سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزّین

معجم کبیر طبرانی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ۰ لاہور

Marfat.com

سلیس اردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

امام طبرانی کی مرویات کا ایسا مجموعہ جس میں امام طبرانی کے ہر شیخ کی ایک منفرد روایت درج ہے۔

معجم کبیر طبرانی

جلد نمبر 5

امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

(ابو القاسم الطبرانی المتوفی ۳۶۰ ھ)

الشیخ الحافظ أبي الفضل محمد شفیق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز®
۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com

Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ——— **معجم کبیر** طبرانی

تصنیف ——— امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مترجم ——— الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمٰن القادری الرضوی

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— ستمبر 2016ء

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے

شبیر برادرز ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

جمیع حقوق الطبع محفوظ للناشر

All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

Marfat.com

حسبِ خیال

تمام تعریفیں اس خلاق کائنات کے لئے ہیں، جو جس کو چاہے، جب چاہے ہدایت عطا فرما دے، درود وسلام ہو اس کے اس محبوب پر جو خود بھی ہدایت یافتہ ہیں اور آپ کے قدموں کی نسبت سے کائنات نے ہدایت پائی۔

اللہ رب العزت کا کروڑہا کروڑ شکر ہے جس نے اپنے سب سے کمزور اور سب سے بڑے گنہ گار بندے (محمد شفیق الرحمٰن) کو اپنے محبوب کریم ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی ہے۔ المعجم الکبیر اردو کی جلد نمبر ۵ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اس میں حدیث نمبر ۵۶۶۹ سے ۶۹۶۲ تک ۱۲۹۳ احادیث کا ترجمہ ہے۔ اس سے قبل چار جلدیں چھپ چکی ہیں، ان تمام جلدوں میں ہم نے انتہائی عرق ریزی سے ان کی موضوعاتی فہرستیں مرتب کر کے نظر قارئین کی ہیں تا کہ امام طبرانی کے اس لازوال مجموعہ حدیث سے استفادہ بالکل آسان ہو جائے۔ اور الحمد للہ ایسا ہوا بھی۔ چند مخلص احباب نے مشورہ دیا کہ اس معجم کی جو اصل فہرست ہے، وہ بھی ساتھ دی جائے، جس میں رواۃ کے لحاظ سے احادیث کی نشاندہی ہے۔ مشورہ مفید تھا، اس لئے اس پر عمل کیا گیا، چنانچہ اب اس جلد کی دو فہرستیں تیار کی گئی ہیں، ایک فہرست موضوع کے لحاظ سے ہے اور دوسری فہرست رواۃ کے اعتبار سے۔ کتاب کا آغاز موضوعاتی فہرست سے کیا گیا ہے، اس کے بعد اسماء رواۃ کی فہرست دی گئی ہے، اس کے بعد احادیث کا ترجمہ ہے۔ سابقہ چار جلدوں کی جو فہرستیں رہ گئی ہیں، ان کو ایک ایک کر کے آئندہ جلدوں میں شامل کر لیا جائے گا۔ پہلی جلد کی فہرست اِسی جلد کے آخر میں دی جا رہی ہے۔ اس کا اصلوب یہ ہے کہ رواۃ کے اسماء اور ان کے سامنے ان کی مرویات میں سے پہلی حدیث کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اگلے راوی کی حدیث تک درمیان میں جتنی احادیث کا ذکر نہیں ہوگا، وہ سب سابقہ راوی کی مرویات ہوں گی۔ مثلاً حضرت ثابت بن ودیعہ انصاری رضی اللہ عنہ کے نام کے آگے ۱۳۶۳ درج ہے۔ اور ان کے بعد حضرت ثابت بن حارث رضی اللہ عنہ کے نام کے آگے ۱۳۶۸ درج ہے۔ اس کا مطب ہے یہ ہے کہ ۱۳۶۳ سے ۱۳۶۷ تک احادیث حضرت ثابت بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں۔ یونہی تمام رواۃ کی مرویات کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ ان شاء اللہ جلد نمبر ۶ کے ساتھ دوسری جلد کے راویوں کی فہرست شامل کر دی جائے گی، جلد نمبر ۷ کے ساتھ تیسری اور ۸ ویں جلد میں چوتھی جلد کے رواۃ کے اسماء اور ان کی احادیث شامل کر دی جائیں گی۔ اس کے بعد ہر جلد میں دو دو فہرستیں آتی رہیں گی، پہلی فہرست موضوعاتی اور دوسری اسماء گرامی کے اعتبار سے۔

تمام قارئین سے گزارش ہے کہ خدمتِ دین میں استقامت اور خاتمہ بالخیر اور بلاحساب جنت کے داخلے کی خصوصی دعا فرما دیں۔ اور اللہ رب العزت حرمین شریفین کی حاضری نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

طالب دعا: محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

فہرست مضامین

عنوان	حدیث نمبر

کتاب الایمان

❁ اللہ تعالیٰ نور وظلمت کے ستر ہزار پردوں میں ہے، کسی ایک کی آواز بھی انسان کے لئے جان لیوا ہے	۵۶۷۰
❁ بعض اوقات بندہ بظاہر عمل جنتیوں والے عمل کر رہا ہوتا ہے، لیکن وہ جہنمی ہوتا ہے	۵۶۷۴
❁ بعض اوقات انسان دیکھنے میں جنتیوں والے عمل کر رہا ہوتا ہے، لیکن حقیقت میں دوزخی ہوتا ہے	۵۶۹۳
❁ جو بندہ بظاہر نیک کام کر رہا ہو ضروری نہیں کہ وہ جنتی ہو اور گنہ گار کا دوزخی ہونا بھی ضروری نہیں	۵۶۹۸
❁ جو بظاہر نیک عمل کر رہا ہو، ضروری نہیں کہ وہ جنتی ہو، اور گنہ گار کا دوزخی ہونا بھی ضروری نہیں ہے	۵۷۵۸
❁ بندہ اس وقت تک مومن شمار نہیں ہوتا جب تک تقدیر پر ایمان نہیں لاتا	۵۷۶۷
❁ قرآن کریم جس چمڑے میں ہو، اس چمڑے کو آگ نہیں جلا سکتی	۵۷۶۸
❁ مومن کی نیت سے اس کے عمل سے بہتر اور منافق کا عمل اس کی نیت سے بہتر ہے	۵۸۰۹
❁ بظاہر نیک عمل کرنے والا ضروری نہیں کہ جنتی ہو اور گنہ گار کا دوزخی ہونا بھی ضروری نہیں	۵۸۱۹
❁ مبارک ہو اس کو جسے اللہ تعالیٰ نے خیر کی چابی اور شر کا تالا بنایا ہے	۵۸۲۳
❁ جان نثاری سے لڑتا ہوا، ایک دوزخی شخص	۵۸۶۹
❁ حجاج کے سامنے حضرت سہل بن سعد کی حق گوئی	۵۸۹۷
❁ جس نے لا الہ الا اللہ کی گواہی دی، اس کے لئے جنت واجب ہے اور اس پر دوزخ حرام ہے	۵۹۰۱
❁ جس نے لا الہ الا اللہ کی گواہی دی اس پر دوزخ حرام ہے، اس کے لئے جنت واجب ہوگئی	۵۹۰۲
❁ جس کا اسلام میں کوئی حصہ ہے، اس کو اس جیسا نہیں سمجھا جائے گا، جس کا کوئی حصہ نہیں ہے	۵۹۳۱
❁ بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہے جب تک یہ یقین نہ کرلے کہ جو ہوا، وہی ہونا تھا	۵۹۳۷
❁ ایک کام اللہ کا، ایک بندے کا اور ایک دونوں میں مشترک ہے	۶۰۱۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے جس کو بددعا دی، وہ بھی اس کے حق میں بہتر ہی ہے	۶۰۳۴
❁ جھوٹ بولنا، خیانت کرنا، وعدہ خلافی کرنا منافق کی نشانیاں ہیں	۶۰۶۳

Marfat.com

❁ حدیبیہ کے موقع پر حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے بیعت کی	۶۱۱۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش، پیٹ کے بچے اور قیامت کا علم غیب قرار دیا، جواب نہیں دیا	۶۱۲۲
❁ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے	۶۱۵۸
❁ جو مرتے وقت مشرک نہ تھا، وہ جنت میں جائے گا	۶۲۲۲
❁ جس نے کلمہ پڑھ لیا وہ جنت میں جائے گا	۶۲۲۳
❁ حالت کفر میں کیے ہوئے گناہ، اسلام قبول کرنے معاف ہو جاتے ہیں	۶۲۳۷
❁ تم کہو کہ "میرا رب اللہ ہے" پھر اس پر ثابت قدم ہو جا، یہ سب سے اچھی بات ہے	۶۲۷۹
❁ اپنے والی بات یہ ہے، کہو "میرا رب اللہ ہے" پھر اس پر ڈٹ جاؤ	۶۲۸۱
❁ لاالہ الااللہ کا اقرار کرو، پھر اس پر ثابت قدم ہو جاؤ	۶۲۸۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام حجر کا پانی استعمال کرنے سے روک دیا	۶۴۲۱
❁ حجر کے کنویں کے پانی سے بنایا ہوا کھانا بھی گرا دیا گیا	۶۴۲۲
❁ ابن آدم کا دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے بیچ ہے، چاہے تو ٹیڑھا کر دے، چاہے سیدھا رکھے	۶۴۲۷
❁ اسلام، ہجرت اور جہاد سے روکنے کے لئے شیطان کے وسوسے	۶۴۲۸
❁ جس کو تقدیر میں نیک لکھا گیا ہے، اس کو نیکوں والے کام میسر کر دیئے جاتے ہیں	۶۴۳۴
❁ ہر شخص کو اس کی تقدیر کے مطابق اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں	۶۴۳۶
❁ جس کے لئے جو تقدیر لکھ دی گئی ہے، اس کے مطابق اعمال اس کو میسر کر دیئے جاتے ہیں	۶۴۳۹
❁ ہر شخص کو اس کی تقدیر کے مطابق اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں	۶۴۴۰
❁ ہر شخص کو اس کے نصیب کا عمل میسر کر دیا جاتا ہے	۶۴۵۹
❁ متکبر اور اکھڑ مزاج دوزخی ہیں، جنتی کمزور اور مغلوب ہوتے ہیں	۶۴۶۰
❁ مخلوق کو سجدہ روا ہوتا تو عورت کو حکم ہوتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے	۶۴۶۱
❁ ہر شخص کو وہ عمل میسر کر دیا جاتا ہے جس کے لئے اس کو پیدا کیا گیا ہے	۶۴۶۴
❁ انسان جب تک زندہ ہے، اس کو رزق کے معاملے میں گھبرانا نہیں چاہئے	۶۴۸۱
❁ بتوں کے لئے بھیجا گیا دودھ اور مکھن کتے نے کھا پی کر بت پر پیشاب کر دیا	۶۴۸۴
❁ دولت اسلام کے بغیر کسی نیک عمل کا ثواب نہیں ملتا	۶۴۸۵
❁ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے	۶۵۳۹

Marfat.com

❁ مشرکون کے ساتھ میل جول رکھنے والا، ان کے محلے میں رہنے والا انہیں میں سے شمار ہوگا ٦٧٦٢

❁ ایک روایت یہ ہے کہ مشرکوں کے بچے جنتیوں کے خادم ہوں گے ٦٨٤٨

❁ سچا خواب نبوت ٤٦واں حصہ ہوتا ہے ٦٩١٢

کتاب عقائد اهل سنت

❁ نحوست ہوتی تو عورت، گھوڑے اور مکان میں ہوتی ٥٦٧١

❁ کتنا خوش عقیدہ نوجوان تھا جو اپنے حق کا تبرک کسی اور کو دینے پر راضی نہ ہوا ٥٦٨٣

❁ رسول اکرم ﷺ کے لعاب دہن مبارک سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں ٥٦٨٦

❁ اگر نحوست ہوسکتی ہے تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہوسکتی ہے ٥٧٠٠

❁ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے، رسول اکرم ﷺ تشریف لے آئے، ابوبکر پیچھے ہٹ گئے ٥٧١٠

❁ اگر نحوست کسی چیز میں ہوتی تو مکان، عورت اور گھوڑے میں ہوتی ٥٧١٩

❁ رسول اکرم ﷺ اور قیامت اس طرح ہیں جیسے شہادت کی انگلی سے درمیانی انگلی ملی ہوئی ہے ٥٧٤٠

❁ رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام اور تابعین کی مغفرت کی دعا فرمائی ہے ٥٧٤١

❁ غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا، آنکھیں ٹھیک ہوگئیں ٥٧٤٤

❁ رسول اکرم ﷺ اور قیامت اس طرح ہیں جیسے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی ٥٧٥٢

❁ صحابی رسول نے، دستِ رسول سے مس کی ہوئی چادر بطور تبرک اپنے کفن کے لئے رکھی ٥٧٥٤

❁ خوش عقیدہ لڑکے نے رسول اکرم ﷺ کے پس خوردہ کے لئے کسی کو خود پر ترجیح نہیں دی ٥٧٥٧

❁ جو ایک مرتبہ حوض کوثر کا جام پی لے گا، اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی ٥٧٦١

❁ دوران نماز رسول اکرم ﷺ تشریف لے آئے تو حضرت ابوبکر مصلیٰ چھوڑ کر پیچھے آگئے ٥٧٧٦

❁ رسول اکرم ﷺ اور قیامت اس طرح ہیں جیسے شہادت کی انگلی درمیانی انگلی سے جڑی ہے ٥٧٧٩

❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی تعظیم میں امامت کے دوران مصلیٰ چھوڑ دیا ٥٧٨١

❁ دوران نماز رسول اکرم ﷺ تشریف لائے تو حضرت ابوبکر نے مصلیٰ امامت چھوڑ دیا ٥٧٩٧

❁ عین نماز میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، رسول اکرم ﷺ کی تعظیم بجالائے ٥٧٩٩

❁ ایک خوش نصیب لڑکا، جس کو دائیں جانب ہونے کی وجہ سے رسول اکرم ﷺ کا پس خوردہ مل گیا ٥٨١٥

❁ لعاب دہن رسول کی برکت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں ٥٨١٧

❁ انگلی کے اشارے سے رسول اکرم ﷺ نے اپنی ختم نبوت کا مفہوم سمجھایا ٥٨٢٠

Marfat.com

- عین نماز میں احترام مصطفیٰ کرنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سنت ہے ۵۸۲۵
- مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے، سرکار میں نہ "لا" ہے نہ حاجت "اگر" کی ہے ۵۸۴۱
- عین نماز کے دوران حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے احترام مصطفیٰ کرکے عقیدہ واضح کر دیا ۵۸۴۳
- یارسول اللہ! آپ کا ہجر تو لکڑی کے ستون بھی برداشت نہیں کر سکتے ۵۸۴۴
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ادب مصطفیٰ میں مصلیٰ امامت چھوڑا ۵۸۴۶
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی ۵۸۵۰
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیوں کے اشارے سے اپنی ختم نبوت کا مفہوم سمجھایا ۵۸۵۵
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پوچھنے پر بھی لڑکے نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پس خوردہ کسی اور کو نہیں دیا ۵۸۵۶
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن کی برکت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں ٹھیک ہو گئیں ۵۸۵۸
- حوض کوثر کے جام پینے والوں کو پیاس نہیں لگے گی، کچھ لوگوں کو حوض کوثر سے دور ہٹا دیا جائے گا ۵۸۶۴
- صحابی کفن کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تبرک کی چادر حاصل کرتے ہیں ۵۸۶۵
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کئی پشتوں بعد آنے والے لوگوں کے دنیوی واخروی حالات جانتے تھے ۵۸۷۳
- لڑکے نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پس خوردہ کسی اور کو دینا گوارا نہیں کیا ۵۸۷۵
- حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل بیت میں سب سے افضل تھے، اور انہی کے حوالے سے آپ وصی تھے ۵۹۴۰
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ نہیں کھاتے تھے، ہدیہ کھا لیا کرتے تھے ۵۹۴۳
- عرب سے بغض رکھنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض رکھنے کے مترادف ہے ۵۹۷۰
- جو دونوں حرم میں سے کسی ایک میں مرجائے اس کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ہے ۵۹۸۰
- جس نے حسن اور حسین سے محبت کی، اس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتے ہیں ہے ۵۹۸۵
- بخار نے بارگاہ مصطفیٰ میں حاضری دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر وہ اہل قباء کے پاس چلا گیا ۵۹۹۰
- میدان محشر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا منظر ۵۹۹۴
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ نہیں کھاتے تھے، ہدیہ کھا لیا کرتے تھے ۵۹۹۸
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احترام میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے عرب خواتین سے شادی کا انکار کیا ۶۰۳۵
- اس امت میں اپنے نبی کے پاس سب سے پہلے وہ جائے گا جو سب سے پہلے اسلام لایا ۶۰۵۱
- ان اعمال کا بیان جو انسان کے مرنے کے بعد بھی اس کے کام آتے ہیں ۶۰۵۸
- اس بدبخت کی لاش کو بھی جلایا گیا جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جھوٹ بولا تھا ۶۰۹۱

Marfat.com

❁وہ زندگی بھر اپنا ہاتھ منہ تک نہیں لے جاسکا، جس نے حکم مصطفیٰ پر عمل نہیں کیا تھا ۶۱۱۰
❁حضور ﷺ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اس نے انکار کیا تو پھر وہ کبھی بھی دائیں ہاتھ نہیں کھا سکا ۶۱۱۱
❁دست رسول کی برکت سے ایک لشکر میں ۱۴۰۰ افراد کو تھوڑا سا کھانا اور پانی سب کو پورا آگیا ۶۱۲۱
❁ستارے آسمان کے لئے اور میرے صحابہ میری امت کے لئے امان ہیں ۶۱۳۷
❁رسول اکرم ﷺ نے حضرت عثمان کی طرف سے خود بیعت کی ۶۱۴۰
❁رسول اکرم ﷺ نے فتح خیبر سے ایک دن پہلے اس کی فتح کی نوید سنادی تھی ۶۱۷۹
❁ایک شخص پر ظہار کا کفارہ لازم تھا، لیکن رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ سے کھجوروں کی ٹوکری لے گیا ۶۲۰۴
❁کفارۂ ظہار کے لئے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ سے سلمان بن صخر کو کھجوروں کی ٹوکری مل گئی ۶۲۰۷
❁ایک سو سال بعد موجودہ لوگوں میں سے کوئی بھی زندہ نہیں ہوگا (فرمان مصطفیٰ) ۶۲۹۱
❁رسول اکرم ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا: آج کے موجودہ لوگوں میں سو سال بعد کوئی بھی زندہ نہیں ہوگا ۶۲۹۲
❁یمن، عراق اور شام کی فتح اور وہاں کے مکینوں کی ہجرت کا بیان ۶۲۹۵
❁یمن، عراق اور شام کی فتح کی خوشخبری اور وہاں کے باشندوں کی ہجرت کی پیشین گوئی ۶۲۹۶
❁یمن، عراق اور شام کی فتح اور وہاں کے باسیوں کی ہجرت کا بیان ۶۲۹۷
❁بندہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہے جب تک خود سے زیادہ حضور ﷺ سے محبت نہ کرے ۶۳۰۲
❁بندہ مومن نہیں ہے جب تک اپنے گھر والوں سے زیادہ حضور ﷺ کے گھرانے سے پیار نہ کرے ۶۳۰۲
❁رسول اکرم ﷺ کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے پھوٹے ۶۳۰۶
❁حضرت سفینہ نے شیر کو اپنا تعارف یوں کرایا کہ میں رسول اکرم ﷺ کا غلام ہوں تو شیر خادم بن گیا ۶۳۱۹
❁پچھنوں کے ذریعے نکالا گیا رسول اکرم ﷺ کا خون حضرت سفینہ نے پی لیا ۶۳۲۰
❁بہت زیادہ بوجھ اٹھانے کی وجہ سے رسول اکرم ﷺ نے حضرت سفینہ کا نام ''سفینہ'' رکھ دیا ۶۳۲۵
❁رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں ۶۳۴۸
❁رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے، ہم اس سے محبت کرتے ہیں ۶۳۵۱
❁قبیلہ لخم اور جذام شام والوں کے مددگار ہیں، جیسے یوسف علیہ السلام مصر والوں کے لئے تھے ۶۳۵۴
❁دست رسول کی برکت سے اس بکری نے دودھ دے دیا، جس کے ساتھ کسی نر نے کبھی جفتی نہ کی ۶۳۹۰
❁ام معبد خزاعیہ رضی اللہ عنہا نے کیا خوب انداز میں اپنے شوہر کو رسول اکرم ﷺ کے اوصاف بیان کئے ۶۳۹۰
❁رسول اکرم ﷺ یہ بھی جانتے ہیں کہ کن بادلوں کو کہاں برسنے کا حکم دیا گیا ہے ۶۴۲۵

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ یہ بھی جانتے ہیں کہ کن بادلوں کو کہاں برسنے کا حکم دیا گیا ہے	۶۴۲۶
❁ مخلوق کو سجدہ روا ہوتا تو عورت کو حکم ہوتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے	۶۴۶۱
❁ جمعہ کی دوسری اذان کا آغاز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور سے ہوا	۶۵۰۷
❁ چھو کر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے، نحوست والا کوئی پرندہ نہیں ہے	۶۵۱۷
❁ چھو کر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے اور نہ ہی نحوست والا کوئی پرندہ ہے	۶۵۱۸
❁ چھو کر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے اور نہ ہی نحوست والا کوئی پرندہ ہے	۶۵۱۹
❁ قرآن کریم پڑھ کر دم کرنا، رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے	۶۵۳۵
❁ بیماری سے شفاء کے لئے صحابیہ نے بچے کو رسول اکرم ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی پلایا	۶۵۴۰
❁ عبداللہ بن خطل گستاخ کو کعبہ کے پردوں میں سے نکال کر قتل کر دیا گیا	۶۵۴۷
❁ سائب بن یزید رسول اکرم ﷺ کا استقبال کرنے ثنیۃ الوداع پر گئے تھے	۶۵۴۸
❁ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے	۶۵۵۳
❁ حضرت سائب کے سر کے وہ بال سفید نہیں ہوئے جہاں پر رسول اکرم ﷺ دست مبارک لگا	۶۵۵۴
❁ فوت شدہ لوگ زندوں کی طرح سنتے ہیں	۶۵۷۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے ابوالعشراء کے والد کی وفات کے وقت ان کے پورے جسم پر دم کیا	۶۵۸۴
❁ اذان اور اقامت کے الفاظ کا تفصیلی بیان	۶۵۸۹
❁ رسول اکرم ﷺ کی تعلیم دی ہوئی اذان میں شہادتین دو دو مرتبہ ہیں	۶۵۹۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے جو اذان تعلیم دی اس کے ۱۹ کلمات ہیں	۶۵۹۱
❁ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم ﷺ نے خود اذان تعلیم فرمائی	۶۵۹۲
❁ وہ اذان جو رسول اکرم ﷺ نے خود ابومحذورہ کو تعلیم فرمائی	۶۵۹۳
❁ حضرت ابومحذورہ اذان کے الفاظ بھی دو مرتبہ کہتے تھے اقامت کے الفاظ بھی دو مرتبہ	۶۶۰۰
❁ حضرت ابومحذورہ نے پیشانی کے وہ بال نہیں کٹوائے جن کو دست رسول کا بوسہ نصیب ہوا	۶۶۰۶
❁ ابومحذورہ کے سر پر رسول اکرم ﷺ نے دست مبارک پھیرا، انہوں نے وہ بال کبھی نہیں کٹوائے	۶۶۰۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے تین اشخاص کو فرمایا: جو ان میں سے آخر میں مرے گا، وہ دوزخی ہے	۶۶۰۸
❁ واجب الاداء قرضے کی بناء پر جنت کے دروازے پر روک دیا جائے گا، جب تک قرضہ ادا نہ ہوگا	۶۶۱۱
❁ رسول اکرم ﷺ جانتے ہیں کہ کون جنت میں چلا گیا اور کس کو دروازے سے باہر روک لیا گیا ہے	۶۶۱۲

Marfat.com

۞رسول اکرم ﷺ جانتے ہیں کہ کون جنت میں چلا گیا اور کس کو کس وجہ سے دروازے پر روک لیا گیا ۶۶۱۳
۞زندہ لوگوں کا فوت شدگان کی طرف سے عمل کرنا ان کو عالم برزخ میں فائدہ دیتا ہے ۶۶۱۳
۞فوت شدہ کا قرضہ زندہ لوگ ادا کریں تو وہ عذاب سے بچ سکتا ہے ۶۶۱۴
۞کوئی شخص فوت شدہ کا قرضہ ادا کردے تو اس کو برزخ میں فائدہ ہوتا ہے ۶۶۱۵
۞رسول اکرم ﷺ جانتے ہیں کہ برزخ میں کس امتی کے ساتھ کیا معاملہ ہو رہا ہے ۶۶۱۶
۞رسول اکرم ﷺ نے سورج گرہن کی نماز میں قیامت تک ہونے والے معاملات دیکھ لئے ۶۶۵۶
۞رسول اکرم ﷺ نے سورج گرہن کی نماز میں قیامت تک ہونے والے معاملات دیکھ لئے ۶۶۵۷
۞بدعتی لوگوں کو رسول اکرم ﷺ کے حوض کوثر پر نہیں آنے دیا جائے گا ۶۷۱۳
۞رسول اکرم ﷺ کے ایک تھال ثرید سے لوگ سارا دن کھاتے رہے ۶۸۲۵
۞اے اللہ! میں کسی کو بددعا بھی دوں تو وہ اس کے لئے رحمت بنادے (دعائے نبوی) ۶۹۳۷
۞انبیاء کرام کسی چیز کو حرام کردیں، اس کو تو پہاڑ بھی برداشت نہیں کرسکتے ۶۹۴۹
۞کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جن کو دیدار محبوب کی ایک جھلک اپنے مال اور اولاد سے عزیز ہوگی ۶۹۵۳
۞رسول اکرم ﷺ اپنے امتیوں کو کمر سے پکڑ پکڑ کر دوزخ میں گرنے سے بچاتے ہیں ۶۹۵۶

کتاب العلم

۞اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے کسی ایک کو ہدایت دے، یہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے ۵۶۸۶
۞ایک خاتون جمعہ کے دن چقندر اور جو کا لذیذ سالن پکا کر صحابہ کرام کو کھلایا کرتی تھیں ۵۷۱۶
۞نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے ہی کی طرح ہے ۵۸۱۲
۞جس کے پاس کوئی ایسی حدیث پہنچے جس کو وہ نہیں جانتا تو انکار نہ کرے بلکہ واللہ اعلم کہہ دے ۶۰۴۰
۞رسول اکرم ﷺ نے بارش، پیٹ کے بچے اور قیامت کا علم غیب قرار دیا، جواب نہیں دیا ۶۱۲۲
۞جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ۶۱۵۸
۞حدیث شریف کی روایت میں اس کا مفہوم نہ بدلنے پائے، لفظوں کی کمی بیشی کی گنجائش ہے ۶۳۷۲
۞رسول اکرم ﷺ نے ہر طرح کے شرعی احکام سکھائے ہیں، حتیٰ کہ استنجاء کا طریقہ بھی ۶۴۷۶
۞جو علم حاصل کرنے کے لئے بیٹھا، وہ بھلائی پر ہے ۶۴۸۳
۞سب سے پہلے وعظ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اجازت سے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے کیا ۶۵۱۶
۞جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ۶۵۳۹

Marfat.com

۞ جس نے حدیث کے طور پر جان بوجھ کر کوئی جھوٹی بات بیان کی، جھوٹا ہے ٦٦١٧
۞ علم عام کرنے جیسا کوئی صدقہ نہیں ہوسکتا ٦٨٢٢

کتاب الوضو

۞ موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ٥٦٦٩
۞ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح کیا اور بتایا کہ یہ رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ٥٦٨٥
۞ حضرت سہل بن سعد نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ٥٧٦٢
۞ نکسیر آنے سے رسول اکرم ﷺ نے نیا وضو کرنے کا حکم دیا ٥٩٧٤
۞ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو نکسیر آ گئی، حضور ﷺ نے فرمایا: نیا وضو کرو ٥٩٧٥
۞ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے ٦٠٤١
۞ رسول اکرم ﷺ موزوں اور عمامہ پر مسح کر لیا کرتے تھے ٦٠٤٢
۞ موزوں پر اور عمامہ پر مسح کرنا رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے ٦٠٤٣
۞ رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا ہے ٦٠٤٤
۞ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے لئے پانی گرم کیا جاتا تھا، اس کے ساتھ وضو کرتے تھے ٦٠٩٥
۞ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ وضو کے بعد عطر لگایا کرتے تھے ٦٠٩٦
۞ رسول اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کیا، ایک مرتبہ مسح کیا اور ایک طرف سلام پھیرا ٦١٦٣
۞ وضو میں ناک اچھی طرح جھاڑو اور استنجاء میں ڈھیلا طاق عدد میں استعمال کرو ٦١٨٢
۞ ناک میں پانی ڈالو تو اسے اچھی طرح جھاڑو، استنجا کے لئے ڈھیلے طاق عدد میں استعمال کرو ٦١٨٣
۞ وضو کرو تو ناک اچھی طرح جھاڑو، استنجا کرو تو ڈھیلوں کی تعداد طاق ہو ٦١٨٤
۞ وضو کریں تو ناک اچھی طرح جھاڑیں، استنجا کے لئے ڈھیلے طاق عدد میں استعمال کریں ٦١٨٥
۞ جب ناک میں پانی ڈالو تو اسے اچھی طرح جھاڑو، استنجاء کے لئے ڈھیلے طاق عدد میں استعمال کرو ٦١٨٦
۞ ناک میں پانی ڈالو تو ناک اچھی طرح جھاڑو، استنجا کے لئے طاق ڈھیلے استعمال کرو ٦١٨٧
۞ ناک میں پانی ڈالو تو ناک اچھی طرح جھاڑو، استنجا کے لئے طاق ڈھیلے استعمال کرو ٦١٨٨
۞ ناک میں پانی ڈالو تو ناک اچھی طرح جھاڑو، استنجا کے لئے طاق ڈھیلے استعمال کرو ٦١٨٩
۞ ناک میں پانی ڈالو تو ناک اچھی طرح جھاڑو، استنجا کے لئے طاق ڈھیلے استعمال کرو ٦١٩٠
۞ ناک میں پانی ڈالو تو ناک اچھی طرح جھاڑو، استنجا کے لئے طاق ڈھیلے استعمال کرو ٦١٩١

Marfat.com

❁ایک ولیمے کی دعوت میں رسول اکرم ﷺ نے کھانے کے بعد نیا وضو کیا ۶۲۰۳
❁وضو کے دوران رومالی پر پانی چھڑکنا سنت ہے ۶۲۷۶
❁رسول اکرم ﷺ کے وضو اور غسل کے لئے پانی کی مقدار کا بیان ۶۳۲۴
❁رسول اکرم ﷺ نے ستو کھا کر، صرف کلی کر کے نماز پڑھا دی، نیا وضو نہ کیا ۶۳۴۱
❁ستو کھانے کے بعد رسول اکرم ﷺ نے صرف کلی کر کے نماز پڑھا دی، نیا وضو نہ کیا ۶۳۴۲
❁خیبر جاتے ہوئے مقام صہباء میں حضور ﷺ نے ستو کھائے، نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھائی ۶۳۴۳
❁خیبر جاتے ہوئے، صہباء کے مقام پر حضور ﷺ نے ستو کھائے، اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھائی ۶۳۴۴
❁ہوا خارج ہونے سے وضو تب ٹوٹتا ہے کہ اس کی آواز آئے یا بدبو آئے ۶۴۸۹
❁اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کیا جائے اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کی ضرورت نہیں ۶۵۷۴
❁اونٹوں کو دودھ پینے اور ان کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں، بکریوں کے دودھ کے بعد نہ کریں ۶۹۶۲

کتاب الاذان

❁رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں، اور خلفاء ثلاثہ کے زمانے میں جمعہ کی اذان ۶۵۰۴
❁حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ کی اذان زوراء کی حویلی پر دی جاتی تھی ۶۵۰۵
❁رسول اکرم ﷺ شیخین اور حضرت عثمان کے دور میں اذان جمعہ کا مقام اور وقت ۶۵۰۶
❁جمعہ کے لئے تیسری اذان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں شروع ہوئی ۶۵۱۰
❁دور رسالت میں جمعہ کی اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام منبر پر بیٹھ جاتا ۶۵۱۲
❁اذان اور اقامت کے الفاظ کا تفصیلی بیان ۶۵۸۹
❁رسول اکرم ﷺ کی تعلیم دی ہوئی اذان میں شہادتین دو دو مرتبہ ہیں ۶۵۹۰
❁رسول اکرم ﷺ نے جو اذان تعلیم دی اس کے ۱۹ کلمات ہیں ۶۵۹۱
❁حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم ﷺ نے خود اذان تعلیم فرمائی ۶۵۹۲
❁وہ اذان جو رسول اکرم ﷺ نے خود ابومحذورہ کو تعلیم فرمائی ۶۵۹۳
❁رسول اکرم ﷺ نے ایک ایک لفظ کر کے حضرت ابومحذورہ کو اذان سکھائی ۶۵۹۴
❁رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابومحذورہ کو خود اذان کی تعلیم دی ۶۵۹۵
❁حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا رسول اکرم ﷺ کے دور میں اذان دینے کا طریقہ ۶۵۹۶
❁اذان فجر میں اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ پڑھنے کا ثبوت ۶۵۹۸

Marfat.com

❁اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ شامل کرنے کا حکم جنگ حنین کے موقع پر دیا گیا ۶۵۹۹
❁حضرت ابومحذورہ اذان کے الفاظ بھی دو مرتبہ کہتے تھے اقامت کے الفاظ بھی دو مرتبہ ۶۶۰۰
❁اذان کے آخری الفاظ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہیں ۶۶۰۱
❁اذان کے آخری الفاظ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہیں ۶۶۰۲
❁موذن حضرات اہل اسلام کی سحریوں اور افطاریوں کے ذمہ دار ہیں ۶۶۰۳
❁مغرب کی اذان حدر کی صورت میں دینی چاہیے ۶۶۰۴
❁اذان مغرب حدر کی صورت میں دینی چاہیے ۶۶۰۵

كتاب الصلوٰة

❁رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو نماز کا طریقہ دکھانے کے لئے منبر پر نماز پڑھی ۵۶۸۲
❁رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی ۵۶۸۴
❁امام کو متنبہ کرنے کے لئے مرد ''سبحان اللہ'' کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ۵۶۹۴
❁رسول اکرم ﷺ نے ایک دفعہ نماز پڑھائی اور الٹے پاؤں پیچھے تشریف ہٹے ۵۷۰۱
❁دوران نماز امام کو کسی بات پر مطلع کرنا ہو تو مرد سبحان اللہ کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ۵۷۱۱
❁نماز کے وقت اور جہاد کے وقت کی مانگی ہوئی دعا کبھی رد نہیں ہوتی ۵۷۱۴
❁امام کو کسی بات پر متنبہ کرنا مقصود ہو تو مرد ''سبحان اللہ'' کہیں، عورتیں تصفیق کریں ۵۷۲۴
❁اہل قباء کو فجر کی نماز کے دوران تحویل قبلہ کی اطلاع ملی، ان کا امام اسی وقت بیت اللہ کی جانب گھوم گیا ۵۷۲۷
❁حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے گھر سحری کر کے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھنے کے لئے جلدی آتے ۵۷۳۸
❁پہلے دن جب مسجد میں منبر رکھا گیا تو حضور ﷺ نے اُسی پر نماز پڑھائی، سجدہ نیچے اتر کر کیا ۵۷۴۸
❁امام کو متنبہ کرنا مقصود ہو تو مرد ''سبحان اللہ'' کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ۵۷۴۹
❁رسول اکرم ﷺ نماز کے لئے دیوار سے بکری کے گزرنے جتنی جگہ چھوڑ کر کھڑے ہوتے تھے ۵۷۶۳
❁حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے گھر سحری کر کے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے آتے تھے ۵۷۷۰
❁جس دن مسجد میں منبر لایا گیا، حضور ﷺ نے اُس کے اوپر نماز پڑھائی، سجود وقعود اتر کر کیے ۵۷۸۰
❁دوران نماز امام کو کسی بات پر متنبہ کرنا ہو تو مرد ''سبحان اللہ'' کہیں، عورتیں تصفیق کریں ۵۷۹۳
❁رسول اکرم ﷺ کے صحابہ ازار کی تنگی کے باعث ازار کی چادروں کی گرہ لگا لیا کرتے تھے ۵۸۰۴
❁عورتوں کو حکم تھا کہ اس وقت تک سر سجدے سے نہ اٹھائیں جب تک مرد اچھی طرح بیٹھ نہ جائیں ۵۸۳۱

Marfat.com

❁نماز میں امام کوکسی بات پر متنبہ کرنا ہوتو مرد "سبحان اللہ" کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ۵۸۳۳

❁نماز کے دوران، امام کوکسی بات پر متنبہ کرنا ہوتو مرد "سبحان اللہ" کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ۵۸۴۵

❁جس دن منبر مسجد میں لایا گیا، حضور ﷺ نے اُس کے اوپر نماز پڑھائی، سجدہ کے لئے نیچے اترتے تھے ۵۸۵۹

❁دوران نماز امام کوکسی بات پر متنبہ کرنا مقصود ہوتو مرد "سبحان اللہ" کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ۵۸۶۱

❁دوران نماز امام کو متنبہ کرنا مقصود ہوتو مرد "سبحان اللہ" کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ۵۸۷۶

❁ آدمی جب تک مسجد میں نماز کے انتظار میں رہتا ہے، وہ نماز میں ہی شمار ہوتا ہے ۵۸۷۹

❁جو مسجد کے اندر نماز کا انتظار کررہا ہووہ نماز میں ہی شمار ہوتا ہے ۵۸۸۰

❁سترہ کے بالکل قریب ہوکر نماز پڑھنی چاہئے، شیطان کو گھسنے کی گنجائش نہیں دینی چاہئے ۵۸۸۲

❁سترہ کے بالکل قریب ہوکر نماز پڑھنی چاہئے، شیطان کو گھسنے کی گنجائش مت دیا کریں ۵۸۸۳

❁حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے سفر میں کہا: ہمارا چار رکعتوں سے کیا تعلق؟ ۵۹۳۰

❁شبِ جمعہ بالخصوص نماز کے لئے اور جمعہ کا دن بالخصوص روزہ کے لئے خاص نہ کریں ۵۹۳۳

❁ایک مشرکہ نے حضرت سلمان سے کہا: دل پاک ہوتو نماز جہاں چاہیں پڑھیں ۵۹۳۶

❁ چٹیل میدان میں اکیلا شخص نماز پڑھے، اس کے پیچھے اللہ تعالیٰ کے بے شمار لشکر نماز پڑھتے ہیں ۵۹۹۷

❁نماز پڑھنے سے نمازی کے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں ۶۰۰۲

❁حضرت بلال نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ مجھ سے پہلے آمین نہ کہا کریں ۶۰۱۳

❁ کوئی اکیلا نماز پڑھنے لگے تو کوئی اس کے ساتھ شامل ہوجائے، اس کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے ۶۰۱۷

❁نمازیں پڑھنے والوں کے گناہ درخت کے خشک پتوں کی مانند جھڑ جاتے ہیں ۶۰۲۸

❁نماز پڑھنے والے کے گناہ درخت کے خشک پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں ۶۰۲۹

❁وہ تشہد جو رسول اکرم ﷺ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو تعلیم دیا ۶۰۴۸

❁رسول اکرم ﷺ حضرت بلال کو فرماتے: اے بلال اقامت کہو، ہمیں راحت پہنچاؤ ۶۰۹۰

❁حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے ۶۰۹۴

❁حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے ۶۰۹۷

❁ کھانا تیار ہو اور نماز کا وقت ہوجائے تو پہلے کھانا کھالینا چاہئے ۶۱۲۷

❁سب سے افضل عمل نماز ہے اور اس کی پابندی صرف مومن کرتا ہے ۶۱۴۷

❁ کمان پہنے ہوئے نماز پڑھ سکتے ہیں، لیکن ترکش اتارنا ضروری ہے ۶۱۵۴

Marfat.com

❁ نماز میں قمیص کے بٹن لگانا ضروری ہیں، خواہ کانٹے کو ہی بطور بٹن استعمال کریں ۶۱۵۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کیا، ایک مرتبہ مسح کیا اور ایک طرف سلام پھیرا ۶۱۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا ۶۱۶۷
❁ رسول اکرم ﷺ کو فجر اور عصر کے بعد کبھی بھی نوافل پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا گیا ۶۱۸۰
❁ حضرت سلمہ ابو عمرو بن سلمہ جرمی رضی اللہ عنہ بہت چھوٹی عمر میں نماز پڑھانے لگ گئے تھے ۶۲۲۴
❁ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنی بستی کے امام بھی تھے، اور ان کے جنازے بھی پڑھاتے تھے ۶۲۲۷
❁ حضرت عمرو بن ابی سلمہ بہت چھوٹی عمر میں نماز پڑھانے لگ گئے تھے ۶۲۲۸
❁ جو قرآن زیادہ جاننے والا ہے، وہ لوگوں کی امامت کروائے ۶۲۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت معاذ کو طویل نماز پڑھانے پر ڈانٹا ۶۲۷۴
❁ نفلی نماز میں دوزخ کے تذکرے پر رسول اکرم ﷺ نے دوزخ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی ۶۳۱۴
❁ نفلی نماز میں دوزخ کے تذکرہ پر رسول اکرم ﷺ نے دوزخ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی ۶۳۱۷
❁ خیبر کے قریب مقام صہباء پر حضور ﷺ نے ستو چاٹے، کلی کر کے ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی ۶۳۴۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے ستو کھا کر، صرف کلی کر کے نماز پڑھا دی، نیا وضو نہ کیا ۶۳۴۱
❁ ستو کھانے کے بعد رسول اکرم ﷺ نے صرف کلی کر کے نماز پڑھا دی، نیا وضو نہ کیا ۶۳۴۲
❁ خیبر جاتے ہوئے مقام صہباء میں حضور ﷺ نے ستو کھائے، نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی ۶۳۴۳
❁ خیبر جاتے ہوئے، صہباء کے مقام پر حضور ﷺ نے ستو کھائے، اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی ۶۳۴۴
❁ نماز پڑھنے سے پہلے اپنے آگے سترہ گاڑ لینا چاہئے، خواہ ایک تیر ہی گاڑیں ۶۴۱۵
❁ اپنی نماز میں سترہ گاڑا کرو اگرچہ ایک تیر ہی گاڑ دو ۶۴۱۶
❁ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے، اونٹوں کے باڑے میں نہیں ۶۴۱۷
❁ سات سال کے بچے کو نماز سکھاؤ، دس سال کا ہو جائے تو نماز کے معاملے میں سختی کرو ۶۴۱۸
❁ سات سال کے بچے کو نماز کا حکم دو، دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر مارو ۶۴۱۹
❁ بچے کی عمر سات سال ہو جائے تو نماز کا حکم دو، دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر مارو ۶۴۲۰
❁ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتے ہیں، اونٹوں کے باڑے میں نہیں پڑھ سکتے ۶۴۲۳
❁ امت ہمیشہ فطرت پر رہے گی جب تک مغرب کی نماز ستارے طلوع ہونے تک لیٹ نہیں کریں گے ۶۵۳۱
❁ جس نے کوئی بھی نشہ کیا، ۴۰ دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ۶۵۳۲

Marfat.com

❁ پہلے نماز دو دو رکعتیں فرض ہوئی تھی، پھر سفر میں وہی قائم رہی، اقامت میں دو مزید بڑھادی گئیں ۶۵۳۶
❁ نماز پہلے دو رکعتیں فرض ہوئی تھی، سفر میں وہی برقرار رہی، اقامت میں دو کا اضافہ کردیا گیا ۶۵۳۷
❁ سجدوں کے نشان سے مراد ماتھے کی سیاہی ہے، اس نشانی سے کچھ اور مراد ہے ۶۵۴۵
❁ نماز میں کنکریاں الٹ پلٹ کرنے والے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی ۶۵۵۲
❁ اونٹوں کے باڑے میں نماز نہیں پڑھ سکتے، بکریوں کے باڑے میں پڑھ سکتے ہیں ۶۵۷۴
❁ سورج گرہن کی نماز میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہر کے ساتھ قراءت نہیں کی ۶۶۵۴
❁ شدید سردرات میں نماز اپنے اپنے خیموں میں پڑھنے کا اعلان کردیا گیا ۶۶۷۸
❁ شدید برسات کے موسم میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خیموں میں پڑھ لینے کی اجازت دی ۶۶۷۹
❁ درمیانی نماز ''عصر'' ہے، اس کا خصوصی خیال رکھنے کی تلقین ہے ۶۶۸۰
❁ درمیانی نماز سے مراد ''عصر کی نماز'' ہے ۶۶۸۱
❁ درمیانی نماز ''عصر کی نماز'' ہے ۶۶۸۲
❁ درمیانی نماز ''عصر کی نماز'' ہے ۶۶۸۳
❁ نماز میں دو مواقع پر سکتہ ہے، تکبیر تحریمہ کے بعد اور قراءت سے فارغ ہوکر ۶۷۳۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز کے اندر دو مقامات پر ٹھہراؤ ہوتا تھا ۶۷۳۳
❁ سجدہ اطمنان کے ساتھ کرنا چاہئے ۶۷۴۰
❁ سجدہ میں میانہ روی اختیار کرنا اور سجدہ اطمنان سے کرنا چاہئے ۶۷۴۱
❁ مہاجرین اور انصار کو اگلی صفوں میں اور باقی لوگوں کو ان کے پیچھے صفیں بنانے کا حکم تھا ۶۷۴۴
❁ ایک روایت یہ ہے کہ امام سلام پھیرے تو مقتدی اس کے سلام کا جواب دیں ۶۷۴۷
❁ جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم ''آمین'' کہو اللہ تعالیٰ تمہاری دعا کو قبول کرے گا ۶۷۴۸
❁ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، عمرہ کرو، تم ثابت قدم رہو، تمہارے ساتھ ثابت قدم رہا جائے گا ۶۷۵۴
❁ جب امام سلام کہے تو تم جواب دو ۶۷۵۶
❁ جس نے فجر کی نماز پڑھ لی، وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہے ۶۷۷۴
❁ رات کے وقت تھوڑی بہت نماز پڑھنی چاہئے، بالآخر اس کو طاق کردیں ۶۷۸۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ کے ذمہ میں ہوگیا ۶۷۹۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اگلی جانب سلام پھیرا کرتے تھے ۶۷۹۵

Marfat.com

❁رسول اکرم ﷺ نماز میں دو مواقع پر سکتہ کرتے تھے	۶۷۹۹
❁طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنا منع ہے	۶۸۰۳
❁مقتدی دو ہوں تو امام کے پیچھے کھڑے ہوں، ایک ہو تو امام کے دائیں جانب کھڑا ہو	۶۸۰۹
❁دوران سفر برسات ہوتی تو منادی اعلان کر دیتا کہ نماز اپنے اپنے خیموں میں پڑھ لو	۶۸۱۲
❁نماز میں کتے کی طرح بازوں بچھانا منع ہے	۶۸۱۵
❁طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز مت پڑھیں	۶۸۳۱
❁نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک نفلی نماز پڑھنا منع ہے	۶۸۳۲
❁جو نماز پڑھنا بھول گیا، اس کو اگلے دن جب یاد آئے، تب پڑھ لے	۶۸۳۶
❁ہر رکعت اور ہر سورت سے پہلے تعوذ اور تسمیہ پڑھنے کا مسئلہ	۶۸۴۹
❁باد و باراں والے دن یہ اعلان کر دیا جاتا تھا کہ نماز اپنے اپنے خیموں میں پڑھ لیں	۶۸۵۴
❁رات میں تھوڑی بہت نفلی نماز پڑھنی چاہیے، آخر میں ان کو وتر بنا دیں	۶۸۵۶
❁رات میں فرضی نماز کے علاوہ تھوڑی بہت نفلی نماز بھی پڑھنی چاہیے	۶۸۵۷
❁طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنا منع ہے	۶۸۶۲
❁طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز کی ممانعت کی وجہ کا بیان	۶۸۶۳
❁نمازوں کی پابندی کرو بالخصوص نماز وسطیٰ کی اور نماز وسطیٰ سے مراد ''عصر'' ہے	۶۸۶۴
❁درمیانی نماز سے مراد ''نماز عصر'' ہے	۶۸۶۵
❁ماہ رمضان میں صوم وصال منع ہیں	۶۸۶۶
❁مقتدی ایک ہو تو امام کے ساتھ دائیں جانب کھڑا ہو، زیادہ ہوں تو امام کے پیچھے کھڑے ہوں	۶۸۷۰
❁مقتدی ایک ہو تو امام کے ساتھ دائیں جانب کھڑا ہو، زیادہ ہوں تو امام کے پیچھے کھڑے ہوں	۶۸۷۱
❁نماز میں تشہد میں انبیاء کرام، پر رشتہ داروں پر اور خود پر سلام پڑھنا	۶۸۷۳
❁نماز میں تشہد میں انبیاء کرام، پر رشتہ داروں پر اور خود پر سلام پڑھنا	۶۸۷۴
❁نماز اطمنان کے ساتھ پڑھنے کا حکم ہے	۶۸۷۵
❁جو نماز نہ پڑھ سکا اور وقت گزر گیا، وہ اگلی نماز کے ساتھ قضاء پڑھ لے	۶۸۸۹
❁مقتدی امام سے آگے نہ نکلے، امام آگے نکل جائے تو اگلے کسی رکن میں امام کے ساتھ ملا جا سکتا ہے	۶۸۹۱
❁دوران نماز تھوکنے کی حاجت ہو تو اپنے آگے یا دائیں جانب مت تھوکیں	۶۸۹۳

Marfat.com

❁ نماز کے بعد مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ ۶۹۰۳

❁ نماز میں بعض قبائل کے لئے رسول اکرم ﷺ نے بددعا فرمائی ہے ۶۹۱۳

❁ دوران سفر بارش ہوتی تو نماز اپنے خیموں میں پڑھنے کا اعلان کردیا جاتا تھا ۶۹۳۶

❁ جس گھر میں ایک مرتبہ سورۃ بقرہ پڑھی جائے، تین دن تک اس میں جنات داخل نہیں ہوسکتے ۵۷۳۱

❁ رسول اکرم ﷺ نے سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۱۰۵ کی تلاوت فرمائی ۶۱۳۸

❁ قرآن کریم تین لغات میں نازل ہوا ۶۷۱۰

❁ قرآن کریم تین لغات میں نازل ہوا ہے، جس کو جس طرح پڑھایا گیا، وہ اُسی طرح پڑھے ۶۸۸۷

کتاب الجمعه

❁ دورِ نبوی میں لوگ نماز جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے ۵۷۳۲

❁ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمعہ کے بعد کھانا کھاتے اور جمعہ کے بعد ہی قیلولہ کرتے تھے ۵۷۶۹

❁ صحابہ کرام جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد قیلولہ کرتے تھے ۵۷۷۱

❁ صحابہ کرام، رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ جمعہ پڑھ کر واپس آکر قیلولہ کیا کرتے تھے ۵۸۱۳

❁ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمعہ پڑھ کر واپس آکر قیلولہ کیا کرتے تھے ۵۸۳۲

❁ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ناشتے کے بعد جمعہ کے لئے چلے جاتے تھے ۵۸۴۲

❁ صحابہ کرام رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے ۵۸۷۴

❁ ایک خاتون صحابہ کرام کے لئے جمعہ کے خصوصی کھانا پکا کر پیش کرتی تھیں ۵۸۷۷

❁ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے ۵۸۸۸

❁ ایک جمعہ کے بعد دوسرا جمعہ درمیانی عرصے کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے ۵۹۶۷

❁ اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کے سابقہ جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۵۹۶۸

❁ جس نے جمعہ کا غسل کیا، پھر مسجد آگیا اور جمعہ پڑھا، اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۵۹۶۹

❁ اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کے سابقہ جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۶۰۶۶

❁ اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کے دو جمعوں کے درمیانی گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۶۰۶۷

❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں جمعہ کے وقت ابھی دیواروں کے سائے نہیں ہوتے تھے ۶۱۳۴

❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں، اور خلفاء ثلاثہ کے زمانے میں جمعہ کی اذان ۶۵۰۴

❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ کی اذان زوراء کی حویلی پر دی جاتی تھی ۶۵۰۵

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ، شیخین اور حضرت عثمان کے دور میں اذان جمعہ کا مقام اور وقت ۶۵۰۶
جمعہ کی دوسری اذان کا آغاز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور سے ہوا ۶۵۰۷
ایک روایت یہ ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں جمعہ کی تیسری اذان شروع ہوئی تھی ۶۵۰۸
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں جمعہ کے لئے تیسری اذان کا آغاز ہوا ۶۵۰۹
جمعہ کے لئے تیسری اذان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں شروع ہوئی ۶۵۱۰
دور رسالت اور شیخین کے زمانے مین جمعہ کی پہلی اذان اس وقت ہوتی جب امام منبر پر بیٹھ جاتا ۶۵۱۱
دور رسالت میں جمعہ کی اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام منبر پر بیٹھ جاتا ۶۵۱۲
جمعہ کے دن دو خطبے دینا اور دونوں کے دمیان بیٹھنا سنت ہے ۶۵۲۱
جمعہ کی دوسری اذان سے پہلے خطیب کے خطبہ کے دوران سنتیں پڑھنا ۶۵۵۸
رسول اکرم ﷺ نے جمعہ کے دن ''سلیک غطفانی'' کو خطبہ کے دوران دو رکعتیں پڑھنے کا کہا ۶۵۵۹
حضرت سلیک جمعہ کے خطبہ کے دوران آئے، حضور ﷺ نے ان کو دو رکعتیں پڑھنے کا کہا ۶۵۶۰
جمعہ کے خطبہ کے دوران آنے والے کو رسول اکرم ﷺ نے دو رکعتیں پڑھنے کا کہا ۶۵۶۱
جمعہ کے دن امام نکل آیا ہو، بلکہ خطبہ بھی دے رہا ہو، تب بھی دو رکعتیں پڑھ لینی چاہئیں ۶۵۶۲
رسول اکرم ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے، ایک آدمی آیا، حضور ﷺ نے اس کو دو رکعتیں پڑھنے کا کہا ۶۵۶۳
جمعہ کی دوسری اذان سے پہلے دوران خطبہ دو مختصر رکعتیں پڑھنا ۶۵۶۴
جمعہ کی دوسری اذان سے پہلے خطبہ کے دوران آنے والا دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھے ۶۵۶۵
حضور ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے، ایک آدمی آیا، حضور ﷺ نے اس کو دو رکعت پڑھنے کا کہا ۶۵۶۶
جمعہ کے دن خطبہ کے دوران آنے والے شخص کو حضور ﷺ نے دو رکعتیں پڑھنے کا کہا ۶۵۶۷
جمعہ کے دن ایک شخص خطبہ کے دوان مسجد میں آیا، حضور ﷺ نے اس کو دو رکعت پڑھنے کا کہا ۶۵۶۸
سلیک غطفانی جمعہ کے دن خطبہ کے دوران مسجد میں آئے، حضور ﷺ نے ان کو دو رکعت پڑھنے کا کہا ۶۵۶۹
سلیک غطفانی خطبہ کے دوران مسجد میں آئے، حضور ﷺ نے ان کو دو رکعت پڑھنے کا کہا ۶۵۷۰
جمعہ کے دن دوسری اذان سے پہلے خطبہ کے دوران آنے والا دو رکعتیں پڑھ لے ۶۵۷۱
جمعہ کے دن خطبہ کے دوران کوئی شخص آئے تو وہ دو رکعت پڑھ کر بیٹھے ۶۵۷۲
سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ دوران خطبہ مسجد میں داخل ہوئے، حضور ﷺ نے ان کو دو رکعت پڑھنے کا کہا ۶۵۷۳
رسول اکرم ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیۃ پڑھا کرتے تھے ۶۶۳۹

Marfat.com

❁ جمعہ کے دن وضو کرنا بھی ٹھیک ہے لیکن غسل کرنا زیادہ بہتر ہے ۶۶۷۵

❁ جمعہ کے دن وضو کرنا بھی درست ہے، لیکن غسل کرنا بہت ہی اچھا ہے ۶۶۷۶

❁ جمعہ کے دن وضو کرنا بھی درست ہے، لیکن غسل کرنا بہت ہی اچھا ہے ۶۶۷۷

❁ جمعہ سے رہ جانے والا، اپنے جنت کے ٹھکانے سے محروم ہو جاتا ہے ۶۷۱۱

❁ جمعہ کے لئے پہلے دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والے کو اونٹ، بکری اور مرغی کی قربانی کا ثواب ہے ۶۷۳۷

❁ جس کا جمعہ رہ گیا، وہ ایک دینار صدقہ کرے، ایک دینار نہ ہو تو آدھا دینار صدقہ کر دے ۶۷۶۸

❁ جمعہ کے دن وضو کرنا بھی ٹھیک ہے، لیکن غسل کرنا زیادہ بہتر ہے ۶۷۸۳

❁ بعض اوقات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ کے دوران اپنے ہاتھ بہت بلند کرتے تھے ۶۷۹۰

❁ جمعہ کے دن خطبہ کے دوران نیند آئے تو اٹھ جائے اور اپنی جگہ کسی اور کو بٹھا دے ۶۸۱۴

❁ جمعہ کے لئے آنے والوں کو بالترتیب اونٹ، گائے، بکری، پرندے اور چڑیا کی قربانی کا ثواب ملتا ہے ۶۸۲۶

❁ جس نے بلا عذر جمعہ چھوڑا، وہ ایک دینار صدقہ کرے، ایک دینار نہ ہو تو آدھا دینار دے ۶۸۳۷

❁ جمعہ میں نیند آئے تو اپنی جگہ تبدیل کر لیں ۶۸۵۸

❁ جمعہ میں نیند آئے تو اپنی جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ بیٹھ جاؤ ۶۸۵۹

❁ جمعہ کے لئے بیٹھا ہوا شخص ضرورتاً اٹھ کر جائے تو واپس آ کر اس جگہ بیٹھنے کا وہی حق رکھتا ہے ۶۹۰۰

کتاب العیدین

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز میں سورۃ الاَعْلٰی اور سورۃ الْغَاشِیَة پڑھا کرتے تھے ۶۶۳۳

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز میں سورۃ الاَعْلٰی اور سورۃ الْغَاشِیَة پڑھا کرتے تھے ۶۶۳۴

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز میں سورۃ الاَعْلٰی اور سورۃ الْغَاشِیَة پڑھا کرتے تھے ۶۶۳۵

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز میں سورۃ الاَعْلٰی اور سورۃ الْغَاشِیَة پڑھا کرتے تھے ۶۶۳۶

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز میں سورۃ الاَعْلٰی اور سورۃ الْغَاشِیَة پڑھا کرتے تھے ۶۶۳۷

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز میں سورۃ الاَعْلٰی اور سورۃ الْغَاشِیَة پڑھا کرتے تھے ۶۶۳۸

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ الاَعْلٰی اور سورۃ الْغَاشِیَة پڑھا پڑھا کرتے تھے ۶۶۳۹

کتاب المساجد

❁ جو مسجد میں خیر سیکھنے یا سکھانے آیا، وہ مجاہد ہے، اور دنیاوی باتیں کرنے والا خائب و خاسر ہے ۵۷۷۸

❁ جس دن مسجد میں منبر لایا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے اوپر نماز پڑھائی، سجود و قعود اتر کر کیے ۵۷۸۰

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ کے منبر کے دو زینے تھے	۵۸۸۷
❁ جس مسجد کی بنیاد پہلے ہی دن تقویٰ پر رکھی گئی، وہ مسجد نبوی ہے	۵۸۹۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھائی تھی	۵۸۹۸
❁ جہاں مسجد نبوی ہے، یہ سہیل بن رافع اور ان کے بھائی کا اونٹوں کا باڑہ تھا	۵۹۰۳
❁ وضو کر کے مسجد میں آنے والا، اللہ تعالیٰ کا ملاقاتی ہے، اور ملاقاتی کا احترام ضروری ہے	۶۰۱۶
❁ مسجد ہر متقی اور پرہیزگار کا گھر ہوتی ہے، ان کے لئے پل صراط سے گزرنے کی ضمانت ہوتی ہے	۶۰۲۰
❁ وضو کر کے مسجد آنے والا، اللہ تعالیٰ کا ملاقاتی ہے، اس کی تکریم اللہ تعالیٰ پر حق ہے	۶۰۲۲
❁ رسول اکرم ﷺ مسجد میں وہ جگہ ڈھونڈ کر نماز پڑھتے تھے، جہاں پر بعد میں مصحف عثمانی رکھا گیا	۶۱۷۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے چھوٹے سے خیمے میں مسجد کے اندر اعتکاف کیا	۶۳۰۸
❁ اپنے علاقوں میں مسجدیں بناؤ، اچھی تعمیر کرو اور ان کو صاف ستھرا رکھو	۶۸۸۱
❁ اپنے علاقوں میں مسجدیں بناؤ، اچھی تعمیر کرو اور ان کو صاف ستھرا رکھو	۶۸۸۲

کتاب الجنائز

❁ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو جنازے کے پیچھے چلتے دیکھا	۵۷۲۰
❁ صحابی رسول نے، دستِ رسول سے مس کی ہوئی چادر بطور تبرک اپنے کفن کے لئے رکھی	۵۷۵۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھائی تھی	۵۸۹۸
❁ جس کے ذمہ قرضہ تھا، رسول اکرم ﷺ نے اس کا جنازہ نہیں پڑھایا	۶۱۳۵
❁ لوگ زمین پر اللہ کے گواہ ہیں، اپنے فوت شدگان کے لئے اچھے الفاظ بولنے چاہئیں	۶۱۳۶
❁ لوگ زمین پر اللہ کے گواہ ہیں، اپنے فوت شدگان کے لئے اچھے الفاظ بولنے چاہئیں	۶۱۳۹
❁ مقروض میت کے قرضہ کی جب تک کسی نے ذمہ داری نہ لی رسول اکرم ﷺ نے جنازہ نہ پڑھایا	۶۱۶۸
❁ جس عورت کو غسل دینے والی کوئی عورت اور کوئی محرم مرد نہ ہو، اس کو تیمّم کروایا جائے گا غسل نہیں دیا جائے گا	۶۳۷۸
❁ جس مرد کو غسل دینے والا کوئی مرد نہ ہو اور نہ کوئی محرم عورت ہو، اس کو تیمّم کروایا جائے، غسل نہ دیا جائے	۶۳۷
❁ دل غمگین ہوتا ہے تو آنکھوں سے آنسو آتے ہیں، حضور ﷺ اپنے بیٹے کے وصال پر آبدیدہ ہو گئے	۶۵۲۷
❁ فوت شدہ کا قرضہ زندہ لوگ ادا کریں تو وہ عذاب سے بچ سکتا ہے	۶۶۱۴
❁ سفید کپڑے پہنا کرو، اور انہی میں اپنے فوت شدگان کو کفن دیا کرو	۶۶۱۹
❁ خود بھی سفید کپڑے پہنا کرو اور انہیں میں اپنے فوت شدگان کو کفن دیا کرو	۶۶۲۰

Marfat.com

❁ سفید کپڑے پہنا کرو، انہیں میں فوت شدگان کو کفن دیا کرو ۶۶۲۱
❁ خود بھی سفید کپڑے پہنو اور اپنے فوت شدگان کو بھی ان میں کفن دو ۶۶۲۲
❁ جو عورت نفاس میں فوت ہوئی، رسول اکرم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی ۶۶۲۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک خاتون کا جنازہ پڑھایا، میت کے درمیان کھڑے ہوئے ۶۶۲۴
❁ نفاس کی حالت میں فوت ہونے والی عورت کا رسول اکرم ﷺ نے جنازہ پڑھایا ۶۶۲۵
❁ زندہ لوگوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے ۶۷۵۳
❁ سب سے بہتر کپڑے سفید ہیں، زندہ لوگ بھی یہی پہنیں اور مردگان کو بھی اسی میں کفن دیں ۶۸۳۳
❁ زندہ لوگ بھی سفید کپڑے پہنیں اور فوت شدگان کو بھی سفید کپڑوں میں کفن دیں ۶۸۳۴
❁ زندہ لوگ سفید لباس پہنا کریں اور اپنے فوت شدگان کو بھی سفید کپڑوں میں کفن دیا کریں ۶۸۳۵

کتاب الصیام

❁ رسول اکرم ﷺ نفلی روزے رکھتے بھی تھے اور ناغہ بھی کرتے تھے ۵۶۷۳
❁ جنت کے ریان نامی دروازے صرف روزہ دار داخل ہوں گے ۵۶۸۷
❁ جنت کے ریان نامی دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے ۵۶۹۴
❁ حضرت سہل بن سع رضی اللہ عنہ اپنے گھر سحری کر کے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھنے کے لئے جلدی آتے ۵۷۳۸
❁ لوگ بھلائی پر رہیں گے جب تک افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے ۵۷۴۷
❁ پہلے دن جب مسجد میں منبر رکھا گیا تو حضور ﷺ نے اُسی پر نماز پڑھائی، سجدہ نیچے اتر کر کیا ۵۷۴۸
❁ امام کو متنبہ کرنا مقصود ہو تو مرد ''سبحان اللہ'' کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ۵۷۴۹
❁ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے گھر سحری کر کے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے آتے تھے ۵۷۷۰
❁ جس نے عرفہ کے دن کا روزہ رکھا، اس کے دو سالوں کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۵۷۹۰
❁ جنت کے ''ریان'' نامی دروازے میں سے صرف روزہ دار داخل ہو سکیں گے ۵۸۰۳
❁ لوگ بھلائی پر رہیں گے، جب تک روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے ۵۸۱۴
❁ لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک روزہ جلدی افطار کرتے رہیں گے ۵۸۲۹
❁ لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطاری کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے ۵۸۳۰
❁ جنت کا ایک ''ریان'' نامی دروازہ ہے، اس میں سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے ۵۸۳۶
❁ جنت کا ہر دروازہ کسی نہ کسی نیکی کا ہے، روزے کے دروازے کو ''ریان'' کہا جاتا ہے ۵۸۳۷

۱۴۴۵۳۸

Marfat.com

❁ ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے ۵۸۴۰
❁ لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک وہ روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے ۵۸۴۸
❁ لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے ۵۸۶۳
❁ شبِ جمعہ بالخصوص نماز کے لئے اور جمعہ کا دن بالخصوص روزہ کے لئے خاص نہ کریں ۵۹۳۳
❁ حضرت بلال کی اذان سحری شروع کرنے کے لئے ہوتی تھی، اس اذان کے وقت کھانا پینا جائز تھا ۶۰۱۲
❁ جس نے حلال کمائی سے کسی کا روزہ افطار کروایا، اس پر فرشتے رحمتیں نازل کرتے ہیں ۶۰۳۸
❁ حلال کمائی سے ماہ رمضان کا روزہ افطار کروانے والے پر فرشتے رحمتیں نازل فرماتے ہیں ۶۰۳۹
❁ افطاری کھجور کے ساتھ کریں، یہ میسر نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلیں ۶۰۶۹
❁ افطاری کھجور کے ساتھ کریں، یہ میسر نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلیں ۶۰۷۰
❁ روزہ کھجور کے ساتھ افطار کریں، یہ نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلیں ۶۰۷۱
❁ کوئی روزہ افطار کرنا چاہتا ہو تو کھجور کے ساتھ کرے، یہ نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلے ۶۰۷۲
❁ کھجور میسر ہو تو افطاری اس کے ساتھ کریں، کھجور نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلیں ۶۰۷۳
❁ دس محرم کو یہ اعلان کیا گیا ''جس کا روزہ نہیں، وہ بھی بقیہ دن روزہ دار کی طرح گزارے ۶۱۶۶
❁ اولاً رمضان کے روزے فرض نہیں تھے، بعد میں فرض ہوئے ۶۱۷۷
❁ ماہ رمضان میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قیام اللیل کا منظر ۶۲۵۵
❁ حضرت بلال وفد کے شرکاء کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے سحری اور افطاری لا کر دیتے تھے ۶۲۸۶
❁ وفد ثقیف نصف رمضان میں اسلام لایا، انہوں نے بقیہ روزے رکھے، گزشتہ روزوں کی قضا نہیں کی ۶۲۸۷
❁ جو کھانا کھا کر شکر ادا کرتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو روزہ رکھ کر صبر کرتا ہے ۶۳۷۳
❁ کھجور بہت اچھی سحری ہے ۶۵۴۹
❁ اللہ تعالیٰ سحری کرنے والوں پر رحم کرے ۶۵۵۰
❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ۶۷۶۶
❁ رمضان کے ساتھ متصل روزے رکھنا منع ہے ۶۸۱۱
❁ بلال کی اذان، سحری کے وقت آسمانوں پر پھیلنے والی سفیدی تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے ۶۸۳۸
❁ بلال کی اذان دھوکے میں نہ ڈالے، جب تک چوڑائی میں صبح نمودار نہ ہو جائے ۶۸۳۹
❁ بلال کی اذان کے بعد بھی سحری کھا سکتے ہیں، جب تک کہ صبح آسمان پر چوڑائی میں نمودار نہ ہو ۶۸۴۰

Marfat.com

❁ چوڑائی میں پھیلنے والی صبح ہونے تک سحری کھا سکتے ہیں، بلال پہلے اذان دے دیتے ہیں ۶۸۴۱
❁ ماہ رمضان میں صوم وصال منع ہیں ۶۸۶۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے ماہ رمضان میں صوم وصال سے منع فرمایا ہے ۶۸۶۷

کتاب الزکوٰۃ

❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا کیسے جانور نہیں لے سکتا ۶۲۷۸
❁ زکوٰۃ وصول کنندگان کے لئے رسول اکرم ﷺ کی خصوصی تاکید ۶۳۵۵
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا، اپنی مرضی سے بہت اچھا جانور پسند نہیں کرسکتا، جو بنتا ہو، وہ لے ۶۳۵۶
❁ زکوٰۃ کا اہلکار اتنی ہی وصول کرے جتنی بنتی ہے ۶۵۸۸
❁ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، عمرہ کرو، تم ثابت قدم رہو، تمہارے ساتھ ثابت قدم رہا جائے گا ۶۷۵۴
❁ جو غلام خدمت گزار ہوں، جن کو بیچنے کا ارادہ نہ ہو، وہ زکوٰۃ میں شمار نہیں ہوں گے ۶۸۸۴
❁ جو غلام خدام ہوں، ان کا صدقہ نہیں دیا جائے گا، جن کو بیچنے کی نیت ہے ان کا صدقہ دیا جائے ۶۹۰۲

کتاب الحج

❁ رسول اکرم ﷺ نے حدیبیہ والے سال ابوجہل کا اونٹ قربانی کے جانوروں میں بھیجا ۶۱۴۱
❁ عمرہ حج میں داخل ہے ۶۴۳۰
❁ عمرہ ہمیشہ کے لئے حج میں داخل ہے ۶۴۳۱
❁ ہمیشہ کے لئے عمرہ حج میں داخل ہے ۶۴۳۲
❁ سعی کرنے کے بعد صحابہ نے احرام ختم کرلیا، پھر یوم ترویہ کو حج کا احرام باندھا ۶۴۳۳
❁ عمرہ ہمیشہ کے لئے حج میں داخل ہے ۶۴۳۵
❁ عمرہ کرنے کے بعد صحابہ کرام کے احرام ختم کروا دیئے گئے، حج کا احرام دوبارہ باندھا گیا ۶۴۳۷
❁ جو عمرہ رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو کروایا، اس کا حکم ہمیشہ کے لئے ہے ۶۴۳۸
❁ صحابہ کرام حج کے لئے گئے تھے، عمرہ کرنے کے بعد احرام ختم کردیا، حج کا احرام دوبارہ باندھا ۶۴۴۱
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں صحابہ کرام نے عمرہ کرکے احرام ختم کردیا، حج کا احرام دوبارہ باندھا ۶۴۴۲
❁ رسول اکرم ﷺ کے حج تمتع کا بیان ۶۴۴۳
❁ حج کا احرام باندھ کر طواف اور سعی کرکے اس کو عمرہ قرار دیا، احرام ختم کردیا، حج کا احرام دوبارہ باندھا ۶۴۴۴
❁ طواف اور سعی کے بعد صحابہ کرام نے احرام ختم کردیا، حج کے لئے دوبارہ احرام باندھا ۶۴۴۵

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام کے حج تمتع کا بیان ٦٤٤٦

❁ صحابہ کرام نے پہلے حج کا احرام باندھا تھا، بعد میں وہ ختم کر کے، حج کا دوبارہ احرام باندھا گیا ٦٤٤٧

❁ صحابہ کرام نے حج کے لئے باندھا گیا احرام، عمرہ کے بعد ختم کر دیا، حج کے لئے دوبارہ احرام باندھا ٦٤٤٨

❁ صحابہ کرام حج کا احرام باندھ کر نکلے، عمرہ کے بعد اس کو ختم کر دیا گیا، حج کے لئے دوبارہ احرام باندھا ٦٤٤٩

❁ رسول اکرم ﷺ نے حج کے موقع پر ہدی کے ١٠٠ اونٹ قلادہ ڈال کر روانہ فرمائے ٦٤٥٠

❁ کچھ صحابہ نے عمرہ کا، کچھ نے حج کا اور کچھ نے حضور ﷺ کی اتباع کا احرام باندھا تھا ٦٤٥١

❁ صحابہ کرام کو حضور ﷺ نے جو عمرہ کروایا، وہ طریقہ کار ہمیشہ کے لئے ہے ٦٤٥٢

❁ جو عمرہ رسول اکرم ﷺ کی ہدایت پر صحابہ کرام نے کیا، اس کا حکم ہمیشہ کے لئے ہے ٦٤٥٣

❁ حج تمتع کی اجازت قیامت تک کے لئے ہے ٦٤٥٤

❁ صحابہ کرام کی گزارش پر حضور ﷺ نے ان کے عمرہ کے بعد ان کے احرام ختم کروا دیئے ٦٤٥٥

❁ حج تمتع قیامت تک کے لئے جائز ہے ٦٤٥٦

❁ عمرہ ہمیشہ کے لئے حج میں داخل ہو چکا ہے ٦٤٥٧

❁ عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں داخل ہے ٦٤٦٥

❁ بے شک عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں داخل ہے ٦٤٦٦

❁ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہے ٦٤٦٧

❁ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہے ٦٤٦٨

❁ حج تمتع ہمیشہ کے لئے جائز ہے ٦٤٧٥

❁ بلند آواز سے تلبیہ پڑھنا حج کے شعار میں سے ہے ٦٤٩٢

❁ تلبیہ بلند آواز سے پڑھنا چاہئے کیونکہ یہ حج کے شعار میں سے ہے ٦٤٩٣

❁ تلبیہ پڑھتے وقت آواز بلند رکھنی چاہئے ٦٤٩٤

❁ تلبیہ بلند آواز سے پڑھنے کا حکم ہے ٦٤٩٥

❁ رسول اکرم ﷺ کو تلبیہ پڑھنے اور قربانی کرنے کا حکم دیا گیا ٦٥٠٠

❁ حضرت سائب نے رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں حج کیا، وہ اس وقت بہت چھوٹے تھے ٦٥٤١

❁ جس دن حضرت ابوبکر نے لوگوں کو حج کرایا، وہ حج اکبر کا دن تھا ٦٧٥١

❁ مسلمانوں کا مشرکوں کا حج تین دن اکٹھا ہوا ٦٨٩٥

Marfat.com

کتاب الاضحیه

❁رسول اکرم ﷺ کوتلبیہ پڑھنے اور قربانی کرنے کا حکم دیا گیا ۶۵۰۰

کتاب العقیقه

❁لڑکے کا عقیقہ کریں اوراس کے سر کے بال مونڈ دیں ۶۰۷۴
❁لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہئے اوراس کے سر کے بال مونڈ دینے چاہئیں ۶۰۷۵
❁لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہئے اوراس کے بال مونڈ دینے چاہئیں ۶۰۷۶
❁لڑکا اپنے عقیقے کے آسرے پر ہوتا ہے،اس کی طرف سے خون بہاؤ اوراس کے بال مونڈ دو ۶۰۷۷
❁لڑکے کا بھی عقیقہ کیا جاتا ہے،اس کی طرف سے خون بہانا چاہئے،اس کے بال مونڈنے چاہئیں ۶۰۷۸
❁لڑکے کا عقیقہ ہوتا ہے،اس کی طرح خون بہانا چاہئے،اس کے بال مونڈ دینے چاہئیں ۶۰۷۹
❁ہر نومولود اپنے عقیقے کے آسرے پر ہوتا ہے،اس کی طرف سے خون بہانا چاہئے ۶۰۸۰
❁نومولود بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے ۶۶۸۴
❁بچے کی پیدائش کے ساتویں دن اس کا سر مونڈا جائے اوراس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے ۶۶۸۵
❁بچے کی پیدائش کے ساتویں دن اس کا نام رکھیں،سر مونڈیں اور عقیقہ کریں ۶۶۸۶
❁بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے،ساتویں دن اس کا سر مونڈیں،نام رکھیں،عقیقہ کریں ۶۶۸۷
❁بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے،ساتویں دن اس کا سر مونڈیں،نام رکھیں،عقیقہ کریں ۶۶۸۸
❁بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے،ساتویں دن اس کا سر مونڈیں،نام رکھیں،عقیقہ کریں ۶۶۸۹
❁پیدائش کے ساتویں دن بچے کا نام رکھیں،سر مونڈیں اور عقیقہ کریں ۶۷۸۸
❁پیدائش کے ساتویں دن بچے کا نام رکھیں،سر مونڈیں،عقیقہ کریں ۶۷۹۳

کتاب الذبائح

❁رسول اکرم ﷺ نے ٹڈی کونہیں کھایا،لیکن اسے حرام بھی قرارنہیں دیا ۶۰۲۶
❁غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت حرام قرار دیا ۶۱۷۶
❁غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت والی ہانڈیاں الٹانے کا حکم دیا ۶۲۲۱
❁سرخاب کا گوشت کھانا رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے ۶۳۲۱
❁مرے ہوئے جانور کی کھال بھی عمل دباغت کے بعد استعمال کی جا سکتی ہے ۶۳۷۶

Marfat.com

❁ بعض صورتوں میں ذبح کے لئے ران میں کوئی چیز چبھو دینا بھی کافی ہوتا ہے ۶۵۸۰

❁ مجبوری کی صورت میں ذبح کے لئے جانور کی ران میں نیزہ مارنا جائز ہے ۶۵۸۱

❁ مجبوری کی صورت میں جانور ذبح کرنے کے لئے اس کی ران میں نیزہ مارنا بھی جائز ہے ۶۵۸۲

❁ مجبوری کی صورت میں جانور ذبح کرنے کے لئے اس کی ران میں نیزہ مارنا بھی جائز ہے ۶۵۸۳

❁ جانور کو باندھ کر مارنا منع ہے، ایسے جانور کا گوشت کھانا بھی جائز نہیں ہے ۶۸۱۸

❁ رسول اکرم ﷺ نے گوہ کا گوشت کھانے سے منع نہیں فرمایا، لیکن خود نہیں کھایا ۶۹۲۸

❁ رسول اکرم ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے ۶۹۲۹

کتاب النکاح

❁ ایک نکاح میں لوہے کی چاندی حق مہر مقرر کیا گیا، اس کا نگینہ چاندی کا تھا ۵۷۰۴

❁ سیدہ صفیہ کے ساتھ نکاح کے ولیمہ میں کھجوریں اور ستو تھے ۵۷۱۸

❁ رسول اکرم ﷺ نے برص زدہ خاتون کو قبل از دخول خود سے جدا کر دیا ۵۷۲۲

❁ رسول اکرم ﷺ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کی شادی میں تشریف لے گئے تھے ۵۷۳۰

❁ حضرت ابواسید کے ولیمے والے دن ان کی زوجہ نے رسول اکرم ﷺ کو نبیذ پلایا ۵۷۶۰

❁ ایک صحابی کے نکاح کا مہر یہ مقرر ہوا کہ جتنا قرآن ان کو آتا ہے، وہ اپنی بیوی کو سکھائے گا ۵۷۷۴

❁ ایک خاتون نے خود کو حضور ﷺ کی بارگاہ ہبہ کیا، حضور ﷺ نے اس کا نکاح ایک صحابی سے کر دیا ۵۷۸۲

❁ رسول اکرم ﷺ ایک انصاری کے ولیمے میں گئے، دولہن نے خود حضور ﷺ کی مہمان نوازی کی ۵۷۹۲

❁ تعلیم قرآن کو بطور حق مقرر کر کے رسول اکرم ﷺ نے ایک صحابی کا نکاح پڑھایا ۵۷۹۴

❁ نکاح کے عوض عورت کو کوئی نہ کوئی چیز بطور حق مہر ضروری دینی چاہئے ۵۷۹۸

❁ قرآن کی تعلیم حق مہر قرار دے کر رسول اکرم ﷺ نے ایک صحابی کا نکاح کر دیا ۵۸۰۱

❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک صحابی کا نکاح کر دیا، حق مہر میں قرآن کی تعلیم طے پائی ۵۸۰۵

❁ قرآن کی تعلیم دینا حق مہر قرار دے کر رسول اکرم ﷺ نے ایک صحابی کا نکاح کر دیا ۵۸۱۸

❁ قرآن کی تعلیم کو حق مہر قرار دے کر رسول اکرم ﷺ نے ایک غریب صحابی کا نکاح کر دیا ۵۸۲۸

❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک غریب صحابی کا نکاح کیا، حق مہر کے طور پر وہ اپنی بیوی کو قرآن سکھائیں گے ۵۸۴۷

❁ ایک غریب صحابی کے نکاح میں حق مہر یہ طے پایا کہ وہ اپنی زوجہ کو قرآن کی تعلیم دیں گے ۵۸۶۰

❁ رسول اکرم ﷺ حضرت ابواسید ساعدی کے ولیمے میں گئے، ان کی بیوی نے آپ کی خدمت کی ۵۸۶۸

Marfat.com

❁حضرت ابودرداء حضرت سلمان کا رشتہ دیکھنے گئے، لیکن بوجوہ ابودرداء نے خود شادی کرلی	۵۹۲۷
❁شادی کی پہلی رات میں حضرت سلمان فارسی کی عبادت کا منظر	۵۹۴۴
❁رسول اکرم ﷺ کے احترام میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے عرب خواتین سے شادی کا انکار کیا	۶۰۳۵
❁ایک مخصوص موقع کے لئے رسول اکرم ﷺ کی طرف سے متعہ کی اجازت ثابت ہے	۶۱۰۷
❁حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ سے منع کردیا گیا	۶۳۹۳
❁حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ حرام کردیا گیا	۶۳۹۴
❁رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر نکاح متعہ سے منع فرمادیا	۶۳۹۵
❁پہلے متعہ کی اجازت تھی، بعد میں اس کو حرام کردیا گیا	۶۳۹۶
❁پہلے متعہ کی اجازت تھی، بعد میں اس کو حرام کردیا گیا	۶۳۹۷
❁پہلے متعہ کی اجازت تھی، بعد میں اس کو حرام قرار دے دیا گیا	۶۳۹۸
❁پہلے متعہ جائز تھا، بعد میں اس سے روک دیا گیا	۶۳۹۹
❁پہلے وقتی نکاح جائز تھا، بعد میں اس کو حرام کردیا گیا	۶۴۰۰
❁رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: متعہ قیامت تک کے لئے حرام کردیا گیا ہے	۶۴۰۱
❁رسول اکرم ﷺ نے وقتی نکاح سے منع فرمایا ہے	۶۴۰۲
❁رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ سے منع فرمادیا تھا	۶۴۰۳
❁رسول اکرم ﷺ نے عورتوں سے متعہ (یعنی وقتی نکاح) حرام قرار دیا ہے	۶۴۰۴
❁رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر عورت کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے	۶۴۰۵
❁رسول اکرم ﷺ نے نکاح متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے	۶۴۰۶
❁پہلے متعہ جائز تھا، بعد میں اس سے منع فرمادیا گیا	۶۴۰۷
❁رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اس (متعہ یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا	۶۴۰۸
❁رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا	۶۴۰۹
❁متعہ کو حرام قرار دینے کا واقعہ	۶۴۱۰
❁رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے	۶۴۱۱
❁رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے	۶۴۱۲
❁فتح مکہ کے موقع پر متعہ یعنی وقتی نکاح سے منع کردیا گیا تھا	۶۴۱۳

Marfat.com

❁رسول اکرم ﷺ نے ہمیں عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے ۶۴۱۴
❁جو بیٹی باپ کے دروازے پر ہو، جس کا کمانے والا کوئی نہ ہو، اس پر خرچہ کرنا بہت بڑا صدقہ ہے ۶۴۶۲
❁سب بڑا صدقہ اس بیٹی پر خرچہ کرنا ہے، جو تیرے دروازے پر بیٹھی ہو ۶۴۶۳
❁شادی کے موقع پر گیت وغیرہ گانے کی مشروط اجازت ہے ۶۵۲۶
❁حضرت جندب کے انتقال کے بعد ان کی زوجہ نے دوسری شادی اس شرط پر کی کہ ان کا بیٹا ساتھ رہے گا ۶۶۰۹
❁دو ولیوں نے نکاح کیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا ہوا ۶۶۹۶
❁دو ولیوں نے نکاح کیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا ہوا ۶۶۹۷
❁ایک عورت کا دو مردوں سے نکاح ہوا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا ہوا ۶۶۹۸
❁دو ولیوں نے نکاح کیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا معتبر ہے ۶۶۹۹
❁دو ولیوں نے نکاح کیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا معتبر ہے ۶۷۰۰
❁رسول اکرم ﷺ نے تجرد کی زندگی گزارنے سے منع فرمایا ہے ۶۷۵۰
❁جہاں کسی کی رشتے کی بات چل رہی ہو، وہاں اپنی بات نہیں ڈالنی چاہئے ۶۷۵۵
❁کسی عورت کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بھتیجی اور بھانجی سے نکاح کرنا جائز نہیں ۶۷۶۵
❁جس عورت کا نکاح اس کے دو ولیوں نے پڑھایا، ان میں سے پہلے کا منعقد ہے ۶۷۸۱
❁عورت پسلی کی طرح ٹیڑھی ہے، سیدھی کرنا چاہو گے تو توڑ بیٹھو گے، اس کے ساتھ اسی طرح گزارا کرو ۶۸۴۷
❁تجرد کی زندگی گزارنا منع ہے اور کسی کے گھر بغیر اجازت داخل نہیں ہونا چاہئے ۶۸۷۶
❁تجرد کی زندگی گزارنا منع ہے اور مومن کے گھر بلا اجازت داخل ہونا منع ہے ۶۸۷۷
❁عورت پسلی کی طرح ٹیڑھی ہے، اس کو ٹیڑھی ہی رہنے دو ۶۹۰۶
❁دو ولیوں نے نکاح کر دیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا، پہلے کا ہو گیا ۶۹۲۳
❁کسی عورت سے نکاح کرنا اور حق مہر میں اپنی بہن یا بیٹی کا رشتہ دینا ناجائز ہے ۶۹۲۴

کتاب العتاق

❁جو اپنے ذی رحم محرم کا مالک بن گیا، وہ ذی رحم آزاد ہو جاتا ہے ۶۷۰۹
❁ایک شخص نے مرنے سے پہلے ۶ غلام آزاد کر دیئے، حضور ﷺ نے وہ آزادی ۲ میں قائم رکھی ۶۸۰۰

کتاب الرضاعت

❁اثبات حرمت رضاعت کے لئے حضرت سالم رضی اللہ عنہ کو دودھ پلانے کا تذکرہ ۶۲۵۰

Marfat.com

❁ حضرت حذیفہ کی زوجہ کو مشورہ دیا گیا کہ سالم رضی اللہ عنہ کو دودھ پلا دو، وہ محرم بن جائے گا ۶۲۵۱
❁ سہلہ بن سہیل کو حضور ﷺ نے مشورہ دیا کہ سالم کو دودھ پلا دے، وہ محرم ہو جائے گا ۶۲۵۲
❁ سہلہ بنت سہیل کو رسول اکرم ﷺ نے مشورہ دیا کہ سالم کو دودھ پلا کر اپنا محرم بنالے ۶۲۵۳
❁ حضرت سالم رضی اللہ عنہ کو بڑی عمر میں دودھ پلا کر حرمت رضاعت ثابت کرنے کا تذکرہ ۶۲۵۴

کتاب البیوع

❁ رسول اکرم ﷺ نے سودے میں دھوکے سے منع کیا ہے ۵۷۶۶
❁ بوڑھے زانی، غریب متکبر اور سودے میں قسم کھانے والے کی جانب اللہ تعالیٰ نگاہ کرم نہیں فرمائے گا ۵۹۸۸
❁ جس اونٹنی کے تھنوں میں دودھ روکا گیا تھا، وہ خرید لی تو واپس کرنے کا اختیار ہے ۶۳۰۳
❁ رسول اکرم ﷺ وزن کرواتے تو تول کچھ زیادہ رکھتے ۶۳۴۷
❁ حضرت سرق نے کسی کے اونٹ خریدے، اپنا کام کیا اور مالک کو کچھ بھی نہیں دیا ۶۵۷۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے تاجروں کے ساتھ تعاون کا حکم دیا ۶۵۸۶
❁ مکان کا پڑوسی، اس مکان اور زمین کا دوسروں سے زیادہ حق رکھتا ہے ۶۶۵۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی دوسروں سے زیادہ گھر کا حق رکھتا ہے ۶۶۶۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی شفعہ کا دوسروں سے زیادہ حق رکھتا ہے ۶۶۶۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی شفعہ کا دوسروں سے زیادہ حق رکھتا ہے ۶۶۶۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی گھر کا زیادہ حق رکھتا ہے ۶۶۶۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حق رکھتا ہے ۶۶۶۵
❁ بائع و مشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہو تو دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ۶۶۹۰
❁ بائع و مشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہو تو دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ۶۶۹۱
❁ بائع و مشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہو تو دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ۶۶۹۲
❁ بائع و مشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہو تو دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ۶۶۹۳
❁ بائع و مشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہو تو دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ۶۶۹۴
❁ بائع و مشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہو تو دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ۶۶۹۵
❁ دو ولیوں نے نکاح کیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا ہوا ۶۶۹۶
❁ دو ولیوں نے نکاح کیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا ہوا ۶۶۹۷

Marfat.com

❁ایک عورت کا دو مردوں سے نکاح ہوا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا ہوا ۶۶۹۸
❁دو ولیوں نے نکاح کیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا معتبر ہے ۶۶۹۹
❁دو ولیوں نے نکاح کیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا معتبر ہے ۶۷۰۰
❁جانور کے بدلے جانور ادھار بیچنا منع ہے ۶۷۰۴
❁رسول اکرم ﷺ نے جانور کے بدلے جانور ادھار بیچنا منع ہے ۶۷۰۵
❁رسول اکرم ﷺ نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے ۶۷۰۶
❁رسول اکرم ﷺ نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے ۶۷۰۷
❁رسول اکرم ﷺ نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے ۶۷۰۸
❁کسی کے پاس اپنا مال دیکھ لیا تو وہی اس کا زیادہ حق رکھتا ہے، بیچ دیا ہو تو واپس کروایا جائے گا ۶۷۱۷
❁رسول اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مہاجر دیہاتی کے ساتھ سودا کرے ۶۷۲۶
❁سودا کرنے میں کئی سالوں کی تاریخ طے نہیں کرنی چاہئے ۶۷۲۷
❁جس مال کا سودا دو افراد نے کر لیا، ان میں سے پہلے کا سودا معتبر مانا جائے گا ۶۷۸۱
❁تجارتی قافلوں کے منڈی میں آنے سے پہلے، ان سے الگ ملاقات کرنا منع ہے ۶۷۸۶
❁شہری شخص دیہاتی کے لئے سودا نہ کرے ۶۷۸۷
❁جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ۶۷۹۷
❁خرید و فروخت میں اختیار کی شرط رکھی جا سکتی ہے ۶۸۸۰
❁چوری شدہ مال خریدا، اصل مالک کو پتا چل گیا تو مال، مالک کو دیا جائے گا، خریدار کو قیمت ملے گی ۶۸۹۴
❁طعام سونے کے بدلے خریدا، آگے بیچنے سے پہلے ناپ پورا کر کے اس پر قبضہ کرے ۶۹۱۱
❁تجارتی قافلوں کے ساتھ شہر سے باہر نکل کر ملاقات کرنا منع ہے، ان کو منڈی میں آنے دیں ۶۹۲۰
❁دیہاتیوں کے لئے سودا کرنے کی اجازت نہیں ہے ۶۹۲۱
❁پڑوس میں مکان یا زمین بکے تو پڑوسی اُتنی قیمت دے کر رکھ سکتا ہے ۶۹۲۲
❁دو ولیوں نے نکاح کر دیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا، پہلے کا ہو گیا ۶۹۲۳

کتاب الشفعہ

❁مکان کا پڑوسی، اس مکان اور زمین کا دوسروں سے زیادہ حق رکھتا ہے ۶۶۵۹
❁رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی دوسروں سے زیادہ گھر کا حق رکھتا ہے ۶۶۶۰

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی شفعہ کا دوسروں سے زیادہ حق رکھتا ہے ۶۶۶۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی شفعہ کا دوسروں سے زیادہ حق رکھتا ہے ۶۶۶۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے پڑوس کی بنیاد پر فیصلہ فرمایا ۶۶۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی گھر کا زیادہ حق رکھتا ہے ۶۶۶۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حق رکھتا ہے ۶۶۶۵
❁ مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حق رکھتا ہے ۶۷۷۷
❁ مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حق رکھتا ہے ۶۷۸۰
❁ مکان کا پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے ۶۷۹۸
❁ پڑوس میں مکان یا زمین بکے تو پڑوسی اُتنی قیمت دے کر رکھ سکتا ہے ۶۹۲۲

کتاب الھبہ

❁ ایک خاتون نے خود کو حضور ﷺ کی بارگاہ ہبہ کیا، حضور ﷺ نے اس کا نکاح ایک صحابی سے کر دیا ۵۷۸۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے لئے بنوایا گیا خوبصورت جبہ، صحابی کی فرمائش پر اس کو دے دیا ۵۷۸۷
❁ رسول اکرم ﷺ صدقہ نہیں کھاتے تھے، ہدیہ کھالیا کرتے تھے ۵۹۴۳
❁ رسول اکرم ﷺ کو ایک لونڈی ہدیہ میں ملی، آپ نے مسلمان قیدیوں کے فدیئے میں دے دی ۶۱۱۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت سلمہ کو اپنے پاس سے اسلحہ عطا فرمایا ۶۱۷۵
❁ ایک قمیص تحفہ ملنے پر حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی خوشی کا عالم ۶۲۲۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز تحفے میں دینا) نافذ ہے ۶۷۰۱
❁ زندگی بھر کے لئے کسی کو تحفہ میں دی گئی چیز اپنے اہل کے لئے ہوگی ۶۷۰۲
❁ زندگی بھر کے لئے کسی کو تحفہ میں دی گئی چیز اپنے اہل کے لئے ہوگی ۶۷۰۳

کتاب التفسیر

❁ سورۃ ہود، واقعہ، حاقہ اور تکویر کے مفاہیم انسان کو بوڑھا کر سکتے ہیں ۵۶۷۲
❁ سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۸۲، ۸۳ کا شان نزول ۵۹۹۹
❁ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۸۲ کی تفسیر ۶۰۵۲
❁ سورۃ فتح کی آیت نمبر ۲۴ کا شان نزول ۶۱۲۳
❁ سورۃ الواقعہ کی آیت نمبر ۳۶ کی تشریح ۶۱۹۷

Marfat.com

❁ سورة الواقعہ کی آیت نمبر ۳۵ کی تفسیر ٦١٩٩

❁ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳ وقوف عرفات کے موقع پر نازل ہوئی ٦٧٧٣

❁ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے ''کلالہ'' کی تشریح پوچھی، حضور ﷺ نے اس کو سورۃ النساء والی آیت سنادی ٦٩١٠

کتاب الجهاد

❁ نماز کے وقت اور جہاد کے وقت کی مانگی ہوئی دعا کبھی رد نہیں ہوتی ٥٧١٤

❁ سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو دعائیں دیں ٥٧٢٩

❁ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں جہاد میں جاؤں گا، کم از کم ان کی تعداد میں ہی اضافہ کردوں گا ٥٧٣٣

❁ عیش صرف آخرت کی عیش ہے، اے اللہ مہاجرین اور انصار کی مغفرت فرما (دعائے نبوی) ٥٧٤٢

❁ خندق کھودتے ہوئے رسول اکرم ﷺ انصار اور مہاجرین کی مغفرت کی دعائیں فرمارہے تھے ٥٨١٦

❁ تمہارا اللہ کی راہ میں کھڑا ہونا دنیا ومافیہا سے بہتر ہے ٥٨٤٩

❁ جان نثاری سے لڑتا ہوا، ایک دوزخی شخص ٥٨٦٩

❁ ایک رات سرحدوں کی حفاظت میں گزارنا پورے مہینے کے قیام اور روزوں سے افضل ہے ٥٩٤١

❁ جہاد کے لئے ایک دن کی تیاری ایک مہینے کے روزوں اور قیام سے افضل ہے ٥٩٥٤

❁ ایک دن اسلامی سرحدوں کی حفاظت میں گزارنا، دنیا ومافیہا سے بہتر ہے ٦٠١١

❁ ایک دن رات اسلامی سرحدوں کی حفاظت میں، مہینے کے روزے اور قیام کا ثواب ہے ٦٠٥٤

❁ جو اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہوا، وہ قبر کے عذاب سے بچ گیا ٦٠٥٥

❁ جو اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہوا، وہ بھی شہیدوں میں شمار ہوگا ٦٠٥٦

❁ اسلامی سرحدوں کی حفاظت میں وقت گزارنے کا اجر وثواب ٦٠٥٧

❁ غزوہ خیبر کے موقع پر حضرت سلمہ بن اکوع نے رجزیہ اشعار پڑھے جوان کے بھائی نے کہے تھے ٦١٠٢

❁ حضرت سلمہ بن اکوع کے بھائی اپنی ہی تلوار سے شہید ہوگئے تھے، ان کے لئے دگنے اجر کی بشارت ہے ٦١٠٣

❁ ایک جنگی مہم مسلمانوں کا پوشیدہ لفظ ''اَمِتْ'' تھا ٦١١٤

❁ حدیبیہ کے موقع پر حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے بیعت کی ٦١١٥

❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے کفار کے جاسوس کو قتل کیا، اس کا تمام سامان آپ کو ملا ٦١١٦

❁ غزوہ خیبر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرحب کو چیر کر رکھ دیا ٦١٢٠

❁ ایک جنگ کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کا پوشیدہ لفظ ''امت امت'' تھا ٦١٤٨

Marfat.com

❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے ایک جاسوس کو قتل کیا، اس کا تمام سامان ان کو مل گیا ۶۱۴۹
❁ تیراندازی کرنے والی دونوں ٹیموں کی رسول اکرم ﷺ نے حوصلہ افزائی کی ۶۱۶۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے فتح خیبر سے ایک دن پہلے اس کی فتح کی نوید سنادی تھی ۶۱۷۹
❁ گھوڑوں کی پیشانی پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے مومنین کا محلہ شام میں ہوگا ۶۲۳۲
❁ امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر جہاد جاری رکھے گا ۶۲۳۳
❁ گھوڑوں کی پیشانی پر ہمیشہ کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے ۶۲۳۴
❁ اس امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر جہاد کرتی رہے گی، مخالفین ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے ۶۲۳۶
❁ اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ۶۲۹۰
❁ ایک موقع پر مال غنیمت تقسیم کیا گیا، ایک ایک صحابی کو دس دس بکریاں ملیں ۶۳۱۳
❁ حضور ﷺ نے احزاب کے موقع پر فرمایا: اب ہم ان سے لڑیں گے وہ ہم سے نہیں لڑیں گے ۶۳۶۷
❁ غزوہ مریسیع میں مجاہدین کا خفیہ لفظ ''یا منصور امت امت'' تھا ۶۳۷۷
❁ غزوہ احد میں سہل بن حنیف، ابودجانہ سماک بن حرب نے کمال کی شمشیرزنی کی تھی ۶۳۸۷
❁ متکبرانہ انداز سے چلنا، اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے مگر جنگ میں اس کی اجازت ہے۔ ۶۳۸۸
❁ غزوہ احد میں رسول اکرم ﷺ نے دو زرہیں پہن رکھی تھیں ۶۵۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے کنویں میں پھینکی لاشوں کو مخاطب کر کے گفتگو فرمائی ۶۵۷۶
❁ حضرت سمرہ نے کشتی کر کے خود کو طاقتور ثابت کر کے مجاہدین میں شمولیت کی اجازت لی ۶۶۱۰
❁ مشرکین کے بڑوں کو قتل کرنے اور بچوں کو کچھ نہ کہنے کا حکم ہے ۶۷۵۷
❁ مشرکین کے بڑوں کو قتل کردو، بچوں کو کچھ نہ کہو ۶۷۵۸
❁ مشرکین کے بڑوں کو قتل کردو، بچوں کو کچھ نہ کہو ۶۷۵۹
❁ مہاجرین کا شعار ''عبداللہ'' اور انصار کا ''عبدالرحمٰن'' تھا ۶۷۶۰
❁ کفار کے بڑے لوگوں کو قتل کرنے اور بچوں کو کچھ نہ کہنے کا حکم ۶۷۸۹
❁ جہاد میں مشرکوں کے بڑوں کو قتل کرو، بچوں کو کچھ نہ کہو ۶۸۹۲
❁ ایک جنگ میں مہاجرین، اوس اور خزرج کے پوشیدہ الفاظ ''بنی عبدالرحمٰن، بنی عبداللہ اور بنی عبیداللہ تھا ۶۹۵۸
❁ دوران جہاد صحابہ گھبرا جاتے تو حضور ﷺ ان کا حوصلہ بڑھاتے تھے ۶۹۵۹

Marfat.com

کتاب الشهید

❁ جہاد میں قتل ہونے کے علاوہ بھی شہادت کی متعدد قسمیں ہیں ۵۹۹۲
❁ طاعون میں، پیٹ کی بیماری میں اور نفاس میں آئی موت شہادت ہے ۵۹۹۳
❁ حضرت سلمہ بن اکوع کے بھائی غزوہ خیبر میں اپنی ہی تلوار لگنے سے شہید ہوئے ۶۱۰۱
❁ حضرت سلمہ بن اکوع کے بھائی جانبازی سے لڑتے ہوئے اپنی ہی تلوار کی زد میں آکر شہید ہوئے ۶۱۰۴
❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے بھائی جہاد میں شہید ہوئے ہیں ۶۱۰۵
❁ غزوہ خیبر کے موقع پر مرحب کے مقابلے میں حضرت عامر اپنی ہی تلوار سے شہید ہوگئے ۶۱۱۹
❁ حضرت عامر کی موت، شہادت ہے، خودکشی نہیں ۶۱۴۶
❁ حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنی ہی تلوار سے شہید ہوگئے تھے، ان کے لئے دگنا اجر ہے ۶۱۵۱
❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنی ہی تلوار کے زخم سے شہید ہوگئے تھے ۶۱۷۰
❁ جو ظلماً قتل کردیا گیا، وہ شہید ہے ۶۳۳۹
❁ جس کو گرفتار کر کے قتل کردیا گیا، وہ بھی شہید ہے ۶۹۵۷

کتاب السیر

❁ ایک خاتون جمعہ کے دن چقندر اور جو کا لذیذ سالن پکا کر صحابہ کرام کو کھلایا کرتی تھیں ۵۷۱۶
❁ ہجری تاریخ کا آغاز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ تشریف لانے پر ہوا ۵۷۷۷
❁ غزوہ احد کے موقع پر سیدہ فاطمہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زخم دھویا تھا حضرت علی نے پانی ڈالا ۵۷۸۳
❁ چٹائی جلا کر اس کی راکھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم میں بھر کر خون روکا گیا ۵۷۸۵
❁ غزوہ احد میں چٹائی جلا کر اس کی راکھ زخم میں بھر کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم کا خون بہنے سے روکا گیا ۵۸۵۳
❁ حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ کی وفات سن ۱۸ ہجری کو ملک شام میں ہوئی ۵۹۰۵
❁ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بددعا دی ۵۹۲۹
❁ استنجا کے آداب اور مشرکوں کا اہل ایمان سے ایسی باتیں سکھائے جانے پر مذاق ۵۹۵۶
❁ حضرت سلمہ بن عمرو بن اکوع اسلمی اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کا انتقال ۷۴ ہجری میں ہوا ۶۰۹۲
❁ مکہ میں کچھ مسلمان قیدی تھے، ایک ہی کافرہ عورت فدیئے میں دے کر سب کو چھڑوالیا گیا ۶۱۱۲
❁ غزوہ خیبر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرحب کو چیر کر رکھ دیا ۶۱۲۰
❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے درخت کے نیچے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے ۶۱۳۳

Marfat.com

- رسول اکرم ﷺ نے حضرت عثمان کی طرف سے خود بیعت کی — ۶۱۴۰
- حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کو دیہات میں رہنے کی اجازت ملی — ۶۱۴۲
- رسول اکرم ﷺ کے اونٹ اغواء ہوگئے تھے، حضرت سلمہ ان پر تیر برساتے رہے — ۶۱۴۵
- رسول اکرم ﷺ کے صدقہ کے اونٹوں کے اغواء اور ان کی بازیابی کی داستان — ۶۱۵۵
- ابو عیاش نے چوٹ کھانے کے بعد اپنا گھوڑا اپنے چچازاد بھائی معاذ بن ماعص زرقی کو دے دیا — ۶۱۵۶
- رسول اکرم ﷺ کے اونٹوں کے اغوا اور ان کو واگزار کروانے کا قصہ — ۶۱۶۲
- رسول اکرم ﷺ نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کو دیہات میں سکونت اختیار کرنے کی اجازت دی — ۶۱۷۳
- رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عنزہ قبیلے کی حاضری اور ان کو زکوٰۃ کے مسائل کی تعلیم — ۶۲۴۰
- رسول اکرم ﷺ ک وفات اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیعت کا مختصر واقعہ — ۶۲۴۳
- بنی شبابہ عہد رسالت اور دور فاروقی میں شہد کا عشر ادا کیا کرتے تھے، ان کی دو وادیاں چراگاہ تھیں — ۶۲۷۷
- فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کا امن کے لئے اعلان عام — ۶۳۰۵
- طائف میں سیّدہ رقیقہ رضی اللہ عنہا نے رسول اکرم ﷺ کو ستو پلائے — ۶۳۱۸
- حضرت سلیمان بن صرد خزاعی رضی اللہ عنہ امام حسین کے قصاص کے مطالبہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہوئے — ۶۳۶۵
- جنگ احزاب کے دن حضور ﷺ نے فرمایا: اب ہم ان سے لڑیں گے، وہ نہیں لڑیں گے — ۶۳۶۶
- سفر ہجرت اور حضرت سراقہ بن مالک کا رسول اکرم ﷺ کا تعاقب کرنا — ۶۴۷۱
- حضرت سائب رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت میں رسول اکرم ﷺ کے شریک ہوتے تھے — ۶۴۸۶
- رسول اکرم ﷺ نے کبھی زمانہ جاہلیت میں بھی مخالفت اور جھگڑا نہیں کیا — ۶۴۸۷
- حضرت سائب بن یزید کا وصال سن ۹۱ ہجری کو ہوا — ۶۵۰۲
- حنین کے مال غنیمت کی تقسیم پر انصار کا اعتراض، رسول اکرم ﷺ کی عاجزانہ گفتگو — ۶۵۲۵
- رسول اکرم ﷺ نے ایک عورت کے بارے میں بتایا کہ شیطان نے اس کے ناک میں پھونکا ہے — ۶۵۴۶
- بنی اسرائیل کی ایک قوم کی شکلیں بدل دی گئیں تھیں — ۶۶۴۷
- بنی اسرائیل کی ایک قوم کو مسخ کر دیا گیا تھا، نہ جانے کس جانور کی شکل بنایا گیا تھا — ۶۶۴۸
- سیدہ حواء کے بچے زندہ نہیں رہتے تھے، شیطان نے وسوسہ ڈالا کہ اس کا نام ''عبدالحارث'' رکھنا — ۶۷۵۲
- مسلمانوں کا مشرکوں کا حج تین دن اکٹھا ہوا — ۶۸۹۵
- حجر ثمود میں ایک کنوئیں سے حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو پانی پینے اور بھرنے سے روک دیا — ۶۹۴۷

Marfat.com

کتاب الامارة

- تیس سال خلافت رہے گی، پھر بادشاہت آجائے گی ۶۳۲۸
- رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تیس سال خلافت رہے گی، پھر بادشاہت آجائے گی ۶۳۲۹
- رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: نبوت کی خلافت تیس سال رہے گی، بعد میں بادشاہت آجائے گی ۶۳۳۰
- رسول اکرم ﷺ نے ہجر کے مجوسیوں سے، حضرت عمر نے فارس کے مجوسیوں سے جزیہ لیا ۶۵۲۰
- رسول اکرم ﷺ کی انگوٹھی، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تک پہنچی ۶۵۲۳
- جو حکمران کے طلب کرنے پر حاضر نہ ہوا، وہ ظالم ہے ۶۷۹۶
- رسول اکرم ﷺ نے خلفاء اربعہ کو خواب میں ڈول سے پانی پیتے دیکھا ۶۸۲۳

کتاب القضاء

- اسلامی سلطنت میں سب سے پہلے قاضی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مقرر فرمایا ۶۵۲۲
- ایک موقع پر رسول اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ساتھ قسم لے کر فیصلہ فرمایا ۶۵۷۸
- رسول اکرم ﷺ نے پڑوس کی بنیاد پر فیصلہ فرمایا ۶۶۵۸
- رسول اکرم ﷺ نے پڑوس کی بنیاد پر فیصلہ فرمایا ۶۶۶۳
- کسی بھی جھگڑے میں رسول اکرم ﷺ نے کسی کو طلب فرمایا، وہ نہ آیا، تو اس کا کوئی حق نہیں ہے ۶۹۳۴

کتاب الانساب

- حضرت سبرہ بن معبد بن عوسجہ جہنی رضی اللہ عنہ کا نسب ۶۳۹۲
- قضاعہ بن مالک بن حمیر کا تعلق معد سے ہے ۶۴۲۴
- رسول اکرم ﷺ نے جنگ حنین کے موقع پر فرمایا: میں ان خواتین کا بیٹا ہوں جن کا نام عاتکہ ہے ۶۵۸۵

کتاب الاسامی

- حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ابوتراب کا لقب ملنے کا واقعہ ۵۶۷۶
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوتراب'' کی وجہ تسمیہ ۵۷۳۷
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم ﷺ کا دیا ہوا نام ''ابوتراب'' سب سے زیادہ پسند تھا ۵۷۴۶
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے ناموں میں سب سے زیادہ محبوب ''ابوتراب'' تھا ۵۸۷۸
- رسول اکرم ﷺ نے اپنے ایک صحابی کا نام ''اسود'' سے بدل کر ''ابیض'' رکھ دیا ۵۸۸۴

Marfat.com

❁ حضرت حسن اور حسین کا نام حضرت ہارون کے بیٹوں شَبر اور شُبیر کے ناموں پر رکھ گئے	۲۰۴۵
❁ بہت زیادہ بوجھ اٹھانے کی وجہ سے رسول اکرم ﷺ نے حضرت سفینہ کا نام ''سفینہ'' رکھ دیا	۶۳۲۵
❁ حضرت سفینہ کے نام کی وجہ تسمیہ	۶۳۲۶
❁ حضرت سفینہ نے بہت سارے لوگوں کا سامان اٹھایا ہوا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: تم ''سفینہ'' ہو	۶۳۲۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے ''عبدالعزیٰ'' نام تبدیل کر کے ''عبداللہ'' رکھ دیا	۶۴۲۹
❁ یسار، افلح، نجیح اور رباح نام نہیں رکھنے چاہئیں	۶۶۵۱
❁ یسار، افلح، نجیح اور رباح نام نہیں رکھنے چاہئیں	۶۶۵۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے یسار، افلح، نجیح اور نافع نام رکھنے سے منع فرمایا ہے	۶۶۵۳
❁ سام ابوعرب اور حام ابوحبش ہے اور یافث ابوروم ہے	۶۷۲۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹے تھے سام یافث اور حام	۶۷۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹے تھے سام یافث اور حام	۶۷۳۰
❁ انگوروں کا باغ ''کرم'' نہیں، بلکہ کرم تو انسان ہے	۶۹۴۳

كتاب المناقب

❁ رسول اکرم ﷺ کا منبر شریف جنت کے بلند مقام پر ہے	۵۶۷۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی	۵۶۸۴
❁ رسول اکرم ﷺ خاتم النبیین ہیں، حضرت عباس خاتم المہاجرین ہیں	۵۶۹۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس اور ان کی اولاد کے لئے دوزخ سے نجات کی دعا مانگی	۵۶۹۷
❁ لوگ خیر و شر دونوں میں قریش کے تابع ہیں	۵۷۰۸
❁ رسول اکرم ﷺ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کی شادی میں تشریف لے گئے تھے	۵۷۳۰
❁ غرباء وہ ہیں جو لوگوں کے فساد کے وقت صلح کی کوششیں کرنے والے ہیں	۵۷۳۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام اور تابعین کی مغفرت کی دعا فرمائی ہے	۵۷۴۱
❁ عیش صرف آخرت کی عیش ہے، اے اللہ مہاجرین اور انصار کی مغفرت فرما (دعائے نبوی)	۵۷۴۲
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم ﷺ کا دیا ہوا نام ''ابوتراب'' سب سے زیادہ پسند تھا	۵۷۴۶
❁ رسول اکرم ﷺ کا منبر شریف جنت کے ایک دروازے پر ہے	۵۷۵۵
❁ حضرت ابواسید کے ولیمے والے دن ان کی زوجہ نے رسول اکرم ﷺ کو نبیذ پلایا	۵۷۶۰

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ کی امت کے ایک لاکھ ستر ہزار لوگ ایک دوسرے کے ہاتھ تھامے جنت میں جائیں گے	۵۷۶۵
قرآن کریم جس چمڑے میں ہو، اس چمڑے کو آگ نہیں جلاسکتی	۵۷۶۸
ایک موقع پر رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی	۵۷۸۹
رسول اکرم ﷺ کی امت کے ستر ہزار یا ستر لاکھ لوگ بلاحساب جنت میں جائیں گے	۵۷۹۶
بلند درجوں والے جنتیوں کو نیچے درجے والے ستاروں کی مانند دیکھیں گے	۵۸۰۷
خندق کھودتے ہوئے رسول اکرم ﷺ انصار اور مہاجرین کی مغفرت کی دعائیں فرمارہے تھے	۵۸۱۶
رسول اکرم ﷺ نے اپنا پس خوردہ اپنے دائیں جانب بیٹھے لڑکے کو عطا کردیا	۵۸۲۴
رسول اکرم ﷺ کا منبر شریف جنت کے ایک دروازے پر ہے	۵۸۳۸
رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی	۵۸۵۰
صحابہ کرام اپنے بارے میں قرآن آیات کے نزول کے خوف سے بہت احتیاط سے رہتے تھے	۵۸۵۲
رسول اکرم ﷺ کا منبر شریف جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہے	۵۸۶۲
تبع کو برا مت کہو، کیونکہ وہ اسلام لے آیا تھا	۵۸۸۱
رسول اکرم ﷺ نے حضرت عباس کے لئے، ان کی اولادوں اور ان کی اولادوں کے لئے دعا فرمائی	۵۸۸۹
مدینہ منورہ میں رشتہ داری رکھنی چاہیے	۵۸۹۶
حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۸۹۹
حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۹۰۰
حضرت سہیل بن عبید بن نعمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۹۰۴
خندق کے موقع پر حضرت سلمان کو مہاجر اپنے ساتھ اور انصار اپنے ساتھ شامل کرنا چاہتے تھے	۵۹۰۸
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قرآن کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھتے ہیں	۵۹۰۹
حضرت عمار رضی اللہ عنہ سر سے پاؤں تک ایمان سے بھرے ہوئے ہیں	۵۹۱۰
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ منافقین کو سب سے زیادہ جانتے ہیں	۵۹۱۱
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس اولین وآخرین کا علم ہے، وہ علم کے سمندر ہیں	۵۹۱۲
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ علم کا ایک برتن تھا، لوگوں نے اس کو ضائع کردیا	۵۹۱۳
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے قرآن سیکھا ہے، اس کے حلال وحرام کو جانا ہے	۵۹۱۴
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ علم کے حریص شخص تھے، انہوں نے سوال کرکر کے اپنا علم کا برتن بھرلیا تھا	۵۹۱۵

Marfat.com

❁ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بہت سارے پیچیدہ مسائل کے عالم ہیں	۵۹۱۶
❁ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اس امت کے لقمان حکیم ہیں	۵۹۱۷
❁ حضرت علی جب بھی کچھ مانگتے ان کو ملتا تھا، نہ مانگتے تب بھی آغاز انہیں سے ہوتا تھا	۵۹۱۸
❁ حضرت سلمان کا مال بیچا گیا تو اس کی کل مالیت ۱۴ درہم تھی	۵۹۱۹
❁ روانگی کی مکمل تیاری کر کے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے جان جاں آفریں کے سپرد کی	۵۹۲۰
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو حور عین ملے گی	۵۹۲۱
❁ جنت حضرت علی، حضرت عمار، حضرت سلمان اور حضرت مقداد کی مشتاق ہے	۵۹۲۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فرشتے کو دیکھا جو حضرت سلمان کے اعمال آسمان پر لے جا رہا تھا	۵۹۲۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۴ نجباء کے اسمائے گرامی	۵۹۲۴
❁ ہر نبی کو ۹ ساتھی دیئے گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ۱۴ ملے، ان ساتھیوں کے نام	۵۹۲۵
❁ ہر نبی کو ۷ ساتھی ملے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ۱۴ ملے، اُن کے نام	۵۹۲۶
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل بیت میں سب سے افضل تھے، اور انہی کے حوالے سے آپ وصی تھے	۵۹۴۰
❁ حضرت سلمان در در کی خاک چھان کر بارگاہ مصطفیٰ میں پہنچے	۵۹۴۲
❁ شادی کی پہلی رات میں حضرت سلمان فارسی کی عبادت کا منظر	۵۹۴۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ نہیں کھاتے تھے، ہدیہ کھالیا کرتے تھے	۵۹۴۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ واپس کر دیا، ہدیہ قبول فرمالیا	۵۹۴۸
❁ حقیقی دین کی تلاش میں حضرت سلمان کے سفر اور آپ کے قبول اسلام کا ایمان افروز واقعہ	۵۹۵۰
❁ حضرت سلمان فارسی رحمۃ اللہ علیہ کے قبول اسلام کا ایمان افروز واقعہ	۵۹۵۳
❁ ہزار چیزوں میں بھی انسان سے افضل کوئی چیز نہیں ہے	۵۹۷۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا: تیرا محب میرا محب ہے، تیرا دشمن، میرا دشمن ہے	۵۹۷۳
❁ جو دونوں حرم میں سے کسی ایک میں مرجائے اس کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ہے	۵۹۸۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی عیادت کو تشریف لے گئے، ان کو دعاؤں سے نوازا	۵۹۸۲
❁ نصاریٰ کے نیک لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے بھی پہلے آپ کی حقانیت کی گواہی دی	۵۹۸۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ نہیں کھاتے تھے، ہدیہ کھالیا کرتے تھے	۶۰۳۲
❁ اس امت میں اپنے نبی کے پاس سب سے پہلے وہ جائے گا جو سب سے پہلے اسلام لایا	۶۰۵۱

Marfat.com

❁ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت ان کے پاس جو مال ومتاع تھا،اس کی قیمت ۱۵ درہم تھی ۶۰۵۹
❁ علی، مومنین کا سرمایہ ہیں، مال ظالم کا سرمایہ ہوتا ہے ۶۰۶۱
❁ رسول اکرم ﷺ ایک خوش نصیب انصاری کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے ۶۰۶۲
❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے ۶۰۹۴
❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے لئے پانی گرم کیا جاتا تھا،اس کے ساتھ وضو کرتے تھے ۶۰۹۵
❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے ۶۰۹۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت طلحہ کو ''طلحہ فیاض'' کا لقب عطا فرمایا ۶۱۰۰
❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے بھائی جہاد میں شہید ہوئے ہیں ۶۱۰۵
❁ غزوہ خیبر کے موقع پر حضور ﷺ نے علم جہاد حضرت علی کے سپرد فرمایا،ان کے ہاتھوں خیبر فتح ہوا ۶۱۰۸
❁ غزوہ خیبر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرحب کو چیر کر رکھ دیا ۶۱۲۰
❁ رسول اکرم ﷺ حضرت حسن اور حسین کو اپنے ساتھ سوار کر کے تشریف لائے ۶۱۲۴
❁ گھڑ سواروں میں سب سے افضل ابوقتادہ اور پیادوں میں سلمہ ہیں ۶۱۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے قبیلہ اسلم اور قبیلہ غفار کی مغفرت کی دعا فرمائی ۶۱۳۲
❁ ستارے آسمان کے لئے اور میرے صحابہ میری امت کے لئے امان ہیں ۶۱۳۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت سلمہ کے سر پر دست مبارک پھیرا،ان کے لئے دعا فرمائی ۶۱۴۴
❁ حدیبیہ کے موقع پر حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ دو مرتبہ رسول اکرم ﷺ کی بیعت کی تھی ۶۱۵۹
❁ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی ۶۱۶۰
❁ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی ہے ۶۱۶۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے سوار کیا ۶۱۶۴
❁ غزوہ خیبر کے موقع پر ثابت ہو گیا کہ اللہ اور اس کا رسول علی سے محبت کرتے ہیں ۶۱۶۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت سلمہ کو اپنے پاس سے اسلحہ عطا فرمایا ۶۱۷۵
❁ خیبر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر فتح ہوا ۶۱۷۸
❁ حضرت ابوموسیٰ کو آل داؤد کے مزامیر عطا کئے گئے ۶۱۹۴
❁ حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں ۶۲۰۰
❁ حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۶۲۰۱

Marfat.com

❁ حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش نے کا شمار غزوہ بدر کے شرکاء میں ہے	۶۲۰۲
❁ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ نے سات آٹھ سال کی عمر میں نماز پڑھانا شروع کر دی تھی	۶۲۲۵
❁ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنی بستی کے امام بھی تھے، اوران کے جنازے بھی پڑھاتے تھے	۶۲۲۷
❁ حضرت عمرو بن ابی سلمہ بہت چھوٹی عمر میں نماز پڑھانے لگ گئے تھے	۶۲۲۸
❁ حضرت عیاش ابن ابی ربیعہ، سلمہ ابن ربیعہ، ولید اور کمزور مسلمانوں کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا	۶۲۳۸
❁ حضرت سالم بن عبید اشجعی رضی اللہ عنہ اصحاب صفہ میں سے تھے	۶۲۴۲
❁ حضرت سالم رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے	۶۲۴۶
❁ حضرت سالم رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے	۶۲۴۷
❁ حضرت سالم رضی اللہ عنہ مسجد قباء میں اولین مہاجرین کی امامت کروایا کرتے تھے	۶۲۴۸
❁ حضرت سالم رضی اللہ عنہ زیادہ قرآن جاننے کی بناء پر مہاجرین کو امامت کرواتے رہے	۶۲۴۹
❁ ماہ رمضان میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قیام اللیل کا منظر	۶۲۵۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت سالم رضی اللہ عنہ کے لئے دعا فرمائی	۶۲۵۶
❁ امام حسن نے صدقہ کی کھجور منہ میں ڈال لی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلی مار کر نکال دی	۶۳۰۴
❁ علی رضی اللہ عنہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہیں، اللہ اور اس کا رسول علی سے پیار کرتے ہیں	۶۳۰۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں آپ کے نواسے نے پیشاب کر دیا، آپ نے برا نہیں منایا	۶۳۰۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسے کے منہ سے صدقہ کی کھجور نکال کر فرمایا: ہمارے لئے صدقہ جائز نہیں	۶۳۱۰
❁ امام حسن رضی اللہ عنہ نے بچپن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ پر پیشاب کر دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے برا نہیں منایا	۶۳۱۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ نے دروازہ کھولا	۶۳۲۲
❁ بھنا ہوا پرندہ کھانے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعا مانگی، وہ حضرت علی کے حق میں قبول ہوئی	۶۳۲۳
❁ حضرت سواد بن قارب رضی اللہ عنہ کو ایک جن نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی ترغیب دلائی تھی	۶۳۵۷
❁ خواب میں ہدایت پا کر حضرت سواد بن قارب بارگاہ مصطفیٰ میں حاضر ہو کر مشرف باسلام ہو گئے	۶۳۵۸
❁ گھوڑوں کی پیشانیوں پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے	۶۳۶۲
❁ حضرت ابوجبیلہ رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے	۶۳۸۱
❁ حضرت سماک بن خرشہ ابودجانہ انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے	۶۳۸۲
❁ ابودجانہ سماک بن خرشہ وہی صحابی ہیں جنہوں نے غزوہ احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار پکڑی تھی	۶۳۸۳

Marfat.com

❁ابودجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ۶۳۸۴
❁حضرت سماک بن خرشہ ابودجانہ رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ۶۳۸۵
❁حضرت سماک بن خرشہ ابودجانہ رضی اللہ عنہ کا تعلق بنی ساعدہ کے ساتھ تھا ۶۳۸۶
❁حضرت سلیط بن قیس بن عمرو بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۶۳۸۹
❁سفر ہجرت کے دوران ام معبد خزاعیہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مختصر قیام اور معجزات کا ظہور ۶۳۹۰
❁حضرت سلیط بن ثابت بن وقش انصاری رضی اللہ عنہ یہ غزوہ احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہاد کرتے ہوئے شہید ہوئے ۶۳۹۱
❁حضرت سراقہ بن مالک ہر طرح کی کوشش کے باوجود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک نہ پہنچ پائے ۶۴۷۴
❁حضرت سراقہ بن عمرو بن عطیہ کا تعلق بنی مازن بن نجار سے تھا، آپ جنگ موتہ میں شہید ہوئے ۶۴۷۷
❁حضرت سراقہ بن حباب انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ خیبر میں شہید ہوئے ۶۴۷۸
❁حضرت سراقہ بن حباب بن عدی رضی اللہ عنہ غزوہ خیبر میں شہید ہوئے ۶۴۷۹
❁حضرت سراقہ بن حباب رضی اللہ عنہ کا تعلق بنی عجلان سے تھا، آپ غزوہ خیبر میں شہید ہوئے ۶۴۸۰
❁جس نے اہل مدینہ کو خوف زدہ کیا، ان پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی تمام لوگوں کی لعنت ہے ۶۴۹۶
❁جس نے اہل مدینہ کو خوف زدہ کیا، اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے ۶۴۹۷
❁جس نے اہل مدینہ پر ظلم کیا اس کی کوئی فرضی اور نفلی عبادت قبول نہیں ہے ۶۴۹۸
❁جس نے مدینہ والوں کو خوف زدہ کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے خوف زدہ کرے گا ۶۴۹۹
❁حضرت سائب رضی اللہ عنہ ثنیۃ الوداع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کرنے والے بچوں میں شامل تھے ۶۵۱۳
❁قرآن پابندی سے پڑھنے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت شریح حضرمی کی تعریف کی ۶۵۱۴
❁حضرت مخرمہ بن شریح رضی اللہ عنہ کے تلاوت قرآن کی پابندی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تعریف کی ۶۵۱۵
❁حنین کے مال غنیمت کی تقسیم پر انصار کا اعتراض، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عاجزانہ گفتگو ۶۵۲۵
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تمام روئے زمین پاک کر دی گئی، مزید ۴ خصوصیات کا ذکر ۶۵۳۴
❁حضرت سائب یزید حجۃ الوداع میں موجود تھے، اُن کی عمر ۷ سال تھی ۶۵۳۸
❁حضرت سائب نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حج کیا، وہ اس وقت بہت چھوٹے تھے ۶۵۴۱
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کے سر پر دست مبارک پھیرا، ان کے لئے دعا فرمائی ۶۵۴۲
❁سائب بن یزید رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کرنے ثنیۃ الوداع پر گئے تھے ۶۵۴۸
❁حضرت سائب نے بچپن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، بارگاہ مصطفی کا تبرک بھی پایا ۶۵۵۶

Marfat.com

❀ رسول اکرم ﷺ نے ابوالعشراء کے والد کی وفات کے وقت ان کے پورے جسم پر دم کیا ۶۵۸۴
❀ بنو عبدالمطلب کو آب زم زم، بنی عبدالدار کو دربانی اور ابن ابی محذورہ کو اذان کی ذمہ داری دی گئی ۶۵۹۷
❀ موذن حضرات اہل اسلام کی سحریوں اور افطاریوں کے ذمہ دار ہیں ۶۶۰۳
❀ حضرت سمرہ نے کشتی کر کے خود کو طاقتور ثابت کر کے مجاہدین میں شمولیت کی اجازت لی ۶۶۱۰
❀ سام ابوعرب اور حام ابوحبش ہے اور یافث ابوروم ہے ۶۷۲۸
❀ رسول اکرم ﷺ کے حوض پر سب سے زیادہ لوگ جائیں گے ۶۷۳۸
❀ رسول اکرم ﷺ کو یہ پسند تھا کہ نماز میں مہاجر و انصار آپ کے قریب رہیں ۶۷۳۹
❀ مہاجرین اور انصار کو اگلی صفوں میں اور باقی لوگوں کو ان کے پیچھے صفیں بنانے کا حکم تھا ۶۷۴۴
❀ حضور ﷺ کو حکم دیا گیا تھا کہ عمر بن خطاب کو قرآن پڑھ کر سنائیں ۶۹۰۴
❀ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے دو خلیل ہوں گے ۶۹۰۷
❀ قیامت کے دن ہر امت کی ایک علامت ہوگی جس کی بدولت ان کا نبی ان کو پہچانے گا ۶۹۰۸
❀ رسول اکرم ﷺ نے اپنی امت اور سابقہ امتوں کی حیثیت کو ایک مثال دے کر بیان فرمایا ۶۹۰۹
❀ رسول اکرم ﷺ نماز میں مہاجرین اور انصار کو اگلی صفوں میں کھڑے ہونے کا کہتے تھے ۶۹۴۱
❀ رسول اکرم ﷺ نے قبیلہ غفار اور اسلم کے لئے مغفرت اور سلامتی کی دعا فرمائی ۶۹۵۲
❀ عنقریب لوگوں میں تمہاری حیثیت اس طرح ہو جائے گی جیسے سالن میں نمک ۶۹۵۴
❀ رسول اکرم ﷺ کی امت کے ستر ہزار افراد بلا حساب جنت میں جائیں گے ۶۹۶۰

کتاب الادب

❀ نحوست ہوتی تو عورت، گھوڑے اور مکان میں ہوتی ۵۶۷۱
❀ اگر نحوست ہوتی، تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہوتی ۵۶۷۵
❀ جو اپنے بچے کو آگ کے کنگن پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کے کنگن پہنا دے ۵۶۷۹
❀ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بڑھاپے کی وجہ سے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ۵۶۹۰
❀ اگر نحوست ہو سکتی ہے تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہو سکتی ہے ۵۷۰۰
❀ ذمیوں کے گھر میں بھی ان کی اجازت کے بغیر نہیں جانا چاہئے ۵۷۱۷
❀ خاتون کے لئے اپنی جگہ چھوڑنا حضور ﷺ کو اتنا اچھا لگا کہ آپ ﷺ نے اُس صحابی کو تین مرتبہ دعا دی ۵۷۲۱
❀ دور نبوی میں لوگ نماز جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے ۵۷۳۲

Marfat.com

۵۷۷۱ ✿ صحابہ کرام جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد قیلولہ کرتے تھے
۵۷۷۳ ✿ اگر نحوست کسی چیز میں ہوسکتی ہے تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہوسکتی ہے
۵۷۹۵ ✿ اللہ تعالیٰ خود کریم ہے، وہ کرم کو پسند کرتا ہے، اچھے اخلاق کو پسند کرتا ہے بداخلاقی کو ناپسند کرتا ہے
۵۸۰۲ ✿ گھر میں سانپ دکھائی دے تو ایک بار اس سے پناہ مانگو، پھر بھی نہ جائے تو مار ڈالو
۵۸۰۲ ✿ صحابی نے گھر میں موجود ایک سانپ کو نیزہ مارا، سانپ تو مر گیا، لیکن مارنے والا بھی جان سے گیا
۵۸۰۴ ✿ رسول اکرم ﷺ کے صحابہ ازار کی تنگی کے باعث ازار کی چادروں کی گرہ لگا لیا کرتے تھے
۵۸۱۳ ✿ صحابہ کرام، رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ جمعہ پڑھ کر واپس آکر قیلولہ کیا کرتے تھے
۵۸۳۲ ✿ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمعہ پڑھ کر واپس آکر قیلولہ کیا کرتے تھے
۵۸۷۴ ✿ صحابہ کرام رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے
۵۸۸۶ ✿ جبریل امین علیہ السلام نے حضور ﷺ کو مسواک کی بہت تاکید فرمائی
۵۸۸۸ ✿ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے
۵۸۹۲ ✿ رسول اکرم ﷺ دعاء میں اپنے ہاتھ بہت زیادہ بلند نہیں کیا کرتے تھے
۵۹۳۵ ✿ ایک مسلمان کا دوسرے کے لئے بھیجے گئے سلام سے بہتر کوئی ہدیہ نہیں
۵۹۴۵ ✿ جس نے اپنے بھائی کی تعظیم میں اس کو ٹیک لگانے کو تکیہ پیش کیا، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے
۵۹۴۶ ✿ دنیا میں انسان کا ساز و سامان ایک مسافر کے زادِ راہ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے
۵۹۶۰ ✿ رسول اکرم ﷺ نے مہمان کے لئے تکلف کرنے سے منع فرمایا ہے
۵۹۶۱ ✿ رسول اکرم ﷺ نے مہمان کے لئے تکلف کرنے سے منع فرمایا ہے
۵۹۶۲ ✿ مہمان کو اہل خانہ کے حالات دیکھ کر فرمائش کرنی چاہئے
۵۹۷۶ ✿ خاندان پر فخر کرنا، نسب پر طعن کرنا اور نوحہ کرنا جاہلیت کے کاموں میں سے ہیں
۵۹۷۸ ✿ شیطان کو اپنے ساتھ کھانے اور قیلولہ کرنے سے روکنے کا بہترین نسخہ
۵۹۸۴ ✿ خط کی تحریر کا آغاز کرنے کے آداب
۵۹۸۶ ✿ بوڑھے زانی، غریب متکبر اور سودے میں قسم کھانے والے کی جانب اللہ تعالیٰ نگاہ کرم نہیں فرمائے گا
۵۹۹۱ ✿ سلام کا جواب دینے کے آداب
۵۹۹۵ ✿ بازار میں سب سے پہلے مت جاؤ اور سب سے آخر میں مت نکلو
۶۰۰۸ ✿ بازار شیطان کی آماجگاہ ہے، نہ وہاں پر سب سے پہلے جاؤ، نہ آخر میں نکلو

Marfat.com

❁ شعروں کے ساتھ منہ بھرنے سے بہتر ہے کہ پیپ سے منہ بھر جائے	۶۰۰۹
❁ جس نے مٹی کھائی اس نے اپنے آپ کو قتل کرنے کی کوشش کی	۶۰۱۵
❁ سب سے پہلے بازار جانے والے کے ساتھ شیطان کا جھنڈا ہوتا ہے	۶۰۲۳
❁ جھوٹ بولنا، خیانت کرنا، وعدہ خلافی کرنا منافق کی نشانیاں ہیں	۶۰۶۳
❁ جو چیز گھر میں موجود نہ ہو، مہمان کے لئے اس کا تکلف نہیں کرنا چاہئے	۶۰۶۴
❁ جو اپنے ملاقاتی کو مٹی سے بچانے کے لئے کوئی چیز بچھا دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے	۶۰۶۵
❁ لڑکے کا عقیقہ کریں اور اس کے سر کے بال مونڈ دیں	۶۰۷۴
❁ لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہئے اور اس کے سر کے بال مونڈ دینے چاہئیں	۶۰۷۵
❁ لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہئے اور اس کے بال مونڈ دینے چاہئیں	۶۰۷۶
❁ لڑکا اپنے عقیقے کے آسرے پر ہوتا ہے، اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس کے بال مونڈ دو	۶۰۷۷
❁ لڑکے کا بھی عقیقہ کیا جاتا ہے، اس کی طرف سے خون بہانا چاہئے، اس کے بال مونڈنے چاہئیں	۶۰۷۸
❁ لڑکے کا عقیقہ ہوتا ہے، اس کی طرح خون بہانا چاہئے، اس کے بال مونڈ دینے چاہئیں	۶۰۷۹
❁ صلہ رحمی، مہمان نوازی غیر مسلم بھی کرے تو دنیا میں اس کی اولادوں کو اس کا فائدہ ضرور ملتا ہے	۶۰۸۹
❁ کبار صحابہ کرام مونچھیں بہت پست رکھتے تھے، بغل کے بال نوچتے تھے اور ناخن کاٹتے تھے	۶۰۹۳
❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ وضو کے بعد عطر لگایا کرتے تھے	۶۰۹۶
❁ جس کو زکام کی وجہ سے بار بار چھینک آئے، اس کو جواب دینا ضروری نہیں ہے	۶۱۰۹
❁ تکبر کرتے کرتے آدمی کو جبارین میں لکھ دیا جاتا ہے، پھر اس کا حشر انہی کے ساتھ ہوگا	۶۱۳۱
❁ اونٹنی کے تھن باندھے ہوئے نہ ہوں تو شیطان ان کا دودھ پی جاتا ہے	۶۱۵۲
❁ تیراندازی کرنے والی دونوں ٹیموں کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حوصلہ افزائی کی	۶۱۶۹
❁ چھینک آنے پر الحمدللہ کہنے اور اس کے جواب کے آداب	۶۲۴۴
❁ چھینک اور اس کے جواب کے آداب کا بیان	۶۲۴۵
❁ کوئی گالی دے تو اس کا جواب گالی سے نہیں دینا چاہئے، اس کا ثواب ملے گا	۶۲۶۰
❁ نیکی کو حقیر مت جانو، اپنے مسلمان بھائی سے خوشی سے ملا کرو	۶۲۶۳
❁ کوئی گالی دے، اس کو جواب میں گالی نہیں دینی چاہئے	۶۲۶۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منع کرنے کے بعد حضرت جابر بن سلیم نے انسان تو کیا، جانور کو بھی برا نہیں کہا	۶۲۶۵

Marfat.com

❁ کسی کو گالی مت دو، نیکی کو حقیر مت جانو، اپنے بھائی کے ساتھ ہنستے مسکراتے بات کرو	۶۲۶۶
❁ تہبند ٹخنوں سے نیچے ڈھلکانا تکبر کی علامت ہے	۶۲۶۷
❁ اگر کوئی شخص گالی دے تو جواب میں اس کو گالی نہیں دینی چاہئے	۶۲۶۸
❁ زندہ لوگوں کا سلام ''السلام علیک'' ہے	۶۲۶۹
❁ کسی بھی نیکی کو حقیر نہیں جاننا چاہئے، اپنے ڈول کا بچا ہوا پانی دوسرے کے برتن میں ڈال دو	۶۲۷۰
❁ ٹخنوں سے نیچے ازار لٹکانا تکبر کی علامت ہے، اللہ تعالیٰ کو تکبر پسند نہیں ہے	۶۲۷۱
❁ کوئی گالی دے تو جواب میں اس کو گالی نہیں دینی چاہئے	۶۲۷۲
❁ ''عليك السلام'' مردوں کا سلام ہے، زندہ لوگ ''السلام عليك'' کہیں	۶۲۷۳
❁ انسان کو سب سے زیادہ خطرہ اس کی زبان سے ہوتا ہے	۶۲۸۰
❁ انسان کو سب سے زیادہ نقصان اس کی زبان کی وجہ سے ہوتا ہے	۶۲۸۲
❁ زبان کو ہمیشہ بہت سوچ سمجھ کر استعمال کرنا چاہئے	۶۲۸۴
❁ بہت مختصر، اور نہایت فائدہ مند بات ''غصہ مت کرو''	۶۲۸۵
❁ یہ خیانت کم تو نہیں کہ جو تجھے سچا سمجھ رہا ہے، تو اس سے جھوٹ بولے	۶۲۸۸
❁ جس نے کتا رکھا، وہ حفاظت نہ کرتا ہو، اس کا روزانہ ایک قیراط عمل ضائع ہو جاتا ہے	۶۳۰۰
❁ جس نے کتا پالا، وہ حفاظت کا کام نہ کرتا ہو تو اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہو جاتا ہے	۶۳۰۱
❁ جو سانپ سے ڈر جائے اور اس کو قتل نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں	۶۳۱۲
❁ گھروں میں موجود سانپ کو ایک مرتبہ عہد دلاؤ، پھر بھی آئے تو اس کو مار ڈالو	۶۳۱۵
❁ گھروں میں موجود سانپ کو پہلی بار یہ عہد دلاؤ، پھر بھی آئے تو اس کو مار ڈالو	۶۳۱۶
❁ رسول اکرم ﷺ کو وہ گھر پسند نہیں تھا جس میں نقش و نگار کئے گئے ہوں	۶۳۳۲
❁ جس خادم کو تھپڑ مارا گیا، حضور ﷺ نے اس کو آزاد کرنے کا حکم دیا	۶۳۳۴
❁ خادم کو تھپڑ مارنے کی پاداش میں رسول اکرم ﷺ نے اسے آزاد کرنے کا حکم دے دیا	۶۳۳۵
❁ خادم کو تھپڑ مارنے کا کفارہ یہ ہے کہ اسے آزاد کر دیا جائے	۶۳۳۶
❁ خادمہ کو تھپڑ مارنے کا کفارہ یہ ہے کہ اسے آزاد کر دیا جائے	۶۳۳۷
❁ سات افراد کا صرف ایک غلام تھا، اس کو تھپڑ مارا گیا، تو اس کو آزاد کرنے کا حکم دے دیا گیا	۶۳۳۸
❁ رسول اکرم ﷺ وزن کرواتے تو تول کچھ زیادہ رکھتے	۶۳۴۷

Marfat.com

❁ زیادہ بچے پیدا کرنے والا جانور اور ہر سال پھل دینے والا درخت آدمی کا بہترین مال ہے ۶۳۵۲
❁ زیادہ بچے پیدا کرنے والا جانور اور ہر سال پھل دینے والا درخت انسان کا بہترین مال ہے ۶۳۵۳
❁ اچھے جوتے اور اچھے کپڑے پہننا تکبر نہیں ہے بلکہ دوسروں کو حقیر جاننا اور حق کو چھپانا تکبر ہے ۶۳۵۹
❁ نعمت ملنے پر سرکش ہو جانا اور دوسروں کو حقیر جاننا تکبر ہے ۶۳۶۰
❁ نعمت ملنے پر سرکش ہو جانا اور دوسروں کو حقیر جاننا تکبر ہے ۶۳۶۱
❁ انگوٹھی پہننا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ۶۳۶۳
❁ ایسے سخت انداز میں دودھ نہ دوہیں کہ جانور کے تھن زخمی ہو جائیں ۶۳۶۴
❁ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ کسی مسلمان کو گھبراہٹ میں مبتلا نہ کرے ۶۳۶۹
❁ جس کو غصہ آئے، وہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے، غصہ فوراً اتر جائے گا ۶۳۷۰
❁ جس کو غصہ آئے، وہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ لے، غصہ ختم ہو جائے گا ۶۳۷۱
❁ ماں کو دیا ہوا صدقہ بطور وراثت واپس بھی مل گیا اور صدقہ کا ثواب بھی مل گیا ۶۳۷۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے مقام حجر کا پانی استعمال کرنے سے روک دیا ۶۴۲۱
❁ مخلوق کو سجدہ روا ہوتا تو عورت کو حکم ہوتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے ۶۴۶۱
❁ جو بیٹی باپ کے دروازے پر ہو، جس کا کمانے والا کوئی نہ ہو، اس پر خرچہ کرنا بہت بڑا صدقہ ہے ۶۴۶۲
❁ ہر ذی روح کی خدمت پر انسان کو اجر ملتا ہے ۶۴۶۹
❁ ہنسی مذاق میں بھی کسی کی چیز نہیں لینی چاہیے ۶۵۰۳
❁ جس نے کوئی بھی نشہ کیا، ۴۰ دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ۶۵۳۲
❁ قرآن کریم پڑھ کر دم کرنا، رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ۶۵۳۵
❁ مانگنے سے مانگنے والے کا چہرہ مخدوش ہو جاتا ہے ۶۶۲۶
❁ مانگنے سے انسان کا چہرہ مخدوش ہو جاتا ہے، جو جتنا چاہے، چہرہ خراب کرلے ۶۶۲۷
❁ بلا ضرورت سوال کرنا ایک قسم کی خراش ہے، جس سے انسان کا چہرہ زخمی ہو جاتا ہے ۶۶۲۸
❁ بلا ضرورت مانگنا، انسان کے چہرے کو زخمی کر دیتا ہے ۶۶۲۹
❁ بلا ضرورت مانگنے سے چہرہ زخمی ہوتا ہے ۶۶۳۰
❁ بلا ضرورت مانگنا، چہرے کو زخمی کر دیتا ہے ۶۶۳۱
❁ بلا ضرورت مانگنا، انسان کے چہرے کو زخمی کر دیتا ہے ۶۶۳۲

Marfat.com

❁ دو انگلیوں کے بیچ رکھ کر کوئی چیز نہیں کاٹنی چاہیے	۶۶۴۰
❁ بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے، ساتویں دن اس کا سر مونڈیں، نام رکھیں، عقیقہ کریں	۶۶۸۷
❁ بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے، ساتویں دن اس کا سر مونڈیں، نام رکھیں، عقیقہ کریں	۶۶۸۸
❁ بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے، ساتویں دن اس کا سر مونڈیں، نام رکھیں، عقیقہ کریں	۶۶۸۹
❁ ہاتھ نے جو کچھ لیا ہے، وہ ہاتھ کے ذمہ ہے جب تک وہ ادا نہ کردے	۶۷۱۹
❁ ریوڑ کے مالک کو تین آوازیں دو، آجائے تو ٹھیک ورنہ دودھ پی سکتے ہو، ساتھ نہیں لے جاسکتے	۶۷۳۵
❁ بلاضرورت سوال کرنا چہرے کی خراش ہے	۶۷۴۹
❁ ایک دوسرے کو بھی سلام کریں، اپنے غلاموں کو بھی سلام کریں	۶۷۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ بیویوں کو سلام کرو اور ایک دوسرے کے سلام کا جواب دو	۶۷۶۴
❁ دو انگلیوں کے درمیان کوئی چیز رکھ کر کاٹنا منع ہے	۶۷۶۷
❁ مشورہ ایک امانت ہے، جس سے مشورہ لیا گیا، وہ امانتدار ہے	۶۷۷۱
❁ پیدائش کے ساتویں دن بچے کا نام رکھیں، سر مونڈیں اور عقیقہ کریں	۶۷۸۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے دو انگلیوں کے درمیان کوئی چیز رکھ کر کاٹنے سے منع فرمایا ہے	۶۷۹۲
❁ پیدائش کے ساتویں دن بچے کا نام رکھیں، سر مونڈیں، عقیقہ کریں	۶۷۹۳
❁ رسول اکرم ﷺ مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے اور صدقہ کرنے کا حکم دیا کرتے تھے	۶۸۰۱
❁ رسول اکرم ﷺ صدقہ کرنے کی ترغیب دلاتے تھے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے	۶۸۰۲
❁ دو انگلیوں کے درمیان کوئی چیز رکھ کر کاٹنا منع ہے	۶۸۰۷
❁ پیدائش کے ساتویں دن بچے کا عقیقہ کریں، نام رکھیں، سر مونڈیں	۶۸۱۳
❁ عورت پسلی کی طرح ٹیڑھی ہے، سیدھی کرنا چاہو گے تو توڑ بیٹھو گے، اس کے ساتھ اسی طرح گزارا کرو	۶۸۴۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے محبت کرو، آپس میں ملو تو ایک دوسرے کو سلام کرو	۶۸۷۲
❁ تجرد کی زندگی گزارنا منع ہے اور کسی کے گھر بغیر اجازت داخل نہیں ہونا چاہیے	۶۸۷۶
❁ مرد، مرد کے ساتھ اور عورت، عورت کے ساتھ برہنہ نہیں لیٹ سکتے، لباس میں لیٹ سکتے ہیں	۶۸۹۶
❁ جمعہ کے لئے بیٹھا ہوا شخص ضرورتاً اٹھ کر جائے تو واپس آکر اس جگہ بیٹھنے کا وہی حق رکھتا ہے	۶۹۰۰
❁ راستہ بند نہ کیا جائے، اضافی پانی نہ روکا جائے، مسافر ڈول یا رسی مانگے تو انکار نہ کیا جائے	۶۹۱۵
❁ رسول اکرم ﷺ مہمان نوازی کیا کرتے تھے	۶۹۱۶

Marfat.com

❁ دوسرے کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہیں دوہا جا سکتا ۶۹۱۷
❁ جب تین افراد موجود ہوں تو ایک سے الگ ہو کر دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں ۶۹۲۵
❁ رسول اکرم ﷺ غزوہ کے سفر میں سب کو اکٹھا چلنے کی ترغیب دلایا کرتے تھے ۶۹۲۶
❁ جس کو دعوت پر بلایا گیا ہو، وہ اہل خانہ کی اجازت کے بغیر کسی اور کو ساتھ نہ لے جائے ۶۹۲۷
❁ دو انگلیوں کے بیچ کوئی چیز رکھ کر کاٹنا منع ہے ۶۹۳۳
❁ رسول اکرم ﷺ سفر سے واپس تشریف لاتے تو یہ الفاظ پڑھتے ہوئے آتے ۶۹۴۸
❁ تکبر اور حد سے بڑھنے سے بچو، قد بڑا ظاہر کرنے کے لئے اونچی ہیل کی جوتی پہننا بھی تکبر ہے ۶۹۵۰
❁ دوسرے کے قیدی کو گالی مت دو ۶۹۵۵

کتاب اللباس

❁ سفید کپڑے پہنا کرو، اور انہی میں اپنے فوت شدگان کو کفن دیا کرو ۶۶۱۹
❁ خود بھی سفید کپڑے پہنا کرو اور انہیں میں اپنے فوت شدگان کو کفن دیا کرو ۶۶۲۰
❁ سفید کپڑے پہنا کرو، انہیں میں فوت شدگان کو کفن دیا کرو ۶۶۲۱
❁ خود بھی سفید کپڑے پہنو اور اپنے فوت شدگان کو بھی ان میں کفن دو ۶۶۲۲
❁ ازار یا تہبند کا مقام پنڈلی ہے ٹخنوں کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ہے ۶۷۷۲
❁ جو تہبند ٹخنوں سے نیچے ہو، وہ دوزخ میں ہے ۶۸۲۹
❁ سب سے بہتر کپڑے سفید ہیں، زندہ لوگ بھی یہی پہنیں اور مردگان کو بھی اسی میں کفن دیں ۶۸۳۳
❁ زندہ لوگ بھی سفید کپڑے پہنیں اور فوت شدگان کو بھی سفید کپڑوں میں کفن دیں ۶۸۳۴
❁ زندہ لوگ سفید لباس پہنا کریں اور اپنے فوت شدگان کو بھی سفید کپڑوں میں کفن دیا کریں ۶۸۳۵

کتاب الاطعمہ

❁ بعض اوقات رسول اکرم ﷺ خربوزہ اور کھجوریں ایک ساتھ کھاتے تھے ۵۷۲۶
❁ صحابہ کرام جو کا آٹا چھانے بغیر اس کی روٹی کھاتے تھے ۵۷۵۶
❁ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمعہ کے بعد کھانا کھاتے اور جمعہ کے بعد ہی قیلولہ کرتے تھے ۵۷۶۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے زندگی میں کبھی بھی چھانے ہوئے آٹے کی روٹی نہیں کھائی ۵۸۶۷
❁ ایک خاتون صحابہ کرام کے لئے جمعہ کے خصوصی کھانا پکا کر پیش کرتی تھیں ۵۸۷۷
❁ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کھانے کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے ۵۹۳۲

Marfat.com

کھانے کی برکت، اس سے پہلے اور بعد میں وضو کرنے میں ہے ۵۹۷۲
شیطان کو اپنے ساتھ کھانے اور قیلولہ کرنے سے روکنے کا بہترین نسخہ ۵۹۷۸
رسول اکرم ﷺ نے تمام عمر کبھی بھی تین دن پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا ۶۰۵۰
قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوک اس کو لگے گی جو دنیا میں سے زیادہ کھاتا رہا ۶۰۶۰
ایک ولیمے کی دعوت میں رسول اکرم ﷺ نے کھانے کے بعد نیا وضو کیا ۶۲۰۳
خیبر کے قریب مقام صہباء پر حضور ﷺ نے ستو چاٹے، کلی کر کے ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی ۶۳۴۰
سرکہ بہت اچھا سالن ہے ۶۵۵۱
ایک آدمی کا کھانا دو کے لئے اور دو کا کھانا چار کے لئے کافی ہے ۶۸۱۶
مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے ۶۸۱۷
دو افراد کا کھانا چار کے لئے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ افراد کے لئے کافی ہوتا ہے ۶۸۲۱
بھوک مٹانے کے لئے کھائی گئی چیز کا کوئی حرج نہیں ہے جبکہ وہ حلال ہو ۶۸۳۰
مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے ۶۸۹۸
دو کا کھانا، تین کے لئے، تین کا کھانا چار کے لئے، چار کا پانچ کے لئے کافی ہے ۶۸۹۹

كتاب الاشربه

حضرت ابو اسید کے ولیمے والے دن ان کی زوجہ نے رسول اکرم ﷺ کو نبیذ پلایا ۵۷۶۰
رسول اکرم ﷺ نے مٹکے کا نبیذ پینے سے منع فرمایا ہے ۶۲۸۹
حضرت عباس کے سقایہ سے پانی پینا سنت ہے ۶۲۸۸
ایک موقع پر رسول اکرم ﷺ نے دباء اور حنتم نامی مخصوص برتنوں کے استعمال پر پابندی لگا دی ۶۶۱۸

كتاب المرضٰى

رسول اکرم ﷺ، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی عیادت کو تشریف لے گئے، ان کو دعاؤں سے نوازا ۵۹۸۲
جس نے مریض کو اس کی خواہش کے مطابق کھلایا، اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے پھل کھلائے گا ۵۹۸۳
جہاد میں قتل ہونے کے علاوہ بھی شہادت کی متعدد قسمیں ہیں ۵۹۹۲
طاعون میں، پیٹ کی بیماری میں اور نفاس میں آئی موت شہادت ہے ۵۹۹۳
رسول اکرم ﷺ اپنے صحابہ کے ہمراہ ایک بیمار کی عیادت کو تشریف لے گئے ۶۱۲۵
جو پیٹ کی بیماری کی وجہ سے فوت ہو جائے، وہ قبر کے عذاب سے بچ جاتا ہے ۶۳۶۸

Marfat.com

کتاب الطب

- زخم سے بہتے خون کو روکنے کا ایک دیسی طریقہ، زخم پر راکھ لگا دو ۵۶۹۱
- جنگ احد کے موقع پر چٹائی جلا کر اس کی راکھ رسول اکرم ﷺ کے زخموں پر ڈال کر خون کا بہاؤ روکا گیا ۵۷۳۶
- رسول اکرم ﷺ کے زخم پر چٹائی کی راکھ لگا کر خون کے بہاؤ کو روکا گیا ۵۷۶۴
- چٹائی جلا کر اس کی راکھ رسول اکرم ﷺ کے زخم میں بھر کر خون روکا گیا ۵۷۸۵
- چھو کر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے، نحوست والا کوئی پرندہ نہیں ہے ۶۵۱۷
- چھو کر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے اور نہ ہی نحوست والا کوئی پرندہ ہے ۶۵۱۸
- چھو کر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے اور نہ ہی نحوست والا کوئی پرندہ ہے ۶۵۱۹
- حجامہ بہترین طریقہ علاج ہے ۶۶۴۴
- حجامہ ہر طریقہ علاج سے اچھا ہے ۶۶۴۵
- رسول اکرم ﷺ نے خود بھی حجامہ کروایا اور اس طریقہ علاج کو پسند فرمایا ۶۶۴۶
- بخار دوزخ کی آگ کا حصہ ہے، اس کو ٹھنڈے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کر لیا کرو ۶۸۰۴
- رسول اکرم ﷺ کو بخار ہوتا تو آپ نہا لیا کرتے تھے ۶۸۰۵
- کسی بھی طریقہ علاج سے بہتر ''حجامہ'' ہے ۶۸۴۶

کتاب الرقائق

- سورۃ ہود، واقعہ، حاقہ اور تکویر کے مفاہیم انسان کو بوڑھا کر سکتے ہیں ۵۶۷۲
- انسان ہی بھلائی کی چابی ہے اور یہی شر کی بھی چابی ہے ۵۶۸۰
- حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی سنگساری کا رقت آمیز منظر ۵۶۸۹
- جنت کی ایک صبح، ایک شام اور کوڑا رکھنے جتنی جگہ دنیا، وما فیہا سے بہتر ہے ۵۷۰۳
- دنیا کی قدر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک مری ہوئی بکری سے بھی کم ہے ۵۷۰۵
- اللہ کی رضا کے لئے غلام آزاد کرنیوالے کے ہر عضو کے بدلے اُس کے اعضاء کو دوزخ سے آزاد کیا جائے گا ۵۷۰۶
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دنیا کی قدر مچھر کے پر جتنی بھی ہوتی تو اللہ تعالیٰ کسی کافر کو پانی ایک گھونٹ تک نہ دیتا ۵۷۰۷
- رسول اکرم ﷺ نے زندگی میں کبھی بھی چھنے ہوئے آٹے کی روٹی نہیں کھائی ۵۷۱۳
- رسول اکرم ﷺ نے تمام عمر کبھی بھی ایک دن میں دو مرتبہ پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا ۵۷۱۵
- اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے ۵۷۲۳

Marfat.com

جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے	۵۷۲۵
جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ اور اللہ کی راہ میں ایک صبح یا شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے	۵۷۲۸
سلام اس پر کہ جس نے خون کے پیاسوں کو دعائیں دیں	۵۷۲۹
صغیرہ گناہوں کے باعث بھی بندہ ہلاک ہو جاتا ہے، چھوٹے گناہوں سے بھی بچنا چاہئے	۵۷۳۹
تمہارے ذریعے اللہ تعالیٰ ایک شخص کو ہدایت دے، یہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے	۵۷۴۴
جنتی لوگ دنیا میں بے اہمیت ہوتے ہیں	۵۷۵۰
صحابہ کرام جو کا آٹا چھانے بغیر اس کی روٹی کھاتے تھے	۵۷۵۶
اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے	۵۷۵۹
رسول اکرم ﷺ کے زخم پر چٹائی کی راکھ لگا کر خون کے بہاؤ کو روکا گیا	۵۷۶۴
رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا قیامت کے دن اکٹھے ہوں گے	۵۷۷۲
جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے	۵۷۸۴
رسول اکرم ﷺ کا انتقال ہوا، ابھی آپ کا اونی جبہ تیاری کے مراحل میں تھا	۵۷۸۶
دنیا کی قدر، اللہ کی بارگاہ میں مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو، وہ کسی کافر کو اس میں سے کچھ بھی نہ دیتا	۵۷۸۸
جس کو ۶۰ سال عمر مل گئی، اس کے پاس کوئی عذر باقی نہیں رہتا	۵۸۰۰
موت کو سب سے زیادہ یاد کرنا اور خواہشات کو چھوڑنا اخروی مقامات دلاتا ہے	۵۸۰۸
اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے	۵۸۲۱
مبارک ہو اس کو جسے اللہ تعالیٰ نے خیر کی چابی اور شر کا تالا بنایا ہے	۵۸۲۳
اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام اور جنت میں کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے	۵۸۲۶
جس نے اس چیز کی حفاظت کر لی جو دو جبڑوں اور دو ٹانگوں کے درمیان ہے، اس کے لئے جنت ہے	۵۸۲۷
اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے	۵۸۳۴
اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے	۵۸۳۵
دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا	۵۸۳۹
جو کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اس سے بے نیاز ہو جاؤ، دنیا تم سے محبت کرے گی	۵۸۳۹
جس نے سخاوت اور صلہ رحمی شہرت کی خاطر کی ہو، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے	۵۸۵۴
سکراۃ الموت کے وقت رسول اکرم ﷺ کے چراغ کے لئے گھر میں تیل موجود نہیں تھا	۵۸۵۷

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے زندگی میں کبھی بھی چھانے ہوئے آٹے کی روٹی نہیں کھائی ۵۸۶۷
❁ اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا اور مافیہا سے بہتر ہے ۵۸۷۲
❁ جو لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے اٹھتے ہیں ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۵۹۰۷
❁ جب لوگ عشاء کی نماز پڑھ لیتے ہیں تو تین قسموں میں رات گزارتے ہیں ۵۹۲۸
❁ نفس جب اپنا رزق جمع کر لیتا ہے تو مطمئن ہو جاتا ہے اور عبادت توجہ سے ہو سکتی ہے ۵۹۳۴
❁ غلام آزاد کرنے میں خرچ کیا گیا ایک درہم سونا، احد پہاڑ جتنا سونا صدقہ کرنے پر غالب ہے ۵۹۴۹
❁ جب بندہ مومن کا دل اللہ تعالیٰ کی راہ میں لرزتا ہے تو اس کے گناہ پکی کھجوروں کی طرح جھڑتے ہیں ۵۹۶۳
❁ دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے، جو دنیا میں جتنا زیادہ کھائے گا قیامت کے دن اتنا ہی بھوکا ہوگا ۵۹۶۴
❁ دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے ۹۵۶۵
❁ بندہ مومن جب نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو اس کے گناہ پکی کھجوروں کی مانند گرتے ہیں ۵۹۶۶
❁ جس کا دنیا میں ایک درجہ بلند ہوتا ہے، اس کا آخرت میں اس سے بڑا درجہ گھٹ جاتا ہے ۵۹۷۷
❁ سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ پڑھ کر جنت کے درخت لگاؤ ۵۹۸۱
❁ جس نے مریض کو اس کی خواہش کے مطابق کھلایا، اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے پھل کھلائے گا ۵۹۸۳
❁ جو دنیا میں بھلائی والے ہیں، وہ آخرت میں بھی بھلائی والے ہیں ۵۹۸۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے کھانے پینے کی مثال دے کر آخرت کے معاملات سمجھائے ۵۹۹۶
❁ ایک شخص نے وصیت کی تھی کہ میرے مرنے کے بعد میری لاش جلا کر راکھ ہوا میں اڑا دینا ۶۰۰۰
❁ ایک فیصد رحمت دنیا میں ننانوے فیصد کا ظہور قیامت کے دن ہوگا ۶۰۰۳
❁ جماعت، ثرید اور سحری میں برکت ہے ۶۰۰۴
❁ دعا سے قضا لوٹ سکتی ہے، نیکیوں سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے ۶۰۰۵
❁ کوئی گناہ معاف نہیں ہوتا، کوئی معاف ہو جاتا ہے ۶۰۱۰
❁ بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف چل کر جائے، اللہ تعالیٰ بندے کی جانب دوڑ کر آتا ہے ۶۰۱۸
❁ ایک فیصد رحمت دنیا میں تقسیم کی گئی ننانوے فیصد کا ظہور محشر میں ہوگا ۶۰۲۱
❁ بندہ مسلم جب اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کرتا ہے، تو دونوں کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۶۰۲۷
❁ دنیا میں کئے ہوئے ظلم کے بدلے میں قیامت کے دن نیکیاں دے دی جائیں گی ۶۰۳۰
❁ رات کا قیام صالحین کا طریقہ ہے، قرب الٰہی کا ذریعہ اور بیماریوں کی شفاء ہے ۶۰۳۱

Marfat.com

❁ بیماری کے عالم میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا اپنے مال پر افسوس، حالانکہ وہ بہت ہی کم تھا ۶۰۴۷
❁ جو محبت کے دعوے کریں، دلوں میں بغض رکھیں، ان پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے ۶۰۴۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام عمر کبھی بھی تین دن پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا ۶۰۵۰
❁ ان اعمال کا بیان جو انسان کے مرنے کے بعد بھی اس کے کام آتے ہیں ۶۰۵۸
❁ قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوک اس کو لگے گی جو دنیا میں سے زیادہ کھاتا رہا ۶۰۶۰
❁ رشتہ دار کو صدقہ دینے میں ثواب بھی ہے اور صلہ رحمی بھی ۶۰۸۱
❁ صدقہ غریب کو دینے میں صرف صدقہ کا اور رشتہ دار کو دینے میں صلہ رحمی کا بھی ثواب ہے ۶۰۸۲
❁ مسلمان کو صدقہ دینے میں صرف صدقہ کا اور رشتہ دار کو دینے میں صدقہ اور صلہ رحمی دونوں کا ۶۰۸۳
❁ غریب رشتہ دار کو صدقہ دینے میں صدقہ کا بھی ثواب ہے، اور صلہ رحمی کا بھی ۶۰۸۴
❁ غریب رشتہ دار کو صدقہ کرنے میں صدقہ اور صلہ رحمی دونوں کا ثواب ملتا ہے ۶۰۸۵
❁ غریب رشتہ دار کو صدقہ دینے میں صدقہ اور صلہ رحمی دونوں کا ثواب ملتا ہے ۶۰۸۶
❁ ضرورتمند رشتہ دار کو صدقہ دینے میں صدقہ اور صلہ رحمی دونوں کا ثواب ہے ۶۰۸۷
❁ حاجت مند رشتہ دار کو صدقہ کرنے میں صدقہ اور صلہ رحمی دونوں کا ثواب ملتا ہے ۶۰۸۸
❁ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے ۶۰۹۴
❁ زیادہ مال باعث ہلاکت ہے ۶۱۵۳
❁ بیوی کی لونڈی سے جبراً یا اس کی رضامندی سے ہمبستری کرنے کا شرعی حکم ۶۲۱۵
❁ بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کی، لونڈی کی رضامندی اور بغیر رضامندی کا حکم مختلف ہے ۶۲۱۹
❁ کسی بھی نیکی کو حقیر مت جانو، حتیٰ کہ کسی کے ساتھ خوش اخلاقی سے بات کرنا بھی ۶۲۵۸
❁ تکبر کی بناء پر تہبند لٹکانے والا، اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ۶۲۵۹
❁ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور کسی بھی طرح کی نیکی کو حقیر مت جانو ۶۲۶۱
❁ اللہ تعالیٰ کی نفرت سے بچنا چاہیے ۶۲۶۲
❁ قرآن اتنا تو یاد ہونا چاہیے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کر سکے ۶۲۷۵
❁ زندگی بھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی شرط پر سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سفینہ کو آزاد کیا ۶۳۳۳
❁ خادمہ کو تھپڑ مارنے کا کفارہ یہ ہے کہ اسے آزاد کر دیا جائے ۶۳۳۷
❁ سات افراد کا صرف ایک غلام تھا، اس کو تھپڑ مارا گیا، تو اس کو آزاد کرنے کا حکم دے دیا گیا ۶۳۳۸

Marfat.com

❁ ماں کو دیا ہوا صدقہ، اللہ تعالیٰ نے قبول کر لیا اور واپس بھی دے دیا ۶۳۷۵
❁ ہر جاندار کی خدمت میں اجر و ثواب ملتا ہے ۶۴۵۸
❁ جو بیٹی باپ کے دروازے پر ہو، جس کا کمانے والا کوئی نہ ہو، اس پر خرچ کرنا بہت بڑا صدقہ ہے ۶۴۶۲
❁ سب بڑا صدقہ اس بیٹی پر خرچ کرنا ہے، جو تیرے دروازے پر بیٹھی ہو ۶۴۶۳
❁ ہر ذی روح کی خدمت پر انسان کو اجر ملتا ہے ۶۴۶۹
❁ ہر تر جگر والی مخلوق کی خدمت میں انسان کو اجر و ثواب ملتا ہے ۶۴۷۰
❁ ہر تر جگر والی مخلوق کی خدمت میں اجر و ثواب ہے ۶۴۷۳
❁ نعمت پر شکر کرنے والا، آزمائش پر صبر کرنے والا، ظلم کو معاف کرنے والا، ہدایت والا ہے ۶۴۸۲
❁ فصلوں سے پرندے جو دانہ چگتے ہیں، اس کا بھی مالک کو ثواب ملتا ہے ۶۵۰۱
❁ اون کا لباس پہننے والا، بکری کا دودھ دوہنے والا اور غلاموں کے ساتھ کھانے والا متکبر نہیں ۶۵۲۸
❁ ایک چور کی توبہ پر رسول اکرم ﷺ نے اس کی توبہ کی قبولیت کی دعا مانگی ۶۵۴۴
❁ اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ۶۵۵۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو مصیبت آئے، وہ میری مصیبتوں کو یاد کر لیا کرے ۶۵۷۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کی نصیحت فرمائی ۶۵۸۷
❁ اللہ تعالیٰ کو پسندیدہ ترین چار کلمات لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۶۶۴۹
❁ اللہ تعالیٰ کو پسندیدہ ترین چار کلمات لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۶۶۵۰
❁ شیطان جس کو اپنا لعاب چٹا دیتا ہے، اس کی زبان پر شر جاری ہو جاتا ہے ۶۷۱۲
❁ شیطان جس کو اپنا سرمہ لگا دیتا ہے، اللہ کے ذکر سے اس کی آنکھیں سو جاتی ہیں ۶۷۱۲
❁ ان تین لوگوں کا ذکر جن کو سب سے زیادہ حسرت ہو سکتی ہے ۶۷۳۶
❁ انسان بوڑھا ہو جاتا ہے، لیکن مال اور لمبی عمر کی حرص ہمیشہ جوان رہتی ہے ۶۷۴۵
❁ دوزخ میں لوگوں کو مختلف عذاب ہوگا کسی کو کم، کسی کو زیادہ ۶۷۴۶
❁ اصل مال خاندانی شرافت ہے اور عزت تقویٰ ہے ۶۷۶۹
❁ حسب (خاندانی شرافت انسان کا اصل) مال ہے اور کرم (عزت) تقویٰ ہے ۶۷۷۰
❁ موت سے بھاگنے والے کی مثال قرضے سے بھاگنے والی لومڑی کی مانند ہے ۶۷۷۹
❁ سب سے بہترین صدقہ زبان کا صدقہ ہے ۶۸۲۰

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے مثلہ کرنے سے منع فرمایا اور صدقہ کرنے کی ترغیب دلائی ۶۸۲۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے خواب میں مختلف لوگوں کو مختلف عذاب ہوتے دیکھا ۶۸۴۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے خواب میں مختلف لوگوں کی مختلف سزائیں دیکھیں ۶۸۴۳
❁ ایک رات خواب میں رسول اکرم ﷺ نے مختلف لوگوں کو مختلف سزاؤں میں دیکھا ۶۸۴۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو ہم جانتے ہیں، وہ تم جان لو تو کم ہنسو گے اور زیادہ روؤ گے ۶۸۶۰
❁ کسی شخص کا دل مال سے نہیں بھرتا، اس کو مٹی ہی بھرتی ہے ۶۸۶۱
❁ قابل رشک دو آدمیوں کا ذکر ۶۹۱۹
❁ انسان کے تین دوست ہیں، ان میں سے اس کا عمل ایسا دوست ہے جو کبھی اس کا ساتھ نہیں چھوڑتا ۶۹۳۱
❁ رسول اکرم ﷺ ہر جمعہ کے دن مومن مردوں اور مومن خواتین کے لئے مغفرت کی دعا کیا کرتے تھے ۶۹۳۵
❁ ایسے تین افراد کا ذکر جن کی حسرت واقعی حسرت ہے ۶۹۴۰
❁ اپنے پاس مال ہونا رسول اکرم ﷺ کو گوارا ہی نہیں تھا ۶۹۶۱

کتاب الدعوات

❁ نماز کے وقت اور جہاد کے وقت کی مانگی ہوئی دعا کبھی رد نہیں ہوتی ۵۷۱۴
❁ رسول اکرم ﷺ دعاء میں اپنے ہاتھ بہت زیادہ بلند نہیں کیا کرتے تھے ۵۸۹۴
❁ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کھانے کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے ۵۹۳۴
❁ ایسی دعا جو تین مرتبہ مانگ لے، وہ مکمل طور پر دوزخ سے آزاد ہو جاتا ہے ۵۹۳۸
❁ ایسی دعا، جو ایک مرتبہ مانگے، اس کا ایک تہائی دوزخ سے آزاد ہو جاتا ہے ۵۹۳۹
❁ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو سکھائی ہوئی رسول اکرم ﷺ کی ایک دعا ۵۹۵۵
❁ بندہ دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو ان کو خالی لوٹانے سے اللہ تعالیٰ حیاء فرماتا ہے ۶۰۰۷
❁ جب کوئی مانگنے کے لئے اپنے ہاتھ پھیلاتا ہے، اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ ان کو عطا فرمائے ۶۰۱۹
❁ جب بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھاتا ہے تو ان کو خالی لوٹانے سے اللہ تعالیٰ حیاء فرماتا ہے ۶۰۲۵
❁ رسول اکرم ﷺ اکثر ان الفاظ سے دعا شروع کرتے تھے ”سبحان ربی الاعلی الوهاب“ ۶۱۳۰
❁ آندھی کے وقت کی دعا ۶۱۷۱
❁ رسول اکرم ﷺ دعا مانگتے وقت اپنے ہاتھ کی ہتھیلیاں اپنے چہرے کی طرف اٹھاتے تھے ۶۴۹۱
❁ انسان کے لئے یہی دعا کافی ہے کہ وہ مغفرت، رحمت اور دخول جنت طلب کرے ۶۵۳۰

Marfat.com

❁ مجلس سے اٹھتے وقت یہ دعا مانگی جائے تو مجلس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ۶۵۳۴

❁ رسول اکرم ﷺ کو احجار الزیت کے پاس ہاتھ اٹھائے دعا مانگتے دیکھا گیا ۶۵۷۵

❁ رسول اکرم ﷺ کا طلب باراں کے لئے دعا مانگنے کا انداز ۶۷۶۱

❁ طلب باراں میں رسول اکرم ﷺ کی دعا ۶۷۸۵

❁ رسول اکرم ﷺ گناہوں سے دوری اور ان سے بچنے کی دعا مانگا کرتے تھے ۶۸۰۸

❁ رسول اکرم ﷺ بارش کے لئے جو دعا مانگا کرتے تھے اس کے الفاظ ۶۸۱۰

❁ نماز کے بعد مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ ۶۹۰۳

❁ رسول اکرم ﷺ سفر سے واپس تشریف لاتے تو یہ الفاظ پڑھتے ہوئے آتے ۶۹۴۸

❁ رسول اکرم ﷺ بارش کے لئے ان الفاظ میں دعا مانگا کرتے تھے ۶۹۵۱

کتاب الفتن

❁ جب گانے باجے اور شراب نوشی عام ہو جائے گی تو سابقہ قوموں والے عذاب آئیں گے ۵۶۷۸

❁ فتنوں کے زمانے میں لوگوں کو چھوڑ کر اپنی فکر کرنے کا حکم ہے ۵۷۳۵

❁ تم مکمل طور پر اپنے سے پچھلی قوموں کے نقش قدم پر چلو گے ۵۸۱۰

❁ قیامت سے قبل تقدیر کا انکار ہی زندیقیت ہے ۵۸۱۱

❁ فتنوں کے زمانے میں جانے پہچانے مسائل پر عمل کرنا اور انوکھے مسائل کو چھوڑنے کا حکم ہے ۵۸۵۱

❁ اے لوگو! تم سابقہ امتوں کے طریقوں کے عین مطابق چلو گے ۵۸۸۵

❁ کچھ قرآن پڑھنے والے ایسے ہوں گے جن کا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ۵۸۹۰

❁ ایسے قاری ہوں گے جو اپنا اجر دنیا ہی میں لے لیں گے، آخرت میں ان کو کچھ نہیں ملے گا ۵۸۹۱

❁ کچھ لوگ قرآن بہت عمدگی سے پڑھیں گے، لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ۵۸۹۳

❁ اسلام اجنبیت میں شروع ہوا، عنقریب یہ اجنبیت ہی کی طرف لوٹ جائے گا ۶۰۲۴

❁ دجال ایک شخص کو مار کر زندہ کرے گا، لیکن دوبارہ وہ ایسا نہیں کر پائے گا ۶۱۸۱

❁ قیامت سے پہلے اموات بہت زیادہ ہوں گی ۶۲۳۰

❁ قرب قیامت کچھ فتنوں کا ذکر ۶۲۳۱

❁ گھوڑوں کی پیشانی پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے مومنین کا محلہ شام میں ہوگا ۶۲۳۲

❁ اسلام کے گھروں کا محلہ شام میں ہوگا ۶۲۳۵

Marfat.com

❁ یمن اور شام کی فتح کی نوید اور ایک قوم کی، اپنے اہل وعیال اور مویشیوں سمیت ہجرت کی پیشین گوئی ۶۲۹۳
❁ یمن فتح ہو جائے گا پھر ایسی قوم آئے گی جو اپنے لوگوں کو لے کر وہاں سے نکل جائیں گے ۶۲۹۴
❁ یمن، عراق اور شام کی فتح اور وہاں کے مکینوں کی ہجرت کا بیان ۶۲۹۵
❁ یمن، عراق اور شام کی فتح کی خوشخبری اور وہاں کے باشندوں کی ہجرت کی پیشین گوئی ۶۲۹۶
❁ یمن، عراق اور شام کی فتح اور وہاں کے باسیوں کی ہجرت کا بیان ۶۲۹۷
❁ یمن فتح ہوگا، کچھ لوگ اپنے اہل وعیال اور مویشیوں سے سمیت ہجرت کر جائیں گے ۶۲۹۸
❁ یمن فتح ہوگا، ایک قوم اپنے اہل وعیال، اپنے ماننے والوں اور مویشیوں کو لے کر ہجرت کر جائے گی ۶۲۹۹
❁ دجال کے پاس جنت اور دوزخ ہوگی، لیکن جنت، دوزخ اور دوزخ جنت کی صورت میں ہوگی ۶۳۳۱
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن اور قیامت تک کے فتنوں کا ذکر ۶۶۵۵
❁ قیامت سے پہلے تیس دجال ظاہر ہوں گے، قیامت سے پہلے موت ہی موت ہوگی ۶۶۵۶
❁ قیامت سے پہلے تیس دجال ظاہر ہوں گے، قیامت سے پہلے موت ہی موت ہوگی ۶۶۵۷
❁ قیامت سے پہلے پہاڑ اپنے مقام سے ہٹ جائیں گے، بدعتیں ایجاد ہو جائیں گی ۶۷۱۴
❁ دجال مادرزاد اندھوں کو اور برص کی بیماری والوں کو شفاء دے گا ۶۷۷۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے دجال کے ظہور، اس کے فتنوں اور قرب قیامت کا بیان فرمایا ۶۷۷۶
❁ اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھ عجمیوں سے بھر دے گا ۶۷۷۸
❁ لوگوں کو بیت المقدس کی جانب جمع کیا جائے گا ۶۹۳۲
❁ دجال کا ظاہر ہونا، اس کی علامات، اس کا ربوبیت کا دعویٰ، عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اور دجال کا قتل ۶۹۳۸
❁ قرب قیامت یہودی کو درخت اور پتھر بھی پناہ نہیں دیں گے ۶۹۳۹

کتاب احوال الآخرۃ

❁ قیامت کے دن لوگوں کو ایک چٹیل میدان میں جمع کیا جائے گا ۵۶۹۹
❁ کچھ لوگ حوض کوثر پر پہنچیں گے، لیکن ان کو وہاں سے ہٹا دیا جائے گا ۵۷۰۲
❁ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ۵۷۰۹
❁ جس طرح دنیا میں چراگاہ ہوتی ہے، اسی طرح جنت میں بھی ایک چراگاہ ہے، وہ مشک کی ہے ۵۷۱۲
❁ لوگ قیامت کے دن ننگے پاؤں، برہنہ جسم، غیر مختون اٹھائے جائیں گے ۵۷۴۳
❁ بلند مقام والے جنتی، نیچے والوں کو ستاروں کی مانند دکھائی دیں گے ۵۷۴۵

Marfat.com

- سب سے کم درجے والے جنتی کا مقام ومرتبہ ۵۷۵۱
- جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ۵۷۵۳
- قیامت کے دن لوگوں کو ایک چٹیل میدان میں جمع کیا جائے گا ۵۷۷۵
- جنت میں ایک درخت ہے، مسافر اسکے نیچے ۱۰۰ سال تک چلے تب بھی وہ ختم نہ ہو ۵۸۰۶
- کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جن کو لوہے کی زنجیروں میں باندھ کر جنت میں بھیجا جائے گا ۵۸۲۲
- بلند درجات والے جنتی نیچے والوں کو ستاروں کی مانند دکھائی دیں گے ۵۸۶۶
- جنت کی نعمتوں کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا، نہ کسی دل میں ان کا کبھی خیال آیا ۵۸۷۰
- جنت کی نعمتوں اور اہل جنت کے اوصاف کا ذکر سورۃ سجدہ کی آیت نمبر ۱۶ کا بیان ۵۸۷۱
- سبحان اللہ اور الحمدللہ پڑھنے والے کو ملنے والے درخت کے اوصاف کا بیان ۶۰۵۳
- جنت میں ٹکٹ کے بغیر داخلہ نہیں ہوگا، ٹکٹ کی تحریر یہ ہوگی ۶۰۶۸
- جنت الفردوس جنت کا سب سے اونچا اور سب سے خوبصورت مقام ہے ۶۷۴۲
- جنت الفردوس، جنت کا سب سے اونچا اور سب سے خوبصورت مقام ہے ۶۷۴۳
- دوزخ میں کسی کے ٹخنوں تک آگ ہوگی، کسی کے گھٹنوں تک، کسی کی کمر اور کسی کے سینے تک ہوگی ۶۸۲۷
- کچھ دوزخیوں کے ٹخنوں تک آگ پہنچ رہی ہوگی، کچھ کی کمر تک اور کچھ کے سینے تک ہوگی ۶۸۲۸
- رسول اکرم ﷺ نے خواب میں متعدد لوگوں کو مختلف عذابوں میں گرفتار دیکھا ۶۸۴۵
- قیامت کے دن ہر امت کی ایک علامت ہوگی جس کی بدولت ان کا نبی ان کو پہچانے گا ۶۹۰۸
- جنت میں ایک درخت ہے جس کا ایک ہی تنا ہے، اس کی چوڑائی ستر سال کی مسافت ہے ۶۹۴۲
- جنت الفردوس جنت کا وسط اور بلند مقام ہے، پوری جنت سے زیادہ خوبصورت ہے ۶۹۴۴

کتاب الرؤیاء

- رسول اکرم ﷺ نے خلفاء اربعہ کو خواب میں ڈول سے پانی پیتے دیکھا ۶۸۲۳
- سچا خواب نبوت ۴۶ واں حصہ ہوتا ہے ۶۹۱۲

کتاب الاحکام

- رسول اکرم ﷺ نے بئر بضاعہ میں سے اپنے ہاتھ سے حضرت سہل بن سعد کو پانی پلایا ۵۸۹۵
- جس نے مال چھوڑا وہ وارثوں کے لئے ہے، اور جو مقروض فوت ہوا، اس کے قرضے اسلامی حکومت ادا کرے ۵۹۷۹
- جن چیزوں کے بارے میں حلال یا حرام ہونے کی صراحت نہیں، وہ معاف ہیں ۶۰۰۱

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ کے کچھ ارشادات مخصوص کیفیات کے ہوتے تھے، سب پر عمل لازم نہیں ہے ٦٠٣٣

❁ حلال وحرام کا بیان ہو چکا ہے، جن اشیاء کے بارے خاموشی ہے، وہ معاف ہیں ٦٠٣٦

❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک غزوہ موقع پر اپنی فرمانبرداری کا خود حکم دیا ٦١٠٦

❁ حدیبیہ سے واپسی پر حضرت سلمہ کو دو حصے ملے ایک گھڑ سوار کا ایک پیادہ کا ٦١١٧

❁ جس نے ہماری طرف ہتھیار لہرایا، وہ ہم میں سے نہیں ہے ٦١١٨

❁ جس نے ہم پر تلوار سونتی، وہ ہم میں سے نہیں ٦١٢٦

❁ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا، وہ ہم میں سے نہیں ٦١٢٨

❁ حضرت سلمہ بن اکوع ؓ نے ایک جاسوس کو قتل کیا، اس کا تمام سامان ان کو مل گیا ٦١٥٠

❁ جو جھوٹی قسم کھاتا ہے، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ٦١٧٢

❁ شرک، ناحق قتل، زنا اور چوری منع ہیں ٦١٩٢

❁ رسول اکرم ﷺ نے شرک، ناحق قتل، چوری اور زنا سے منع فرمایا ہے ٦١٩٣

❁ زمانہ جاہلیت کے نیک کاموں کا کسی کو کوئی فائدہ نہیں ٦١٩٥

❁ زندہ درگور کرنے والی، اور دفن کی ہوئی، دونوں دوزخی ہیں ٦١٩٦

❁ حکمران اپنے فرائض ادا نہ بھی کریں تب بھی عوام اپنے فرائض ادا کرتے رہیں ٦١٩٨

❁ ایک شخص پر ظہار کا کفارہ لازم تھا، لیکن رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ سے کھجوروں کی ٹوکری لے گیا ٦٢٠٤

❁ کفارۂ ظہار کے مجرم کو بارگاہ مصطفیٰ سے کھجور کی ٹوکری مل گئی ٦٢٠٥

❁ رسول اکرم ﷺ نے سلمان بن صخر کو ان کا کفارہ ادا کرنے کے لئے کھجوروں کی ٹوکری عطا فرمائی ٦٢٠٦

❁ حضرت سلمان بن صخر ؓ کا ظہار، ان کو ایک کفارہ دینے کا حکم دیا گیا ٦٢٠٨

❁ کفارۂ ظہار کے لئے آنے والے صحابی کو بارگاہ مصطفیٰ سے کھوریں مل گئیں ٦٢٠٩

❁ کفارۂ ظہار کے دوران بیوی سے ہمبستری کرنے والے کو ایک کفارہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ٦٢١٠

❁ اپنی بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کرنے پر تاوان ٦٢١١

❁ اپنی بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کرنے پر تاوان ٦٢١٢

❁ اپنی بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کرنے پر تاوان ٦٢١٣

❁ اپنی بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کرنے پر تاوان ٦٢١٤

❁ کھال کو دباغت دینے سے، وہ پاک ہو جاتی ہے ٦٢١٦

Marfat.com

۞ کھال مردار کی بھی ہو، عمل دباغت سے، وہ پاک ہو جاتی ہے ۶۲۱۷
۞ دباغت دینے سے کھال پاک ہو جاتی ہے ۶۲۱۸
۞ رسول اکرم ﷺ نے مٹکے کا نبیذ پینے سے منع فرمایا ہے ۶۲۸۹
۞ جو سانپ سے ڈر جائے اور اس کو قتل نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں ۶۳۱۲
۞ غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت والی ہانڈیاں الٹنے کا حکم دیا ۶۳۱۳
۞ حضرت سوید بن حنظلہ نے وائل بن حجر کو بچانے کے لئے قسم کھا کر کہہ دیا کہ وہ ان کے بھائی ہیں ۶۳۴۵
۞ حضرت سوید نے وائل بن حجر کو بچانے کے لئے حلفیہ طور پر کہہ دیا کہ یہ میرے بھائی ہیں ۶۳۴۶
۞ گرا پڑا بچہ جس نے اٹھایا، اس کی ولاء اُسی کی ہے، خرچہ بیت المال سے کیا جائے گا ۶۳۸۰
۞ حرامی بچے کی ولاء وہی حقدار ہے جس نے اس کو پالا، اس کا خرچہ بیت المال سے ہوگا ۶۳۸۲
۞ حجر کے کنویں کے پانی سے بنایا ہوا کھانا بھی گرا دیا گیا ۶۴۳۲
۞ سب سے پہلے وعظ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اجازت سے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے کیا ۶۵۱۶
۞ کتے کی کمائی، زانیہ کا مہر اور پچھنے لگانے والے کی کمائی بھی حرام میں سے ہے ۶۵۵۷
۞ واجب الاداء قرضے کی بناء پر جنت کے دروازے پر روک دیا جائے گا، جب تک قرضہ ادا نہ ہوگا ۶۶۱۱
۞ کوئی شخص فوت شدہ کا قرضہ ادا کر دے تو اس کو برزخ میں فائدہ ہوتا ہے ۶۶۱۵
۞ ایک موقع پر رسول اکرم ﷺ نے دباء اور حنتم نامی مخصوص برتنوں کے استعمال پر پابندی لگا دی ۶۶۱۸
۞ گمشدہ یا چوری شدہ مال جس کے پاس ملے، وہ اپنے مال کا زیادہ حق رکھتا ہے ۶۶۴۱
۞ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی طرح ناراض نہ ہوں اور آگ کے ذریعے کسی کو سزا نہ دیں ۶۷۱۵
۞ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی طرح ناراض نہ ہوں اور آگ کے ذریعے کسی کو سزا نہ دیں ۶۷۱۶
۞ جو اپنا مال پہچان لے، وہ اُسی کو ملے گا، بیچ دیا ہے تو سودا ختم کیا جائے گا ۶۷۱۸
۞ جس نے کسی غیر آباد جگہ کا احاطہ کر لیا، وہ اسی کی ہے ۶۷۲۰
۞ جس نے غیر آباد زمین پر جتنا احاطہ کر لیا، وہ اس کی ہوگئی ۶۷۲۱
۞ جس نے غیر آباد زمین کے جتنے حصے پر احاطہ کر لیا، وہ اسی کی ہے ۶۷۲۲
۞ جس نے غیر آباد زمین کے جتنے حصے پر احاطہ کر لیا، وہ اسی کی ہے ۶۷۲۳
۞ جس نے غیر آباد زمین کے جتنے حصے پر احاطہ کر لیا، وہ اسی کی ہے ۶۷۲۴
۞ جس نے پانی کے چشمے پر قبضہ کر لیا، وہ اسی کا ہے ۶۷۲۵

Marfat.com

❁غلام کی ذمہ داری تین دن ہے ٦٧٣١
❁ریوڑ میں مالک کی اجازت سے دودھ دوہیں، مالک موجود نہ ہوتو دودھ پینے کا طریقہ ٦٧٣٣
❁مشرکین کے بڑوں کو قتل کرنے اور بچوں کو کچھ نہ کہنے کا حکم ہے ٦٧٥٧
❁اللہ تعالیٰ کی لعنت کی طرح لعنت کرنا اور آگ کے ساتھ سزا دینا جائز نہیں ہے ٦٨٠٦
❁جانور کو باندھ کر مارنا منع ہے، ایسے جانور کا گوشت کھانا بھی جائز نہیں ہے ٦٨١٨
❁تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے ٦٨١٩
❁جہاد میں جس نے کسی کو قتل کیا، مقتول کا تمام ساز و سامان، قاتل کو ملے گا ٦٨٥٠
❁جس نے کسی کافر کو قتل کیا، اس کافر کا ساز و سامان قاتل کو ملے گا ٦٨٥١
❁جس نے کسی کافر کو قتل کیا، اس کا ساز و سامان قاتل کو ملے گا ٦٨٥٢
❁جس نے کسی کافر کو قتل کیا، اس کافر کا ساز و سامان، قاتل کو ملے گا ٦٨٥٣
❁جس نے کیس کافر کو قتل کیا، اس کا جمیع ساز و سامان، قاتل کا ہے ٦٨٥٥
❁اللہ تعالیٰ کی لعنت کی طرح لعنت کرنا اور اس کے عذاب جیسا عذاب دینا جائز نہیں ہے ٦٨٦٨
❁کسی پر لعنت کرنا جائز نہیں ہے اور کسی کو نذر آتش کرنا بھی جائز نہیں ہے ٦٨٦٩
❁تجرد کی زندگی گزارنا منع ہے اور مومن کے گھر بلا اجازت داخل ہونا منع ہے ٦٨٧٧
❁کرپشن چھپانے والا بھی کرپٹ ہے اور مشرکوں سے میل جول رکھنے والا مشرک کی طرح ہے ٦٨٧٨
❁کرپشن چھپانے والا کرپٹ ہے، مشرکوں سے میل جول رکھنے والا، انہیں جیسا ہے ٦٨٧٩
❁حالت اضطراری میں کیا کیا کھایا جاسکتا ہے ٦٨٨٣
❁وہ الفاظ جو گالی کے طور پر بول سکتے ہیں، جبکہ وہ صفات میں سامنے میں والے میں پائی جائیں ٦٨٨٥
❁اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم کھاؤ، اس کے علاوہ کسی بت وغیرہ کے نام کی قسم مت کھاؤ ٦٨٨٦
❁جہاد میں مشرکوں کے بڑوں کو قتل کرو، بچوں کو کچھ نہ کہو ٦٨٩٢
❁مسلمان پر ہتھیار لہرانے کی اجازت نہیں ہے ٦٨٩٧
❁مجبوری کی حالت میں کچھ بقدر ضرورت ممنوعہ اشیاء استعمال میں لائی جاسکتی ہیں ٦٩٠١
❁کسی کا مال لوٹنا جائز نہیں ہے ٦٩٠٥

کتاب الحدود

❁ایک لاغر زانی کو خشک گھاس کا ایک مٹھا حد کے طور پر مارا گیا جس کے ١٠٠ تنکے تھے ٥٦٨٨

Marfat.com

❁ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی سنگساری کا رقت آمیز منظر ۵۶۸۹
❁ زنا کا اقرار کرنے والے مرد کو حد لگائی گئی، منکرہ خاتون کو چھوڑ دیا گیا ۵۷۹۱
❁ اس بدبخت کی لاش کو بھی جلایا گیا جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جھوٹ بولا تھا ۶۰۹۱
❁ صدقہ کے اونٹوں اور اس کے نگران پر دہشت گردی کرنے والوں کو عبرتناک سزا دی گئی ۶۰۹۹
❁ بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کی، لونڈی کی رضامندی اور بغیر رضامندی کا حکم مختلف ہے ۶۲۱۹
❁ کسی کو دانتوں سے کاٹا، اور اپنے ہی دانت ٹوٹ گئے، دیت نہیں ملے گی ۶۲۳۹
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں قتل کی دیت کے معیارات مقرر فرمائے گئے ۶۵۲۴
❁ شراب خور کی سزا ۸۰ کوڑے ہے ۶۵۴۳
❁ جس نے غلام کو قتل کیا یا اس کا ناک کاٹا ہم اس کو قتل کریں گے، اس کا ناک کاٹیں گے ۶۶۶۶
❁ جس نے غلام کو قتل کیا یا اس کا ناک کاٹا ہم اس کو قتل کریں گے، اس کا ناک کاٹیں گے ۶۶۶۷
❁ غلام پر کیے گئے ظلم کا انتقام آقا سے لیا جائے گا ۶۶۶۸
❁ جس نے غلام کو قتل کیا یا اس کا ناک کاٹا ہم اس کو قتل کریں گے، اس کا ناک کاٹیں گے ۶۶۶۹
❁ جس نے غلام کو قتل کیا یا اس کا ناک کاٹا ہم اس کو قتل کریں گے، اس کا ناک کاٹیں گے ۶۶۷۰
❁ جس نے غلام کو قتل کیا یا اس کا ناک کاٹا ہم اس کو قتل کریں گے، اس کا ناک کاٹیں گے ۶۶۷۱
❁ جس نے غلام کو قتل کیا یا اس کا ناک کاٹا ہم اس کو قتل کریں گے، اس کا ناک کاٹیں گے ۶۶۷۲
❁ جس نے اپنے غلام کو خصی کیا، ہم اس کو خصی کر دیں گے ۶۶۷۳
❁ جس نے اپنے غلام کو خصی کیا ہم اس کو خصی کر دیں گے ۶۶۷۴
❁ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی طرح ناراض نہ ہوں اور آگ کے ذریعے کسی کو سزا نہ دیں ۶۷۱۵
❁ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی طرح ناراض نہ ہوں اور آگ کے ذریعے کسی کو سزا نہ دیں ۶۷۱۶
❁ غلام کے قتل اور اس کے زخم کا آقا سے قصاص لیا جائے گا ۶۷۸۴
❁ جس نے غلام کو قتل کیا، ہم اس کو قتل کریں گے، جس نے غلام کا ناک کاٹا، ہم اس کا ناک کاٹیں گے ۶۷۹۴
❁ اللہ تعالیٰ کی لعنت کی طرح لعنت کرنا اور آگ کے ساتھ سزا دینا جائز نہیں ہے ۶۸۰۶
❁ غلام کا مثلہ کرنا اور اس کو خصی کرنا جائز نہیں، جس نے ایسا کیا، اس سے قصاص لیا جائے گا ۶۹۱۴

کتاب الفرائض

❁ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ''کلالہ'' کی تشریح پوچھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سورۃ النساء والی آیت سنا دی ۶۹۱۰

Marfat.com

❁رسول اکرم ﷺ کو پورے احد پہاڑ جتنا سونا وراثت چھوڑنے پر بھی خوشی نہیں ٦٩٣٠

کتاب الاماکن

❁احد پہاڑ جنت کے ارکان میں سے ایک رکن ہے ٥٦٨١
❁رسول اکرم ﷺ مقام عقیق سے محبت کرتے تھے ٦٠٩٨
❁ گھوڑوں کی پیشانی پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے مومنین کا محلہ شام میں ہوگا ٦٢٣٢

صنعت حق تعالیٰ

❁اللہ تعالیٰ نور وظلمت کے ستر ہزار پردوں میں ہے، کسی ایک کی آواز بھی انسان کے لئے جان لیوا ہے ٥٦٧٠
❁جنت کی نعمتوں کو نہ کسی کان نے سنا، نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی دل نے سوچا ہے ٥٦٩٥
❁ہزار چیزوں میں بھی انسان سے افضل کوئی چیز نہیں ہے ٥٩٧١
❁ٹڈی دل روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا لشکر ہے ٦٠٠٦
❁جن روحوں کی عالم ارواح میں شناسائی تھی وہ دنیا میں ایک دوسرے کی دوست بن جاتی ہیں ٦٠٤٦
❁جن کی عالم ارواح میں ایک دوجے سے شناسائی تھی، انکی دنیا میں بھی دوستی ہوتی ہے ٦٠٤٩
❁ایک دن روزہ رکھنے والے کو جہنم سے اتنا دور کر دیا جاتا ہے جتنا کوے کی تمام عمر کی اڑان کی مسافت ٦٢٤١
❁دو مہینے مکمل ساٹھ دنوں کے نہیں ہوتے ٦٦٤٢
❁رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: دو مہینے مکمل ساٹھ دنوں کے نہیں ہوتے ٦٦٤٣
❁عورت پسلی کی طرح ٹیڑھی ہے، سیدھی کرنا چاہو گے تو توڑ بیٹھو گے، اس کے ساتھ اسی طرح گزارا کرو ٦٨٤٧
❁لازمی نہیں کہ ہر مہینہ تیس دن کا ہو، بعض اوقات مہینہ ٢٩ دن کا بھی ہوتا ہے ٦٨٩٠
❁عورت پسلی کی طرح ٹیڑھی ہے، اس کو ٹیڑھی ہی رہنے دو ٦٩٠٦
❁سورج اور چاند کا گرہن زدہ ہونا، اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں ٦٩١٨
❁جانوروں کی ایسی نسلیں بھی موجود ہیں، جن میں سے ایک فرد، ١٠٠ سے افضل ہے ٦٩٤٥

Marfat.com

المعجم الکبیر

کی جلد نمبر ۵ میں صحابہ کرام اور ان کی مرویات کا ذکر

مُوسَی بْنُ عُبَیْدَةَ الرَّبَذِیُّ عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت موسیٰ بن عبیدہ ربذی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث 5670

عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت عمر بن صہبان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث 5671

سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت سلیمان بن بلال رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث 5674

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث 5678

عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ نَجِیحٍ الْمَدَنِیُّ عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت عبداللہ بن جعفر بن نجیح مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث 5681

اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی سَبْرَةَ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت ابوبکر بن ابی سبرہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث 5688

سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت سعید بن عبدالرحمٰن جمحی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث 5690

اِسْمَاعِیلُ بْنُ قَیْسٍ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت اسماعیل بن قیس انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث 5696

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
محمد بن جعفر بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث 5698

عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت عطاف بن خالد مخزومی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث 5703

Marfat.com

5704 عَبْدُ اللهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
عبداللہ بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5706 زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَالِكٍ الْقُرَظِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
حضرت زکریا بن منظور بن ثعلبہ بن مالک قرظی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے
حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

5708 عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت عبدالعزیز بن مطلب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5709 عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخُو فُلَيْحٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت عبدالحمید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ (فلیح کے بھائی) کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

5723 يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت یعقوب بن ولید مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

5727 عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ اَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت عبدالسلام بن مصعب ابومصعب مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5728 زُهْرَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَعْبَدٍ التَّيْمِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت زہرہ بن عمرو بن معبد تیمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابن حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احایث

5730 عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

5731 سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَدَنِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت سعید بن خالد مدنی رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5732 عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت عبداللہ بن عامر اسلمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

5733 وَهْبُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت وہب بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

5734 بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ الْمَدَنِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ
حضرت بکر بن سلیم صواف مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

5736 نَجِيحٌ اَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ

Marfat.com

حضرت نجیح ابومعشر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5738
حضرت ابوضمرہ انس بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث
عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِيهِ 5741
حضرت عبدالجبار بن ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِيهِ 5742
حضرت عبدالعزیز ابن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث
الْمَكِّيُّونَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5779
مکی راویوں کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5779
حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث
مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَخُو سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5785
محمد بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ (سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ کے بھائی) کی ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث
زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5786
حضرت زمعہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5789
محمد بن عبدالرحمن بن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث
اَبُو حَفْصٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ وَاسْمُهُ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَفْصٍ 5790
حضرت ابوحفص طائفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5792
حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث
رِوَايَةُ الْبَصْرِيِّينَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5793
بصریین کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث
مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5793
حضرت معمر بن راشد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث
حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5797

Marfat.com

حضرت حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ 5799

حضرت حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ نَزَلَ الْبَصْرَةَ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ 5803

حضرت مبشر بن مکسر رحمۃ اللہ علیہ جو کہ مدینہ والوں کے ایک شیخ ہیں اور بصرہ میں رہائش پذیر ہے

ان کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ 5806

حضرت وہیب بن خالد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ 5808

حضرت یحییٰ بن قیس کندی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ اَظُنُّهُ بَصْرِيٌّ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ 5810

حضرت یحییٰ بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ میرا خیال ہے کہ یہ بصری ہیں، ان کی

حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ عَنْ اَبِى حَازِمٍ 5811

حضرت بحر بن کنیز سقاء رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَظُنُّهُ بَصْرِيٌّ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ 5812

حضرت عمران بن محمد بن سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ میرا گمان یہ ہے کہ آپ بصری ہیں ان کی

حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ 5813

حضرت فضیل بن سلیمان نمیری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

عُقْبَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ 5823

حضرت عقبہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ 5824

حضرت یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ 5825

حضرت عمر بن علی مقدمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

5828 رِوَايَةُ الْكُوفِيِّينَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ
کوفیین کی حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

5828 سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ
حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5843 الْمَسْعُودِيُّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ
حضرت مسعودی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5846 مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ
حضرت موسیٰ بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5847 زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ
حضرت زائدہ بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روات کردہ احادیث

5849 الْجَرَّاحُ بْنُ عِيسَى الْاَسَدِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ
حضرت جراح بن عیسیٰ اسدی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5850 جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ
حضرت جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5851 صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ
حضرت صالح بن موسیٰ طلحی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5852 رِوَايَةُ الْمِصْرِيِّينَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ
مصریین کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5852 سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
حضرت سعید بن ابو ہلال رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

5855 يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ اَصْلُهُ مَدَنِيٌّ نَزَلَ الْاِسْكَنْدَرِيَّةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ
حضرت یعقوب بن عبدالرحمٰن زہری رحمۃ اللہ علیہ یہ مدینہ میں پیدا ہوئے، اسکندریہ میں رہے، ان کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5870 اَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ
حضرت ابوصخرہ حمید بن زیاد کی حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

5872 يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

Marfat.com

حضرت یحییٰ بن ایوب مصری کی حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عِيسَى بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ شَامِيٌّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5873

حضرت عیسیٰ بن موسیٰ انصاری شامی کی حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5874

حضرت خارجہ بن مصعب خرسانی کی حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الْبَجَلِيُّ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ 5878

حضرت یحییٰ بن علاء بجلی رازی کی حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ سَهْلٍ 5879

حضرت یحییٰ بن میمون حضرمی کی حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5881

حضرت ابوزرعہ عمرو بن جابر حضرمی کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5882

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5884

حضرت بکر بن سوادہ کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْغِفَارِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5886

حضرت ابوعبداللہ غفاری کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5888

حضرت ابوسہیل نافع بن مالک کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5889

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5890

حضرت عبداللہ بن عبیدہ ربذی کیحضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

ابْنُ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5892

حضرت ابن ابی ذباب کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

وَفَاءُ بْنُ شُرَيْحٍ الْمِصْرِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5893

Marfat.com

حضرت وفاء بن شریح مصری کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عِمْرَانُ بْنُ اَبِی اَنَسٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5894
حضرت عمران ابن ابی انس کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو يَحْيَى الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5894
حضرت ابو یحییٰ اسلمی کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

زِيَادٌ، وَعَلَاقَةُ ابْنَا زَيْدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5896
حضرت زیاد بن زید اور حضرت علاقہ بن زید کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

قُدَامَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِیُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ 5897
حضرت قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ الْقُرَشِیُّ ثُمَّ الْفِهْرِیُّ "بَدْرِیٌّ 5898
حضرت سہیل بن بیضاء قرشی فہری بدری رضی اللہ عنہ

سُهَيْلُ بْنُ رَافِعٍ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ 5903
حضرت سہیل بن رافع انصاری بدر رضی اللہ عنہ

سُهَيْلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ 5904
حضرت سہیل بن عبید بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

سُهَيْلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ 5905
حضرت سہیل بن عمرو بن عبد شمس رضی اللہ عنہ

سُهَيْلُ بْنُ حَنْظَلَةَ 5907
حضرت سہیل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

سَلْمَانُ الْفَارِسِیُّ يُكْنٰى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 5908
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت "ابوعبداللہ" ہے

مَا اَسْنَدَ سَلْمَانُ 5938
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

مَا رَوٰى اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 5938
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو سَعِيدٍ عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 5940

Marfat.com

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 5941
حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
مَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 5942
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 5945
حضرت انس بن مالک کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 5947
حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 5948
حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو الْجَعْدِ الضَّمْرِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 5954
حضرت ابوجعد ضمری کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو سَبْرَةَ الْجُعْفِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ عَنْ سَلْمَانَ 5955
حضرت ابوسبرہ جعفی (یہ صحابی رسول ہیں، ان) کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ 5956
حضرت عبدالرحمٰن بن یزید نخعی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ 5960
حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 5964
حضرت زید بن وہب کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
مَسْرُوقُ بْنُ الْاَجْدَعِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 5966
حضرت مسروق بن اجدع کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
الْقَرْثَعُ الضَّبِّيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 5967
حضرت قرثع ضبی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 5970

Marfat.com

حضرت ابوظبیان جنبی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
زَاذَانُ اَبُو عَمْرٍو، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ 5972
حضرت زاذان ابوعمرو کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
سَلَامَةُ الْعِجْلِیُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ 5986
حضرت سلامہ عجلی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِیُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ 5989
حضرت ابوعثمان نہدی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَاصِمُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْاَحْوَلُ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ 5989
حضرت عاصم بن سلمان احوال کی حضرت ابوعثمان نہدی سے روایت کردہ احادیث
سُلَیْمَانُ التَّیْمِیُّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ 5997
سلیمان تیمی کی حضرت ابوعثمان نہدی سے روایت کردہ احادیث
ثَابِتٌ الْبُنَانِیُّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ 6016
حضرت ثابت بنانی کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
سَعِیدٌ الْجُرَیْرِیُّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ 6018
حضرت سعید بن جریری کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
دَاوُدُ بْنُ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ، عَنْ سَلْمَانَ 6021
حضرت داود ابن ابی ہند کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَوْنُ بْنُ اَبِی شَدَّادٍ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ 6023
حضرت عون ابن ابی شداد کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
جَعْفَرُ بْنُ مَیْمُونٍ الْاَنْمَاطِیُّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ 6025
حضرت جعفر بن میمون انماطی کی ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو الْعَوَّامِ الْجَزَّارُ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ 6026
حضرت ابوعوام جزار کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
الْجَعْدُ اَبُو عُثْمَانَ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ 6027
حضرت جعد ابوعثمان کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَلِیُّ بْنُ زَیْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ 6028

Marfat.com

حضرت علی بن زید بن جدعان کی ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6030

حضرت عثمان بن غیاث کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو الْعَلَاءِ أَظُنُّهُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6031

حضرت ابوعلاء یزید بن عبداللہ بن شخیر کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو قُرَّةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6032

حضرت ابوقرہ کندی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَمْرُو بْنُ أَبِي قُرَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6033

حضرت عمرو ابن ابی قرہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَوْسُ بْنُ ضَمْعَجٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6035

حضرت اوس بن ضمعج کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6036

حضرت ابوعبداللہ جدلی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ 6037

حضرت سعید بن مسیّب کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، عَنْ سَلْمَانَ 6041

حضرت ابومسلم رحمۃ اللہ علیہ جو کہ زید بن صوحان کے آزاد کردہ ہیں کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

أَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6045

حضرت ابوخلیل کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو عَمْرٍو الْبَصْرِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6046

حضرت ابوعمرو بصری کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو رَاشِدٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ 6048

حضرت ابوراشد کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6049

حضرت حارث بن عمیرہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْسٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6050

Marfat.com

بنی عبس کے ایک آدمی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَلِيمٌ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6051
حضرت علیم کندی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حَامِيَةُ بْنُ رَبَابٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6052
حضرت حامیہ بن رباب کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6053
حضرت محمد بن عدی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شُرَحْبِيلُ بْنُ السِّمْطِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6054
حضرت شرحبیل بن سمط کندی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6059
حضرت عامر بن عبداللہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَامِرُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6060
حضرت عامر بن عطیہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو سُخَيْلَةَ، كُوفِيٌّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6061
حضرت ابوسخیلہ کوفی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو الْأَزْهَرِ، مَدَنِيٌّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6062
حضرت ابوازہر مدنی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو الْوَقَّاصِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6063
حضرت ابووقاص کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6064
حضرت عبدالرحمٰن بن مسعود کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْقَاسِمُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6065
حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَدِيعَةَ، عَنْ سَلْمَانَ 6066
حضرت عبداللہ بن ودیعہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 6068

Marfat.com

حضرت عطاء بن یسار کی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	
سَلْمَانُ بْنُ عَامِرٍ الضَّبِّيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ وَبِهَا مَاتَ	6069
حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ بصرہ کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہیں پر ان کا انتقال ہوا	
سَلْمَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ	6090
حضرت سلمان بن خالد خزاعی رضی اللہ عنہ	
مَنِ اسْمُهُ سَلَمَةُ	
ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی سلمہ	6092
سَلَمَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْاَكْوَعِ الْاَسْلَمِيُّ مِنْ اَخْبَارِهِ	6092
حضرت سلمہ بن عمرو بن اکوع اسلمی رضی اللہ عنہ کی کچھ مرویات	
مَا اَسْنَدَ سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ	6098
حضرت سلمہ بن اکوع ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	
عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ	6101
حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک کی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	
اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ	6106
حضرت حسن بن محمد ابن حنفیہ کی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	
سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ	6107
حضرت سعید المقبری کی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	
اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ	6108
حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث	
عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ	6108
حضرت عکرمہ بن عمار حضرت ایاس بن سلمہ کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کردہ احادیث	
سُوَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ	6126
حضرت سوید بن خطاب کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	
اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ اِيَاسٍ	6127
حضرت ایوب بن عتبہ کی حضرت ایاس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	
عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ	6130

Marfat.com

حضرت عمر بن راشد یمانی کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ 6134

حضرت یعلی بن حارث محاربی کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ 6135

حضرت ابومریم عبدالغفار بن قاسم کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ 6137

حضرت موسیٰ بن عبیدہ الربذی کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ 6142

حضرت محمد بن ایاس بن سلمہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ 6144

حضرت ابن ابی ذئب کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنُ حُكَيْمَةَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بن سَلَمَةَ 6144

حضرت علی بن یزید بن حکیمہ اسلمی کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ إِيَاسٍ 6147

حضرت موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی کی حضرت ایاس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو عُمَيْسٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ 6148

حضرت ابوعمیس کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْاَسْلَمِيُّ، وَالرَّبِيعُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ إِيَاسٍ 6151

حضرت محمد بن بشیر اسلمی اور حضرت ربیع ابن ابی صالح کی حضرت ایاس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ إِيَاسٍ 6152

حضرت عمر بن موسیٰ انصاری کی حضرت ایاس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ 6153

حضرت عمرو بن یحییٰ بن سعد بن زرارہ ابن سلمہ کی ان کے والد کے واسطے سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ 6154

حضرت محمد بن ابراہیم تیمی کی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَا رَوَى مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ 6157

Marfat.com

حضرت موسیٰ بن محمد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن ابن ابی ربیعہ کی سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَزِيدُ بْنُ اَبِى عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ 6158

حضرت یزید ابن ابی عبید جو کہ سلمہ کے آزاد کردہ ہیں ان کی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ 6178

حضرت بریدہ بن سفیان اسلمی کی حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کردہ احادیث

عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ 6179

حضرت سائب بن یزید کے آزاد کردہ حضرت عطاء کی حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کردہ احادیث

يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ سَلَمَةَ 6180

حضرت یزید بن حصیفہ کی حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کردہ احادیث

زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ 6181

حضرت زید بن عبدالرحمٰن کی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کردہ احادیث

سَلَمَةُ بْنُ قَيْسٍ الْاَشْجَعِيُّ 6182

حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ

سَلَمَةُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ 6195

حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ

سَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ 6200

حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

سَلَمَةُ بْنُ صَخْرٍ الْبَيَاضِيُّ الْاَنْصَارِيُّ 6204

حضرت سلمہ بن صخر بیاضی انصاری رضی اللہ عنہ

سَلَمَةُ الْمُحَبِّقُ الْهُذَلِيُّ، وَاسْمُ الْمُحَبِّقِ صَخْرٌ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ 6211

حضرت سلمہ محبق ہذلی رضی اللہ عنہ آپ نام محبق صخر قبیلہ بنی لحیان ہے

سَلَمَةُ بْنُ نُعَيْمٍ الْاَشْجَعِيُّ 6222

حضرت سلمہ بن نعیم اشجعی رضی اللہ عنہ

سَلَمَةُ اَبُو عَمْرِو بْنُ سَلَمَةَ الْجَرْمِيُّ 6224

حضرت سلمہ ابوعمرو بن سلمہ جرمی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

سَلَمَةُ بْنُ نُفَيْلٍ السَّكُونِيّ ثُمَّ التَّرَاغِمِيُّ 6230

حضرت سلمہ بن نفیل سکونی تراغمی رضی اللہ عنہ

سَلَمَةُ بْنُ نُفَيْعٍ، لَمْ يُخَرَّجْ سَلَمَةُ بْنُ جَارِيَةَ، لَمْ يُخَرَّجْ 0000

حضرت سلمہ بن نفیع ان کی حدیث کوئی حدیث موجود نہیں ہے

حضرت سلمہ بن جاریہ رضی اللہ عنہ ان کی بھی کوئی حدیث موجود نہیں ہے

سَلَمَةُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ 6238

حضرت سلمہ بن ہشام بن مغیرہ مخزومی رضی اللہ عنہ

سَلَمَةُ بْنُ أُمَيَّةَ أَخُو يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيّ 6239

حضرت سلمہ بن امیہ حضرت یعلی بن امیہ بن خلف جمحی کے بھائی

سَلَمَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَنَزِيُّ 6240

حضرت سلمہ بن سعد عنزی رضی اللہ عنہ

سَلَمَةُ الْخُزَاعِيُّ، لَمْ يُخَرَّجْ 6241

حضرت سلمہ خزاعی رضی اللہ عنہ ان کی کوئی حدیث موجود نہیں ہے

مَنِ اسْمُهُ سَلَامَةُ 6241

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سلامہ ہے

سَلَامَةُ بْنُ قَيْصَرٍ الْحَضْرَمِيُّ 6241

حضرت سلامہ بن قیصر حضرمی رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سَالِمٌ

ان کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سالم ہے

سَالِمُ بْنُ عُبَيْدٍ الْأَشْجَعِيُّ 6242

حضرت سالم بن عبید اشجعی رضی اللہ عنہ

سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ شَهِدَ بَدْرًا، وَاسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ رَحِمَهُ اللهُ 6246

حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کے آزاد کردہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے اور جنگ یمامہ میں شہید ہوئے

مِنْ أَخْبَارِ سَالِمٍ وَوَفَاتِهِ 6246

Marfat.com

حضرت سالم کی حدیث اوران کی وفات کا تذکرہ

مَا اَسْنَدَ سَالِمٌ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ 6255

حضرت ابوحذیفہ کے آزادکردہ حضرت سالم کی روایت کردہ کچھ مسنداحادیث

سَالِمُ بْنُ حَرْمَلَةَ بْنِ زُهَيْرِ الْعَدَوِيُّ 6256

حضرت سالم بن حرملہ بن زہیر عدوی رضی اللہ عنہ

سَالِمٌ مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 6257

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزادکردہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمٌ

جن کا نام سلیم ہے 6258

سُلَيْمُ بْنُ جَابِرٍ اَبُو جَابِرٍ اَبُو جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيُّ وَيُقَالُ جَابِرُ بْنُ سُلَيْمٍ

وَالصَّوَابُ سُلَيْمُ بْنُ جَابِرٍ 6258

حضرت سلیم بن جابر ابوجابر ابوجری ہجیمی ،ان کو جابر بن سلیم بھی کہا جاتا ہے اور درست ''سلیم بن جابر'' ہے

سُلَيْمٌ الْاَنْصَارِيُّ ,ثُمَّ السُّلَمِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ. 6274

حضرت سلیم انصاری سلمی رضی اللہ عنہ غزوہ احد کے دن شہید ہوئے

مَنِ اسْمُهُ سُفْيَانُ

جن کا اسم گرامی سفیان ہے 6276

سُفْيَانُ بْنُ الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ رَحِمَهُ اللهُ 6276

حضرت سفیان بن حکم ثقفی رضی اللہ عنہ

سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيُّ 6277

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ

مِنْ اَخْبَارِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ 6277

حضرت سفیان بن عبداللہ کی احادیث

وَمَا اَسْنَدَ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ 6279

حضرت سفیان بن عبداللہ کی کچھ مسند احادیث کا تذکرہ

سُفْيَانُ بْنُ عَطِيَّةَ بْنِ رَبِيعَةَ الثَّقَفِيُّ 6287

حضرت سفیان بن عطیہ بن ربیعہ ثقفی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

سُفْيَانُ بْنُ اَسَدٍ الْحَضْرَمِيُّ 6288

حضرت سفیان بن اسد حضرمی رضی اللہ عنہ

سُفْيَانُ الْمُحَارِبِيُّ 6289

حضرت سفیان محاربی رضی اللہ عنہ

سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيُّ 6290

حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ

سُفْيَانُ بْنُ اَبِي زُهَيْرٍ الْاَزْدِيُّ الشَّنَوِيُّ 6293

حضرت سفیان ابن ابی زہیر ازدی شنوی رضی اللہ عنہ

سُفْيَانُ بْنُ اَبِي الْعَوْجَاءِ اَبُو لَيْلَى الْاَنْصَارِيُّ 6302

حضرت سفیان ابن ابی عوجاء ابولیلیٰ انصاری رضی اللہ عنہ

مَا رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى عَنْ اَبِيهِ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى 6302

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ کی اپنے والدحکم بن عتیبہ کے واسطے سے حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللهِ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى 6304

حضرت عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن کی ان کے چچا عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو فَرْوَةَ مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى 6307

حضرت ابوفروہ مسلم بن سالم جہنی کی حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو فَزَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى 6308

حضرت ابوفزارہ کی حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ سے روایت کردہ احادیث

عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ 6309

حضرت عیسیٰ بن عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث

قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى 6313

حضرت قیس بن مسلم جدالی کی ابن ابی لیلی سے روایت کردہ احادیث

ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى 6314

حضرت ثابت بنانی کی حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي لَيْلَى 6317

Marfat.com

حضرت عدی بن ثابت کی ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
سُفْيَانُ بْنُ قَيْسِ بْنِ اَبَانَ الثَّقَفِيُّ 6318
حضرت سفیان بن قیس بن ابان ثقفی رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سَفِينَةُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سفینہ ہے 6319
سَفِينَةُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 6319
حضرت سفینہ ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ
مَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَفِينَةَ 6319
حضرت محمد بن منکدر کی حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عُمَرُ بْنُ سَفِينَةَ، عَنْ اَبِيْهِ 6320
حضرت عمر بن سفینہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث
ثَابِتٌ الْبَجَلِيُّ، عَنْ سَفِينَةَ 6322
حضرت ثابت بجلی کی حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ سَفِينَةَ 6323
حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی نعم کی حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو رَيْحَانَةَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَطَرٍ، عَنْ سَفِينَةَ 6324
حضرت ابوریحانہ عبداللہ بن مطر کی حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ 6325
حضرت سعید بن جمہان کی حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَنِ اسْمُهُ سُوَيْدٌ

ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی ''سوید'' ہے 6334
سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِي 6334
حضرت سوید بن مقرن مزنی رضی اللہ عنہ
سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ 6340
حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ
سُوَيْدُ بْنُ حَنْظَلَةَ 6345

Marfat.com

حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

سُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الْعَبْدِيُّ ,يُكْنٰى اَبَا مَرْحَبٍ

6347 حضرت سوید بن قیس عبدی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ''ابو مرحب'' ہے

سُوَيْدُ بْنُ عَامِرٍ

6348 حضرت سوید بن عامر رضی اللہ عنہ

سُوَيْدٌ اَبُو عُقْبَةَ

6348 حضرت سوید ابو عقبہ رضی اللہ عنہ

سُوَيْدُ بْنُ هُبَيْرَةَ

6352 حضرت سوید بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ

سُوَيْدٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاَلْهَانِيُّ

6354 حضرت سوید ابو عبداللہ ہانی رضی اللہ عنہ

سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ ,مُخَضْرَمٌ

6355 حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سَوَادٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سواد ہے

6357 سَوَادُ بْنُ قَارِبٍ السَّدُوْسِيُّ

6957 حضرت سواد بن قارب سدوسی رضی اللہ عنہ

سَوَادُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ

6359 حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سَوَادَةٌ

ان کا اسم گرامی جن کا نام سوادہ ہے

6362 سَوَادَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْجَرْمِيُّ

6362 حضرت سوادہ بن ربیع جرمی رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ

ان کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سلیمان ہے

6365 سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ الْخُزَاعِيُّ يُكْنٰى اَبَا الْمُطَرِّفِ

6365

Marfat.com

حضرت سلیمان بن صرد خزاعی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابومطرف ہے

مَا اَسْنَدَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ 6366

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

سُلَيْمَانُ بْنُ اُكَيْمَةَ اللَّيْثِيُّ 6372

حضرت سلیمان بن اکیمہ لیثی رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سِنَانٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سنان ہے 6373

سِنَانُ بْنُ سَنَّةَ الْاَسْلَمِيُّ 6373

حضرت سنان بن سنہ اسلمی رضی اللہ عنہ

سِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ اَبُو طَرِيفٍ الْهُذَلِيِّ 6974

حضرت سنان بن سلمہ بن محبق ابوطریف ہذلی رضی اللہ عنہ

سِنَانُ بْنُ وَبَرَةَ الْجُهَنِيُّ 6377

حضرت سنان بن وبرہ جہنی رضی اللہ عنہ

سِنَانُ بْنُ غَرَفَةَ 6378

حضرت سنان بن غرفہ رضی اللہ عنہ

سُنَيْنٌ اَبُو جَمِيلَةَ 6379

حضرت سُنین ابوجمیلہ رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سِمَاكٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سماک ہے 6382

سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ اَبُو دُجَانَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ 6382

حضرت سماک بن خرشہ ابودجانہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ آپ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے

مَنِ اسْمُهُ سَلِيطٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سلیط ہے 6389

سَلِيطٌ اَبُو سُلَيْمَانَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 6389

حضرت سلیط ابوسلیمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَبْرَةُ

ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی سبرہ ہے 6392

سَبْرَةُ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ عَوْسَجَةَ الْجُهَنِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي نَسَبِهِ 6392

حضرت سبرہ بن معبد بن عوسجہ جہنی رضی اللہ عنہ ان کے نسب میں اختلاف ہے

الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ اَبِيهِ 6393

حضرت ربیع بن سبرہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

سَبْرَةُ بْنُ فَاتِكٍ الْاَسَدِيُّ اَخُو خُرَيْمٍ 6427

حضرت سبرہ بن فاتک اسدی جو کہ حضرت خریم کے بھائی ہیں

سَبْرَةُ بْنُ اَبِي فَاكِهٍ 6428

حضرت سبرہ ابن ابی فاکہ رضی اللہ عنہ

سَبْرَةُ بْنُ اَبِي سَبْرَةَ الْجُعْفِيُّ جَدُّ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ 6429

حضرت سبرہ ابن ابی سبرہ جعفی جو کہ حضرت خیثمہ بن عبدالرحمٰن کے دادا ہیں

مَنِ اسْمُهُ سُرَاقَةُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سراقہ ہے 6430

سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيُّ كَانَ يَنْزِلُ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ 6430

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی رضی اللہ عنہ یہ مدینہ کے نواحی علاقہ میں رہائش پذیر رہے

مَا اَسْنَدَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ 6430

حضرت سراقہ بن مالک بن عباس کی حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کردہ احادیث

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ 6431

حضرت جابر بن عبداللہ کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ 6558

حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُجَاهِدٌ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ 6459

حضرت مجاہد کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ 6460

حضرت علی بن رباح کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

طَاوُسٌ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ 6464

حضرت طاوس کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

النَّزَّالُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ سُرَاقَةَ 6468

حضرت نزال بن سبرہ کی حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ 6469

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک بن جعشم کی اپنے چچا حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

كَعْبُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ اَخِيهِ سُرَاقَةَ 6470

حضرت کعب بن مالک بن جعشم کی ان کے بھائی حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ 6475

حضرت عطاء ابن ابی رباح کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رَجُلٌ غَيْرُ مُسَمًّى ,عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ 6476

نامعلوم شخص کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُرَاقَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ خَنْسَاءَ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ مُؤْتَةَ 6477

حضرت سراقہ بن عمرو بن عطیہ بن خنساء انصاری رضی اللہ عنہ جنگ موتہ کے دن شہید ہوئے

سُرَاقَةُ بْنُ الْحُبَابِ الْاَنْصَارِيُّ 6478

حضرت سراقہ بن حباب انصاری رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سَوَاءٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''سواء'' ہے 6481

مَنِ اسْمُهُ سَخْبَرَةُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سخبرہ ہے 6482

سَخْبَرَةُ الْاَزْدِيُّ 6482

حضرت سخبرہ ازدی رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ السَّائِبُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سائب ہے 6484

السَّائِبُ بْنُ اَبِي السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ وَاسْمُ اَبِي السَّائِبِ نُمَيْلَةُ مِنْ اَخْبَارِهِ 6484

حضرت سائب ابن ابی سائب مخزومی اور ابو سائب کا نام نمیلہ ہے

Marfat.com

مَا اَسْنَدَ السَّائِبُ

حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ مسند احادیث 6485

السَّائِبُ بْنُ خَبَّابٍ مَوْلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ 6489

حضرت سائب بن خباب جو کہ سیّدہ فاطمہ بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بن عبد مناف کے آزاد کردہ ہیں

السَّائِبُ بْنُ خَلَّادٍ الْجُهَنِيُّ 6490

حضرت سائب بن خلاد جہنی رضی اللہ عنہ

السَّائِبُ بْنُ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ 6491

حضرت سائب بن خلاد بن سوید بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ الْكِنْدِيُّ ابْنُ اُخْتِ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ 6502

حضرت سائب بن یزید کندی حضرت نمر بن قاسط کے بھانجے

مَا اَسْنَدَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ 6503

حضرت سائب بن یزید کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

يَزِيدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِيهِ 6503

حضرت یزید بن سائب بن یزید کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

الزُّهْرِيُّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ 6504

حضرت زہری کی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

خُصَيْفَةُ اَبُو يَزِيدَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ 6526

حضرت خصیفہ ابو یزید کی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ 6529

حضرت یزید بن خصیفہ کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنِ السَّائِبِ 6532

حضرت سعد بن سعید انصاری کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ 6538

حضرت محمد بن یوسف کی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ السَّائِبِ 6541

Marfat.com

حضرت جعید بن عبدالرحمٰن کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ 6547

حضرت یوسف بن یعقوب کی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ عَنِ السَّائِبِ 6548

حضرت ابومودود عبدالعزیز ابن ابی سلیمان مدنی کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمُغِيرَةِ النَّوْفَلِيُّ عَنِ السَّائِبِ 6549

حضرت عبدالملک بن مغیرہ نوفلی کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ 6553

حضرت داود بن قیس فراء کی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ 6554

حضرت سائب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت عطاء کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ 6555

حضرت زبیر بن خریت کی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ السَّائِبِ 6552

حضرت اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ 6557

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْكٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سلیک ہے 6558

سُلَيْكُ بْنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ ابْنُ هُدْبَةَ الْغَطَفَانِيُّ 6558

حضرت سلیک بن عمرو اور ان کو ابن ہدبہ غطفانی بھی کہا جاتا ہے

مَا اَسْنَدَ سُلَيْكٌ 6574

حضرت سلیک رضی اللہ عنہ کی کچھ مسند احادیث

آبِي اللَّحْمِ وَاسْمُهُ 6575

حضرت آبی اللحم رضی اللہ عنہ اور ان کا نام گرامی

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سِيدَانُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سیدان ہے

6576 سِيدَانُ اَبُو عَبْدِ اللهِ

6576 حضرت سیدان ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سُرَّقٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''سرق'' ہے

6577 سُرَّقٌ

6577 حضرت سرق رضی اللہ عنہ

6579 سَابِقٌ مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ حضرت سابق رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سَابِطٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''سابط'' ہے

6579 سَابِطٌ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ

6579 حضرت سابط ابوعبدالرحمٰن جمحی رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سَيَّارٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سیار ہے

6580 سَيَّارُ بْنُ بِلْزِقٍ اَبُو اَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيُّ وَاسْمُ الْعُشَرَاءِ بَلَّانُ

6580 حضرت سیار بن بلزق ابوالعشراء دارمی رضی اللہ عنہ اور عشراء کا نام ''بلان'' ہے

مَنِ اسْمُهُ سِيَابَةُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سیابہ ہے

6585 سِيَابَةُ بْنُ عَاصِمٍ السُّلَمِيُّ

6585 حضرت سیابہ بن عاصم سلمی رضی اللہ عنہ

سِيمُوَيْه

6586 حضرت سیمویہ رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سَنْدَرٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سندر ہے

6587

Marfat.com

سَنْدَرٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰی زِنْبَاعٍ الْجُذَامِیّ 6587
حضرت زنباع جذامی کے آزاد کردہ حضرت سندر ابو عبداللہ رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سَعْرٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سعر ہے 6588
سَعْرٌ الدُّؤَلِیُّ 6588
حضرت سعر الدؤلی رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ سَمُرَةُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سمرہ ہے 6589
سَمُرَةُ بْنُ مِعْيَرٍ اَبُو مَحْذُورَةَ الْجُمَحِیُّ 6589
حضرت سمرہ بن معیر ابو محذورہ جمحی رضی اللہ عنہ
سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ الْفَزَارِیُّ نَزَلَ الْبَصْرَةَ وَمَاتَ بِهَا 6609
حضرت سمرہ بن جندب فزاری رضی اللہ عنہ یہ بصرہ میں قیام پذیر تھے اور وہیں پر ہی ان کا انتقال ہوا
مِنْ اَخْبَارِهِ 6609
ان کی روایت کردہ احادیث
مَا اَسْنَدَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ 6611
حضرت سمرہ بن جندب کی کچھ مسند احادیث
عَامِرٌ الشَّعْبِیُّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ 6611
حضرت عامر شعبی کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی لَیْلٰی عَنْ سَمُرَةَ 6617
حضرت عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَلِیُّ بْنُ رَبِیعَةَ الْوَالِبِیُّ عَنْ سَمُرَةَ 6618
حضرت علی بن ربیعہ والبی کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
مَیْمُونُ بْنُ اَبِی شَبِیبٍ عَنْ سَمُرَةَ 6619
حضرت میمون ابن ابی شبیب کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَیْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ 6623
حضرت عبداللہ بریدہ کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

زَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ 6626
حضرت زید بن عقبہ فزاری کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
حُصَيْنُ بْنُ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ 6644
حضرت حصین ابن ابی حر کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
الرَّبِيعُ بْنُ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ 6649
حضرت ربیع بن عمیلہ کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
ثَعْلَبَةُ بْنُ عِبَادٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ سَمُرَةَ 6654
حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 6658
حضرت حسن ابن ابی حسن بصری کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
بَابٌ قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ 6658
باب: حضرت قتادہ کی حضرت حسن سے روایت کردہ احادیث
بَابٌ 6666
باب بلاعنوان
بَابٌ 6675
باب بلاعنوان
بَابٌ 6678
باب بلاعنوان
بَابٌ 6680
باب بلاعنوان
بَابٌ 6684
باب بلاعنوان
بَابٌ 6690
باب بلاعنوان
بَابٌ 6696
باب بلاعنوان

Marfat.com

بَابٌ 6701
باب بلاعنوان
بَابٌ 6704
باب بلاعنوان
بَابٌ 6709
باب بلاعنوان
بَابٌ 6720
بات بلاعنوان
بَابٌ 6725
باب بلاعنوان
يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ 6777
حضرت یحییٰ ابن ابی کثیر کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ 6778
حضرت یونس بن عبید کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنِ الْحَسَنِ 6785
حضرت مطرالوراق کی حضرت حسن سے روایت کردہ احادیث
اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ 6791
حضرت اشعث بن عبدالملک کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو حُرَّةَ وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ 6793
حضرت ابوحرہ واصل بن عبدالرحمٰن کی حضرت حسن کے واسطے سے سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ 6794
حضرت ہشام بن حسان کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَطَاءُ بْنُ اَبِي مَيْمُونَةَ عَنِ الْحَسَنِ 6795
حضرت عطاء ابن ابی میمون کی حضرت حسن سے روایت کردہ احادیث
مُجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْعَتَكِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ 6797
حضرت مجاعہ بن زبیر عتکی کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

6799 حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت حمید الطّویل کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6800 عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِی رَائِطَةَ الْغَنَوِیُّ الْاَعْوَرُ عَنِ الْحَسَنِ،

حضرت عنبسہ ابن ابی رائطہ الغنوی العور کی حضرت حسن سے روایت کردہ احادیث

6801 يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِیُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت یزید بن ابراہیم تستری کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6802 حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت حسام بن مصک کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6803 اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّیُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت اسماعیل بن مسلم مکی کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6816 مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت مبارک بن فضالہ کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6819 جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت جریر بن حازم کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6820 اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِیُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت ابوبکر ہذلی کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6823 عَبْدُ الرَّحْمَنِ اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت عبدالرحمٰن ابوالاشعث کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6824 هَيَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت ہیاج بن عمران کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6825 يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ,اَبُو الْعَلَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر ابوالعلاء کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6826 اَبُو اَيُّوبَ الْعَتَكِیُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت ابوایوب عتکی کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6827 اَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت ابونضر منذر بن مالک کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

اَلْاَسْقَعُ بْنُ الْاَسْلَعِ عَنْ سَمُرَةَ 6829
حضرت اسقع بن اسلع کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو الدَّهْمَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ 6830
حضرت ابوالدہماء کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
الْمُهَلَّبُ بْنُ اَبِى صُفْرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ 6831
حضرت مہلب ابن ابوصفرہ کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو الْمُهَلَّبِ عَمُّ اَبِى قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ 6833
حضرت ابومہلب حضرت ابوقلابہ جرمی کے چچا کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو مِجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ 6836
حضرت ابومجلز لاحق بن حمید کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
قُدَامَةُ بْنُ وَبَرَةَ الْعُجَيْفِيُّ عَنْ سَمُرَةَ 6837
حضرت قدامہ بن وبرہ عجیفی کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ سَمُرَةَ 6838
حضرت سواد بن حنظلہ قشیری کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ 6842
حضرت ابورجاء عطاردی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ سَمُرَةَ 6849
حضرت محمد بن سیرین کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
سُلَيْمَانُ بْنُ سَمُرَةَ عَنْ اَبِيهِ 6850
حضرت سلیمان بن سمرہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث
سَمُرَةُ اَبُو جَابِرٍ السُّوَائِيُّ 6962
حضرت سمرہ ابوجابر سوائی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

☼ موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ☼

5669- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي غَسَّانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ اَنَّهُ نَظَرَ اِلَى سَهْلِ بِنِ سَعْدٍ يَبُولُ قَائِمًا، فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقُلْتُ مَا هٰذَا يَا اَبَا الْعَبَّاسِ قَالَ: رَاَيْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي مَسَحَ عَلَيْهِمَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے انہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا، پھر اپنے موزوں پر مسح کیا۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوالعباس! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے اس ہستی کو دیکھا ہے جو مجھ سے افضل ہے، انہوں نے موزوں پر مسح کیا۔

مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت موسیٰ بن عبیدہ ربذی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ اللہ تعالیٰ نور وظلمت کے ستر ہزار پردوں میں ہے، کسی ایک کی آواز بھی انسان کیلئے جان لیوا ہے ☼

5670- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَا: ثنا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ دُونَ سَبْعِينَ اَلْفَ حِجَابٍ مِنْ نُورٍ وَظُلْمَةٍ، وَمَا يَسْمَعُ مِنْ نَفْسٍ شَيْئًا مِنْ حِسِّ تِلْكَ الْحُجُبِ اِلَّا زَهَقَتْ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نور اور ظلمت کے ستر ہزار پردوں کے پیچھے ہے اور کوئی جان ان حجابات میں سے کسی حجاب کی آواز سن لے تو ہلاک ہوجائے۔

عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت عمر بن صہبان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

5669- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة، باب الاستطابة - حديث:45 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها، باب ما جاء في المسح على الخفين - حديث:544

5670- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد، باب عظمة الله وصفاته - حديث:3075 مسند أبي يعلى الموصلي - حديث سهل بن سعد الساعدي عن النبي صلى الله عليه وسلم، حديث:7356

Marfat.com

☼ نحوست ہوتی تو عورت، گھوڑے اور مکان میں ہوتی ☼

5671-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَرَّاقُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ يَكُنِ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ، فَفِي الْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر نحوست کسی چیز میں ہوتی تو عورت، گھوڑے اور مکان میں ہوتی۔

☼ سورۃ ہود، واقعہ، حاقہ اور تکویر کے مفاہیم انسان کو بوڑھا کرسکتے ہیں ☼

5672-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَرَّاقُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَاَخَوَاتُهَا: الْوَاقِعَةُ، وَالْحَاقَّةُ، وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ"

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے سورۃ ہود اور اس جیسی دوسری سورتوں یعنی سورۃ واقعہ، سورۃ حاقہ، سورۃ اذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نفلی روزے رکھتے بھی تھے اور ناغہ بھی کرتے تھے ☼

5673-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ: لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ: لَا يَصُومُ، وَكَانَ اَكْثَرُ صَوْمِهِ فِي شَعْبَانَ"

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل روزے رکھتے رہتے تھے یہاں تک کہ یوں لگتا تھا کہ اب آپ (کوئی) ناغہ نہیں کریں گے اور آپ (بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنے میں) اتنے ناغے کرتے کہ یوں لگتا کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں بہت زیادہ روزے رکھا کرتے تھے۔

سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت سلیمان بن بلال رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ بعض اوقات بندہ بظاہر عمل جنتیوں والے عمل کررہا ہوتا ہے، لیکن وہ جہنمی ہوتا ہے ☼

5671-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب ما يذكر من شؤم الفرس - حديث: 2724 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطيرة والفأل وما يكون فيه من الشؤم - حديث: 4227

Marfat.com

5674-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَاِنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَاِنَّهُ لَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے‘ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک کوئی بندہ لوگوں کی نظر میں جنتیوں والے عمل کررہا ہوتا ہے لیکن وہ دوزخی ہوتا ہے اور کوئی آدمی لوگوں کے مطابق دوخیوں والے عمل کررہا ہوتا ہے لیکن وہ جنتی ہوتا ہے۔

اگر نحوست ہوتی، تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہوتی ☼

5675-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُ الشُّؤْمُ، قَالَ: اِنْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ فَفِي الْمَرْاَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالْفَرَسِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے‘ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب نحوست کا ذکر کیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: اگر کسی چیز میں نحوست ہوتی تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہوتی۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ابو تراب کا لقب ملنے کا واقعہ ☼

5676-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اِنْ كَانَتْ لَاَحَبَّ اَسْمَاءِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَيْهِ: اَبُو تُرَابٍ، وَاِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ اَنْ يُدْعَوهُ بِهَا، وَمَا سَمَّاهُ اَبَا تُرَابٍ اِلَّا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، غَاضَبَ يَوْمًا فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَخَرَجَ فَاضْطَجَعَ اِلَى الْجِدَارِ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُهُ، فَلَمْ يَجِدْهُ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ لِفَاطِمَةَ: اَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ؟، قَالَتْ: خَرَجَ آنِفًا مُغْضَبًا، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْسَانًا مَعَهُ يَطْلُبُهُ، فَقَالَ: مُضْطَجِعٌ فِي الْجِدَارِ، وَقَدْ زَالَ رِدَاؤُهُ عَنْ ظَهْرِهِ، وَامْتَلَا تُرَابًا، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ، وَيَقُولُ: اجْلِسْ يَا اَبَا تُرَابٍ

5674-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب لا يقول فلان شهيد - حديث:2763صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:188

5675-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب ما يذكر من شؤم الفرس - حديث: 2724صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطيرة والفأل وما يكون فيه من الشؤم - حديث:4227

5676-صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب نوم الرجال في المسجد' حديث: 432صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4531

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اسماء میں سے سب سے زیادہ محبوب نام ابوتراب تھا، ان کو یہ پسند تھا کہ ان کو اسی نام سے پکارا جائے، ان کا یہ نام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا (اس کا واقعہ کچھ یوں ہے) ایک دن وہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ناراض ہوکر گھر سے چلے گئے اور جاکر ایک دیوار کے پاس لیٹ گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو ڈھونڈتے ہوئے آئے اور گھر کے اندر نہ پایا تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ تمہارے چچا کا بیٹا کدھر ہے؟ انہوں نے کہا: ابھی وہ ناراض ہوکر گھر سے گئے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہمراہ ایک آدمی کو کہا کہ ان کو ڈھونڈو۔ انہوں نے کہا: وہ دیوار کے ساتھ لیٹے ہوئے ہیں اور ان کی چادر ان کی پشت سے ہٹی ہوئی تھی اور مٹی سے ان کا جسم بھر گیا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی پشت سے مٹی ہٹا رہے تھے اور فرما رہے تھے ''اے ابوتراب اٹھ جاؤ''۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر شریف جنت کے بلند مقام پر ہے ☼

5677- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمِنْبَرَ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت سلیمان بن بلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک منبر جنت کے ایک بلند مقام پر ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

☼ حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ جب گانے باجے اور شراب نوشی عام ہو جائے گی تو سابقہ قوموں والے عذاب آئیں گے ☼

5678- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا: أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَسْفٌ وَقَذْفٌ وَمَسْخٌ، قِيلَ: وَمَتَى ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: إِذَا ظَهَرَتِ الْمَعَازِفُ وَالْقَيْنَاتُ، وَاسْتُحِلَّتِ الْخَمْرُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن اسلم بیان کرتے ہیں حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں، زمین میں دھنسا بھی ہوگا، پتھر برسنے (کا عذاب) بھی ہوگا اور شکلیں بگڑنے کا عذاب بھی آئے گا۔ کہا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کس زمانے میں ہوگا؟ فرمایا: جب گانے والیاں اور گانے باجے عام ہو جائیں گے اور شراب کو حلال سمجھا جائے گا۔

5677- السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب الهدى - باب منبر رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:9663مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22264

Marfat.com

☼جو اپنے بچے کو آگ کے کنگن پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کے کنگن پہنا دے☼

5679- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ وَلَدَهُ بِسُوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ، فَلْيُسَوِّرْهُ بِسِوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَكِنِ الْوَرِقُ وَالْفِضَّةُ الْعَبُوا بِهَا كَيْفَ شِئْتُمْ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو یہ پسند کرتا ہو کہ اس کی اولاد کو آگ کے دو کنگن پہنائے جائیں وہ اس کو سونے کے کنگن پہنا دے لیکن چاندی کے ساتھ جیسے چاہو تم کھیل سکتے ہو۔

☼انسان ہی بھلائی کی چابی ہے اور یہی شر کی بھی چابی ہے☼

5680- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عِنْدَ اللهِ خَزَائِنُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، مَفَاتِيحُهَا الرِّجَالُ، فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ، وَمِغْلَاقًا لِلشَّرِّ، وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ، وَمِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے پاس خیر اور شر کے خزانے ہیں، بے شک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خیر اور شر کے خزانے ہیں، اس کی چابیاں لوگ ہیں، مبارک ہو اس شخص کو جسے اللہ تعالیٰ نے بھلائی کی چابی بنا دیا ہے اور شر کا تالا بنا دیا ہے اور ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جسے اللہ تعالیٰ نے ''شر'' کی چابی بنایا ہے اور بھلائی کا تالا بنایا ہے۔

عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عبداللہ بن جعفر بن نجیح مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼احد پہاڑ جنت کے ارکان میں سے ایک رکن ہے☼

5681- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي

5679- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7435 حلية الأولياء - سلمة بن دينار' حديث:4041

5680- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب - حديث:3197 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من كان مفتاحا للخير' حديث:236

5681- مسند أبي يعلى الموصلي - حديث سهل بن سعد الساعدي عن النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:7347

Marfat.com

حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُحُدٌ رُكْنٌ مِنْ اَرْكَانِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: احد جنت کے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز کا طریقہ دکھانے کے لئے منبر پر نماز پڑھی ☼

5682- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، اَنَا اَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى مِنْبَرِهِ، فَصَلَّى لِلنَّاسِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهِ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى، فَسَجَدَ فِي اَسْفَلِ الْمِنْبَرِ، ثُمَّ رَجَعَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّمَا فَعَلْتُ هٰذَا لِتَاْتَمُّوا بِي، وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ اپنے منبر پر جلوہ گر ہوئے، منبر پر ہی لوگوں کو نماز پڑھائی، منبر پر ہی کھڑے تکبیر کہی، اسی کے اوپر کھڑے ہو کر رکوع کیا پھر الٹے پاؤں پیچھے ہٹ گئے اور منبر سے نیچے اتر کر سجدہ کیا، پھر اگلی رکعت میں بھی اسی طرح کیا یہاں تک کہ اپنی نماز سے فارغ ہو گئے اور پھر لوگوں کی جانب متوجہ ہو گئے اور فرمایا: اے لوگو! میں نے اس لئے اس طرح کیا ہے تا کہ تم میری اقتداء کرو اور تا کہ تم میری نماز کو جان لو۔

☼ کتنا خوش عقیدہ نوجوان تھا جو اپنے حق کا تبرک کسی اور کو دینے پر راضی نہ ہوا ☼

5683- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَنْبَرٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا اَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ، فَشَرِبَ وَالْاَشْيَاخُ عَلَى يَسَارِهِ، وَغُلَامٌ هُوَ اَصْغَرُ الْقَوْمِ عَلَى يَمِينِهِ، فَلَمَّا شَرِبَ قَالَ: يَا غُلَامُ تَاْذَنُ لِي اَنْ اُعْطِيَ الْاَشْيَاخَ؟ ، قَالَ: مَا كُنْتُ اُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْ فَضْلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک پیالہ پیش کیا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے پیا اور بزرگ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں جانب تھے اور ایک چھوٹا بچہ آپ کی دائیں جانب تھا، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پی کر فارغ ہوئے تو فرمایا: اے لڑکے کیا تم مجھے اجازت دیتے ہو کہ میں یہ بزرگوں کو دے دوں؟ انہوں نے کہا: آپ کے بچے ہوئے کے حوالے سے میں اپنے حصے پر کسی اور کو ترجیح نہیں دے سکتا۔ تو

5682- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' باب الصلاة في السطوح والمنبر والخشب - حديث:373 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب جواز الخطوة والخطوتين في الصلاة - حديث:879

5683- صحيح البخاري - كتاب المساقاة' باب في الشرب - حديث:2245 صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب استحباب إدارة الماء واللبن ونحوهما عن يمين المبتدء - حديث:3879

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے وہ بچا ہوا اس لڑکے کو عطا فرمادیا۔

☼رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی☼

5684- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ كَوْنٌ فِي الْأَنْصَارِ فَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار کا آپس میں کسی بات پر اختلاف ہوگیا، رسول اکرم ﷺ ان کی صلح کروانے کے لئے ان کے پاس آئے، پھر حضور ﷺ لوٹ کر گئے تو نماز کی اقامت ہو چکی تھی، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے تو رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

☼حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح کیا اور بتایا کہ یہ رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے☼

5685- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: " رَأَيْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ وَهُوَ قَائِمٌ بَوْلَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَكَادُ يَسْبِقُهُ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَا تَنْزِعُ؟ قَالَ: لَا، قَدْ رَأَيْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي مَسَحَ عَلَيْهِمَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کے صحابی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا جس طرح بوڑھا آدمی پیشاب کرتا ہے کہ کہیں پیشاب نکل نہ جائے پھر انہوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ میں نے کہا: آپ نے موزوں کو اتارا کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے اس ہستی کو دیکھا ہے جو مجھ سے افضل ہے انہوں نے ان کے اوپر مسح کیا تھا۔

☼رسول اکرم ﷺ کے لعاب دہن مبارک سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں☼

☼اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے کسی ایک کو ہدایت دے، یہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے☼

5686- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ:

5684- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث:663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

5685- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في المسح على الخفين - حديث:544 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:45

5686- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب دعاء النبي صلى الله عليه وسلم الناس إلى الإسلام والنبوة - حديث:2804 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4528

Marfat.com

سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ، فَبَاتَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطِى، فَلَمَّا أَصْبَحُوا غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيْنَ عَلِيٌّ؟، قَالُوا: هُوَ هٰهُنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرْمَدُ يَشْتَكِى عَيْنَيْهِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَبَصَقَ فِى عَيْنَيْهِ، وَدَعَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ، فَبَرَأَ حَتَّى لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ، ثُمَّ أَعْطَاهُ الرَّايَةَ، وَقَالَ: امْضِ قُدُمًا فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا، قَالَ: عَلَى رِسْلِكَ انْفُذْ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللّٰهِ فِيهِ، فَلَأَنْ يَهْدِىَ اللّٰهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا، خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد غزوۂ خیبر کے موقع پر ارشاد فرمایا: میں کل جھنڈا ایسے شخص کو دونگا کہ اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائے گا۔ لوگوں نے وہ رات یہی سوچتے ہوئے گزاری کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کس کو جھنڈا عطا فرمائیں گے، جب صبح ہوئی تو سب لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوگئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: علی کہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ وہاں ہیں اور ان کی آنکھوں میں تکلیف ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے پاس بلایا اور ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن ڈالا اور جو اللہ نے چاہا اس کے مطابق دعا مانگی، وہ ٹھیک ہوگئے اور ایسے ٹھیک ہوئے کہ گویا کہ ان کو کبھی کوئی تکلیف ہوئی نہ ہو، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جھنڈا عطا فرمایا اور فرمایا: اس کو لے کر آگے بڑھتے رہو۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ان کے ساتھ جہاد کروں جب تک کہ وہ ہمارے جیسے نہ ہوجائیں؟ فرمایا: تم اپنے طریقے پر رہو یہاں تک کہ تو ان کے صحن میں اتر جا پھر ان کو اسلام کی جانب بلا اور ان کو بتا جو ان پر اللہ کے حقوق لازم ہیں، اگر تیرے ذریعے اللہ تعالیٰ کسی ایک شخص کو ہدایت دے دے یہ تیرے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے

☼ جنت کے ریان نامی دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے ☼

5687- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِى حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ فِى الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَيْنَ الصَّائِمُونَ؟ هَلْ لَكُمْ إِلَى الرَّيَّانِ، مَنْ دَخَلَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا، فَيَدْخُلُونَ فِيهِ، فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ، فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ"

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے، قیامت کے دن کہا جائے گا: روزہ دار کہاں ہیں؟ کیا تمہیں ریان میں دلچسپی ہے؟ جو اس میں سے داخل ہوگا اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی تو روزہ دار اس میں سے داخل ہوجائیں گے اور جب آخری روزہ دار اس میں سے داخل ہوجائے گا تو اس کو بند کردیا جائے گا تو روزہ داروں کے علاوہ اور کوئی شخص اس میں داخل نہیں

5687- صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب : الریان للصائمین - حدیث:1806 صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب فضل الصیام - حدیث:2019

Marfat.com

ہو سکے گا۔

اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي سَبْرَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت ابوبکر بن ابی سبرہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ایک لاغر زانی کو خشک گھاس کا ایک مٹھا حد کے طور پر مارا گیا جس کے ۱۰۰ تنکے تھے☼

5688- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي سَبْرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِشَيْخٍ اَحْبَنَ مُصْفَرٌّ قَدْ ظَهَرَتْ عُرُوقُهُ، فَزَنَا بِامْرَاَةٍ، فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضِغْثٍ فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک بوڑھے آدمی کو لایا گیا جو نرا ہڈیوں کا ڈھانچا تھا، اس کا رنگ زرد ہو چکا تھا، اس کی ہڈیاں دکھائی دے رہی تھیں، اس نے ایک عورت سے زنا کر لیا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک جھاڑو مارا جس کے اندر سو تنکے تھے، وہ ایک ہی مرتبہ مارا۔

☼حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی سنگساری کا رقت آمیز منظر☼

5689- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، ثنا اَبُو عَامِرٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ مَاعِزًا حِينَ اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهِ، فَعَدَا فَاتَّبَعَهُ النَّاسُ يَرْجُمُونَهُ حَتَّى لَقِيَهُ عُمَرُ فِي الْجَبَّانَةِ، فَضَرَبَهُ بِلَحْيِ بَعِيرٍ، فَقَتَلَهُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو سنگسار کرنے کا حکم دیا، میں اس وقت وہاں پر موجود تھا، وہ دوڑ پڑے، لوگ ان کو رجم کرنے کے لئے ان کے تعاقب میں بھاگے، تو میدان میں سامنے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ آ گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو اونٹ کی ایک ہڈی ماری، جس سے وہ مر گئے۔

سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت سعید بن عبدالرحمٰن جمحی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بڑھاپے کی وجہ سے کھڑے ہو کر پیشاب کیا☼

5690- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

5690- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:45 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في المسح على الخفين - حديث:544

Marfat.com

الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ قَالَ: رَاَيْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَبُولُ قَائِمًا، قَالَ: وَقَدْ كَانَ كَبُرَ، حَتّٰى لَا يَكَادُ يَمْلِكُ ذٰلِكَ مِنْهُ، قَالَ: ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، فَقُلْتُ: اَلَا تَنْزِعُ خُفَّيْكَ؟ قَالَ: رَاَيْتُ خَيْرًا مِنِّي يَصْنَعُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، یہ بوڑھے ہو چکے تھے اور پیشاب پر کنٹرول نہیں رکھ پاتے تھے، آپ فرماتے ہیں: پھر انہوں نے پانی منگوایا، موزوں پر مسح کیا۔ میں نے کہا: آپ نے اپنے موزوں کو اتارا کیوں نہیں؟ انہوں نے فرمایا: جو ہستی مجھ سے افضل تھی میں نے ان کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☼ زخم سے بہتے خون کو روکنے کا ایک دیسی طریقہ، زخم پر راکھ لگا دو ☼

5691- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ، وَانْصَرَفَ الْمُشْرِكُونَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، خَرَجَ النِّسَاءُ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ يُغِيثُونَهُمْ، فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ خَرَجَ، فَلَمَّا لَقِيَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَنَقَتْهُ، وَجَعَلَتْ تَغْسِلُ جِرَاحَاتِهِ بِالْمَاءِ فَيَزْدَادُ الدَّمُ، فَلَمَّا رَاَتْ ذٰلِكَ اَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ حَصِيرٍ فَاَحْرَقَتْهُ بِالنَّارِ، فَكَمَدَتْهُ حَتّٰى لَصِقَ بِالْجُرْحِ وَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ احد کے موقع پر مشرکین بھی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بھی آپ سے پلٹ گئے تو خواتین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب اور آپ کے اصحاب کی جانب مدد کرنے کے لئے پہنچی۔ سیدہ فاطمہ بنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان خواتین میں شامل تھیں، جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو گلے سے لگایا۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا پانی کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زخم دھو رہیں تھیں لیکن خون مسلسل بہہ رہا تھا، جب انہوں نے یہ دیکھا (کہ خون تو تھمنے کا نام نہیں لے رہا) تو چٹائی کو جلایا اور اس کی راکھ رکھ کر پٹی کی جب وہ زخم کے ساتھ چپک گئی تو خون رک گیا۔

☼ امام کو متنبہ کرنے کے لئے مرد "سبحان اللہ" کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ☼

5692- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ نَابَهُ فِي صَلَاتِهِ

5691- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب التداوی بالرماد' حدیث:2062 السنن الکبری للنسائی - کتاب عشرة النساء' معانقة ذی محرم - حدیث:8955

5692- صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل لیؤم الناس' حدیث:663 صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب تقدیم الجماعة من یصلی بهم إذا تأخر الإمام ولم یخافوا - حدیث:668

Marfat.com

شَیْءٌ فَلْیُسَبِّحْ، یَقُولُ: سُبْحَانَ اللهِ، فَإِنَّ التَّسْبِیحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِیقُ لِلنِّسَاءِ "

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو دورانِ نماز امام کو کوئی اطلاع دینی ہو تو وہ ''سبحان اللہ'' کہے کیونکہ مردوں کے لئے تسبیح ہے اور عورتوں کے لئے تصفیق ہے۔

☼ بعض اوقات انسان دیکھنے میں جنتیوں والے عمل کر رہا ہوتا ہے، لیکن حقیقت میں دوزخی ہوتا ہے ☼

5693- حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی السَّاجِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَعِیدٍ الْهَمْدَانِیُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِی سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِیمَا یَبْدُو لِلنَّاسِ، وَاِنَّهُ لَمِنْ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فِیمَا یَبْدُو لِلنَّاسِ، وَاِنَّهُ لَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ لوگوں کے مطابق جنتی عمل کر رہا ہوتا ہے لیکن وہ دوزخی ہوتا ہے اور کوئی بندہ لوگوں کے مطابق دوزخی والے عمل کر رہا ہوتا ہے لیکن وہ جنتی ہوتا ہے۔

☼ جنت کے ریان نامی دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے ☼

5694- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا سَعِیدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، ثنا سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: فِی الْجَنَّةِ بَابٌ یُدْعَی الرَّیَّانَ، لَا یَدْخُلُ مِنْهُ اِلَّا الصَّائِمُونَ، فَاِذَا دَخَلُوا مِنْهُ اُغْلِقَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام ''ریان'' ہے اس میں سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے جب روزاہ دار لوگ اس میں داخل ہو جائیں گے تو اس کو بند کر دیا جائے گا۔

☼ جنت کی نعمتوں کو نہ کسی کان نے سنا، نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی دل نے سوچا ہے ☼

5695- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

5693- صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسیر' باب لا یقول فلان شهید - حدیث:2763 صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب غلظ تحریم قتل الإنسان نفسه - حدیث:188

5694- صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب: الریان للصائمین - حدیث:1806 صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب فضل الصیام - حدیث:2019

5695- صحیح مسلم - کتاب الجنة وصفة نعیمها وأهلها' حدیث:5160 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی مالک سهل بن سعد الساعدی - حدیث:22250

Marfat.com

الْجُمَحِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْجَنَّةَ، فَقَالَ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

✦✦ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ جنت کا ذکر کیا فرمایا: اس کے اندر ایسی نعمتیں ہیں جس کو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور کسی کان نے نہیں سنا بلکہ کسی کے دل میں اس کا خیال بھی نہیں گزرا۔

اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت اسماعیل بن قیس انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں، حضرت عباس خاتم المہاجرین ہیں☼

5696- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ سَلَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، ثنا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهِجْرَةِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَمِّ، اَقِمْ مَكَانَكَ الَّذِي اَنْتَ فِيهِ، فَاِنَّ اللهَ يَخْتِمُ بِكَ الْهِجْرَةَ، كَمَا خَتَمَ بِيَ النُّبُوَّةَ

✦✦ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کی اجازت مانگی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میرے چچا! آپ جہاں پر ہیں، وہیں اپنی جگہ پر ٹھہرے رہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر ہجرت ختم کردے گا جس طرح میرے اوپر نبوت ختم فرمائی ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس اور ان کی اولاد کے لئے دوزخ سے نجات کی دعا مانگی☼

5697- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، ثنا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "اَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزَاةٍ لَهُ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، فَوُضِعَ لَهُ مَاءٌ" يَتَبَرَّدُ بِهِ، فَجَاءَ الْعَبَّاسُ رَحِمَهُ اللهُ، فَوَلَّاهُ ظَهْرَهُ وَسَتَرَهُ بِكِسَاءٍ كَانَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟، فَقَالَ: عَمُّكَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ، فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى طَلَعَتْ عَلَيْنَا مِنَ الْكِسَاءِ، وَقَالَ: سَتَرَكَ اللّٰهُ يَا عَمِّ، وَذُرِّيَّتَكَ مِنَ النَّارِ

✦✦ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرمیوں کے

5696- مسند أبي يعلى الموصلي - أول مسند ابن عباس' حديث:2585' مسند الروياني - فليح عن أبي حازم مع مشايخ أبي حازم' حديث:1045

5697- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر إسلام العباس رضي الله عنه - حديث:5388' مسند الروياني - فليح عن أبي حازم مع مشايخ أبي حازم' حديث:1046

Marfat.com

موسم میں ایک غزوہ سے واپس آئے، حضور ﷺ کے لئے پانی رکھا گیا تاکہ اس کے ذریعے ٹھنڈک حاصل کرلیں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، رسول اکرم ﷺ نے اپنی چادر کے ساتھ خود کو ڈھانپا اور ان کی جانب پشت کرلی اور پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ یہ آپ کے چچا عباس ہیں۔ جب رسول اکرم ﷺ فارغ ہوگئے تو اپنے ہاتھ اٹھائے اور چادر کے اندر سے ہماری طرف نکالے اور فرمایا: اے میرے چچا! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی اولاد کو آگ سے بچائے۔

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ

محمد بن جعفر بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو بندہ بظاہر نیک کام کررہا ہو ضروری نہیں کہ وہ جنتی ہو اور گنہگار کا دوزخی ہونا بھی ضروری نہیں ☼

5698- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ الْمِصْرِیُّ، ثنا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِی اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا لَقِينَا الْمُشْرِكِينَ قَاتَلْنَاهُمْ حَتَّى تَفَرَّقْنَا، وَاِيَّاهُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ، وَكِلَا الْفَرِيقَيْنِ قَدْ اَعْيَى وَتَعِبَ، وَرَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمَلَّ، وَلَمْ يَعْيَ، لَمْ يَتْرُكْ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً لِلْقَوْمِ اِلَّا قَتَلَهَا، فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ صَبْرِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى هَذَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ: وَاللّٰهِ لَاَكُونَنَّ اَنَا صَاحِبَهُ حَتَّى اَنْظُرَ اِلَى مَا يَصِيرُ، فَجُرِحَ فَجَزِعَ مِنَ الْمَوْتِ، فَاَخَذَ سَيْفَهُ، فَوَضَعَهُ عَلَى كَبِدِهِ، ثُمَّ اتَّكَاَ عَلَيْهِ حَتَّى اَنْفَذَهُ مِنْ ظَهْرِهِ، فَجَاءَ الرَّجُلُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَاِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ بِمَعَاصِي اللّٰهِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَاِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں شرکت کی، جب مشرکوں سے ہماری مڈبھیڑ ہوئی تو ہم نے ان میں بہت لوگوں کو ختم کیا، یہاں تک کہ ہم ایک دوسرے سے جدا ہوگئے، شام کا وقت تھا، دونوں فریق بہت تھک چکے تھے، رسول اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک شخص تاجو ابھی تک نہ اکتایا تھا اور نہ تھکا تھا، اس نے نہ کی الگ شخص کو چھوڑا نہ جماعت کو، جدھر جاتا سب کو (گاجرمولی کی طرح) کاٹتا جارہا تھا، لوگوں کو اس کی ہمت پر بہت تعجب ہوا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی دوزخی کو دیکھنا چاہتا ہو وہ اس کو دیکھ لے۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس کے ساتھ رہوں گا اور اس کے عمل کو دیکھوں گا، (پھر یوں ہوا کہ) اس کو زخم لگ گیا اور وہ موت سے گھبرا گیا، اس نے اپنی تلوار پکڑی اور اس کو اپنے سینے کے اوپر رکھ کر اس کے اوپر ٹیک لگائی اور وہ تلوار اس کی پشت کی طرف آر پار ہوگئی، تو اس آدمی نے آکر رسول اکرم ﷺ کو اس کی بات بتائی تو

5698- صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسیر' باب لا یقول فلان شهید - حدیث:2763 صحیح مسلم - کتاب الایمان' باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسه - حدیث:188

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ لوگوں کے مطابق اللہ کی اطاعت والے عمل کرتا ہے لیکن اللہ کی بارگاہ میں وہ دوزخیوں میں لکھا ہوا ہوتا ہے اور کوئی بندہ لوگوں کے مطابق گناہوں والے کام کر رہا ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کو جنتی لکھا ہوا ہوتا ہے۔

قیامت کے دن لوگوں کو ایک چٹیل میدان میں جمع کیا جائے گا

5699- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى اَرْضٍ بَيْضَاءَ كَخُبْزَةِ النَّقِيِّ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو ایک چٹیل زمین پر جمع کیا جائے گا اور وہ زمین حواری روٹی (میدے کی روٹی) کی مانند ہوگی۔

اگر نحوست ہوسکتی ہے تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہوسکتی ہے

5700- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَرْيَمَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّؤْمُ فَقَالَ: اِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَفِي الْمَرْاَةِ، وَالْمَسْكَنِ، وَالْفَرَسِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے پاس نحوست کا ذکر کیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی چیز میں ہوسکتی ہے تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہوسکتی ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے ایک دفعہ نماز پڑھائی اور الٹے پاؤں پیچھے تشریف ہٹے

5701- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَالنَّاسُ وَرَاءَهُ، فَجَعَلَ يُصَلِّي ثُمَّ يَرْجِعُ الْقَهْقَرٰى

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی، لوگ آپ کے پیچھے تھے، حضور ﷺ نے نماز پڑھانا شروع کی پھر الٹے پاؤں پلٹ کر پیچھے کو ہوئے۔

5699- صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب : يقبض الله الأرض يوم القيامة - حديث: 6166 صحيح مسلم - كتاب صفة القيامة والجنة والنار' باب في البعث والنشور وصفة الأرض يوم القيامة - حديث: 5105

5700- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب ما يذكر من شؤم الفرس - حديث: 2724 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطيرة والفأل وما يكون فيه من الشؤم - حديث: 4227

Marfat.com

☼ کچھ لوگ حوض کوثر پر پہنچیں گے، لیکن ان کو وہاں سے ہٹا دیا جائے گا ☼

5702- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَمَنْ وَرَدَ عَلَيَّ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ، أَلَا لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ بِعِرْفَانٍ، ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں حوضِ کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا، جو میرے پاس آئے گا، وہ (حوض کوثر کا جام) پیئے گا، اور جو (ایک مرتبہ اس کا جام) پی لے گا اس کو کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔ خبردار! میرے پاس کچھ لوگ آئیں گے جن کو میں اچھی طرح پہچانتا ہونگا لیکن پھر میرے اور ان کے درمیان کوئی چیز حائل کر دی جائے گی۔

عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عطاف بن خالد مخزومی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ جنت کی ایک صبح، ایک شام اور کوڑا رکھنے جتنی جگہ دنیا، ومافیہا سے بہتر ہے ☼

5703- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَمَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ "

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح دنیا ومافیہا سے بہتر ہے اور اللہ کی راہ میں ایک شام دنیا ومافیہا سے بہتر ہے، اور جنت کے اندر ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا ومافیہا سے بہتر ہے۔

حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اس سے آگے سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

5702- صحیح البخاری - کتاب الرقاق' باب فی الحوض - حدیث:6224 صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبینا صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ - حدیث:4343

5703- صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب الغدوۃ والروحۃ فی سبیل اللہ - حدیث:2660 صحیح مسلم - کتاب الإمارۃ' باب فضل الغدوۃ والروحۃ فی سبیل اللہ - حدیث:3584

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

عبداللہ بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ایک نکاح میں لوہے کی چاندی حق مہر مقرر کیا گیا، اس کا نگینہ چاندی کا تھا☼

5704- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: زَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِامْرَاَةٍ، بِخَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ، فَصُّهُ مِنْ فِضَّةٍ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کا ایک خاتون سے نکاح کیا، حق مہر میں لوہے کی ایک انگوٹھی رکھی جس کا نگینہ چاندی کا تھا۔

☼دنیا کی قدر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک مری ہوئی بکری سے بھی کم ہے☼

5705- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ، فَقَالَ: مَا تَرَوْنَ هَوَانَ هَذِهِ عَلَى اَهْلِهَا؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، شَاةٌ مَيِّتَةٌ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى اَهْلِهَا

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مری ہوئی بکری کے پاس سے گزرے، فرمایا: تم اس مری ہوئی بکری کو اس کے گھروالوں پر کتنا غیراہم سمجھتے ہو؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو مری ہوئی بکری ہے (اس کے گھروالوں کی نگاہ میں اس کی کچھ بھی اہمیت نہیں ہے)۔ فرمایا: اللہ کی قسم دنیا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس سے بھی زیادہ غیراہم ہے۔

زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت زکریا بن منظور بن ثعلبہ بن مالک قرظی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼غلام آزاد کرنیوالے کے تمام اعضاء کو دوزخ سے آزاد کیا جائے گا☼

5706- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا

5704- صحيح البخاري - كتاب الوكالة' باب وكالة المرأة الإمام في النكاح - حديث: 2207 صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث: 2632

5705- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب مثل الدنيا - حديث: 4108 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في هوان الدنيا على الله عز وجل' حديث: 2298

Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالَا: ثنا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ الْقُرَظِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً لِلَّهِ، أَعْتَقَ اللهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت زکریا بن منظور قرظی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کوئی غلام آزاد کیا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے اعضاء کو دوزخ سے آزاد کر دیتا ہے۔

☼اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دنیا کی قدر مچھر کے پر جتنی بھی ہوتی تو کافر کو پانی کا گھونٹ تک نہ ملتا☼

5707- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَإِذَا شَاةٌ شَائِلَةٌ بِرِجْلِهَا مَيِّتَةٌ، فَقَالَ: تَرَوْنَ هَذِهِ الشَّاةَ هَيِّنَةً عَلَى أَهْلِهَا؟"، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللهِ مِنْ هَذِهِ الشَّاةِ عَلَى أَهْلِهَا، وَلَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَزِنُ عِنْدَ اللهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةَ مَاءٍ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحلیفہ میں سے گزرے تو وہاں پر ایک بکری تھی جس کا پاؤں خشک ہو چکا تھا، اور وہ مری پڑی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دیکھتے ہو کہ یہ بکری اس کے گھر والوں پر کتنی ناپسندیدہ ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، دنیا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس سے بھی زیادہ ناپسندیدہ ہے جتنی یہ بکری اپنے گھر والوں کی نگاہ میں ناپسندیدہ ہے۔ اگر دنیا کی قدر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو اللہ تعالیٰ کسی کافر کو پانی کا گھونٹ تک نہ دیتا۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عبدالعزیز بن مطلب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼لوگ خیر و شر دونوں میں قریش کے تابع ہیں☼

5708- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

5706- المعجم الصغير للطبراني - من اسمه يعقوب' حديث:1139حلية الأولياء - سلمة بن دينار' حديث:4048

5707- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب مثل الدنيا - حديث:4108سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في هوان الدنيا على الله عز وجل' حديث:2298

5708- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5700

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ خیر اور شر دونوں میں قریش کی اتباع کریں گے۔

عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخُو فُلَيْحٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت عبدالحمید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ جو کہ فلیح کے بھائی ہیں ان کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

5709- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا، سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

☼ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، ابوبکر پیچھے ہٹ گئے ☼

5710- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَخُو فُلَيْحٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: وَقَعَ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَاحْتَبَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ جَاءَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ: قَدِ احْتَبَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَتُقِيمُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: بَلَى، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَتَقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَبَّرَ وَطَلَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَفَّقَ النَّاسُ بِاَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، وَتَخَلَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ، حَتَّى سَمِعَ اَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ خَلْفَهُ، فَذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمَا اَنْتَ يَا اَبَا بَكْرٍ صَلِّ بِنَا فَرَفَعَ اَبُو بَكْرٍ يَدَهُ اِلَى السَّمَاءِ لِيَسْتَاْخِرَ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ حِينَ اَمَرْتُكَ اَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ اَنْ تُصَلِّيَ بِهِمْ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ اَبِي قُحَافَةَ اَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تَمُدُّ يَدَيْكَ اِلَى السَّمَاءِ؟، قَالَ: حَمِدْتُ اللهَ حِينَ اَمَرْتَنِي اَنْ اُصَلِّيَ بِكَ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، مَا لَكُمْ

5709- صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة فی سبيل الله - حديث:2660 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة فی سبيل الله - حديث:3584

5710- صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلی بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

Marfat.com

حِينَ نَابَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ اَخَذْتُمْ بِالتَّصْفِيقِ، اِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فَمَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ، وَلْيَلْتَفِتْ اِلَيْهِ الَّذِي يَلِيهِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنی عمرو بن عوف کے درمیان کوئی جھگڑا ہوگیا، ان دونوں نے ایک دوسرے کے پتھر برسانا شروع کیے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ان کے جھگڑے کا ذکر کیا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان صلح کروانے کے لئے تشریف لے گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کافی دیر ہوگئی حتیٰ کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دے دی، پھر وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ابھی دیر ہے کیا آپ نماز پڑھا دیں گے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: ٹھیک ہے۔ انہوں نے نماز کی اقامت کہی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آگے ہوئے اور تکبیر کہہ کر نماز شروع کردی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو لوگوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اطلاع دینے کے لئے تالیاں بجانا شروع کردیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی نماز کے دوران اِدھر اُدھر توجہ نہیں کرتے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان تشریف لے آئے حتیٰ کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے پیچھے آہٹ محسوس کی تو آپ پیچھے ہٹنے لگے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! جیسے ہو اسی طرح ہمیں نماز پڑھاتے رہو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ آسمان کی جانب اٹھائے اور پیچھے ہٹ گئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوگئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں حکم دیا تھا کہ نماز جاری رکھو تو پھر تم نے نماز جاری کیوں نہ رکھی؟ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوجائیں ابن ابی قحافہ کی یہ جرأت نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول کے آگے کھڑا ہو کر نماز پڑھائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اپنے ہاتھوں کو آسمانوں کی جانب کیوں اٹھایا تھا؟ انہوں نے کہا: جب آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں آپ کو نماز پڑھاؤں تو میں نے اس پر اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تمہیں کیا ہے؟ جب تمہیں نماز کے اندر کسی چیز کی اطلاع امام تک پہنچانے کی ضرورت پڑے تو تم تصفیق کرنا شروع کردیتے ہو۔ تصفیق عورتیں کرتی ہیں، مردوں میں سے کسی کو ضرورت پڑے تو وہ ''سبحان اللہ'' کہے اور جو اس کے ساتھ ہے وہ اس کی طرف متوجہ ہوجائے۔

☼ دورانِ نماز امام کو کسی بات پر مطلع کرنا ہو تو مرد سبحان اللہ کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ☼

5711- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ح، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَابَكُمْ اَمْرٌ تَاْخُذُونَ بِالتَّصْفِيقِ، اِذَا رَابَكُمْ اَمْرٌ فِي صَلَاتِكُمْ فَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں کوئی معاملہ شک میں ڈالے تو تم تصفیق کرنا شروع کردیتے ہو جب تمہیں نماز کے دوران کوئی معاملہ شک میں

5711- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث: 668

Marfat.com

ڈالے تو مرد تسبیح کہیں اور عورتیں تصفیق کریں۔

جس طرح دنیا میں چراگاہ ہوتی ہے، اسی طرح جنت میں بھی ایک چراگاہ ہے، وہ مشک کی ہے

5712- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَمَرَاغًا مِنْ مِسْكٍ، مِثْلُ مَرَاغِ دَوَابِّكُمْ فِي الدُّنْيَا

حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت کے اندر مشک کی ایک چراہ گاہ ہے جس طرح دنیا کے اندر تمہارے جانوروں کے لئے چراہ گاہ ہوتی ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی میں کبھی بھی چھنے ہوئے آٹے کی روٹی نہیں کھائی

5713- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا اَبُو حَازِمٍ قَالَ: قُلْتُ لِسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: هَلْ كَانَتِ الْمَنَاخِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا رَاَيْتُ مُنْخُلًا فِي ذٰلِكَ الزَّمَانِ، وَمَا اَكَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعِيرًا مَنْخُولًا حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا، قُلْتُ: كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ؟ قَالَ: كُنَّا نَطْحَنُهُ، ثُمَّ نَنْفُخُهُ، فَيَطِيرُ مَا طَارَ، وَيَسْتَمْسِكُ مَا يَسْتَمْسِكُ

حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آٹا چھاننے کی چھلنیاں ہوتی تھیں؟ انہوں نے کہا: میں نے اس زمانے میں کوئی چھلنی نہیں دیکھی اور نہ ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی چھنے ہوئے آٹے کی روٹی نہیں کھائی، یہاں تک کہ آپ دنیا سے پردہ فرما گئے۔ میں نے کہا: تم کیسے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہم ان کو پیس لیا کرتے تھے، پھر اس میں پھونک مارتے جو (بھوسی اڑتی وہ اڑ جاتی اور جو آٹا بچ جاتا اس کو ہم استعمال کر لیتے تھے۔

نماز کے وقت اور جہاد کے وقت کی مانگی ہوئی دعا کبھی رد نہیں ہوتی

5714- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاعَتَانِ لَا تُرَدُّ فِيهِمَا

5712- مسند الرويانى - فليح عن أبى حازم مع مشايخ أبى حازم' حديث:1026 المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1784

5713- صحيح البخارى - كتاب الأطعمة' باب النفخ فى الشعير - حديث: 5100 سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب الحوارى - حديث:3333

5714- موطأ مالك - كتاب الصلاة' باب ما جاء فى النداء للصلاة - حديث:151 سنن أبى داود - كتاب الجهاد' باب الدعاء عند اللقاء - حديث:2191

Marfat.com

دَعْوَةٌ: عِنْدَ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ الْقِتَالِ "

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو گھڑیاں ایسی ہیں جن میں مانگی ہوئی دعا رد نہیں ہوتی۔ نماز کے وقت۔ جہاد کے وقت۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام عمر کبھی بھی ایک دن میں دو مرتبہ پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا☼

5715- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا شَبِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَبْعَتَيْنِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن میں کبھی بھی دو مرتبہ پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا یہاں تک کہ آپ دنیا سے پردہ فرما گئے۔

☼ایک خاتون جمعہ کے دن چقندر اور جو کا لذیذ سالن پکا کر صحابہ کرام کو کھلایا کرتی تھیں☼

5716- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا لَنَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، قُلْتُ لَهُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: كَانَتِ امْرَاَةٌ مِنَ الْحَيِّ تَتَّخِذُ السِّلْقَ فَتَصُبُّهُ عَلَى الشَّعِيرِ بَيْنَ الْخَلِّ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ نَزَعَتْ مِنْهُ بِاُصُولِهِ، وَحَبَسَتْ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ شَعِيرٍ، ثُمَّ جَعَلَتْهُ فِي قِدْرٍ لَهَا، ثُمَّ اَدْخَلَتْهُ فِي تَنُّورِهَا فَقَدَّمَتْهُ اِلَيْنَا، فَكُنَّا نُسَمِّيهِ السِّلْقَ الْغَرَّاقَ، وَنَلْعَقُ، وَاِنْ كُنَّا لَنَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ اَجْلِ قِدْرِهَا، وَكَانَتِ الْقَائِلَةُ لِلْغَدَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جمعہ کے دن آنے پر ہم بہت خوش ہوتے تھے۔ میں نے پوچھا: اس کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہماری بستی کی ایک خاتون تھی، وہ جمع کے دن چقندر، سرکہ اور جو ملا کر رکھ دیتی تھی، جب جمعہ کا دن آتا تو وہ اس میں کچھ مزید جو ملا کر ہنڈیا میں ڈال کو تندور میں رکھ دیتی پھر پکا کر ہمارے پاس لے آتی تھی ہم اس کو "سلق الغراق" کہتے تھے، (وہ اس قدر لذیذ تھا کہ) ہم انگلیاں چاٹتے رہ جاتے، اس ہنڈیا کی وجہ سے ہمیں جمعہ کے دن کی بڑی خوشی ہوتی تھی۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نمازِ جمعہ پڑھنے کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے

☼ذمیوں کے گھر میں بھی ان کی اجازت کے بغیر نہیں جانا چاہیے☼

5717- حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَرُوفٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُوا

5715- الطبقات الكبرى لابن سعد - ذكر شدة العيش على رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:935

5716- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب قول الله تعالى : فإذا قضيت الصلاة فانتشروا في الأرض - حديث:910 صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب صلاة الجمعة حين تزول الشمس - حديث:1468

Marfat.com

بُيُوتَ اَهْلِ الذِّمَّةِ اِلَّا بِاِذْنٍ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہلِ ذمہ کے گھروں میں ان کی اجازت کے بغیر مت داخل ہوا کرو۔

☼ سیدہ صفیہ کے ساتھ نکاح کے ولیمہ میں کھجوریں اور ستو تھے ☼

5718- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "اَوْلَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَتْ عَلَيْهِ صَفِيَّةُ فَقُلْتُ: اَيُّ شَيْءٍ كَانَ فِي وَلِيمَتِهِ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ اِلَّا التَّمْرُ وَالسَّوِيقُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شبِ زفاف فرمائی تو (اگلے دن) ولیمہ بھی کیا۔ میں نے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمے میں کھانا کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: ستو اور کھجوریں۔

☼ اگر نحوست کسی چیز میں ہوتی تو مکان، عورت اور گھوڑے میں ہوتی ☼

5719- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: ذُكِرَ الشُّؤْمُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَفِي الْمَسْكَنِ، وَالْفَرَسِ، وَالْمَرْاَةِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ کسی چیز میں ہوتی تو مکان، گھوڑے اور عورت میں ہوتی۔

☼ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنازے کے پیچھے چلتے دیکھا ☼

5720- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي خَلْفَ الْجَنَازَةِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنازے کے پیچھے چلتے ہوئے دیکھا۔

☼ خاتون کیلئے اپنی جگہ چھوڑنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا اچھا لگا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس صحابی کو تین مرتبہ دعا دی ☼

5721- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْوَاسِطِيُّ النَّاقِدُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا

5719- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب ما يذكر من شؤم الفرس - حديث: 2724 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطيرة والفأل وما يكون فيه من الشؤم - حديث: 4227

Marfat.com

عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ اَصْحَابُهُ، فَاَطَافَتْ بِهِمْ فَلَمْ تَجِدْ مَكَانًا، فَفَطِنَ لَهَا رَجُلٌ فَقَامَ وَجَلَسَتْ، فَقَضَتْ حَاجَتَهَا ثُمَّ قَامَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: اَتَعْرِفُهَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اَفَرَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللّٰهُ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی، اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے۔ وہ چاروں طرف گھومی لیکن اس کو کوئی جگہ نہ ملی، ایک آدمی سمجھ گیا، وہ وہاں سے اٹھ گیا تو وہ خاتون وہاں بیٹھ گئی، اس نے اپنا کام کیا، پھر اٹھ کر کھڑی ہوئی ۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی سے پوچھا: کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تو نے اس پر رحم کیا ہے اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے'' تین مرتبہ یہ دعا دی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برص زدہ خاتون کو قبل از دخول خود سے جدا کر دیا ☼

5722- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ، فَرَاَى بِهَا بَيَاضًا، فَفَارَقَهَا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی عورت سے شادی کی تو اس کے جسم پر برص کے نشانات دیکھے تو اس کے ساتھ دخول سے پہلے اس کو جدا کر دیا۔

يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت یعقوب بن ولید مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

5723- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت یعقوب بن ولید مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5721- مسند عبد بن حميد - سهل بن سعد الساعدي' حديث:452

5723- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:2660 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:3584

Marfat.com

☼امام کو کسی بات پر متنبہ کرنا مقصود ہو تو مرد ''سبحان اللہ'' کہیں، عورتیں تصفیق کریں☼

5724- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذا نَابَ اَحَدُكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ، فَاِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت یعقوب بن ولید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز کے اندر شک ہو (کہ امام کو غلطی لگ گئی ہے) تو اس کو چاہئے کہ وہ سبحان اللہ پڑھے کیونکہ ''سبحان اللہ'' پڑھنا مردوں کے لئے ہے اور تصفیق عورتوں کے لئے ہے۔

☼جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے☼

5725- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے اندر ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

☼بعض اوقات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خربوزہ اور کھجوریں ایک ساتھ کھاتے تھے☼

5726- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَافِعٍ دَرَخْتَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خربوزہ کھجوروں کے ساتھ کھالیا کرتے تھے۔

عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ اَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت عبدالسلام بن مصعب ابو مصعب مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5724- صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - بباب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث: 668

5725- صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث: 2660 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث: 3584

5726- أخلاق النبي لأبي الشيخ الأصبهاني - ذكر أكله للقرع ومحبته له صلى الله عليه وسلم' حديث: 628 الفوائد المنتقاة عن الشيوخ العوالي لعلي بن عمر الحربي' حديث: 58

Marfat.com

☼ اہلِ قباء کو فجر کی نماز کے دوران تحویلِ قبلہ کی اطلاع ملی، ان کا امام اسی وقت بیت اللہ کی جانب گھوم گیا ☼

5727- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسٰى، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، "اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قِبَلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا حُوِّلَ انْطَلَقَ رَجُلٌ اِلَى اَهْلِ قُبَاءَ، فَوَجَدَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الْغَدَاةِ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرَ اَنْ يُصَلِّيَ اِلَى الْكَعْبَةِ، فَاسْتَدَارَ اِمَامُهُمْ حَتّٰى اسْتَقْبَلَ بِهِمُ الْقِبْلَةَ"

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے۔ جب تحویلِ قبلہ کا حکم آیا تو ایک شخص اہلِ قباء کی جانب گیا اور ان کو فجر کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو اس نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھنے کا حکم دے دیا گیا۔ تو ان کا امام (دورانِ نماز ہی) گھوم گیا اور قبلہ کی جانب رخ کر لیا۔

زُهْرَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَعْبَدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت زہرہ بن عمرو بن معبد تیمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابن حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ اور اللہ کی راہ میں ایک صبح یا شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

5728- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا زُهْرَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَعْبَدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوْطٌ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت زہرہ بن عمرو بن تیمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

☼ سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو دعائیں دیں ☼

5729- وَبِاِسْنَادِهِ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَجُرِحَ وَجْهُهُ، وَهُشِّمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَاْسِهِ، وَاِنِّي لَاَعْرِفُ مَنْ يَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ، وَمَنْ يَنْقُلُ عَلَيْهِ الْمَاءَ، وَمَاذَا جُعِلَ عَلَى جُرْحِهِ حَتّٰى رَقَا الدَّمُ، كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ،

5728- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:2660 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:3584

5729- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب التداوي بالرماد حديث:2062 السنن الكبرى للنسائي - كتاب عشرة النساء' معانقة ذي محرم - حديث:8955

Marfat.com

وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَنْقُلُ الْمَاءَ اِلَيْهَا فِي مِجَنَّةٍ، فَلَمَّا غَسَلَتِ الدَّمَ عَنْ وَجْهِ اَبِيهَا اَحْرَقَتْ حَصِيرًا، حَتّٰى اِذَا صَارَتْ رَمَادًا اَخَذَتْ مِنْ ذٰلِكَ الرَّمَادِ فَوَضَعَتْهُ عَلٰى وَجْهِهِ حَتّٰى رَقَاَ الدَّمُ، ثُمَّ قَالَ: "يَوْمَئِذٍ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلٰى قَوْمٍ كَلَمُوا وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے' آپ بیان کرتے ہیں: میں اس وقت رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا جب آپ کے دندان مبارک شہید ہوئے، آپ کا چہرہ زخمی ہوا اور آپ کے سر کا خود ٹوٹ گیا، میں پہچانتا ہوں کہ کون آپ کے چہرۂ اطہر سے خون دھو رہا تھا اور کون پانی لے کر آ رہا تھا اور آپ کے زخم کا خون کس طرح روکا گیا تھا۔ سیدہ فاطمہ بنت محمد ﷺ آپ کے چہرۂ انور سے خون دھو رہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک ڈھال کے اندر پانی بھر بھر کر وہاں لا رہے تھے، جب انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے چہرے سے خون کو دھولیا تو ایک چٹائی کو جلایا، جب وہ راکھ بن گئی تو اس میں سے کچھ راکھ لے کر آپ کے چہرۂ اطہر پر رکھی تو خون بہنا بند ہوگیا۔ پھر فرمایا: اس دن اللہ تعالیٰ کا غضب اس قوم کے اوپر بہت سخت ہوگیا جنہوں نے اللہ کے رسول کے چہرے کو زخمی کیا پھر کچھ دیر ٹھہرے اور پھر فرمایا ''اے اللہ! میری قوم کی مغفرت فرما دے کیونکہ وہ جانتی نہیں ہے''۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ کی شادی میں تشریف لے گئے تھے ☼

5730- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ اَبَا اُسَيْدٍ تَزَوَّجَ فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ، وَكَانَتِ امْرَاَتُهُ تَقُومُ عَلَيْنَا، وَهِيَ تَسْقِينَا نَبِيذًا قَدْ نَقَعَتْهُ مِنَ اللَّيْلِ فَسَقَتْهُ

✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ کی شادی تھی، انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو اپنی شادی میں بلایا، ان کی بیوی ہمارے پاس کھڑی ہوگئی، انہوں نے ہمیں وہ نبیذ پلایا جو انہوں نے گزشتہ رات تیار کیا تھا، وہ انہوں نے وہ نبیذ رسول اکرم ﷺ کو پلایا۔

سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت سعید بن خالد مدنی رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس گھر میں ایک مرتبہ سورۃ بقرہ پڑھی جائے، تین دن تک اس میں جنات داخل نہیں ہو سکتے ☼

5731- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ،

Marfat.com

ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا، وَاِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، مَنْ قَرَاَهَا فِي بَيْتِهِ لَيْلَةً لَمْ يَدْخُلْهُ شَيْطَانٌ ثَلَاثَ لَيَالٍ، وَمَنْ قَرَاَهَا فِي بَيْتِهِ نَهَارًا لَمْ يَدْخُلْهُ شَيْطَانٌ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

✧✧ حضرت سعید بن خالد مدنی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کی ایک اونچائی ہوتی ہے اور قرآن کی اونچائی سورۂ بقرہ ہے' جو اپنے گھر کے اندر رات کے وقت اس کو پڑھ لے تو تین راتوں تک شیطان اس میں داخل نہیں ہوسکتا اور جو اپنے گھر کے اندر دن کے وقت اس کو پڑھ لے تین دن اس کے گھر میں شیطان (یعنی جنات) داخل نہیں ہوسکتے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت عبداللہ بن عامر اسلمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ دورِ نبوی میں لوگ نمازِ جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے ☼

5732- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَتِ الْقَيْلُولَةُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

وَهْبُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت وہب بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں جہاد میں جاؤں گا' کم از کم ان کی تعداد میں ہی اضافہ کردوں گا ☼

5733- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي جَنَازَةٍ فَحَدَّثَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: اُحَدِّثُكُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتُمْ تَلْهُونَ؟ اَمَا وَاللّٰهِ لَاُفَارِقَنَّكُمْ، فَقَالَ: اَيْنَ؟ قَالَ: اَغْزُو، قُلْتُ: وَذٰلِكَ فِيكَ؟ قَالَ: اُكَثِّرُ سَوَادَ الْمُسْلِمِينَ

5731- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة البقرة - حديث: 3627 صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب قراءة القرآن - ذكر تمثيل النبي صلى الله عليه وسلم سورة البقرة من القرآن' حديث: 780

5733- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سهل بن سعد الساعدي رضي الله عنه - حديث: 6479 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه سهل' سهل بن سعد الساعدي - حديث: 5525

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک جنازہ میں حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے۔ انہوں نے ان کو حدیث بیان کی اور پھر فرمایا: میں تمہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں سنا رہا ہوں اور تم لہو لعب میں مبتلا ہو، اللہ کی قسم! میں تم سے جدا ہو جاؤں گا، انہوں نے پوچھا: تم کہاں جاؤ گے؟ انہوں نے فرمایا: میں جہاد میں چلا جاؤں گا۔ میں نے کہا: آپ جہاد میں جا کر کیا کرو گے؟ انہوں نے فرمایا: میں مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ کروں گا۔

بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت بکر بن سلیم صواف مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ غرباء وہ ہیں جو لوگوں کے فساد کے وقت صلح کی کوششیں کرنے والے ہیں ☼

5734- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا اَبُو سُلَيْمٍ بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ، ثنا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ عِنْدَ فَسَادِ النَّاسِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام غریب حالت میں شروع ہوا ہے عنقریب یہ غریب حالت میں لوٹ جائے گا، غرباء کو مبارک ہو۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غرباء کون لوگ ہیں؟ فرمایا: وہ لوگ جو لوگوں نے فساد کے وقت صلح پسند ہوتے ہیں۔

☼ فتنوں کے زمانے میں لوگوں کو چھوڑ کر اپنی فکر کرنے کا حکم ہے ☼

5735- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَنَحْنُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَابْنُهُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَرَوْنَ اِذَا اُخِّرْتُمْ فِي زَمَانٍ حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ، قَدْ مَزِجَتْ عُهُودُهُمْ وَنُذُورُهُمْ فَاشْتَبَكُوا، فَكَانُوا هٰكَذَا؟ وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: تَأْخُذُونَ مَا تَعْرِفُونَ، وَتَدَعُونَ مَا تُنْكِرُونَ، وَيُقْبِلُ اَحَدُكُمْ عَلَى خَاصَّةِ نَفْسِهِ وَيَذَرُ اَمْرَ الْعَامَّةِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے، ہم ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے، اس میں عمرو بن عاص اور ان کا بیٹا بھی تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم

5734- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أسامة - حديث:3124 المعجم الصغير للطبراني - باب من اسمه أسامة' حديث:291

5735- مسند الروياني - مسانيد سهل بن سعد' حديث:1099 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل ومن هذا الباب مجانبة الظلمة' حديث:9053

Marfat.com

کیسے دیکھتے ہو جب تم آخری زمانے میں بچے کھچے لوگوں میں رہ جاؤ گے جب ان کے عہد و پیمان کی خلاف ورزیاں ہوں گی اور نذر پوری نہیں کی جائے گی پھر وہ آپس میں لڑ پڑیں گے اور یوں ہو جائیں گے اور یہ کہتے ہوئے حضور ﷺ نے اپنی ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالا۔ لوگوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: تم جس چیز کو پہچانتے ہو اس کو لینا اور جس چیز کو نہیں پہچانتے اس کو چھوڑ دینا اور تم میں سے کوئی شخص بالخصوص اپنے معاملے کو قبول کرے گا اور عمومی معاملات کو چھوڑ دے گا۔

نَجِيحٌ اَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت نجیح ابو معشر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جنگ احد کے موقع پر چٹائی جلا کر اس کی راکھ رسول اکرم ﷺ کے زخموں پر ڈال کر خون کا بہاؤ روکا گیا ☼

5736- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ بِمَاءٍ فِي دَرَقَةٍ -يَعْنِي تُرْسًا- يَوْمَ اُحُدٍ، فَغَسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهَهُ، وَقَالَ: هٰذَا مَاءٌ قَدْ اَسِنَ -يَعْنِي تَغَيَّرَ- قَالَ: وَاَخَذَتْ فَاطِمَةُ قِطْعَةَ حَصِيرٍ فَاَحْرَقَتْهُ وَوَضَعَتْهُ عَلَى جُرْحِهِ

✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جنگ احد کے موقع پر حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ ایک ڈھال میں پانی لے کر آئے۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنا چہرہ دھویا اور فرمایا: یہ پانی تو تبدیل ہو چکا ہے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چٹائی کا ایک ٹکڑا پکڑا اور اس کو جلایا اور اس کی راکھ آپ کے زخموں پر رکھی۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوتراب'' کی وجہ تسمیہ ☼

5737- وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: وَقَعَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَلَامٌ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ مُغْضَبًا، فَاَلْقَى نَفْسَهُ عَلَى التُّرَابِ، فَسَاَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ كَلَامٌ فَخَرَجَ مُغْضَبًا، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ نَائِمًا عَلَى التُّرَابِ، فَاَيْقَظَهُ وَجَعَلَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ، وَيَقُوْلُ: اِنَّمَا اَنْتَ اَبُو تُرَابٍ، قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ: كُنَّا نَمْدَحُهُ بِهَا، فَاِذَا اُنَاسٌ يَعِيبُوْنَهُ بِهَا

✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے' آپ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے درمیان کچھ رنجش ہو گئی، حضرت علی رضی اللہ عنہ ناراض ہو کر گھر سے نکل گئے اور جا کر مٹی کے اوپر لیٹ گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا (علی کہاں ہیں؟) انہوں نے کہا: آج میری اور ان کی چپقلش ہو گئی ہے، وہ غصے کی کیفیت میں گھر سے چلے گئے ہیں۔

5736- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب التداوی بالرماد' حدیث: 2062 السنن الکبری للنسائی - کتاب عشرة النساء' معانقة ذی محرم - حدیث: 8955

5737- عمل الیوم واللیلة لابن السنی - باب الکنیة بالأسباب' حدیث: 403

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ ان کو ڈھونڈنے نکلے تو ان کو مٹی کے اوپر لیٹے ہوئے پایا، ان کو بیدار کیا اور ان کی پشت سے مٹی صاف کر رہے تھے اور فرما رہے تھے "تو ابوتراب ہے"۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم اس کے ساتھ ان کی مدح بیان کیا کرتے تھے جبکہ لوگ ان کو اسی لفظ کے ساتھ عیب لگاتے تھے۔

اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت ابوضمرہ انس بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے گھر سحری کر کے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھنے کیلئے جلدی آتے ☼

5738- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِي الدُّمَيْكِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيُّ، ثنا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنْتُ اَتَسَحَّرُ فِي اَهْلِي، ثُمَّ يَكُونُ سُرْعَتِي اَنْ اُدْرِكَ صَلَاةَ الْغَدَاةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے اہل کے اندر سحری کیا کرتا تھا پھر میں بہت جلدی کرتا تا کہ میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرلوں۔

☼ صغیرہ گناہوں کے باعث بھی بندہ ہلاک ہوجاتا ہے، چھوٹے گناہوں سے بھی بچنا چاہیے ☼

5739- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ الْوَرَّاقُ قَالَا: ثنا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَاِنَّمَا مَثَلُ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بَطْنَ وَادٍ، فَجَاءَ ذَا بِعُودٍ، وَجَاءَ ذَا بِعُودٍ، حَتَّى حَمَلُوا مَا اَنْضَجُوا بِهِ خُبْزَهُمْ، وَاِنَّ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ مَتَى يُؤْخَذْ بِهَا صَاحِبُهَا تُهْلِكْهُ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بڑے بڑے گناہوں سے بچ کر رہا کرو کیونکہ بڑے بڑے گناہوں کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو ایک وادی کے اندر ٹھہرے، ایک شخص ایک لکڑی لے کر آیا دوسرا ایک لکڑی لے کر آیا یہاں تک کہ انہوں نے اتنا کچھ اٹھا لیا کہ اس کے ذریعے انہوں نے اپنی روٹیاں پکائیں اور چھوٹے چھوٹے گناہ جب اپنے صاحب کو پکڑتے ہیں تو ان کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

5738- صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة' باب وقت الفجر - حديث:561 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الأهلة ووقت ابتداء صوم شهر رمضان - باب تأخير السحور' حديث:1824

5739- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22231 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه: محمد - حديث:7462

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ اور قیامت اس طرح ہیں جیسے شہادت کی انگلی سے درمیانی انگلی ملی ہوئی ہے☼

5740- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے (یہ فرماتے ہوئے حضور ﷺ نے اپنی شہادت کی اور درمیانی انگلی کو ملا کر اشارہ کیا)۔

عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبدالجبار بن ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام اور تابعین کی مغفرت کی دعا فرمائی ہے☼

5741- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلصَّحَابَةِ، وَلِمَنْ رَأَى مَنْ رَآنِي، قَالَ: قُلْتُ: فَمَا قَوْلُهُ: وَلِمَنْ رَأَى؟ قَالَ: مَنْ رَأَى مَنْ رَآهُمْ

✧✧ حضرت عبدالجبار ابن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں 'رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی "اے اللہ! صحابہ کی مغفرت فرما اور ان کی بھی مغفرت فرما جنہوں نے میری زیارت کرنے والوں کو دیکھا ہے"۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: رسول اکرم ﷺ کے اس کہنے کا مطلب کیا ہے "ولمن رای"۔ انہوں نے کہا: وہ لوگ جنہوں نے رسول اکرم ﷺ کی زیارت کرنے والوں (یعنی صحابہ کرام) کی زیارت کی (یعنی تابعین)۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبدالعزیز ابن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼عیش صرف آخرت کی عیش ہے، اے اللہ مہاجرین اور انصار کی مغفرت فرما☼

5742- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفِرُ الْخَنْدَقَ، وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى أَكْتَافِنَا، فَقَالَ

5740- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - سورة والنازعات' حديث:4655 صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب قرب الساعة - حديث:5356

5741- السنة لأبي بكر بن الخلال - ذكر أصحاب رسول الله صلى الله عليه وعليهم أجمعين' حديث:770 الكنى والأسماء للدولابي - باب حرف الياء' من كنيته أبو يحيى - حديث:2068

5742- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب دعاء النبي صلى الله عليه وسلم: " أصلح الأنصار - حديث:3609 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب غزوة الأحزاب وهي الخندق - حديث:3454

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِيْنَ، وَالْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم اس وقت خندق کھود رہے تھے اور اپنے کندھوں کے اوپر مٹی اٹھا اٹھا کر منتقل کر رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عیش صرف آخرت کی عیش ہے اے اللہ مہاجرین اور انصار کی مغفرت فرما۔

☼ لوگ قیامت کے دن ننگے پاؤں، برہنہ جسم، غیر مختون اٹھائے جائیں گے ☼

5743- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ قیامت کے دن ننگے پاؤں اور ننگے بدن اور غیر ختنہ شدہ اٹھائے جاؤ گے۔

☼ غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا ☼

☼ تمہارے ذریعے اللہ تعالیٰ ایک شخص کو ہدایت دے، یہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے ☼

5744- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ يَحْيَى: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، وَقَالَ سَعِيدٌ: اَنَا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ، فَبَاتَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ مَنْ يُعْطَاهَا، فَلَمَّا اَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كُلُّهُمْ يَرْجُو اَنْ يُعْطَاهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ؟، قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ، وَدَعَا لَهُ فَبَرَاَ مَكَانَهُ حَتَّى كَاَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ شَيْءٌ، فَاَعْطَاهُ الرَّايَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا؟ قَالَ: عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ، وَاَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ، فَوَاللّٰهِ لَاَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ بِهُدَاكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر ارشاد فرمایا: میں ایسے شخص کو علم عطا فرماؤں گا، اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائے گا۔ رات لوگوں نے یہی

5743- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:294

5744- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب دعاء النبي صلى الله عليه وسلم الناس إلى الإسلام والنبوة - حديث:2804 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4528

Marfat.com

سوچتے ہوئے گزاری کہ کل کس کو جھنڈا دیا جائے گا۔ جب صبح ہوئی تو لوگ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے سب یہی امید رکھ رہے تھے کہ علم اس کو ملے گا۔ رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: علی ابن ابی طالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ان کی آنکھیں آئی ہوئی ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو بلوایا اور ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن لگایا، ان کے لئے دعا فرمائی، وہیں پر کھڑے کھڑے وہ اس طرح ٹھیک ہوگئے جس طرح ان کو کوئی تکلیف ہوئی ہی نہیں تھی، پھر آپ ﷺ نے ان کو جھنڈا عطا فرمایا۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کیا ہم ان سے اس وقت تک جہاد کرتے رہیں جب تک کہ وہ ہمارے جیسے نہ ہو جائیں؟ فرمایا: ابھی ٹھہرو، تم جب ان کے صحنوں میں اتر جاؤ تو ان کو اسلام کی طرف دعوت دو اور ان کو وہ چیزیں بتاؤ جو حق کے معاملے میں ان پر لازم ہیں۔ اللہ کی قسم تیرے ذریعے اللہ تعالیٰ کسی ایک آدمی کو ہدایت دے دے یہ تیرے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

☼ بلند مقام والے جنتی، نیچے والوں کو ستاروں کی مانند دکھائی دیں گے ☼

5745- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ، كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوَاكِبَ فِي السَّمَاءِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک جنتی لوگ جنت کے اندر کھڑکیوں میں اس طرح دکھائی دیں گے جس طرح تم آسمانوں پر ستاروں کو دیکھتے ہو۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم ﷺ کا دیا ہوا نام ''ابوتراب'' سب سے زیادہ پسند تھا ☼

5746- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ: هَذَا فُلَانٌ، لِأَمِيرٌ مِنْ أُمَرَاءِ الْمَدِينَةِ يَدْعُوكَ غَدًا فَتَسُبَّ عَلِيًّا عِنْدَ الْمِنْبَرِ، قَالَ: فَأَقُولُ مَاذَا؟ قَالَ: تَقُولُ: أَبُو تُرَابٍ فَضَحِكَ سَهْلٌ، ثُمَّ قَالَ: وَاللهِ مَا سَمَّاهُ إِيَّاهُ إِلَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللهِ مَا كَانَ مِنِ اسْمٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهُ، قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ: فَقَالَ أَبِي: يَا أَبَا الْعَبَّاسِ كَيْفَ كَانَ ذَلِكَ؟ قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجَ فَاضْطَجَعَ فِي الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَاطِمَةَ فَقَالَ: أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ؟ قَالَتْ: هُوَ ذَاكَ فِي الْمَسْجِدِ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ رِدَاءَهُ قَدْ سَقَطَتْ عَنْ ظَهْرِهِ وَخَلَصَ التُّرَابُ إِلَى ظَهْرِهِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ، وَيَقُولُ: اجْلِسْ أَبَا تُرَابٍ اجْلِسْ أَبَا تُرَابٍ وَاللهِ مَا كَانَ لَهُ اسْمٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ

5745- صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6198 صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب ترائي أهل الجنة أهل الغرف - حديث:5165

5746- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب نوم الرجال في المسجد' حديث:432 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4531

Marfat.com

مِنْهُ، مَا سَمَّاهُ اِيَّاهُ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص ان کے پاس آیا اور اس نے کہا: یہ فلاں شخص کل مدینہ کے امراء میں سے ایک امیر ہوگا اور تمہیں بلائے گا اور تم منبر کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتے ہو۔ انہوں نے کہا: تو میں کیا کہوں؟ تو اس نے کہا: تم یہ کہنا ''ابوتراب''۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ مسکرا دیئے اور پھر کہا: اللہ کی قسم! یہ نام ان کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا، اللہ کی قسم ان کو یہ نام سب سے زیادہ محبوب تھا۔ حضرت عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میرے والد نے کہا: اے ابوالعباس! یہ نام کس طرح رکھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور پھر گھر سے نکل گئے اور مسجد میں جا کر لیٹ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور پوچھا: تمہارے چچا کا بیٹا کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: وہ مسجد میں ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے نکلے ان کی چادر کو دیکھا تو وہ ان کی پشت سے ڈھلکی ہوئی تھی اور ان کی پشت پر مٹی لگی ہوئی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی پشت سے مٹی جھاڑتے ہوئے کہہ رہے تھے ''اے ابوتراب! اٹھ جاؤ، اے ابوتراب! اٹھ جاؤ'' اللہ کی قسم اس سے زیادہ محبوب نام ان کو کوئی نہیں تھا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام رکھا۔

☼لوگ بھلائی پر رہیں گے جب تک افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے☼

5747- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَرْيَمَ، ح، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ، ثنا الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ، وَلَمْ يُؤَخِّرُوْهُ تَأْخِيْرَ اَهْلِ الْمَشْرِقِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے اور جب تک اہلِ مشرق کی طرح اس میں تاخیر نہیں کریں گے۔

☼پہلے دن جب مسجد میں منبر رکھا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسی پر نماز پڑھائی، سجدہ نیچے اتر کر کیا☼

5748- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَسْاَلُ عَنِ الْمِنْبَرِ: مِنْ اَيِّ عُوْدٍ هُوَ؟ فَقَالَ: اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى فُلَانَةَ، امْرَاَةٍ سَمَّاهَا، فَقَالَ: مُرِيْ غُلَامَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلُ لِيْ اَعْوَادًا اُكَلِّمُ النَّاسَ عَلَيْهَا، فَعَمِلَ لَهُ هٰذِهِ الثَّلَاثَ الدَّرَجَاتِ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، فَاَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -يَعْنِي الدَّرَجَاتِ- فَوُضِعَتْ بِهٰذَا

5747- صحيح البخارى - كتاب الصوم' باب تعجيل الإفطار - حديث: 1868 صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل السحور وتأكيد استحبابه - حديث: 1903

5748- صحيح البخارى - كتاب الصلاة' باب الصلاة فى السطوح والمنبر والخشب - حديث: 373 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب جواز الخطوة والخطوتين فى الصلاة - حديث: 879

Marfat.com

الْمَوْضِعِ، قَالَ سَهْلٌ: فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهَا فَكَبَّرَ، وَكَبَّرَ النَّاسُ خَلْفَهُ، ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَنَزَلَ الْقَهْقَرَى، فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ، ثُمَّ عَادَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِ صَلَاتِهِ، يَصْنَعُ فِيهَا كَمَا صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا فَعَلْتُ هَذِهِ لِتَأْتَمُّوا بِي، وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے منبر کے بارے میں پوچھا: وہ کس لکڑی کا ہے؟ انہوں نے (ایک عورت کا نام لے کر) کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں عورت کی جانب پیغام بھیجا اور فرمایا: اپنے بڑھئی غلام کو کہو کہ وہ میرے لئے ایک منبر بنا دے جس کے اوپر بیٹھ کر میں لوگوں سے خطاب کیا کروں۔ اس نے یہ تین سیڑھیاں بنائیں۔ وہ منبر جنگل کے درخت کی لکڑی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیا یعنی درجات کا۔ اس کو اس جگہ پر رکھ دیا گیا، حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ پہلے دن جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے تو "اللہ اکبر" کہا تو آپ کے پیچھے لوگوں نے بھی "اللہ اکبر" کہا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ہی رکوع کیا پھر اپنا سر اٹھایا اور پھر منبر سے نیچے اترے اور منبر سے نیچے اتر کر سجدہ کیا اور پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھی، جب نماز سے فارغ ہوگئے تو لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: لوگو! میں نے یہ لئے کیا ہے تاکہ تم میری اقتداء کرو اور میری نماز کو جان لو۔

☼ امام کو متنبہ کرنا مقصود ہو تو مرد "سبحان اللہ" کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ☼

5749- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ"

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو نماز کے اندر (امام کو کسی بات پر متنبہ کرنے کی) کوئی ضرورت ہو تو وہ "سبحان اللہ" کہے تصفیق عورتیں کرتی ہیں۔

☼ جنتی لوگ دنیا میں بے اہمیت ہوتے ہیں ☼

5750- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَرَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا رَأْيُكَ فِي هَذَا؟ فَقُلْتُ: هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ، هَذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُنْكَحَ، وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ، وَإِنْ قَالَ أَنْ يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ، ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ، فَقَالَ: مَا رَأْيُكَ فِي هَذَا؟، فَقُلْتُ: هَذَا رَجُلٌ مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ، هَذَا حَرِيٌّ إِنْ قَالَ أَنْ لَا يُسْمَعَ

5749- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث: 668

5750- صحيح البخاري - كتاب النكاح' باب الأكفاء في الدين - حديث: 4804 سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب فضل الفقراء - حديث: 4118

Marfat.com

لِقَوْلِهِ، وَإِنْ خَطَبَ أَنْ لَا يُنْكَحَ، وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهٰذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِثْلَ هٰذَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے، اس نے آپ کی جانب دیکھا پھر کہا: اس کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ میں نے کہا: یہ باعزت لوگوں میں سے ہے، یہ اس بات کے لائق ہے کہ اگر یہ کسی کو پیغامِ نکاح دے تو اس کے ساتھ نکاح کر دیا جائے اور اگر یہ کسی سے سفارش کرے تو اس کی سفارش قبول کر لی جائے اور اگر یہ بات کرے گا تو اس کی بات کو سنا جائے۔ پھر ایک اور آدمی گزرا فرمایا: اس کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ میں نے کہا: یہ مسلمان فقراء لوگوں میں سے ہے یہ اس بات کے لائق ہے کہ اگر یہ بات کرے تو اس کی بات کو نہ سنا جائے اگر یہ پیغام نکاح دے تو اس کے ساتھ کوئی نکاح نہ کرے، اگر یہ کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش کو نا مانا جائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس جیسے لوگوں سے پوری زمین بھری ہوئی ہو تو ان سب سے یہ ایک شخص بہتر ہے۔

✿ سب سے کم درجے والے جنتی کا مقام و مرتبہ ✿

5751- وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً - وَلَيْسَ فِيهَا دَنِيٌّ - الَّذِي يَتَمَنَّى، فَيَقُولُ بِلِسَانٍ طَلْقٍ ذَلْقٍ، وَعَقْلٍ مُجْتَمِعٍ: أَعْطِنِي أَعْطِنِي كَذَا، حَتَّى إِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا لُقِّنَ، فَقِيلَ لَهُ: قُلْ: كَذَا، قُلْ: كَذَا، فَيُقَالُ لَهُ: هُوَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ"

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے اندر سب سے ادنیٰ مرتبے والا (جبکہ جنت کے اندر ادنیٰ مرتبہ کوئی نہیں ہوگا) وہ شخص ہوگا جو یہ تمنا کرے گا اور وہ بڑی فصیح و بلیغ زبان میں کلام کرے گا اور بڑی مجتمع عقل ہوگی اور وہ کہے گا: مجھے اتنی اتنی جگہ دے دے، یہاں تک کہ وہ جب کچھ نہیں پائے گا تو اس کو مانگنے کا طریقہ سکھایا جائے گا (جب وہ اس طرح مانگے گا تو) اس کو کہا جائے گا: وہ تیرے لئے ہے اور اس کی مثل اور بھی تیرے لئے ہے۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور قیامت اس طرح ہیں جیسے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی ✿

5752- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے یہ کہتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کیا۔

5751- صفة الجنة لابن أبي الدنيا - باب أبواب الجنة' حديث:232 صفة الجنة لأبي نعيم الأصبهاني - ذكر أسفل أهل الجنة منزلا ومقاما' حديث:476

5752- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - سورة والنازعات حديث: 4655 صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب قرب الساعة - حديث:5356

Marfat.com

☼ جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

5753- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

☼ صحابی رسول نے، دستِ رسول سے مس کی ہوئی چادر بطور تبرک اپنے کفن کے لئے رکھی ☼

5754- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ مَنْسُوجَةٍ مِنْهَا حَاشِيَتُهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدَيَّ فَجِئْتُ بِهَا لِاَكْسُوكَهَا، فَجَسَّهَا فُلَانٌ - رَجُلٌ سَمَّاهُ -، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا اَحْسَنَ هَذِهِ الْبُرْدَةَ، اكْسُنِيهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَلَمَّا دَخَلَ طَوَاهَا، وَاَرْسَلَ بِهَا اِلَيْهِ، فَقَالَ الْقَوْمُ: وَاللهِ مَا اَحْسَنْتَ، كُسِيَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا اِلَيْهَا، ثُمَّ سَاَلْتَهُ اِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا؟ فَقَالَ: وَاللهِ مَا سَاَلْتُهُ اِيَّاهَا لِاَلْبَسَهَا، وَلَكِنِّي سَاَلْتُهُ اِيَّاهَا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ اَمُوتُ، قَالَ سَهْلٌ: وَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک چادر لے کے آئی جس کی کناریاں بنی ہوئی تھیں۔ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ میں نے اپنے ہاتھ سے تیار کی ہے اور آپ کو پہنانے کے لئے لے کر آئی ہوں۔ فلاں شخص (یہاں پر ان کا نام بھی ذکر کیا ہے) نے اس کو ہاتھ لگا کر کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ چادر کتنی اچھی ہے، آپ مجھے عطا فرما دیجئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر گئے تو اس چادر کو لپیٹا اور اس آدمی کی جانب بھیج دی، لوگوں نے کہا: تو نے یہ کام اچھا نہیں کیا، یہ چادر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنائی گئی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی ضرورت بھی تھی تو نے یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگ لی ہے اور تم جانتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی سائل کو لوٹاتے نہیں ہیں۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ پہننے کے لئے نہیں مانگی بلکہ میں نے اس لئے مانگی ہے تاکہ جب میں مروں تو اس کے اندر مجھے کفن دیا جائے۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ان کا انتقال ہوا تو اسی چادر میں ان کو کفن دیا گیا

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر شریف جنت کے ایک دروازے پر ہے ☼

5755- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ،

5753- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث: 2660 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث: 3584

5754- صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب من استعد الكفن في زمن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 1230 سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب لباس رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 3553

Marfat.com

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "كُنَّا نَقُولُ: الْمِنبَرُ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ"، قَالَ سَهْلٌ: هَلْ تَدْرُونَ مَا التُّرْعَةُ؟ هُوَ الْبَابُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم کہا کرتے تھے کہ منبر جنت کے ایک (مخصوص) دروازے پر ہے۔

پر ہے۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم جانتے ہو کہ ترعۃ کیا ہوتا ہے؟ وہ دروازہ ہوتا ہے۔

☼ صحابہ کرام جو کا آٹا چھانے بغیر اس کی روٹی کھاتے تھے ☼

5756- وَبِإِسْنَادِهِ سَأَلْتُ سَهْلًا: هَلْ رَأَيْتَ النَّقِيَّ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُ النَّقِيَّ حَتَّى قَبَضَ اللّٰهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: هَلْ كَانَتْ لَكُمْ مَنَاخِلُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُ مُنْخُلًا حَتَّى قَبَضَ اللّٰهُ رَسُولَهُ، قُلْتُ: كَيْفَ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ غَيْرَ مَنْخُولٍ؟ قَالَ: نَعَمْ نَنْفُخُهُ، ثُمَّ يَطِيرُ مِنْهُ مَا طَارَ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے میدے کی روٹی دیکھی ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے ''خبز الحواری'' (اس آٹے کی روٹی جس کو بار بار چھانا گیا ہو) نہیں دیکھی یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔ میں نے کہا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تمہارے پاس آٹا چھاننے کے لئے چھلنیاں ہوتی تھیں؟ انہوں نے کہا: میں نے کبھی بھی کوئی چھلنی نہیں دیکھی، یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔ میں نے پوچھا: تم جو کو چھانے بغیر کیسے کھاتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں ہم پھونک مارتے تھے جو اڑنا ہوتا وہ اڑ جاتا (باقی ہم لوگ کھا لیتے)۔

☼ خوش عقیدہ لڑکے نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پس خوردہ کے لئے کسی کو خود پر ترجیح نہیں دی ☼

5757- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَشَرِبَ مِنْهُ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ أَحْدَثُ الْقَوْمِ، وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا غُلَامُ، أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ الْأَشْيَاخَ؟، فَقَالَ الْغُلَامُ: مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِفَضْلِكَ أَحَدًا، فَتَلَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِ الْغُلَامِ

5755- السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب الهدى - باب منبر رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث: 9663 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدى - حديث: 22264

5756- صحيح البخارى - كتاب الأطعمة' باب النفخ في الشعير - حديث: 5100 سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب الحوارى - حديث: 3333

5757- صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب في الشرب - حديث: 2245 صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب استحباب إدارة الماء واللبن ونحوهما عن يمين المبتدء - حديث: 3879

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لایا گیا جس کے اندر پانی تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے پی لیا، آپ کی دائیں جانب ایک کم عمر لڑکا تھا اور بائیں جانب بزرگ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو فرمایا: اے لڑکے! کیا تم مجھے اجازت دیتے ہو کہ میں یہ پانی بزرگوں کو دے دوں؟ اس لڑکے نے کہا: آپ کے پس خوردہ کے حوالے سے میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہیں دیتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پیالہ اس لڑکے کے ہاتھ میں تھما دیا۔

☼ جو بظاہر نیک عمل کر رہا ہو، ضروری نہیں کہ وہ جنتی ہو، اور گنہ گار کا دوزخی ہونا بھی ضروری نہیں ہے ☼

5758- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا تَرَوْنَ، وَاِنَّهُ لَمِنْ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فِيمَا تَرَوْنَ، وَاِنَّهُ لَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ لوگوں کے مطابق جنتیوں والے عمل کر رہا ہوتا ہے لیکن وہ دوزخی ہوتا ہے اور کبھی کوئی بندہ لوگوں کے ذہنوں کے مطابق دوزخیوں والے کام کر رہا ہوتا ہے لیکن وہ جنتی ہوتا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

5759- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا اللہ کی راہ میں ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

☼ حضرت ابو اسید کے ولیمے والے دن ان کی زوجہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبیذ پلایا ☼

5760- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا يَعْقُوبُ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: عَرَّسَ اَبُو اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَانْبَذَتِ امْرَاَتُهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا اَصْبَحَتْ صَفَّتْهُ، وَسَقَتْهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے

5758- صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب لا يقول فلان شهيد - حديث:2763صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:188

5759- صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:2660صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:3584

Marfat.com

شادی کی، ان کی بیوی نے رات کے وقت نبیذ تیار کیا، جب صبح ہوئی تو اس کو صاف کیا اور رسول اکرم ﷺ کو پلایا۔

☼جو ایک مرتبہ حوض کوثر کا جام پی لے گا، اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی☼

5761- وعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، مَنْ وَرَدَ عَلَيَّ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ اَبَدًا، انْظُرُوا اَنْ لَا يَرِدَ عَلَيَّ اَقْوَامٌ اَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُوْنِي، ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

✦✦ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں حوضِ کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا جو میرے پاس آئے گا وہ پیئے گا اور جو پیئے گا اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ اس بات پر غور کرلو کہ میرے پاس ایسی کوئی قوم نہ آئے جن کو میں پہچانتا ہوں اور وہ بھی مجھے پہچانتے ہوں اور پھر میرے اور ان کے درمیان کوئی چیز حائل ہو جائے۔

☼حضرت سہل بن سعد نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا☼

5762- حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي رَوْحٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُوْلُ: رَاَيْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَبُوْلُ بَوْلَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَكَادُ يَسْبِقُهُ قَائِمًا، ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ: اَلَا تَنْزِعُهُمَا؟ قَالَ: رَاَيْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ يَصْنَعُ هَذَا

✦✦ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ بوڑھے آدمی کی طرح پیشاب کر رہے تھے، جس طرح بوڑھے آدمی کا پیشاب نکلنے والا ہو جائے تو وہ کھڑے ہو کر پیشاب کر دیتا ہے، پھر انہوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ میں نے پوچھا: آپ ان کو اتاریں گے نہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے اس ہستی کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے جو مجھ سے بہتر ہیں۔

☼رسول اکرم ﷺ نماز کے لئے دیوار سے بکری کے گزرنے جتنی جگہ چھوڑ کر کھڑے ہوتے تھے☼

5763- حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي رَوْحٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ بَيْنَ

5761- صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب في الحوض - حديث:6224 صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4343

5762- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:45 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في المسح على الخفين - حديث:544

5763- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب سترة المصلي - باب قدر كم ينبغي أن يكون بين المصلي والسترة؟' حديث:483 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب دنو المصلي من السترة - حديث:817

Marfat.com

مُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْجِدَارِ قَدْرُ مَمَرِّ شَاةٍ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کی نماز کی جگہ اور دیوار کے درمیان بکری کے گزرنے جتنی جگہ ہوتی تھی۔

☼رسول اکرم ﷺ کے زخم پر چٹائی کی راکھ لگا کر خون کے بہاؤ کو روکا گیا☼

5764- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي رَوْحٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ جُرْحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ، فَقَالَ: جُرِحَ وَجْهُهُ، وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَهُشِّمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ، وَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ، وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَسْكُبُ عَلَيْهَا بِالْمِجَنِّ، فَلَمَّا رَاَتْ فَاطِمَةُ اَنَّ الدَّمَ لَا يَزِيدُهُ الْمَاءُ اِلَّا كَثْرَةً، اَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ، فَاَحْرَقَتْهُ حَتَّى صَارَ رَمَادًا، ثُمَّ اَلْزَقَتْهُ بِالْجُرْحِ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'ان سے پوچھا گیا: رسول اکرم ﷺ کو غزوۂ احد کے موقع پر زخم کیسے لگا؟ انہوں نے فرمایا: حضور ﷺ کا چہرہ زخمی ہوا، آپ کے دندانِ مبارک شہید ہوئے، اور آپ کے سرمبارک پر خود ٹوٹ گیا، سیدہ فاطمہ بنتِ رسول اللہ ﷺ خون دھوتی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال کے ساتھ پانی بہاتے تھے، جب سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ پانی کی وجہ سے خون مزید بڑھ رہا ہے تو انہوں نے ایک چٹائی لی، اس کو جلایا، جب اس کی راکھ بن گئی تو وہ زخم کے اوپر لگادی، اس طرح خون رک گیا۔

☼رسول اکرم ﷺ کی امت کے ایک لاکھ ستر ہزار لوگ ایک دوسرے کے ہاتھ تھامے جنت میں جائیں گے☼

5765- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعُونَ اَلْفًا وَسَبْعُمِائَةِ اَلْفٍ مُتَمَاسِكِينَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ، كَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الْقَمَرُ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کے ایک لاکھ ستر ہزار لوگ اس طرح جنت میں داخل ہوں گے کہ ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑے ہوئے ہوں گے، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے سودے میں دھوکے سے منع کیا ہے☼

5766- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي

5764- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب التداوی بالرماد' حدیث:2062السنن الکبری للنسائی - کتاب عشرة النساء' معانقة ذی محرم - حدیث:8955

5765- صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب ما جاء فی صفة الجنة وأنها مخلوقة - حدیث:3091صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب الدلیل علی دخول طوائف من المسلمین الجنة بغیر حساب ولا - حدیث:348

Marfat.com

حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے دھوکے کے سودے سے منع فرمایا ہے۔

☼ بندہ اس وقت تک مومن شمار نہیں ہوتا جب تک تقدیر پر ایمان نہیں لاتا ☼

5767- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی الْحَکَمِ الثَّقَفِیُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک وہ تقدیر پر ایمان نہیں لاتا۔

☼ قرآن کریم جس چمڑے میں ہو، اس چمڑے کو آگ نہیں جلاسکتی ☼

5768- حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا ابْنُ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ کَانَ الْقُرْآنُ فِی اِهَابٍ، مَا مَسَّتْهُ النَّارُ

✧✧ احضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر قرآن کسی چمڑے کے اندر ہوتو اس چمڑے کو آگ نہیں جلاسکتی۔

☼ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمعہ کے بعد کھانا کھاتے اور جمعہ کے بعد ہی قیلولہ کرتے تھے ☼

5769- حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِیُّ، ثنا ابْنُ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا کُنَّا نَقِیلُ، وَلَا نَتَغَدَّی، اِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جمعہ کے بعد ہی کھانا کھاتے تھے اور جمعہ کے بعد ہی قیلولہ کرتے تھے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے گھر سحری کر کے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے آتے تھے ☼

5770- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا یَعْقُوبُ بْنُ حُمَیْدٍ، ثنا ابْنُ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ سَهْلِ

5766- المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 5619 معجم الشيوخ لابن جميع الصيداوی - حرف الحاء' من اسمه الحسين - الحسين بن إسماعيل بن محمد بن سعيد بن أبان المحاملی أبو' حديث: 208

5767- شرح أصول الاعتقاد - قوله تعالى : وخلق كل شیء فقدره تقديرا' حديث: 878

5769- صحيح البخاری - كتاب الجمعة' باب قول الله تعالى : فإذا قضيت الصلاة فانتشروا فی الأرض - حديث: 910 صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب صلاة الجمعة حين تزول الشمس - حديث: 1468

5770- صحيح البخاری - كتاب مواقيت الصلاة' باب وقت الفجر - حديث: 561 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام جماع أبواب الأهلة ووقت ابتداء صوم شهر رمضان - باب تأخير السحور' حديث: 1824

Marfat.com

بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنْتُ اَتَسَحَّرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَا يَكُوْنُ سُرْعَتِي، اِلَّا اَنْ اُدْرِكَ الصُّبْحَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سحری کرتا تھا پھر میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ فجر کی نماز پڑھنے کی غرض سے بہت جلدی کرتا تھا۔

☼ صحابہ کرام جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد قیلولہ کرتے تھے ☼

5771- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، قُلْتُ: وَلِمَ؟ قَالَ: كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تُرْسِلُ، فَتَأْخُذُ مِنْ اُصُولِ السِّلْقِ، فَتَطْرَحُهُ فِي قِدْرٍ فَتُكَرْكِرُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ، فَتَجْعَلُهَا فِيهِ، فَكُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ انْصَرَفْنَا اِلَيْهَا، وَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ، وَمَا كُنَّا نَقِيلُ، اِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جمعہ کے دن بہت خوش ہوتے تھے، میں نے پوچھا: کیوں؟ انہوں نے کہا: ایک بڑھیا ہمارے لئے کھانا بھیجا کرتی تھی، وہ چقندر کو ایک ہنڈیا کے اندر ڈال دیتی اور پھر کچھ جو کے دانے پیس کر اس میں ڈال کر سالن پکا کر رکھتی تھی، جب ہم جمعہ کی نماز پڑھ کر فارغ ہو جاتے تو اس کے پاس جاتے، (وہ ہمیں یہ سالن کھانے کے لئے دیتی تھی) اس وجہ سے ہمیں جمعہ کے دن کی بڑی خوشی ہوتی تھی اور ہم جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد قیلولہ کرتے تھے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا قیامت کے دن اکٹھے ہوں گے ☼

5772- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا، وَاَشَارَ بِاِصْبَعَيْهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے یہ کہتے ہوئے رسول اکرم ﷺ نے اپنی دونوں انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا اور ان دونوں کو جدا کر کے دکھایا۔

☼ اگر نحوست کسی چیز میں ہو سکتی ہے تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہو سکتی ہے ☼

5773- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ،

5771- صحيح البخارى - كتاب الجمعة' باب قول الله تعالى: فإذا قضيت الصلاة فانتشروا فى الأرض - حديث:910 صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب صلاة الجمعة حين تزول الشمس - حديث:1468

5772- صحيح البخارى - كتاب الطلاق' باب اللعان - حديث:5002 سنن أبى داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب فى من ضم اليتيم' حديث:4504

Marfat.com

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ -يَعْنِي الشُّؤْمَ- فَهُوَ فِي الْمَسْكَنِ، وَالْمَرْاَةِ، وَالْفَرَسِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم کہتے تھے ''اگر نحوست کسی چیز میں ہوتی تو وہ مکان میں، عورت میں اور گھوڑے میں ہوتی''۔

☼ ایک صحابی کے نکاح کا مہر یہ مقرر ہوا کہ جتنا قرآن ان کو آتا ہے، وہ اپنی بیوی کو سکھائے گا ☼

5774- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جِئْتُ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي، فَقَامَتْ طَوِيلًا لَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَعَّدَ فِيهَا النَّظَرَ وَصَوَّبَهُ، فَلَمَّا طَالَ مُقَامُهَا تَنَحَّتْ وَجَلَسَتْ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصْدِقُهَا إِيَّاهُ؟، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ، فَذَهَبَ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، قَالَ: اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، قَالَ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِزَارِي، قَالَ: "إِنَّ إِزَارَكَ، إِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ، وَإِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ"، فَتَنَحَّى الرَّجُلُ، ثُمَّ قَامَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا، فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ، فَقَالَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟، قَالَ: سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا، لِسُوَرٍ عَدَّدَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور اس نے آ کر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کے پاس آئی ہوں تاکہ اپنے آپ کو آپ کے لئے ہبہ کردوں۔ وہ کافی دیر تک انتظار کرتی رہی لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی جانب نہ دیکھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک نگاہ دیکھ کر آنکھیں جھکا لی تھیں، وہ کافی دیر تک کھڑی رہی، پھر ایک جانب ہو کر بیٹھ گئی، لوگوں میں سے ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو آپ اس کا نکاح میرے ساتھ کر دیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: کیا اس کو حق مہر دینے کے لئے کوئی چیز تیرے پاس موجود ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور کوئی انتظام کرو۔ وہ گئے اور لوٹ کر آ گئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی قسم! مجھے تو کچھ بھی نہیں ملا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور کوئی انتظام کرو اگرچہ لوہے کی کوئی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ وہ گئے اور لوٹ کر آئے اور

5773- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب ما يذكر من شؤم الفرس - حديث: 2724 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطيرة والفأل وما يكون فيه من الشؤم - حديث: 4227

5774- صحيح البخاري - كتاب الوكالة' باب وكالة المرأة الإمام في النكاح - حديث: 2207 صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث: 2632

Marfat.com

کہا: اللہ کی قسم یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ بھی نہیں ملا اور لوہے کی کوئی انگوٹھی بھی نہیں ملی۔ اس نے صرف ازار پہنا ہوا تھا، اس کے اوپر چادر نہیں تھی۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس میرا ازار ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا ازار؟ اگر اس کو تو پہنے گا تو تیری بیوی کے اوپر کچھ نہیں ہوگا اور وہ پہن لے گی تو تیرے اوپر کچھ نہیں ہوگا۔ تو وہ آدمی ایک طرف ہو کر بیٹھ گیا پھر کھڑا ہوا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا کہ وہ واپس جارہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے، اس کو واپس بلوایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تجھے کتنا قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت یاد ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا میں نے تیرا اس کے ساتھ نکاح کردیا ہے اور حق مہر میں تو وہ قرآن اس کو سکھائے گا جو تجھے یاد ہے۔

قیامت کے دن لوگوں کو ایک چٹیل میدان میں جمع کیا جائے گا

5775- وَبِاسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى اَرْضٍ بَيْضَاءَ كَقُرْصَةِ نَقِيٍّ لَيْسَ فِيهَا عَلَمٌ لِاَحَدٍ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو قیامت کے دن ایک چٹیل زمین پر جمع کیا جائے گا جس طرح روٹی کی ٹکیہ ہو، جس میں کوئی نشان نہیں ہوتا۔

دوران نماز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو حضرت ابوبکر مصلیٰ چھوڑ کر پیچھے آ گئے

5776- وَبِاسْنَادِهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَجَاءَ بِلَالٌ اِلٰى اَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّ الصَّلَاةَ قَدْ حَانَتْ، وَحُبِسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَؤُمُّ النَّاسَ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ، فَاَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ، فَتَقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيحِ، وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ، فَاِذَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ، فَاَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ اَبُو بَكْرٍ يَدَهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ رَجَعَ اَبُو بَكْرٍ الْقَهْقَرَى وَرَاءَهُ حَتّٰى رَجَعَ فِي الصَّفِّ، فَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلّٰى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: "اَيُّهَا النَّاسُ، مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ اَخَذْتُمْ بِالتَّصْفِيحِ، اِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ، فَمَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ، فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، فَاِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ اَحَدٌ اِلَّا الْتَفَتَ اِلَيْهِ. يَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ حِينَ اَشَرْتُ اِلَيْكَ؟ "، قَالَ: مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ اَبِي قُحَافَةَ اَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے، آپ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف کی جانب تشریف لے

5775- صحيح البخاري - كتاب الرقاق، باب: يقبض الله الأرض يوم القيامة - حديث:6166 صحيح مسلم - كتاب صفة القيامة والجنة والنار، باب في البعث والنشور وصفة الأرض يوم القيامة - حديث:5105

5776- صحيح البخاري - كتاب الأذان، أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس، حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة، باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

Marfat.com

گئے، نماز کا وقت ہوگیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور آکر عرض کی: اے ابوبکر! نماز کا وقت ہوگیا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیر ہوگئی ہے آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے؟ انہوں نے کہا: اگر آپ کہتے ہو تو میں پڑھا دیتا ہوں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کی اقامت کہی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز پڑھانے کے لئے آگے ہوگئے (نماز شروع کردی)۔ اسی اثناء میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو لوگوں نے تصفیق کرنا شروع کردی (یعنی تالیاں بجانا شروع کردیں)۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی نماز میں اِدھر اُدھر توجہ نہیں کیا کرتے تھے۔ جب لوگوں نے زیادہ تصفیق کی تو تب ان کی توجہ ہوئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صف میں آچکے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اشارہ بھی کیا لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ بلند کئے، اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور الٹے پاؤں پیچھے آگئے اور آکر صف میں شامل ہوگئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے، لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوگئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی جانب متوجہ ہوگئے اور فرمایا: لوگو! تمہیں کیا ہوگیا ہے جب تمہیں نماز کے اندر کوئی ضرورت ہو تو تم تالیاں بجانا شروع کردیتے ہو، یہ تالیاں بجانا تو عورتوں کا کام ہے، آئندہ سے کسی شخص کو نماز کے اندر (امام کو کسی بات پر متنبہ کرنے کی) کوئی ضرورت ہو تو وہ ''سبحان اللہ'' کہہ دے اور جو یہ ''سبحان اللہ'' کہے وہ اس کی طرف توجہ کرے۔ اے ابوبکر! جب میں نے تجھے اشارہ کردیا تھا تو پھر تم نے نماز جاری کیوں نہ رکھی؟ انہوں نے عرض کی: ابن ابی قحافہ کی یہ جرأت نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول کے آگے کھڑا ہوکر نماز پڑھائے۔

☼ ہجری تاریخ کا آغاز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ تشریف لانے پر ہوا ☼

5777- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا أَصَابَ النَّاسُ الْعَدَدَ، مَا عَدُّوا مِنْ مَبْعَثِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا مِنْ وَفَاتِهِ، وَلَا عَدُّوا إِلَّا مِنْ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ

✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگ جو تاریخ شمار کرتے ہیں، یہ نہ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے شمار ہوئی ہے اور نہ آپ کی وفات سے شمار ہوئی بلکہ اس کا شمار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ تشریف لانے سے شروع ہوا۔

☼ جو مسجد میں خیر سیکھنے یا سکھانے آیا، وہ مجاہد ہے، اور دنیاوی باتیں کرنے والا خائب و خاسر ہے ☼

5778- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ مَسْجِدِي هَذَا لِيَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ لِيُعَلِّمَهُ، كَانَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَمَنْ دَخَلَهُ لِغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ أَحَادِيثِ النَّاسِ، كَانَ بِمَنْزِلَةِ مَنْ يَرَى مَا يُعْجِبُهُ وَهُوَ شَيْءٌ غَيْرُهُ

5777- صحيح البخاري - كتاب المناقب باب التاريخ - حديث: 3739 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الهجرة، حديث: 4227

Marfat.com

✦✦ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو میری اس مسجد میں خیر کی تعلیم لینے کے لئے آیا یا سکھانے کے لئے آیا وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے اور جو اس مسجد میں دنیا کی باتیں کرنے کے لئے آیا وہ اس شخص کی طرح ہے جو ایسی چیز دیکھتا ہے جو اس کو پسند ہے لیکن وہ چیز ہوتی کچھ اور ہے۔

الْمَكِّيُّونَ عَنْ اَبِی حَازِمٍ

مکی راویوں کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ

حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور قیامت اس طرح ہیں جیسے شہادت کی انگلی درمیانی انگلی سے جڑی ہے ☼

5779- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اَبُو حَازِمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهٰذِهِ مِنْ هٰذِهِ، وَاَشَارَ سُفْيَانُ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى

✦✦ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ انگلی اور یہ انگلی۔ یہ کہتے ہوئے حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔

☼ جس دن مسجد میں منبر لایا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے اوپر نماز پڑھائی، سجود و قعود اتر کر کیے ☼

5780- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا اَبُو حَازِمٍ قَالَ: سَاَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ: مِنْ اَيِّ شَيْءٍ مِنْبَرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَمَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ هُوَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، هُوَ مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ. عَمِلَهُ لَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةَ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَعِدَ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ قَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى فَسَجَدَ، ثُمَّ صَعِدَ، ثُمَّ قَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى، ثُمَّ سَجَدَ

✦✦ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر کس چیز کا بنا ہوا تھا؟ انہوں نے فرمایا: آج لوگوں کے اندر اس حوالے سے مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی نہیں ہے، یہ جنگل

5779- صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - سورة والنازعات' حديث:4655 صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب قرب الساعة - حديث:5356

5780- صحيح البخاری - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی السطوح والمنبر والخشب - حديث:373 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب جواز الخطوة والخطوتين فی الصلاة - حديث:879

Marfat.com

کے جھاؤ کا درخت ہے۔ فلاں عورت کے آزاد کردہ فلاں غلام نے اس کو بنایا تھا (یہاں پر انہوں نے اس عورت کا نام بھی ذکر کیا اور اس کے آزاد کردہ کا بھی) میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ اس کے اوپر تشریف فرما ہوئے تو قبلہ کی جانب رخ کیا، تکبیر کہی اور پھر قرأت کی اور پھر رکوع کیا پھر نیچے اترے اور سجدہ کیا پھر دوبارہ اس کے اوپر چڑھ گئے اور پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر نیچے اترے اور سجدہ کیا۔

☼حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی تعظیم میں امامت کے دوران مصلیٰ چھوڑ دیا☼

5781- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي شَيْءٍ وَقَعَ بَيْنَهُمْ، حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَذَّنَ بِلَالٌ، فَاحْتَبَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوفَ، فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ الَّذِي يَلِي أَبَا بَكْرٍ أَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيحِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الْتَفَتَ، فَأَبْصَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اثْبُتْ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ شُكْرًا لِلَّهِ، وَرَجَعَ الْقَهْقَرَى، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ اللَّهُ لِيَرَى: ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْحَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ، فَقَالَ: "يَا أَيُّهَا النَّاسُ، مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيحِ؟ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ، وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللهِ"

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ بنی عمرو بن عوف کے درمیان ہونے والے تنازع کی صلح کروانے کے لئے تشریف لے گئے، ان لوگوں کا جھگڑا ہوا گیا تھا اور ان لوگوں نے ایک دوسرے پر سنگ باری بھی کی۔ نماز کا وقت ہو گیا، حضرت بلال نے اذان دی۔ رسول اکرم ﷺ کو کچھ دیر تھی، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آگے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھانے لگ گئے، اسی اثنا میں رسول اکرم ﷺ تشریف لے آئے تو رسول اکرم ﷺ صفوں سے آگے گزرنا شروع ہو گئے جب آپ اس صف تک پہنچ گئے جس سے آگے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے تو لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیں اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایسے شخص تھے کہ نماز کے دوران کسی جانب توجہ کرتے ہی نہیں تھے۔ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کی تالیوں کا شور سنا، تب توجہ کی، انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھ لیا۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کی جانب ٹھہرے رہنے کا اشارہ کیا۔ لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آسمان کی جانب اپنا سر اٹھایا اور اللہ کا شکر ادا کیا اور الٹے قدموں پیچھے لوٹ آئے۔ رسول اکرم ﷺ آگے بڑھے اور نماز پڑھائی، جب رسول اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو

5781- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث: 668

Marfat.com

ہماری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں آگے ٹھہرنے کا اشارہ کردیا تھا تو تم آگے کیوں نہ ٹھہرے رہے؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ کو یہ بات دیکھنا پسند نہیں ہے کہ ابن ابی قحافہ اللہ کے رسول کے آگے کھڑا ہو۔ پھر رسول اکرم ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تمہیں کیا ہے؟ جب نماز کے اندر تمہیں کسی چیز کی ضرورت پڑتی ہے تو تم تالیاں بجانے لگ جاتے ہو تالیاں عورتوں کا کام ہے مرد تسبیح کریں آئندہ سے کسی شخص کو نماز کے اندر (امام کو کسی بات پر متنبہ کرنے کی) ضرورت ہو تو وہ ''سبحان اللہ'' کہے۔

☼ایک خاتون نے خود کو حضور ﷺ کی بارگاہ ہبہ کیا، حضور ﷺ نے اس کا نکاح ایک صحابی سے کردیا☼

5782- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: كُنْتُ فِي الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَرَأْ فِيَّ رَأْيَكَ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنْكِحْنِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ، قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَتْ، فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنْكِحْنِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ تُعْطِيهَا إِيَّاهُ؟، قَالَ: لَا، قَالَ: فَاذْهَبْ فَاطْلُبْ شَيْئًا، فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، قَالَ: اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟، قَالَ: نَعَمْ، سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا، قَالَ: اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے پاس کچھ لوگوں میں موجود تھا، ایک خاتون رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئی اور اس نے آ کر عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں نے اپنے آپ کو آپ کے لئے ہبہ کیا۔ آپ میرے بارے میں غور و فکر فرما لیجئے۔ ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو آپ اس کا نکاح میرے ساتھ کر دیجئے۔ رسول اکرم ﷺ خاموش رہے، وہ عورت اٹھ کر کھڑی ہوئی، اس نے پھر اسی طرح کہا۔ اس آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو آپ اس کا میرے ساتھ نکاح کر دیں۔ رسول اکرم ﷺ نے اس آدمی سے پوچھا: کیا تیرے پاس حق مہر کے طور پر دینے کے لئے کوئی چیز ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور کوئی انتظام کرو۔ وہ گئے اور لوٹ کر آگئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ مجھے تو کچھ بھی نہیں ملا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور کوئی انتظام کرو اگرچہ لوہے کی کوئی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ وہ گئے اور لوٹ کر آئے اور کہا: یارسول اللہ ﷺ مجھے کچھ بھی نہیں ملا اور لوہے کی کوئی انگوٹھی بھی نہیں ملی۔ حضور ﷺ نے پوچھا: تجھے کتنا قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت یاد ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جا میں نے تیرا اس کے ساتھ نکاح کردیا

5782- صحيح البخاري - كتاب الوكالة' باب وكالة المرأة الإمام في النكاح - حديث: 2207 صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث: 2632

Marfat.com

ہے اور حق مہر میں تو وہ قرآن اس کو سکھائے گا جو تجھے یاد ہے۔

☼غزوہ احد کے موقع پر سیدہ فاطمہ نے حضور ﷺ کا زخم دھویا تھا حضرت علی نے پانی ڈالا☼

5783- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: اخْتَلَفَ النَّاسُ: بِأَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ، فَسَأَلُوا سَهْلًا وَكَانَ مِنْ آخِرِ مَنْ بَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، فَقَالَ: مَا بَقِيَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، كَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَأْتِي بِالْمَاءِ فِي تُرْسِهِ، فَأَخَذَ حَصِيرًا فَأُحْرِقَ، وَحُشِيَ بِهِ جُرْحُهُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: لوگوں کا اس بارے میں اختلاف ہوگیا کہ غزوہ احد کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کے زخموں کا کس چیز کے ساتھ علاج کیا گیا تھا۔ ان لوگوں نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا اور رسول اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے مدینہ میں یہ آخری صحابی تھے۔ انہوں نے کہا: اس حوالے سے مسلمانوں میں مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی بھی باقی نہیں بچا ہے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا رسول اکرم ﷺ کے چہرۂ اطہر سے خون دھو رہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال کے اندر پانی ڈال کر لا رہے تھے۔ انہوں نے ایک چٹائی پکڑی اور اس کو جلایا اور اس کے ساتھ آپ کے زخم کو بھر دیا (اس طرح خون تھم گیا۔

☼جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے☼

5784- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت کے اندر ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخُو سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

محمد بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ (سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ کے بھائی) کی ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼چٹائی جلا کر اس کی راکھ رسول اکرم ﷺ کے زخم میں بھر کر خون روکا گیا☼

5785- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ

5783- سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب التداوى بالرماد حديث:2062 السنن الكبرى للنسائى - كتاب عشرة النساء' معانقة ذى محرم - حديث:8955

5784- صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:2660 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:3584

Marfat.com

مُحَمَّدِ بنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السُّكَّرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَاَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ: بِاَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ؟، فَقَالَ: مَا بَقِيَ عَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ اَحَدٌ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّي، كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَنْقُلُ الْمَاءَ فِي تُرْسِهٖ، وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ الدَّمَ، وَاُحْرِقَ حَصِيرٌ، فَحُشِيَ بِهٖ

✧✧ محمد بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: غزوہ احد کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زخموں کا علاج کس طرح کیا گیا؟ انہوں نے کہا: اس حوالے سے مجھ سے زیادہ جاننے والا روئے زمین پر کوئی شخص باقی نہیں بچا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال کے اندر پانی لا رہے تھے اور سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا خون دھو رہی تھیں اور پھر ایک چٹائی کو جلایا گیا اور اس کی راکھ کے ساتھ زخم کو بھر دیا گیا۔

زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت زمعہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا، ابھی آپ کا اونی جبہ تیاری کے مراحل میں تھا☼

5786- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَا: ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَهٗ جُبَّةُ صُوفٍ فِي الْحِيَاكَةِ

✧✧ حضرت زمعہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا آپ کا اونی جبہ ابھی تیاری کے مراحل میں تھا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لئے بنوایا گیا خوبصورت جبہ، صحابی کی فرمائش پر اس کو دے دیا☼

5787- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حِيكَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ مِنْ اَنْمَارٍ مِنْ صُوفٍ اَسْوَدَ، وَجُعِلَ لَهَا ذُؤَابَتَانِ مِنْ صُوفٍ اَبْيَضَ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَجْلِسِ وَهِيَ عَلَيْهِ، فَضَرَبَ عَلَى فَخِذِهٖ: اَلَا تَرَوْنَ مَا اَحْسَنَ هٰذِهِ الْحُلَّةَ؟ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ:

5785- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب التداوی بالرماد' حدیث:2062السنن الکبری للنسائی - کتاب عشرۃ النساء' معانقۃ ذی محرم - حدیث:8955

5786- مسند الطیالسی - سہل بن سعد الساعدی' حدیث:1034معجم ابن المقرء' حدیث:308

5787- صحیح البخاری - کتاب الجنائز' باب من استعد الکفن فی زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث:1230سنن ابن ماجہ - کتاب اللباس' باب لباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث:3553

Marfat.com

يَا رَسُوْلَ اللهِ، اكْسُنِي هَذِهِ الْحُلَّةَ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُئِلَ شَيْئًا لَمْ يَقُلْ لِشَيْءٍ يُسْأَلُهُ قَطُّ: لَا، قَالَ: نَعَمْ، فَدَعَا بِمُعَقَّدَتَيْنِ فَلَبِسَهَا، فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ الْحُلَّةَ، وَأَمَرَ بِمِثْلِهَا تُحَاكُ لَهُ، فَمَاتَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِي الْمَحَاكَةِ"

✧✧ حضرت زمعہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کے لئے کالی اون کا ایک حلہ بنا گیا اور اس کے لئے سفید اون کی دو کناریاں رکھی گئیں۔ رسول اکرم ﷺ مجلس کی جانب تشریف لے آئے اور وہ حلہ مبارک آپ کے اوپر تھا تمام آپ ﷺ نے اپنی ران پر اس کو رکھا اور فرمایا: تم دیکھ نہیں رہے کہ یہ حلہ کتنا خوبصورت ہے؟ ایک دیہاتی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ حلہ مجھے عطا فرد یجئے۔ رسول اکرم ﷺ کی عادتِ کریمہ تھی کہ آپ سے کوئی چیز جب بھی مانگ لی جاتی تو آپ انکار نہیں کرتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ آپ ﷺ نے اس کو دونوں کناریوں سمیت منگوایا اور اس کو پہنا دیا۔ حضور ﷺ نے دو چادریں منگوا کر خود ان کو پہن لیا اور وہ حلہ دیہاتی کو دے دیا۔ اور اسی جیسا حلہ مزید بنانے کا حکم دے دیا۔ رسول اکرم ﷺ کا انتقال ہو گیا اور وہ حلہ ابھی کاریگر کے پاس تیاری کے مراحل میں تھا۔

☼ دنیا کی قدر، اللہ کی بارگاہ میں مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو، وہ کسی کافر کو اس میں سے کچھ بھی نہ دیتا ☼

5788- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا جَدِّي عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَوْ عَدَلَتِ الدُّنْيَا عِنْدَ اللهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، مَا أَعْطَى كَافِرًا مِنْهَا شَيْئًا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دنیا کی قدر و قیمت مکھی کے پر کے برابر بھی ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس میں سے کافر کو کچھ بھی نہ دیتا۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو حازم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ ایک موقع پر رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی ☼

5789- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هَارُوْنُ بْنُ حَاتِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ بَيْنَ الْأَنْصَارِ كَوْنٌ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

5788- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب مثل الدنيا - حديث:4108سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في هوان الدنيا على الله عز وجل' حديث:2298

5789- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

Marfat.com

لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: إِنِ احْتُبِسْتُ، فَأَقِمِ الصَّلَاةَ، وَمُرْ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَصَلَّى خَلْفَهُ

✧✧ محمد بن عبدالرحمن ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انصار کے درمیان کوئی جھگڑا ہو گیا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان صلح کروانے کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر مجھے دیر ہو جائے تو تم نماز کی اقامت کہہ دینا اور ابوبکر سے کہنا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لائے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

أَبُو حَفْصٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ وَاسْمُهُ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَفْصٍ

حضرت ابوحفص طائفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

ان کا نام ''عبدالسلام بن حفص'' ہے

☼ جس نے عرفہ کے دن کا روزہ رکھا' اس کے دو سالوں کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ☼

5790- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا أَبُو حَفْصٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُ سَنَتَيْنِ مُتَتَابِعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوحفص طائفی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عرفہ کے دن کا روزہ رکھا اس کے مسلسل دو سالوں کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

☼ زنا کا اقرار کرنے والے مرد کو حد لگائی گئی' منکرہ خاتون کو چھوڑ دیا گیا ☼

5791- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَفْصٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَأَقَرَّ عِنْدَهُ أَنَّهُ زَنَى بِامْرَأَةٍ سَمَّاهَا، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَرْأَةِ، فَسَأَلَهَا عَنْ

5790- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب السحور' باب فضل يوم عرفة إلا بعرفة - حديث:1139 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' ما قالوا في صوم يوم عرفة بغير عرفة - حديث:9560

5791- سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب رجم ماعز بن مالك - حديث:3870 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22297

Marfat.com

ذٰلِكَ، فَانْكَرَتْ اَنْ تَكُونَ زَنَتْ، فَجَلَدَهُ الْحَدَّ وَتَرَكَهَا

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے ایک عورت کا نام لے کر بتایا کہ میں نے اس کے ساتھ زنا کرلیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت سے معلومات لیں تو اس نے زنا کا انکار کردیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اقرار کرنے والے مرد کو کوڑے مارے اور عورت کو چھوڑ دیا۔

عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے ولیمے میں گئے، دولہن نے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مہمان نوازی کی ☼

5792- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: دُعِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى وَلِيمَةِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقُمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دُعِيَ، فَاَطْعَمَنَا خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ، ثُمَّ اِنَّ الْخَادِمَ الَّتِي تُطْعِمُنَا الطَّعَامَ، وَتَسْقِينَا الشَّرَابَ لَلْعَرُوسُ الَّتِي بِهَا

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک انصاری کے ولیمہ کی دعوت دی گئی، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دعوت پر چلے گئے۔ انہوں نے ہمیں جو کی روٹی کھلائی پھر وہ خادمہ جو ہمیں کھانا کھلا رہی تھی اور مشروب پلا رہی تھی یہ وہی دلہن تھی جس کا نکاح ہوا تھا۔

رِوَايَةُ الْبَصْرِيِّينَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

بصریین کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت معمر بن راشد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ دوران نماز امام کو کسی بات پر متنبہ کرنا ہو تو مرد ''سبحان اللہ'' کہیں، عورتیں تصفیق کریں ☼

5793- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اِذْ قِيلَ لَهُ: كَانَ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَاَهْلِ قُبَاءَ شَيْءٌ، فَقَالَ: قَدِيمٌ قَدْ كَانَ

5793- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث: 668

Marfat.com

ذٰلِكَ، كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ جِيْءَ فَقِيلَ لَهُ: قَدْ صَارَ بَيْنَ اَهْلِ قُبَاءَ شَيْءٌ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَابْطَاَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ بِلَالٌ لِاَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَلَا اُقِيمُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ، فَاَقَامَ فَقَدَّمَ النَّاسُ اَبَا بَكْرٍ، فَبَيْنَا هُوَ يُصَلِّي اَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَشُقُّ الصُّفُوفَ حَتّٰى قَامَ خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَجَعَلُوا يُصَفِّحُونَ، وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا اَكْثَرُوا الْتَفَتَ، فَاِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ خَلْفَهُ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ كَمَا هُوَ، فَنَكَصَ اِلَى وَرَائِهِ وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لِاَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا مَنَعَكَ اِذْ اَمَرْتُكَ اَنْ لَا تَكُونَ صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِابْنِ اَبِي قُحَافَةَ اَنْ يَتَقَدَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَاْنُ التَّصْفِيقِ فِي الصَّلَاةِ، اِنَّمَا التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت معمر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں: ہم حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، ان کو کہا گیا: بنی عمرو بن عوف اور اہل قباء کے درمیان کچھ دیرینہ رنجش تھی؟ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے کہ آپ کے پاس کوئی شخص آیا اور آپ کو بتایا گیا کہ اہل قباء کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہو گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے، واپس آنے میں دیر ہو گئی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نماز کی جماعت کروا دیں گے؟ انہوں نے کہا: جیسے آپ کہو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو آگے کر دیا، وہ نماز پڑھا رہے تھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور آپ صفوں کو چیرتے ہوئے آگے آئے حتیٰ کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تالیاں بجانے لگ گئے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز کے دوران کسی چیز کی طرف توجہ نہیں دیا کرتے تھے، جب انہوں نے تالیاں بہت زیادہ بجانا شروع کیں تو انہوں نے توجہ کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اشارتاً کہا: جس طرح کھڑے ہیں اسی طرح نماز پڑھاتے رہیں لیکن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پیچھے آ گئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے، جب نماز سے فارغ ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب میں نے تمہیں کہا تھا کہ تم نماز پڑھاتے رہو تو پھر تم نے نماز جاری کیوں نہیں رکھی؟ انہوں نے عرض کیا: ابن ابی قحافہ میں یہ جرأت نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول کے آگے کھڑا ہو کر نماز پڑھائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کے اندر تالیاں کیوں بجائی جاتی ہیں؟ مرد "سبحان اللہ" کہتے ہیں اور عورتیں تالیاں بجاتی ہیں۔

☼ تعلیم قرآن کو بطور حق مقرر کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کا نکاح پڑھایا ☼

5794- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، "

5794- صحيح البخاری - كتاب الوكالة' باب وكالة المرأة الإمام فی النكاح - حديث: 2207صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث: 2632

Marfat.com

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَتْهُ امْرَاَةٌ، فَوَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ فَصَمَتَ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا؟ فَقَالَ: اَلَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: فَهَلْ تَقْرَاُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: سُوْرَةَ كَذَا وَسُوْرَةَ كَذَا، فَقَالَ: قَدْ اَمْلَكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، فَرَاَيْتُهُ يَمْضِي وَهِيَ تَتْبَعُهُ"

✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک خاتون آئی اور اس نے اپنے آپ کو رسول اکرم ﷺ کے لئے ہبہ کردیا لیکن رسول اکرم ﷺ خاموش رہے۔ ایک آدمی نے اٹھ کر عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اگر اس عورت کی آپ کو ضرورت نہیں ہے تو اس کا نکاح آپ مجھ سے کردیں۔ رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا: نہیں یارسول اللہ ﷺ کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو کچھ قرآن پڑھتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کتنا؟ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے اس کا تیرے ساتھ نکاح کردیا ہے حق مہر کے طور پر جتنا قرآن تجھے یاد ہے تو اس کو سکھائے گا۔ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ اس خاتون کو اپنے ساتھ لے کر جارہے تھے۔

☼ اللہ تعالیٰ خود کریم ہے، وہ کرم کو پسند کرتا ہے، اچھے اخلاق کو پسند کرتا ہے بداخلاقی کو ناپسند کرتا ہے ☼

5795- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْاَسَدِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ، وَيُحِبُّ مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ، وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا

✧ حضرت معمر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کریم ہے، وہ کرم کو پسند کرتا ہے، اچھے اخلاق کو پسند کرتا ہے اور برے اخلاق کو ناپسند کرتا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی امت کے ستر ہزار یا ستر لاکھ لوگ بلاحساب جنت میں جائیں گے ☼

5796- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعُوْنَ اَلْفًا، اَوْ سَبْعُمِائَةِ اَلْفٍ، بِغَيْرِ حِسَابٍ

5795- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث سمرة بن جندب - حديث:138 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:3005

5796- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب ما جاء في صفة الجنة وأنها مخلوقة - حديث:3091 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب الدليل على دخول طوائف من المسلمين الجنة بغير حساب ولا - حديث:348

Marfat.com

✧✧ حضرت معمر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار یا ستر لاکھ لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ

حضرت حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼دوران نماز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضرت ابوبکر نے مصلیٰ امامت چھوڑ دیا☼

5797- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی حَازِمِ بْنِ دِینَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى بَنِی عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِی لِحَاءٍ كَانَ بَيْنَهُمْ، فَحَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَقَالَ بَلَالٌ: اُقِيمُ يَا اَبَا بَكْرٍ وَتُصَلِّی بِالنَّاسِ، فَاَقَامَ بَلَالٌ، وَتَقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرِقُ الصُّفُوفَ، فَصَفَّحَ النَّاسُ، وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ لَا يَكَادُ يَلْتَفِتُ فِی صَلَاتِهِ، فَاَكْثَرَ الْقَوْمُ التَّصْفِيحَ، فَالْتَفَتَ اَبُو بَكْرٍ فَاِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرِقُ الصُّفُوفَ، فَتَاَخَّرَ اَبُو بَكْرٍ، فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَكَانَكَ، فَتَاَخَّرَ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ مَا لَكَ حِينَ اَوْمَاْتُ اِلَيْكَ اَقِمْ مَكَانَكَ، لَمْ تَقُمْ؟ قَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ اَبِی قُحَافَةَ اَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ: مَا لَكُمْ اِذَا نَابَكُمْ اَمْرٌ صَفَّحْتُمْ؟ سَبِّحُوا، اِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف کے پاس ایک جھگڑا نمٹانے کے لئے تشریف لے گئے۔ نمازِ عصر کا وقت ہوگیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوبکر! میں اقامت کہتا ہوں اور آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے، لوگوں کو نماز پڑھانا شروع کی، اسی اثنا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور آپ صفوں کو چیرتے ہوئے آگے آگئے، لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز کے دوران کسی چیز کی طرف توجہ نہیں دیا کرتے تھے، جب انہوں نے تالیاں بہت زیادہ بجانا شروع کیں تو تب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے توجہ کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے تشریف لا چکے تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی جگہ پر ٹھہرے رہنے کا اشارہ بھی کیا، لیکن وہ پھر بھی پیچھے ہٹ گئے، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جب میں نے تمہیں اپنی جگہ پر ٹھہرے رہنے کا اشارہ کر دیا تھا تو پھر تم اپنی جگہ پر کیوں نہ ٹھہرے رہے؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابن ابی قحافہ میں یہ جرأت نہیں ہے

5797- صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث: 668

Marfat.com

کہ وہ اللہ کے رسول کی امامت کروائے۔ حضور ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: تمہیں کیا ہے؟ جب تمہیں کوئی معاملہ پیش آتا ہے تو تم تالیاں بجاتے ہو، تم تسبیح کہا کرو تالیاں بجانا عورتوں کا کام ہے۔

نکاح کے عوض عورت کو کوئی نہ کوئی چیز بطور حق مہر ضروری دینی چاہیے

5798- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثنا اَبُو حَفْصٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ رَوْحٍ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَوِّضُوهُنَّ وَلَوْ بِسَوْطٍ يَعْنِي: فِي التَّزْوِيجِ

حضرت حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں، حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان (خواتین) کو کوئی نہ کوئی معاوضہ (یعنی حق مہر) ضرور دو اگرچہ ایک کوڑا (چابک) ہی دے دو یعنی نکاح کرنے میں۔

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

عین نماز میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، رسول اکرم ﷺ کی تعظیم بجا لائے

5799- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ عَوْفٍ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ اَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ اِنْ حَضَرَتِ الْعَصْرُ وَلَمْ آتِكَ، فَمُرْ اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَلَمَّا حَضَرَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ اَذَّنَ وَاَقَامَ، ثُمَّ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ، قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ، فَشَقَّ بِالنَّاسِ حَتَّى قَامَ خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَصَفَّحَ الْقَوْمُ، فَكَانَ اَبُو بَكْرٍ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْرُغَ، فَلَمَّا رَاَى التَّصْفِيحَ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْتَفَتَ، فَرَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، فَاَوْمَا اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ امْضِهِ وَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا، قَالَ: فَلَبِثَ اَبُو بَكْرٍ هُنَيْهَةً فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَشَى الْقَهْقَرَى، فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ اِذْ اَوْمَاْتُ اِلَيْكَ اَنْ لَا تَكُونَ مَضَيْتَ؟، قَالَ: لَمْ يَكُنْ لِابْنِ اَبِي قُحَافَةَ اَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَقَالَ لِلْقَوْمِ: اِذَا رَابَكُمْ اَمْرٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْتُصَفِّقِ النِّسَاءُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَارِمٍ

5799- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث: 668

Marfat.com

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنی عمرو بن عوف کے درمیان جھگڑا ہو گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ اطلاع پہنچی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (ظہر کی) نماز پڑھائی اور پھر صلح کروانے کے لئے ان کے پاس تشریف لے گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال سے فرمایا: اگر عصر کی نماز کا وقت ہو جائے اور میں نہ آؤں تو ابوبکر سے کہنا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے۔ جب نمازِ عصر کا وقت ہو گیا تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا تو وہ آگے بڑھے، انہوں نے نماز پڑھانا شروع کر دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے، لوگوں پر یہ شاق گزرا حتیٰ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو چیرتے ہوئے آگے تشریف لے آئے اور اس صف کے اندر آکر کھڑے ہو گئے جس سے آگے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔ لوگوں نے تالی بجانا شروع کی، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کر لیتے تھے تو کسی طرف بھی توجہ نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ نماز مکمل کر لیتے۔ جب انہوں نے تالیاں بجتی ہوئی سنیں اور دیکھا کہ یہ سلسلہ رک ہی نہیں رہا تو انہوں نے توجہ کی اور اپنے پیچھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز جاری رکھنے کا اشارہ کیا۔ لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فوراً الحمد للہ کی اور پھر پیچھے ہٹ کر آ گئے، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھا تو آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تجھے یہ اشارہ کر دیا تھا تو پھر تمہیں نماز جاری رکھنے سے کس چیز نے روکا؟ آپ نے عرض کیا: ابن ابی قحافہ میں یہ جرأت نہیں ہے کہ وہ اللہ کے نبی کی امامت کروائے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا: جب تمہیں کوئی معاملہ شک میں ڈالے (اور اس پر امام صاحب کو متوجہ کروانا مقصود ہو) تو مرد "سبحان اللہ" کہیں اور عورتیں تصفیق کریں۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت "عارم رحمۃ اللہ علیہ" کے ہیں۔

☼ جس کو ۶۰ سال عمر مل گئی، اس کے پاس کوئی عذر باقی نہیں رہتا ☼

5800- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا بَلَّغَ اللهُ الْعَبْدَ سِتِّينَ، فَقَدْ أَعْذَرَ إِلَيْهِ وَأَبْلَغَ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ بندے کی عمر ساٹھ سال کر دیتا ہے تو اس کے تمام عذر ختم کر دیتا ہے اور عمر (کے معاملے) میں اس کو انتہاء تک پہنچا دیتا ہے۔

☼ قرآن کی تعلیم حق مہر قرار دے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کا نکاح کر دیا ☼

5801- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا

5800- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق ' باب العمر الغالب - حديث:3174 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير ' تفسير سورة الملائكة - حديث:3536

Marfat.com

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا لِي فِي النِّسَاءِ الْيَوْمَ مِنْ حَاجَةٍ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ: مَا عِنْدَكَ؟ فَقَالَ: مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ، فَقَالَ: أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، قَالَ: مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ، قَالَ: فَمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَارِمٍ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی، اس نے اپنے آپ کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کر دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: آج مجھے عورتوں کی حاجت نہیں ہے۔ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ اس کی میرے ساتھ شادی کر دیجئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: (اس کو دینے کے لئے) تیرے پاس کیا ہے؟ اس نے کہا: میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دو اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی دے دو۔ اس نے کہا: میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے قرآن کتنا یاد ہے؟ اس نے بتا دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے اس کا تیرے ساتھ نکاح کر دیا اور حق مہر میں تو اتنا قرآن اس کو سکھائے گا جتنا قرآن تجھے یاد ہے۔

❁ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ عارم راوی کے ہیں

☼ گھر میں سانپ دکھائی دے تو ایک بار اس سے پناہ مانگو، پھر بھی نہ جائے تو مار ڈالو ☼

☼ صحابی نے گھر میں موجود ایک سانپ کو نیزہ مارا، سانپ تو مر گیا، لیکن مارنے والا بھی جان سے گیا ☼

5802- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ فَتًى مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، فَخَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَرَجَعَ مِنَ الطَّرِيقِ يَنْظُرُ إِلَى أَهْلِهِ، فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَةٍ قَائِمَةٍ فِي الْحُجْرَةِ، فَبَوَّأَ إِلَيْهَا الرُّمْحَ، فَقَالَتِ: ادْخُلِ انْظُرْ مَا فِي الْبَيْتِ، فَدَخَلَ فَإِذَا هُوَ بِحَيَّةٍ مُتَطَوِّقَةٍ عَلَى فِرَاشِهِ، فَانْتَظَمَهَا بِرُمْحِهِ، ثُمَّ رَكَزَ الرُّمْحَ فِي الدَّارِ، وَانْتَفَضَتِ الْحَيَّةُ وَانْتَفَضَ الرَّجُلُ، فَمَاتَتِ الْحَيَّةُ وَمَاتَ الرَّجُلُ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "إِنَّهُ نَزَلَ الْمَدِينَةَ جِنٌّ مُسْلِمُونَ، أَوْ قَالَ: لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرُ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَتَعَوَّذُوا مِنْهُ، فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ"

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری نوجوان کی نئی نئی

5801- صحيح البخاري - كتاب الوكالة' باب وكالة المرأة الإمام في النكاح - حديث: 2207 صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث: 2632

5802- مسند الروياني - حميد بن زياد' حديث: 1025

Marfat.com

شادی ہوئی تھی، وہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ میں شریف ہوئے، وہ اپنی کو دیکھنے کے لئے راستے سے ہی لوٹ گئے۔ تو اس نے اپنی بیوی کو دیکھا جو حجرہ کے اندر کھڑی ہوئی تھی، اس نے اس کی جانب نیزہ سیدھا کرلیا، اس عورت نے کہا: اندر آؤ اور دیکھو کہ گھر میں ماجرا کیا ہے۔ جب وہ داخل ہوا تو اس نے دیکھا کہ ایک سانپ ہے جو اس کے بستر کے اوپر کنڈلی مار کر بیٹھا ہوا ہے، اس نے اپنا نیزے میں سانپ کو پرو دیا پھر وہ نیزہ گھر کے صحن میں گاڑ دیا، کچھ ہی دیر میں وہ سانپ بھی مرگیا اور آدمی بھی مرگیا۔ اس بات کا ذکر رسول اکرم ﷺ سے کیا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں مسلمانوں کا کوئی جن نازل ہوا تھا یا فرمایا: ان گھروں کے اندر رہنے والے کچھ جنات ہوتے ہیں، جب تم ان کو دیکھو تو ان سے پناہ مانگ لو اگر وہ پھر آئے تو اس کو قتل کردو۔

مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ نَزَلَ الْبَصْرَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت مبشر بن مکسر رحمۃ اللہ علیہ جو کہ مدینہ والوں کے ایک شیخ ہیں اور بصرہ میں رہائش پذیر رہے ان کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جنت کے ''ریان'' نامی دروازے میں سے صرف روزہ دار داخل ہوسکیں گے ☼

5803- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ، ثنا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لِلْجَنَّةِ بَابٌ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يُدْعَى اِلَيْهِ الصَّائِمُونَ، يُقَالُ لَهُمْ: هَلُمُّوا، فَاِذَا دَخَلُوا اَغْلَقُوا ذٰلِكَ الْبَابَ، فَلَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ"

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام ''ریان'' ہے، اس کی جانب روزہ داروں کو بلایا جائے گا، ان کو کہا جائے گا آجاؤ آجاؤ جب وہ داخل ہوجائیں گے تو اس دروازے کو بند کردیا جائے گا انکے علاوہ اور کوئی اس میں داخل نہیں ہوسکے گا۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے صحابہ ازار کی تنگی کے باعث ازار کی چادروں کی گرہ لگالیا کرتے تھے ☼

5804- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ زَيْدٍ السَّامِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ، ثنا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ وَهُمْ مُعْقِدُونَ اُزُرَهُمْ فِي اَرْقَابِهِمْ مِنْ ضِيقِ الْاُزُرِ

✧✧ حضرت مبشر بن مکسر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے صحابہ نماز پڑھتے تھے اور ازار کی تنگی کی وجہ سے وہ اپنے ازاروں کو گردنوں کے اندر گرہ لگالیا

5803- صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب: الريان للصائمين - حديث:1806 صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث:2019

Marfat.com

کرتے تھے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے ایک صحابی کا نکاح کر دیا،حق مہر میں قرآن کی تعلیم طے پائی☼

5805- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَسَكَتَ، فَقَامَتْ حَتّٰى رَثَيْنَا لَهَا مِنْ طُولِ الْقِيَامِ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: زَوِّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا تُصْدِقُهَا؟ قَالَ: هٰذِهِ الشَّمْلَةَ الَّتِي عَلَيَّ، لَيْسَ عِنْدِي غَيْرُهَا، قَدْ عَقَدَهَا عَلٰى صَدْرِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اَرَاَيْتَ اِنْ عَرَّسْتَ، اَعِنْدَكَ غَيْرُهَا؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ، قَالَ: اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: مَا وَجَدْتُ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَقَالَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: آيَةُ كَذَا وَآيَةُ كَذَا، قَالَ: فَقَالَ: فَقَدْ زَوَّجْتُكَ عَلٰى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧حضرت مبشر بن مکسر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں، حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئی اور اس نے اپنے آپ کو حضور ﷺ کے لیے پیش کر دیا، حضور ﷺ خاموش رہے۔ وہ اٹھ کر کھڑی ہوگئی، اس کے بہت دیر انتظار پر ہمیں ترس آنے لگ گیا، ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اس کا میرے ساتھ نکاح کر دیجئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تو اس کو حق مہر کیا دے گا؟ اس نے عرض کی: یہ چادر ہے اس کے علاوہ میرے پاس کوئی چادر نہیں ہے، انہوں نے اپنے سینے کے اوپر اس کی گرہ باندھ رکھی تھی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تیری شادی ہوگئی تو تیرے پاس اس کے علاوہ کوئی اور چادر ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جا کسی اور چیز کا انتظام کر اگرچہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی کا انتظام کر لے۔ وہ چلا گیا اور کچھ دیر بعد واپس آیا اور آکر اس نے کہا: مجھے لوہے کی کوئی انگوٹھی بھی نہیں ملی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے قرآن کتنا یاد ہے؟ اس نے بتایا کہ فلاں فلاں آیتیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرے ساتھ اس کا نکاح کر دیا اور حق مہر میں جتنا قرآن تجھے یاد ہے تو اس کو سکھائے گا۔

وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت وہیب بن خالد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼جنت میں ایک درخت ہے، مسافر اسکے نیچے ۱۰۰ سال تک چلے تب بھی وہ ختم نہ ہو☼

5806- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ يُونُسَ الصَّفَّارُ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً، يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ، لَا يَقْطَعُهَا "

5805- صحيح البخاري - كتاب الوكالة باب: وكالة المرأة الإمام في النكاح - حديث: 2207 صحيح مسلم - كتاب النكاح باب الصداق - حديث: 2632

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے اندر ایک درخت ہے اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے، تب بھی وہ ختم نہیں ہوگا۔

☼ بلند درجوں والے جنتیوں کو نیچے درجے والے ستاروں کی مانند دیکھیں گے ☼

5807- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ اَهْلَ الْغُرَفِ، كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنتی لوگ اوپر کے درجے والوں کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم لوگ آسمانوں پر چمکتے ہوئے ستاروں کو دیکھتے ہو۔

يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت یحییٰ بن قیس کندی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ موت کو سب سے زیادہ یاد کرنا اور خواہشات کو چھوڑنا اخروی مقامات دلاتا ہے ☼

5808- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيِّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ دِينَارٍ الْحَرَشِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُثْنُونَ عَلَيْهِ، وَيَذْكُرُونَ مِنْ عِبَادَتِهِ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتٌ، فَلَمَّا سَكَتُوا، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ كَانَ يُكْثِرُ ذِكْرَ الْمَوْتِ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَهَلْ كَانَ يَدَعُ كَثِيرًا مِمَّا يَشْتَهِي؟، قَالُوا: لَا، قَالَ: مَا بَلَغَ صَاحِبُكُمْ كَثِيرًا مِمَّا تَذْهَبُونَ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک شخص کا انتقال ہوگیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اس کی تعریف کرنے لگے اور اس کی عبادات کا تذکرہ کرنے لگے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش تھے، جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خاموش ہوگئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ موت کو بہت زیادہ یاد کرتا تھا؟ لوگوں نے کہا: جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا جو اس کی خواہشات ہوتی تھیں ان میں سے اکثر کو چھوڑ دیتا تھا؟

5806- صحيح البخاری - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6196 صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب إن في الجنة شجرة يسير الراكب في ظلها مائة عام - حديث:5162

5807- صحيح البخاری - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6198 صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب ترائي أهل الجنة أهل الغرف - حديث:5165

Marfat.com

لوگوں نے کہا: جی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا ساتھی ان بہت سارے مقامات تک نہیں پہنچا جس کا تم خیال کر رہے ہو۔

☼ مومن کی نیت سے اس کے عمل سے بہتر اور منافق کا عمل اس کی نیت سے بہتر ہے ☼

5809- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ دِينَارٍ الْحَرَشِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ، وَعَمَلُ الْمُنَافِقِ خَيْرٌ مِنْ نِيَّتِهِ، وَكُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى نِيَّتِهِ، فَإِذَا عَمِلَ الْمُؤْمِنُ عَمَلًا نَارَ فِي قَلْبِهِ نُورٌ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہوتی ہے، اور منافق کا عمل اس کی نیت سے بہتر ہوتا ہے اور ہر شخص اپنی نیت کے مطابق ہی عمل کرتا ہے، جب بندۂ مؤمن کوئی عمل کرتا ہے تو اس کے دل کے اندر نور جگمگا اٹھتا ہے۔

يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ أَظُنُّهُ بَصْرِيٌّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت یحییٰ بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ میرا خیال ہے کہ یہ بصری ہیں، انکی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ تم مکمل طور پر اپنے سے پچھلی قوموں کے نقش قدم پر چلو گے ☼

5810- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَشِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَتَّبِعُنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، شِبْرًا بِشِبْرٍ، وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ، حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ لَاتَّبَعْتُمُوهُمْ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى؟ قَالَ: فَمَنْ إِلَّا الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم بالشت بالشت اور ہاتھ در ہاتھ اپنے سے پچھلی قوموں کی پیروی کرو گے حتیٰ کہ وہ لوگ کسی گوہ کے بل میں گھسے تھے تو تم بھی ان کی پیروی کرو گے۔ ہم نے کہا: یارسول اللہ ﷺ وہ تو یہودی اور نصاریٰ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کون یہودی اور نصرانی نہیں؟

بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت بحر بن کنیز سقاء رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5809- حلية الأولياء - سلمة بن دينار' حديث:4046

5810- مسند الروياني - أنس بن أبي حازم' حديث:1057 الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الياء' يحيى بن عثمان - حديث:2234

Marfat.com

☼ قیامت سے قبل تقدیر کا انکار ہی زندیقیت ہے ☼

5811- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، ثنا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَتْ زَنْدَقَةٌ، اِلَّا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ التَّكْذِيبُ بِالْقَدَرِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زندیقیت یہ ہے کہ قیامت سے پہلے تقدیر کا انکار ہوگا۔

عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَظُنُّهُ بَصْرِيٌّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت عمران بن محمد بن سعید بن میسّب رحمۃ اللہ علیہ میرا گمان یہ ہے کہ آپ بصری ہیں، ان کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے ہی کی طرح ہے ☼

5812- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے ہی کی طرح ہے۔

فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت فضیل بن سلیمان نمیری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ صحابہ کرام، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جمعہ پڑھ کر واپس آ کر قیلولہ کیا کرتے تھے ☼

5813- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا: ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جمعہ

5812- مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه حديث: 1337 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2424

5813- صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب قول الله تعالى: فإذا قضيت الصلاة فانتشروا في الأرض - حديث: 910 صحيح مسلم - كتاب الجمعة باب صلاة الجمعة حين تزول الشمس - حديث: 1468

Marfat.com

پڑھتے تھے پھر واپس آ کر قیلولہ کرتے تھے۔

☼ لوگ بھلائی پر رہیں گے، جب تک روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے ☼

5814- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔

☼ ایک خوش نصیب لڑکا، جس کو دائیں جانب ہونے کی وجہ سے رسول اکرم ﷺ کا پس خوردہ مل گیا ☼

5815- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِشَرَابٍ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ اَشْيَاخٌ، فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَ الْغُلَامَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کے پاس پانی لایا گیا، حضور ﷺ کی دائیں جانب ایک لڑکا تھا اور بائیں جانب بزرگ تھے۔ حضور ﷺ نے پانی پیا اور اپنا پس خوردہ اس لڑکے کو عطا فرمایا۔

☼ خندق کھودتے ہوئے رسول اکرم ﷺ انصار اور مہاجرین کی مغفرت کی دعائیں فرما رہے تھے ☼

5816- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ، وَنَحْنُ نَحْفُرُ وَهُوَ يَنْقُلُ التُّرَابَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَالْمُهَاجِرَةِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ خندق کھود رہے تھے، ہم خندق کھودتے تھے اور حضور ﷺ مٹی منتقل کر رہے تھے اور فرما رہے تھے "آخرت کی زندگی کے سوا کوئی زندگی نہیں ہے، اے اللہ انصار اور مہاجرین کی مغرت فرما"۔

5814- صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب تعجيل الإفطار - حديث: 1868 صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل السحور وتأكيد استحبابه - حديث: 1903

5815- صحيح البخاري - كتاب المساقاة' باب في الشرب - حديث: 2245 صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب استحباب إدارة الماء واللبن ونحوهما عن يمين المبتدء - حديث: 3879

5816- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب دعاء النبي صلى الله عليه وسلم: " أصلح الأنصار - حديث: 3609 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب غزوة الأحزاب وهي الخندق - حديث: 3454

Marfat.com

☼ لعاب دہن رسول کی برکت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں ☼

5817- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ، فَغَدَا النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُونَ أَنْ يُعْطِيَهُ الرَّايَةَ، فَقَالَ: أَيْنَ عَلِيٌّ؟ قَالُوا: هُوَ شَاكِي الْعَيْنِ يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: أَرْسِلُوا بِهِ فَأُتِيَ بِهِ فَبَسَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا، فَبَرَأَ، ثُمَّ دَفَعَ إِلَيْهِ الرَّايَةَ، فَقَالَ: انْفُذْ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتَّى تَنْزِلَ بِالْقَوْمِ فَتَدْعُوَهُمْ إِلَيَّ، فَنَفَذَ عَلِيٌّ، ثُمَّ الْتَفَتَ: يَا رَسُولَ اللهِ أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، قَالَ: عَلَى رِسْلِكَ، إِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، فَلَأَنْ يُسْلِمَ رَجُلٌ عَلَى يَدِكَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ خیبر کے موقع پر ارشاد فرمایا: میں کل جھنڈا ایسے شخص کو عطا کروں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا۔ اگلے دن لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ ہر کسی کو یہ امید تھی کہ جھنڈا اُسے ملے گا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: علی کہاں ہے؟ لوگوں نے بتایا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آنکھیں آئی ہوئی ہیں۔ ارشاد فرمایا: اس کو بلا کر لاؤ۔ ان کو لایا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن لگایا اور دعا فرمائی تو وہ فوراً ٹھیک ہو گئے اور پھر ان کو جھنڈا عطا فرمایا اور فرمایا: اس کو لے کر پیش قدمی کرو اور اِدھر اُدھر متوجہ نہ ہونا یہاں تک کہ تم دشمن کے صحنوں میں جا کر اتر جاؤ اور ان کو دین کی دعوت دو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ روانہ ہو گئے اور پھر متوجہ ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم ان کے ساتھ اس وقت تک جہاد کریں جب تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار نہ کرلیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے طریقے پر جاری رہو جب تم ان کے پاس آؤ تو ان کو لا الہ الا اللہ کے اقرار کی دعوت دو، اگر کوئی شخص تمہارے ہاتھ پر اس چیز کو تسلیم کرلے تو یہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

☼ قرآن کی تعلیم دینا حق مہر قرار دے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کا نکاح کر دیا ☼

5818- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ تَعْرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهِ، فَخَفَّضَ فِيهَا الْبَصَرَ وَرَفَعَهُ، فَلَمْ يُرْجِعْهَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: يَا رَسُولَ اللهِ، زَوِّجْنِيهَا، قَالَ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ؟، قَالَ: لَا، وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ، قَالَ: وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ؟ قَالَ: وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ، وَلَكِنْ

5817- صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب دعاء النبى صلى الله عليه وسلم الناس إلى الإسلام والنبوة - حديث:2804 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4528

5818- صحيح البخارى - كتاب الوكالة' باب وكالة المرأة الإمام فى النكاح - حديث: 2207 صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث:2632

Marfat.com

اَشُقُّ بُرْدِي هٰـذِهِ، واُعْطِيهَا وَآخُذُ النِّصْفَ، فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلٰى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، ایک خاتون آئی اور اس نے آکر اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے (نکاح کے لئے) پیش کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نگاہوں کو جھکایا پھر اٹھایا لیکن اس کو کوئی جواب نہ دیا۔ آپ کے اصحاب میں سے ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کا نکاح میرے ساتھ کر دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تیرے پاس (حق مہر میں دینے کے لئے) کچھ ہے؟ اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ہے؟ اس نے کہا: لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ہے لیکن میں اپنی اس چادر کے دو حصے کر کے آدھا اس کو دے دیتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں ایسا مت کرو تمہیں کچھ قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جا میں نے اس کا تیرے ساتھ نکاح کر دیا اور حق مہر یہ ہے کہ جتنا قرآن تجھے یاد ہے تو اسے سکھائے گا۔

☼ بظاہر نیک عمل کرنے والا ضروری نہیں کہ جنتی ہو اور گنہ گار کا دوزخی ہونا بھی ضروری نہیں ☼

5819- وَبِإِسْنَادِهٖ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَاِنَّهٗ لَمِنْ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ، فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَاِنَّهٗ لَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی لوگوں کے مطابق جنتیوں والے عمل کر رہا ہوتا ہے لیکن حقیقت میں وہ دوزخی ہوتا ہے اور کوئی آدمی لوگوں کے مطابق دوزخیوں والے عمل کر رہا ہوتا ہے لیکن وہ حقیقت میں جنتی ہوتا ہے۔

☼ انگلی کے اشارے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ختم نبوت کا مفہوم سمجھایا ☼

5820- وَبِإِسْنَادِهٖ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِاَصْبُعِهِ الْوُسْطٰى وَالَّتِي تَلِي الْاِبْهَامَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ هٰكَذَا

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' آپ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے درمیان والی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو ملا کر اشارہ کیا اور فرمایا: میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں۔

☼ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

5821- وَبِإِسْنَادِهٖ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ

5819- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب لا يقول فلان شهيد - حديث:2763 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:188

5820- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - سورة والنازعات' حديث:4655 صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب قرب الساعة - حديث:5356

Marfat.com

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

☼ کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جن کو لوہے کی زنجیروں میں باندھ کر جنت میں بھیجا جائے گا ☼

5822- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اسْتَضْحَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، لَقَدْ رَأَيْنَاكَ ضَحِكْتَ ضِحْكًا مَا رَأَيْنَاكَ ضَحِكْتَ مِثْلَهُ، فَقَالَ: مِنْ قَوْمٍ يُؤْتَى بِهِمْ إِلَى الْجَنَّةِ فِي كُبُولِ الْحَدِيدِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ مسکرائے۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ اس طرح مسکرائے ہیں کہ اس سے پہلے آپ کبھی بھی نہیں ہنسے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسی قوم کی وجہ سے جن کو لوہے کی زنجیروں میں (جکڑ کر) جنت میں لے جایا گیا۔

عُقْبَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عقبہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مبارک ہو اس کو جسے اللہ تعالیٰ نے خیر کی چابی اور شر کا تالا بنایا ہے ☼

5823- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَازِمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَهُ خَزَائِنُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ، مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ، وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ، مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ

✧✧ حضرت عقبہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے پاس خیر اور شر کے خزانے ہیں، مبارک ہو اس شخص کو جس کو اللہ تعالیٰ خیر کی چابی بنا دیتا ہے اور شر کا تالا بنا دیتا ہے اور ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جس کو اللہ تعالیٰ شر کی چابی بنا دیتا ہے اور خیر کا تالا بنا دیتا ہے۔

5821- صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:2660 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:3584

5822- مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3016 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى مالك سهل بن سعد الساعدى - حديث:22283

5823- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الرقائق' باب - حديث:3197 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من كان مفتاحا للخير' حديث:236

Marfat.com

يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ

حضرت یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ نے اپنا پس خوردہ اپنے دائیں جانب بیٹھے لڑکے کو عطا کر دیا☼

5824- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، "اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ، ثُمَّ نَاوَلَهُ غُلَامًا عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ الْاَشْيَاخُ "

✧✧حضرت یوسف بن خالد رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے پاس کوئی مشروب لایا گیا' آپ ﷺ نے اس میں سے پیا پھر حضور ﷺ کی دائیں جانب ایک لڑکا بیٹھا ہوا تھا اس کو عطا فرما دیا اور بائیں جانب بزرگ بیٹھے ہوئے تھے۔

عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ

حضرت عمر بن علی مقدمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼عین نماز میں احترام مصطفیٰ کرنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سنت ہے☼

5825- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ بَيْنَ حَيَّيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَلَامٌ، حَتَّى تَقَاذَفُوا بِالْحِجَارَةِ، فَجَاءَ الصَّرِيخُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَذَّنَ بِلَالٌ بِصَلَاةِ الظُّهْرِ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمَا، فَاَبْطَاَ، فَاَتَى بِلَالٌ اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: اَتُصَلِّي حَتَّى اُقِيمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُقُّ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ، فَاَقْبَلَ النَّاسُ عَلَى التَّصْفِيحِ، وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا اَكْثَرُوا الْتَفَتَ، فَاِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ يَمْشِي الْقَهْقَرَى، فَدَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ اَقْبَلَ عَلَى اَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَتَقَدَّمَ اِذْ اَمَرْتُكَ؟ قَالَ: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَرَى ابْنَ اَبِي قُحَافَةَ اَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ اِذَا نَابَكُمْ اَمْرٌ فِي صَلَاتِكُمْ اَقْبَلْتُمْ عَلَى التَّصْفِيحِ، اِنَّمَا

5824- صحيح البخاری - كتاب المساقاة' باب فی الشرب - حديث: 2245 صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب استحباب إدارة الماء واللبن ونحوهما عن يمين المبتدء - حديث: 3879

5825- صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلی بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث: 668

Marfat.com

التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

✧✧ حضرت عمر بن علی مقدمی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنی عمرو بن عوف کے دو قبیلوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا یہاں تک کہ انہوں نے ایک دوسرے پر سنگ باری شروع کر دی، رسول اکرم ﷺ تک ان کی آوازوں کا شور پہنچ گیا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان دے چکے تھے، رسول اکرم ﷺ ان کے درمیان صلح کروانے کے لئے تشریف لے گئے، واپس آنے میں دیر ہو گئی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: میں اقامت کہتا ہوں، کیا آپ نماز پڑھائیں گے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر نماز پڑھانا شروع کر دی۔ رسول اکرم ﷺ صفوں کو چیرتے ہوئے تشریف لائے حتیٰ کہ آ کر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑے ہو گئے، لوگوں نے تالایاں بجانا شروع کر دیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی نماز کے دوران کسی جانب نہیں دیکھا کرتے تھے، جب تالایاں زیادہ بجیں تو آپ نے توجہ کی تو رسول اکرم ﷺ پیچھے کھڑے ہوئے تھے، آپ الٹے پاؤں پلٹ کر پیچھے آ گئے، رسول اکرم ﷺ آگے ہوئے، نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب میں نے تمہیں حکم دے دیا تھا تو پھر تم نے نماز جاری کیوں نہ رکھی؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ابن ابی قحافہ میں یہ جرأت نہیں ہے کہ وہ آپ کے آگے کھڑا ہو کر نماز پڑھائے۔ پھر رسول اکرم ﷺ لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تمہیں کیا ہے؟ جب تمہیں نماز کے اندر کوئی معاملہ پیش آئے تو تم تالیاں بجاتے ہو، تالیاں بجانا (تصفیق کرنا) عورتوں کا کام ہے مرد "سبحان اللہ" کہیں۔

☼ اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام اور جنت میں کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

5826- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَمَوْضِعُ سَوْطِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت کے اندر کوڑا (چابک) رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

☼ جس نے اس چیز کی حفاظت کر لی جو دو جبڑوں اور دو ٹانگوں کے درمیان ہے، اس کیلئے جنت ہے ☼

5827- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح

5826- صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:2660 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:3584

5827- صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب حفظ اللسان - حديث:6119 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى حفظ اللسان' حديث:2390

Marfat.com

وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ وَفَخِذَيْهِ فَلَهُ الْجَنَّةُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے دو جبڑوں اور ٹانگوں کے درمیان والے عضو کی حفاظت کر لی اس کے لئے جنت ہے۔

رِوَايَةُ الْكُوفِيِّينَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

کوفیین کی حضرت ابو حازم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قرآن کی تعلیم کو حق مہر قرار دے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غریب صحابی کا نکاح کر دیا ☼

5828- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ فَصَمَتَ، ثُمَّ عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَصَمَتَ، قَالَ: فَلَقَدْ رَاَيْتُهَا قَائِمَةً مَلِيًّا اَوْ هَوِيًّا تَعْرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهِ وَهُوَ صَامِتٌ، فَقَامَ رَجُلٌ اَحْسَبُهُ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ: اَلَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا وَاللهِ يَا رَسُوْلَ اللهِ، قَالَ: فَاذْهَبْ فَالْتَمِسْ شَيْئًا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ ، فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: وَاللهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا غَيْرَ ثَوْبِي هَذَا اَشُقُّهُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي ثَوْبِكَ فَضْلٌ عَنْكَ، فَهَلْ تَقْرَاُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: سُورَةَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، قَالَ: فَرَاَيْتُهُ يَمْضِي وَهِيَ تَتْبَعُهُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور اپنے آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہبہ کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ اس نے دوبارہ عرض کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پھر خاموش رہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے اس کو دیکھا کہ وہ کافی دیر کھڑی رہی اور بار بار اپنے آپ کو پیش کرتی رہی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا، میرا خیال ہے کہ وہ انصاری شخص تھا، انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو آپ میرے ساتھ اس کا نکاح کر دیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا (اس

5828- صحيح البخاري - كتاب الوكالة' باب وكالة المرأة الإمام في النكاح - حديث: 2207 صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث: 2632

Marfat.com

کوحق مہر دینے کے لئے) تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور کسی چیز کا انتظام کرو اگرچہ لوہے کی ایک انگوٹھی کا کرلو۔ وہ گیا اور پھر لوٹ کر آیا اور بولا: میرے پاس اس کپڑے کے سوا کچھ بھی نہیں ہے میں اس کے دو حصے کر کے آدھا خود رکھ لوں گا اور آدھا اپنی بیوی کو دے دوں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرے کپڑے کے اندر تجھے کوئی فضیلت نہیں ہے، کیا تجھے قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کتنا؟ تو اس نے سورتوں کے نام بتادیئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس کا تیرے ساتھ نکاح کردیا ہے اور حق مہر کے طور پر تو اس کو اتنا قرآن سکھائے گا جتنا تجھے آتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ جا رہے تھے اور وہ خاتون ان کے ساتھ جا رہی تھی۔

☼ لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک روزہ جلدی افطار کرتے رہیں گے ☼

5829- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک روزہ افطار کرنے میں جلدی کریں گے۔

☼ لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطاری کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے ☼

5830- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطاری کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔

☼ عورتوں کو حکم تھا کہ اس وقت تک سر سجدے سے نہ اٹھائیں جب تک مرد اچھی طرح بیٹھ نہ جائیں ☼

5831- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ عَاقِدِي أُزُرِهِمْ مِنَ الصِّغَرِ عَلَى رِقَابِهِمْ، فَقِيلَ لِلنِّسَاءِ: لَا تَرْفَعْنَ رُءُوسَكُنَّ

5829- صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب تعجيل الإفطار - حديث: 1868 صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل السحور وتأكيد استحبابه - حديث: 1903

5830- صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب تعجيل الإفطار - حديث: 1868 صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل السحور وتأكيد استحبابه - حديث: 1903

5831- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' باب: إذا كان الثوب ضيقا - حديث: 358 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر النساء المصليات - حديث: 694

Marfat.com

حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا "

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نمازیں پڑھا کرتے تھے، چادریں چھوٹی ہونے کی وجہ سے انہوں نے گردنوں کے اوپر گرہیں لگائی ہوتی تھیں، عورتوں سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنے سروں کو اس وقت تک نہ اٹھائیں جب تک مرد اچھی طرح بیٹھ نہ جائیں۔

☼ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمعہ پڑھ کر واپس آ کر قیلولہ کیا کرتے تھے ☼

5832- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ وَنَقِيلُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جمعہ کے دن نمازِ جمعہ پڑھتے تھے، پھر گھر آ کر قیلولہ کرتے تھے۔

☼ نماز میں امام کو کسی بات پر متنبہ کرنا ہو تو مرد "سبحان اللہ" کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ☼

5833- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (نماز میں امام کو کسی بات پر متنبہ کرنے کے لئے) مرد "سبحان اللہ" کہیں، تصفیق کرنا عورتوں کا کام ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

5834- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک صبح یا ایک شام اللہ کی راہ میں دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5832- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب قول الله تعالى : فإذا قضيت الصلاة فانتشروا في الأرض - حديث:910 صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب صلاة الجمعة حين تزول الشمس - حديث:1468

5833- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

5834- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث: 2660 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:3584

Marfat.com

☼اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے☼

5835-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ رَوْحَةٌ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا، وَمَا فِيهَا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت سہل رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☼جنت کا ایک ''ریان'' نامی دروازہ ہے، اس میں سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے☼

5836-حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ، فَاِذَا دَخَلُوا اُغْلِقَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے جس کو ''ریان'' کہا جاتا ہے اس میں سے صرف روزہ دار گزریں گے جب وہ گزر جائیں گے تو دروازہ بند کر دیا جائے گا۔

☼جنت کا ہر دروازہ کسی نہ کسی نیکی کا ہے، روزے کے دروازے کو ''ریان'' کہا جاتا ہے☼

5837-حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْبِرِّ بَابٌ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ بَابَ الصَّوْمِ يُدْعَى الرَّيَّانَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے دروازوں میں سے ہر نیکی کا ایک دروازہ ہے اور جو روزے کا دروازہ ہے اس کو ''ریان'' کہا جاتا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر شریف جنت کے ایک دروازے پر ہے☼

5838-حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبُسْرِيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي

5835-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:2660صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:3584

Marfat.com

حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرا منبر جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے اوپر ہے۔

☼ دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا ☼

☼ جو کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اس سے بے نیاز ہو جاؤ، دنیا تم سے محبت کرے گی ☼

5839- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ الْحَارِثُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاُمَوِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ اِذَا اَنَا عَمِلْتُهُ اَحَبَّنِي النَّاسُ، قَالَ: ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ، وَازْهَدْ فِيمَا فِي اَيْدِي النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جب میں اس پر عمل کرلوں تو لوگ مجھ سے محبت کرنے لگ جائیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا سے بے رغبت ہو جا، اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرے گا اور جو کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اس سے لاتعلق ہو جا لوگ تجھ سے محبت کریں گے۔

☼ ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے ☼

5840- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

☼ مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے، سرکار میں نہ "لا" ہے نہ حاجت "اگر" کی ہے ☼

5841- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نِيزَكٍ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "مَا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

5838- مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 2421 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث: 22264

5839- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق' حديث: 7944 سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الزهد في الدنيا - حديث: 4100

5840- شعب الإيمان للبيهقي - الثالث والعشرون من شعب الإيمان وهو باب في الصيام' حديث: 3415 حلية الأولياء - سفيان الثوري' حديث: 10037

Marfat.com

شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ: لَا"

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی کوئی چیز مانگی گئی آپ نے کبھی بھی انکار نہیں کیا۔

☼ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ناشتے کے بعد جمعہ کے لئے چلے جاتے تھے ☼

5842- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَتَغَدَّى وَنُصَلِّي الْجُمُعَةَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم ناشتہ کرتے تھے اور جمعہ پڑھنے چلے جاتے تھے۔

الْمَسْعُودِيُّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت مسعودی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ عین نماز کے دوران حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے احترام مصطفیٰ کر کے عقیدہ واضح کر دیا ☼

5843- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ شَيْءٌ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي وَقْتِ صَلَاةٍ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ جَاءَ بِلَالٌ اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ قَدْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، وَلَيْسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَهُنَا، فَاُؤَذِّنُ وَاُقِيمُ، وَتُصَلِّي اَنْتَ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ، فَاَذَّنَ وَاَقَامَ، وَاسْتَفْتَحَ اَبُو بَكْرٍ الصَّلَاةَ، وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَقِيَّةِ ذَلِكَ، فَصَفَّحَ النَّاسُ فَذَهَبَ اَبُو بَكْرٍ لِيَتَنَحَّى، فَاَوْمَا اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ، فَلَمَّا تَنَحَّى، تَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَثْبُتَ كَمَا اَمَرْتُكَ، قَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ اَبِي قُحَافَةَ اَنْ يَتَقَدَّمَ اَمَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ ساعدی بیان کرتے ہیں: انصار کے دو آدمیوں کے دمیان کوئی جھگڑا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے وقت میں ان کی صلح کروانے کے لئے تشریف لے گئے، جب نماز کا وقت ہوگیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور عرض کی: اے ابوبکر! نماز کا وقت ہوگیا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہاں پر موجود نہیں ہیں، کیا میں اذان دے دوں اور اقامت کہہ دوں آپ نماز پڑھا دیں گے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جیسے تم مناسب سمجھو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور اقامت کہی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نماز شروع کردی، ابھی نماز ختم نہیں ہوئی تھی کہ

5843- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ تشریف لے آئے، لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے تو حضور ﷺ نے ان کو اپنی جگہ پر قائم رہنے کا اشارہ کیا لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے، جب وہ پیچھے آگئے تو حضور ﷺ آگے بڑھ گئے اور نماز مکمل فرمائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں وہاں پر ٹھہرے رہنے کا حکم دیا تھا تو پھر تم پیچھے کیوں ہٹے؟ انہوں نے عرض کی: ابن ابی قحافہ میں یہ جرأت نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول کے آگے کھڑے ہو کر امامت کروائے۔

☼ یارسول اللہ! آپ کا ہجر تو لکڑی کے ستون بھی برداشت نہیں کر سکتے ☼

5844- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى خَشَبَةٍ، فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ النَّاسَ قَدْ كَثُرُوا، أَفَلَا تَتَّخِذُ لَكَ مِنْبَرًا تَقُومُ عَلَيْهِ، فَإِنَّ الْجَائِيَ يَجِيءُ، فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يَرْجِعَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْكَ شَيْئًا، فَأَمَرَ غُلَامًا لِلْأَنْصَارِ، فَأَخَذَ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، فَجَعَلَ لَهُ هَذَا الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَيْهِ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ الَّتِي كَانَ يَقُومُ إِلَيْهَا، فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا حَتَّى سَكَتَتْ"

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ ایک لکڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے ہوا کرتے تھے، جب لوگ زیادہ ہو گئے تو (صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! لوگ زیادہ ہو گئے ہیں، کیا ہم آپ کے لئے منبر نہ بنا دیں کہ آپ اس کے اوپر کھڑے ہو جایا کریں کیونکہ آنے والے تو آتے رہتے ہیں تو وہ اگر لوٹ کر جائے تو حضور ﷺ کو یہ اچھا نہیں لگتا تھا کہ کوئی آئے اور گفتگو سنے بغیر واپس چلا جائے، آپ ﷺ نے انصار کے ایک غلام کو کہا، تو اس نے جنگل کے ایک درخت کی لکڑی سے منبر بنا دیا، جب رسول اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہو گئے تو جس لکڑی کے ستون کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے وہ رونے لگ گیا، رسول اکرم ﷺ منبر سے اتر کر اس کے پاس آئے اور اس کے اوپر اپنا دستِ شفقت رکھا تو وہ خاموش ہو گیا۔

☼ نماز کے دوران، امام کو کسی بات پر متنبہ کرنا ہو تو مرد "سبحان اللہ" کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے ☼

5845- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْمُنْذِرِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ، وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

5844- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' باب الصلاة في السطوح والمنبر والخشب - حديث: 373 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب جواز الخطوة والخطوتين في الصلاة - حديث: 879

5845- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث: 668

Marfat.com

تصفیق (تالیاں بجانا) عورتوں کے لئے ہے، مرد "سبحان اللہ" کہا کریں۔

مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت موسیٰ بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ادب مصطفیٰ میں مصلیٰ امامت چھوڑا☼

5846- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَقَعَ بَيْنَهُمْ كَلَامٌ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدِيمًا كَانَ ذٰلِكَ بَيْنَهُمْ، قُومُوا بِنَا اِلَيْهِمْ، فَقَامَ مَعَهُ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَسُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَاَذَّنَ بِلَالٌ، فَرَاثَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي اَبْطَاَ -، فَقَالَ النَّاسُ لِاَبِي بَكْرٍ: تَقَدَّمْ، فَقَالَ: تَرَوْنَ ذٰلِكَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَتَقَدَّمَ وَاَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَفِّحُونَ، وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَهُمْ يُصَفِّحُونَ الْتَفَتَ، فَرَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَكَصَ عَلَى عَقِبَيْهِ، فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ اَنْ مَكَانَكَ، فَتَاَخَّرَ، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ اَنْ تَثْبُتَ فِي مَكَانِكَ حِينَ اَوْمَاْتُ اِلَيْكَ؟، قَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ اَبِي قُحَافَةَ اَنْ يَتَقَدَّمَ اَمَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي اَرَاكُمْ صَفَّحْتُمْ؟ مَنْ نَابَهُ فِي صَلَاتِهِ شَيْءٌ، فَاِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، ایک آدمی آیا اور اس نے آکر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بنی عمر بن عوف کے درمیان جھگڑا ہوگیا ہے اور انہوں نے ایک دوسرے پر سنگ باری شروع کردی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ان کے درمیان پرانی رنجشیں ہیں تم میرے ساتھ چلو۔ آپ کے ہمراہ ابی ابن کعب اور سہیل بن بیضاء چل پڑے اور ان کے درمیان صلح کروائی، نماز کا وقت ہوگیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آنے میں دیر ہوگئی تو لوگوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نماز پڑھایئے۔ انہوں نے کہا: جس طرح تم مناسب سمجھو۔ لوگوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانا شروع کردی، اسی اثنا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کردیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز کے دوران کسی جانب توجہ نہیں کیا کرتے تھے، جب انہوں نے ان کی تالیوں کی آوازیں سنیں تو توجہ کی، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور یہ پیچھے ہٹ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی جگہ پر ٹھہرے رہنے کا اشارہ کیا لیکن پھر بھی وہ پیچھے آگئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے

5846- صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث: 668

Marfat.com

بڑھ کرنماز مکمل کروائی۔ جب نماز سے فارغ ہو گئے تو ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں اشارہ کر دیا تھا تو پھر تم اپنی جگہ پر کیوں نہ کھڑے رہے؟ عرض کیا: ابن ابی قحافہ میں یہ جرأت نہیں ہے کہ اللہ کے رسول کے آگے کھڑا ہو کر امامت کروائے ۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم تالیاں بجاتے ہو۔ جس کو نماز کے اندر ضرورت ہو تو مرد ''سبحان اللہ'' کہیں اور عورتیں تصفیق کریں۔

زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ

حضرت زائدہ بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روات کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ نے ایک غریب صحابی کا نکاح کیا، حق مہر کے طور پر وہ اپنی بیوی کو قرآن سکھائیں گے☼

5847- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، لَقَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ، فَصَمَتَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ: أَلَكَ شَيْءٌ؟ ، قَالَ: لَا وَاللهِ، قَالَ: فَهَلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی، اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں نے اپنے آپ کو آپ کے لئے ہبہ کیا۔ حضور ﷺ خاموش رہے ۔ ایک انصاری شخص نے کہا: یارسول اللہ ﷺ اگر آپ کو اس عورت کی ضرورت نہیں ہے تو آپ اس کا میرے ساتھ نکاح فرما دیجئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا (اس کو حق مہر دینے کے لئے) تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم کچھ نہیں ۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم کچھ قرآن سیکھے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس کا نکاح تیرے ساتھ کر دیا اور حق مہر کے طور پر جتنا قرآن تمہیں یاد ہے وہ تم اس کو سکھاؤ گے۔

☼لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک وہ روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے☼

5848- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي الرَّوْحِ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

5847- صحيح البخاري - كتاب الوكالة' باب وكالة المرأة الإمام في النكاح - حديث: 2207 صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث: 2632

5848- صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب تعجيل الإفطار - حديث: 1868 صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل السحور وتأكيد استحبابه - حديث: 1903

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطاری کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔

اَلْجَرَّاحُ بْنُ عِيسَى الْاَسَدِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت جراح بن عیسیٰ اسدی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ تمہارا اللہ کی راہ میں کھڑا ہونا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

5849- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ التَّوْزِيُّ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ عِيسَى الْاَسَدِيُّ اَبُو مُحَمَّدٍ كُوفِيٌّ، ثنا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمُقَامُ اَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت جراح بن عیسیٰ اسدی ابو محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا اللہ کی راہ میں کھڑا ہونا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی ☼

5850- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالُوا: ثنا جَرِيرٌ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ كَوْنٌ فِي الْاَنْصَارِ، فَاَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَصَلَّى خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت جریر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار کے اندر ایک جھگڑا ہو گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان صلح کروانے کے لئے تشریف لے گئے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

5849- صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:2660 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:3584

5850- صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

Marfat.com

صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ

حضرت صالح بن موسیٰ طلحی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼فتنوں کے زمانے میں جانے پہچانے مسائل پر عمل کرنا اور انوکھے مسائل کو چھوڑنے کا حکم ہے☼

5851- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو: كَيْفَ بِكَ اِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ، وَقَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَاَمَانَاتُهُمْ، وَاخْتَلَفُوا، فَصَارُوا هَكَذَا - وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ -؟ ، قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: اعْمَلْ بِمَا تَعْرِفُ، وَدَعْ مَا تُنْكِرُ، وَاِيَّاكَ وَالتَّلَوُّنَ فِي دِينِ اللّٰهِ، وَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَدَعْ عَوَامَّهُمْ

✧✧ حضرت صالح بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا اس وقت کیا حال ہوگا جب تو بچے کھچے لوگوں میں موجود ہوگا، جب ان کے عہد مٹ چکے ہوں گے اور امانتوں کا خیال نہیں رکھا جائے گا اور ان کا آپ میں اختلاف ہو جائے گا اور وہ اس طرح ہو جائیں گے، یہ فرماتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں۔ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس چیز پر عمل کرنا جس کو تو پہچانتا ہے اور جس کو نہیں پہچانتا اس کو چھوڑ دینا اور دین کے اندر رنگ بازی سے بچنا اور اپنے آپ کو بچا لینا لوگوں کو چھوڑ دینا۔

رِوَايَةُ الْمِصْرِيِّينَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

مصریین کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن ابو ہلال رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼صحابہ کرام اپنے بارے میں قرآن آیات کے نزول کے خوف سے بہت احتیاط سے رہتے تھے☼

5852- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

5851- مسند الروياني - مشايخ سهل بن سعد' حديث:1099شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل ومن هذا الباب مجانبة الظلمة' حديث:9053

5852- دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب أسئلة اليهود وغيرهم - باب ما جاء في إخباره صاحب الجبذة بصنيعه' حديث:2559

Marfat.com

الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَقَدْ كَانَ اَحَدُنَا يَكُفُّ عَنِ الشَّيْءِ، وَهُوَ وَهِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، تَخَوُّفًا اَنْ يَنْزِلَ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت سعید بن ابی ہلال رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم میں سے کوئی شخص کسی چیز سے رک جاتا تھا حالانکہ وہ شخص اور وہ چیز ایک ہی کپڑے میں ہوتی تھی، ذرا سی بات کا ہوتا تھا کہ کہیں اس کے بارے میں قرآن کی آیت نازل نہ ہو جائے۔

☼ غزوہ احد میں چٹائی جلا کر اس کی راکھ زخم میں بھر کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم کا خون بہنے سے روکا گیا ☼

5853- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اُصِيبَ وَجْهُهُ، وَاُصِيبَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَهُشِّمَتْ بَيْضَتُهُ، فَاَتَاهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمَاءٍ فِي مِجَنٍّ، فَاَتَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَغَسَلَتْ عَنْهُ الدَّمَ، وَاَحْرَقَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ فَجَعَلَتْهُ عَلَى جُرْحِهِ

✧✧ حضرت سعید بن ابی ہلال رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوۂ احد میں دیکھا، آپ کا چہرۂ مبارک زخمی ہو گیا، آپ کے دندان مبارک شہید ہو گئے اور آپ کا خود ٹوٹ گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال کے اندر پانی لے کر آئے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے خون کو دھویا اور چٹائی کا ایک ٹکڑا جلا کر زخموں میں بھرا۔

☼ جس نے سخاوت اور صلہ رحمی شہرت کی خاطر کی ہو، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے ☼

5854- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، اَنَّ اَبَا حَازِمٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِي كَانَ يَصِلُ الْقَرَابَةَ، وَيَحْمِلُ الْكَلَّ، وَيُطْعِمُ الطَّعَامَ، قَالَ: هَلْ اَدْرَكَ الْاِسْلَامَ؟ ، قَالَ: لَا، قَالَ: اِنَّ اَبَاكَ كَانَ يُحِبُّ اَنْ يُذْكَرَ فَذُكِرَ

✧✧ حضرت ابو سعید بن ابی ہلال رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد محترم صلہ رحمی کیا کرتے تھے اور غریبوں کا خیال رکھتے تھے اور کھانا کھلایا کرتے تھے، کیا انہوں نے اسلام کو پالیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5853- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب التداوی بالرماد' حدیث:2062 السنن الکبری للنسائی - کتاب عشرة النساء' معانقة ذی محرم - حدیث:8955

Marfat.com

نے فرمایا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کے والد کو یہ پسند تھا کہ ان کی شہرت ہو اور ان کا ذکر کیا جائے تو ان کا ذکر کر دیا گیا۔

يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ اَصْلُهُ مَدَنِيٌّ نَزَلَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت یعقوب بن عبدالرحمٰن زہری رحمۃ اللہ علیہ مدینہ میں پیدا ہوئے، اسکندریہ میں رہے، ان کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیوں کے اشارے سے اپنی ختم نبوت کا مفہوم سمجھایا☼

5855- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَاَشَارَ بِاِصْبَعَيْهِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کر کے ارشاد فرمایا: مجھے اور قیامت کو یوں بھیجا گیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پوچھنے پر بھی لڑکے نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پس خوردہ کسی اور کو نہیں دیا☼

5856- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ وَالْاَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ، وَغُلَامٌ هُوَ اَحْدَثُ الْقَوْمِ عَنْ يَمِينِهِ، فَقَالَ لِلْغُلَامِ: اَتَاْذَنُ لِي اَنْ اُعْطِيَ الْاَشْيَاخَ؟، قَالَ: مَا كُنْتُ اُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ اَحَدًا، قَالَ: فَاَعْطَاهُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک مشروب پیش کیا گیا، کچھ بزرگ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں جانب تھے اور ایک چھوٹی عمر کا لڑکا آپ کی دائیں جانب تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکے سے کہا: کیا آپ مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہو کہ میں اپنا پس خوردہ ان بزرگوں کو دے دوں؟ اس نے کہا: آپ سے جو حصہ میرے نصیب میں ہے میں اس کے حوالے سے کسی اور کو ترجیح نہیں دیتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا بچا ہوا پانی اس لڑکے کو عطا فرما دیا۔

☼سکراۃ الموت کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چراغ کے لئے گھر میں تیل موجود نہیں تھا☼

5857- وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةُ دَنَانِيرَ وَضَعَهَا عِنْدَ عَائِشَةَ،

5855- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - سورة والنازعات حديث: 4655 صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب قرب الساعة - حديث: 5356

5856- صحيح البخاري - كتاب المساقاة' باب في الشرب - حديث: 2245 صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب استحباب إدارة الماء واللبن ونحوهما عن يمين المبتدء - حديث: 3879

Marfat.com

فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ مَرَضِهِ، قَالَ: يَا عَائِشَةُ اذْهَبِي بِالذَّهَبِ إِلَى عَلِيٍّ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، وَشَغَلَ عَائِشَةَ مَا بِهِ، حَتَّى قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا، كُلَّ ذَلِكَ يُغْمَى عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَشْغَلُ عَائِشَةَ مَا بِهِ، فَبَعَثَ بِهِ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَتَصَدَّقَ بِهَا، وَأَمْسَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْاِثْنَيْنِ فِي جَدِيدِ الْمَوْتِ، فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ بِمِصْبَاحٍ لَهَا إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهَا، فَقَالَتْ: اهْدِي لَنَا فِي مِصْبَاحِنَا مِنْ عُكَّكِ السَّمْنِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَى فِي جَدِيدِ الْمَوْتِ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' آپ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کے پاس سات دینار تھے، وہ انہوں نے ام المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے پاس رکھوائے ہوئے تھے، جب آپ کی مرض کا وقت آیا تو فرمایا: اے عائشہ! وہ سونا علی کے پاس لے جا پھر حضور پر غشی طاری ہوگئی اور ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا مصروف ہوگئیں اور وہ کام نہ کرسکیں۔ رسول اکرم ﷺ نے کئی مرتبہ یہی ارشاد فرمایا: ہر مرتبہ رسول اکرم ﷺ پر غشی طاری ہوجاتی اور ام المؤمنین مصروف ہوجاتیں۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جانب پیغام بھیجا تو انہوں نے وہ دینار صدقہ کردے۔ رسول اکرم ﷺ میں سوموار کی رات میں موت کے آثار دیکھائی دیئے۔ ام المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنا ایک چراغ اپنی خواتین میں سے ایک خاتون کی جانب بھیجا اور کہا: ہمارے چراغ میں تھوڑا گھی ڈال دیجئے کیونکہ رسول اکرم ﷺ سکرات الموت میں ہیں۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے لعاب دہن کی برکت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں ☼

5858- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَكَانَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا، فَقَالَ: أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ؟، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، يَشْتَكِي عَيْنَهُ، فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ، فَبَصَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِهِ، وَدَعَا لَهُ، فَبَرَأَ، حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ، فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللهِ، أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا؟ قَالَ: انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ، حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللهِ، لَأَنْ يَهْدِيَ بِكَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے جنگ خیبر کے موقع پر ارشاد فرمایا: کل میں جھنڈا ایسے شخص کو عطا کروں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا۔ لوگ سوچ رہے تھے کہ کس کو یہ جھنڈا دیا جائے گا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: علی ابن ابی طالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ان کی

5857- الطبقات الكبرى لابن سعد - ذكر الدنانير التي قسمها رسول الله صلى الله عليه وسلم في حديث: 1927

5858- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب دعاء النبي صلى الله عليه وسلم الناس إلى الإسلام والنبوة - حديث: 2804 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث: 4528

Marfat.com

آنکھیں آئی ہوئی ہیں؟رسول اکرم ﷺ نے ان کو بلوایا۔ان کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا تو حضور ﷺ نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعابِ دہن مبارک ڈالا اور ان کے لئے دعا فرمائی تو وہ فوراً ٹھیک ہو گئے اور یوں ہوئے کہ جیسے ان کو کبھی درد ہوا ہی نہیں۔رسول اکرم ﷺ نے علم ان کو عطا فرمایا۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کیا میں ان کے ساتھ اس وقت تک جہاد کرتا رہوں جب تک وہ ہمارے جیسے نہیں ہو جاتے؟رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنا کام کرتے رہو یہاں تک کہ تم ان کے صحنوں میں اتر جاؤ تو پھر ان کو اسلام کی دعوت دو اور ان کے اوپر اللہ تعالیٰ کے جو حقوق واجب ہیں ان کی خبر دو اگر تمہارے ذریعے اللہ تعالیٰ کسی شخص کو ہدایت دے، یہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

☼ جس دن منبر مسجد میں لایا گیا، حضور ﷺ نے اُس کے اوپر نماز پڑھائی، سجدہ کیلئے نیچے اترتے تھے ☼

5859- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ النَّسَائِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، وَقَدِ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ وعُودِهِ، فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: وَاللهِ إِنِّي أَعْرِفُ مَا هُوَ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ، وَأَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فُلَانَةَ -امْرَأَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ- أَنْ مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ، فَأُكَلِّمُ النَّاسَ، فَأَمَرَتْهُ فَعَمِلَهُ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، ثُمَّ جَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَتْ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَ بِهِ، فَوُضِعَ هَهُنَا، ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهِ، ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهِ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى، فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ، ثُمَّ عَادَ، فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

✧✧ حضرت ابو حازم بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' کچھ لوگ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کا منبر اور اس کی لکڑیوں کے بارے میں ان کا اختلاف تھا، انہوں نے اس بارے میں حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کو جانتا ہوں اور جس دن وہ رکھا میں نے اس دن اس کو دیکھا تھا اور جس دن رسول اکرم ﷺ اس پر جلوہ گر ہوئے تھے میں اس دن بھی موجود تھا، رسول اکرم ﷺ نے فلاں عورت (حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے اس عورت کا نام بھی ذکر کیا اس) کی جانب پیغام بھیجا کہ اپنے بڑھئی غلام کو کہو کہ میرے لئے ایک منبر بنا کر دے جس کے اوپر میں بیٹھوں اور لوگوں سے خطاب کروں۔اس خاتون نے اپنے غلام کو حکم دے دیا۔اس نے جنگل کے جھاؤ کی لکڑیاں لیں اور ان کا منبر بنا دیا، اس خاتون نے وہ منبر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں بھیج دیا، وہ منبر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کر دیا گیا، حضور ﷺ نے حکم دیا اس جگہ پر اس کو رکھ دیا گیا۔پھر میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے منبر پر کھڑے ہو کر ''اللہ اکبر'' کہا، اسی کے اوپر رکوع کیا، پھر نیچے اتر آئے اور منبر سے نیچے اتر کر سجدہ کیا (اگلی رکعت میں) پھر اس کے اوپر چڑھ گئے۔جب نماز سے

5859- صحیح البخاری - کتاب الصلاة' باب الصلاة فی السطوح والمنبر والخشب - حدیث:373 صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب جواز الخطوة والخطوتین فی الصلاة - حدیث:879

Marfat.com

فارغ ہوئے تو لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! یہ میں نے اس لئے کیا ہے تاکہ تم میری اقتداء کرو اور میری نماز کو اچھی طرح جان لو۔

☼ایک غریب صحابی کے نکاح میں حق مہر یہ طے پایا کہ وہ اپنی زوجہ کو قرآن کی تعلیم دیں گے☼

5860- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جِئْتُ لِاَهَبَ لَكَ نَفْسِي، فَنَظَرَ اِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَعَّدَ النَّظَرَ اِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ، ثُمَّ طَاْطَاَ رَاْسَهُ، فَلَمَّا رَاَتْ ذٰلِكَ الْمَرْاَةُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اَيْ رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، قَالَ: اَلَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا، قَالَ: فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی، اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے پاس آئی ہوں تاکہ اپنے آپ کو آپ کے لئے ہبہ کردوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نگاہ اس کو دیکھا پھر اپنے سر کو جھکا لیا۔ جب خاتون نے یہ دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا تو بیٹھ گئی۔ آپ کے اصحاب میں سے ایک آدمی اٹھ کر کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو میرے ساتھ اس کا نکاح فرمادیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے قرآن کتنا یاد ہے؟ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس کا نکاح تیرے ساتھ اتنے قرآن کے بدلے کردیا جتنا تجھے یاد ہے۔ (یعنی اس نکاح کے بدلے تم اتنا قرآن اس کو سکھاؤ گے جتنا تمہیں آتا ہے)۔

☼دوران نماز امام کو کسی بات پر متنبہ کرنا مقصود ہو تو مرد "سبحان اللہ" کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے☼

5861- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ اَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ - فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ اطلاع پہنچی کہ بنی عمرو بن عوف کے درمیان کوئی جھگڑا ہوگیا ہے پھر پوری حدیث روایت کی اور آخر میں یہ بیان کیا کہ

5860- صحيح البخارى - كتاب الوكالة' باب وكالة المرأة الإمام فى النكاح - حديث:2207

5861- صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلى بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مرد ''سبحان اللہ'' کہیں اور تصفیق عورتیں کریں۔

☼رسول اکرم ﷺ کا منبر شریف جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہے☼

5862 وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: "كُنَّا نَقُولُ: إِنَّ الْمِنْبَرَ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ"

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم کہا کرتے تھے کہ رسول اکرم ﷺ کا منبر جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہے۔

☼لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے☼

5863 وَبِإِسْنَادِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا فِطْرَهُمْ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک وہ روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔

☼حوض کوثر کے جام پینے والوں کو پیاس نہیں لگے گی، کچھ لوگوں کو حوض کوثر سے دور ہٹا دیا جائے گا☼

5864- وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ وَمَنْ وَرَدَ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا، وَلَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ، وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' آپ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچا ہوا ہونگا، جو حوض کوثر پر پہنچ جائے گا اس کو اس کا جام نصیب ہوگا، اور جس نے اُس کا ایک جام پی لیا، اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی، میرے پاس کچھ لوگ آئیں گے جن کو میں جانتا بھی ہوں گا، لیکن پھر ان کو مجھ سے ہٹا دیا جائے گا۔

☼صحابی کفن کے لئے رسول اکرم ﷺ کے تبرک کی چادر حاصل کرتے ہیں☼

5865- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي لِأَكْسُوَكَهَا، فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، فَخَرَجَ إِلَيْنَا، وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ فَجَسَّهَا رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ اكْسُنِيهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَجَلَسَ مَا شَاءَ اللّٰهُ فِي الْمَجْلِسِ، ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَاهَا، ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ: مَا أَحْسَنْتَ، سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَاللهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ، قَالَ سَهْلٌ: وَكَانَتْ كَفَنَهُ، قَالَ قُتَيْبَةُ: "كَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون ایک چادر لے کر آئی اور اس

5864- صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب في الحوض - حديث:6224 صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4343

5865- صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب من استعد الكفن في زمن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1230 سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب لباس رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:3553

Marfat.com

نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ یہ میں نے اپنے ہاتھ سے بنی ہے تاکہ آپ کو پہناؤں۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کو لے لیا اور آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی۔ پھر رسول اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور اس چادر کو ازار کے طور پر باندھ لیا۔ قوم میں سے ایک آدمی نے اس چادر کو کھینچا اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ یہ مجھے عطا فرما دیجئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ پھر رسول اکرم ﷺ مجلس میں بیٹھے رہے جتنا اللہ نے چاہا، پھر واپس گئے اور اس چادر کو لپیٹ کر اس آدمی کی جانب بھیج دیا۔ لوگوں نے اس سے کہا: تو نے اچھا نہیں کیا، تو نے رسول اکرم ﷺ سے یہ چیز مانگ لی ہے جبکہ تجھے پتا بھی ہے کہ رسول اکرم ﷺ کسی سائل کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے۔ اس آدمی نے کہا: اللہ کی قسم میں نے یہ چادر اس لئے مانگی ہے تاکہ جس دن میں مروں یہ میرا کفن بن جائے۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ چادر پھر اس کا کفن ہی بنی۔ قتیبہ فرماتے ہیں: یہ حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ تھے۔

☼ بلند درجات والے جنتی نیچے والوں کو ستاروں کی مانند دکھائی دیں گے ☼

5866- وَبِإِسْنَادِهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ، كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنتی لوگ جنت کے اندر بلند چوباروں میں اس طرح دکھائی دیں گے جس طرح آسمانوں کے اوپر ستاروں کو تم دیکھتے ہو۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے زندگی میں کبھی بھی چھانے ہوئے آٹے کی روٹی نہیں کھائی ☼

5867- وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: سَاَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَقُلْتُ: هَلْ اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ؟ فَقَالَ سَهْلٌ: مَا رَاَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ مِنْ حِيْنَ ابْتَعَثَهُ اللّٰهُ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اکرم ﷺ نے خُبز الحُوّاری (بار بار چھانے ہوئے آٹے یعنی میدے کی روٹی) کبھی کھائی ہے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کی جب سے بیعت کی ہے اس وقت سے آپ کے وصال تک کبھی بھی خبز الحواری (بار بار چھانے ہوئے آٹے کی روٹی) کھاتے ہوئے نہیں دیکھا۔

☼ رسول اکرم ﷺ حضرت ابو اسید ساعدی کے ولیمے میں گئے، ان کی بیوی نے آپ کی خدمت کی ☼

5868- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "اَتَى اَبُوْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ فَدَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

5866- صحيح البخاری - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث: 6198 صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب ترائي أهل الجنة أهل الغرف - حديث: 5165

5867- صحيح البخاری - كتاب الأطعمة - باب النفخ في الشعير - حديث: 5100 سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب الحوارى - حديث: 3333

Marfat.com

وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ، وَكَانَتِ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَئِذٍ، وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ: أَتَدْرِي مَا سَقَيْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ نَقَعْتُ لَهُ تَمْرًا مِنَ اللَّيْلِ "

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ آئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی شادی کی دعوت دی، ان کی بیوی اس دن ان کی خدمت کر رہی تھی حالانکہ وہ دلہن تھیں۔ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کیا تو جانتی ہے کہ تو نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا ہے؟ میں نے گزشتہ رات کھجوروں کا مشروب تیار کیا ہے۔

☼ جان نثاری سے لڑتا ہوا، ایک دوزخی شخص ☼

5869- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَهْلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَقَى هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ، فَاقْتَتَلُوا، فَلَمَّا مَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَسْكَرِهِ، مَالَ الْآخَرُونَ إِلَى عَسْكَرِهِمْ، وَفِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَا يَدَعُ لَهُمْ فَاذَّةً وَلَا شَاذَّةً، إِلَّا اتَّبَعَهَا بِضَرْبَةٍ مِنْ سَيْفِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سہل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین کی مڈبھیڑ ہوگئی سخت جنگ ہوئی، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے لشکر کی جانب لوٹ کر آئے تو دوسرے بھی اپنے لشکر کی طرف چلے گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں ایک آدمی تھا، جو نہ کسی اکیلے شخص کو چھوڑ رہا تھا نہ کسی گروپ کو چھوڑتا تھا، ان کا تعاقب کرتا اور تلوار کا وار کرتا اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

أَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت ابوصخرہ حمید بن زیاد کی حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جنت کی نعمتوں کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا، نہ کسی دل میں ان کا کبھی خیال آیا ☼

5870- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَ الْجَنَّةَ فَقَالَ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

✧✧ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کے اوصاف بیان کیے پھر فرمایا: اس کے اندر ایسی نعمتیں ہیں جن کو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور کسی کان نے نہیں سنا اور کسی انسان کے

5868- صحیح البخاری - کتاب النکاح' باب حق إجابة الولیمة والدعوة - حدیث:4883صحیح مسلم - کتاب الأشربة' باب إباحة النبیذ الذی لم یشتد ولم یصر مسکرا - حدیث:3839

5870- صحیح مسلم - کتاب الجنة وصفة نعیمها وأهلها' حدیث:5160مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی مالك سهل بن سعد الساعدی - حدیث:22250

Marfat.com

دل میں اس کا خیال بھی نہیں گزرا۔

☼جنت کی نعمتوں اوراہل جنت کے اوصاف کاذکرسورۃ سجدہ کی آیت نمبر۱۶کا بیان☼

5871- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَصِفُ الْجَنَّةَ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ خَطَرَ، ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ) (السجدة: 16) إِلَى قَوْلِهِ: (جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة: 17)

✧✧ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت موجود تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنت کے اوصاف بیان کررہے تھے اورحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گفتگواس مقام پرلاکرختم کی پھرفرمایا: جنت کے اندرایسی نعمتیں ہیں جن کوکسی آنکھ نے نہیں دیکھااورکسی کان نے نہیں سنااورکسی انسان کے دل پراس کاخیال بھی نہیں گزرا۔پھررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت کی

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (السجدة:16,17)

''ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خوابگاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے کچھ خیرات کرتے ہیں توکسی جی کونہیں معلوم جوآنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپارکھی ہے صلہ ان کے کاموں''

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت یحییٰ بن ایوب مصری کی حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اللہ کی راہ میں ایک صبح یاایک شام دنیااورمافیہاسے بہترہے☼

5872- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ، أَوْ رَوْحَةٌ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

5871- صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' حديث:5160مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22250

5872- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:2660صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:3584

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا اور مافیہا سے بہتر ہے"۔

عِيسَى بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ شَامِيٌّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت عیسیٰ بن موسیٰ انصاری شامی کی حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ کئی پشتوں بعد آنے والے لوگوں کے دنیوی واخروی حالات جانتے تھے ☼

5873- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا اَبُو مُحَمَّدٍ عِيسَى بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ فِي اَصْلَابِ اَصْلَابِ اَصْلَابِ رِجَالٍ مِنْ اَصْحَابِي، رِجَالًا وَنِسَاءً يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، ثُمَّ قَرَاَ: (وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (الجمعة: 3)

✧✧ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے مرد صحابہ کی پشتوں کی پشتوں کی پشتوں میں ایسے مرد اور عورتیں ہیں جو جنت کے اندر بے حساب داخل ہوں گے۔ پھر حضور ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (الجمعة: 3)

"اور ان میں سے اوروں کو پاک کرتے اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے اور وہی عزت و حکمت والا ہے"

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت خارجہ بن مصعب خرسانی کی حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ صحابہ کرام رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے ☼

5874- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ جمعہ

5873- السنة لابن أبي عاصم - باب في قوله تعالى: وآخرين منهم لما يلحقوا بهم وهو حديث:243

5874- صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب قول الله تعالى: فإذا قضيت الصلاة فانتشروا في الأرض - حديث:910 صحيح مسلم - كتاب الجمعة باب صلاة الجمعة حين تزول الشمس - حديث:1468

Marfat.com

کی نماز پڑھتے تھے،اس کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

لڑکے نے رسول اکرم ﷺ کا پس خوردہ کسی اور کو دینا گوارا نہیں کیا

5875- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ، وَعَنْ يَسَارِهِ الْاَشْيَاخُ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لِلْغُلَامِ: اُعْطِي الْاَشْيَاخَ؟، فَقَالَ الْغُلَامُ: مَا كُنْتُ لِاُوثِرَ بِسُؤْرِكَ اَوْ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ اَحَدًا، فَاَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَرِبَ وَتَرَكَ الْاَشْيَاخَ

✧✧ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک مشروب پیش کیا گیا حضور ﷺ کی دائیں جانب ایک لڑکا تھا اور بائیں جانب کچھ بزرگ لوگ تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے مشروب پیا، پھر اس لڑکے سے کہا: کیا میں یہ بزرگوں کو دے دوں؟ اس لڑکے نے کہا: آپ کے پس خوردہ کے حوالے سے میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے اس لڑکے کو مشروب دیا۔ اس نے پیا اور بزرگوں کو چھوڑ دیا۔

دوران نماز امام کو متنبہ کرنا مقصود ہو تو مرد ''سبحان اللہ'' کہیں، تصفیق عورتوں کے لئے ہے

5876- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

✧✧ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورتیں تصفیق کریں اور مرد ''سبحان اللہ'' پڑھیں۔

ایک خاتون صحابہ کرام کے لئے جمعہ کے خصوصی کھانا پکا کر پیش کرتی تھیں

5877- وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: "مَا كَانَ يَوْمٌ اَحَبَّ اِلَيْنَا مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَالَ: اِنَّ عَجُوزًا كَانَتْ تَطْبُخُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ اُصُولَ السِّلْقِ، وتَطْرَحُ عَلَيْهِ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ، فَكُنَّا اِذَا انْصَرَفْنَا مِنَ الْجُمُعَةِ، دَخَلْنَا فَاَكَلْنَا"

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جمعہ کے علاوہ ہمیں کوئی دن زیادہ محبوب نہیں تھا، آپ فرماتے ہیں (اس کی وجہ یہ تھی کہ) ایک خاتون جمعہ کے دن جو ڈال کر چقندر پکایا کرتی تھی۔ جب ہم جمعہ سے فارغ ہوتے تو اس خاتون کے پاس جاتے اور وہ کھانا کھاتے۔

5876- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

يَحۡيَى بۡنُ الۡعَلَاءِ الۡبَجَلِيُّ الرَّازِيُّ، عَنۡ اَبِي حَازِمٍ

حضرت یحییٰ بن علاء بجلی رازی کی حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے ناموں میں سب سے زیادہ محبوب ''ابوتراب'' تھا☼

5878-حَدَّثَنَا اَبُو زُرۡعَةَ عَبۡدُ الرَّحۡمَنِ بۡنُ عَمۡرٍو الدِّمَشۡقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بۡنُ الصَّلۡتِ الۡكُوفِيُّ، ثنا يَحۡيَى بۡنُ الۡعَلَاءِ، عَنۡ اَبِي حَازِمٍ، عَنۡ سَهۡلِ بۡنِ سَعۡدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ: اَيۡنَ بَعۡلُكِ؟ ، فَقَالَتۡ وَقَعَ بَيۡنِي وَبَيۡنَهُ كَلَامٌ، فَخَرَجَ مُغَاضِبًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: اَبۡصِرۡ لِي عَلِيًّا ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هُوَ ذَا فِي الۡمَسۡجِدِ، فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَالرِّيحُ يَسۡفِي عَلَيۡهِ التُّرَابَ، قَالَ: قُمۡ يَا اَبَا تُرَابٍ ، قَالَ سَهۡلٌ: فَوَاللّٰهِ اِنۡ كَانَ لَاَحَبَّ اَسۡمَائِهِ اِلَيۡهِ "

✧✧ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: تمہارے شوہر کہاں ہیں ؟ انہوں نے کہا: ہماری کچھ چپقلش ہوگئی ہے، تو وہ غصے میں باہر کہیں چلے گئے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے کہا: علی کو ڈھونڈو۔ اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ مسجد میں ہیں ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے ، ہوا کی وجہ سے ان کے اوپر مٹی پڑی ہوئی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوتراب ! اٹھو۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اللہ کی قسم ! حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے ناموں میں سے سب سے زیادہ یہی پسند تھا۔

يَحۡيَى بۡنُ مَيۡمُونٍ الۡحَضۡرَمِيُّ، عَنۡ سَهۡلٍ

حضرت یحییٰ بن میمون حضرمی کی حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼آدمی جب تک مسجد میں نماز کے انتظار میں رہتا ہے، وہ نماز میں ہی شمار ہوتا ہے☼

5879-حَدَّثَنَا بِشۡرُ بۡنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبۡدِ الرَّحۡمَنِ الۡمُقۡرِءُ، ثنا عَيَّاشُ بۡنُ عُقۡبَةَ الۡحَضۡرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعۡتُ يَحۡيَى بۡنَ مَيۡمُونٍ الۡحَضۡرَمِيَّ، يَقُولُ: وَقَفَ عَلَيۡنَا سَهۡلُ بۡنُ سَعۡدٍ السَّاعِدِيُّ وَنَحۡنُ فِي الۡمَسۡجِدِ، فَقَالَ سَهۡلٌ: سَمِعۡتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنۡ جَلَسَ فِي الۡمَسۡجِدِ يَنۡتَظِرُ الصَّلَاةَ، فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

✧✧ حضرت یحییٰ بن میمون حضرمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس کھڑے ہوئے ہم مسجد میں موجود تھے، حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو مسجد کے اندر

5878-صحیح البخاری - کتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب نوم الرجال فی المسجد' حدیث: 432صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل علی بن أبی طالب رضی اللہ عنه - حدیث: 4531

5879-صحیح ابن حبان - کتاب الصلاة' باب فضل الصلوات الخمس - ذکر خبر ثان یصرح بصحة ما ذکرناه' حدیث: 1771مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی مالک سهل بن سعد الساعدی - حدیث: 22235

Marfat.com

بیٹھا نماز کا انتظار کرتا رہا وہ نماز میں ہی شمار ہوتا ہے''۔

☼ جو مسجد کے اندر نماز کا انتظار کر رہا ہو وہ نماز میں ہی شمار ہوتا ہے ☼

5880- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: مَرَّ بِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَأَنَا فِي الْمَسْجِدِ جَالِسٌ، فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

✧✧ حضرت یحییٰ بن میمون حضرمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے، میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا: کیا میں تمہیں ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں، انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو مسجد کے اندر نماز کا انتظار کر رہا ہو وہ نماز میں ہی شمار ہوتا ہے''۔

أَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت ابوزرعہ عمرو بن جابر حضرمی کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ تبع کو برامت کہو، کیونکہ وہ اسلام لے آیا تھا ☼

5881- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ح، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا أَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا تُبَّعًا، فَإِنَّهُ قَدْ أَسْلَمَ

✧✧ حضرت ابوزرعہ عمرو بن جابر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کو روایت کرتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تبع کو برا نہ کہو کیونکہ وہ اسلام لے آیا تھا۔

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سترہ کے بالکل قریب ہو کر نماز پڑھنی چاہئے، شیطان کو گھسنے کی گنجائش نہیں دینی چاہئے ☼

5880- صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب فضل الصلوات الخمس - ذكر خبر ثان يصرح بصحة ما ذكرناه' حديث:1771 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22235

5881- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22302 المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بكر - حديث:3368

Marfat.com

5882-حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْفَهْمِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ اِلَى سُتْرَةٍ، فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لَا يَجُوزُ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ صَلَاتِهِ هٰكَذَا رَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھو تو اس کے قریب ہو جایا کرو تا کہ شیطان تمہارے اور نماز کے درمیان حائل نہ ہو۔

۞ اسی طرح ابن لہیعہ نے حضرت عبیداللہ ابن ابوجعفر کے واسطے سے حضرت صفوان بن سلیم کے ذریعے حضرت نافع بن جبیر کے واسطے سے حضرت سہل بن سعد سے روایت کیا ہے۔ جبکہ اسی حدیث کو ابن عیینہ نے حضرت صفوان بن سلیم کے واسطے سے حضرت نافع بن جبیر کے ذریعے حضرت سہل ابن ابی حثمہ سے روایت کیا ہے۔

☼ سترہ کے بالکل قریب ہو کر نماز پڑھنی چاہیے، شیطان کو گھسنے کی گنجائش مت دیا کریں ☼

5883-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْمُونِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ اِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم سترہ کی طرف نماز پڑھو تو اس کے قریب ہو جایا کرو تا کہ شیطان تمہاری نماز نہ توڑے۔

بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت بکر بن سوادہ کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک صحابی کا نام "اسود" سے بدل کر "ابیض" رکھ دیا ☼

5884-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ اَسْوَدُ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ

✧✧ حضرت بکر بن سوادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی تھے جن کا نام "اسود" تھا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام "ابیض" رکھ دیا۔

5884-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من اسمه : مسعود - حديث:8785 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف من اسمه أبيض - والأسود الذي سماه النبي صلى الله عليه وسلم أبيض حديث:865

Marfat.com

☼اے لوگو! تم سابقہ امتوں کے طریقوں کے عین مطابق چلو گے☼

5885-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ، حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم سابقہ امتوں کے طریقوں کے عین مطابق چلو گے جس طرح جوتا جوتے کے عین مطابق ہوتا ہے

اَبُو عَبْدِ اللهِ الْغِفَارِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت ابوعبداللہ غفاری کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جبریل امین علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مسواک کی بہت تاکید فرمائی☼

5886-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، وَالْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ اَبُو عَبَّادٍ الْقَيْسِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ اللهِ الْغِفَارِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَنِي جِبْرِيلُ بِالسِّوَاكِ، حَتَّى ظَنَنْتُ اَنِّي سَاَدْرَدُ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ غفاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: حضرت جبریل امین علیہ السلام نے مجھے مسواک کا حکم دیا یہاں تک کہ مجھے یوں لگا کہ میں اس کی وجہ سے اپنے دانت توڑ بیٹھوں گا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کے دو زینے تھے☼

5887-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، ثنا اَبُو عَبْدِ اللهِ الْغِفَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ خَالٍ لِي مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ اِلَى الْغَابَةِ وَائْتِنِي مِنْ خَشَبِهَا، فَاعْمَلْ لِي مِنْبَرًا اُكَلِّمُ عَلَيْهِ النَّاسَ، فَعَمِلَ مِنْبَرًا عَتَبَتَانِ وَجَلَسَ عَلَيْهَا

✧✧ حضرت ابوعبداللہ غفاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں انصار میں سے اپنے ماموں کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تو جنگل میں چلا جا اور میرے پاس اس کی لکڑیاں لے کر آ اور میرے لئے منبر بنا، میں اس کے اوپر بیٹھ کر لوگوں سے کلام کیا کروں ۔ تو انہوں نے منبر بنایا، اس کے دو زینے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے اوپر بیٹھے۔

5885- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22300

Marfat.com

اَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت ابوسہیل نافع بن مالک کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے (جمعہ)☼

5888- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

✧✧ حضرت ابوسہیل نافع بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس کیلئے، ان کی اولادوں اوران کی اولادوں کیلئے دعا فرمائی☼

5889- حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ الْمُرَادِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ رَحِمَهُ اللهُ: اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ، وَاَبْنَاءِ الْعَبَّاسِ، وَاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْعَبَّاسِ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: میں خاتم النبیین (یعنی آخری نبی) ہوں۔ پھر اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور فرمایا: اے اللہ! عباس کی مغفرت فرما، عباس کے بیٹوں کی مغفرت فرما اور عباس کے پوتوں کی مغفرت فرما۔

عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت عبداللہ بن عبیدہ ربذی کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کچھ قرآن پڑھنے والے ایسے ہوں گے جن کا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا☼

5890- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللهِ

5889- مسند أبي يعلى الموصلي - أول مسند ابن عباس' حديث:2585' مسند الروياني - فليح عن أبي حازم مع مشايخ أبي حازم' حديث:1045

5890- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب ما يجزء الأمي والأعجمي من القراءة' حديث:714' مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22287

Marfat.com

بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَيُقْرِئُهُ بَعْضُنَا بَعْضًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاحِدٌ، فِيكُمُ الْاَسْوَدُ وَالْاَحْمَرُ، اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، قَبْلَ اَنْ يَأْتِيَ اَقْوَامٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، يُقِيمُونَ حُرُوفَهُ، كَمَا يُقَامُ السَّهْمُ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَتَعَجَّلُونَ اَجْرَهُ، وَلَا يَتَاَجَّلُونَهُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے ہم قرآن پڑھ رہے تھے اور ایک دوسرے کو قرآن پڑھا رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا شکر ہے اللہ کی کتاب ایک ہے تمہارے اندر سیاہ بھی ہیں اور سرخ بھی ہیں، تم قرآن پڑھو، تم قرآن پڑھو، تم قرآن پڑھو اس سے قبل کہ ایسی قوم آ جائے جو قرآن پڑھے وہ اس کے حروف کو بہت اچھے طریقے سے قائم رکھیں جس طرح کہ تیر قائم ہوتا ہے لیکن ان کا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ اپنا اجر جلدی (یعنی دنیا ہی میں) لے لیں گے لیکن اپنا اجر آخرت میں نہیں لیں گے۔

☼ ایسے قاری ہوں گے جو اپنا اجر دنیا ہی میں لے لیں گے، آخرت میں ان کو کچھ نہیں ملے گا ☼

5891- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي رَوْحٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ يُقْرِئُ بَعْضُنَا بَعْضًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ كِتَابٌ وَاحِدٌ فِيكُمُ الْاَحْمَرُ وَالْاَسْوَدُ، اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، اقْرَءُوا قَبْلَ اَنْ يَأْتِيَ اَقْوَامٌ يُقِيمُونَهُ، كَمَا يُقَامُ السَّهْمُ، وَلَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَتَعَجَّلُونَ اَجْرَهُ، وَلَا يَتَاَجَّلُونَهُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم ایک دوسرے کو قرآن سکھا رہے تھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''الحمدللہ کتاب ایک ہے، اس کے اندر سیاہ بھی ہیں، سرخ بھی ہیں اور تم قرآن پڑھو، تم قرآن پڑھو قبل اس کے کہ ایسی قوم آ جائے جو ان کے الفاظ کو درست انداز میں ادا کریں جس طرح کہ تیروں کو سیدھا کیا جاتا ہے لیکن ان کا قرآن حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ اپنا اجر جلدی (یعنی دنیا ہی میں) لے لیں گے وہ آخرت تک کے لئے مؤخر نہیں کریں گے۔

ابْنُ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت ابن ابی ذباب کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعاء میں اپنے ہاتھ بہت زیادہ بلند نہیں کیا کرتے تھے ☼

5892- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو

5891- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب ما يجزء الأمي والأعجمي من القراءة' حديث:714 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22287

Marfat.com

بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدَيْهِ قَطُّ فِي الدُّعَاءِ عَلَى مِنْبَرٍ، وَلَا غَيْرِهِ، وَلٰكِنِّي رَاَيْتُهُ يَقُولُ هٰكَذَا، وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَعَقَدَ الْوُسْطَى بِالْإِبْهَامِ

✧✧ حضرت ابن ابی ذباب سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر کے اوپر کبھی بھی دعا میں اپنے ہاتھ بہت زیادہ اوپر اٹھائے نہیں دیکھا نہ غیر منبر پر۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں کرتے ہوئے دیکھا ہے انہوں نے درمیان والی انگلی کو انگوٹھے سے ملا کر عقد بنایا اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

وَفَاءُ بْنُ شُرَيْحٍ الْمِصْرِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت وفاء بن شریح مصری کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کچھ لوگ قرآن بہت عمدگی سے پڑھیں گے، لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ☼

5893- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَنَحْنُ نَقْتَرِءُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، كِتَابُ اللّٰهِ وَاحِدٌ، وَفِيكُمُ الْاَبْيَضُ وَفِيكُمُ الْاَسْوَدُ، اقْرَءُوهُ قَبْلَ اَنْ يَقْرَاَهُ اَقْوَامٌ يُقَوِّمُونَهُ، كَمَا يُقَوَّمُ السَّهْمُ، يَتَعَجَّلُ اَحَدُهُمْ اَجْرَهُ، وَلَا يَتَاَجَّلُهُ

✧✧ حضرت وفاء بن شریح رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ ہمارے پاس تشریف لائے، ہم ایک دوسرے کو قرآن پڑھا رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں کتاب اللہ ایک ہے اور تمہارے اندر سیاہ لوگ بھی ہیں اور سفید بھی ہیں، تم قرآن پڑھو اور پڑھاؤ، قبل اس کے کہ اس کو ایسی قوم پڑھے جو اس کے الفاظ کو درست رکھیں گے جس طرح کہ تیر کو سیدھا رکھا جاتا ہے لیکن وہ اپنا اجر دنیا میں لے لیں گے آخرت میں ان کا اجر نہیں ہوگا۔

عِمْرَانُ بْنُ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت عمران ابن ابی انس کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

5892- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب رفع اليدين على المنبر' حديث: 944 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث: 22278

5893- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب ما يجزء الأمي والأعجمي من القراءة' حديث: 714 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث: 22287

Marfat.com

☼ جس مسجد کی بنیاد پہلے ہی دن تقویٰ پر رکھی گئی وہ مسجد نبوی ہے ☼

5894- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اخْتَلَفَ رَجُلَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: هُوَ مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ، وَقَالَ الْآخَرُ: هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ، فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ مَسْجِدِي هَذَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں دو آدمیوں کا اس بارے میں اختلاف ہوگیا کہ جس مسجد کے بارے میں قرآن میں ہے کہ اس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہ کون سی مسجد ہے۔ ایک نے کہا: وہ مسجد مدینہ ہے اور دوسرے نے کہا: وہ مسجد قباء ہے۔ پھر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ میری مسجد یعنی مسجد نبوی ہے۔

أَبُو يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت ابو یحییٰ اسلمی کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ نے بئر بضاعہ میں سے اپنے ہاتھ سے حضرت سہل بن سعد کو پانی پلایا ☼

5895- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ: لَوْ أَنِّي سَقَيْتُكُمْ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ لَكَرِهْتُمْ، وَقَدْ وَاللهِ سَقَيْتُ مِنْهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي

✧✧ حضرت محمد بن ابی یحییٰ اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہم حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر گئے، انہوں نے فرمایا: اگر میں تمہیں بئر بضاعہ میں سے پانی پلاؤں تو تمہیں برا لگے گا جب کہ اللہ کی قسم! رسول اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مجھے پلایا۔

زِيَادٌ، وَعَلَاقَةُ ابْنَا زَيْدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت زیاد بن زید اور حضرت علاقہ بن زید کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مدینہ منورہ میں رشتہ داری رکھنی چاہیے ☼

5894- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة - في المسجد الذي أسس على التقوى - حديث:7410، مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار - حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22229

5895- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب الماء يقع فيه النجاسة - حديث:4، مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار - حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22282

Marfat.com

5896- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا كَثِيرُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زِيَادٍ، وعَلَاقَةَ، ابْنَيْ زَيْدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ بِالْمَدِينَةِ اَصْلٌ، فَلْيَسْتَمْسِكْ بِهِ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بِهَا اَصْلٌ، فَلْيَجْعَلْ لَهُ بِهَا اَصْلًا، فَلَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ الَّذِي لَيْسَ لَهُ بِهَا اَصْلٌ كَالْخَارِجِ مِنْهَا الْمُجْتَازِ اِلَى غَيْرِهَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی رشتہ داری مدینہ منورہ میں ہو، وہ اس رشتہ داری کو قائم رکھے اور جس کی مدینہ میں کوئی رشتہ داری نہیں، وہ وہاں پر اپنی کوئی نہ کوئی رشتہ داری قائم کرلے کیونکہ لوگوں کے اوپر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ جس کی وہاں رشتہ داری نہیں ہوگی، اس کو وہاں سے باہر سمجھا جائے گا جو کہ کسی اور علاقے کی طرف کوچ کر گیا ہو۔

قُدَامَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حجاج کے سامنے حضرت سہل بن سعد کی حق گوئی ☼

5897- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيِّ، قَالَ: حَضَرْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ يَضْرِبُ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي اَمْرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَطَلَعَ اَبُوهُ سَهْلٌ فِي اِزَارٍ وَرِدَاءٍ لَهُ، فَصَاحَ بِالْحَجَّاجِ، اَلَا تَحْفَظُ فِينَا وَصِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: وَمَا اَوْصَى بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكُمْ؟ قَالَ: اَوْصَى اَنْ يُحْسَنَ اِلَى مُحْسِنِ الْاَنْصَارِ، وَيُعْفَى عَنْ مُسِيئِهِمْ، فَاَرْسَلَهُ

✧✧ حضرت قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حجاج بن یوسف کے پاس موجود تھا، وہ حضرت عباس بن سہل بن سعد ساعدی کو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے معاملے میں مار رہا تھا۔ وہاں پر سہل اپنے ازار اور چادر کے اندر ملبوس آ گئے اور بلند آواز سے حجاج کو کہا: کیا ہمارے معاملے میں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کا خیال نہیں رکھتا؟ اس نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے بارے میں کیا وصیت کی تھی؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ وصیت کی تھی کہ انصار کے نیکی کرنے والوں کے ساتھ نیکی کرنا اور ان کی خطاؤں کو معاف کرنا تو حجاج نے ان کو چھوڑ دیا۔

سُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ الْفِهْرِيُّ "بَدْرِيٌّ"

حضرت سہیل بن بیضاء قرشی فہری بدری رضی اللہ عنہ

5897- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب فضل الانصار - حديث:4226 المعجم الاوسط للطبراني - باب الالف' من اسمه احمد - حديث:842

Marfat.com

تُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، نِسْبَتُهُ وَهُوَ سُهَيْلُ بْنُ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ هِلَالِ بْنِ أَهَيْبَ بْنِ ضَبَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، وَبَيْضَاءُ أُمُّهُ، وَاسْمُهَا: دَعْدُ بِنْتُ أَسَدِ بْنِ جَحْدَمِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ

آپ رسول اکرم ﷺ کی حیات میں مدینہ منورہ میں فوت ہوئے، رسول اکرم ﷺ نے مسجد کے اندر ان کی نماز جنازہ پڑھائی، ان کا نسب یہ ہے "سہیل بن وہب بن ربیعہ بن ہلال بن اہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر"۔ ان کی والدہ بیضاء ہیں ان کا نام "دعد بنت اسد بن جحذم بن امیہ بن حارث بن فہر" ہے۔

(نوٹ: اس کتاب کا تقابل ہم ایک سوفٹ کاپی کے ساتھ کررہے ہیں، اس سوفٹ کاپی میں اس مقام پر یہ الفاظ موجود ہیں جب کہ جس نسخہ کو ہم نے اپنایا ہے، اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ ہم احتیاطاً ان الفاظ کو بھی ذکر کررہے ہیں، لیکن کیونکہ ہماری منتخب کردہ کتاب میں اس پر حدیث کا نمبر موجود نہیں ہے، اس لئے ہم نے یہاں پر اس کا نمبر نہیں دیا، ویسے سوفٹ کاپی کے نمبر شمار کے تسلسل میں یہ ۶۰۲۹ نمبر پر ہے)

-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ بِهَذِهِ النِّسْبَةِ

✧✧ حضرت زیاد بن عبداللہ نے ابن اسحاق سے یہ نسب روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھائی تھی ☼

5898-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، أنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: وَاللهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ، إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اللہ کی قسم! رسول اکرم ﷺ نے حضرت سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھائی تھی۔

☼ حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5899-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ

5898-صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب الصلاة على الجنازة في المسجد - حديث:1668سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب الصلاة على الجنازة في المسجد - حديث:2790

5899-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

Marfat.com

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنی حارث بن فہر کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5900- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنی حارث بن فہر کی طرف غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ جس نے لا الہ الا اللہ کی گواہی دی، اس کے لئے جنت واجب ہے اور اس پر دوزخ حرام ہے ☼

5901- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَا: ثنا ابْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، وَسُهَيْلٌ رَدِيفُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سُهَيْلُ ابْنَ بَيْضَاءَ، وَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَقَالَ سُهَيْلٌ: لَبَّيْكَ، وَرَفَعَ صَوْتَهُ، صَنَعَ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، قَالَ سُهَيْلٌ: عَرَفَ النَّاسُ اَنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يَتَكَلَّمَ بِشَيْءٍ يُسْمِعُهُمْ اِيَّاهُ، فَلَحِقَنَا مَنْ كَانَ خَلْفَنَا، وَحَبَسَ عَلَيْنَا مَنْ كَانَ بَيْنَ يَدَيْنَا حَتَّى اجْتَمَعُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ، وَحَرَّمَهُ بِهَا عَلَى النَّارِ

✧✧ حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے اور حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ کے اوپر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے کہا: اے سہیل بن بیضاء! حضرت سہیل رضی اللہ عنہ نے بلند آواز میں کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ اسی طرح کیا۔ حضرت سہیل کہتے ہیں: لوگوں کو پتہ چل گیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوئی ایسی بات کرنا چاہتے ہیں جو لوگوں کو بھی سنانا چاہتے ہیں۔ تو جو لوگ پیچھے تھے وہ بھی قریب آ گئے اور جو آگے تھے وہ رک گئے، سب جمع ہو گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ کی گواہی دی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت واجب کر دیتا ہے اور اس کے اوپر دوزخ حرام

5900- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم، حديث:306، معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن، حديث:580

5901- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم، ذكر سهيل ابن بيضاء رضي الله عنه - حديث:6685، مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين، حديث سهيل ابن البيضاء - حديث:15459

Marfat.com

کردیتا ہے۔

☼جس نے لا الہ الا اللہ کی گواہی دی اس پر دوزخ حرام ہے،اس کے لئے جنت واجب ہوگئی☼

5902-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ، مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ رِدْفُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، كُلُّ ذٰلِكَ يُجِيبُهُ سُهَيْلٌ، فَيَسْمَعَ النَّاسُ صَوْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفُوا اَنَّهُ يُرِيدُهُمْ، فَجَلَسَ مَنْ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَحِقَهُ مَنْ كَانَ خَلْفَهُ حَتَّى اِذَا اجْتَمَعُوا، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ وَاَوْجَبَ لَهُ الْجَنَّةَ

✧✧حضرت سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے،حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ (جن کا تعلق بنی عبددار سے ہے وہ) بیان کرتے ہیں،ایک دفعہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے،حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ بلند آواز سے کہا:اے سہیل بن بیضاء! ہر مرتبہ حضرت سہیل رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنی تو سمجھ گئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم باقی سب لوگوں کو کوئی بات سنانا چاہتے ہیں ۔تو جو لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے تھے وہ رک گئے اور جو پیچھے تھے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچ گئے،سب لوگ جمع ہو گئے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اوپر دوزخ حرام کر دیتا ہے اور اس کے لئے جنت واجب فرما دیتا ہے۔

سُهَيْلُ بْنُ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سہیل بن رافع انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼جہاں مسجد نبوی ہے،یہ سہیل بن رافع اور ان کے بھائی کا اونٹوں کا باڑہ تھا☼

5903-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سُهَيْلُ بْنُ رَافِعِ بْنِ اَبِي عَمْرٍو وَكَانَ لَهُ وَلِاَخِيهِ مَسْجِدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرْبَدًا

5902-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر سهيل ابن بيضاء رضى الله عنه - حديث:6685مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين ' حديث سهيل ابن البيضاء - حديث:15459

5903-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم ' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن ' حديث:580

Marfat.com

✧✧حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سہیل بن رافع ابن ابی عمرو رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (جہاں پر) مسجد (بنی ہے، یہ) ان کا اور ان کے بھائی کا اونٹوں کا باڑہ تھا۔

سُهَيْلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سہیل بن عبید بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼حضرت سہیل بن عبید بن نعمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے☼

5904- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سُهَيْلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ لَا عَقِبَ

✧✧حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سہیل بن عبید بن نعمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، ان کی اولاد نہیں تھی۔

سُهَيْلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ

بْنِ عَبْدِ وُدِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، يُكْنَى اَبَا يَزِيدَ تُوُفِّيَ فِي الشَّامِ فِي طَاعُونِ عَمْوَاسَ سَنَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ

حضرت سہیل بن عمرو بن عبد شمس رضی اللہ عنہ

(ان کا نسب یوں ہے) ''سہیل بن عمرو بن عبد شمس بن عبد وُد بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی'' آپ کی کنیت ''ابو یزید'' ہے عمواس کے طاعون میں ملک شام میں سن ۱۸ ہجری کو آپ کا وصال ہوا۔

☼حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ کی وفات سن ۱۸ ہجری کو ملک شام میں ہوئی☼

5905- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو بِالشَّامِ سَنَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ

✧✧حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ کی وفات سن ۱۸ ہجری کو ملک شام میں

5904- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

5905- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعيد - سهيل بن عمرو بن عبد شمس بن عبد ود' حديث:2953'

Marfat.com

ہوئی۔

☼پہلے آئے ہوئے غلاموں کو بارگاہ مصطفیٰ میں اجازت مل گئی، دیر سے آنے والے اشرافیہ دیکھتے رہ گئے☼

5906- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: اجْتَمَعَ اَشْرَافُ قُرَيْشٍ عِنْدَ بَابِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِيهِمُ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ، وَاَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، وَسُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَتِلْكَ الْعَبِيدُ، وَالْمَوَالِي مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ اِذْنُهُ فَاَذِنَ لِبِلَالٍ، وَصُهَيْبٍ وَنَحْوِهِمَا، وَتَرَكَ الْآخَرِينَ، فَقَالَ اَبُو سُفْيَانَ: لَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ، اِنَّهُ اَذِنَ لِهٰذِهِ الْعَبِيدِ، وَتَرَكَنَا جُلُوسًا بِبَابِهِ لَا يَأْذَنُ لَنَا، فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلًا عَاقِلًا: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي وَاللّٰهِ لَقَدْ اَرَى الَّذِي فِي وُجُوهِكُمْ، فَاِنْ كُنْتُمْ غِضَابًا فَاغْضَبُوا عَلَى اَنْفُسِكُمْ، دُعِيَ الْقَوْمُ وَدُعِيتُمْ فَاَسْرَعُوا وَاَبْطَاْتُمْ، اَمَ وَاللّٰهِ لَمَا سَبَقْتُمْ اِلَيْهِ مِنَ الْفَضْلِ اَشَدُّ عَلَيْكُمْ فَوْتًا مِنْ بَابِكُمُ الَّذِي تَنَافَسْتُمْ عَلَيْهِ، قَالَ الْحَسَنُ: لَا يَجْعَلُ اللّٰهُ عَبْدًا اَسْرَعَ اِلَيْهِ كَعَبْدٍ اَبْطَاَ عَنْهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دروازے پر قریش کے اشرافیہ جمع ہوئے جن میں حارث بن ہشام، ابوسفیان بن حرب، سہیل بن عمرو اور یہ غلام اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ آزاد کردہ لوگ موجود تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو (اپنے پاس آنے کی) اجازت دے دی اور سہیل اور ان جیسے دوسروں (اشرافیہ) کو اور باقی لوگوں کو چھوڑ دیا (اور ان کو اجازت نہ دی)۔ ابوسفیان نے کہا: آج جیسا دن ہم نے کبھی نہیں دیکھا، ان غلاموں کو اجازت دے دی گئی ہے اور ہم لوگوں کو دروازے پر بیٹھا چھوڑ دیا اور ہمیں اجازت نہیں دے رہے۔ حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ (یہ عقل مند آدمی تھا) نے کہا: اے لوگو! بے شک اللہ کی قسم! میں تمہارے چہروں پر ایک چیز دیکھ رہا ہوں اگر تم ناراض ہو تو اپنے آپ پر غصہ کرو، ایک قوم کو بلایا گیا ہے اور تمہیں بھی دعوت دی گئی ہے، وہ لوگ جلدی آ گئے ہیں (اس لئے ان کو پہلے موقع مل گیا) تم دیر سے آئے ہو، اللہ کی قسم! تمہیں جو فضیلت ملی ہے وہ تمہارے اوپر زیادہ سخت ہے تمہارے اس دروازے سے مقابلہ کرنے سے۔ حضرت حسن نے کہا: اللہ تعالیٰ ایسے بندے کو جو اس کی جانب جلدی کرتا ہے ایسے بندے کی طرح نہیں بناتا جو اس کی طرف آنے میں دیر کرتا ہے۔

سُهَيْلُ بْنُ حَنْظَلَةَ

حضرت سہیل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

☼جو لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے اٹھتے ہیں ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں☼

5907- حَدَّثَنَا اَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهَوْجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ

5906- المنتقى من كتاب الطبقات لأبي عروبة الحراني - سهيل بن عمرو' حديث:47

Marfat.com

سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ، فَيَقُومُونَ حَتّٰى يُقَالَ لَهُمْ قُومُوا، قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ، وبُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

✧✧ حضرت سہیل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جب کوئی قوم کسی مجلس میں بیٹھے اوراس کے اندراللہ کاذکرکرے پھروہ اٹھ کرکھڑے ہوجائیں توان کوکہاجاتاہے تم (اس حالت میں) کھڑے ہوجاؤ،اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہوں کوبخش دیاہے اورتمہارے گناہوں کونیکیوں میں تبدیل کردیاہے۔

سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ يُكْنٰى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

"اَسْلَمَ مَقْدِمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، وَشُغِلَ بِالرِّقِ، وَفَاتَهُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا، واُحُدًا، وَاَوَّلُ مَشَاهِدِهِ الْخَنْدَقُ، وَقَدْ قِيلَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ: اِنَّهُ اَسْلَمَ بِمَكَّةَ، وَاِسْلَامُهُ بِالْمَدِينَةِ اَثْبَتُ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ .مِنْ اَخْبَارِ سَلْمَانَ، وَوَفَاتُهُ"

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے

رسول اکرم ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے اسلام قبول کرلیااور یہ غلامی کی مصروفیات میں پھنسے رہے غزوہ بدراوراحد میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ شریک نہیں ہوسکے تھےاورسب سے پہلی جنگ جوانہوں نے لڑی وہ جنگ خندق تھی اوربعض روایات میں یہ ہے، یہ مکہ میں اسلام لائے تھے۔لیکن ان کامدینہ میں اسلام لاناقابل وثوق ہے، اللہ تعالیٰ بہتر جانتاہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں راویات اوران کی وفات کاتذکرہ

☼ خندق کے موقع پرحضرت سلمان کومہاجراپنے ساتھ اورانصارا پنے ساتھ شامل کرناچاہتے تھے ☼

5908- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَّ الْخَنْدَقَ مِنْ اَحْمَرِ الْبَسْخَتَيْنِ طَرَفِ بَنِي حَارِثَةَ عَامَ حِزْبِ الْاَحْزَابِ، حَتّٰى بَلَغَ الْمَذَابِحَ، فَقَطَعَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ اَرْبَعِينَ ذِرَاعًا، فَاحْتَجَّ الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ فِي سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، وَكَانَ رَجُلًا قَوِيًّا، فَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ: سَلْمَانُ مِنَّا، وَقَالَتِ الْاَنْصَارُ: سَلْمَانُ مِنَّا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْمَانُ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ

✧✧ حضرت کثیربن عبداللہ مزنی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والدکے واسطے سے ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ

5907- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الدعاء ' في ثواب ذكر الله عز وجل - حديث:28880 شعب الإيمان للبيهقي - الفصل الثاني في ذكر آثار وأخبار وردت في ذكر الله عز' حديث:710

5908- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سلمان الفارسي رضي الله عنه - حديث:6581 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الأحزاب' القول في تأويل قوله تعالى إذ جاء وكم من فوقكم ومن أسفل - وقوله : وإذ يقول المنافقون والذين في قلوبهم مرض' حديث:26005

Marfat.com

نے حزب الاحزاب (یعنی جنگ خندق) کے موقع پر بنی حارثہ کے اطراف میں احمر البسختین سے مقام مذابح تک خندق کانشان لگایا پھر آپ ﷺ نے ہر دس آدمیوں کے ذمے چالیس گز خندق کھودنا لگائی، مہاجر اور انصار حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ایک دوسرے کے خلاف دلائل دینے لگ گئے، یہ قوی اور طاقت ور آدمی تھے۔ مہاجرین نے کہا: سلمان ہم میں سے ہیں اور انصار نے کہا: سلمان ہم میں سے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: سلمان ہم اہل بیت میں سے ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قرآن کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھتے ہیں ☼

5909- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، وَاِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَا: سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: قَرَاَ الْقُرْآنَ وَوَقَفَ عِنْدَ مُتَشَابِهِهِ، فَاَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ

✧✧ حضرت اسماعیل ابن ابی خالد اور قیس ابن ابی حازم بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں پوچھا گیا: تو انہوں نے کہا: انہوں نے قرآن پڑھا ہے اور متشابہ آیات کے متعلق انہوں نے خاموشی اختیار کی ہے، اس کے حلال کو حلال قرار دیا اور اس کے حرام کو حرام قرار دیا۔

☼ حضرت عمار رضی اللہ عنہ سر سے پاؤں تک ایمان سے بھرے ہوئے ہیں ☼

5910- وَسُئِلَ عَنْ عَمَّارٍ، فَقَالَ: مُؤْمِنٌ نَسِيٌّ، وَاِذَا ذُكِّرَ ذَكَرَ، قَدْ حُشِيَ مَا بَيْنَ قَرْنِهِ اِلَى كَعْبِهِ اِيمَانًا

✧✧ اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: وہ مومن ہے لیکن بھولنے والا ہے، جب اس کو یاد دلایا جائے تو یاد آ جاتا ہے وہ سر سے پاؤں تک ایمان سے بھرا پڑا ہے۔

☼ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ منافقین کو سب سے زیادہ جانتے ہیں ☼

5911- وَسُئِلَ عَنْ حُذَيْفَةَ، فَقَالَ: كَانَ اَعْلَمَ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُنَافِقِينَ، سَالَ عَنْهُمْ فَاُخْبِرَهُمْ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: وہ رسول اکرم ﷺ کے صحابہ میں سب سے زیادہ منافقین کو جاننے والے تھے انہوں نے منافقین کے بارے میں پوچھا تو ان کو اُن کے بارے بتایا گیا۔

☼ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس اولین و آخرین کا علم ہے، وہ علم کے سمندر ہیں ☼

5912- فَقَالُوا: حَدِّثْنَا عَنْ سَلْمَانَ، فَقَالَ: اَدْرَكَ الْعِلْمَ الْاَوَّلَ وَالْعِلْمَ الْآخِرَ، بَحْرٌ لَا يُنْزَحُ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ

✧✧ لوگوں نے کہا: آپ ہمیں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں کچھ بتایئے انہوں نے کہا: انہوں نے پہلوں کا علم بھی پایا ہے اور آخر والوں کا علم بھی پایا ہے، وہ علم کے سمندر ہیں اور ان کو ہم اہل بیت میں سے نہیں نکالا جائے گا۔

5909- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث: 5351 حلية الأولياء - عبد الله بن مسعود ' حديث: 394

Marfat.com

☼ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ علم کا ایک برتن تھا،لوگوں نے اس کو ضائع کردیا ☼

5913- قالوا: اخبرنا عن ابی ذرٍّ، قال: وعاء علمٍ ضيّعه الناس قالوا: فاخبرنا عن نفسك، قال: اياها اردتم، كنت اذا سالت اعطيت، واذا سكت ابتديت، وان بين الدّفّتين لعلما جمّا

✧ لوگوں نے کہا: ہمیں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے بارے میں بتائیے، انہوں نے فرمایا: وہ علم کا ایک برتن ہے لوگوں نے ان کو ضائع کردیا ہے۔لوگوں نے پوچھا: آپ اپنے بارے میں بتائیے ،انہوں نے کہا: اسی کا تم نے ارادہ کیا ہے، میں جب بھی کچھ مانگتا تھا، مجھے دے دیا جاتا تھا اور جب میں خاموش رہتا تھا تو ابتداء مجھ سے ہی کی جاتی تھی اور بے شک دو جڑوں کے درمیان بہت زیادہ علم تھا۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے قرآن سیکھا ہے، اس کے حلال و حرام کو جانا ہے ☼

5914- حدثنا عليّ بن عبد العزيز، ثنا ابو غسّان مالك بن اسماعيل، حدثنا حبّان بن عليّ العنزيّ، ثنا عبد الملك بن جريج، عن ابي حرب بن ابي الاسود، عن ابيه، وعن رجلٍ، عن زاذان الكنديّ قالا: كنّا ذات يومٍ عند عليٍّ رضي الله عنه، فوافق الناس منه طيب نفسٍ ومزاحٍ، فقالوا: يا امير المؤمنين، حدّثنا عن اصحابك، قال: عن ايّ اصحابي؟ قال: عن اصحاب محمّدٍ صلّى الله عليه وسلّم، قال: كلّ اصحاب محمّدٍ صلّى الله عليه وسلّم اصحابي، فعن ايّهم تسالون؟ قالوا: عن الذين رايناهم تلطفهم بذكرك، والصلاة عليهم دون القوم، قال: عن ايّهم؟ قالوا: عن عبد الله بن مسعودٍ، قال: قرا القرآن، وعلم السّنّة، وكفى بذلك، قال: "فوالله ما علمنا ما اراد بقوله: كفى بذلك، كفى بقراءة القرآن وعلم السّنّة، او كفى بعبد الله"

✧ حضرت زاذان کندی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے تو کچھ لوگ آپس میں طنز و مزاح کرنے لگے ،لوگوں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ ہمیں اپنے اصحاب کے بارے میں بتائیے؟ انہوں نے فرمایا: میرے کس ساتھی کے بارے میں؟ انہوں نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں کے بارے میں۔انہوں نے فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اصحاب میرے ساتھی ہیں تم ان میں سے کس کے بارے میں پوچھنا چاہتے ہو؟ لوگوں نے کہا: ان لوگوں کے بارے میں جن کو ہم نے دیکھا ہے کہ آپ کا ذکر کر کے وہ مزاح کرتے ہیں اور نماز کا ذکر کر کے مزاح کرتے ہیں باقی لوگوں کا ہم میں سے کسی نے نہیں پوچھا۔ فرمایا: ان میں سے کس کے بارے میں؟ انہوں نے کہا: (چلیں آپ) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں (بتا دیجئے)۔آپ نے فرمایا: انہوں نے قرآن کو پڑھا ہے، سنت کو سیکھا ہے اور یہی کافی ہے۔انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ اپنی بات جو کہنا چاہتے ہیں ہم جان چکے ہیں اور یہی کافی ہے اور قرآن کی قراءت کافی ہے اور علم سنت کافی ہے اور عبداللہ کافی ہے۔

☼ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ علم کے حریص شخص تھے، انہوں نے سوال کر کر کے اپنا علم کا برتن بھر لیا تھا ☼

Marfat.com

5915-قَالَ: فَسُئِلَ عَنْ اَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ يُكْثِرُ السُّؤَالَ فَيُعْطَى وَيُمْنَعُ، وَكَانَ حَرِيصًا شَحِيحًا عَلَى دِينِهِ، حَرِيصًا عَلَى الْعِلْمِ، بَحْرًا قَدْ مُلِءَ لَهُ فِي وِعَاءٍ لَهُ حَتَّى امْتَلَا

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے بارے میں پوچھا گیا، توانہوں نے فرمایا: وہ سوال کثرت سے کرتے تھے بعض اوقات ان کو اپنا جواب مل جاتا تھا اور اور بعض اوقات ان کو روک دیا جاتا تھا، یہ علم دین کے لئے حریص اور لالچی آدمی تھے اور علم پر حریص تھے اور علم کا سمندر تھے ان کا علم کا برتن بھرتا گیا حتی کہ وہ مکمل بھر گیا۔

☼ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بہت سارے پیچیدہ مسائل کے عالم ہیں ☼

5916-قُلْنَا: فَحَدِّثْنَا عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: عَلِمَ اَسْمَاءَ الْمُنَافِقِينَ، وَسَالَ عَنِ الْمُعْضِلَاتِ حَتَّى غَفَلَ عَنْهَا تَجِدُوهُ بِهَا عَالِمًا

✧✧ ہم نے کہا: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں کچھ بتائیے؟ فرمایا: وہ منافقین کے اسماء کے بارے میں جانتے ہیں اور انہوں نے پیچیدہ مسائل پوچھے، بہت سارے لوگ اس سے غافل ہیں، لیکن تم ان کو ان تمام مسائل کا عالم پاؤ گے۔

☼ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اس امت کے لقمان حکیم ہیں ☼

5917-وَقَالُوا: فَحَدِّثْنَا عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: مَنْ لَكُمْ بِمِثَالِهِ لُقْمَانُ الْحَكِيمِ، ذَلِكَ امْرُؤٌ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ، اَدْرَكَ الْعِلْمَ الْاَوَّلَ وَالْعِلْمَ الْآخِرَ، وَقَرَاَ الْكِتَابَ الْاَوَّلَ وَالْكِتَابَ الْآخِرَ، بَحْرٌ لَا يُنْزَفُ

✧✧ لوگوں نے کہا: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہمیں کچھ بتائیے، انہوں نے فرمایا: ان کی مثل تمہارے لئے لقمان حکیم ہے، ہم اہل بیت سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں، انہوں نے پہلوں کا علم بھی پایا ہے اور آخر والوں کا علم بھی پایا ہے، قرآن کریم کو اول سے لے کر آخر تک پڑھا ہے اور وہ علم کا سمندر ہیں جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔

☼ حضرت علی جب بھی کچھ مانگتے ان کو ملتا تھا، نہ مانگتے تب بھی آغاز انہیں سے ہوتا تھا ☼

5918-قُلْنَا: حَدِّثْنَا عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ؟ قَالَ: امْرُؤٌ خَلَطَ اللّٰهُ الْإِيمَانَ بِلَحْمِهِ وَدَمِهِ وَشَعْرِهِ وَبَشَرِهِ، حَيْثُ زَالَ مَعَهُ، وَلَا يَنْبَغِي لِلنَّارِ اَنْ يَاْكُلَ مِنْهُ شَيْئًا قُلْنَا: فَحَدِّثْنَا عَنْ نَفْسِكَ؟ قَالَ: مَهْلًا نَهَى اللّٰهُ عَنِ التَّزْكِيَةِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُولُ: (وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ) (الضحى: 11) قَالَ: فَاِنِّي اُحَدِّثُ بِنِعْمَةِ رَبِّي، كُنْتُ اِذَا سَاَلْتُ اُعْطِيتُ، وَاِذَا سَكَتُّ ابْتُدِيتُ

✧✧ ہم نے کہا: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے بارے میں بتائیے؟ انہوں نے فرمایا: وہ ایسے شخص ہیں جن کے خون اور گوشت اور بالوں اور جلد کے اندر ایمان داخل کر دیا گیا ہے کہ ان سے وہ زائل نہیں ہوسکتا اور آگ ان کو کھا نہیں سکتی۔ ہم نے کہا: اپنے بارے میں کچھ بتائیے؟ انہوں نے کہا: چھوڑ دو، اللہ تعالیٰ نے تزکیہ سے منع فرمایا ہے۔ ایک آدمی نے کہا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

Marfat.com

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (الضحى: 11)

''اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے فرمایا: میں اپنے رب کی نعمت بیان کرتا ہوں میں جب بھی کچھ مانگتا تھا مجھے دیا جاتا تھا اور جب میں خاموش رہتا تھا تب بھی مجھ ہی سے آغاز کیا جاتا تھا۔

☼ حضرت سلمان کا مال بیچا گیا تو اس کی کل مالیت ۱۴ درہم تھی ☼

5919- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْجَدْعَانِيُّ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ قَالَ: بِيعَ مَتَاعُ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَلَغَ اَرْبَعَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا

✧✧ حضرت عتاب بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی بن بذیمہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا سامان بیچا گیا تو ان کی مالیت ۱۴ درہم تک پہنچی۔

☼ روانگی کی مکمل تیاری کر کے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے جان جاں آفریں کے سپرد کی ☼

5920- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، حَدَّثَنِي الْجَزْلُ، عَنِ امْرَاَةِ سَلْمَانَ بُقَيْرَةَ قَالَتْ: "لَمَّا حَضَرَ سَلْمَانَ الْمَوْتُ دَعَانِي وَهُوَ فِي عُلِّيَّةٍ لَهَا اَرْبَعَةُ اَبْوَابٍ، فَقَالَ: افْتَحِي هَذِهِ الْاَبْوَابَ يَا بُقَيْرَةُ فَاِنَّ لِي الْيَوْمَ زُوَّارًا، لَا اَدْرِي مِنْ اَيِّ هَذِهِ الْاَبْوَابِ يَدْخُلُونَ عَلَيَّ، ثُمَّ دَعَا بِمِسْكٍ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَدِيفِيهِ فِي تَوْرٍ فَفَعَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: انْضَحِيهِ حَوْلَ فِرَاشِي، ثُمَّ انْزِلِي فَامْكُثِي فَسَوْفَ تَطَّلِعِينَ قِرْبَتِي عَلَى فِرَاشِي، فَاطَّلَعْتُ فَاِذَا هُوَ قَدْ اُخِذَ رُوحُهُ، فَكَاَنَّهُ نَائِمٌ عَلَى فِرَاشِهِ اَوْ نَحْوًا مِنْ هَذَا"

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جزل نے سلمان کی خاتون بقیرہ کے حوالے سے یہ بیان کیا ہے، وہ فرماتی ہیں' جب حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے مجھے بلایا وہ بالاخانہ میں تھے اور ان کے چار کپڑے تھے، مجھے انہوں نے فرمایا: اے بقیرہ! ان دروازوں کو کھولو، آج میرے ملاقاتی آنے والے ہیں مجھے نہیں معلوم کہ ان دروازوں میں سے کس دروازے سے داخل ہوں گے۔ پھر انہوں نے اپنی خوشبو منگوائی اور کہا: اس کو ایک ہنڈیا کے اندر پکاؤ، میں نے اسی طرح کیا، انہوں نے فرمایا: میرے بستر کے اردگرد اس کو چھڑک دو، پھر میرے پاس ٹھہر جاؤ کہ کچھ ہی دیر میں تجھے میرے بستر پر میری تکلیف کی اطلاع ملے گی، میں نے جب دیکھا تو ان کی روح پرواز کر چکی تھی یوں لگتا تھا کہ جس طرح وہ اپنے بستر پر سو رہے ہوں۔

5920- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجنائز' باب الحناط - حديث:5945 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' في المسك في الحنوط من رخص فيه - حديث:10848

Marfat.com

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو حور عین ملے گی ☼

5921- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي رَبِيعَةَ الْبَصْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "ثَلَاثَةٌ يُسَاقُ اِلَيْهِمُ الْحُورُ الْعِينُ: عَلِيٌّ، وَعَمَّارٌ، وَسَلْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ "

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن کو حور عین ملے گی حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ۔

☼ جنت حضرت علی، حضرت عمار، حضرت سلمان اور حضرت مقداد کی مشتاق ہے ☼

5922- ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَبْرَشُ، ثنا عِمْرَانُ الطَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ الْجَنَّةَ تَشْتَاقُ اِلَى اَرْبَعَةٍ: عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، وَسَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، وَالْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ "

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت چار لوگوں کا شوق رکھتی ہے۔ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اور حضرت مقداد بن سودا رضی اللہ عنہ۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فرشتے کو دیکھا جو حضرت سلمان کے اعمال آسمان پر لے جارہا تھا ☼

5923- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَخَصَ بِبَصَرِهِ اِلَى السَّمَاءِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هٰذَا؟ قَالَ: رَاَيْتُ مَلَكًا عَرَجَ بِعَمَلِ سَلْمَانَ

✧✧ حضرت امامہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی جانب نگاہ اٹھائی میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: میں نے ایک فرشتے کو دیکھا، وہ سلمان کے اعمال لے کر آسمان کی جانب

5921- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصارى عن البيعة - حديث:4614 الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب سلمان الفارسى رضى الله عنه' حديث:3812

5922- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصارى عن البيعة - حديث:4614 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب سلمان الفارسى رضى الله عنه' حديث:3812

5923- أخبار أصبهان لأبى نعيم الأصبهانى - باب العين' من اسمه محمد - محمد بن أحمد بن عمرو بن هشام الأبهرى أبو عبد الله' حديث:2191 طبقات المحدثين بأصبهان لأبى الشيخ الأصبهانى - الطبقة العاشرة والحادية عشرة' أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عمرو الأبهرى - حديث:1156

Marfat.com

جارہا تھا۔

رسول اکرم ﷺ کے ۱۴ انجباء کے اسمائے گرامی

5924- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: إِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ أُعْطِيَ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ رُفَقَاءَ، وَإِنَّا أُعْطِيتُ لَنَا أَرْبَعَةَ عَشَرَ، قُلْنَا لِعَلِيٍّ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: "أَنَا، وَابْنَايَ، وَجَعْفَرٌ، وَحَمْزَةُ وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَبِلَالٌ، وَسَلْمَانُ، وَعَمَّارٌ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ لَمْ يُتِمَّ عَدَدَ الْأَرْبَعَةَ عَشَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

✧ حضرت مسیب بن نجبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نبی کو ستر ساتھی ملے، جو نجباء ہوتے تھے اور ہمیں ۱۴ ملے ہیں۔ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: وہ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں اور میرے دونوں بیٹے اور جعفر اور حمزہ اور ابوبکر اور عمر اور مصعب بن عمیر اور بلال اور سلمان اور عمار اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم۔اس حدیث میں ۱۴ کی تعداد مکمل نہیں ہے۔

ہر نبی کو ۹ ساتھی دیئے گئے، رسول اکرم ﷺ کو ۱۴ ملے، ان ساتھیوں کے نام

5925- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيَ كُلُّ نَبِيٍّ تِسْعَةَ رُفَقَاءَ وَأُعْطِيتُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ، فَقِيلَ لِعَلِيٍّ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: أَنَا، وَابْنَايَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَحَمْزَةُ، وَجَعْفَرٌ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَالْمِقْدَادُ، وَسَلْمَانُ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَخَالَفَ فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ ابْنَ عُيَيْنَةَ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ "

✧ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کو ۹ ساتھی دیئے گئے اور مجھے ۱۴ دیئے گئے ہیں۔حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: وہ کون سے ہیں؟ فرمایا: میں اور میرے دونوں بیٹے حسن اور حسین اور حمزہ جعفر اور ابوبکر اور عمر اور مقداد اور سلمان اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہم۔

✿ حضرت فطر بن خلیفہ بن عیینہ نے اس حدیث کی اسناد میں اختلاف کیا ہے۔

5924- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم 'هذه أحاديث تركها في الإملاء - حديث:4853سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح 'أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3801

5925- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح 'أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3801مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:656

Marfat.com

ہر نبی کو ۷ ساتھی ملے، رسول اکرم ﷺ کو ۱۴ ملے، اُن کے نام

5926- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ كَثِيرٍ بَيَّاعِ النَّوَى قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُلَيْلٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَدْ أُعْطِيَ سَبْعَةَ رُفَقَاءَ نُجَبَاءَ وُزَرَاءَ، وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ: حَمْزَةُ، وَجَعْفَرٌ، وَعَلِيٌّ، وَحَسَنٌ، وَحُسَيْنٌ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو ذَرٍّ، وَالْمِقْدَادُ، وَحُذَيْفَةُ، وَعَمَّارٌ، وَسَلْمَانُ، وَبِلَالٌ رَحِمَهُمُ اللَّهُ"

✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کو سات ساتھی ملے، جوان کے ساتھ وزیر کے طور پر رہے، مجھے ۱۴ ساتھی ملے ہیں (ان کے نام یہ ہیں) حضرت حمزہ حضرت جعفر اور حضرت علی حضرت حسن حضرت حسین اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابوذر اور حضرت مقداد اور حضرت حذیفہ اور حضرت عمار اور حضرت سلمان اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم۔

حضرت ابودرداء حضرت سلمان کا رشتہ دیکھنے گئے، لیکن بوجوہ ابودرداء نے خود شادی کر لی

5927- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُورٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، "أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ، ذَهَبَ مَعَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ يَخْطُبُ عَلَيْهِ امْرَأَةً مِنْ بَنِي لَيْثٍ، فَدَخَلَ، فَذَكَرَ فَضْلَ سَلْمَانَ وَسَابِقَتَهُ وَإِسْلَامَهُ، وَذَكَرَ أَنَّهُ يَخْطُبُ إِلَيْهِمْ فَتَاتَهُمْ فُلَانَةَ، فَقَالُوا: أَمَّا سَلْمَانُ فَلَا نُزَوِّجُهُ، وَلَكِنَّا نُزَوِّجُكَ، فَتَزَوَّجَهَا ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ شَيْءٌ، وَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ أَذْكُرَ ذَلِكَ، قَالَ: وَمَا ذَلِكَ؟ فَأَخْبَرَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ بِالْخَبَرِ، فَقَالَ سَلْمَانُ: أَنَا أَحَقُّ أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنْكَ أَنْ أَخْطُبَهَا، وَكَانَ اللَّهُ قَدْ قَضَاهَا لَكَ

✧ حضرت ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بنی لیث کی ایک عورت کو پیغام نکاح دینے کے لئے گئے، وہاں گئے تو انہوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا ذکر کیا، ان کے پہلے اسلام لانے کا ذکر کیا، ان کے اسلام لانے کا واقعہ بیان کیا اور یہ ذکر کیا کہ ان کی جانب وہ فلاں عورت کے لئے پیغام نکاح لے کر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تو ہم شادی نہیں کریں گے، تیرے ساتھ کر دیں گے۔ تو انہوں نے خود شادی کر لی اور واپس آ گئے اور انہوں نے کہا: ایک بات ہے لیکن اس کا ذکر کرتے ہوئے مجھے حیاء آتی ہے۔ انہوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے ان کو بات بتائی تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے تم سے زیادہ حیاء آ رہی ہے، کیونکہ میں نے اس کو پیغام نکاح بھیجا جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے مقدر میں لکھا تھا۔

5926- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب حديث: 3801 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث: 656

5927- الإبانة الكبرى لابن بطة - عبد الله بن عمرو' حديث: 1641

Marfat.com

☼جب لوگ عشاء کی نماز پڑھ لیتے ہیں تو تین قسموں میں رات گزارتے ہیں☼

5928- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شِبْلٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ سَلْمَانَ لِيَنْظُرَ مَا اجْتِهَادُهُ، قَالَ: فَقَامَ يُصَلِّي مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، فَكَأَنَّهُ لَمْ يَرَ الَّذِي كَانَ يَظُنُّ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ سَلْمَانُ رَحِمَهُ اللهُ: "حَافِظُوا عَلَى هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، فَإِنَّهُنَّ كَفَّارَاتٌ لِهَذِهِ الْجِرَاحَاتِ مَا لَمْ تُصَبِ الْمَقْتَلَةُ، فَإِذَا صَلَّى النَّاسُ الْعِشَاءَ صَدَرُوا عَلَى ثَلَاثِ مَنَازِلَ: مِنْهُمْ مَنْ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَمِنْهُمْ مَنْ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ لَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، فَرَجُلٌ اغْتَنَمَ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ فِي غَفْلَةِ النَّاسِ، فَرَكِبَ رَأْسُهُ فِي الْمَعَاصِي، فَذَلِكَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَمَنْ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ فَرَجُلٌ اغْتَنَمَ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ وَغَفْلَةَ النَّاسِ، فَقَامَ يُصَلِّي فَذَلِكَ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ لَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ فَرَجُلٌ صَلَّى ثُمَّ نَامَ، فَذَلِكَ لَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَإِيَّاكَ وَالْحَقْحَقَةَ، وَعَلَيْكَ بِالْقَصْدِ وَالدَّوَامِ"

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے انہوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ہمراہ رات گزاری تاکہ وہ اس چیز کا معاینہ کرسکیں کہ وہ کیسی عبادت کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں وہ رات کے آخری حصے میں کھڑے ہوئے گویا کہ وہ اپنے گمان کے مطابق کسی شخص کو نہیں دیکھ رہے تھے، اس چیز کا ذکر ان سے کیا گیا تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: پانچ نمازوں کی حفاظت کیا کرو کیونکہ یہ ان زخموں کے لئے کفارہ ہیں جو زخم جہاد کی وجہ سے نہیں لگے۔

جب لوگوں نے عشاء کی نماز پڑھ لی تو وہ تین منزلوں میں تقسیم ہوجاتے ہیں، ان میں سے کوئی وہ ہے جس کے اوپر کوئی گناہ ہوتا ہے اور اس کا کوئی حق نہیں ہوتا۔ کوئی ایسا ہوتا ہے کہ جن کا کسی پر حق ہوتا ہے اور اس پر کسی کا حق نہیں ہوتا۔ اور کوئی ایسا ہوتا ہے کہ نہ ان کے اوپر کسی کا حق ہوتا ہے اور نہ ان کا کسی پر حق ہوتا ہے۔

اور وہ شخص جس نے رات کی تنہائی کو غنیمت جانا جس وقت کہ لوگ غفلت کی نیند سو رہے ہوتے ہیں، اور وہ گناہوں میں مبتلا ہوگیا، یہ وہ شخص ہے جس کے ذمہ گناہ ہے اور اس کے لئے ثواب کچھ نہیں اور جس کے لئے ثواب ہے اور اس کے ذمہ گناہ نہیں

اور وہ شخص جس نے رات کے اندھیرے کو غنیمت جانا، لوگوں کی غفلت کو غنیمت جانا، اٹھا اور نماز پڑھنے لگ گیا، یہ وہ شخص ہے جس کے پاس ثواب ہے اور گناہ کوئی نہیں۔

اور ان میں سے ایسا شخص کہ جس کے لئے نہ کوئی گناہ ہے اور نہ اس کے لئے کوئی ثواب ہے، یہ وہ شخص ہے جس نے نماز پڑھی اور سو گیا، یہ وہ شخص ہے جس کا نہ کوئی گناہ ہے اور نہ کوئی ثواب۔ تھکا دینے والے عمل سے بچو، بلکہ معتدل اور ہمیشگی والا عمل اپناؤ۔

5928- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب ما يكفر الوضوء والصلاة حديث:144 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة فيما يكفر به الذنوب - حديث:7530

Marfat.com

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بددعا دی

5929-حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ كَانَ بَيْنَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ وَبَيْنَ اِنْسَانٍ مُنَازَعَةٌ، فَقَالَ سَلْمَانُ: اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ كَاذِبًا فَلَا تُمِتْهُ حَتّٰى يُدْرِكَهُ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ، فَلَمَّا سَكَنَ عَنْهُ الْغَضَبُ، قُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا الَّذِي دَعَوْتَ بِهِ عَلٰى هٰذَا؟ قَالَ: "اُخْبِرُكَ: فِتْنَةُ الدَّجَّالِ، وَفِتْنَةُ اَمِيرٍ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَشُحٌّ شَحِيحٌ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ، اِذَا اَصَابَ الرَّجُلُ الْمَالَ لَا يُبَالِي مِمَّا اَصَابَهُ"

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ایک اور آدمی کے درمیان جھگڑا تھا، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے یہ دعا مانگی ''اے اللہ! اگر یہ جھوٹا ہو تو اس کو اس وقت تک موت نہ دینا جب تک کہ یہ تین چیزوں میں سے کوئی ایک نہ پالے' جب ان کا غصہ ختم ہوا، تو میں نے پوچھا: اے عبداللہ! اس آدمی کے لئے جو تو نے دعا مانگی تھی وہ کیا ہے؟ میں تجھے بتاتا ہوں کہ وہ فتنہ دجال کا فتنہ ہے اور امیر کا فتنہ دجال کی طرح ہوتا ہے اور لوگوں پر بخل آئے گا، کسی بندے کو مال ملے گا، وہ اس بات کی پرواہ ہی نہیں کرے گا کہ یہ مال کہاں سے کمایا ہے۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے سفر میں کہا: ہمارا چار رکعتوں سے کیا تعلق؟

5930-حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ: اَقْبَلَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَاكِبًا اَوْ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَاكِبًا مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، قَالُوا: تَقَدَّمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِنَّا لَا نَؤُمُّكُمْ، وَلَا نَنْكِحُ نِسَاءَكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ هَدَانَا بِكُمْ، قَالَ: فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَصَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ سَلْمَانُ: مَا لَنَا وَلِلْمُرَبَّعَةِ، اِنَّمَا كَانَ يَكْفِينَا نِصْفُ الْمُرَبَّعَةِ، وَنَحْنُ اِلَى الرُّخْصَةِ اَحْوَجُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: "يَعْنِي فِي السَّفَرِ

✧✧ حضرت ابولیلیٰ کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ۱۲ یا ۱۳ سواروں کے ہمراہ (جو کہ سب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے) آئے، جب نماز کا وقت ہوا تو لوگوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ آگے بڑھئے۔ انہوں نے کہا: میں تمہاری نہ امامت کراتا ہوں اور نہ تمہاری عورتوں سے شادی کرتا ہوں، بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہاری بدولت ہمیں ہدایت دی ہے اور آپ فرماتے ہیں: قوم میں سے ایک اور آدمی آگے بڑھا؛ اس نے چار رکعتیں پڑھائیں، جب سلام پھیرا تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: ہمارا چار رکعتوں سے کیا تعلق ہے، ہمارے لئے تو چار رکعتوں کا نصف ہی کافی ہے، کیونکہ ہم رخصت کے زیادہ ضرورت مند ہیں۔ حضرت عبدالرزاق نے کہا: یعنی سفر میں دو رکعتیں پڑھی جائیں گی۔

5929-حلية الأولياء - سلمان الفارسي حديث:656

5930-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة من كان يقصر الصلاة - حديث:8038 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه: محمد - حديث:7437

Marfat.com

☼جس کا اسلام میں کوئی حصہ ہے، اس کو اس جیسا نہیں سمجھا جائے گا، جس کا کوئی حصہ نہیں ہے☼

5931- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: أَصَابَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَارِيَةً، فَقَالَ لَهَا بِالْفَارِسِيَّةِ: صَلِّي، قَالَتْ: لَا، قَالَ: اسْجُدِي وَاحِدَةً قَالَتْ: لَا، قِيلَ: يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ، وَمَا تُغْنِي عَنْهَا سَجْدَةٌ؟ قَالَ: إِنَّهَا لَوْ صَلَّتْ صَلَّتْ، وَلَيْسَ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ

✧✧حضرت ابوالبختری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو ایک لونڈی ملی، انہوں نے اس کو کہا: نماز پڑھ لے، اس نے کہا: جی نہیں۔ انہوں نے فرمایا: تو ایک سجدہ کر لے۔ اس نے کہا: جی نہیں۔ کہا گیا: اے ابوعبداللہ! اس کو ایک سجدے کا کیا فائدہ؟ انہوں نے فرمایا: اگر یہ ایک سجدہ بھی کر لیتی تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جاتی، کیونکہ جس شخص کا اسلام میں کوئی حصہ ہے، وہ اس جیسا نہیں ہے جس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

☼حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کھانے کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے☼

5932- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: كَانَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا الْمُؤْنَةَ، وَأَوْسَعَ لَنَا الرِّزْقَ "

✧✧حضرت حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا الْمُؤْنَةَ، وَأَوْسَعَ لَنَا الرِّزْقَ

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مشقت ختم فرمائی اور ہمارے لئے رزق میں وسعت عطا فرمائی''۔

☼شبِ جمعہ بالخصوص نماز کے لئے اور جمعہ کا دن بالخصوص روزہ کے لئے خاص نہ کریں☼

5933- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يُحْيِي لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ، وَيَصُومُ يَوْمَهَا، فَأَتَاهُ سَلْمَانُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَهُمَا، فَنَامَ عِنْدَهُ، فَأَرَادَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَنْ يَقُومَ لَيْلَتَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ سَلْمَانُ، فَلَمْ يَدَعْهُ حَتَّى نَامَ وَأَفْطَرَ، فَجَاءَ أَبُو

5931- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب ما يكفر الوضوء والصلاة' حديث:144مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فيما يكفر به الذنوب - حديث:7530

5932- جامع معمر بن راشد - شكر الطعام' حديث:174مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأطعمة' في التسمية على الطعام - حديث:23987

5933- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب صيام يوم الجمعة - حديث:7545مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' من كره أن يصوم يوما يوقته - حديث:9103

Marfat.com

الدَّرْدَاءِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُوَيْمِرُ، سَلْمَانُ أَعْلَمُ مِنْكَ، لَا تَخُصَّ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِصَلَاةٍ، وَلَا يَوْمَهَا بِصِيَامٍ

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ شب جمعہ عبادت میں گزارا کرتے تھے اور اگلا دن روزہ رکھا کرتے تھے۔حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے، رسول اکرم ﷺ نے ان کے اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے درمیان عقد مواخات قائم کیا تھا (یعنی ان کو بھائی بھائی بنایا تھا) وہ ان کے پاس رات کے وقت ٹھہرے، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ وہ رات عبادت میں گزارنا چاہتے تھے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ان کی جانب کھڑے ہوئے اور ان کو چھوڑا نہیں یہاں تک کہ وہ سو گئے اور روزہ بھی ان کو نہیں رکھنے دیا۔حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور ان کو رات کا واقعہ سنایا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عویمر! سلمان تجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے شب جمعہ بالخصوص نماز کے لئے خاص نہ کرو اور جمعہ کا دن بالخصوص روزے کے لئے خاص نہ کرو۔

☼ نفس جب اپنا رزق جمع کر لیتا ہے تو مطمئن ہو جاتا ہے اور عبادت توجہ سے ہو سکتی ہے ☼

5934- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْهُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ مَوْلَايَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ فِي السُّوقِ، فَمَرَّ عَلَيْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ وَقَدِ اشْتَرَى وُسْقًا مِنْ طَعَامٍ، فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ النَّفْسَ إِذَا أَحْرَزَتْ رِزْقَهَا اطْمَأَنَّتْ، وَتَفَرَّغَتْ لِلْعِبَادَةِ، وَأَيِسَ مِنْهَا الْوَسْوَاسُ

✧✧ حضرت زید بن صوحان کے آزکردہ حضرت سالم بیان کرتے ہیں' میں اپنے آقا حضرت زید بن صوحان کے ہمراہ باغ میں تھا۔ہمارے پاس سے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ گزرے، انہوں نے طعام کے کچھ وسق خریدے تھے، حضرت زید نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ ایسا کر رہے ہیں جب کہ آپ تو رسول اللہ کے صحابی ہیں (آپ اتنا طعام کیوں ذخیرہ کر رہے ہیں؟)۔انہوں نے کہا: نفس جب اپنا رزق جمع کر لیتا ہے تو مطمئن ہو جاتا ہے اور عبادت کے لئے فارغ ہو جاتا ہے اور وسوسے ختم ہو جاتے ہیں۔

☼ ایک مسلمان کا دوسرے کے لئے بھیجے گئے سلام سے بہتر کوئی ہدیہ نہیں ☼

5935- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: جَاءَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ، وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ إِلَى سَلْمَانَ فَدَخَلَا عَلَيْهِ فِي خُصٍّ فِي نَاحِيَةِ الْمَدَائِنِ، فَأَتَيَاهُ فَسَلَّمَا عَلَيْهِ وَحَيَّيَاهُ، ثُمَّ قَالَا: أَنْتَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَا: أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ:

5934- شعب الإيمان للبيهقي - الثالث عشر من شعب الإيمان' حديث:1214 حلية الأولياء - سلمان الفارسي' حديث:691

Marfat.com

لَا اَدْرِی، فَارْتَابَا، وَقَالَا: لَعَلَّهُ لَيْسَ الَّذِی نُرِيدُ، قَالَ لَهُمَا: اَنَا صَاحِبُكُمَا الَّذِی تُرِيدَانِ، قَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَالَسْتُهُ، وَاِنَّمَا صَاحِبُهُ مَنْ دَخَلَ مَعَهُ الْجَنَّةَ فَمَا حَاجَتُكُمَا؟ قَالَا: جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ اَخٍ لَكَ بِالشَّامِ، قَالَ: مَنْ هُوَ؟ قَالَا: اَبُو الدَّرْدَاءِ، قَالَ: فَاَيْنَ هَدِيَّتُهُ الَّتِی اَرْسَلَ بِهَا مَعَكُمَا؟ قَالَا: مَا اَرْسَلَ مَعَنَا بِهَدِيَّةٍ، قَالَ: اتَّقِيَا اللّٰهَ وَاَدِّيَا الْاَمَانَةَ، مَا جَاءَ اَحَدٌ مِنْ عِنْدِهِ اِلَّا جَاءَ مَعَهُ بِهَدِيَّةٍ، قَالَا: لَا تَرْفَعْ عَلَيْنَا هٰذَا، اِنَّ لَنَا اَمْوَالًا فَاحْتَكِمْ فِيهَا، قَالَ: مَا اُرِيدُ اَمْوَالَكُمَا، وَلٰكِنِّی اُرِيدُ الْهَدِيَّةَ الَّتِی بَعَثَ بِهَا مَعَكُمَا، قَالَا: وَاللّٰهِ مَا بَعَثَ مَعَنَا بِشَیْءٍ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ فِيكُمْ رَجُلًا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَلَا بِهِ لَمْ يَبْغِ اَحَدٌ غَيْرَهُ، فَاِذَا اَتَيْتُمَاهُ فَاَقْرِآهُ مِنِّی السَّلَامَ، قَالَ: هَدِيَّةً كُنْتُ اُرِيدُ مِنْكُمَا غَيْرَ هٰذِهِ، وَاَیُّ هَدِيَّةٍ اَفْضَلُ مِنَ السَّلَامِ؟ تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً

✧✧ حضرت ابوالبختری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت اشعث بن قیس رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رحمۃ اللہ علیہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور مدائن کے نواحی علاقے میں ان کی جھونپڑی میں داخل ہوئے، وہ ان کے پاس آئے اور آکر ان کو سلام کیا پھر کہا: آپ ہی سلمان فارسی ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: آپ رسول اللہ کے صحابی ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ مجھے معلوم نہیں۔ تو ان دونوں کو شک پڑ گیا اور انہوں نے کہا: شاید کہ یہ وہ سلمان نہیں ہے جس کو ہم ملنے آئے ہیں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں تمہارا وہی صاحب ہوں جس کا تم ارادہ کر کے آئے ہو، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا بھی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت بھی اختیار کی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنت میں بھی داخل ہوگا، تمہیں کام کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم آپ کے پاس تمہارے بھائی کے پاس سے آئے ہیں جو کہ شام میں ہے، آپ نے پوچھا: وہ کون؟ انہوں نے کہا: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ۔ انہوں نے کہا: وہ ہدیہ کہاں ہے جو انہوں نے تمہیں دے کر بھیجا ہے؟ انہوں نے کہا: انہوں نے ہمارے ساتھ کوئی ہدیہ نہیں بھیجا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور ہمارا حق ادا کردو، کیونکہ ان کے پاس سے جب بھی کوئی آیا ہے، وہ اپنے ہمراہ ہدیہ لایا ہے۔ ان دونوں نے کہا: یہ بات آپ ہم پر یہ الزام مت لگائیں، (اگر آپ کو مال چاہئے تو) بے شک ہمارے مال حاضر ہیں اور آپ اس میں سے جتنا چاہیں لے لیں۔ انہوں نے فرمایا: مجھے تمہارے مالوں کی ضرورت نہیں ہے، میں وہ ہدیہ چاہتا ہوں وہ جو ابودرداء رضی اللہ عنہ نے تمہارے ساتھ بھیجا ہے۔ تو دونوں نے کہا: اللہ کی قسم! انہوں نے ہمارے ساتھ کوئی چیز نہیں بھیجی، صرف انہوں نے یہ کہا تھا کہ تمہارے اندر ایک آدمی ایسا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اس کے ساتھ تنہائی میں ہوتے تو کوئی اور وہاں نہیں آسکتا تھا، جب تم اس کے پاس جانا تو میری طرف سے اس کو سلام کہنا۔ انہوں نے کہا: میں تم دونوں سے اس کے علاوہ کوئی اور ہدیہ نہیں چاہتا تھا اور سلام سے زیادہ بہتر ہدیہ کونسا ہے، یہ اللہ کی طرف سے برکت والا اور عمدہ سلام ہے۔

✿ ایک مشرک نے حضرت سلمان سے کہا: دل پاک ہو تو نماز جہاں چاہیں پڑھیں ✿

5936- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ،

Marfat.com

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ، اَنَّ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ كَانَ يَلْتَمِسُ مَكَانًا يُصَلِّي فِيهِ، فَقَالَتْ لَهُ عِلْجَةٌ: الْتَمِسْ قَلْبًا طَاهِرًا وَصَلِّ حَيْثُ شِئْتَ، قَالَ: فَقِهْتِ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ (ایک مشرکہ کے گھر میں) نماز پڑھنے کے لئے (کوئی پاک) جگہ ڈھونڈ رہے تھے، اس مشرکہ نے کہا: پاکیزہ دل ڈھونڈلو اور جہاں چاہو نماز پڑھو۔ انہوں نے فرمایا: تم بہت سمجھ دار ہو۔

☼ بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہے جب تک یہ یقین نہ کرلے کہ جو ہوا، وہی ہونا تھا ☼

5937- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْحَجَّاجِ الْاَزْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ، بِاَصْبَهَانَ يَقُولُ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَمَا اَخْطَاَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ

✧✧ حضرت ابوالحجاج ازدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو اصبہان میں یہ کہتے ہوئے سنا ''کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اس بات کا یقین کرلے کہ جو چیز اس تک پہنچی ہے وہ رہ نہیں سکتی اور جو رہ گئی اور وہ اس کو مل نہیں سکتی''۔

مَا اَسْنَدَ سَلْمَانُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

مَا رَوَى اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایسی دعا جو تین مرتبہ مانگ لے، وہ مکمل طور پر دوزخ سے آزاد ہوجاتا ہے ☼

5938- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَلْمَانُ بْنُ الْاِسْلَامِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكَ، وَاُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ، وَالسَّمَاوَاتِ

5936- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة في البيعة - حديث: 1550 حلية الأولياء - سلمان الفارسي' حديث:685

5937- جامع معمر بن راشد - باب القدر' حديث:688 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله عليه السلام من' حديث:225

5938- المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث:1860 البحر الزخار مسند البزار - حديث سلمان' حديث:2206

Marfat.com

وَمَنْ فِيهِنَّ، وَالْأَرَضِينَ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَأُشْهِدُ جَمِيعَ خَلْقِكَ: بِأَنَّكَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَأُكَفِّرُ مَنْ أَبَى ذٰلِكَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، مَنْ قَالَهَا مَرَّةً عُتِقَ ثُلُثُهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ عُتِقَ ثُلُثَاهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا عُتِقَ مِنَ النَّارِ "

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان بن سلام رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا: جس نے ایک مرتبہ یہ دعا مانگی

اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ، وَالسَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَالْأَرَضِينَ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَأُشْهِدُ جَمِيعَ خَلْقِكَ، بِأَنَّكَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَأُكَفِّرُ مَنْ أَبَى ذٰلِكَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

''اے اللہ! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرے فرشتوں کو گواہ بناتا ہوں، حاملین عرش کو گواہ بناتا ہوں، آسمان کے فرشتوں کو جو آسمان میں موجود ہیں ان کو، زمین اٹھانے والوں کو اور جو زمین میں موجود ہیں سب کو گواہ بناتا ہوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بنا کر کہتا ہوں' بے شک تو ہی اللہ ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اولین اور آخرین میں جو اس کا انکار کرے میں اس کی تکفیر کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں''

جس نے ایک مرتبہ یہ دعا مانگی اس کا ایک تہائی حصہ دوزخ سے آزاد ہوجاتا ہے اور جس نے دو مرتبہ مانگی اس کا دو تہائی دوزخ سے آزاد ہوجاتا ہے اور جس نے تین مرتبہ مانگی وہ مکمل طور پر دوزخ سے آزاد ہوجاتا ہے۔

☼ ایسی دعا، جو ایک مرتبہ مانگے، اس کا ایک تہائی دوزخ سے آزاد ہوجاتا ہے ☼

5939- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ، مَوْلَى آلِ عَلْقَمَةَ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَأُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، مَنْ قَالَهَا مَرَّةً أَعْتَقَ اللّٰهُ ثُلُثَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَعْتَقَ اللّٰهُ ثُلُثَيْهِ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا أَعْتَقَ كُلَّهُ مِنَ النَّارِ "

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو

اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَأُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

''اے اللہ! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرے فرشتے اور حاملین عرش کو گواہ بناتا ہوں اور جو مخلوقات زمین و آسمان میں ہیں

5939- المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث:1860 البحر الزخار مسند البزار - حديث سلمان' حديث:2206

سب کو گواہ بناتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو وحدہ لا شریك ہے اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں''

ایک مرتبہ یہ دعا مانگتا ہے اس کا ایک تہائی دوزخ سے آزاد ہو جاتا ہے اور جو دو مرتبہ مانگتا ہے اور اس کا دو تہائی دوزخ سے آزاد ہو جاتا ہے اور جو تین مرتبہ مانگتا ہے وہ مکمل طور پر دوزخ سے آزاد ہو جاتا ہے۔

اَبُو سَعِيدٍ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل بیت میں سب سے افضل تھے، اور انہی کے حوالے سے آپ وصی تھے ☼

5940- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الثَّعْلَبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، لِكُلِّ نَبِيٍّ وَصِيٌّ، فَمَنْ وَصِيُّكَ؟ فَسَكَتَ عَنِّي، فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ رَآنِي، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ فَأَسْرَعْتُ إِلَيْهِ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ، قَالَ: تَعْلَمُ مَنْ وَصِيُّ مُوسَى؟ قُلْتُ: نَعَمْ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ، قَالَ: لِمَ؟ قُلْتُ: لِأَنَّهُ كَانَ أَعْلَمَهُمْ، قَالَ: فَإِنَّ وَصِيِّي وَمَوْضِعُ سِرِّي، وَخَيْرُ مَنْ أَتْرُكُ بَعْدِي، وَيُنْجِزُ عِدَتِي، وَيَقْضِي دَيْنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: " قَوْلُهُ: وَصِيِّي: يَعْنِي أَنَّهُ أَوْصَاهُ فِي أَهْلِهِ لَا بِالْخِلَافَةِ، وَقَوْلُهُ: خَيْرُ مَنْ أَتْرُكُ بَعْدِي: يَعْنِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نبی کا کوئی وصی ہوتا ہے آپ کا وصی کون ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ بعد میں ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا اور فرمایا: اے سلمان! میں جلدی سے آپ کی جانب گیا اور کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وصی کون تھے؟ میں نے کہا: جی ہاں، یوشع بن نون تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں؟ میں نے کہا: اس لئے کہ وہ ان سے زیادہ عالم تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا وصی اور میرے رازوں کو جاننے والا اور میں اپنے بعد جس کو چھوڑوں گا سب سے افضل اور میرے وعدوں کو پورا کرنے والا اور میرے قرضہ جات کی ادائیگی کرنے والا ''علی ابن ابی طالب'' ہیں۔

حضرت ابوقاسم کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول ''وصی'' کا مطلب یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل کے حوالے سے ان کو وصیت کی تھی، خلافت کے حوالے سے وصیت نہیں کی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ ''میں اپنے بعد جن کو چھوڑ رہا ہوں ان میں سب سے افضل'' اس کا مطلب یہ ہے کہ ''اہل بیت میں سے سب سے افضل''۔

5940- الضعفاء الكبير للعقيلي - باب القاف' قيس بن ميناء - حديث:1676

Marfat.com

كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ایک رات سرحدوں کی حفاظت میں گزارنا پورے مہینے کے قیام اور روزوں سے افضل ہے☼

5941-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، اَنَّ سَلْمَانَ، مَرَّ بِهِ وَهُوَ مُرَابِطٌ بِاَرْضِ فَارِسَ، فَقَالَ: اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَمْرٍ يَكُونُ لَكَ عَوْنًا عَلَى رِبَاطِكَ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ

✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے، وہ فارس کی سرزمین میں اسلام سرحدوں کی حفاظت پر مامور تھے، انہوں نے کہا: کیا میں تجھے ایسی بات نہ بتاؤں جو تمہارے سرحد کی حفاظت کے معاملے میں تمہارا امدادگار و معاون ثابت ہو، انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''اللہ کی راہ میں ایک دن اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرنا پورے مہینے کے روزے اور راتوں کے قیام سے افضل ہے''۔

مَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼حضرت سلمان در در کی خاک چھان کر بارگاہ مصطفی میں پہنچے☼

5942-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ كُلُّهُمْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ حَدِيثَهُ مِنْ فِيهِ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا فَارِسِيًّا مِنْ اَهْلِ اَصْبَهَانَ مِنْ قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا: جَيٌّ، وَكَانَ اَبِي دِهْقَانَ قَرْيَتِهِ، وَكُنْتُ اَحَبَّ خَلْقِ اللّٰهِ اِلَيْهِ، فَلَمْ يَزَلْ بِي حُبُّهُ اِيَّايَ، حَتَّى حَبَسَنِي فِي بَيْتِهِ كَمَا تُحْبَسُ الْجَارِيَةُ، فَاجْتَهَدْتُ فِي الْمَجُوسِيَّةِ، حَتَّى كُنْتُ قَاطِنَ النَّارِ، اُوقِدُهَا لَا اَتْرُكُهَا تَخْبُو سَاعَةً وَاحِدَةً، وَكَانَتْ لِاَبِي ضَيْعَةٌ عَظِيمَةٌ، فَشُغِلَ يَوْمًا، فَقَالَ لِي: يَا

5941-صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الرباط في سبيل الله عز وجل - حديث:3628سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء في فضل المرابط' حديث:1631

5942-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير - حديث:2125مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بريدة الأسلمي - حديث:22414

Marfat.com

بُنَيَّ، اِنِّي قَدْ شُغِلْتُ هٰذَا الْيَوْمَ عَنْ ضَيْعَتِي، فَاذْهَبْ اِلَيْهَا فَطَالِعْهَا، فَامَرَهُ فِيهَا بِبَعْضِ مَا يُرِيدُ، ثُمَّ قَالَ لِي: لَا تَحْتَبِسْ عَلَيَّ، فَاِنَّكَ اِنِ احْتَبَسْتَ عَلَيَّ كُنْتَ اَهَمَّ عَلَيَّ مِنْ ضَيْعَتِي وَشَغَلْتَنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ اَمْرِي، فَخَرَجْتُ اُرِيدُ ضَيْعَتَهُ اَسِيرُ اِلَيْهَا، فَمَرَرْتُ بِكَنِيسَةٍ مِنْ كَنَائِسِ النَّصَارٰى فَسَمِعْتُ اَصْوَاتَهُمْ فِيهَا، وَهُمْ يُصَلُّونَ، وَكُنْتُ لَا اَدْرِي مَا اَمْرُ النَّاسِ لِحَبْسِ اَبِي اِيَّايَ فِي بَيْتِهِ، فَلَمَّا سَمِعْتُ اَصْوَاتَهُمْ دَخَلْتُ عَلَيْهِمْ اَنْظُرُ مَا يَصْنَعُونَ، فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ اَعْجَبَتْنِي صَلَاتُهُمْ، وَرَغِبْتُ فِي دِينِهِمْ، وَقُلْتُ: هٰذَا وَاللهِ خَيْرٌ مِنَ الدِّينِ الَّذِي نَحْنُ عَلَيْهِ، فَمَا بَرِحْتُ مِنْ عِنْدِهِمْ حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَتَرَكْتُ ضَيْعَةَ اَبِي، ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ: مَنْ اَبْصَرُكُمْ بِهٰذَا الدِّينِ؟ قَالُوا: رَجُلٌ بِالشَّامِ، ثُمَّ رَجَعْتُ اِلَى اَبِي وَقَدْ بَعَثَ فِي طَلَبِي، وَقَدْ شَغَلْتُهُ عَنْ عَمَلِهِ، قَالَ اَبِي: بُنَيَّ، اَيْنَ كُنْتَ؟ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكَ مَا عَهِدْتُ؟ قُلْتُ: اِنِّي مَرَرْتُ بِنَاسٍ يُصَلُّونَ فِي كَنِيسَةٍ لَهُمْ، فَدَخَلْتُ اِلَيْهِمْ، فَمَا زِلْتُ عِنْدَهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، قَالَ: اَيْ بُنَيَّ، لَيْسَ فِي ذٰلِكَ الدِّينِ خَيْرٌ، دِينُكَ وَدِينُ آبَائِكَ خَيْرٌ مِنْهُ، ثُمَّ حَبَسَنِي فِي بَيْتِهِ، وَبَعَثْتُ اِلَى النَّصْرَانِيِّ، فَقُلْتُ: اِذَا قَدِمَ اِلَيْكُمْ رَكْبٌ مِنَ الشَّامِ، فَاَخْبِرُونِي بِهِمْ، فَقَدِمَ عَلَيْهِمْ رَكْبٌ مِنَ الشَّامِ تُجَّارٌ مِنَ النَّصَارٰى، فَاَخْبَرُونِي بِهِمْ، فَقُلْتُ لَهُمْ: اِذَا قَضَوْا حَوَائِجَهُمْ وَاَرَادُوا الرَّجْعَةَ اِلَى بِلَادِهِمْ اَخْبِرُونِي بِهِمْ، فَاَلْقَيْتُ الْحَدِيدَ مِنْ رِجْلَيَّ، ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتّٰى قَدِمْتُ الشَّامَ، فَلَمَّا قَدِمْتُهَا قُلْتُ: مَنْ اَفْضَلُ اَهْلِ هٰذَا الدِّينِ عِلْمًا؟ قَالُوا: الْاَسْقُفُ فِي الْكَنِيسَةِ، فَجِئْتُهُ فَقُلْتُ: اِنِّي قَدْ رَغِبْتُ فِي هٰذَا الدِّينِ، فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَكُونَ مَعَكَ اَخْدُمُكَ فِي كَنِيسَتِكَ، وَاَتَعَلَّمُ مِنْكَ، وَاُصَلِّي مَعَكَ، قَالَ: فَادْخُلْ، فَدَخَلْتُ مَعَهُ، وَكَانَ رَجُلَ سُوءٍ يَاْمُرُ بِالصَّدَقَةِ وَيُرَغِّبُهُمْ فِيهَا، فَاِذَا جَمَعُوا بِهِ اِلَيْهِ شَيْئًا مِنْهَا اكْتَنَزَهُ لِنَفْسِهِ، فَلَمْ يُعْطِ اِنْسَانًا مِنْهَا شَيْئًا، حَتّٰى جَمَعَ قِلَالًا مِنْ ذَهَبٍ وَوَرِقٍ، فَاَبْغَضْتُهُ بُغْضًا شَدِيدًا، لِمَا رَاَيْتُهُ يَصْنَعُ، ثُمَّ مَاتَ وَاجْتَمَعَتْ اِلَيْهِ النَّصَارٰى لِيَدْفِنُوهُ، فَقُلْتُ لَهُمْ: اِنَّ هٰذَا كَانَ رَجُلَ سُوءٍ يَاْمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَيُرَغِّبُكُمْ فِيهَا، فَاِذَا جِئْتُمُوهُ بِهَا اكْتَنَزَهَا لِنَفْسِهِ، وَلَمْ يُعْطِ الْمَسَاكِينَ مِنْهَا شَيْئًا، قَالُوا: وَمَا عِلْمُكَ بِذٰلِكَ؟ قُلْتُ لَهُمْ: فَاَنَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى كَنْزِهِ، قَالُوا: فَدُلَّنَا عَلَيْهِ، فَدَلَلْتُهُمْ عَلَيْهِ فَاسْتَخْرَجُوا ذَهَبًا وَوَرِقًا فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوا: وَاللهِ لَا نَدْفِنُهُ اَبَدًا، فَصَلَبُوهُ، ثُمَّ رَجَمُوهُ بِالْحِجَارَةِ، وَكَانَ ثَمَّ رَجُلٌ آخَرُ فَجَعَلُوهُ مَكَانَهُ، قَالَ: يَقُولُ سَلْمَانُ: فَمَا رَاَيْتُ رَجُلًا لَا يُصَلِّي الْخَمْسَ اَفْضَلَ مِنْهُ، اَزْهَدَ فِي الدُّنْيَا، وَلَا اَرْغَبَ فِي الْآخِرَةِ، وَلَا اَدْاَبَ لَيْلًا وَنَهَارًا مِنْهُ، فَاَحْبَبْتُهُ حُبًّا لَمْ اُحِبَّهُ شَيْئًا قَطُّ، فَمَا زِلْتُ مَعَهُ زَمَانًا ثُمَّ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا فُلَانُ اِنِّي قَدْ كُنْتُ مَعَكَ فَاَحْبَبْتُكَ حُبًّا لَمْ اُحِبَّهُ شَيْئًا قَطُّ، وَقَدْ حَضَرَكَ مَا تَرٰى مِنْ اَمْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِلٰى مَنْ تُوصِي بِي، وَمَا تَاْمُرُنِي؟، قَالَ: اَيْ بُنَيَّ، وَاللهِ مَا اَعْلَمُ اَحَدًا عَلٰى مَا كُنْتُ عَلَيْهِ، لَقَدْ هَلَكَ النَّاسُ وَبَدَّلُوا وَتَرَكُوا كَثِيرًا مِمَّا كَانُوا عَلَيْهِ، اِلَّا رَجُلًا بِالْمَوْصِلِ وَهُوَ فُلَانٌ، وَهُوَ عَلٰى مَا كُنْتُ عَلَيْهِ، فَالْحَقْ بِهِ، فَلَمَّا مَاتَ وَغُيِّبَ لَحِقْتُ بِصَاحِبِ الْمَوْصِلِ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا فُلَانُ، اِنَّ فُلَانًا اَوْصَانِي عِنْدَ مَوْتِهِ اَنْ اَلْحَقَ بِكَ، وَاَخْبَرَنِي اَنَّكَ عَلٰى اَمْرِهِ، قَالَ: فَاَقِمْ عِنْدِي، فَاَقَمْتُ

Marfat.com

عِنْدَهُ، فَوَجَدْتُهُ خَيْرَ رَجُلٍ عَلَى أَمْرِ صَاحِبِهِ، فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ مَاتَ، فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، قُلْتُ لَهُ: يَا فُلَانُ، إِنَّ فُلَانًا أَوْصَانِي إِلَيْكَ، وَأَمَرَنِي أَنْ أَلْحَقَ بِكَ، وَقَدْ حَضَرَ مِنْ أَمْرِ اللهِ مَا تَرَى، فَإِلَى مَنْ تُوصِي بِي، وَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: يَا بُنَيَّ، مَا أَعْلَمُ بَقِيَ أَحَدٌ آمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَهُ إِلَّا رَجُلًا بِعَمُّورِيَّةَ بِأَرْضِ الرُّومِ عَلَى مِثْلِ مَا نَحْنُ عَلَيْهِ، فَلَمَّا مَاتَ وَغُيِّبَ لَحِقْتُ بِصَاحِبِ عَمُّورِيَّةَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرِي، فَقَالَ: أَقِمْ عِنْدِي، فَأَقَمْتُ عِنْدَ خَيْرِ رَجُلٍ عَلَى هَدْيِ أَصْحَابِهِ وَأَمْرِهِمْ، وَاكْتَسَبْتُ حَتَّى كَانَتْ عِنْدِي بُقَيْرَاتٌ وَغُنَيْمَةٌ، ثُمَّ نَزَلَ بِهِ أَمْرُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَلَمَّا حُضِرَ قُلْتُ لَهُ: يَا فُلَانُ، إِنِّي كُنْتُ مَعَ فُلَانٍ فَأَوْصَانِي إِلَى فُلَانٍ، ثُمَّ أَوْصَى فُلَانٌ إِلَى فُلَانٍ، ثُمَّ أَوْصَانِي فُلَانٌ إِلَيْكَ، فَإِلَى مَنْ تُوصِي بِي، وَإِلَى مَنْ تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: وَاللهِ مَا أَعْلَمُ أَصْبَحَ عَلَى مِثْلِ مَا نَحْنُ فِيهِ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ آمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَهُ، وَلَكِنْ أَظَلَّكَ زَمَانُ نَبِيٍّ هُوَ مَبْعُوثٌ بِدِينِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْرُجُ بِأَرْضِ الْعَرَبِ إِلَى أَرْضٍ -أَظُنُّهُ قَالَ -ذَاتِ نَخْلٍ بِهِ عَلَامَاتٌ لَا تَخْفَى، يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَلْحَقَ بِذَلِكَ الْبِلَادِ فَافْعَلْ، ثُمَّ مَاتَ وَغُيِّبَ، فَمَكَثْتُ بِعَمُّورِيَّةَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ أَمْكُثَ، مَرَّ بِي نَفَرٌ مِنْ كَلْبٍ تُجَّارٌ، فَقُلْتُ لَهُمْ: تَحْمِلُونِي إِلَى أَرْضِ الْعَرَبِ وَأُعْطِيكُمْ بَقَرَاتِي هَذِهِ وَغُنَيْمَتِي هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَأَعْطَيْتُهُمْ وَحَمَلُونِي مَعَهُمْ حَتَّى إِذَا قَدِمُوا وَادِي الْقُرَى ظَلَمُونِي، فَبَاعُونِي مِنْ رَجُلٍ يَهُودِيٍّ، فَكُنْتُ عِنْدَهُ فَرَأَيْتُ النَّخْلَ، فَرَجَوْتُ الْبَلَدَ الَّذِي وَصَفَ لِي صَاحِبِي، وَلَمْ يَحِقَّ فِي نَفْسِي، فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ قَدِمَ عَلَيْهِ ابْنُ عَمٍّ لَهُ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ، وَابْتَاعَنِي مِنْهُ، فَحَمَلَنِي إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُهَا عَرَفْتُهَا بِصِفَةِ صَاحِبِي، فَأَقَمْتُ بِهَا، فَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَقَامَ بِمَكَّةَ مَا أَقَامَ مَا أَسْمَعُ لَهُ بِذِكْرٍ، مَعَ مَا أَنَا فِيهِ مِنْ شُغْلِ الرِّقِّ، ثُمَّ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَاللهِ إِنِّي لَفِي رَأْسِ عِذْقٍ لِسَيِّدِي أَعْمَلُ فِيهِ بَعْضَ الْعَمَلِ، وَسَيِّدِي جَالِسٌ تَحْتِي إِذْ أَقْبَلَ ابْنُ عَمٍّ لَهُ حَتَّى وَقَفَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ بَنِي قَيْلَةَ، وَاللهِ إِنَّهُمْ لَيَجْتَمِعُونَ عَلَى رَجُلٍ قَدِمَ عَلَيْهِمْ مِنْ مَكَّةَ الْيَوْمَ، يَزْعُمُونَ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَلَمَّا سَمِعْتُهَا أَخَذَنِي الْفَرَحُ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي سَأَسْقُطُ عَلَى سَيِّدِي، وَنَزَلْتُ عَنِ النَّخْلَةِ، وَجَعَلْتُ أَقُولُ لِابْنِ عَمِّهِ ذَلِكَ: مَاذَا يَقُولُ؟ فَغَضِبَ سَيِّدِي، فَلَطَمَنِي لَطْمَةً شَدِيدَةً، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلِهَذَا؟ أَقْبِلْ عَلَى عَمَلِكَ، قُلْتُ: لَا شَيْءَ، إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَسْتَفْتِيَهُ عَمَّا قَالَ، وَقَدْ كَانَ عِنْدِي شَيْءٌ قَدْ جَمَعْتُهُ، فَلَمَّا أَمْسَيْتُ أَخَذْتُهُ ثُمَّ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِقُبَاءَ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ رَجُلٌ صَالِحٌ، وَمَعَكَ أَصْحَابٌ لَكَ غُرَبَاءُ ذَوُو حَاجَةٍ، وَهَذَا شَيْءٌ كَانَ عِنْدِي صَدَقَةٌ، فَرَأَيْتُكُمْ أَحَقَّ بِهِ مِنْ غَيْرِكُمْ، وَقَرَّبْتُهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا وَأَمْسَكَ هُوَ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: هَذِهِ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ انْصَرَفْتُ عَنْهُ، فَجَمَعْتُ شَيْئًا، فَتَحَوَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ ثُمَّ جِئْتُهُ بِهِ، فَقُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُكَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أَكْرَمْتُكَ بِهَا، فَأَكَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا، وَقُلْتُ فِي نَفْسِي:

Marfat.com

هَاتَانِ ثِنْتَانِ، ثُمَّ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ قَدِ اتَّبَعَ جِنَازَةَ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ اسْتَدَرْتُ اَنْظُرُ اِلَى ظَهْرِهِ: هَلْ اَرَى الْخَاتَمَ الَّذِى وَصَفَ لِى صَاحِبِى؟ فَلَمَّا رَآنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدَرْتُ عَرَفَ اَنِّى اَسْتَثْبِتُ فِى شَىْءٍ وُصِفَ لِى، فَاَلْقَى رِدَاءَهُ عَنْ ظَهْرِهِ، فَنَظَرْتُ اِلَى الْخَاتَمِ فَعَرَفْتُهُ، فَاَكْبَبْتُ عَلَيْهِ اُقَبِّلُهُ وَاَبْكِى، فَقَالَ لِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَحَوَّلْ، فَتَحَوَّلْتُ فَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ حَدِيثِى كَمَا حَدَّثْتُكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، فَاُعْجِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْمَعَ ذٰلِكَ اَصْحَابُهُ، ثُمَّ شَغَلَ سَلْمَانَ الرِّقُّ حَتَّى فَاتَهُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا، وَاُحُدًا، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَاتِبْ يَا سَلْمَانُ، فَكَاتَبْتُ صَاحِبِى عَلَى ثَلَاثِمِائَةِ نَخْلَةٍ اُحْيِيهَا لَهُ، وَبِاَرْبَعِينَ اُوقِيَّةً، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ: اَعِينُوا اَخَاكُمْ فَاَعَانُونِى فِى النَّخْلِ الرَّجُلُ بِثَلَاثِينَ، وَالرَّجُلُ بِعِشْرِينَ، وَالرَّجُلُ بِخَمْسَ عَشْرَةَ، وَالرَّجُلُ بِعَشْرٍ، وَالرَّجُلُ بِقَدْرِ مَا عِنْدَهُ، حَتَّى اجْتَمَعَتْ لِى ثَلَاثُمِائَةِ نَخْلَةٍ، فَقَالَ لِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ يَا سَلْمَانُ، فَاَذِنِّى حَتَّى اَكُونَ اَنَا اَضَعُهَا بِيَدِى، فَفَقَّرْتُ لَهَا وَاَعَانَنِى اَصْحَابِى، حَتَّى اِذَا فَرَغْتُ جِئْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِى اِلَيْهَا، فَجَعَلْتُ اُقَرِّبُ لَهُ الْوَدِىَّ وَيَضَعُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، حَتَّى فَرَغْنَا، وَالَّذِى نَفْسُ سَلْمَانَ بِيَدِهِ، مَا مَاتَ مِنْهُ وَدِيَّةٌ وَاحِدَةٌ، فَاَدَّيْتُ النَّخْلَ، وَبَقِىَ عَلَىَّ الْمَالُ، فَاَتَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ بَيْضَةِ الدَّجَاجَةِ مِنْ ذَهَبٍ، مِنْ بَعْضِ الْمَغَازِى، فَقَالَ: مَا فَعَلَ الْفَارِسِىُّ الْمُكَاتَبُ؟ فَدُعِيتُ لَهُ، فَقَالَ: خُذْ هٰذِهِ فَاَدِّ بِهَا مَا عَلَيْكَ، فَقُلْتُ: وَاَيْنَ تَقَعُ هٰذِهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِمَّا عَلَىَّ؟ فَقَالَ: خُذْهَا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُؤَدِّيهَا عَنْكَ فَوَزَنْتُ لَهُ مِنْهَا، فَوَالَّذِى نَفْسُ سَلْمَانَ بِيَدِهِ اَرْبَعِينَ اُوقِيَّةً، وَاَوْفَيْتُهُمْ حَقَّهُمْ، وَعُتِقَ سَلْمَانُ وَشَهِدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَنْدَقَ، ثُمَّ لَمْ يَفُتْهُ مَشْهَدٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اپنی زبانی مجھے یہ بتایا' وہ فرماتے ہیں' میں فارسی شخص تھا، اصبہان سے میرا تعلق تھا۔ ''جی'' نامی بستی میں رہتا تھا، میرے والد اپنے علاقے میں کسان تھے اور وہ اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ مجھ سے محبت کرتے تھے، ان کی میرے ساتھ مسلسل محبت برقرار رہی حتیٰ کہ انہوں نے مجھے لڑکیوں کی طرح گھر میں ہی رکھا۔ میں نے مجوسیت میں محنت شروع کر دی حتیٰ کہ میں آگ کا خدمت گزار بن گیا، میں اس کو جلایا کرتا تھا اور میں اس کو ایک لمحے کے لئے بھی ہلکی نہیں ہونے دیتا تھا۔ میرے والد کا بہت بڑا پیشہ تھا۔ ایک دن ان کو مصروفیت کچھ زیادہ تھی ،انہوں نے مجھے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! آج میں ایک ضروری کام میں مصروف ہوں تو وہاں چلا جا اور جا کر وہاں کی دیکھ بھال کر پھر انہوں نے کچھ کام بھی ان کے ذمے لگائے۔ پھر مجھے فرمایا: دیر نہ کرنا کیونکہ اگر تم نے دیر کر دی تو میرے کام تم سے زیادہ اہم نہیں ہیں، میں سب کام چھوڑ چھاڑ کر تمہیں ڈھونڈنے نکل جاؤں گا۔ میں ان کا کام کرنے کے ارادے سے نکلا، چلتے چلتے میں عیسائیوں کی ایک عبادت گاہ کے قریب سے گزرا، میں نے اس کے اندر ان کی آوازوں کو سنا، وہ نمازیں پڑھ رہے

Marfat.com

تھے۔ مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہ لوگ کیا کر رہے ہیں کیونکہ میرے والد نے مجھے کبھی گھر سے نکلنے ہی نہیں دیا تھا۔ جب میں نے ان کی آوازوں کو سنا تو میں اندر گیا تاکہ دیکھوں کہ وہ کر کیا رہے ہیں۔ میں نے ان کو دیکھا تو مجھے ان کی نماز بہت پسند آئی اور مجھے ان کے دین میں رغبت پیدا ہوگئی۔

میں نے کہا: اللہ کی قسم! یہ اس دین سے بہتر ہے جس دین پر ہم قائم ہیں۔ میں نے اپنے والد کا کام نہ کیا اور سارا دن انہیں کے پاس رہا یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔ پھر میں نے ان سے کہا: اس دین کے حوالے سے تم میں سب سے زیادہ علم رکھنے والا کون ہے؟ تو لوگوں نے کہا: ایک آدمی ہے جو شام میں رہتا ہے۔ پھر میں لوٹ کر اپنے والد کے پاس آ گیا، انہوں نے مجھے ڈھونڈنے کے لئے کچھ لوگ بھیج رکھے تھے اور میں نے ان کو ان کے کام سے مشغول بھی کر دیا تھا (یعنی وہ لوگ اپنے کام چھوڑ کر میری تلاش میں لگے ہوئے تھے) میرے والد نے کہا: اے بیٹے! تو کہاں تھا؟ کیا میں نے تجھ سے عہد نہیں لیا تھا؟ میں نے کہا: میں کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا، وہ اپنے عبادت خانے میں نمازیں پڑھ رہے تھے، میں ان کے پاس چلا گیا، میں ان کے پاس موجود رہا، وہ نمازیں پڑھتے رہے یہاں تک سورج غروب ہوگیا۔ انہوں نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! وہ دین اچھا نہیں ہے، تیرا دین اور تیرے آباؤ اجداد کا دین ان سے بہتر ہے۔ انہوں نے پھر مجھ پر گھر سے نکلنے پر پابندی لگا دی (اور مجھے زنجیروں میں باندھ دیا)۔

میں نے اس نصرانی کی جانب پیغام بھیج دیا کہ ''جب تمہارے پاس شام سے کوئی قافلہ آئے تو مجھے بتا دینا''۔ پھر شام سے نصاریٰ کا ایک تجارتی قافلہ ان کے پاس آیا، انہوں نے مجھے بتا دیا، میں نے ان سے کہا: جب وہ اپنے کام کاج سے فارغ ہوجائیں اور اپنے وطن لوٹنے لگیں تو پھر مجھے بتا دینا، میں نے اپنے پاؤں کی زنجیروں کو اتارا (اور کسی کو بتائے بغیر) ان کے ہمراہ نکل گیا اور شام پہنچ گیا، جب میں ملک شام میں گیا تو میں نے پوچھا: اس دین کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا کون ہے؟ تو لوگوں نے ایک عبادت خانے میں ایک بشپ کے بارے میں بتایا۔ میں اس کے پاس آیا، میں نے کہا: میں اس دین میں رغبت رکھتے ہوئے آیا ہوں، میں آپ کے پاس رہنا پسند کرتا ہوں، میں آپ کے پاس رہا کروں گا، آپ کی اور آپ کے اس کنیسہ کی خدمت کیا کروں گا اور آپ سے اکتساب فیض کروں گا اور آپ کے ہمراہ نمازیں پڑھوں گا۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے، تم اندر آ جاؤ، میں ان کے ہمراہ رہنے لگ گیا۔

وہ خود برا آدمی تھا لیکن صدقہ کا حکم دیتا تھا اور صدقے کی لوگوں کو ترغیب دلاتا تھا۔ جب لوگ اس کے پاس بہت ساری چیزیں جمع کر دیتے تھے تو وہ اس کو اپنے لئے وہ سٹور کر لیتا تھا، کسی انسان کو وہ اس میں سے کچھ بھی نہیں دیتا تھا، یہاں تک کہ اس نے سونے اور چاندی کے کئی مٹکے بھر لئے، اس کے اس کردار کو دیکھ کر مجھے اس سے سخت نفرت ہوگئی تھی۔ پھر وہ مر گیا۔ نصاریٰ اس کو دفن کرنے کے لئے وہاں پر جمع ہوئے، میں نے کہا: یہ شخص بہت برا تھا، یہ تمہیں صدقے کا حکم دیتا تھا اور تمہیں اس کی ترغیب دلاتا تھا جب تم اس کے پاس اتنا کچھ لے کر آتے تھے تو وہ اپنی ذات کے لئے جمع کر کے رکھ لیتا تھا، اس میں سے مسکینوں کو تو کچھ بھی نہیں دیتا تھا۔ لوگوں نے کہا: تمہیں اس چیز کا کیسے پتا؟ میں نے کہا: میں تمہیں اس کا خزانہ دکھاتا ہوں، لوگوں

Marfat.com

نے کہا: ٹھیک ہے اس کا ہمیں خزانہ دکھاؤ۔ میں نے ان کو خزانے پر رہنمائی کی، انہوں نے سونا اور چاندی نکالا، جب لوگوں نے ان کو دیکھا تو کہنے لگے: اللہ کی قسم! ہم اس کو کبھی بھی دفن نہیں کریں گے۔ انہوں نے اس کو سولی پر لٹکا دیا پھر اس کو پتھر مارے ۔وہاں پر ایک اور آدمی تھا انہوں نے اس کو اس کی جگہ پر قائم مقام کر دیا۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے پانچ نمازیں پڑھنے والا اس سے اچھا شخص کبھی نہیں دیکھا، اس سے زیادہ بہتر کوئی شخص نہیں تھا، وہ دنیا سے انتہائی بے رغبت تھا اور اسے آخرت میں بہت زیادہ دلچسپی تھی اور دن اور رات عبادات میں بہت محنت کرتا تھا۔

مجھے اس کے ساتھ بہت زیادہ دلی لگاؤ ہو گیا، میں ایک عرصہ تک اسی کے ساتھ رہا۔ پھر اس کی وفات کا وقت قریب آ گیا، میں نے ان سے کہا: اے فلاں شخص! میں ایک عرصے سے تیرے ساتھ رہا ہوں، میں تجھ سے اتنی محبت کرتا ہوں کہ تجھ سے زیادہ کسی چیز سے محبت نہیں کرتا ہوں، اب تمہاری موت کا وقت قریب آ گیا ہے، آپ اللہ کے معاملے کو دیکھ رہے ہیں آپ مجھے کس کے سپرد کریں گے اور میرے بارے میں کیا حکم دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے میرے بیٹے! اللہ کی قسم! میں کسی شخص کو اس دین پر نہیں جانتا ہوں جس پر میں تھا، لوگ ہلاک ہو گئے ہیں، بدل گئے ہیں اور لوگوں نے بہت سارے وہ امور چھوڑ دیئے ہیں جس پر وہ تھے، ہاں شہر موصل کے اندر ایک آدمی ہے، اس کا نام فلاں ہے، وہ اسی دین پر ہے جس پر میں ہوں ،تو اس کے پاس چلا جا۔

جب اس کا انتقال ہو گیا اور اس کی تدفین ہوگئی تو میں موصل میں اس شخص کے پاس چلا گیا، میں نے اس سے جا کر کہا: اے فلاں! فلاں شخص نے اپنی وفات کے وقت مجھے یہ وصیت کی تھی کہ میں تمہارے پاس آ جاؤں اور مجھے اس نے یہ بھی بتایا تھا کہ آپ اسی کے دین پر ہیں، انہوں نے کہا: ٹھیک ہے، تم میرے پاس ٹھہر جاؤ۔ میں ان کے پاس ٹھہرا رہا، میں نے ان کے پاس ایک آدمی کو پایا، جو اس کے صاحب کے معاملات سے زیادہ عالم تھا۔ میں زیادہ عرصہ نہیں ٹھہرا تھا کہ وہ بھی فوت ہو گیا، جب اس کی وفات کا وقت قریب آیا تو میں نے اس سے پوچھا: اے فلاں! فلاں شخص نے تو مجھے تمہارے پاس بھیج دیا تھا اور مجھے کہا تھا: میں تیرے پاس آ کر رہوں لیکن اب اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کی وفات کا وقت قریب آ گیا ہے، آپ مجھے کس کی جانب بھیجنے کی وصیت کرتے ہیں اور میرے بارے میں کیا حکم دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! میں نہیں جانتا کہ کوئی شخص جس کے پاس جانے کا میں تجھے حکم دوں ہاں روم کی سرزمین میں ''عموریہ'' میں ایک آدمی ہے وہ اسی دین پر ہے جس پر ہم ہیں۔

جب اس کا انتقال ہو گیا اس کی تدفین کر دی تو میں سرزمین روم میں عموریہ کے صاحب کے پاس چلا گیا، اس کو جا کر اپنا واقعہ بتایا، اس نے کہا: ٹھیک ہے تم میرے پاس ٹھہرے رہو، میں ان کے پاس ٹھہرا، جو اپنے اصحاب کی ہدایت پر اچھی طرح گامزن تھے، میں نے اس سے اکتساب فیض کیا حتیٰ کہ میرے پاس کچھ بکریاں اور کچھ بھیڑیں ہو گئیں پھر اللہ تعالیٰ نے اپنا امر نازل فرمایا: جب ان کی موت کا وقت قریب آیا، میں نے اس سے کہا: اے فلاں! میں فلاں کے پاس تھا، اس نے

Marfat.com

مجھے فلاں کے پاس بھیج دیا پھر اس نے فلاں کی طرف جانے کی وصیت کی، میں اس کے پاس چلا گیا، اس فلاں نے آپ کی جانب بھیجا، میں آپ کے پاس آ گیا، آپ مجھے کس کی جانب بھیجنے کی وصیت کرتے ہیں اور کس کی جانب مجھے جانے کا حکم دیتے ہیں؟۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ لوگوں میں سے کوئی شخص اس دین پر ہو جس پر ہم رہے ہیں جس کے پاس میں تمہیں جانے کا حکم دوں لیکن اب اس نبی کا زمانہ آ گیا ہے، وہ نبی دین ابراہیم پر مبعوث ہوگا، وہ عرب کی زمین پر نکلے گا جو کھجوروں والی زمین ہے، اس کی نشانیاں مخفی نہیں ہیں، وہ ہدیہ تو کھائے گا لیکن صدقہ نہیں کھائے گا، اس کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہوگی اگر تو اس علاقے میں جا کر ان سے مل سکتا ہے تو وہاں چلا جا۔

پھر اس کا انتقال ہو گیا اور ان کو دفن کر دیا گیا، میں عموریہ میں اتنا عرصہ رہا، جتنا اللہ نے چاہا پھر میرے پاس قبیلہ کلب کا ایک تجارتی قافلہ گزرا، میں نے ان سے کہا: تم مجھے سرزمین عرب تک لے جاؤ، میں تمہیں اپنی یہ گائے اور اپنی بھیڑ بکریاں دے دوں گا۔ انہوں نے تسلیم کر لیا، میں نے ان کو وہ سارے جانور دے دیئے، انہوں نے مجھے اپنے ساتھ لے لیا یہاں تک کہ جب وادی قری میں پہنچے تو انہوں نے میرے ساتھ زیادتی کی، انہوں نے مجھے ایک یہودی کے ہاتھ بیچ دیا۔ میں اس کے پاس رہنے لگ گیا، میں نے کھجوروں کو دیکھا تو مجھے اس شہر کی امید لگ گئی جس کی نشانی میرے صاحب نے مجھے بتائی تھی لیکن میرے دل میں ابھی اس بات کی حقیقت واضح نہیں ہوئی تھی۔

ایک دفعہ میں اس کے پاس موجود تھا کہ بنی قریظہ سے اس کے چچا کا بیٹا آیا، اس نے مجھے اس سے خرید لیا اور مجھے مدینہ منورہ لے گیا، اللہ کی قسم! میں اس کو آج بھی دیکھوں تو اپنے صاحب کی صفات کے ساتھ پہچان سکتا ہوں، میں اس کے پاس ٹھہرا رہا، اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو مبعوث فرمایا: وہ مکہ میں رہتے رہے اور اس دوران آپ ﷺ کی مجھے کوئی خبر موصول نہ ہوئی، ساتھ ہی ساتھ میں اپنی غلامی کے کام بھی کرتا رہا۔ پھر رسول اکرم ﷺ ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے آئے، اللہ کی قسم! میں اپنے آقا کے کھجوروں کے پھلدار درخت کے اوپر چڑھا ہوا تھا، اور میرا آقا نیچے بیٹھا ہوا تھا کہ اس کے چچا کا بیٹا آیا، آ کر اس کے پاس کھڑا ہو گیا، اس نے کہا: اللہ تعالیٰ بنی قیلہ (ایک روایت میں بنی قیلہ ہے) کو قتل کرے، اللہ کی قسم! یہ سب لوگ اس شخص کے پاس جمع ہو گئے ہیں جو آج مکہ سے ان کی جانب آیا ہے، وہ اس کو نبی سمجھتے ہیں۔

جب میں نے اس کی بات سنی تو مجھے بہت خوشی ہوئی، خوشی کے اندر مجھے یہ لگتا تھا کہ میں اپنے آقا کے اوپر گر جاؤں گا۔ پھر میں اس کھجور سے نیچے اترا اور اس کے چچا کے بیٹے سے پوچھنے لگ گیا: وہ کیا کہتے ہیں؟ میرے آقا کو غصہ آ گیا، اس نے مجھے بہت تھپڑ مارے، پھر کہا: تیرا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے جاؤ اور جا کر اپنا کام کرو۔ میں نے کہا: کچھ بھی نہیں، (میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہا تھا) میرے پاس کچھ چیزیں تھی جو میں نے جمع کر کے رکھی تھیں، جب شام ہوئی تو میں نے وہ چیزیں لیں اور رسول اکرم ﷺ کی جانب روانہ ہو گیا۔ حضور ﷺ قباء میں تھے، میں ان کے پاس گیا، میں نے کہا: مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ آپ ایک نیک آدمی ہیں اور آپ کے ساتھ آپ کے کچھ غرباء ضرورت مند ساتھی بھی ہیں، یہ کچھ چیزیں ہیں جو میرے پاس صدقہ کی ہے، میرے خیال میں تم لوگ دوسروں سے زیادہ حق دار ہو، اس لئے میں یہ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ رسول

Marfat.com

اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اس کو کھالو اور رسول اکرم ﷺ خود رُکے رہے اور اس سے کچھ نہ کھایا۔ میں نے اپنے دل کے اندر سوچا کہ یہ پہلی نشانی ہوگئی پھر میں وہاں سے لوٹ گیا۔

میں نے پھر کچھ چیزیں جمع کیں اور رسول اکرم ﷺ مدینہ منورہ میں لوٹ گئے پھر میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ صدقہ نہیں کھاتے، یہ ہدیہ ہے میں آپ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے اس میں سے کھایا اور اپنے اصحاب کو بھی کھانے کا حکم دیا، سب نے کھایا، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ دونشانیاں تو پکی ہوگئیں ہیں۔

پھر میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ''بقیع غرقد'' میں آیا، حضور ﷺ ایک انصاری کے جنازہ میں شامل تھے سرکاردوعالم ﷺ تشریف فرما تھے، میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا، پھر میں گھوم کر آپ ﷺ کی پشت کی جانب دیکھنے کے لئے آیا، کیا مجھے وہ مہر نبوت دکھائی دیتی ہے جو میرے صاحب نے مجھے نشانی بتائی تھی۔ جب رسول اکرم ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں گھوم کر آیا ہوں تو آپ ﷺ پہچان گئے کہ میں وہ چیز ڈھونڈ رہا ہوں جس کے مجھے وصف بیان کئے گئے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے اپنی پشت سے اپنی چادر کو ہٹادیا، میں نے مہر نبوت کو دیکھ لیا، میں نے پہچان لیا، میں حضور ﷺ پر جھک گیا، آپ ﷺ کو بوسہ دینے لگ گیا اور رونے لگ گیا۔

رسول اکرم ﷺ نے مجھے فرمایا: آگے آجاؤ، میں گھوم کر آگے آگیا، حضور ﷺ کے سامنے آکر بیٹھ گیا اپنا پورا واقعہ اسی طرح سنایا جس طرح اے ابن عباس! میں نے تجھے سنایا ہے، رسول اکرم ﷺ کو یہ اچھا لگا کہ آپ کے اصحاب بھی یہ میرا واقعہ سن لیں۔ پھر حضرت سلمان رضی اللہ عنہ دوبارہ اپنے غلامی کے کاموں میں مشغول ہوگئے، اسی لئے آپ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نہ بدر میں شریک ہوسکے اور نہ احد میں شریک ہوسکے۔

پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! تم مکاتب بن جاؤ، میں نے اپنے آقا سے اس بات پر مکاتب حاصل کرلی کہ میں اس کے لئے کھجور کے ۳۰۰ درخت اگاؤں گا اور چالیس اوقیہ چاندی پیش کروں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب سے کہا: اپنے بھائی کی مدد کرو تو میرے ساتھیوں نے کھجوروں کا باغ لگانے میں میری مدد کی، کسی آدمی نے تیس درخت دیئے اور کسی نے بیس درخت دیئے، کسی نے پندرہ، کسی نے دس درخت دیئے اور کوئی آدمی اپنی ہمت کے مطابق معاونت کرتا رہا یہاں تک کہ میرے لئے کھجور کے تین سو درخت جمع ہوگئے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! یہ لے جاؤ اور ہمیں بتانا تاکہ میں بھی آکر اپنے ہاتھ سے یہ باغ لگاؤں گا، چنانچہ میں نے درخت لگانے کے لئے گڑھے کھود لئے اور (اس کام میں بھی) میرے اصحاب نے میری معاونت کی، جب میں فارغ ہوگیا تو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ ﷺ کو بتایا، رسول اکرم ﷺ میرے ہمراہ باغ کی جانب روانہ ہوئے، میں کھجوروں کی طرف گیا اور میں رسول اکرم ﷺ کو کھجور کے چھوٹے پودے پیش کرتا، رسول اکرم ﷺ اپنے ہاتھ سے اس کو لگاتے یہاں تک کہ ہم فارغ ہوگئے، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں سلمان کی جان ہے، ان میں سے ایک پودا بھی ضائع نہیں ہوا، میں نے کھجوروں کے درخت ادا کردیئے تھے، باقی

Marfat.com

مال (چالیس اوقیہ چاندی) میرے ذمہ رہ گیا۔

پھر ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ کے پاس کسی مال غنیمت سے مرغی کے انڈے جتنا سونا آیا۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: اس فارسی مکاتب کا کیا بنا؟ پھر مجھے بلایا گیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ لے جاؤ اور اس میں سے جتنا تیرے ذمہ بدلِ کتابت ہے ادا کردو۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ جو میرے ذمہ ہے، اس میں سے کیسے ادا ہوگا؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو لے جاؤ، اللہ تعالیٰ تیری طرف سے پورا ادا کردے گا۔ میں نے اس کا وزن کیا، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں سلمان کی جان ہے وہ پورے چالیس اوقیہ تھا، میں نے ان کا حق پورا ادا کیا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ آزاد ہو گئے پھر رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ خندق میں شریک ہوئے اور اس کے بعد کسی بھی غزوہ میں پیچھے نہیں رہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ صدقہ نہیں کھاتے تھے، ہدیہ کھالیا کرتے تھے ☼

5943- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ، أَنَّهُ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ، فَأَكَلَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ، وَأَتَاهُ بِصَدَقَةٍ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے، رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ لے کر آئے، حضور ﷺ نے اور آپ کے اصحاب (سب) نے وہ کھایا پھر وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں صدقہ لے کر آئے تو حضور ﷺ نے وہ نہ کھایا۔

☼ شادی کی پہلی رات میں حضرت سلمان فارسی کی عبادت کا منظر ☼

5944- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ فَرُّوخَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ سَلْمَانُ مِنْ غَيْبَةٍ لَهُ، فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقَالَ: أَرْضَاكَ لِلَّهِ عَبْدًا، قَالَ: فَتَزَوَّجَ فِي كِنْدَةَ، فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِهِ إِذِ الْبَيْتُ مُنَجَّدٌ، وَإِذَا فِيهِ نِسْوَةٌ، فَقَالَ: أَتَحَوَّلَتِ الْكَعْبَةُ فِي كِنْدَةَ أَمْ هِيَ حُمْرَةٌ؟ "أَمَرَنَا خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ لَا نَتَّخِذَ مِنَ الْمَتَاعِ إِلَّا أَثَاثًا كَأَثَاثِ الْمُسَافِرِ، وَلَا نَتَّخِذَ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا نَنْكِحُ "، فَخَرَجَ النِّسْوَةُ وَدَخَلَ عَلَى أَهْلِهِ، فَقَالَ: يَا هَذِهِ أَتَعْصِينِي أَمْ تُطِيعِينِي؟ قَالَتْ: بَلْ أُطِيعُكَ فِيمَا شِئْتَ، قَالَ: "إِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَنَا إِذَا دَخَلَ أَحَدُنَا بِأَهْلِهِ أَنْ يَقُومَ فَيُصَلِّي، وَيَأْمُرَهَا أَنْ تُصَلِّيَ خَلْفَهُ، وَيَدْعُو وَتُؤَمِّنَ "، فَفَعَلَ وَفَعَلَتْ، فَلَمَّا جَلَسَ فِي مَجْلِسِ كِنْدَةَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ؟ كَيْفَ رَأَيْتَ

5943- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير - حديث:2125 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بريدة الأسلمي - حديث:22414

5944- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الزهد في الدنيا - حديث:4102 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سلمان الفارسي - حديث:23105

Marfat.com

اَهْلَكَ اللَّيْلَةَ؟ فَسَكَتَ فَعَادَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ لَهُ: وَمَا بَالُ اَحَدِكُمْ يَسْاَلُ عَمَّا وَارَتْهُ الْحِيطَانُ وَالْاَبْوَابُ؟ اِنَّمَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ اَنْ يَسْاَلَ عَنِ الشَّيْءِ اُجِيبَ اَمْ سَكَتَ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اپنی وادی سے آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ اپنے ایک بندے پر راضی ہوگیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں کندہ میں شادی کر لی، جب وہ رات ہوئی جس رات وہ اپنے گھر والوں پر داخل ہوئے تو حجلہ عروسی خوب آراستہ تھا اور اس کے اندر خواتین تھی، انہوں نے کہا: کیا کعبہ کندہ کے اندر آگیا ہے یا یہاں کوئی بیمار ہے، میرے خلیل ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اپنے گھر کا سامان صرف اتنا ہی بناؤں جتنا کہ مسافر کا سامان ہوتا ہے اور عورتوں میں صرف وہی اختیار کروں جن سے ہم نکاح کرتے ہیں تو وہ خواتین نکل گئیں اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اپنے گھر والوں پر داخل ہوئے، انہوں نے کہا: اے فلاں عورت! کیا تو میری نافرمانی کرے گی یا تو میری فرمانبرداری کرے گی؟۔ اس نے کہا: آپ جو کہیں گے میں اس میں آپ کی فرمانبرداری کروں گی۔ انہوں نے کہا: میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا ہے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص اپنے گھر والوں کے پاس داخل ہو تو وہ کھڑے ہو جائیں اور نماز پڑھیں اور بیوی کو بھی حکم دیں کہ وہ اس کے پیچھے کھڑی ہو کر نماز پڑھے اور دعا مانگے اور عورت آمین کہے۔ انہوں نے ایسا کیا اور آپ کی زوجہ نے بھی اسی طرح کیا۔ جب وہ کندہ کی کسی مجلس میں بیٹھے، کسی شخص نے ان سے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ نے صبح کیسی کی؟ آپ نے گزشتہ رات اپنی اہلیہ کو کیسا دیکھا؟ تو وہ خاموش رہے، اس آدمی نے دوسری مرتبہ یہی سوال دہرایا تو انہوں نے کہا: تمہارا کیا حشر ہوگا تم اس چیز کے بارے میں سوال کرتے ہو جس کو دروازوں اور دیواروں نے چھپایا ہوا ہے، تم میں سے کسی کے لئے یہی کافی ہے کہ اگر وہ کسی چیز کے بارے میں سوال کرے تو اس کے بارے میں جواب دے دیا جائے یا اس کے بارے میں خاموشی اختیار کی جائے۔

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے اپنے بھائی کی تعظیم میں اس کو ٹیک لگانے کو تکیہ پیش کیا، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے ☼

5945- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَخَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، اَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ سَلْمَانُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ، فَاَلْقَاهَا لَهُ، فَقَالَ سَلْمَانُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ عُمَرُ: حَدِّثْنَا يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ، فَاَلْقَاهَا اِلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا سَلْمَانُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَى اَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَيُلْقِي لَهُ وِسَادَةً اِكْرَامًا لَهُ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

5945- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر سلمان الفارسي رضي الله عنه - حديث:6582 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:1592

Marfat.com

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے وہ تکیہ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے، انہوں نے وہ تکیہ ان کو دے دیا، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اکبر اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوعبداللہ! بتایئے، بتایئے، میں نے کہا: (ایک دفعہ کا ذکر ہے) میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکیے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے، انہوں نے وہ تکیہ میری جانب پھینک دیا اور کہا: اے سلمان! جو مسلمان کسی مسلمان بھائی کے پاس جائے اور وہ اس کی عزت کرتے ہوئے اس کو تکیہ پیش کر دے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

☼ دنیا میں انسان کا ساز وسامان ایک مسافر کے زادراہ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے ☼

5946- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی الرَّبِیعِ الْجُرْجَانِیُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰی سَلْمَانَ فَرَاَیْتُ بَیْتَهٗ رَثًّا، فَقَالَ لَهٗ فِی ذٰلِكَ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَیَّ اَنْ یَكُوْنَ زَادُكُمْ فِی الدُّنْیَا، كَزَادِ الرَّاكِبِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، میں نے ان کے گھر کو بہت بوسیدہ دیکھا اور میں نے اس بارے میں ان سے کچھ کہا تو انہوں نے جواب دیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے عہد لیا تھا کہ دنیا کے اندر میرا ساز وسامان ایک مسافر کے زادراہ جتنا ہونا چاہیے۔

بُرَیْدَةُ بْنُ الْحُصَیْبِ الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ نہیں کھاتے تھے، ہدیہ کھا لیا کرتے تھے ☼

5947- حَدَّثَنَا زَكَرِیَّا بْنُ یَحْیَی السَّاجِیُّ، ثنا مُوسَی بْنُ اِسْحَاقَ الْكِنَانِیُّ الْكُوفِیُّ، ثنا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهٗ جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَائِدَةٍ عَلَیْهَا رُطَبٌ، فَقَالَ: مَا هٰذِهٖ؟ قَالَ: هٰذِهٖ صَدَقَةٌ عَلَیْكَ وَعَلٰی اَصْحَابِكَ، فَقَالَ: یَا سَلْمَانُ اِنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ، فَذَهَبَ بِهَا سَلْمَانُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جَاءَهٗ سَلْمَانُ بِمَائِدَةٍ عَلَیْهَا رُطَبٌ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الْمَائِدَةُ؟، قَالَ: هٰذِهٖ هَدِیَّةٌ، فَقَالَ لِاَصْحَابِهٖ: اُدْنُوْا فَكُلُوْا فَاَكَلَ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک دستر خوان لائے جس کے اوپر کھجوریں

5946- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الزهد في الدنيا - حديث:4102 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سلمان الفارسي - حديث:23105

5947- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب إسلام سلمان الفارسي رضي الله عنه - حديث:3751 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بريدة الأسلمي - حديث:22414

Marfat.com

تھیں، حضور ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ آپ کے لئے اور آپ کے اصحاب کے لئے صدقہ ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! ہم صدقہ نہیں کھاتے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ وہ لے گئے اور اگلے دن ایک دسترخوان لے کر آئے جس کے اوپر کھجوریں تھی، حضور ﷺ نے پوچھا: یہ دسترخوان کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ ہدیہ ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب سے کہا: قریب آجاؤ اور کھاؤ، حضور ﷺ نے خود بھی کھائیں۔

اَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ نے صدقہ واپس کردیا، ہدیہ قبول فرمالیا☼

5948- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ فَرَدَّهَا، وَاَتَيْتُهُ بِهَدِيَّةٍ فَقَبِلَهَا

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں صدقہ لے کر آیا تو آپ ﷺ نے واپس کردیا، ہدیہ لے کر آیا تو آپ ﷺ نے قبول فرمالیا۔

☼غلام آزاد کرنے میں خرچ کیا گیا ایک درہم سونا، احد پہاڑ جتنا سونا صدقہ کرنے پر غالب ہے☼

5949- وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: اَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هٰذِهِ مِنْ ذَهَبٍ، فَلَوْ وُضِعَ اُحُدٌ فِي كِفَّةٍ، وَوُضِعَتْ فِي اُخْرَى لَرَجَحَتْ بِهِ فَكَاكُ رَقَبَتِي

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے' آپ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے اس کی مثل مجھے سونا عطا فرمایا (یہ کہتے ہوئے حضور ﷺ نے اپنی سبابہ انگلی کو انگوٹھے کے پورے پر رکھ کر ایک درہم جتنی مقدار کا اشارہ کیا) اگر احد پہاڑ کو ایک پلڑے میں رکھا جائے اور دوسرے پلڑے میں اتنے سونے کو رکھا جائے (جس کو غلام آزاد کرنے میں خرچ کیا گیا ہو) تو اس سونے والا پلڑا بھاری ہوگا۔

☼حقیقی دین کی تلاش میں حضرت سلمان کے سفر اور آپ کے قبول اسلام کا ایمان افروز واقعہ☼

5950- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، ثنا عُبَيْدٌ الْمُكْتِبُ، حَدَّثَنِي اَبُو الطُّفَيْلِ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ جَيٍّ،

5948- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب إسلام سلمان الفارسي رضي الله عنه - حديث:3751 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بريدة الأسلمي - حديث:22414

5949- دلائل النبوة للبيهقي - ذكر سبب إسلام سلمان الفارسي رضي الله عنه' حديث:415

5950- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب إسلام سلمان الفارسي رضي الله عنه - حديث:3751 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بريدة الأسلمي - حديث:22414

Marfat.com

وَكَانَ اَهْلُ قَرْيَتِي يَعْبُدُونَ الْخَيْلَ الْبُلْقَ، وَكُنْتُ اَعْرِفُ اَنَّهُمْ لَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ، فَقِيلَ لِي: اِنَّ الدِّينَ الَّذِي تَطْلُبُ، اِنَّمَا هُوَ بِالْمَغْرِبِ، فَخَرَجْتُ حَتَّى اَتَيْتُ الْمَوْصِلَ، فَسَاَلْتُ عَنْ اَفْضَلِ رَجُلٍ فِيهَا، فَدُلِلْتُ عَلَى رَجُلٍ فِي صَوْمَعَةٍ، فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ: اِنِّي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ جَيٍّ، وَاِنِّي جِئْتُ اَطْلُبُ الْعِلْمَ وَاَتَعَلَّمُ، فَضُمَّنِي اِلَيْكَ اَخْدُمُكَ وَاَصْحَبُكَ، وَتُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَصَحِبْتُهُ، فَاَجْرَى عَلَيَّ مِثْلَ مَا كَانَ يُجْرِي عَلَيْهِ الْخَلَّ وَالزَّيْتَ وَالْحُبُوبَ، فَلَمْ اَزَلْ مَعَهُ حَتَّى نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ، فَجَلَسْتُ عِنْدَ رَاْسِهِ اَبْكِيهِ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قُلْتُ: يُبْكِينِي اَنِّي خَرَجْتُ مِنْ بِلَادٍ اَطْلُبُ الْخَيْرَ، فَرَزَقَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَصَحِبْتُكَ فَعَلَّمْتَنِي، وَاَحْسَنْتَ صُحْبَتِي، فَنَزَلَ بِكَ الْمَوْتُ، وَلَا اَدْرِي اَيْنَ اَذْهَبُ، قَالَ لِي: اَخٌ بِالْجَزِيرَةِ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَهُوَ عَلَى الْحَقِّ فَائْتِهِ، فَاَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ، وَاَخْبِرْهُ اَنِّي اَوْصَيْتُ اِلَيْهِ وَاَوْصَيْتُكَ بِصُحْبَتِهِ، قَالَ: فَلَمَّا اَنْ قُبِضَ الرَّجُلُ خَرَجْتُ حَتَّى اَتَيْتُ الرَّجُلَ الَّذِي وَصَفَ لِي، فَاَخْبَرْتُهُ بِالْخَبَرِ، وَاَقْرَاْتُهُ السَّلَامَ مِنْ صَاحِبِهِ، وَاَخْبَرْتُهُ اَنَّهُ هَلَكَ وَاَمَرَنِي بِصُحْبَتِهِ، قَالَ: فَلَمَّا اَنْ قُبِضَ الرَّجُلُ خَرَجْتُ حَتَّى اَتَيْتُ الرَّجُلَ الَّذِي وَصَفَ لِي، فَاَخْبَرْتُهُ وَاَوْفَيْتُهُ السَّلَامَ مِنْ صَاحِبِهِ، اَنَّهُ هَلَكَ وَاَمَرَنِي بِصُحْبَتِهِ، قَالَ: فَضَمَّنِي اِلَيْهِ، وَاَجْرَى عَلَيَّ كَمَا كَانَ يُجْرِي عَلَيَّ مَعَ الْآخَرِ، فَصَحِبْتُهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ، فَلَمَّا اَنْ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ جَلَسْتُ عِنْدَ رَاْسِهِ اَبْكِي، فَقَالَ لِي: مَا يُبْكِيكَ؟ قُلْتُ: خَرَجْتُ مِنْ بِلَادِي اَطْلُبُ الْخَيْرَ، فَرَزَقَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ صُحْبَةَ فُلَانٍ، فَاَحْسَنَ صُحْبَتِي وَعَلَّمَنِي، فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ اَوْصَى بِي اِلَيْكَ فَضَمَمْتَنِي، وَاَحْسَنْتَ صُحْبَتِي، وَعَلَّمْتَنِي، وَقَدْ نَزَلَ بِكَ الْمَوْتُ، فَلَا اَدْرِي اَيْنَ اَتَوَجَّهُ؟ قَالَ: فَائْتِ اَخًا لِي عَلَى قُرْبِ الرُّومِ، فَهُوَ عَلَى الْحَقِّ فَائْتِهِ، وَاَقْرِاْهُ مِنِّي السَّلَامَ وَاصْحَبْهُ، فَاِنَّهُ عَلَى الْحَقِّ، فَلَمَّا قُبِضَ الرَّجُلُ خَرَجْتُ حَتَّى اَتَيْتُهُ، فَاَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِي، وَبِوَصِيَّةِ الْآخَرِ قَبْلَهُ، قَالَ: فَضَمَّنِي اِلَيْهِ، وَاَجْرَى عَلَيَّ كَمَا يُجْرِي عَلَيَّ، فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ، جَلَسْتُ اَبْكِي عِنْدَ رَاْسِهِ، فَقَالَ لِي: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقَصَصْتُ قِصَّتِي، قُلْتُ لَهُ: اِنَّ اللّٰهَ رَزَقَنِي صُحْبَتَكَ، وَاَحْسَنْتَ صُحْبَتِي، وَقَدْ نَزَلَ بِكَ الْمَوْتُ، فَلَا اَدْرِي اَيْنَ اَتَوَجَّهُ؟ قَالَ: لَا اَيْنَ، مَا بَقِيَ اَحَدٌ اَعْلَمُهُ عَلَى دِينِ عِيسَى فِي الْاَرْضِ، وَلٰكِنْ هٰذَا اَوَانُ يَخْرُجُ فِيهِ نَبِيٌّ، اَوْ قَدْ خَرَجَ بِتِهَامَةَ فَاَنْتَ عَلَى الطَّرِيقِ لَا يَمُرُّ بِكَ اَحَدٌ اِلَّا سَاَلْتَهُ عَنْهُ، وَاِذَا بَلَغَكَ اَنَّهُ خَرَجَ فَائْتِهِ، فَاِنَّهُ النَّبِيُّ الَّذِي بَشَّرَ بِهِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَآيَةُ ذٰلِكَ اَنَّ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ، وَاَنَّهُ يَاْكُلُ الْهَدِيَّةَ، وَلَا يَاْكُلُ الصَّدَقَةَ، قَالَ: فَكَانَ لَا يَمُرُّ بِي اَحَدٌ اِلَّا سَاَلْتُهُ عَنْهُ، فَمَرَّ بِي نَاسٌ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ فَسَاَلْتُهُمْ، فَقَالُوا: نَعَمْ قَدْ ظَهَرَ فِينَا رَجُلٌ يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ، فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ: هَلْ لَكُمْ اِلَى اَنْ اَكُونَ عَبْدًا لِبَعْضِكُمْ عَلَى اَنْ تَحْمِلُونِي عُقْبَةً، وَتُطْعِمُونِي مِنَ الْكِسَرِ، فَاِذَا بَلَغْتُمْ اِلَى بِلَادِكُمْ، فَاِنْ شَاءَ اَنْ يَبِيعَ بَاعَ، وَاِنْ شَاءَ اَنْ يَسْتَعْبِدَ اسْتَعْبَدَ، فَقَالَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ: اَنَا، فَصِرْتُ عَبْدًا لَهُ حَتَّى قَدِمَ بِي مَكَّةَ، فَجَعَلَنِي فِي بُسْتَانٍ لَهُ مَعَ حُبْشَانٍ كَانُوا فِيهِ، فَخَرَجْتُ وَسَاَلْتُ، فَلَقِيتُ امْرَاَةً مِنْ اَهْلِ بِلَادِي فَسَاَلْتُهَا، فَاِذَا اَهْلُ بَيْتِهَا قَدْ اَسْلَمُوا، وَقَالَتْ لِي: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجْرِ هُوَ وَاَصْحَابُهُ اِذَا صَاحَ عُصْفُورٌ بِمَكَّةَ، حَتَّى اِذَا اَضَاءَ لَهُمُ الْفَجْرُ تَفَرَّقُوا، فَانْطَلَقْتُ اِلَى الْبُسْتَانِ فَكُنْتُ اَخْتَلِفُ لَيْلَتِي، فَقَالَ لِي الْحُبْشَانُ: مَا لَكَ؟ فَقُلْتُ: اَشْتَكِي بَطْنِي، قَالَ: وَاِنَّمَا صَنَعْتُ ذٰلِكَ لِئَلَّا يَفْقِدُونِي اِذَا ذَهَبْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي اَخْبَرَتْنِي الْمَرْاَةُ الَّتِي يَجْلِسُ فِيهَا هُوَ وَاَصْحَابُهُ، خَرَجْتُ اَمْشِي حَتَّى رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا هُوَ مُحْتَبٍ وَاَصْحَابُهُ حَوْلَهُ، فَاَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ، فَعَرَفَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي اُرِيدُ، فَاَرْسَلَ حَبْوَتَهُ، فَنَظَرْتُ اِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَقُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، هٰذِهِ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلَةُ الْمُقْبِلَةُ لَقَطْتُ تَمْرًا جَيِّدًا، ثُمَّ انْطَلَقْتُ حَتَّى اَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قُلْتُ هُوَ هَدِيَّةٌ، فَاَكَلَ مِنْهَا، وَقَالَ لِلْقَوْمِ: كُلُوا، قَالَ: قُلْتُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَسَاَلَنِي عَنْ اَمْرِي، فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاشْتَرِ نَفْسَكَ، فَانْطَلَقْتُ اِلَى صَاحِبِي، فَقُلْتُ: بِعْنِي نَفْسِي؟ قَالَ: نَعَمْ، عَلَى اَنْ تُنْبِتَ لِي مِائَةَ نَخْلَةٍ، فَاِذَا اَنْبَتَتْ جِئْتَنِي بِوَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَرِ نَفْسَكَ بِالَّذِي سَاَلَكَ وَائْتِنِي بِدَلْوٍ مِنْ مَاءِ الْبِئْرِ الَّذِي كُنْتَ تَسْقِي مِنْهَا ذٰلِكَ النَّخْلَ، قَالَ: فَدَعَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا، ثُمَّ سَقَيْتُهَا فَوَاللّٰهِ لَقَدْ غَرَسْتُ مِائَةَ نَخْلَةٍ، فَمَا غَادَرَتْ مِنْهَا نَخْلَةٌ، اِلَّا نَبَتَتْ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ اَنَّ النَّخْلَ قَدْ نَبَتْنَ، فَاَعْطَانِي قِطْعَةً مِنْ ذَهَبٍ، فَانْطَلَقْتُ بِهَا فَوَضَعْتُهَا فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَوَضَعَ فِي الْجَانِبِ الْاٰخَرِ نَوَاةً، فَوَاللّٰهِ مَا اسْتَقَلَّتِ الْقِطْعَةُ الذَّهَبُ مِنَ الْاَرْضِ، قَالَ: وَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْتَقَنِي

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اہل جی سے تعلق رکھنے والا ایک آدمی تھا میرے بستی والے بلق (سیاہ وسفید) گھوڑے کی عبادت کیا کرتے تھے، میں اس دین کو درست نہیں سمجھتا تھا، مجھے کہا گیا کہ جس دین کی تمہیں ضرورت ہے وہ مغرب میں ہے میں وہاں سے نکلا اور موصل میں پہنچ گیا، میں نے ان میں سے افضل شخص کے بارے میں پوچھا: تو مجھے بتایا گیا کہ صومعہ کے اندر ایک شخص رہتا ہے۔ میں اس کے پاس آیا اور میں نے اس کو بتایا کہ میں اہل جی سے تعلق رکھتا ہوں اور میں علم سیکھنے کی طلب میں آیا ہوں، آپ مجھے اپنی بارگاہ میں رکھ لیجئے میں آپ کی خدمت بھی کرنا چاہتا ہوں اور آپ کی سنگت اختیار کرنا چاہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو علم دیا ہے آپ وہ علم بھی مجھے سکھا دیجئے۔

انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ میں ان کی خدمت میں رہ گیا۔ انہوں نے میرے لئے وہی چیزیں جاری کر دیں جو ان کے لئے تھیں یعنی سرکہ زیتون اور دانے وغیرہ۔ میں مسلسل ان کے ساتھ رہا حتی کہ ان کہ ان کی وفات کا وقت قریب آ گیا، میں ان کے سر کے پاس بیٹھا رو رہا تھا۔ انہوں نے پوچھا: تم رو کیوں رہے ہو؟ میں نے کہا: میں اس لئے رو رہا ہوں کہ میں اپنے شہر سے سفر کر کے خیر طلب کرنے کے لئے آیا تھا، اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی، میں آپ کی صحبت میں آ گیا، آپ نے مجھے بہت علم دیا، آپ کے ساتھ میری سنگت بہت اچھی رہی، اب آپ کی موت کا وقت قریب آ گیا ہے، مجھے نہیں پتہ چلتا کہ میں خود کہاں

Marfat.com

جاؤں۔ انہوں نے مجھے کہا: میرافلاں جگہ پر جزیرے کے اندرایک بھائی ہے، وہ حق پر ہے ،تو چلا جا،تو اس کو میرا سلام کہنااوراس کو یہ بتانا کہ میں نے اس کے لئے وصیت کی ہے اوران کی صحبت میں رہنے کی تجھے وصیت کی ہے ۔آپ فرماتے ہیں: جب اس آدمی کی روح قبض ہوگئی

میں وہاں سے نکلااوراس آدمی کے پاس پہنچ گیاجس کے اوصاف انہوں نے مجھے بتائے تھے، میں نے ان کوواقعہ سنایااوراپنے صاحب کاان کوسلام پہنچایااوران کوبتایا کہ وہ وفات پاگئے ہیں اوراب آپ کی صحبت اختیار کرنے کا مجھے حکم دیا ہے ۔آپ فرماتے ہیں: جب اس آدمی کی ورح قبض ہوگئی تو میں وہاں سے نکلااوراس آدمی کے پاس آیاجس کاوصف انہوں نے مجھے بیان کیاتھا، میں نے ان کووہ واقعہ سنایااوراپنے صاحب کاسلام ان کوپیش کیااوران کوبتایا کہ وہ وفات پاچکے ہیں اورآپ کی صحبت اختیارکرنے کامجھے حکم دیاہے، وہ فرماتے ہیں' انہوں نے مجھے اپنے پاس رکھ لیااور جوسہولیات ان کومیسرتھیں، وہ انہوں نے میرے لئے بھی کروادیں ۔میں ان کے ہمراہ جتنااللہ نے چاہا، رہا۔

پھران کی موت کاوقت قریب آ گیا، جب ان کی موت کاوقت قریب آیاتو میں ان کے سر کے پاس بیٹھارورہاتھا۔انہوں نے مجھ سے پوچھا:تم کیوں رورہے ہو؟میں نے کہا: میں اپنے گھر سے خیر کی طلب میں نکلا تھا،اللہ تعالیٰ نے مجھے فلاں کی صحبت عطا فرمائی ان کی صحبت بہت اچھی رہی اورانہوں نے مجھے علم دیاپھران کی موت کاوقت قریب آیاتوانہوں نے مجھے آپ کی جانب بھیج دیا،آپ نے مجھے اپنے پاس رکھا،اچھی سنگت عطافرمائی،علم عطا کیا،اب آپ کی موت کاوقت قریب آ گیاہے، مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی کہ اب میں کہاں جاؤں؟ انہوں نے فرمایا:روم کے قریب میراایک بھائی ہے، اس کے پاس چلے جاؤ،وہ حق پرہے،تم اس کے پاس چلے جانا،اس کومیرا سلام کہنااوراس کی سنگت اختیارکرلینا،وہ حق پرہے، جب اس آدمی کی روح قبض ہوگئی، میں وہاں سے نکلااوراس آدمی کے پاس آیااوراس کواپناواقعہ سنایااوراس دوسرے آدمی کی جووصیت تھی، وہ بھی سنائی، اس آدمی نے مجھے اپنے پاس رکھ لیااورجس طرح میرے اوپرنوازشات تھی، وہ بھی جاری کردیں۔

جب اُن کی موت کاوقت قریب آیاتو میں ان کے سر کے پاس بیٹھارورہا تھا، انہوں نے مجھ سے پوچھا:کیوں رورہے ہو؟میں نے ان کواپناقصہ سنایا، میں نے ان سے کہا:اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کی صحبت سے نوازاہے،آپ کی صحبت بڑی اچھی رہی، اب آپ کی موت کاوقت قریب آگیاہے مجھے نہیں سمجھ کہ اب میں کہاں جاؤں۔ انہوں نے فرمایا:کہیں بھی نہیں، اب روئے زمین پرحضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین کے بارے میں جاننے والاکوئی نہیں باقی بچا۔ہاں اب وہ وقت آ گیاہے، جب اللہ کے آخری نبی ظاہرہوں گے، وہ تہامہ کے اندرظاہرہوچکے ہوں گے،تواس راستے پررہ، جب بھی کوئی شخص یہاں سے گزرے تواس سے پوچھتے رہنا، جب تجھے پتہ چلے کہ وہ ظاہرہوں گئے ہیں توان کے پاس چلے جانا کیونکہ وہ وہ نبی ہوں گے، جن کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی ہے اوران کی نشانی یہ ہے کہ ان کے کندھوں کے درمیان مہرنبوت ہے، وہ ہدیہ کھاتے ہیں اورصدقہ نہیں کھاتے ۔حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد جب بھی کوئی قافلہ میرے پاس سے گزرتا، میں اس سے پوچھتا۔

Marfat.com

ایک دفعہ اہل مکہ کے کچھ لوگ میرے پاس سے گزرے، میں نے ان سے پوچھا،تو انہوں نے کہا: جی ہاں ہمارے اندر ایک آدمی ظاہر ہوا ہے جو خود کو نبی سمجھتا ہے ، میں نے ان میں سے بعض سے پوچھا: کیا ایسا ممکن ہے کہ میں تم میں سے کسی کا غلام بن جاؤں اور تم مجھے عقبہ تک پہنچا دو، تم مجھے اپنے ٹکڑے کھلا دیا کرنا، جب تم اپنے وطن پہنچ جاؤ تو اگر وہ بیچنا چاہے تو بیچ دے اور اگر اپنا غلام برقرار رکھنا چاہے تو غلام برقرار رکھ لے، ان میں سے ایک شخص نے کہا: میں یہ کام کروں گا۔ میں اس آدمی کا غلام بن گیا اور وہ مجھے مکہ میں لے آیا، انہوں نے مجھے اپنے ایک باغ کے اندر حبشیوں کے ساتھ رکھ لیا، وہ حبشی بھی ان کے ملازم تھے، میں وہاں معلومات لینے کے لئے نکلا، اس علاقے کی ایک عورت سے میری ملاقات ہوئی، میں نے اس سے پوچھا: (تو اس عورت کے گھر والے اسلام لا چکے تھے) اس عورت نے کہا: رسول اکرم ﷺ اور ان کے اصحاب مقام حجر میں ہیں کہ اچانک مکہ میں ایک چڑیا بولی (جو صبح ہو جانے کی نشانی تھی) جب ان کے لئے فجر کی روشنی ہوئی، تو وہ لوگ بکھر گئے ، میں دوبارا باغ کی طرف آ گیا، میں اپنی رات کے وقت وہاں چلا جاتا۔ حبشیوں نے مجھ سے کہا: تجھے کیا ہے؟ میں نے کہا: میرے پیٹ میں درد ہوتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں یہ اس لئے کرتا تھا، تا کہ جب میں رسول اکرم ﷺ کے پاس جاتا ہوں تو یہ مجھے مفقود نہ پائیں۔

آپ فرماتے ہیں: جب وہ وقت ہو گیا جس کے بارے میں اس عورت نے مجھے بتایا تھا کہ رسول اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب ایک مجلس میں بیٹھتے ہیں۔ میں چلتا ہوا، وہاں سے نکلا اور میں نے رسول اکرم ﷺ کی زیارت کر لی حضور ﷺ چادر لپیٹ کر بیٹھے ہوئے تھے اور آپ ﷺ کے اصحاب آپ ﷺ کے اردگرد تھے ۔ میں پیچھے سے آیا، رسول اکرم ﷺ نے میرے ارادے کو پہچان لیا، رسول اکرم ﷺ نے اپنی چادر کو ڈھلکا لیا، میں نے آپ ﷺ کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت کو دیکھ لیا میں نے کہا: اللہ اکبر یہ پہلی نشانی ہے پھر حضور ﷺ واپس چلے گئے۔

جب اگلی رات آئی تو میں نے کچھ جید کھجوریں توڑیں پھر میں چلا اور وہ کھجوریں لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آ گیا، میں نے حضور ﷺ کے سامنے لا کر رکھ دیں۔ حضور ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: یہ ہدیہ ہے۔ حضور ﷺ نے اس میں سے خود بھی کھائیں اور لوگوں سے بھی کہا کہ کھاؤ۔ میں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے میرے بارے میں پوچھا تو میں نے آپ کو بتایا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو جا اور جا کر اپنے آپ کو خرید لے۔ میں اپنے مالک کے پاس چلا گیا، میں نے کہا: مجھے میری ذات کو بیچ دے، اس نے کہا: جی ہاں اس شرط پر کہ تو میرے لئے کھجوروں کے ۱۰۰ درخت اگا دے، جب وہ اگ جائیں گے تو پھر میرے پاس یعنی ایک گٹھلی وزن کے برابر سونا لے کر آ جا۔ میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آ کر حضور ﷺ کو یہ بات بتائی۔

حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اس نے جو مطالبہ کیا ہے تو اپنے آپ کو اس کے بدلے خرید لے اور تو اس کنویں سے ایک ڈول پانی کا بھر کر میرے پاس لے آ، جس کنویں سے تو اس باغ کو سیراب کرتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے میرے

Marfat.com

لئے اس میں دعا فرمائی، میں نے اس باغ کو سیراب کیا، اللہ کی قسم! میں نے ۱۰۰ درخت اگائے جتنے بھی پودے لگائے تھے، سب اگ آئے، میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، میں نے آ کر بتایا کہ کھجوروں کے درخت اگ چکے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے مجھے سونے کی ایک ٹکیہ عطا فرمائی، میں وہ لے کر چلا گیا اور اس کو ترازو کے ایک پلڑے کے اندر رکھا اور دوسری جانب ایک گٹھلی رکھی، تو اللہ کی قسم! وہ سونے کی ٹیکہ زمین سے اوپر نہ اٹھی۔ آپ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے مجھے آزاد کر دیا۔

☼ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا تعلق ''جی'' قبیلے سے تھا ☼

5951- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطْوَانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: اَنَا مِنْ جَيٍّ

✧✧ حضرت عامر بن واثلہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرا تعلق جی قبیلے سے ہے۔

☼ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا تعلق ''رامہرمز'' سے تھا ☼

5952- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: اَنَا مِنْ اَهْلِ رَامَهُرْمُزَ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے: میں ''رامہرمز'' میں سے ہوں۔

☼ حضرت سلمان فارسی رحمۃ اللہ علیہ کے قبول اسلام کا ایمان افروز واقعہ ☼

5953- حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، ثنا السَّلْمُ بْنُ الصَّلْتِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيِّ، اَنَّ سَلْمَانَ الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ جَيٍّ، مَدِينَةِ اَصْبَهَانَ، فَبَيْنَا اَنَا اِذْ اَلْقَى اللّٰهُ فِي قَلْبِي مِنْ حَقِّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، فَانْطَلَقْتُ اِلَى رَجُلٍ لَمْ يَكُنْ يُكَلِّمُ النَّاسَ يَتَحَرَّجُ، فَسَاَلْتُهُ: اَيُّ الدِّينِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِهَذَا الْحَدِيثِ؟ اَتُرِيدُ دِينًا غَيْرَ دِينِ اَبِيكَ؟ قُلْتُ: لَا، وَلَكِنْ اُحِبُّ اَنْ اَعْلَمَ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَاَيُّ دِينٍ اَفْضَلُ؟ قَالَ: مَا اَعْلَمُ اَحَدًا عَلَى هَذَا غَيْرَ رَاهِبٍ بِالْمَوْصِلِ، قَالَ: فَذَهَبْتُ اِلَيْهِ وَكُنْتُ عِنْدَهُ، فَاِذَا هُوَ قَدْ اُقْتِرَ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا، فَكَانَ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ، فَكُنْتُ اَعْبُدُ كَعِبَادَتِهِ، فَلَبِثْتُ عِنْدَهُ ثَلَاثَ سِنِينَ، ثُمَّ تُوُفِّيَ، فَقُلْتُ: اِلَى مَنْ تُوصِي بِي؟ فَقَالَ: مَا اَعْلَمُ اَحَدًا مِنْ اَهْلِ الْمَشْرِقِ عَلَى مَا اَنَا عَلَيْهِ، فَعَلَيْكَ بِرَاهِبٍ وَرَاءَ الْجَزِيرَةِ فَاَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ، قَالَ: فَجِئْتُهُ وَاَقْرَاْتُهُ السَّلَامَ، وَاَخْبَرْتُهُ اَنَّهُ قَدْ تُوُفِّيَ، فَمَكَثْتُ اَيْضًا عِنْدَهُ ثَلَاثَ سِنِينَ، ثُمَّ تُوُفِّيَ، فَقُلْتُ: اِلَى مَنْ

5951- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب إسلام سلمان الفارسي رضي الله عنه - حديث:3751 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بريدة الأسلمي - حديث:22414

5953- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب إسلام سلمان الفارسي رضي الله عنه - حديث:3751 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بريدة الأسلمي - حديث:22414

Marfat.com

تَأْمُرُنِي اَنْ اَذْهَبَ؟ قَالَ: مَا اَعْلَمُ اَحَدًا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى مَا اَنَا عَلَيْهِ غَيْرَ رَاهِبٍ بِعَمُّورِيَّةَ شَيْخٍ كَبِيرٍ، وَمَا اَرَى تَلْحَقُهُ اَمْ لَا، فَذَهَبْتُ اِلَيْهِ، وَكُنْتُ عِنْدَهُ، فَاِذَا رَجُلٌ مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ، فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قُلْتُ لَهُ: اَيْنَ تَأْمُرُنِي اَنْ اَذْهَبَ؟ قَالَ: مَا اَعْلَمُ اَحَدًا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى مَا اَنَا عَلَيْهِ، لٰكِنْ اِنْ اَدْرَكْتَ زَمَانًا يُسْمَعُ بِرَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا اَرَاكَ تُدْرِكُهُ، وَقَدْ كُنْتُ اَرْجُو اَنْ اُدْرِكَهُ، فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُونَ مَعَهُ فَافْعَلْ، فَاِنَّهُ عَلَى الدِّينِ، وَاَمَارَةُ ذٰلِكَ اَنَّ قَوْمَهُ يَقُولُونَ: سَاحِرٌ مَجْنُونٌ كَاهِنٌ، وَاَنَّهُ يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ، وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، وَاَنَّ عِنْدَ غُرْضُوفِ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، وَبَيْنَمَا اَنَا كَذٰلِكَ حَتّٰى اَتَتْ عِيرٌ مِنْ نَحْوِ الْمَدِينَةِ فَقُلْتُ: مَنْ اَنْتُمْ؟ قَالُوا: نَحْنُ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَنَحْنُ قَوْمٌ تُجَّارٌ نَعِيشُ بِتِجَارَتِنَا، وَلٰكِنَّهُ قَدْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ عَلَيْنَا، وَقَوْمُهُ يُقَاتِلُونَهُ، وَقَدْ خَشِينَا اَنْ يَحُولَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ تِجَارَتِنَا، وَلٰكِنَّهُ قَدْ مَلَكَ الْمَدِينَةَ، قَالَ: فَقُلْتُ: مَا يَقُولُونَ فِيهِ؟ قَالُوا: يَقُولُونَ سَاحِرٌ، مَجْنُونٌ، كَاهِنٌ، فَقُلْتُ: هٰذِهِ الْاَمَارَةُ، دُلُّونِي عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَجِئْتُهُ فَقُلْتُ: تَحْمِلُنِي اِلَى الْمَدِينَةِ؟ قَالَ: مَا تُعْطِينِي؟ قُلْتُ: مَا اَجِدُ شَيْئًا اُعْطِيكَ، غَيْرَ اَنِّي لَكَ عَبْدٌ، فَحَمَلَنِي، فَلَمَّا قَدِمْتُ جَعَلَنِي فِي نَخْلِهِ، فَكُنْتُ اَسْقِي كَمَا يَسْقِي الْبَعِيرُ حَتّٰى دَبُرَ ظَهْرِي وَصَدْرِي مِنْ ذٰلِكَ، وَلَا اَجِدُ اَحَدًا يَفْقَهُ كَلَامِي، حَتّٰى جَاءَتْ عَجُوزٌ فَارِسِيَّةٌ تَسْقِي، فَكَلَّمْتُهَا فَفَهِمَتْ كَلَامِي، فَقُلْتُ لَهَا: اَيْنَ الرَّجُلُ الَّذِي خَرَجَ دُلِّينِي عَلَيْهِ؟ قَالَتْ: سَيَمُرُّ عَلَيْكَ بُكْرَةً اِذَا صَلَّى الصُّبْحَ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ، فَخَرَجْتُ فَجَمَعْتُ تَمْرًا، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ جِئْتُ فَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ التَّمْرَ، فَقَالَ: مَا هٰذَا، صَدَقَةٌ اَمْ هَدِيَّةٌ؟ فَاَشَرْتُ اَنَّهُ صَدَقَةٌ، قَالَ: انْطَلِقْ اِلَى هٰؤُلَاءِ وَاَصْحَابُهُ عِنْدَهُ، فَاَكَلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ، فَقُلْتُ: هٰذِهِ الْاِمَارَةُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جِئْتُ بِتَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقُلْتُ: هٰذِهِ هَدِيَّةٌ، فَاَكَلَ وَدَعَا اَصْحَابَهُ فَاَكَلُوا، ثُمَّ رَآنِي اَتَعَرَّضُ لِاَنْظُرَ اِلَى الْخَاتَمِ، فَعَرَفَ فَاَلْقَى رِدَاءَهُ، فَاَخَذْتُ اُقَلِّبُهُ وَاَلْتَزِمُهُ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟، فَسَاَلَنِي فَاَخْبَرْتُهُ خَبَرِي، فَقَالَ: اشْتَرَطْتَ لَهُمْ اَنَّكَ عَبْدٌ، اشْتَرِ نَفْسَكَ مِنْهُمْ، فَاشْتَرَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَجِيءَ لَهُمْ بِمِائَةِ نَخْلَةٍ وَاَرْبَعِينَ اُوقِيَّةَ ذَهَبٍ، ثُمَّ هُوَ حُرٌّ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْرِسْ فَغَرَسَ، ثُمَّ انْطَلِقْ فَاَلْقِ الدَّلْوَ عَلَى الْبِئْرِ، ثُمَّ لَا تَرْفَعْهُ حَتّٰى يَرْتَفِعَ، فَاِنَّهُ اِذَا امْتَلَاَ ارْتَفَعَ، ثُمَّ رُشَّ فِي اُصُولِهَا، فَفَعَلَ فَنَبَتَ النَّخْلُ اَسْرَعَ النَّبَاتِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا رَاَيْنَا مِثْلَ هٰذَا الْعَبْدِ، اِنَّ لِهٰذَا الْعَبْدِ شَاْنًا فَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ، فَاَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِبْرًا، فَاِذَا فِيهِ اَرْبَعُونَ اُوقِيَّةً

✧✧ حضرت ابوطفیل بکری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت سلمان الخیر نے یہ بات بیان کی ہے، میں اہل ''جی'' سے تعلق رکھنے والا شخص تھا، اصبہان شہر کا رہنے والا تھا۔ ایک دفعہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں آسمانوں اور زمین کی حقانیت ڈال دی، میں ایک ایسے آدمی کے پاس گیا جو لوگوں سے گفتگو نہیں کرتا تھا، گناہوں سے بچتا تھا، میں نے اس سے پوچھا: کونسا دین افضل ہے؟ اس نے کہا: تمہارا یہ بات کرنے کا مقصد کیا ہے؟ کیا تو اپنے باپ کے دین کے علاوہ کوئی اور دین ڈھونڈ رہا ہے؟ میں نے

Marfat.com

کہا: نہیں، لیکن میں پسند کرتا ہوں کہ میں جان لوں کہ آسمان اور زمینوں کا رب کون ہے؟ اور کونسا دین سب سے افضل ہے؟۔ اس نے کہا: موصل کے اندر ایک راہب ہے، میں اس سے زیادہ علم والا کسی کو نہیں سمجھتا۔

آپ فرماتے ہیں: میں اس کے پاس چلا گیا، اس کے پاس رہا، وہ ایسا شخص تھا کہ اس کے پاس دنیاوی مال ومتاع بہت کم تھا، وہ دن کے وقت روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا، میں اس کے پاس اسی کی (طرح) عبادت کرتا رہا، میں تین سال اس کے پاس رہا۔ پھر اس کا انتقال ہو گیا، (اس کے انتقال سے قبل) میں نے پوچھا: آپ مجھے کس کی طرف وصیت کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: جس دین پر میں قائم ہوں، اہل مشرق میں، میں اس پر قائم کسی شخص کو نہیں جانتا، تاہم جزیرے کے پیچھے ایک راہب ہے، تو اس کے پاس چلا جا، اس کو میرا اسلام کہنا۔ میں اس کے پاس آیا اور اس کو سلام کہا اور ان کو یہ خبر دی کہ وہ فوت ہو چکے ہیں تو تین سال میں ان کے پاس ٹھہرا

پھر ان کا انتقال ہوا تو میں نے ان سے پوچھا: آپ مجھے کس طرف جانے کا حکم دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا: روئے زمین پر میرے سوا دین کے بارے میں اب کوئی اور زیادہ علم نہیں رکھتا، ہاں ایک راہب ہے جو بہت بوڑھا شخص ہے جو عموریہ میں رہتا ہے اور مجھے یہ نہیں پتا کہ تو اس تک پہنچ پائے گا یا نہیں۔ میں اس کے پاس گیا اور اس کے پاس رہا، اس کے پاس (دنیاوی مال ودولت کی) وسعت تھی

جب اس کی وفات کا وقت قریب آیا تو میں نے اس سے کہا: آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں میں کس کے پاس جاؤں؟ انہوں نے کہا: روئے زمین پر جس دین پر میں ہوں اس دین پر اب میں کسی اور کو نہیں جانتا ہوں لیکن اب وقت قریب آ گیا ہے کہ جب تو ایک شخص کے بارے میں سنے گا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھرانے سے وہ ظاہر ہو گا مجھے ان تک پہنچنے کی بہت حسرت ہے اور میرا تمہارے بارے میں بھی خیال ہے شاید تم بھی ان تک نہیں پہنچ پاؤ گے، لیکن اگر تم ان کو پاؤ تو ہو سکے تو ان کی سنگت اختیار کر لینا کیونکہ وہ دین حق پر ہوگا اور ان کی نشانی یہ ہے ان کی قوم ان کو ساحر، مجنون، کاہن کہتی ہوگی۔ وہ ہدیہ کھاتے ہیں، صدقہ نہیں کھاتے اور ان کے کندھوں کی نرم ہڈی کے قریب مہر نبوت ہے

میں اسی کشمکش میں تھا کہ مدینہ کی طرف سے ایک قافلہ آیا، میں نے ان سے پوچھا: تم کون ہو؟ انہوں نے کہا: ہم مدینہ سے تعلق رکھتے ہیں: ہم مہاجر لوگ ہیں، ہم تجارت میں ہی زندگی بسر کرتے ہیں لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھرانے سے ایک شخص ظاہر ہوا ہے، وہ ہمارے پاس آیا ہے اور ان کی قوم ان کی مخالفت کر رہی ہے، ہمیں یہ خدشہ ہے کہ وہ ہمارے اور ہماری تجارت میں حائل ہو جائے گا اور ہماری تجارت کو نقصان پہنچائے گا لیکن وہ اب مدینہ کا مالک بن گیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے ان سے پوچھا: لوگ ان کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے بتایا: لوگ ان کو ساحر، مجنون، کاہن کہتے ہیں۔ میں نے دل میں سوچا کہ یہ پہلی نشانی ہوگئی۔

میں نے ان سے پوچھا: تم اپنے ساتھی کے بارے میں میری رہنمائی کرو، میں ان کے پاس آیا، میں نے کہا: تم مجھے مدینہ تک لے جاؤ گے؟ انہوں نے کہا: تو بدلے میں کیا دے گا؟ میں نے کہا: بدلے میں تو میرے پاس کچھ نہیں ہے البتہ یہ ہے کہ

Marfat.com

میں تمہارا غلام بن جاؤں گا۔انہوں نے مجھے اپنے ساتھ سوار کرلیا، جب میں پہنچا تو انہوں نے مجھے اپنے باغ میں مزدوری پر لگا دیا، میں باغ کو اس طرح سیراب کرتا جس طرح اونٹ سیراب کرتا ہے یہاں تک کہ میری پشت اور میرا سینہ اس وجہ سے زخمی ہو گیا اور مجھے کوئی شخص ایسا نہیں ملتا تھا کہ جو میری بات کو سمجھ لے یہاں تک کہ ایک فارسی عورت پانی بھرنے کے لئے آئی، میں نے اس سے کلام کیا، تو اس نے میری بات کو سمجھ لیا، میں نے اس سے پوچھا: وہ شخص کہاں ہے؟ جس نے نبوت کا دعوی کیا ہے تو مجھے اس کے بارے میں رہنمائی کر۔اس نے کہا: وہ صبح کے وقت، دن کے پہلے وقت میں جب فجر کی نماز پڑھے گا تو تیرے پاس سے گزرے گا۔

میں وہاں سے نکلا اور میں نے کچھ کھجوریں جمع کرلیں جب صبح ہوئی تو میں آیا اور ان کی بارگاہ میں کھجوریں پیش کیں ۔آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے صدقہ ہے یا ہدیہ؟ میں نے اشارہ کیا کہ یہ صدقہ ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو دے دو۔رسول اکرم ﷺ کے اصحاب آپ کے پاس موجود تھے، انہوں نے کھالیں، رسول اکرم ﷺ نے نہ کھائیں۔میں نے سوچا: یہ دوسری نشانی ہے۔

جب اگلا دن ہوا، میں پھر کھجوریں لے کر آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: یہ ہدیہ ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے خود بھی کھائیں اور اپنے اصحاب کو بھی دیں، انہوں نے بھی کھائیں۔پھر آپ ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں آپ کی مہر نبوت دیکھنے کی کوشش کر رہا ہوں، آپ ﷺ نے مجھے پہچان لیا اور آپ ﷺ نے اپنی چادر کو ڈھلکا دیا، میں حضور ﷺ کی مہر نبوت سے چپک گیا اور بوسے دینے لگ گیا۔انہوں نے پوچھا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے اپنا واقعہ سنایا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے ان کے لئے یہ شرط رکھی تھی کہ تو ان کا غلام ہو گا اب تو اپنے آپ کو ان سے خرید لے۔اس کے مالک نے ان کو اس بات پر خرید لیا کہ وہ ان کو کھجوروں کے ۱۰۰ درخت لگا کر دے گا اور چالیس اوقیہ سونا دے گا تو وہ آزاد ہو جائے گا۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے تم درختوں کے پودے لگا کر کنویں کے پاس آنا، اس میں ڈول ڈال دینا لیکن اس کو خود نہ کھینچنا یہاں تک کہ پانی خود بلند ہو جائے، کیونکہ کنواں جب بھرتا ہے تو اس کا پانی اوپر آجاتا ہے، وہ پانی ان پودوں کو لگانا۔انہوں نے ایسا ہی کیا تو درخت بہت جلدی اگ آئے، انہوں نے کہا: سبحان اللہ ہم نے اس جیسا غلام کبھی نہیں دیکھا، اس غلام کی تو شان ہی عجیب ہے، لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے، رسول اکرم ﷺ نے ان کو سونے کی ایک ٹکیہ دی اس کا وزن پورا چالیس اوقیہ تھا۔

أَبُو الْجَعْدِ الضَّمْرِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوجعد ضمری کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جہاد کے لئے ایک دن کی تیاری ایک مہینے کے روزوں اور قیام سے افضل ہے☼

5954- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ

Marfat.com

الضَّمْرِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَى ابْنِ السِّمْطِ وَهُوَ يُرَابِطُ فِي سَبِيلِ اللهِ، فَقَالَ لَهُ: أَلَا أُرَغِّبُكَ فِيمَا أَنْتَ فِيهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللهِ، جَرَى لَهُ عَمَلُهُ أَوْ أَعْمَالُهُ وَوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت ابوالجعد ضمری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں وہ ابن سمط کے پاس سے گزرے، وہ اللہ کی راہ میں جہاد کی تیاری کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا: تم جو کام کر رہے ہو، کیا میں اس میں تمہاری رغبت اور نہ بڑھاؤں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں ایک دن جہاد کی تیاری کرنا ایک مہینے کے روزے رکھنے اور راتوں کے قیام سے افضل ہے اور جو اللہ کی راہ میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے مر جائے، اس کا عمل ہمیشہ کے لئے جاری ہو جاتا ہے اور اس کو قبر کے عذاب سے بچا لیا جاتا ہے۔

أَبُو سَبْرَةَ الْجُعْفِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ عَنْ سَلْمَانَ

حضرت ابوسبرہ جعفی یہ صحابی رسول ہیں ان کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو سکھائی ہوئی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا ☼

5955- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبَّادُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَا سَلْمَانُ أَكْثِرْ أَنْ تَقُولَ: رَبِّي اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ، وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ"

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے سلمان! اکثر طور پر یہ کہا کرو "اے میرے رب! میرا قرضہ ادا کر دے اور مجھے فقر سے بے نیاز کر دے"۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید نخعی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ استنجا کے آداب اور مشرکوں کا اہل ایمان سے ایسی باتیں سکھائے جانے پر مذاق ☼

5956- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّا لَنَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ، حَتَّى

5954- صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الرباط في سبيل الله عز وجل - حديث:3628 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء في فضل المرابط' حديث:1631

5956- صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:411 حديث منسوخ سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة - حديث:6 حديث منسوخ

Marfat.com

يُعَلِّمُكُمُ الْخِرَاءَةَ، قَالَ: اِنَّهُ يَنْهَانَا اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ، وَاَنْ يَسْتَنْجِيَ اَحَدُنَا بِيَمِينِهِ، وَنَهَانَا عَنِ الرَّوْثِ وَالْعِظَامِ، وَقَالَ: "لَا يَكْفِي اَحَدُكُمْ دُوْنَ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مشرکوں نے کہا: ہم دیکھتے ہیں کہ تمہارا صاحب تمہیں ہر طرح کی باتیں سکھاتا ہے یہاں تک کہ وہ تمہیں پاخانہ کرنا بھی سکھاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ ہمیں اس چیز سے منع کرتے ہیں کہ ہم قبلہ کی طرف رخ کریں اور اس چیز سے منع کرتے ہیں کہ ہم اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا کریں اور لید اور ہڈیوں سے استجاء کرنے سے منع کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: تمہارے لئے تین ڈھیلوں سے کم سے استنجا کرنا جائز نہیں ہے۔

☼ لید اور ہڈی کے ساتھ استنجا کرنا اور دائیں ہاتھ سے کرنا اور قبلہ رو ہو کر کرنا منع ہے ☼

5957- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ لِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ، حَتّٰى يُعَلِّمَكُمُ الْخِرَاءَةَ، قَالَ: اَجَلْ نَهَانَا اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ، وَاَنْ نَسْتَنْجِيَ بِاَيْمَانِنَا، وَاَنْ نَسْتَنْجِيَ بِدُوْنِ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، وَاَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ اَوْ عَظْمٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مجھے مشرکوں میں سے ایک شخص نے کہا: اللہ کی قسم! میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا ساتھی تمہیں ہر چیز سکھاہے یہاں تک کہ تمہیں پاخانے کے بارے میں بھی سکھاتا ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں وہ ہمیں اس بات سے منع کرتے ہیں کہ ہم قبلہ کی جانب رخ کریں اور اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا کریں اور اس بات سے منع کرتے ہیں کہ ہم تین پتھروں سے کم سے استنجا کریں اور لید یا ہڈی کے ساتھ استنجا کریں۔

☼ قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی منہ کرنا منع ہے، لید یا ہڈی سے استنجا کرنا منع ہے ☼

5958- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِقَضَاءِ الْحَاجَةِ، وَاَنْ نَسْتَنْجِيَ بِدُوْنِ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، وَاَنْ نَسْتَنْجِيَ بِعَظْمٍ اَوْ رَجِيعٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ قضائے حاجت کے وقت ہم قبلہ کی طرف رخ کریں اور اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم تین پتھروں سے کم کے ساتھ استنجا کریں اور اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم لید یا ہڈی کے ساتھ استنجا کریں۔

5957- صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:411 حديث منسوخ سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة - حديث:6 حديث منسوخ

5958- صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:411 حديث منسوخ سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة - حديث:6 حديث منسوخ

Marfat.com

☼ تین ڈھیلوں سے کم کے ساتھ اور لید یا ہڈی کے ساتھ استنجا کرنا منع ہے ☼

5959- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالُوا لِسَلْمَانَ: قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ، قَالَ: اَجَلْ قَدْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بغائطٍ اَوْ بَوْلٍ، وَاَنْ يَسْتَنْجِيَ اَحَدُنَا بِالْيَمِينِ، اَوْ اَنْ يَسْتَنْجِيَ اَحَدُنَا بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، وَاَنْ يَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ اَوْ عَظْمٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' لوگوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہارے نبی نے تمہیں سب کچھ سکھا دیا، انہوں نے کہا: جی ہاں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت ہم قبلہ کی طرف رخ کریں اور اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم دائیں ہاتھ سے استنجا کریں اور اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم تین پتھروں سے کم کے ساتھ استنجا کریں اور اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم ہڈی یا لید کے ساتھ استنجا کریں۔

اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہمان کے لئے تکلف کرنے سے منع فرمایا ہے ☼

5960- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَلْمَانَ فَقَرَّبَ اِلَيْنَا مَا كَانَ فِي الْبَيْتِ، وَقَالَ: لَوْلَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا، اَوْ لَوْلَا نُهِينَا، عَنْ اَنْ يَتَكَلَّفَ الرَّجُلُ لِاَخِيهِ لَتَكَلَّفْتُ لَكُمْ

✧✧ حضرت شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، انہوں نے جو کچھ گھر میں موجود تھا، ہمیں پیش کر دیا اور فرمایا: اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تکلف کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں تمہارے لئے تکلف کرتا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہمان کے لئے تکلف کرنے سے منع فرمایا ہے ☼

5961- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ،

5959- صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:411 حديث منسوخ سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة - حديث:6 حديث منسوخ

5960- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7208 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سلمان الفارسي - حديث:23126

5961- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7208 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سلمان الفارسي - حديث:23126

Marfat.com

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَكَلَّفَ لِلضَّيْفِ

✧✧ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مہمان کے لئے تکلف کرنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ مہمان کو اہل خانہ کے حالات دیکھ کر فرمائش کرنی چاہیے ☼

5962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوْسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: ذَهَبْتُ اَنَا وَصَاحِبٌ لِي اِلَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، فَقَالَ سَلْمَانُ: لَوْلَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنِ التَّكَلُّفِ لَتَكَلَّفْتُ لَكَ، ثُمَّ جَاءَ بِخُبْزٍ وَلَحْمٍ، فَقَالَ صَاحِبِي: لَوْ كَانَ فِي مِلْحِنَا صَعْتَرٌ، فَبَعَثَ سَلْمَانُ بِمَطْهَرَتِهِ فَرَهَنَهَا، ثُمَّ جَاءَ بِصَعْتَرٍ، فَلَمَّا اَكَلْنَاهُ، قَالَ صَاحِبِي: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مَتَّعَنَا بِمَا رَزَقَنَا، فَقَالَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَوْ قَنِعْتَ بِمَا رَزَقَكَ اللّٰهُ لَمْ تَكُنْ مَطْهَرَتِي مَرْهُونَةً

✧✧ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں اور میرا ایک ساتھی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تکلف کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں تمہارے لئے تکلف کرتا۔ پھر آپ روٹی اور گوشت لے آئے۔ میرے صاحب نے کہا: اگر ہمارے نمک میں پودینہ ہوتا (تو بہت اچھا ہوتا) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اپنا وضو والا برتن منگوایا، اس کو گروی رکھوا کر پودینہ لے آئے، جب ہم نے اس کو کھالیا تو میرے صاحب نے کہا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں اس چیز سے نفع عطا کیا جو اس نے ہمیں رزق دیا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو اس چیز پر قناعت کرتا جو اللہ تعالیٰ نے تیرے نصیب میں لکھی ہے تو میرا وضو کا برتن رہن نہ رکھا گیا ہوتا۔

☼ جب بندہ مومن کا دل اللہ تعالیٰ کی راہ میں لرزتا ہے تو اس کے گناہ پکی کھجوروں کی طرح جھڑتے ہیں ☼

5963- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَجَفَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، تَحَاتَّ خَطَايَاهُ، كَمَا تَتَحَاتُّ عِذْقُ النَّخْلَةِ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ کی راہ میں کسی بندہ مومن کا دل لرزتا ہے تو اس کی خطائیں یوں گرتی ہیں جس طرح کھجور کے درخت کی پکی کھجوریں گرتی ہیں۔

5962- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة حديث: 7208 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث سلمان الفارسي - حديث: 23126

5963- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث: 8508 المعجم الصغير للطبراني - من اسمه يوسف حديث: 1150

Marfat.com

زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زید بن وہب کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے، جو دنیا میں جتنا زیادہ کھائے گا قیامت کے دن اتنا ہی بھوکا ہوگا ☼

5964- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَطْوَلُ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا، أَكْثَرُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ دنیا میں زیادہ کھاتے ہیں، قیامت کے دن وہ اتنے ہی زیادہ بھوکے ہوں گے

☼ دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے ☼

5965 وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

✧ اور میں نے آپ کو یہ بھی کہتے ہوئے سنا ہے دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔

مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت مسروق بن اجدع کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بندہ مومن جب نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو اس کے گناہ پکی کھجوروں کی مانند گرتے ہیں ☼

5966- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ، وُضِعَتْ ذُنُوبُهُ عَلَى رَأْسِهِ، فَتَفَرَّقُ عَنْهُ كَمَا تَفَرَّقُ عُذُوقُ النَّخْلَةِ يَمِينًا وَشِمَالًا

✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ مومن جب نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے سر کے اوپر رکھ دیئے جاتے ہیں تو وہ اس سے اس طرح دائیں بائیں گرتے ہیں جس طرح کھجور کے درخت کی پکی ہوئی کھجوریں گرتی ہیں۔

5964- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سلمان الفارسي رضي الله عنه - حديث:6585 سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب الاقتصاد في الأكل - حديث:3349

5966- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8508 المعجم الصغير للطبراني - من اسمه يوسف' حديث:1150

Marfat.com

الْقَرْثَعُ الضَّبِّيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت قرثع ضبی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ایک جمعہ کے بعد دوسرا جمعہ درمیانی عرصے کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے☼

5967- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ قَرْثَعٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ، هَلْ تَدْرِي مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ؟، قُلْتُ: هُوَ الَّذِي جُمِعَ فِيهِ اَبُوكَ اَوْ اَبُوكُمْ، قَالَ: لَا، وَلَكِنْ اُحَدِّثُكَ عَنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَطَهَّرُ، وَيَلْبَسُ اَحْسَنَ ثِيَابِهِ، وَيُصِيبُ مِنْ طِيبِ اَهْلِهِ، اِنْ كَانَ لَهُمْ طِيبٌ، وَاِلَّا فَالْمَاءُ، ثُمَّ يَاْتِي الْمَسْجِدَ، فَيُنْصِتُ حَتَّى يَخْرُجَ الْاِمَامُ، ثُمَّ يُصَلِّي اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرَى، مَا اجْتُنِبَتِ الْمَقْتَلَةُ وَذَلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهُ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي كُدَيْنَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ قَرْثَعٍ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت قرثع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اے سلمان! کیا تم جانتے ہو جمعہ کا دن کیا ہے؟ میں نے کہا: وہی دن ہے جس کے اندر آپ کا باپ یا تمہارا باپ جمع ہوئے، آپ نے فرمایا: نہیں میں تمہیں جمعہ کے بارے میں بتاتا ہوں، جو مسلمان طہارت اختیار کرے، اچھے کپڑے پہنے اور اگر میسر ہوتو اپنے گھر والوں کی خوشبو میں سے کوئی خوشبو لگائے ورنہ پانی کافی ہے، پھر وہ مسجد میں آجائے، خاموش ہو کر بیٹھے یہاں تک کہ امام نکل آئے پھر نماز پڑھے تو اس کے اس جمعہ اور سابقہ جمعہ کے درمیانی گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے جب تک کہ وہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے اور یہ پورے زمانے کی بات ہے۔

۞اس اسناد کے ہمراہ بھی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کے سابقہ جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں☼

5968- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، -وَكَانَ الْقَرْثَعُ مِنَ الْقُرَّاءِ الْاَوَّلِينَ-، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ جُمِعَ اَبُوكَ، اَوْ اَبُوكُمْ، مَا

5967- صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب الدهن للجمعة - حديث: 857مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث سلمان الفارسي - حديث:23104

5968- صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب الدهن للجمعة - حديث: 857مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث سلمان الفارسي - حديث:23104

Marfat.com

مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا أُمِرَ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ، فَيَقْعُدُ فَيُنْصِتُ، حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ، إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ

✧✧ حضرت قرثع ضبی (یہ قرثع اولین قراء میں سے ہیں یہ) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اے سلمان! جمعہ کا دن وہ دن ہے جس میں تمہارے باپ کو بنایا گیا، جو شخص جمعہ کے دن طہارت حاصل کرے جس طرح کہ حکم دیا گیا ہے پھراپنے گھر سے نکل آئے اور جمعہ کے لئے مسجد میں پہنچ جائے اور خاموش ہو کر بیٹھے اور اپنی نماز مکمل کرلے تو اس جمعہ سے لے کر سابقہ جمعہ کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

☼ جس نے جمعہ کا غسل کیا، پھر مسجد آ گیا اور جمعہ پڑھا، اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ☼

5969- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَا سَلْمَانُ: أَتَدْرِي مَا الْجُمُعَةُ؟ فِيهَا جُمِعَ أَبُوكَ آدَمُ" وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ غُفِرَ لَهُ أَوْ كُفِّرَ عَنْهُ

✧✧ حضرت قرثع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اے سلمان! تم جانتے ہو جمعہ کیا ہے جس کے اندر تمہارے والد حضرت آدم علیہ السلام کو تخلیق کیا گیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر مسجد میں آ گیا اس کی بخشش کردی جاتی ہے یا فرمایا: اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

أَبُو ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابوظبیان جنبی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ عرب سے بغض رکھنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض رکھنے کے مترادف ہے ☼

5970- حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ، لَا تَبْغَضْنِي فَتُفَارِقَ دِينَكَ، قُلْتُ: وَكَيْفَ أَبْغَضُكَ وَبِكَ هَدَانِي اللهُ؟ قَالَ: لَا تَبْغَضِ الْعَرَبَ فَتَبْغَضَنِي

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا قَابُوسُ بْنُ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

5969- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب الدهن للجمعة - حديث:857 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سلمان الفارسي - حديث:23104

5970- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل العرب' حديث:3945 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سلمان الفارسي - حديث:23124

Marfat.com

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: اے سلمان! تو مجھ سے بغض نہ رکھ کہ تو دین سے جدا ہو جائے گا، میں نے کہا: یارسول اللہ میں آپ سے بغض کیسے رکھ سکتا ہوں جب کہ آپ ہی کی بدولت اللہ نے مجھے ہدایت دی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرب سے بغض نہ رکھ اگر عرب سے بغض رکھا تو مجھ سے بغض ہو جائے گا۔

حضرت قابوس ابن ابی ظبیان اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اس کے بعد سابقہ حدیث بیان کی۔

☼ ہزار چیزوں میں بھی انسان سے افضل کوئی چیز نہیں ہے ☼

5971- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ خَيْرٌ مِنْ اَلْفٍ مِثْلِهِ اِلَّا الْاِنْسَانُ

✧✧ حضرت ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہزار چیزوں میں انسان سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔

زَاذَانُ اَبُو عَمْرٍو، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت زاذان ابو عمرو کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کھانے کی برکت، اس سے پہلے اور بعد میں وضو کرنے میں ہے ☼

5972- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، قَرَاْتُ فِي التَّوْرَاةِ: بَرَكَةُ الطَّعَامِ فِي الْوُضُوءِ قَبْلَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرَكَةُ الطَّعَامِ فِي الْوُضُوءِ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ

✧✧ حضرت زاذان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے توراۃ کے اندر یہ بات پڑھی ہے کہ " کھانے کی برکت اس سے پہلے وضو کرنے میں ہے"۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانے کی برکت کھانے سے پہلے اور بعد کے وضو میں ہے۔

5971- أمالي ابن بشران - مجلس يوم الجمعة السادس عشر من ذي الحجة سنة خمس وعشرين' حديث: 1952 أمثال الحديث لأبي الشيخ الأصبهاني - قوله صلى الله عليه وسلم: " ليس شيء خير من' حديث: 120

5972- سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب في غسل اليد قبل الطعام - حديث: 3287 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأطعمة - باب ما جاء في الوضوء قبل الطعام وبعده' حديث: 1815

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا: تیرا محبّ میرا محبّ ہے، تیرا دشمن، میرا دشمن ہے☼

5973-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالُوا: ثنا هَلَالُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُوسَى الطَّوِيلُ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مُحِبُّكَ مُحِبِّي، وَمُبْغِضُكَ مُبْغِضِي

✧✧حضرت زاذان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا محبّ میرا محبّ ہے اور تیرا دشمن میرا دشمن ہے۔

☼نکسیر آنے سے رسول اکرم ﷺ نے نیا وضو کرنے کا حکم دیا☼

5974-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَعَفْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَنِي اَنْ اُحْدِثَ وُضُوءًا

✧✧حضرت زاذان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے رسول اکرم ﷺ کے پاس نکسیر آ گئی حضور ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں نیا وضو کروں۔

☼حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو نکسیر آ گئی، حضور ﷺ نے فرمایا: نیا وضو کرو☼

5975-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَالَ مِنْ اَنْفِي دَمٌ، فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَحْدِثْ لِمَا حَدَثَ وُضُوءًا

✧✧حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے ناک سے خون بہا، میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا حضور ﷺ نے فرمایا: نیا وضو کرو۔

☼خاندان پر فخر کرنا، نسب پر طعن کرنا اور نوحہ کرنا جاہلیت کے کاموں میں سے ہیں☼

5976-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ السَّرَخْسِيُّ، ثنا اَبُو الصَّبَّاحِ عَبْدُ الْغَفُورِ بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "ثَلَاثَةٌ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ: الْفَخْرُ بِالْاَحْسَابِ، وَالطَّعْنُ فِي الْاَنْسَابِ، وَالنِّيَاحَةُ"

5974-معرفة السنن والآثار للبيهقي - الوضوء من القيء' حديث:332 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2922

5975-معرفة السنن والآثار للبيهقي - الوضوء من القيء' حديث:332 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2922

Marfat.com

✧✧ حضرت زاذان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین کام جاہلیت سے ہیں ○حسب پر فخر کرنا۔ ○نسب پر طعن کرنا۔ ○نوحہ کرنا۔

☼ جس کا دنیا میں ایک درجہ بلند ہوتا ہے، اس کا آخرت میں اس سے بڑا درجہ گھٹ جاتا ہے ☼

5977- وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُرِيدُ أَنْ يَرْتَفِعَ فِي الدُّنْيَا دَرَجَةً فَارْتَفَعَ، إِلَّا وَضَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْآخِرَةِ أَكْبَرَ مِنْهَا، ثُمَّ قَرَأَ: (وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا) (الإسراء: 21)

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس بندے کے لئے دنیا کے اندر ایک درجہ بلند ہوتا ہے اللہ تعالیٰ آخرت میں اس سے بڑا درجہ کم کر دیتا ہے پھر ارشاد فرمایا:

وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا (الإسراء: 21)

''اور بیشک آخرت درجوں میں سب سے بڑی اور فضل میں سب سے اعلیٰ ہے۔'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ شیطان کو اپنے ساتھ کھانے اور قیلولہ کرنے سے روکنے کا بہترین نسخہ ☼

5978- وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ لَا يَجِدَ الشَّيْطَانُ عِنْدَهُ طَعَامًا، وَلَا مَقِيلًا، فَلْيُسَلِّمْ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ، وَيُسَمِّ عَلَى طَعَامِهِ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے ہمراہ شیطان کھانا نہ کھائے اور نہ اس کے ساتھ قیلولہ کرے اس کو چاہیے کہ جب وہ اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کرے اور جب کھانا کھائے تو بسم اللہ پڑھے۔

☼ جس نے مال چھوڑا وہ وارثوں کیلئے ہے، اور جو مقروض فوت ہوا، اس کے قرضے اسلامی حکومت ادا کرے ☼

5979- وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: أَمَرَنَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَفْدِيَ سَبَايَا الْمُسْلِمِينَ، وَنُعْطِيَ سَائِلَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ، وَعَلَى الْوُلَاةِ مِنْ بَعْدِي، مِنْ بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم مسلمان قیدیوں کا فدیہ دیں اور ان کے مانگنے والوں کو عطا کریں۔ پھر فرمایا: جس نے کچھ مال چھوڑا، وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے اور جس نے کوئی قرضہ جات چھوڑے وہ میرے ذمے ہیں اور میرے بعد حکمرانوں پر ہے، وہ مسلمانوں کے بیت المال سے ادا کئے جائیں۔

☼ جو دونوں حرم میں سے کسی ایک میں مر جائے اس کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ہے ☼

5980- وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ اسْتَوْجَبَ

5977- حلية الأولياء - زاذان أبو عمرو الكندي' حديث:5529

Marfat.com

شَفَاعَتِي، وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْآمِنِينَ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو دونوں حرموں میں سے کسی ایک میں انتقال کر جائے اس پر میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے اور وہ قیامت کے دن امن والوں میں سے ہوگا۔

☼ سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَر پڑھ پڑھ کر جنت کے درخت لگاؤ ☼

5981- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الرَّازِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عُلْوَانَ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ قِيعَانًا فَاَكْثِرُوا غَرْسَهَا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا غَرْسُهَا؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' بے شک جنت کے اندر نرم اور پست زمین ہے تم اس کی شجرکاری میں اضافہ کرو۔ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ اس کی شجرکاری کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

☼ رسول اکرم ﷺ، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی عیادت کو تشریف لے گئے، ان کو دعاؤں سے نوازا ☼

5982- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَخْرُجَ، قَالَ: يَا سَلْمَانُ كَشَفَ اللّٰهُ ضُرَّكَ، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ، وَعَافَاكَ فِي دِينِكَ، وَجَسَدِكَ اِلَى اَجَلِكَ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ میری عیادت کے لئے میرے پاس تشریف لائے، جب آپ ﷺ واپس جانے لگے تو فرمایا: اے سلمان! اللہ تعالیٰ تیری تکلیف کو دور فرمائے اور تیرے گناہوں کو معاف کرے اور دین میں تجھے عافیت عطا فرمائے اور تیرے جسم میں تیری موت تک تجھے عافیت عطا فرمائے۔

☼ جس نے مریض کو اس کی خواہش کے مطابق کھلایا، اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے پھل کھلائے گا ☼

5983- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو الْاَسْبَاطِ يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي حَمَّادٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَطْعَمَ مَرِيضًا شَهْوَتَهُ، اَطْعَمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ

5980- شعب الإيمان للبيهقي - فضل الحج والعمرة' حديث:4009 الترغيب في فضائل الأعمال وثواب ذلك لابن شاهين - باب مختصر من فضل الحج والنفقة فيه والسعي إليه' حديث:323

5982- المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' وأما حديث رافع بن خديج - حديث:1957 عمل اليوم والليلة لابن السني - نوع آخر' حديث:547

Marfat.com

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مریض کو اس کی خواہش کے مطابق کھانا کھلایا اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے پھل کھلائے گا۔

☼ خط کی تحریر کا آغاز کرنے کے آداب ☼

5984- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: "مَا كَانَ أَحَدٌ أَعْظَمَ حُرْمَةً مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَصْحَابُهُ إِذَا كَتَبُوا إِلَيْهِ كَتَبُوا: مِنْ فُلَانٍ إِلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ سے زیادہ حرمت کسی کی بھی نہیں ہے اور آپ کے صحابہ کرام جب رسول اکرم ﷺ کی جانب کوئی خط لکھتے تو یوں لکھتے "فلاں شخص کی طرف سے محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف"۔

☼ جس نے حسن اور حسین سے محبت کی، اس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتے ہیں ☼

5985- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ، وَالْحُسَيْنَ أَحْبَبْتُهُ، وَمَنْ أَحْبَبْتُهُ أَحَبَّهُ اللهُ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا أَبْغَضْتُهُ، وَمَنْ أَبْغَضْتُهُ أَبْغَضَهُ اللهُ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے محبت کی میں اس سے محبت کرتا ہوں اور جس سے میں محبت کرتا ہوں اس سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور جس نے ان دونوں سے دشمنی رکھی، میں ان سے دشمنی کرتا ہوں اور جن سے میں دشمنی کرتا ہوں اور ان سے اللہ تعالیٰ دشمنی رکھتا ہے۔

سَلَامَةُ الْعِجْلِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سلامہ عجلی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اسلام کی تلاش میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی مشقتوں اور آپ کے قبول اسلام کا ایمان افروز واقعہ ☼

5986- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ، ثنا

5985- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ومن مناقب الحسن والحسين ابني بنت رسول الله صلى الله عليه - حديث:4724أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - ذكر عتق رسول الله صلى الله عليه وسلم سلمان حديث:135

5986- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع وأما حديث إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير - حديث:2125مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث بريدة الأسلمي - حديث:22414

Marfat.com

دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَلَامَةَ الْعِجْلِيِّ قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُخْتٍ لِي مِنَ الْبَادِيَةِ، يُقَالُ لَهُ قُدَامَةُ، فَقَالَ لِي ابْنُ أُخْتِي: أُحِبُّ أَنْ أَلْقَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ، فَأُسَلِّمَ عَلَيْهِ، فَخَرَجْنَا فَوَجَدْنَاهُ بِالْمَدَائِنِ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَلَى عِشْرِينَ أَلْفًا، وَوَجَدْنَاهُ عَلَى سَرِيرٍ يَسُفُّ خُوصًا، فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ، قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ، هَذَا ابْنُ أُخْتٍ لِي قَدِمَ عَلَيَّ مِنَ الْبَادِيَةِ فَأَحَبَّ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْكَ، قَالَ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ، قُلْتُ: يَزْعُمُ أَنَّهُ يُحِبُّكَ، قَالَ: أَحَبَّهُ اللهُ، فَتَحَدَّثْنَا وَقُلْنَا لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ أَلَا تُحَدِّثُنَا عَنْ أَصْلِكَ، وَمِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَمَّا أَصْلِي وَمِمَّنْ أَنَا فَأَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ رَامَهُرْمُزَ، كُنَّا قَوْمًا مَجُوسًا، فَأَتَانَا رَجُلٌ نَصْرَانِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْجَزِيرَةِ كَانَتْ أُمُّهُ مِنَّا، فَنَزَلَ فِينَا وَاتَّخَذَ فِينَا دَيْرًا، قَالَ: وَكُنْتُ فِي كُتَّابِ الْفَارِسِيَّةِ، وَكَانَ لَا يَزَالُ غُلَامٌ مَعِي فِي الْكُتَّابِ يَجِيءُ مَضْرُوبًا يَبْكِي، قَدْ ضَرَبَهُ أَبَوَاهُ، فَقُلْتُ لَهُ يَوْمًا: مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: يَضْرِبُنِي أَبَوَايَ، قُلْتُ: وَلِمَ يَضْرِبَانِكَ؟ قَالَ: آتِي صَاحِبَ هَذَا الدَّيْرِ، فَإِذَا عَلِمَا ذَلِكَ ضَرَبَانِي، وَأَنْتَ لَوْ أَتَيْتَهُ سَمِعْتَ مِنْهُ حَدِيثًا عَجِيبًا، قُلْتُ: فَاذْهَبْ بِي مَعَكَ، فَأَتَيْنَاهُ فَحَدَّثَنَا عَنْ بَدْءِ الْخَلْقِ، وَعَنْ بَدْءِ خَلْقِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَعَنِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، قَالَ: فَحَدَّثَنَا بِأَحَادِيثَ عَجَبٍ، قَالَ: وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَيْهِ مَعَهُ، قَالَ: فَفَطِنَ لَنَا غِلْمَانٌ مِنَ الْكُتَّابِ فَجَعَلُوا يَجِيئُونَ مَعَنَا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ أَتَوْهُ، فَقَالُوا لَهُ: يَا هَذَا، إِنَّكَ قَدْ جَاوَرْتَنَا فَلَمْ تَرَ مِنْ جِوَارِنَا إِلَّا الْحَسَنَ، وَإِنَّا نَرَى غِلْمَانَنَا يَخْتَلِفُونَ إِلَيْكَ، وَنَحْنُ نَخَافُ أَنْ تُفْسِدَهُمْ عَلَيْنَا، اخْرُجْ عَنَّا، قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ لِذَلِكَ الْغُلَامِ الَّذِي كَانَ يَأْتِيهِ: اخْرُجْ مَعِي، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ ذَاكَ، وَقَدْ عَلِمْتَ شِدَّةَ أَبَوَيَّ عَلَيَّ، قُلْتُ: لَكِنِّي أَخْرُجُ مَعَكَ، وَكُنْتُ يَتِيمًا لَا أَبَ لِي، فَخَرَجْتُ مَعَهُ، فَأَخَذْنَا جَبَلَ رَامَهُرْمُزَ، فَجَعَلْنَا نَمْشِي وَنَتَوَكَّلُ، وَنَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِ الشَّجَرِ، حَتَّى قَدِمْنَا الْجَزِيرَةَ، فَقَدِمْنَا نَصِيبِينَ، فَقَالَ لِي صَاحِبِي: يَا سَلْمَانُ إِنَّ هَهُنَا قَوْمًا هُمْ عُبَّادُ أَهْلِ الْأَرْضِ، وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْقَاهُمْ، قَالَ: فَجِئْنَا إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْأَحَدِ وَقَدِ اجْتَمَعُوا، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ صَاحِبِي فَحَيَّوْهُ، وَبَشُّوا بِهِ، وَقَالُوا: أَيْنَ كَانَتْ غَيْبَتُكَ؟ قَالَ: كُنْتُ فِي إِخْوَانٍ لِي مِنْ قِبَلِ فَارِسَ فَتَحَدَّثْنَا مَا تَحَدَّثْنَا، ثُمَّ قَالَ لِي صَاحِبِي: قُمْ يَا سَلْمَانُ انْطَلِقْ، فَقُلْتُ: لَا، دَعْنِي مَعَ هَؤُلَاءِ، قَالَ: إِنَّكَ لَا تُطِيقُ مَا يُطِيقُ هَؤُلَاءِ، يَصُومُونَ الْأَحَدَ إِلَى الْأَحَدِ، وَلَا يَنَامُونَ هَذَا اللَّيْلَ، وَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُلُوكِ، تَرَكَ الْمُلْكَ وَدَخَلَ فِي الْعِبَادَةِ، فَكُنْتُ فِيهِمْ حَتَّى أَمْسَيْنَا، فَجَعَلُوا يَذْهَبُونَ وَاحِدًا وَاحِدًا إِلَى غَارِهِ الَّذِي يَكُونُ فِيهِ، قَالَ: فَلَمَّا أَمْسَيْنَا، قَالَ ذَلِكَ الرَّجُلُ الَّذِي مِنْ أَبْنَاءِ الْمُلُوكِ: مَا هَذَا الْغُلَامُ، لَا تَضَعُوهُ لِيَأْخُذْهُ رَجُلٌ مِنْكُمْ، فَقَالُوا: خُذْهُ أَنْتَ، فَقَالَ لِي: هَلُمَّ يَا سَلْمَانُ، فَذَهَبَ بِي مَعَهُ حَتَّى أَتَى غَارَهُ الَّذِي يَكُونُ فِيهِ، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ هَذَا خُبْزٌ، وَهَذَا أُدْمٌ فَكُلْ إِذَا غَرِثْتَ، وَصُمْ إِذَا نَشِطْتَ، وَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ، وَنَمْ إِذَا كَسِلْتَ، ثُمَّ قَامَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ يُكَلِّمْنِي إِلَّا ذَلِكَ، وَلَمْ يَنْظُرْ إِلَيَّ، فَأَخَذَنِي الْغَمُّ تِلْكَ السَّبْعَةَ أَيَّامٍ لَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ، حَتَّى كَانَ الْأَحَدُ، فَذَهَبْنَا إِلَى مَكَانِهِمُ الَّذِي كَانُوا يَجْتَمِعُونَ، قَالَ: وَهُمْ يَجْتَمِعُونَ كُلَّ أَحَدٍ يُفْطِرُونَ فِيهِ، فَيَلْقَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَيُسَلِّمُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، ثُمَّ لَا يَلْتَقُونَ إِلَى

Marfat.com

مِثْلِهِ، قَالَ: فَرَجَعْنَا اِلَى مَنْزِلِنَا، فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ اَوَّلَ مَرَّةٍ: هَذَا خُبْزٌ وَاُدْمٌ، فَكُلْ مِنْهُ اِذَا غَرِثْتَ، وَصُمْ اِذَا نَشِطْتَ، وَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ، وَنَمْ اِذَا كَسِلْتَ، ثُمَّ دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ يَلْتَفِتْ اِلَيَّ، وَلَمْ يُكَلِّمْنِي اِلَى الْاَحَدِ الْآخَرِ، وَاَخَذَنِي غَمٌّ، وَحَدَّثَتْ نَفْسِي بِالْفِرَارِ، فَقُلْتُ: اَصْبِرُ اَحَدَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً، وَلَمَّا كَانَ الْاَحَدُ رَجَعْنَا اِلَيْهِمْ فَاَفْطَرُوا وَاجْتَمَعُوا، فَقَالَ لَهُمْ: اِنِّي اُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَقَالُوا لَهُ: وَمَا تُرِيدُ اِلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا عَهْدَ لِي بِهِ، قَالُوا: اِنَّا نَخَافُ اَنْ يَحْدُثَ بِكَ حَدَثٌ فَيَلِيَكَ غَيْرُنَا، وَكُنَّا نُحِبُّ اَنْ نَلِيَكَ، قَالَ: لَا عَهْدَ لِي بِهِ، فَلَمَّا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ ذَلِكَ فَرِحْتُ، قُلْتُ: نُسَافِرُ وَنَلْقَى النَّاسَ، فَيَذْهَبُ عَنِّي الْغَمُّ الَّذِي كُنْتُ اَجِدُ. فَخَرَجْتُ اَنَا وَهُوَ، وَكَانَ يَصُومُ مِنَ الْاَحَدِ اِلَى الْاَحَدِ، وَيُصَلِّي اللَّيْلَ كُلَّهُ، وَيَمْشِي النَّهَارَ، فَاِذَا نَزَلْنَا قَامَ يُصَلِّي، فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَعَلَى الْبَابِ رَجُلٌ مُقْعَدٌ يَسْاَلُ النَّاسَ، فَقَالَ: اَعْطِنِي، فَقَالَ: مَا مَعِي شَيْءٌ، فَدَخَلْنَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا رَآهُ اَهْلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بَشُّوا اِلَيْهِ، وَاسْتَبْشَرُوا بِهِ، فَقَالَ لَهُمْ: غُلَامِي هَذَا فَاسْتَوْصُوا بِهِ، فَانْطَلَقُوا بِي فَاَطْعَمُونِي خُبْزًا وَلَحْمًا، وَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَنْصَرِفْ اِلَيَّ حَتَّى كَانَ يَوْمُ الْاَحَدِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَضَعَ رَاْسِي، فَاِذَا بَلَغَ الظِّلُّ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا فَاَيْقِظْنِي، فَوَضَعَ رَاْسَهُ فَنَامَ، فَبَلَغَ الظِّلُّ الَّذِي قَالَ، فَلَمْ اُوقِظْهُ مَاْوَاةً مِمَّا رَاَيْتُ مِنِ اجْتِهَادِهِ، وَنَصَبِهِ، فَاسْتَيْقَظَ مَذْعُورًا، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ، اَلَمْ اَكُنْ قُلْتُ لَكَ: اِذَا بَلَغَ الظِّلُّ كَذَا وَكَذَا فَاَيْقِظْنِي؟ قُلْتُ: بَلَى، وَلَكِنْ اِنَّمَا مَنَعَنِي مَاْوَاةٌ لَكَ لِمَا رَاَيْتُ مِنْ دَاْبِكَ، قَالَ: وَيْحَكَ يَا سَلْمَانُ اِنِّي اَكْرَهُ اَنْ يَفُوتَنِي شَيْءٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ اَعْمَلْ فِيهِ لِلَّهِ خَيْرًا، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ اعْلَمْ اَنَّ اَفْضَلَ دِينِنَا الْيَوْمَ النَّصْرَانِيَّةُ، قُلْتُ: وَيَكُونُ بَعْدَ الْيَوْمِ دِينٌ اَفْضَلُ مِنَ النَّصْرَانِيَّةِ؟ -كَلِمَةٌ اُلْقِيَتْ عَلَى لِسَانِي- قَالَ: نَعَمْ، يُوشِكُ اَنْ يُبْعَثَ نَبِيٌّ يَاْكُلُ الْهَدِيَّةَ، وَلَا يَاْكُلُ الصَّدَقَةَ، بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، فَاِذَا اَدْرَكْتَهُ فَاتَّبِعْهُ وَصَدِّقْهُ، قُلْتُ: وَاِنْ اَمَرَنِي اَنْ اَدَعَ النَّصْرَانِيَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاِنَّهُ نَبِيٌّ لَا يَاْمُرُ اِلَّا بِحَقٍّ، وَلَا يَقُولُ اِلَّا حَقًّا، وَاللهِ لَوْ اَدْرَكْتُهُ ثُمَّ اَمَرَنِي اَنْ اَقَعَ فِي النَّارِ لَوَقَعْتُهَا، ثُمَّ خَرَجْنَا مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَمَرَرْنَا عَلَى ذَلِكَ الْمُقْعَدِ، فَقَالَ لَهُ: دَخَلْتَ فَلَمْ تُعْطِنِي، وَهَذَا الْخُرُوجُ فَاَعْطِنِي، فَالْتَفَتَ فَلَمْ يَرَ حَوْلَهُ اَحَدًا، قَالَ: فَاَعْطِنِي يَدَكَ، فَاَخَذَهُ بِيَدِهِ، فَقَالَ: قُمْ بِاِذْنِ اللهِ، قَالَ: فَقَامَ صَحِيحًا سَوِيًّا، فَتَوَجَّهَ نَحْوَ اَهْلِهِ، فَاَتْبَعْتُهُ بَصَرِي تَعَجُّبًا مِمَّا رَاَيْتُ، وَخَرَجَ صَاحِبِي فَاَسْرَعَ الْمَشْيَ، وَتَبِعْتُهُ فَتَلَقَّانِي رُفْقَةٌ مِنْ كَلْبٍ اَعْرَابٌ، فَسَبَوْنِي، فَحَمَلُونِي عَلَى بَعِيرٍ، وَشَدُّونِي وَثَاقًا، فَتَدَاوَلَنِي الْبُيَّاعُ حَتَّى سَقَطْتُ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَاشْتَرَانِي رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَجَعَلَنِي فِي حَائِطٍ لَهُ مِنْ نَخْلٍ، فَكُنْتُ فِيهِ، قَالَ: وَمِنْ ثَمَّةَ تَعَلَّمْتُ عَمَلَ الْخُوصِ، اَشْتَرِي خُوصًا بِدِرْهَمٍ، فَاَعْمَلُهُ فَاَبِيعُهُ بِدِرْهَمَيْنِ، فَاَرُدُّ دِرْهَمًا فِي الْخُوصِ، وَاَسْتَنْفِقُ دِرْهَمًا، اُحِبُّ اَنْ آكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِي، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ اَمِيرٌ عَلَى عِشْرِينَ اَلْفًا، فَبَلَغَنَا وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ اَنَّ رَجُلًا قَدْ خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ اَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اَرْسَلَهُ، فَمَكَثْنَا مَا شَاءَ اللهُ اَنْ نَمْكُثَ، فَهَاجَرَ اِلَيْنَا وَقَدِمَ عَلَيْنَا، فَقُلْتُ: وَاللهِ لَاُجَرِّبَنَّهُ، فَذَهَبْتُ اِلَى السُّوقِ، فَاشْتَرَيْتُ لَحْمَ جَزُورٍ بِدِرْهَمٍ

Marfat.com

ثُمَّ طَبَخْتُهُ، فَجَعَلْتُ قَصْعَةً مِنْ ثَرِيدٍ، فَاحْتَمَلْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُهُ بِهَا عَلَى عَاتِقِي، حَتَّى وَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ، أَصَدَقَةٌ أَمْ هَدِيَّةٌ؟ قُلْتُ: بَلْ صَدَقَةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا بِسْمِ اللهِ، وَأَمْسَكَ وَلَمْ يَأْكُلْ، فَمَكَثْتُ أَيَّامًا، ثُمَّ اشْتَرَيْتُ لَحْمًا أَيْضًا بِدِرْهَمٍ فَأَصْنَعُ مِثْلَهَا، فَاحْتَمَلْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُهُ بِهَا فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ، هَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ؟ قُلْتُ: لَا بَلْ هَدِيَّةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا بِسْمِ اللهِ وَأَكَلَ مَعَهُمْ، قُلْتُ: هَذَا وَاللهِ يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ، وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، فَنَظَرْتُ فَرَأَيْتُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ فَأَسْلَمْتُ

✧ حضرت سلام عجلی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میرے بھانجے دیہات سے آئے، ان کا نام قدامہ تھا، مجھے میرے بھانجے نے کہا: میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہوں اور ان کو سلام کرنا چاہتا ہوں۔ ہم وہاں سے روانہ ہوئے مدائن میں ہم نے ان کو پایا۔ ان دنوں وہ بیس ہزار پر تھے، وہ ایک چھٹے پر بیٹھے کھجور کی ٹوکریاں بنا رہے تھے، ہم نے ان کو سلام کیا، میں نے کہا: اے ابوعبداللہ! یہ میرے بھانجے ہیں، یہ دیہات سے میرے پاس آئے اور یہ اس بات کو محبوب رکھتے تھے کہ آپ کو سلام کریں۔ انہوں نے کہا: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ میں نے کہا: یہ سمجھتے ہیں کہ یہ آپ سے محبت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: ان سے اللہ محبت کرے۔ پھر ہم نے وہاں گفتگو شروع کی، ہم نے ان سے کہا: اے ابوعبداللہ! کیا آپ ہمیں اپنے نسب کے بارے میں نہیں بتائیں گے اور آپ کس قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں رام ہرمز قبیلہ سے تعلق رکھنے والا شخص ہوں، ہم مجوسی لوگ ہوا کرتے تھے، ہمارے پاس جزیرہ کے لوگوں میں سے ایک نصرانی آیا، اس کی ماں ہمارے قبیلے سے تعلق رکھتی تھی، وہ ہمارے قبیلے میں آ کر ٹھہرا، اس نے ایک عبادت خانہ بنایا۔ میں فارسی مکتب میں پڑھتا تھا اور ایک لڑکا وہاں پر روزانہ مار کھا کر روتا ہوا میرے پاس آتا، اس کے ماں باپ اس کو مارتے تھے۔ میں نے اس کو ایک دن کہا: تو کیوں روتا ہے؟ اس نے کہا: میرے ماں باپ مجھے مارتے ہیں۔ میں نے پوچھا: تجھے کیوں مارتے ہیں؟ اس نے کہا: میں اس عبادت خانے والے شخص کے پاس آتا ہوں۔ جب ان کو اس بات کا پتہ چلا تو انہوں نے مجھے مارا۔ اگر تو ان کے پاس جائے گا تو ان سے بڑی عجیب باتیں سنے گا۔ میں نے کہا: تو مجھے اپنے ہمراہ لے چل، میں اس کے پاس آیا، اس نے ہمیں کائنات کی ابتداء سے آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق کی ابتداء سے جنت اور دوزخ کی تخلیق بیان کرنا شروع کیا۔ انہوں نے ہمیں بڑی عجیب عجیب حدیثیں سنائیں۔ آپ فرماتے ہیں: میں اکثر ان کے پاس جانا شروع ہو گیا مکتب کے دیگر لڑکوں کو اندازہ ہو گیا وہ بھی میرے ہمراہ جانے لگ گئے۔

جب بستی والوں نے اس معاملے کو دیکھا، وہ اس آدمی کے پاس آئے اور اس سے آ کر کہا: اے فلاں شخص! تو نے آ کر ہمارے پڑوس کے اندر قیام کر لیا ہے اور تو نے ہمارے پڑوس میں ہمیشہ اچھا سلوک دیکھا لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے بچے مختلف اوقات میں تمہارے پاس آتے ہیں، ہمیں اس چیز کا خدشہ ہے کہ انہیں تو ہم سے برگشتہ کر دے گا تو یہاں سے چلا جا۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے، وہ لڑکا جو اس کے پاس آیا کرتا تھا، اس نے کہا: تو بھی میرے ساتھ چل۔ اس لڑکے نے کہا: میں اس کی استطاعت نہیں رکھتا آپ جانتے ہیں کہ میرے ماں باپ کتنے سخت ہیں۔ میں نے کہا: لیکن پھر بھی میں تمہارے ساتھ چلوں گا۔ میں یتیم تھا، میرا باپ نہیں تھا، میں اس کے ہمراہ روانہ ہو گیا، ہم رام ہرمز کے پہاڑ کی طرف روانہ ہوئے، ہم ایک

Marfat.com

دوسرے کے آسرے پر چلتے رہے اور ہم درختوں کے پھل کھاتے رہے یہاں تک کہ چلتے ہوئے ہم ایک جزیرے میں پہنچ گئے ۔ہم علاقہ نصیبین میں پہنچے، میرے صاحب نے کہا: اے سلمان! یہاں پر کچھ لوگ ہیں جو زمین والوں کے عبادت گزار ہیں، میں پسند کرتا ہوں کہ میں ان سے ملوں۔

آپ فرماتے ہیں: ہم ہفتے کے دن ان کے پاس گئے، وہ سب لوگ جمع تھے، میرے صاحب نے ان کو سلام کیا، انہوں نے سلام کا جواب دیا اور ان کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور بولے تو اتنا عرصہ کہاں غائب رہا؟ اس نے کہا: فارس کے علاقے میں میرے کچھ بھائی تھے، میں ان کے پاس تھا۔ پھر انہوں نے ہم سے کافی دیر گفتگو کی ؛ پھر میرے صاحب نے کہا: اے سلمان !اٹھو اور چلو۔ میں نے کہا: نہیں مجھے ان لوگوں کے ساتھ رہنے دیجئے۔ انہوں نے کہا: تو اس چیز کی طاقت نہیں رکھتا جس کی یہ لوگ طاقت رکھتے ہیں، یہ پورا پورا ہفتہ روزہ رکھتے ہیں اور رات کو سوتے نہیں ہیں اور ان کے اندر بادشاہوں کا ایک شہزادہ موجود تھا، وہ اپنی حکومت چھوڑ کر آ گیا تھا اور اس عبادت میں شامل ہو چکا تھا۔

میں بھی ان کے اندر رہا یہاں تک کہ شام ہوگئی، یہ ایک ایک کر کے اپنی اس غار کے اندر چلے گئے جس کے اندر وہ تھے۔

آپ فرماتے ہیں: جب شام ہوگئی تو وہ شخص جو بادشاہوں کے بیٹوں میں سے تھا، اس نے پوچھا: یہ لڑکا کون ہے؟ اس کو یہاں نہ رکھو بلکہ تم میں سے کوئی آدمی اس کو سنبھالے، لوگوں نے کہا: آپ ہی اس کو سنبھالیں۔ انہوں نے مجھے کہا: اے سلمان! آ جاؤ، وہ مجھے اپنے ہمراہ اس غار کے اندر لے گئے جس کے اندر وہ ٹھہرتے تھے، پھر اس نے کہا: اے سلمان! یہ روٹی ہے اور یہ سالن ہے جب تجھے بھوک لگے تو کھا لینا اور جب تو ہشاش بشاش ہو تو روزہ رکھ لینا اور جتنی ممکن ہو، نماز پڑھنا اور جب تجھے سستی آنے لگے تو سو جانا پھر وہ نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو گیا، اس نے میرے ساتھ صرف یہی گفتگو کی تھی اور میری جانب پھر دیکھا بھی نہیں ۔شروع والے سات دن تو میں بہت اداس رہا، میرے ساتھ کوئی کلام بھی نہیں کرتا تھا، جب ہفتہ کا دن آیا ہم اس جگہ پر گئے جہاں پر وہ جمع ہوتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ وہ لوگ ہر ہفتے کے دن جمع ہوتے تھے، وہاں وہ افطاری کرتے تھے، تو ان میں سے بعض لوگ دوسرے بعض سے ملے، ایک دوسرے کو انہوں نے سلام کیا، اور بہت والہانہ انداز میں ایک دوسرے سے ملے۔

آپ فرماتے ہیں: پھر ہم اپنے مکان کی طرف لوٹ کر آ گئے تو پھر انہوں نے اسی طرح کہا: جس طرح پہلی مرتبہ مجھے کہا تھا کہ یہ روٹی ہے اور یہ سالن ہے جب تجھے بھوک لگے تو اس سے کھا لینا اور جب تو خوش باش ہو تو روزہ رکھ لینا جتنی ممکن ہو نماز پڑھ لینا جب تجھے سستی آئے تو سو جانا۔ پھر انہوں نے اپنی نماز شروع کر دی پھر نہ میری طرف توجہ کی اور نہ کوئی میرے ساتھ کلام کیا۔ اور اگلے ہفتے تک مجھے پھر بڑی اداسی ہوئی اور میں نے دل کے اندر سوچ لیا کہ میں یہاں سے بھاگ جاؤں گا۔ پھر میں نے سوچا کہ دو ہفتے یا تین ہفتوں تک میں یہاں رکوں، جب اگلا ہفتہ آیا تو ہم ان کی طرف لوٹ کر گئے، ان سب لوگوں نے روزہ افطار کیا اور جمع ہوگئے۔ میں نے ان سے کہا: میں بیت المقدس جانا چاہتا ہوں، لوگوں نے پوچھا: تو وہاں کیوں جانا چاہتا ہے؟ اس نے کہا: میرا اس چیز سے کوئی عہد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: ہمیں اس چیز کا خدشہ ہے کہ آپ کے ساتھ کوئی غیر معمولی حادثہ پیش نہ آ جائے اور آپ غیروں کے ہاتھ نہ لگ جائیں، ہم یہ پسند کرتے ہیں کہ آپ ہمارے ساتھ رہیں، انہوں کہا کہ میرا کوئی عہد نہیں ہے۔ جب میں نے ان کو یہ ذکر کرتے ہوئے سنا تو میں خوش ہو گیا میں نے کہا: ہم سفر کریں گے

Marfat.com

اور لوگوں سے ملیں گے تو وہ اداسی بھی جو میرے دل کے اندر تھی وہ ختم ہوگئی۔ میں اور وہ آدمی وہاں سے نکلے، وہ لوگ ہفتہ سے ہفتہ تک روزہ رکھا کرتے تھے اور ساری ساری رات نماز پڑھتے تھے اور دن کے وقت چلتے تھے، جب ہم کہیں پڑاؤ ڈالتے تو وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دیتے تھے، یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا یہاں تک کہ ہم بیت المقدس تک پہنچ گئے، وہاں دروازے کے اوپر ایک اپاہج آدمی تھا، جو لوگوں سے بھیک مانگ رہا تھا، اس نے کہا: مجھے کچھ دو۔ میرے ساتھ والے آدمی نے کہا: میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے، پھر ہم بیت المقدس میں داخل ہو گئے، جب بیت المقدس والوں نے ان کو دیکھا تو وہ ان کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور ان کو خوش آمدید کہا۔ اس نے ان لوگوں سے کہا: میرا یہ لڑکا ہے، اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، وہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے اور مجھے روٹی کھلائی اور مجھے گوشت کھلایا، پھر وہ نماز میں داخل ہو گئے پھر وہ میری جانب متوجہ نہیں ہوئے یہاں تک کہ ہفتہ کا دن آ گیا، پھر وہ نماز سے فارغ ہوئے، انہوں نے مجھے کہا: اے سلمان! میں ارادہ کرتا ہوں کہ اپنا سر رکھوں اور جب سایہ فلاں جگہ پر پہنچ جائے تو تم مجھے بیدار کر دینا۔ انہوں نے اپنا سر رکھا اور سو گئے جب سایہ اس مقام تک پہنچ گیا جہاں تک کا انہوں نے کہا تھا، میں نے ان کو بیدار نہ کیا کیونکہ میں ان کی تھکاوٹ اور محنت دیکھ چکا تھا، پھر وہ خود ہی گھبرا کر اٹھے اور بولے: اے سلمان! میں نے تمہیں کہا نہیں تھا؟ کہ جب سایہ فلاں مقام تک پہنچ جائے تو مجھے بیدار کر دینا۔
میں نے کہا: جی ہاں لیکن میں نے آپ کی جو تھکاوٹ دیکھی تھی، اس لئے میں نے آپ کو بیدار نہ کیا، انہوں نے کہا: اے سلمان! تیرے لئے ہلاکت ہو، میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی لمحہ ایسا گزرے جس کے اندر میں اللہ کے لئے نیکی نہ کروں۔
پھر انہوں نے مجھے کہا: اے سلمان! جان لو ہمارے دین میں سب سے افضل آج نصرانیت ہے۔ میں نے کہا: پھر نصرانیت دین کے بعد سب سے افضل کونسا دین ہوگا؟ یہ ایک بات تھی جو میری زبان پر خود بخود آ گئی، انہوں نے کہا: جی ہاں قریب ہے کہ ایک نبی مبعوث ہو، وہ ہدیہ تو کھا لے گا لیکن صدقہ نہیں کھائے گا، اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہوگی، جب تو اس کو پائے تو اس کی پیروی کر لینا اور اس کی تصدیق کرنا۔ میں نے کہا: اگر وہ مجھے یہ حکم دے کہ میں نصرانیت کو چھوڑ دوں؟ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے کیونکہ وہ نبی ہے وہ جو حکم دے گا وہ برحق ہوگا اور جو وہ کہے گا، وہ حق ہوگا۔ اللہ کی قسم! اگر میں ان کو پاؤں اور وہ مجھے آگ میں کود جانے کا حکم دے تو میں آگ میں کود جاؤں گا۔ پھر ہم بیت المقدس سے نکلے، ہم اسی اپاہج شخص کے پاس سے گزرے، اس آدمی نے کہا: تو جب اندر گیا تھا تو نے مجھے کچھ نہیں دیا تھا اور اب تو نکل رہا ہے اب تو کچھ دے دے۔ انہوں نے توجہ کی تو اس کے اردگرد کسی کو نہ دیکھا، اس نے کہا: اپنا ہاتھ مجھے دو، اس نے اپنا ہاتھ دیا اور اس نے کہا: اللہ کے حکم سے کھڑا ہو جا تو وہ تندرست ہو کر کھڑا ہو گیا، پھر وہ اپنے اہل کی جانب متوجہ ہو گیا، میں نے جو کچھ دیکھا تھا اس پر تعجب کرتے ہوئے میری نگاہیں، ان کا پیچھا کرتی رہیں اور میرا صاحب وہاں سے نکل گیا اور بہت تیز چلتا ہوا چلا گیا، میں بھی اس کے پیچھے چل پڑا۔ کلب قبیلے کے کچھ افراد جو دیہاتی تھے، ان سے میری ملاقات ہوگئی، انہوں نے مجھے قیدی کر لیا اور اونٹ کے اوپر بٹھا لیا اور مجھے کس کر رسیاں باندھ دیں پھر مسلسل مجھے بیچا جاتا رہا یہاں تک کہ میں مدینہ پہنچ گیا تو وہاں ایک انصاری شخص نے مجھے خرید لیا، اس نے اپنے کھجوروں کے باغ میں مجھے کام پر لگا دیا، میں ان کے اندر رہا۔ آپ فرماتے ہیں: وہیں پر میں نے کھجور کے پتے نکالنے کا کام سیکھ لیا۔ میں ایک درہم میں کھجور کے پتے خریدتا تھا، پھر اس پر کام کرتا تھا اور دو درہم میں بیچ دیتا تھا تو ایک درہم کے دوبارا پتے خرید لیتا اور ایک درہم اپنے کام میں لاتا، مجھے یہ بات پسند تھی کہ میں اپنے ہاتھ کی محنت سے

Marfat.com

کھاؤں ۔وہ ان دنوں بیس ہزارلوگوں کے امیر تھے، ہم مدینہ منورہ میں تھے کہ ہمیں یہ اطلاع پہنچی کہ کوئی شخص مکہ کے اندرظاہرہوا ہے، جو یہ دعوی کرتا ہے کہ اللہ نے اس کو رسول بنا کر بھیجا ہے تو ہم اتنی دیر تک رکے رہے جتنا اللہ نے چاہا، پھر وہ ہماری جانب ہجرت کر کے آگئے اور ہمارے پاس آگئے، میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں ان کو آزماؤں گا۔ میں بازار میں گیا، میں نے ایک درہم کے بدلے اونٹ کا گوشت خریدا اور اس کو پکایا پھر میں نے ثرید کا ایک تھال بنایا پھر میں اس کو اپنے کندھوں پراٹھا کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: کیا یہ صدقہ ہے یا ہدیہ ہے؟ میں نے کہا: یہ صدقہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم اللہ کا نام لے کر کھالو اور خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے اور نہ کھایا۔ میں کئی دن رکا رہا پھر میں نے اسی طرح ایک درہم کے بدلے میں گوشت خریدا، اسی طرح اس کو تیار کیا اور اس کو اٹھا کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ ہدیہ ہے یا صدقہ؟ میں نے کہا: نہیں (یہ صدقہ نہیں بلکہ) یہ ہدیہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے کہا: بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ اور اس بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی ان کے ہمراہ کھایا۔ میں نے کہا: یہ ہے اللہ کی قسم! یہ ہدیہ کھاتے ہیں اور صدقہ نہیں کھاتے۔ پھر میں نے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان مرغی کے انڈے جتنی مہر نبوت تھی تو میں اسلام لے آیا۔

نصاریٰ کے نیک لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے بھی پہلے آپ کی حقانیت کی گواہی دی

5987ثُمَّ قُلْتُ لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَیُّ قَوْمٍ النَّصَارَى؟ قَالَ: لَا خَيْرَ فِيهِمْ، وَكُنْتُ اُحِبُّهُمْ حُبًّا شَدِيدًا لِمَا رَاَيْتُ مِنِ اجْتِهَادِهِمْ، ثُمَّ اِنِّي سَاَلْتُهُ بَعْدَ اَيَّامٍ: يَا رَسُولَ اللهِ اَیُّ قَوْمٍ النَّصَارَى؟ قَالَ: لَا خَيْرَ فِيهِمْ وَلَا فِيمَنْ يُحِبُّهُمْ، قُلْتُ فِي نَفْسِي: فَاَنَا وَاللهِ اُحِبُّهُمْ، قَالَ: وَذَاكَ وَاللهِ حِينَ بَعَثَ السَّرَايَا، وَجَرَّدَ السَّيْفَ، فَسَرِيَّةٌ تَدْخُلُ، وَسَرِيَّةٌ تَخْرُجُ وَالسَّيْفُ يَقْطُرُ، قُلْتُ: يُحَدِّثُ بِيَ الْآنَ اَنِّي اُحِبُّهُمْ، فَيَبْعَثُ اِلَيَّ فَيَضْرِبُ عُنُقِي، فَقَعَدْتُ فِي الْبَيْتِ، فَجَاءَنِي الرَّسُولُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ اَجِبْ، قُلْتُ: مَنْ؟ قَالَ: رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: هَذَا وَاللهِ الَّذِي كُنْتُ اَحْذَرُ، قُلْتُ: نَعَمْ حَتَّى اَلْحَقَكَ، قَالَ: لَا وَاللهِ حَتَّى تَجِيءَ، وَاَنَا اُحَدِّثُ نَفْسِي اَنْ لَوْ ذَهَبَ اَنْ اَفِرَّ، فَانْطَلَقَ بِي فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ، فَلَمَّا رَآنِي تَبَسَّمَ وَقَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ اَبْشِرْ، فَقَدْ فَرَّجَ اللهُ عَنْكَ، ثُمَّ تَلَا عَلَيَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ: (الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ وَاِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ اُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ، وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوا عَنْهُ، وَقَالُوا لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ) ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَوْ اَدْرَكْتُهُ فَاَمَرَنِي اَنْ اَقَعَ فِي النَّارِ لَوَقَعْتُهَا، اِنَّهُ نَبِيٌّ لَا يَقُولُ اِلَّا حَقًّا، وَلَا يَاْمُرُ اِلَّا بِالْحَقِّ

✧✧ پھر ایک دن میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نصاریٰ کونسی قوم ہیں؟ فرمایا: ان کے اندر کوئی بھلائی نہیں ہے ۔میں نے عرض کی: میں تو ان سے محبت بہت کرتا تھا کیونکہ میں تو ان کی محنتیں دیکھ چکا تھا۔ پھر کئی دنوں کے بعد میں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نصاریٰ کونسی قوم ہیں؟ فرمایا: نہ ان میں کوئی بھلائی ہے اور نہ ان لوگوں میں جو ان سے محبت کرتے ہیں ۔میں

Marfat.com

نے اپنے دل میں سوچا کہ اللہ کی قسم! میں تو ان سے محبت کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! جب آپ ﷺ نے کچھ جنگی مہمیں روانہ فرمائیں اور تلوار ننگی کر لی، ایک جنگی مہم داخل ہوتی اور کوئی جنگی مہم نکلتی اور تلواروں سے قطرے ٹپک رہے ہوتے، میں نے کہا: اب میں اگر یہ بتاؤں گا کہ میں ان سے محبت کرتا ہوں پھر وہ میری جانب بھی کوئی جنگی مہم بھیج دیں گے اور میری گردن ماردیں گے۔ میں گھر کے اندر بیٹھ گیا۔ ایک دن رسول اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے، فرمایا: اے سلمان! جواب دو، میں نے کہا: کون ہے؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! وہی بات ہے کہ میں جس سے بچا کرتا تھا، میں نے کہا: جی ہاں یہاں تک کہ میں آپ کے ساتھ آکر مل جاؤں۔ انہوں نے فرمایا: نہیں اللہ کی قسم! یہاں تک کہ تم آجاؤ۔ میں اپنے دل کے اندر سوچ رہا تھا کہ اگر یہ چلے جائیں گے تو میں بھاگ جاؤں گا۔ پھر وہ مجھے اپنے ساتھ لے کر چلے گئے، میں ان کے پاس جا کر ٹھہرا، جب انہوں نے مجھے دیکھا تو مسکرا دیئے اور فرمایا: اے سلمان! خوش ہو جاؤ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تکلیف کو ختم فرما دیا ہے پھر یہ آیات تلاوت فرمائیں

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ یُؤْمِنُوْنَ وَاِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِیْنَ اُولٰٓىٕكَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ، وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ، وَقَالُوْا لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ لَا نَبْتَغِی الْجٰهِلِیْنَ

''جن کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جب ان پر یہ آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بیشک یہی حق ہے ہمارے رب کے پاس سے ہم اس سے پہلے ہی گردن رکھ چکے تھے ان کو ان کا اجر دوبالا دیا جائے گا بدلہ ان کے صبر کا اور وہ بھلائی سے برائی کو ٹالتے ہیں اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں اس سے تغافل کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے تمہارے عمل بس تم پر سلام ہم جاہلوں کے غرضی نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے اگر میں ان کو پاتا اور اگر وہ مجھے اس بات کا حکم دیتے کہ میں آگ میں گر پڑوں تو میں گر جاتا، وہ نبی ہیں، جو کہتے ہیں حق کہتے ہیں اور جو حکم دیتے ہیں حق حکم دیتے ہیں۔

اَبُوْ عُثْمَانَ النَّهْدِیُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوعثمان نہدی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَاصِمُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْاَحْوَلُ، عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ

حضرت عاصم بن سلمان احوال کی حضرت ابوعثمان نہدی سے روایت کردہ احادیث

☼ بوڑھے زانی، غریب متکبر اور سودے میں قسم کھانیوالے کی جانب اللہ تعالیٰ نگاہ کرم نہیں فرمائے گا ☼

5988- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ، عَنْ

Marfat.com

عَاصِمِ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اُشَيْمِطٌ زَانٍ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَرَجُلٌ جَعَلَ اللّٰهَ بِضَاعَةً، لَا يَشْتَرِي اِلَّا بِيَمِينِهِ، وَلَا يَبِيعُ اِلَّا بِيَمِينِهِ "

✦✦ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے ان کی جانب نگاہ کرم نہیں فرمائے گا

○بوڑھا زانی ○غریب متکبر ○اور ایسا شخص جو خرید و فروخت میں قسموں کا سہارا لیتا ہے۔

☼جو دنیا میں بھلائی والے ہیں، وہ آخرت میں بھی بھلائی والے ہیں☼

5989- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ الْمَدَائِنِيُّ اَبُو عُثْمَانَ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ ومائة، ثنا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَاِنَّ اَهْلَ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ

✦✦ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ دنیا میں بھلائی والے ہیں وہ آخرت میں بھی بھلائی والے ہوں گے اور جو دنیا میں برائی والے ہیں وہ آخرت میں بھی برائی والے ہوں گے۔

☼بخار نے بارگاہ مصطفی میں حاضری دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر وہ اہل قباء کے پاس چلا گیا☼

5990- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ، ثنا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: اسْتَاْذَنَتِ الْحُمَّى عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا: مَنْ اَنْتِ؟ قَالَتْ: اَنَا الْحُمَّى اَبْرِي اللَّحْمَ، وَاَمُصُّ الدَّمَ، قَالَ: اذْهَبِي اِلَى اَهْلِ قُبَاءٍ فَاَتَتْهُمْ، فَجَاءُوا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدِ اصْفَرَّتْ وُجُوهُهُمْ، فَشَكَوُا الْحُمَّى اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شِئْتُمْ، اِنْ شِئْتُمْ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَدَفَعَهَا عَنْكُمْ، وَاِنْ شِئْتُمْ تَرَكْتُمُوهَا فَاَسْقَطَتْ بَقِيَّةَ ذُنُوبِكُمْ، قَالُوا: بَلْ تَدَعُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

5988- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5681 المعجم الصغير للطبراني - من اسمه محمد' حديث:822

5989- شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - السابع والسبعون من شعب الإيمان وهو باب في أن يحب الرجل' حديث:10701 دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب دعوات نبينا صلى الله عليه وسلم المستجابة في الأطعمة - باب ما جاء في استئذان الحمى على رسول الله صلى الله' حديث:2401

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بخار نے رسول اکرم ﷺ کے پاس آنے کی اجازت مانگی، رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں بخار ہوں، میں گوشت کو دبلا اور کمزور کر دیتا ہوں اور میں خون کو چوس لیتا ہوں ۔آپ ﷺ نے فرمایا: تو اہل قباء کے پاس چلا جا، وہ ان کے پاس آ گیا تو وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے ، ان کے چہرے زرد ہو چکے تھے، انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں بخار کی شکایت کی، آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو اگر تم چاہو تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں تو وہ یہ بیماری تم سے دور کر دے گا اور اگر تم چاہو تم اس کو چھوڑ دو، یہ تمہارے بقیہ گناہوں کو معاف کروا دے گا، انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ اس کو دور فرما دیجئے ۔

☼ سلام کا جواب دینے کے آداب ☼

5991- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ، قَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَتَاكَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَحَيَّيْتَهُمَا بِأَفْضَلَ مِمَّا حَيَّيْتَنِي؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّكَ لَنْ أَوْ لَمْ تَدَعْ شَيْئًا، قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا) (النساء : 86) ، فَرَدَدْتُ عَلَيْكَ التَّحِيَّةَ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی آیا اور اس نے رسول اکرم ﷺ کو سلام کیا اور کہا: السلام علیکم یارسول اللہ آپ ﷺ نے جواب دیا'' وعلیک السلام ورحمة الله '' ۔ ایک اور آدمی آیا اور اس نے کہا:'' السلام علیک یارسول اللہ ورحمة الله '' آپ ﷺ نے اس کو یوں جواب دیا'' وعلیک السلام ورحمه الله وبرکاته' پھر ایک اور آدمی آیا اس نے آ کر کہا'' السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ'' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وعلیک ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ فلاں فلاں شخص آیا، اس نے سلام کیا تو آپ نے اس کے سلام سے زیادہ اچھے الفاظ میں جواب دیا، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو کوئی چیز چھوڑے گا نہیں، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا (النساء : 86)

''اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اس سے بہتر لفظ جواب میں کہو یا وہی کہہ دو''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

5991- جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة النساء' وأما قوله : وأن تجمعوا بين الأختين - القول في تأويل قوله تعالى : وإذا حييتم بتحية فحيوا بأحسن' حديث:9177 تفسير ابن أبي حاتم - سورة النساء' قوله تعالى : فحيوا بأحسن منها - حديث:5760

Marfat.com

(اس کے الفاظ پہلے ہی پورے تھے اس لئے) میں نے اس کا سلام اس پر لوٹا دیا ہے۔

☼جہاد میں قتل ہونے کے علاوہ بھی شہادت کی متعدد قسمیں ہیں☼

5992- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ، ثنا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزَّكَاةِ ثَلَاثَ مِرَارٍ، فَقَالَ: مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللهِ، قَالَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذَنْ لَقَلِيلٌ، الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهَادَةٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ، وَالْحَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالسُّلُّ شَهَادَةٌ، وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں تین مرتبہ آیا اور اس کے بعد زکوٰۃ لے کر آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے لوگوں میں شہید کس کو سمجھتے ہو؟ لوگوں نے کہا: اس شخص کو جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے مار دیا جائے، فرمایا: ایسی صورت میں تو میری امت کے شہید بہت کم ہوں گے۔ اللہ کی راہ میں قتل ہونا بھی شہادت ہے، طاعون شہادت ہے، نفاس میں مرنے والی عورت شہید ہے، جل کر مرنے والا شہید ہے، ڈوب کر مرنے والا شہید ہے، سل (ایک بیماری ہے جس سے پھیپڑوں میں زخم ہو جاتے ہیں اور منہ سے خون آنے لگتا ہے، اس) بیماری میں مرنے والا شہید ہے اور پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے۔

☼طاعون میں، پیٹ کی بیماری میں اور نفاس میں آئی موت شہادت ہے☼

5993- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ، ثنا مِنْدَلٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟، قَالُوا: الَّذِي يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللهِ، قَالَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذَنْ لَقَلِيلٌ، الْقَتْلُ شَهَادَةٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے اندر شہید کس کو سمجھتے ہو؟ لوگوں نے کہا: جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کر دیا گیا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس صورت میں تو میری امت کے شہداء بہت کم ہوں گے۔ قتل بھی شہادت ہے، طاعون بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری شہادت ہے اور نفاس شہادت ہے۔

5992- البحر الزخار مسند البزار - حديث سلمان حديث:2213 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:1254

5993- البحر الزخار مسند البزار - حديث سلمان حديث:2213 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:1254

Marfat.com

☼میدان محشر میں رسول اکرم ﷺ کی شفاعت کا منظر☼

5994-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: تُعْطَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَرَّ عَشْرِ سِنِينَ، ثُمَّ تُدْنَى مِنْ جَمَاجِمِ النَّاسِ -فَذَكَرَ الْحَدِيثَ-، قَالَ: فَيَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُونَ: يَا نَبِيَّ اللهِ، أَنْتَ الَّذِي فَتَحَ اللَّهُ بِكَ، وَغَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، وَقَدْ تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا، فَيَقُولُ: أَنَا صَاحِبُكُمْ، فَيَخْرُجُ يَحُوشُ النَّاسَ، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَيَأْخُذُ بِحَلْقَةٍ فِي الْبَابِ مِنْ ذَهَبٍ، فَيَقْرَعُ الْبَابَ، فَيُقَالُ: مَنْ هَذَا؟ فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ، فَيُفْتَحُ لَهُ، فَيَجِيءُ حَتَّى يَقُومَ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ، فَيَسْجُدَ، فَيُنَادِي ارْفَعْ رَأْسَكَ، سَلْ تُعْطَهُ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ. فَذَلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ"

✧ حضرت ابو عثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قیامت کے دن سورج کو دس سالوں سے زیادہ حرارت دی جائے گی پھر اس کو لوگوں کے سینہ کے قریب کر دیا جائے گا' آپ فرماتے ہیں: پھر لوگ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئیں گے، لوگ کہیں گے: اے اللہ کے نبی! آپ ہی وہ ہستی ہیں، آپ ہی کی بدولت اللہ تعالیٰ نے فتح عطا فرمائی اور آپ کے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف فرما دیا ہے۔ آپ ہماری آزمائش کو دیکھ رہے ہیں، آپ ہمارے رب کی بارگاہ میں شفاعت کیجئے۔ آپ ﷺ فرمائیں گے: میں تمہارا صاحب ہوں۔ حضور ﷺ لوگوں کو جمع کر کے نکلیں گے یہاں تک کہ جنت کے دروازے تک پہنچ جائیں گے۔ پھر آپ سونے کے دروازہ کے حلقہ کو پکڑیں گے اور دروازہ کھٹکھٹائیں گے پوچھا جائے گا: کون ہو؟ آپ ﷺ جواب دیں گے: محمد۔ دروازہ کھول دیا جائے گا، پھر آپ ﷺ تشریف لائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کھڑے ہو جائیں گے، پھر سجدہ کریں گے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا، اپنا سر اٹھائیے، آپ مانگئے آپ کو عطا کیا جائے گا، آپ شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی، یہ مقام محمود ہے۔

☼بازار میں سب سے پہلے مت جاؤ اور سب سے آخر میں مت نکلو☼

5995-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ كُلَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكُنْ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ، وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْهَا، فَفِيهَا بَاضَ الشَّيْطَانُ وَفَرَّخَ

✧ حضرت ابو عثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو سب

5994-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الفتوح' باب صفة البعث - حديث:4682' مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الإيمان والرؤيا' باب - حديث:29776

5995-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل أم سلمة أم المؤمنين رضي الله عنها - حديث:4594' مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام سلمان' حديث:34007

Marfat.com

سے پہلا بازار میں جانے والا نہ ہونا اور بازار سے نکلنے والا آخری شخص بھی نہ ہونا کیونکہ بازاروں میں شیطان رہتا ہے اور وہیں چپکا ہوتا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے کھانے پینے کی مثال دے کر آخرت کے معاملات سمجھائے☼

5996- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ: اَلَكُمْ طَعَامٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَكُمْ شَرَابٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ: فَتُصَفُّونَهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: وَتُبَرِّدُونَهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنَّ مَعَادَهُمَا كَمَعَادِ الدُّنْيَا، يَقُومُ اَحَدُكُمْ اِلَى خَلْفِ بَيْتِهِ، فَيُمْسِكُ عَلَى اَنْفِهِ مِنْ نَتْنِهِ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کچھ لوگ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے، رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا تمہارے لئے کوئی کھانا ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: تمہارے پاس پینے کے لئے کوئی چیز ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس (پانی کو) مشکیزے میں ڈالتے ہو؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کو ٹھنڈا کرتے ہو؟ تو لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کا انجام دنیا کے انجام کی طرح ہے تم میں سے کوئی ایک شخص اپنے گھر کے پیچھے جاتا ہے اور (جب وہی کھائی ہوئی پاکیزہ چیز اور صاف ستھرا پانی پیشاب یا پاخانہ کی صورت میں نکالتا ہے تو) بدبو کی وجہ سے اپنے ناک بند کر لیتا ہے۔

سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

حضرت سلیمان تیمی کی حضرت ابوعثمان نہدی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼چٹیل میدان میں اکیلا شخص نماز پڑھے، اس کے پیچھے اللہ تعالیٰ کے بے شمار لشکر نماز پڑھتے ہیں☼

5997- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ الرَّجُلُ بِاَرْضٍ قِيٍّ، فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَتَوَضَّأْ، فَاِنْ لَمْ يَجِدْ مَاءً فَلْيَتَيَمَّمْ، فَاِنْ اَقَامَ صَلَّى مَعَهُ مَلَكَاهُ، وَاِنْ اَذَّنَ وَاَقَامَ صَلَّى خَلْفَهُ مِنْ جُنُودِ اللّٰهِ مَا لَا يُرَى طَرَفَاهُ

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کسی چٹیل میدان میں ہو، نماز کا وقت ہو جائے تو وہ وضو کرے، اگر وہ پانی نہیں پاتا تو تیمم کر لے، اگر وہ

5996- الزهد والرقائق لابن المبارك - باب توبة داؤد وذكر الأنبياء صلوات الله عليهم حديث:486

5997- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة باب الرجل يصلي بإقامة وحده - حديث:1887 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأذان والإقامة في الرجل يكون وحده فيؤذن أو يقيم - حديث:2261

Marfat.com

کھڑا ہو کر نماز پڑھے گا، اس کے ہمراہ اس کے دو فرشتے ہوں گے اور اگر وہ اذان دے اور اقامت کہے تو اس کے پیچھے اللہ کے اتنے لشکر نماز پڑھیں گے کہ جن کا دوسرا کنارہ دکھائی نہیں دے گا۔

☼رسول اکرم ﷺ صدقہ نہیں کھاتے تھے، ہدیہ کھالیا کرتے تھے☼

5998- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْأَرْسُوفِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي إِسْلَامِهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَنَعْتُ طَعَامًا، فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ؟ قُلْتُ: صَدَقَةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا، وَلَمْ يَأْكُلْ، ثُمَّ إِنِّي رَجَعْتُ حَتَّى جَمَعْتُ طَعَامًا فَأَتَيْتُهُ بِهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ؟، قُلْتُ: هَدِيَّةٌ، فَضَرَبَ بِيَدِهِ فَأَكَلَ، وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اپنے اسلام کے حوالے سے بیان کرتے ہیں جب رسول اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے، میں نے آپ کے لئے کھانا تیار کیا اور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: صدقہ ہے، حضور ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: کھاؤ اور خود نہ کھایا۔ پھر میں نے دوسری مرتبہ کچھ طعام جمع کیا اور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے پوچھا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: ہدیہ ہے رسول اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا، آپ ﷺ نے خود بھی کھایا اور اپنے اصحاب سے بھی فرمایا: تم بھی کھاؤ۔

☼سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۸۲،۸۳ کا شان نزول☼

5999 قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ النَّصَارَى؟ قَالَ: لَا خَيْرَ فِيهِمْ وَلَا فِيمَنْ أَحَبَّهُمْ، فَقُمْتُ وَأَنَا مُثْقَلٌ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا) (المائدة: 82)، حَتَّى بَلَغَ: (تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ) (المائدة: 83)، فَأَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ إِنَّ أَصْحَابَكَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ ذَكَرَ اللّٰهُ

✧✧ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ مجھے نصاریٰ کے بارے میں بتائیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ ان میں کوئی بھلائی ہے اور ان سے محبت کرنے والے میں کوئی بھلائی ہے، میں بڑی بوجھل طبیعت لے کر وہاں سے اٹھا، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمادیں

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا (تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ) (المائدة: 83)

''ضرور تم مسلمانوں کا سب سے بڑھ کر دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے اور ضرور تم مسلمانوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب ان کو پاؤ گے جو کہتے تھے ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لئے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور یہ غرور نہیں کرتے اور جب سنتے ہیں وہ جو رسول کی طرف اترا تو ان کی آنکھیں دیکھو کہ آنسوؤں سے اُبل رہی ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم ﷺ نے مجھے بلوایا اور فرمایا: اے سلمان! تیرے وہ ساتھی ہیں، جن کا اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

☼ایک شخص نے وصیت کی تھی کہ میرے مرنے کے بعد میری لاش جلا کر راکھ ہوا میں اڑا دینا☼

6000-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْأَرْسُوفِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللهُ مَالًا وَوَلَدًا، فَقَالَ لِأَهْلِهِ: إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي، حَتَّى إِذَا صِرْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي، ثُمَّ اذْرُونِي، فَإِنَّ رَبِّي إِنْ يَقْدِرْ عَلَيَّ يُعَذِّبْنِي عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ، فَفَعَلُوا ذَلِكَ، فَأَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ فَجُمِعَ، فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: خَشْيَتُكَ أَيْ رَبِّ، فَغَفَرَ لَهُ"

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْأَرْسُوفِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، وَقَالَ: اذْرُوا نِصْفِي فِي الْبَرِّ، وَنِصْفِي فِي الْبَحْرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں ایک شخص تھا، اللہ تعالیٰ نے اس کو مال اور اولاد سے نوازا تھا، اُس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا اور جب میں کوئلہ بن جاؤں تو مجھے باریک پیس دینا پھر مجھے ہوا میں اڑا دینا، اس لئے کہ اگر میرا رب مجھ پر قادر ہے تو وہ مجھے ایسا عذاب دوں گا جو عذاب جہانوں میں سے کسی کو بھی نہیں دیا، انہوں نے اسی طرح کیا، اللہ تعالیٰ نے حکم دیا، اس کو جمع کیا گیا اور اس کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کھڑا کیا گیا، اللہ تعالیٰ نے پوچھا: تو نے جو کچھ کیا کیوں کیا؟ اس نے کہا: اے میرے رب! تیرے ڈر سے اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرما دی۔

حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سابقہ حدیث مروی ہے اور انہوں نے یہ بھی فرمایا: میری آدھی راکھ خشکی پر اڑا دینا اور آدھی راکھ سمندر میں ڈال دینا۔

☼جن چیزوں کے بارے میں حلال یا حرام ہونے کی صراحت نہیں، وہ معاف ہیں☼

6001-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفِرَاءِ

5998-صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب إسلام سلمان الفارسى رضى الله عنه - حديث:3751مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بريدة الأسلمى - حديث:22414

6000-صحيح البخارى - كتاب أحاديث الأنبياء' باب حديث الغار - حديث:3309صحيح مسلم - كتاب التوبة' باب فى سعة رحمة الله تعالى وأنها سبقت غضبه - حديث:5059

6001-سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب أكل الجبن والسمن - حديث:3365سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب اللباس - باب ما جاء فى لبس الفراء' حديث:1693

Marfat.com

وَالسَّمْنِ وَالْجُبْنِ، فَقَالَ: الْحَلَالُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ، وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم ﷺ سے جنگلی گدھے، گھی اور پنیر کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حلال وہ چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا ہے اور حرام وہ چیز ہے جو اللہ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے اور جس کے بارے میں خاموشی اختیار کی ہے یہ وہ چیزیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا ہے۔

نماز پڑھنے سے نمازی کے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں

6002- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ مُوسٰى، ثنا اَشْعَثُ بْنُ اَشْعَثَ السَّعْدَانِيُّ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُسْلِمَ يُصَلِّي وَخَطَايَاهُ مَرْفُوعَةٌ عَلٰى رَأْسِهِ، كُلَّمَا سَجَدَ تَحَاتَّتْ، فَيَفْرُغُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ، وَقَدْ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان نماز پڑھنا شروع کرتا ہے تو اس وقت اس کے گناہ اس کے سر کے اوپر رکھ دیئے جاتے ہیں، جب وہ سجدہ کرتا ہے تو سب گر جاتے ہیں، جب وہ نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس کے سارے گناہ ختم ہو چکے ہوتے ہیں۔

ایک فیصد رحمت دنیا میں ننانوے فیصد کا ظہور قیامت کے دن ہوگا

6003- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَا: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، رَحْمَةٌ مِنْهَا يَتَرَاحَمُ بِهَا هٰذَا الْخَلْقُ، وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے رحمت کے ۱۰۰ حصے پیدا کیے ہیں، ان میں سے ایک حصہ ہے جس کی بدولت یہ مخلوق ایک دوسرے پر رحمت کرتی ہے، باقی ۹۹ حصے قیامت کے دن ظاہر ہوں گے۔

6002- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب ما يكفر الوضوء والصلاة' حديث:140 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8508

6003- صحيح مسلم - كتاب التوبة' باب في سعة رحمة الله تعالى وأنها سبقت غضبه - حديث:5052 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سلمان الفارسي - حديث:23113

Marfat.com

☼جماعت، ثرید اور سحری میں برکت ہے☼

6004- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْبَرَكَةُ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي الْجَمَاعَةِ، وَالثَّرِيدِ، وَالسُّحُورِ"

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: برکت تین چیزوں میں ہے ○جماعت میں۔ ○ثرید میں۔ ○سحری میں۔

☼دعا سے قضا لوٹ سکتی ہے، نیکیوں سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے☼

6005- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ، ثنا أَبُو مَوْدُودٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: قضا کو صرف دعا لوٹا سکتی ہے اور عمر میں اضافہ صرف نیکی سے ہوسکتا ہے۔

☼ٹڈی دل روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا لشکر ہے☼

6006- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، أَنَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرَادِ، فَقَالَ: أَكْثَرُ جُنُودِ اللهِ فِي الْأَرْضِ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ سے جراد (ٹڈی دل) کے بارے میں پوچھا گیا: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: روئے زمین پر یہ اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا لشکر ہے۔

☼بندہ دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو ان کو خالی لوٹانے سے اللہ تعالیٰ حیاء فرماتا ہے☼

6007- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ

6004- شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل في فضل الجماعة والألفة وكراهية الاختلاف والفرقة وما جاء في - حديث: 7242أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - ذكر عتق رسول الله صلى الله عليه وسلم سلمان' حديث:137

6005- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب القدر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء لا يرد القدر إلا الدعاء' حديث:2116مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:2605

6006- سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب في أكل الجراد - حديث: 3336سنن ابن ماجه - كتاب الصيد' باب صيد الحيتان - حديث:3217

Marfat.com

الْحَنَفِيُّ، ثنا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَا: ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْتَحِي مِنَ الْعَبْدِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے اس بات سے حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے ہاتھوں کو اٹھائے اور وہ ان کو خالی لوٹادے۔

☼ بازار شیطان کی آماجگاہ ہے، نہ وہاں پر سب سے پہلے جاؤ، نہ آخر میں نکلو ☼

6008- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكُنْ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ، وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْهَا، فَإِنَّهَا مَعْرَكَةٌ -أَوْ قَالَ مَرْبَضُ- الشَّيْطَانِ، وَبِهَا رَايَتُهُ

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو وہ شخص نہ ہونا جو سب سے پہلے بازار میں داخل ہوتا ہے اور وہ شخص بھی نہ ہونا جو سب سے آخر میں وہاں سے نکلتا ہے کیونکہ وہ میدان جنگ ہے یا فرمایا: شیطان کی آماج گاہ ہے، میں نے وہیں پر شیطان کو دیکھا ہے۔

☼ شعروں کے ساتھ منہ بھرنے سے بہتر ہے کہ پیپ سے منہ بھر جائے ☼

6009- وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا، حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی کا منہ پیپ سے بھرا ہوا اور وہ اس کو دیکھے یہ اس شعر کے ساتھ منہ بھرا ہوا ہونے سے بہتر ہے۔

☼ کوئی گناہ معاف نہیں ہوتا، کوئی معاف ہو جاتا ہے ☼

6010- وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَنْبٌ لَا يُغْفَرُ، وَذَنْبٌ لَا يُتْرَكُ، وَذَنْبٌ يُغْفَرُ، فَأَمَّا الَّذِي لَا يُغْفَرُ فَالشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَأَمَّا الَّذِي يُغْفَرُ، فَذَنْبٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَمَّا الَّذِي لَا يُتْرَكُ

6007- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب الدعاء' حديث:1286 سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء' باب رفع اليدين في الدعاء - حديث:3863

6008- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل أم سلمة أم المؤمنين رضي الله عنها - حديث:4594 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام سلمان' حديث:34007

6010- المعجم الصغير للطبراني - من اسمه أحمد' حديث:102

Marfat.com

فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے'رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:ایک گناہ ایسا ہے جوبخشانہیں جاتا،ایک گناہ ایسا ہے جس کوچھوڑانہیں جاتا،ایک گناہ ایسا ہے جوبخش دیاجاتا ہے۔

وہ گناہ جوبخشانہیں جاتاوہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے اوروہ گناہ جوبخش دیاجاتا ہے یہ وہ گناہ ہے جواللہ اوراس کے بندے کے درمیان ہوتا ہے اوروہ گناہ جس کوچھوڑانہیں جاتا یہ بندوں کاایک دوسروں کے اوپرظلم ہے۔

☼ ایک دن اسلامی سرحدوں کی حفاظت میں گزارنا، دنیاومافیہا سے بہتر ہے ☼

6011- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَقَابُ قَوْسِ اَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمہ اللہ سے مروی ہے'حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرنادنیاومافیہا سے بہتر ہے اور جنت کے اندرتمہارے لئے ایک کمان کی جگہ دنیاومافیہا سے بہتر ہے۔

☼ حضرت بلال کی اذان سحری شروع کرنے کے لئے ہوتی تھی،اس اذان کے وقت کھاناپیناجائز تھا ☼

6012- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا زِيَادٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّ نِدَاءُ بِلَالٍ اَحَدَكُمْ مِنْ سُحُورِهِ، فَاِنَّمَا بِلَالٌ يُؤَذِّنُ لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمُ الَّذِي فِي الصَّلَاةِ، وَيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمہ اللہ سے مروی ہے'حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روکے بلال تواس لئے اذان دیتا ہے تاکہ جولوگ نمازکے اندرہیں وہ کھانے کی طرف لوٹ کرآجائیں اورجوسورہے ہیں وہ بیدارہوجائیں۔

☼ حضرت بلال نے عرض کی:یارسول اللہ ﷺ آپ مجھ سے پہلے آمین نہ کہاکریں ☼

6013- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ. ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ اَنَّ بِلَالًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ

6011- صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب فضل الرباط فی سبیل اللہ عز وجل - حدیث:3628سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء فی فضل المرابط' حدیث:1631

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: آپ مجھ سے پہلے آمین نہ کہا کریں۔

☼ایک کام اللہ کا، ایک بندے کا اور ایک دونوں میں مشترک ہے☼

6014- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَا ابْنَ آدَمَ ثَلَاثٌ: وَاحِدَةٌ لِي، وَوَاحِدَةٌ لَكَ، وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ، اَمَّا الَّتِي لِي: تَعْبُدُنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا، وَاَمَّا الَّتِي لَكَ: فَمَا عَمِلْتَ مِنْ عَمَلٍ جَزَيْتُكَ بِهِ، فَاِنْ اَغْفِرْ فَاَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ، وَاَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ: فَمِنْكَ الدُّعَاءُ وَالْمَسْاَلَةُ وَعَلَيَّ الِاسْتِجَابَةُ وَالْاِعْطَاءُ"

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابن آدم! تین چیزیں ہیں، ایک میرے لئے، ایک تیرے لئے اور ایک تیرے اور میرے درمیان مشترک ہے۔ جو میرے لئے ہے وہ یہ ہے کہ تو صرف میری عبادت کر اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ اور جو تیرے لئے ہے وہ وہ ہے جو تو نے عمل کیا ہے، میں تجھے اس کا بدلہ دوں گا، اگر میں بخش دوں تو میں بخشنے والا ہوں مہربان ہوں۔ اور جو میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے، وہ یہ ہے کہ تیرے ذمہ ہے کہ تو دعا مانگے اور سوال کرے اور میرے ذمہ ہے کہ میں قبول کروں اور عطا کروں۔

☼جس نے مٹی کھائی اس نے اپنے آپ کو قتل کرنے کی کوشش کی☼

6015- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ الطِّينَ اَعَانَ عَلَى قَتْلِ نَفْسِهِ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مٹی کھائی اس نے اپنے آپ کو قتل کرنے کی کوشش کی۔

ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ثابت بنانی کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼وضو کر کے مسجد میں آنے والا، اللہ تعالیٰ کا ملاقاتی ہے، اور ملاقاتی کا احترام ضروری ہے☼

6016- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

6014- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام سلمان' حديث:33987 البحر الزخار مسند البزار - حديث سلمان' حديث:2200

6015- أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - ذكر عتق رسول الله صلى الله عليه وسلم سلمان' حديث:138

Marfat.com

اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ، فَهُوَ زَائِرُ اللّٰهِ، وَحَقٌّ عَلَى الْمَزُوْرِ اَنْ يُكْرِمَ الزَّائِرَ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے اپنے گھر کے اندر اچھی طرح وضو کیا پھر مسجد میں آیا، وہ اللہ تعالیٰ کا ملاقاتی ہے اور جس کی ملاقات کے لئے آئیں اس کا یہ حق ہے کہ وہ اپنی ملاقات کے لئے آنے والے کا احترام کرے۔

☼ کوئی اکیلا نماز پڑھنے لگے تو کوئی اس کے ساتھ شامل ہوجائے، اس کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے ☼

6017- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَشْرَسَ الْوَرَّاقُ، ثنا اَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى، فَقَالَ: اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هٰذَا، فَيُصَلِّيَ مَعَهُ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص ہے جو اس آدمی پر صدقہ کرے اور اس کے ہمراہ نماز پڑھ لے۔

سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

حضرت سعید بن جریری کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف چل کر جائے، اللہ تعالیٰ بندے کی جانب دوڑ کر آتا ہے ☼

6018- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَفَعَهُ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِذَا تَقَرَّبَ اِلَيَّ عَبْدِي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَاِذَا تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا، وَاِذَا اَتَانِي يَمْشِي اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: جب میرا بندہ ایک بالشت میرے قریب آتا ہے میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں، جو میرا بندہ ایک ہاتھ قریب آتا ہے میں ایک دو ہاتھ بھر قریب آتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

☼ جب کوئی مانگنے کے لئے اپنے ہاتھ پھیلاتا ہے، اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ ان کو عطا فرمائے ☼

6019- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا شَدَّادُ اَبُو

6016- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب الدعاء' حديث:1286 سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء' باب رفع اليدين في الدعاء - حديث:3863

6017- البحر الزخار مسند البزار - حديث سلمان' حديث:2212

6018- البحر الزخار مسند البزار - حديث سلمان' حديث:2217

طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَفَعَ قَوْمٌ اَكُفَّهُمْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَسْاَلُوْنَهُ شَيْئًا، اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَضَعَ فِي اَيْدِيهِمُ الَّذِي سَاَلُوا

✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کچھ مانگنے کے لئے اپنے ہاتھوں کو بلند کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ جو کچھ انہوں نے مانگا ہے ان کے ہاتھوں میں ڈال دے۔

☼ مسجد ہر متقی اور پرہیزگار کا گھر ہوتی ہے، ان کے لئے پل صراط سے گزرنے کی ضمانت ہوتی ہے ☼

6020- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبِ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، قَالَا: ثنا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ قَالَ: كَتَبَ سَلْمَانُ اِلَى اَبِي الدَّرْدَاءِ يَا اَخِي لِيَكُنِ الْمَسْجِدُ بَيْتَكَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الْمَسْجِدُ بَيْتُ كُلِّ تَقِيٍّ، وَقَدْ ضَمِنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ كَانَ الْمَسَاجِدُ بُيُوتَهُ الرَّوْحَ، وَالرَّحْمَةَ، وَالْجَوَازَ عَلَى الصِّرَاطِ

✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابودرداء کی جانب یہ خط لکھا "اے میرے بھائی! مسجد تیرا گھر ہونا چاہیے، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے: مسجد ہر پرہیزگار کا گھر ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی ضمانت دی ہے کہ مساجد جن کا گھر ہوتے ہیں ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے رحمت اور پل صراط سے گزارنے کی ضمانت دی ہے۔

دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ

حضرت داود ابن ابی ہند کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک فیصد رحمت دنیا میں تقسیم کی گئی ننانوے فیصد کا ظہور محشر میں ہوگا ☼

6021- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

6019- الترغيب في فضائل الأعمال وثواب ذلك لابن شاهين - باب مختصر من فضل الدعاء ' حديث:144

6020- البحر الزخار مسند البزار - حديث سلمان ' حديث: 2220 مسند الشهاب القضاعي - المسجد بيت كل تقي ' حديث:72

6021- صحيح مسلم - كتاب التوبة ' باب في سعة رحمة الله تعالى وأنها سبقت غضبه - حديث:5052 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ' حديث سلمان الفارسي - حديث:23113

Marfat.com

خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، كُلُّ رَحْمَةٍ طِبَاقُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، مِنْهَا رَحْمَةٌ وَاحِدَةٌ فِيهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا، وَالْوَحْشُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ، وَأَخَّرَ تِسْعًا وَتِسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے زمینوں اور آسمانوں کو پیدا کیا تو ۱۰۰ رحمتیں نازل کیں، ہر رحمت زمینوں آسمانوں کی وسعت کے مطابق ہے، ان میں سے ایک رحمت ہے جس کی بدولت ماں اپنے بچوں پر رحم کرتی ہے بلکہ وحشی جانور بھی ایک دوسرے پر رحمت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ۹۹ رحمتیں قیامت کے دن کے لئے سنبھال کر رکھیں ہیں۔

☼ وضو کر کے مسجد آنے والا، اللہ تعالیٰ کا ملاقاتی ہے، اس کی تکریم اللہ تعالیٰ پر حق ہے ☼

6022- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ شُعْبَةَ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ، إِلَّا كَانَ زَائِرَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَحَقٌّ عَلَى الْمَزُورِ أَنْ يُكْرِمَ زَائِرَهُ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے وہ اللہ تعالیٰ کا ملاقاتی ہے، اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ وہ اپنے ملاقاتی کی عزت کرے۔

عَوْنُ بْنُ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عون ابن ابی شداد کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سب سے پہلے بازار جانے والے کے ساتھ شیطان کا جھنڈا ہوتا ہے ☼

6023- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، ثنا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَدَا إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ أُعْطِيَ رُبُعَ الْإِيمَانِ، وَمَنْ غَدَا إِلَى السُّوقِ أُعْطِيَ رَايَةَ إِبْلِيسَ، وَهُوَ مَعَ أَوَّلِ مَنْ يَغْدُو وَآخِرِ مَنْ يَرُوحُ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو نماز فجر کے لئے گیا، اس کو ایمان کا ایک چوتھائی عطا کیا گیا اور جو صبح کے وقت بازار کی طرف گیا، اس کو ابلیس کا جھنڈا دے دیا گیا اور وہ اس شخص کے ہمراہ رہتا ہے جو سب سے پہلے بازار جاتا ہے اور جو سب سے آخر میں وہاں سے نکلتا ہے۔

6022- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة باب تفريع أبواب الوتر - باب الدعاء حديث:1286 سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء باب رفع اليدين في الدعاء - حديث:3863

6023- سنن ابن ماجه - كتاب التجارات باب الأسواق ودخولها - حديث:2231 الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين باب عمرو - عبيس بن ميمون أبو عبيدة التيمي البصري حديث:1610

Marfat.com

☼اسلام اجنبیت میں شروع ہوا،عنقریب یہ اجنبیت ہی کی طرف لوٹ جائے گا☼

6024- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَلَّافُ، ثنا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي شَدَّادٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اسلام غریب حالت میں شروع ہوا تھا اور عنقریب یہ غریب حالت میں لوٹ جائے گا۔

جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ الْاَنْمَاطِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

حضرت جعفر بن میمون انماطی کی ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جب بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھاتا ہے تو ان کو خالی لوٹانے سے اللہ تعالیٰ حیاء فرماتا ہے☼

6025- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، سَمِعَ اَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الْعَبْدُ يَدَيْهِ اَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا لَا شَيْءَ فِيهِمَا

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اس بات سے حیاء فرماتا ہے کہ جب بندہ ہاتھ اس کی بارگاہ میں اٹھائے وہ ان کو کچھ دیئے بغیر خالی واپس لوٹادے۔

اَبُو الْعَوَّامِ الْجَزَّارُ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوعوام جزار کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹڈی کو نہیں کھایا،لیکن اسے حرام بھی قرار نہیں دیا☼

6026- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الذَّارِعُ، ثنا فَائِدٌ اَبُو الْعَوَّامِ الْجَزَّارُ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْجَرَادِ، فَقَالَ: ذَاكَ اَكْثَرُ جُنُودِ اللهِ، لَا آكُلُهُ، وَلَا اُحَرِّمُهُ

6025- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب الدعاء' حديث:1286' سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء' باب رفع اليدين في الدعاء - حديث:3863

6026- سنن أبي داؤد - كتاب الأطعمة' باب في أكل الجراد - حديث: 3336' سنن ابن ماجه - كتاب الصيد' باب صيد الحيتان - حديث:3217

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جراد (ٹڈی) کے بارے میں پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا لشکر ہے میں اس کو کھاتا بھی نہیں ہوں اور اس کو حرام بھی قرار نہیں دیتا۔

اَلْجَعْدُ اَبُو عُثْمَانَ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جعد ابوعثمان کی حضرت ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼بندہ مسلم جب اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کرتا ہے، تو دونوں کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں☼

6027- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْدًا اَبَا عُثْمَانَ يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا لَقِيَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَاَخَذَ بِيَدِهِ تَحَاتَّتْ عَنْهُمَا ذُنُوبُهُمَا، كَمَا تَتَحَاتُّ الْوَرَقُ مِنَ الشَّجَرَةِ الْيَابِسَةِ فِي يَوْمِ رِيحٍ عَاصِفٍ، وَاِلَّا غُفِرَ لَهُمَا، وَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُهُمَا مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کرتا ہے، اس کا ہاتھ پکڑتا ہے تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح خزاں کے موسم میں درختوں کے خشک پتے گرتے ہیں اور ان دونوں کی مغفرت کردی جاتی ہے اگرچہ ان کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

حضرت علی بن زید بن جدعان کی ابوعثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼نمازیں پڑھنے والوں کے گناہ درخت کے خشک پتوں کی مانند جھڑ جاتے ہیں☼

6028- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَاَخَذَ غُصْنًا مِنْ اَغْصَانِهَا يَابِسًا فَهَزَّهُ حَتَّى تَحَاتَّ وَرَقُهُ، ثُمَّ قَالَ: سَلْنِي لِمَ اَفْعَلُ هَذَا؟ فَقُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كُنْتُ مَعَهُ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَاَخَذَ غُصْنًا مِنْ اَغْصَانِهَا يَابِسًا، فَهَزَّهُ حَتَّى تَحَاتَّ وَرَقُهُ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا تَسْاَلُنِي لِمَ اَفْعَلُ هَذَا يَا سَلْمَانُ؟ فَقُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟

6027- شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان فصل في المصافحة - حديث:8642

6028- سنن الدارمي - كتاب الطهارة باب فضل الوضوء - حديث:753 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث سلمان الفارسي - حديث:23102

Marfat.com

فَقَالَ: اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا تَوَضَّاَ، فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ، كَمَا تَحَاتَّ هٰذَا الْوَرَقُ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ:

(اَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ)

(هود: 114)

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ درخت کے نیچے تھا، انہوں نے اس کی خشک ٹہنیوں میں سے ایک ٹہنی پکڑ کر ہلائی، تو اس کے پتے گرنے لگے پھر فرمایا: مجھ سے پوچھو کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے پوچھا: آپ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح کیا تھا، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ درخت کے نیچے تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ٹہنیوں میں سے ایک ٹہنی پکڑی، اس کو ہلایا، اس کے پتے گر گئے۔ پھر فرمایا: اے سلمان! تم مجھ سے کیوں نہیں پوچھتے کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسا کیوں کیا؟ ارشاد فرمایا: مسلمان جب وضو کرتا ہے اور اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے پھر پانچوں نمازیں پڑھتا ہے اس کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح یہ پتے جھڑے ہیں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات تلاوت فرمائیں

اَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ

(ہود: 114)

''اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ نماز پڑھنے والے کے گناہ درخت کے خشک پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں ☼

6029- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا حَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ قَالَ: صَلَّى بِنَا سَلْمَانُ صَلَاةً، ثُمَّ قَامَ اِلَى غُصْنِ شَجَرَةٍ يَابِسَةٍ فَحَرَّكَهَا فَتَحَاتَّ وَرَقُهَا، ثُمَّ قَالَ: تَدْرُونَ لِمَ فَعَلْتُ هٰذَا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً، ثُمَّ قَامَ اِلَى غُصْنِ شَجَرَةٍ يَابِسَةٍ فَحَرَّكَهَا فَتَحَاتَّ وَرَقُهَا، فَقَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى فَاَحْسَنَ الصَّلَاةَ تَحَاتَّتْ ذُنُوبُهُ كَمَا يَتَحَاتُّ وَرَقُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدَانَ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، پھر درخت کی ایک خشک ٹہنی کو پکڑ کر ہلایا تو اس کے پتے گرنے لگ گئے، پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو میں نے ایسا کیوں کیا؟ لوگوں نے کہا: جی نہیں۔ تو آپ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک دفعہ نماز پڑھائی پھر درخت کی ایک خشک ٹہنی کو پکڑ کر ہلایا، اس کے پتے

6029- سنن الدارمی - كتاب الطهارة باب فضل الوضوء - حديث: 753 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث سلمان الفارسي - حديث: 23102

Marfat.com

گر گئے تو فرمایا: جب بندہ اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے اور اچھی طرح نماز پڑھے، اس کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح اس کے پتے جھڑ گئے۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت ''عبدان رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیث کے ہیں۔

عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان بن غیاث کی حضرت ابو عثمان کے واسطے سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ دنیا میں کئے ہوئے ظلم کے بدلے میں قیامت کے دن نیکیاں دے دی جائیں گی ☼

6030- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ حَمْزَةَ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا اَبُو عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجِيءُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْحَسَنَاتِ بِمَا يَظُنُّ اَنَّهُ يَنْجُو بِهَا، فَلَا يَزَالُ رَجُلٌ يَجِيءُ قَدْ ظَلَمَهُ بِمَظْلَمَةٍ، فَيُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَيُعْطَى الْمَظْلُومُ حَتَّى لَا يَبْقَى لَهُ حَسَنَةٌ، ثُمَّ يَجِيءُ مَنْ يَطْلُبُهُ، وَلَمْ يَبْقَ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْءٌ، فَيُؤْخَذُ مِنْ سَيِّئَاتِ الْمَظْلُومِ، فَيُوضَعُ عَلَى سَيِّئَاتِهِ

✧✧ حضرت ابو عثمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک بندہ قیامت کے دن اتنی نیکیاں لے کر آئے گا کہ وہ سمجھ رہا ہوگا کہ ان کی بدولت اس کی نجات ہو جائے گی، پھر کوئی نہ کوئی ایسا شخص مسلسل آتا رہے گا جس پر اس نے دنیا میں کوئی ظلم کیا تھا، تو وہ اس کی نیکیاں لے کر جاتا رہے گا، اس کی نیکیاں لے کر مظلوم کو دی جاتی رہیں گی یہاں تک کہ اس کے پاس ایک نیکی بھی نہیں بچے گی، اس کے بعد بھی مطالبے والے آتے رہیں گے اور اس کی نیکیوں میں سے کچھ نہیں بچا ہوگا تو پھر مظلوم کے گناہ لے کر اس کے گناہوں میں ڈال دیئے جائیں گے۔

اَبُو الْعَلَاءِ اَظُنُّهُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوعلاء یزید بن عبداللہ بن شخیر کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رات کا قیام صالحین کا طریقہ ہے، قرب الٰہی کا ذریعہ اور بیماریوں کی شفاء ہے ☼

6031- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي الْجَوْنِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، فَاِنَّهُ دَابُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَمَقْرُبَةٌ لَكُمْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَكْفَرَةٌ

6030- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام سلمان' حديث:34001البحر الزخار مسند البزار - حديث سلمان' حديث:2201

6031- شعب الإيمان للبيهقي - فضل الأذان والإقامة للصلاة المكتوبة' حديث:2945

Marfat.com

لِلسَّيِّئَاتِ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْإِثْمِ، وَمَطْرَدَةُ الدَّاءِ عَنِ الْجَسَدِ

✧✧ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم رات کا قیام ضرور کیا کرو کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قربت کا ذریعہ ہے، گناہوں کا کفارہ ہے اور گناہوں سے بچاؤ ہے اور جسم کی بیماریوں کی حفاظت ہے۔

اَبُو قُرَّةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوقرہ کندی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ نہیں کھاتے تھے، ہدیہ کھالیا کرتے تھے ☼

6032- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ الْكِنْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: احْتَطَبْتُ حَطَبًا، وَصَنَعْتُ طَعَامًا، فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَسِيرًا، فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قُلْتُ: صَدَقَةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ، قُلْتُ: هَذِهِ مِنْ عَلَامَتِهِ، ثُمَّ مَكَثْتُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ أَمْكُثَ، ثُمَّ قُلْتُ لِمَوْلَاتِي: هَبِي لِي يَوْمًا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَانْطَلَقْتُ فَاحْتَطَبْتُ حَطَبًا، فَبِعْتُهُ بِأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ، وَصَنَعْتُ طَعَامًا، فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ، فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قُلْتُ: هَدِيَّةٌ، فَوَضَعَ يَدَهُ، وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: خُذُوا بِسْمِ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ ، فَحَدَّثْتُ عَنِ الرَّجُلِ، ثُمَّ قُلْتُ: أَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّكَ نَبِيٌّ؟ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ

✧✧ حضرت ابوقرہ کندی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے کچھ ایندھن جمع کیا اور کھانا تیار کیا اور لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا، وہ تھوڑا سا کھانا تھا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: یہ صدقہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے کہا: تم کھالو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے خود کچھ نہیں کھایا۔ میں نے کہا: یہ پہلی نشانی ہے پھر کچھ عرصہ میں ٹھہرا رہا پھر اپنے آقا سے ایک دن کی چھٹی مانگی۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے، میں وہاں سے روانہ ہوا، میں نے کچھ ایندھن جمع کیا، اس کو بیچ دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا اور لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اپنے صحابہ میں موجود تھے، میں نے لا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: یہ ہدیہ ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور اپنے صحابہ سے کہا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ میں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ گواہی کیوں دے رہے ہیں؟ میں نے ان کو اس آدمی کے بارے میں بتایا پھر میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا وہ جنت میں جائے

6032- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب إسلام سلمان الفارسي رضي الله عنه - حديث: 3751 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بريدة الأسلمي - حديث: 22414

Marfat.com

گا؟اس نے ہی مجھے بتایا تھا کہ آپ نبی ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں صرف مسلمان ہی جائیں گے۔

عَمْرُو بْنُ اَبِی قُرَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمروابن ابی قرہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ کے کچھ ارشادات مخصوص کیفیات کے ہوتے تھے، سب پر عمل لازم نہیں ہے☼

6033- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ، ثنا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ قَیْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی قُرَّةَ، قَالَ: کَانَ حُذَیْفَةُ بِالْمَدَائِنِ، وَکَانَ یَذْکُرُ اَشْیَاءَ قَالَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِاُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فِی الْغَضَبِ، فَیَنْطَلِقُ نَاسٌ مِمَّنْ سَمِعَ ذٰلِكَ مِنْ حُذَیْفَةَ، فَیَاْتُونَ سَلْمَانَ، فَیَذْکُرُونَ لَهُ قَوْلَ حُذَیْفَةَ، فَیَقُولُ سَلْمَانُ: حُذَیْفَةُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُولُ، فَیَرْجِعُونَ اِلَی حُذَیْفَةَ، فَیَقُولُونَ: قَدْ ذَکَرْنَا ذٰلِكَ لِسَلْمَانَ، فَمَا صَدَّقَكَ وَلَا کَذَّبَكَ، فَاَتَی حُذَیْفَةُ سَلْمَانَ وَهُوَ فِی قُبَّةٍ لَهُ، فَقَالَ: یَا سَلْمَانُ مَا یَمْنَعُكَ اَنْ تُصَدِّقَنِی بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ سَلْمَانُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَغْضَبُ، فَیَقُولُ فِی الْغَضَبِ لِاُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، وَیَمْرَضُ فَیَقُولُ فِی الْمَرَضِ لِاُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، اَمَا تَنْتَهِی حَتَّی تُوَرِّثَ رِجَالًا حُبَّ رِجَالٍ، وَرِجَالًا بُغْضَ رِجَالٍ حَتَّی تُوقِعَ اخْتِلَافًا وَفُرْقَةً، وَلَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ: اَیُّمَا رَجُلٍ مِنْ اُمَّتِی سَبَبْتُهُ سَبَّةً، لَعَنْتُهُ لَعْنَةً مِنْ غَضَبِی، فَاِنَّمَا اَنَا مِنْ وَلَدِ آدَمَ اَغْضَبُ کَمَا یَغْضَبُونَ، وَاِنَّمَا بَعَثَنِی اللّٰهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِینَ، فَاَجْعَلُهَا عَلَیْهِ صَلَاةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ، وَاللّٰهِ لَتَنْتَهِیَنَّ اَوْ لَاَکْتُبَنَّ فِیكَ اِلَی عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت عمروابن ابی قرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مدائن میں تھے اور یہ کچھ ایسی چیزوں کا ذکر کیا کرتے تھے جو رسول اکرم ﷺ نے ناراضگی کے عالم میں اپنے اصحاب سے کہیں تھیں تو جو لوگ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ بات سنتے وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آکر بتاتے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ کہا ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کہتے: حذیفہ رضی اللہ عنہ اس چیز کے بارے میں زیادہ جانتا ہے جو وہ کہتے ہیں پھر وہ لوٹ کر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آتے اور کہتے ہم نے اس بات کا ذکر حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے کیا تھا، انہوں نے نہ آپ کی تصدیق کی اور نہ آپ کی تکذیب کی ہے پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے وہ اپنے حجرہ میں تھے، انہوں نے کہا: اے سلمان! آپ کو اس بات سے کس نے روکا ہے کہ جو تم نے رسول اکرم ﷺ سے سنا ہے آپ اس کی تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ حضرت سلمان نے کہا: رسول اکرم ﷺ بعض اوقات غضب کے عالم میں ہوتے تھے اور غضب کے عالم میں اپنے صحابہ میں کسی کو کچھ ارشاد فرمادیتے تھے، بعض اوقات آپ ﷺ بیمار ہوتے تھے، بیماری کے عالم میں اپنے صحابہ کو کوئی ارشاد فرماتے تھے۔ کیا تو اس بات سے بعض نہیں

6033- سنن أبی داؤد - كتاب السنة' باب فی النهی عن سب أصحاب رسول الله صلى الله عليه - حديث:4061 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سلمان الفارسی - حديث:23101

Marfat.com

آتا کہ تو کچھ لوگوں کو کچھ لوگوں کی محبت دے رہا ہے اور کچھ لوگوں کے دلوں میں بغض ڈال رہا ہے یہاں تک کہ تو نے لوگوں کے درمیان اختلاف پیدا کر دیا ہے اور تفریق ڈال دی ہے جبکہ تم یہ بات جانتے کہ رسول اکرم ﷺ نے ایک دفعہ خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: میں اپنی امت میں سے جس شخص کو گالی دوں یا اپنے غصے کے عالم میں کسی پر لعنت کروں تو میں بھی ایک انسان ہوں، مجھے بھی اس طرح غصہ آتا ہے جس طرح تمہیں آتا ہے اللہ تعالیٰ نے مجھے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے، میں قیامت کے دن اس کے لئے رحمت بنا دوں گا۔

اللہ کی قسم! یا تم اس حرکت سے باز آ جاؤ ورنہ میں تمہارے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شکایت کروں گا۔

☼رسول اکرم ﷺ نے جس کو بددعا دی، وہ بھی اس کے حق میں بہتر ہی ہے☼

6034- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قُرَّةَ قَالَ: قَالَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: "اِنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ يُحَدِّثُ بِاَشْيَاءَ يَقُولُهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَضَبِهِ لِاَقْوَامٍ، فَقُلْتُ: يَا حُذَيْفَةُ لَتَنْتَهِيَنَّ اَوْ لَاَكْتُبَنَّ فِيكَ اِلَى عُمَرَ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا مِنْ وَلَدِ آدَمَ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ اُمَّتِي لَعَنْتُهُ اَوْ سَبَبْتُهُ فِي غَيْرِ كُنْهِهِ فَاجْعَلْهَا عَلَيْهِ صَلَاةً

✧✧ حضرت عمرو ابن ابی قرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بہت ساری ایسی باتیں بیان کیا کرتے تھے، جو رسول اکرم ﷺ نے غضب کے عالم میں کچھ لوگوں کو کہی ہوتی تھیں۔ میں نے کہا: اے حذیفہ! یا تو تم اپنی اس حرکت سے باز آ جاؤ ورنہ میں تمہاری حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شکایت کروں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا: میں بھی انسان ہوں، میں اپنی امت میں سے جس شخص پر لعنت کروں یا اس کو گالی دوں جس کا وہ مستحق نہیں، تو میں اس کے لئے اس کو رحمت بنا دوں گا۔

اَوْسُ بْنُ ضَمْعَجٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن ضمعج کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ کے احترام میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے عرب خواتین سے شادی کا انکار کیا☼

6035- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، وَعِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، قَالُوا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: تَفَضُّلُكُمْ بِفَضْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي الْعَرَبَ، لَا نَنْكِحُ نِسَاءَكُمْ

6034- سنن أبي داود - كتاب السنة، باب في النهي عن سب أصحاب رسول الله صلى الله عليه - حديث:4061 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار، حديث سلمان الفارسي - حديث:23101

Marfat.com

✧✧ حضرت اوس بن ضمعج رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری فضیلت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی وجہ سے ہے، ہم تمہاری عورتوں سے نکاح نہیں کریں گے۔

اَبُو عَبْدِ اللّٰہِ الْجَدَلِیُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت ابوعبداللہ جدلی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حلال وحرام کا بیان ہو چکا ہے، جن اشیاء کے بارے خاموشی ہے، وہ معاف ہیں ☼

6036- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَعْمَرِیُّ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْمَوْصِلِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اَبِی اِسْمَاعِیلَ یَعْنِی بِشْرًا، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِینِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰہِ الْجَدَلِیِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ، رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُبْنِ، وَالسَّمْنِ، وَالْفِرَاءِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: الْحَلَالُ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ فِی الْقُرْآنِ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ فِی الْقُرْآنِ، وَمَا سَکَتَ عَنْہُ فَقَدْ عَفَا عَنْہُ

✧✧ حضرت عبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پنیر اور گھی اور جنگلی گدھے کے بارے میں پوچھا گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں حلال قرار دیا ہے اور حرام وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں حرام قرار دیا ہے اور جس چیز سے اللہ تعالیٰ نے خاموشی اختیار کی ہے اس چیز کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا ہے۔

سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ

حضرت سعید بن میّب کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بیماری کے عالم میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا اپنے مال پر افسوس، حالانکہ وہ بہت ہی کم تھا ☼

6037- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، وَحُمَیْدٍ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِیِّ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ، وَابْنَ مَسْعُودٍ دَخَلَا عَلَی سَلْمَانَ یَعُودَانِهِ، فَبَکَی، فَقَالَا: مَا یُبْکِیكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ؟ قَالَ: عَهْدٌ عَهِدَهُ اِلَیْنَا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ یَحْفَظْهُ اَحَدٌ مِنَّا، قَالَ: لِیَکُنْ بَلَاغُ اَحَدِکُمْ، کَزَادِ الرَّاکِبِ، قَالَ مُوَرِّقٌ: فَنَظَرُوا فِی بَیْتِهِ فَاِذَا اِکَافٌ کَذَا وَکَذَا

✧✧ حضرت مورق عجلی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن مالک اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، وہ رو پڑے، انہوں نے پوچھا: اے ابوعبداللہ! کیوں رو رہے ہو؟ انہوں نے کہا: ایک عہد تھا جو

6036- سنن ابن ماجه - کتاب الأطعمة' باب أکل الجبن والسمن - حدیث:3365 سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب اللباس - باب ما جاء فی لبس الفراء' حدیث:1693

6037- سنن ابن ماجه - کتاب الزهد' باب الزهد فی الدنیا - حدیث:4102 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث سلمان الفارسی - حدیث:23105

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے ہم سے لیا تھا، ہم میں سے کوئی بھی اس کی حفاظت نہیں کر سکا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تھا: تمہارا ساز و سامان ایک مسافر کے زادِ راہ کی طرح ہونا چاہیے۔ حضرت مورق فرماتے ہیں: لوگوں نے ان کے کمرے کے اندر دیکھا تو وہاں گدھے پر کسنے والا پالان تھا۔

☼ جس نے حلال کمائی سے کسی کا روزہ افطار کروایا، اس پر فرشتے رحمتیں نازل کرتے ہیں ☼

6038- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا فِي رَمَضَانَ مِنْ كَسْبِ حَلَالٍ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ

✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی حلال کمائی سے ماہ رمضان میں کسی روزہ دار کا روزہ افطار کروایا فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے ہیں۔

☼ حلال کمائی سے ماہ رمضان کا روزہ افطار کروانے والے پر فرشتے رحمتیں نازل فرماتے ہیں ☼

6039- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ قُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلَى طَعَامٍ، وَشَرَابٍ مِنْ حَلَالٍ، صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ فِي سَاعَاتِ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ماہ رمضان میں اپنے رزق حلال سے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کروایا، فرشتے اس پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور حضرت جبریل امین علیہ السلام شب قدر میں اس پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

☼ جس کے پاس کوئی ایسی حدیث پہنچے جس کو وہ نہیں جانتا تو انکار نہ کرے بلکہ واللہ اعلم کہہ دے ☼

6040- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ غَالِبٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَبُو بَكْرٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يُونُسَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ

6038- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصوم باب فضل شهر رمضان - حديث:1053 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام جماع أبواب فضائل شهر رمضان وصيامه - باب فضائل شهر رمضان إن صح الخبر حديث:1769

6039- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصوم باب فضل شهر رمضان - حديث:1053 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام جماع أبواب فضائل شهر رمضان وصيامه - باب فضائل شهر رمضان إن صح الخبر حديث:1769

6040- معجم أسامي شيوخ أبي بكر الإسماعيلي - حرف الباء حديث:222 طرق حديث من كذب علي متعمدا للطبراني - سلمان الفارسي رضي الله عنه حديث:164

Marfat.com

مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ، وَمَنْ رَدَّ حَدِيثًا بَلَغَهُ عَنِّي، فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ، وَمَنْ رَدَّ حَدِيثًا بَلَغَهُ عَنِّي، فَأَنَا مُخَاصِمُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِذَا بَلَغَكُمْ عَنِّي حَدِيثٌ وَلَمْ تَعْرِفُوهُ، فَقُولُوا: اللّٰهُ أَعْلَمُ"

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے اور جس تک میری کوئی حدیث پہنچی، اس نے اس کا انکار کیا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے اور جس نے کسی ایسی حدیث کا انکار کیا جو میری طرف سے اس تک پہنچی میں قیامت کے دن اس کا مدمقابل ہوں گا جب میرے حوالے سے کوئی بات پہنچے اور تم اس کو نہ جانتے ہوتو کہہ دیا کرو اللہ اعلم۔

أَبُو مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

حضرت ابومسلم حضرت زید بن صوحان کے آزاد کردہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے ☼

6041- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، قَالُوا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَى رَجُلًا قَدْ أَحْدَثَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَنْزِعَ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ، فَقَالَ سَلْمَانُ: امْسَحْ عَلَيْهِمَا، وَعَلَى عِمَامَتِكَ، وَقَالَ سَلْمَانُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَمْسَحُ عَلَى خِمَارِهِ وَخُفَّيْهِ

✧✧ حضرت زید بن صوحان کے آزاد کردہ ابومسلم بیان کرتے ہیں میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا، اس کا وضو ٹوٹ گیا تو وہ وضو کے لئے اپنے موزے اتارنا چاہتا تھا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: موزوں کے اوپر اور اپنے عمامہ کے اوپر مسح کرلے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موزوں پر اور اپنے عمامہ پر مسح کیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں اور عمامہ پر مسح کرلیا کرتے تھے ☼

6042- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ سَلْمَانَ، "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ: يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ"

6041- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في المسح على العمامة - حديث:560 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سلمان الفارسي - حديث:23110

6042- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في المسح على العمامة - حديث:560 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سلمان الفارسي - حديث:23110

Marfat.com

✧✧حضرت ابو مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور عمامہ پر مسح کر لیا کرتے تھے۔

☼موزوں پر اور عمامہ پر مسح کرنا رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے☼

6043-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، أَنَّهُ: رَأَى سَلْمَانَ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ، فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقِيلَ: إِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ بِهَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ، رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

✧✧حضرت ابو مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے انہوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ قضائے حاجت کر کے تشریف لائے، اپنے موزوں پر مسح کیا، ان سے پوچھا گیا: تم لوگ اس طرح کیوں کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا ہے☼

6044-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

✧✧حضرت ابو مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر اور عمامہ پر مسح کیا۔

أَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابو خلیل کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼حضرت حسن اور حسین کا نام حضرت ہارون کے بیٹوں شبر اور شبیر کے ناموں پر رکھ گئے☼

6045-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ،

6043-سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في المسح على العمامة - حديث:560مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث سلمان الفارسي - حديث:23110

6044-سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في المسح على العمامة - حديث:560مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث سلمان الفارسي - حديث:23110

6045-شرح مذاهب أهل السنة لابن شاهين - الفضيلة الثالثة مما تفردا بها حديث: 177فضائل الخلفاء الراشدين لأبي نعيم الأصبهاني - الفضيلة الثالثة حديث:133

Marfat.com

ثنا بَرْذَعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمَّيْتُهُمَا، يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ بِاسْمِ ابْنَيْ هَارُونَ شَبَرًا وَشُبَيْرًا

✧✧ حضرت ابوخلیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین کا نام میں نے حضرت ہارون علیہ السلام کے دو بیٹوں شبر اور شبیر کے نام پر رکھا ہے۔

اَبُو عَمْرٍو الْبَصْرِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوعمرو بصری کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جن روحوں کی عالم ارواح میں شناسائی تھی وہ دنیا میں ایک دوسرے کی دوست بن جاتی ہیں ☼

6046- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ اَبِي عُمَرَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

✧✧ حضرت ابوعمر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روحیں گروہ درگروہ رہا کرتی تھیں، ان میں سے جن کا آپس میں تعارف تھا، وہ دنیا میں آکر ایک دوسرے سے محبت کرتی ہیں اور جو عالم ارواح میں ایک دوسرے سے ناآشنا تھیں ان کا اس دنیا میں آکر اختلاف ہوتا ہے۔

☼ جو محبت کے دعوے کریں، دلوں میں بغض رکھیں، ان پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے ☼

6047- وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ظَهَرَ الْقَوْلُ، وَخُزِنَ الْعَمَلُ، وَائْتَلَفَتِ الْاَلْسِنَةُ، وَتَبَاغَضَتِ الْقُلُوبُ، وَقَطَعَ كُلُّ ذِي رَحِمٍ رَحِمَهُ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ، وَاَصَمَّهُمْ، وَاَعْمَى اَبْصَارَهُمْ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بات ظاہر ہو جائے اور عمل پوشیدہ ہو اور زبانوں سے محبت ہو اور دلوں کے اندر بغض ہو اور رشتے داریوں کے لحاظ ختم ہو جائیں، ایسے حالت میں لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیتا ہے اور ان کے کانوں کو بہرہ کر دیتا ہے۔

اَبُو رَاشِدٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حضرت ابوراشد کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6046- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم حديث: 8358 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1593

6047- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم حديث: 8358 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1593

Marfat.com

☼وہ تشہد جو رسول اکرم ﷺ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو تعلیم دیا☼

6048-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارُ، ثنا بِشْرُ بْنُ عُبَيْدَةَ الدَّارِسِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَزِيدَ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ عَنِ التَّشَهُّدِ، فَقَالَ: أُعَلِّمُكُمْ كَمَا عَلَّمَنِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ حَرْفًا حَرْفًا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

✧✧حضرت ابوراشد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے تشہد کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اس طرح سکھاتا ہوں جس طرح حضور ﷺ نے مجھے سکھایا تھا، رسول اکرم ﷺ نے مجھے ایک ایک حرف کرکے تشہد سکھایا اور وہ تشہد یہ تھا

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حارث بن عمیرہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جن کی عالم ارواح میں ایک دوجے سے شناسائی تھی، انکی دنیا میں بھی دوستی ہوتی ہے☼

6049-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمِيرَةَ قَالَ: انْطَلَقْتُ حِينَ أَتَيْتُ الْمَدَائِنَ، وَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ عَلَيْهِ ثِيَابٌ خُلْقَانٌ، وَمَعَهُ أَدِيمٌ أَحْمَرُ يَعْرُكُهُ، فَالْتَفَتَ فَنَظَرَ إِلَيَّ، فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ: مَكَانَكَ يَا عَبْدَ اللهِ، فَقُمْتُ فَقُلْتُ لِمَنْ كَانَ عِنْدِي: مَنْ هَذَا الرَّجُلُ؟ قَالُوا: هَذَا سَلْمَانُ، فَدَخَلَ بَيْتَهُ فَلَبِسَ ثِيَابًا بِيَاضًا، ثُمَّ أَقْبَلَ وَأَخَذَ بِيَدِي وَصَافَحَنِي وَسَاءَلَنِي، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ، مَا رَأَيْتَنِي فِيمَا مَضَى وَلَا رَأَيْتُكَ وَلَا عَرَفْتَنِي، قَالَ: بَلَى، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ عَرَفَ رُوحِي رُوحَكَ حِينَ رَأَيْتُكَ، أَلَسْتَ الْحَارِثَ بْنَ عَمِيرَةَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا فِي اللهِ ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا فِي اللهِ اخْتَلَفَ

6048-البحر الزخار مسند البزار - حديث سلمان' حديث:2209

6049-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' حديث: 8358المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1593

Marfat.com

✧✧ حضرت حارث بن عمیرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں مدائن میں آیا تو میں چل رہا تھا تو ایک آدمی سے میری ملاقات ہوئی جس نے بوسیدہ کپڑے پہنے ہوئے تھے اور اس کے پاس سرخ رنگ کا ایک گھسا ہوا چمڑا تھا، میں نے توجہ کی، اس نے میری جانب دیکھا، اس نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ اے اللہ کے بندے اپنی جگہ پر ٹھہر جاؤ۔ میں رک گیا، میں نے اس شخص سے کہا: جو میرے ساتھ تھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ہیں وہ گھر گئے۔ سفید کپڑے پہنے۔ پھر واپس آئے اور میرا ہاتھ پکڑا اور مصافحہ کیا اور مجھ سے بہت سارے سوالات کیے۔ میں نے کہا: اے عبداللہ! گزشتہ زمانے میں نہ میں نے تمہیں دیکھا، نہ آپ نے مجھے دیکھا اور نہ ہی آپ مجھے پہچانتے تھے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میری جان ہے میری روح نے آپ کی روح کو پہچان لیا تھا، جب میں نے تجھے دیکھا کیا، تم حارث بن عمیر نہیں ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''عالم ارواح میں روحیں گروہ درگروہ رہا کرتی تھیں، اس جہاں میں جن کا آپس میں تعارف تھا، وہ دنیا میں آ کر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور جن کی اُس جہاں میں ایک دوسرے سے آشنائی نہ تھی، وہ دنیا میں آ کر ایک دوسرے سے اختلاف کرتے ہیں۔

رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْسٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

بنی عبس کے ایک آدمی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام عمر کبھی بھی تین دن پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا ☼

6050- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي عَبْسٍ قَالَ: كُنْتُ اَسِيرُ مَعَ سَلْمَانَ عَلَى شَطِّ دِجْلَةَ، فَقَالَ: يَا اَخَا بَنِي عَبْسٍ انْزِلْ، فَاشْرَبْ فَشَرِبْتُ، ثُمَّ قَالَ: اشْرَبْ فَشَرِبْتُ، قَالَ: مَا نَقَصَ شَرَابُكَ مِنْ دِجْلَةَ، قَالَ: قُلْتُ: مَا عَسَى اَنْ يَنْقُصَ، قَالَ: فَاِنَّ الْعِلْمَ كَذَلِكَ يُؤْخَذُ مِنْهُ وَلَا يَنْقُصُ، ثُمَّ قَالَ: ارْكَبْ فَمَرَرْنَا بِاَكْدَاسٍ مِنْ حِنْطَةٍ وَشَعِيرٍ، فَقَالَ: اَتَرَى هَذَا فُتِحَ لَنَا؟ وَقُتِّرَ عَلَى اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَيْرٍ لَنَا وَشَرٌّ لَهُمْ؟ قُلْتُ: لَا اَدْرِي، قَالَ: وَلَكِنِّي اَدْرِي، شَرٌّ لَنَا وَخَيْرٌ لَهُمْ، مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مُتَوَالِيَةٍ، حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ بنی عبس کے ایک آدمی روایت کرتے ہیں: میں دریائے دجلہ کے کنارے پر حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کر رہا تھا، انہوں نے کہا: اے بنی عبس کے بھائی! ٹھہر جاؤ، پانی پیو، میں نے پانی پیا۔ فرمایا: اور پانی پیو۔ میں نے اور پانی پیا۔ آپ فرماتے ہیں: انہوں نے کہا: دجلہ کا پانی تیرے پینے سے کم نہیں ہوگا۔ میں نے کہا: ہوسکتا ہے کہ کم ہو جائے۔ انہوں نے کہا: علم اسی طرح لیا جائے گا اور کم نہیں ہوگا۔ پھر فرمایا: سوار ہو جاؤ ہم چلتے چلتے گندم اور جو کے تہہ بتہہ ڈھیروں کے پاس پہنچے، فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ یہ ہمارے لئے کھل گیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر یہ تنگ تھا۔ یہ ہمارے لئے خیر ہے اور ان کے لئے شر تھا؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ انہوں نے کہا: میں جانتا ہوں یہ ہمارے لئے شر ہے ان کے لئے خیر تھا۔ رسول

Marfat.com

اکرم ﷺ نے زندگی بھر کبھی بھی تین دن مسلسل پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا۔

عَلِيمٌ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علیم کندی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اس امت میں اپنے نبی کے پاس سب سے پہلے وہ جائے گا جو سب سے پہلے اسلام لایا☼

6051- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ الصَّنْعَانِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى التُّرْسِيُّ، قَالَا: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ عَلِيمٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وُرُودًا عَلَى نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُهَا إِسْلَامًا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

✧✧ حضرت علیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس امت میں اپنے نبی کے پاس سب سے پہلے وہ جائے گا جو سب سے پہلے اسلام لایا تھا یعنی حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

حَامِيَةُ بْنُ رَبَابٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حامیہ بن رباب کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼سورۃ المائدہ کی آیت نمبر۸۲ کی تفسیر☼

6052- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا نُصَيْرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، عَنِ الصَّلْتِ الدَّهَّانِ، عَنْ حَامِيَةَ بْنِ رَبَابٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَلْمَانَ، وَسُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ ذَلِكَ: (بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا) (المائدة: 82)، قَالَ: "الرُّهْبَانُ: الَّذِينَ فِي الصَّوَامِعِ"، قَالَ سَلْمَانُ: نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا) (المائدة: 82)

✧✧ حضرت علیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ان سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں پوچھا گیا تھا

بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا (المائدة: 82)

''ان میں عالم اور درویش ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے فرمایا: اس سے مراد وہ راہب ہیں جو اپنی عبادت گاہوں میں رہتے تھے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی

6051- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب فضائل علي رضي الله عنه - حديث:4009 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصاري عن البيعة - حديث:4610

Marfat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنۡهُمۡ قِسِّيۡسِيۡنَ وَرُهۡبَانًا (المائدة: 82)

''یہ اس لئے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

مُحَمَّدُ بۡنُ عَدِيٍّ، عَنۡ سَلۡمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ

حضرت محمد بن عدی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سبحان اللہ اور الحمد للہ پڑھنے والے کو ملنے والے درخت کے اوصاف کا بیان ☼

6053- حَدَّثَنَا الۡحُسَيۡنُ بۡنُ اِسۡحَاقَ التُّسۡتَرِيُّ، ثنا سَعِيۡدُ بۡنُ يَحۡيَى الۡاُمَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بۡنُ حَمۡزَةَ الرَّقِّيُّ، عَنِ الۡخَلِيۡلِ بۡنِ مُرَّةَ، عَنۡ عَبۡدِ الۡكَرِيۡمِ، عَنۡ مُحَمَّدِ بۡنِ عَدِيٍّ، عَنۡ سَلۡمَانَ الۡفَارِسِيِّ قَالَ: سَمِعۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَقُوۡلُ: مَنۡ سَبَّحَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ تَسۡبِيۡحَةً، اَوۡ حَمِدَهُ تَحۡمِيۡدَةً، اَوۡ هَلَّلَهُ تَهۡلِيۡلَةً، اَوۡ كَبَّرَهُ تَكۡبِيۡرًا، غَرَسَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا شَجَرَةً فِي الۡجَنَّةِ، اَصۡلُهَا يَاقُوۡتٌ اَحۡمَرُ، مُكَلَّلَةٌ بِالدُّرِّ، طَلۡعُهَا كَثَدۡيِ الۡاَبۡكَارِ، اَحۡلٰى مِنَ الۡعَسَلِ، وَاَلۡيَنُ مِنَ الزُّبۡدِ

✧✧ حضرت محمد بن عدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو اللہ کے لئے تسبیح پڑھتا ہے اور اس کی حمد بیان کرتا ہے یا لا الہ الا اللہ یا اللہ اکبر پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی بدولت جنت کے اندر ایک درخت لگا دیتا ہے، جس کا تنا سرخ یاقوت کا ہے، جس کو موتیوں کا تاج پہنایا گیا ہوگا، اس کے پھل کنواری لڑکیوں کے پستانوں کی مانند ہیں، وہ شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور مکھن سے زیادہ ملائم ہے''۔

شُرَحۡبِيۡلُ بۡنُ السِّمۡطِ الۡكِنۡدِيُّ، عَنۡ سَلۡمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ

حضرت شرحبیل بن سمط کندی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک دن رات اسلامی سرحدوں کی حفاظت میں، مہینے کے روزے اور قیام کا ثواب ہے ☼

6054- حَدَّثَنَا بَكۡرُ بۡنُ سَهۡلٍ، ثنا عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيۡحٍ عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ شُرَيۡحٍ الۡمَعَافِرِيُّ، اَنَّ عَبۡدَ الۡكَرِيۡمِ بۡنَ الۡحَارِثِ، حَدَّثَهُ، عَنۡ اَبِي عُبَيۡدَةَ بۡنِ عُقۡبَةَ بۡنِ نَافِعٍ، عَنۡ شُرَحۡبِيۡلَ بۡنِ السِّمۡطِ الۡكِنۡدِيِّ، عَنۡ سَلۡمَانَ الۡخَيۡرِ، اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رِبَاطُ يَوۡمٍ وَلَيۡلَةٍ اَفۡضَلُ مِنۡ صِيَامِ شَهۡرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنۡ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيۡلِ اللّٰهِ، جَرَى عَلَيۡهِ مِثۡلُ ذٰلِكَ فِي الثَّوَابِ، وَاُجۡرِيَ عَلَيۡهِ رِزۡقُهُ، وَاُومِنَ الۡفَتَّانَ

✧✧ حضرت شرحبیل بن سمط کندی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان الخیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دن اور ایک رات اسلامی سرحدوں کی حفاظت میں گزارنا، ایک مہینے کے روزوں اور اس کی راتوں کے

6054- صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب فضل الرباط فی سبیل اللہ عز وجل - حدیث:3628سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب فضائل الجہاد - باب ما جاء فی فضل المرابط' حدیث:1631

Marfat.com

قیام سے افضل ہے اور جو شخص اللہ کی راہ میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے مرا، اس کے لئے یہی ثواب جاری کر دیا جاتا ہے اور اس کے لئے رزق جاری کیا جاتا ہے اور اس کو فتنے سے امن دے دیا جاتا ہے۔

☼ جو اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہوا، وہ قبر کے عذاب سے بچ گیا ☼

6055- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ مَكْحُولٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا، جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، وَأُومِنَ الْفَتَّانَ

✧✧ حضرت شرحبیل بن سمط رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دن اور ایک رات اللہ کی راہ میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرنا، ایک مہینے کے روزوں اور اس کی راتوں کے قیام سے افضل ہے اور جو اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہو جائے، اس کے لئے وہ عمل جاری کر دیا جاتا ہے جو وہ عمل کیا کرتا تھا اور اس کو عذاب قبر سے بچا دیا جاتا ہے۔

☼ جو اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہوا، وہ بھی شہیدوں میں شمار ہوگا ☼

6056- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ شُرَحْبِيلٍ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْوَلِيدِ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ أَبِي زَكَرِيَّا يُحَدِّثُ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، أَنَّهُ رَأَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ وَهُوَ مُرَابِطٌ بِسَاحِلِ حِمْصٍ، فَقَالَ: مَا لَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: مُرَابِطٌ، قَالَ سَلْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ، كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا، جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، وَأُومِنَ الْفَتَّانَ، وَيُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا

✧✧ حضرت شرحبیل بن سمط رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، انہوں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حمص کے ساحل میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت پر قائم تھے۔ انہوں نے پوچھا: آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں سرحدوں کی حفاظت کر رہا ہوں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اللہ کی راہ میں ایک دن اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرنا، ایک مہینے کے روزے اور اس کی راتوں کے قیام سے افضل ہے اور جو اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہو جائے وہ جو عمل کیا کرتا تھا اس کا وہ ثواب مسلسل جاری رہتا ہے اور اس کو عذاب قبر سے امن دے دیا جاتا ہے اور قیامت کے دن شہیدوں سے اٹھایا جائے گا''۔

6055- صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الرباط في سبيل الله عز وجل - حديث:3628سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء في فضل المرابط' حديث:1631

6056- صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الرباط في سبيل الله عز وجل - حديث:3628سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء في فضل المرابط' حديث:1631

Marfat.com

اسلامی سرحدوں کی حفاظت میں وقت گزارنے کا اجر وثواب

6057-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: خَرَجْتُ أَبْتَغِي الدِّينَ فَوَافَقْتُ فِي الرُّهْبَانِ بَقَايَا أَهْلِ الْكِتَابِ، قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ) (البقرة: 146)، وَكَانُوا يَقُولُونَ: هَذَا زَمَانُ نَبِيٍّ قَدْ أَظَلَّ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضِ الْعَرَبِ لَهُ عَلَامَاتٌ، مِنْ ذَلِكَ شَامَةٌ مُدَوَّرَةٌ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، فَلَحِقْتُ بِأَرْضِ الْعَرَبِ، وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ مَا قَالُوا كُلَّهُ، وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ، فَشَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، قَائِمٌ لَا يَفْتُرُ، وَصَائِمٌ لَا يُفْطِرُ، وَإِنْ مَاتَ مُرَابِطًا جَرَى عَلَيْهِ كَصَالِحِ عَمَلِهِ حَتَّى يُبْعَثَ، وَوُقِيَ عَذَابَ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں دین کی تلاش میں نکلا تو اہل کتاب کے کچھ راہبوں کے ساتھ میری موافقت ہوگئی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ (البقرة: 146)

''وہ اس نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے آدمی اپنے بیٹوں کو پہچانتا ہے''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور وہ کہا کرتے تھے' یہ اس نبی کا زمانہ آ گیا ہے کہ عنقریب وہ سرزمین عرب میں وہ ظاہر ہوگا، اس کی کچھ نشانیاں ہیں، اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہے جو گولائی میں بالوں کی صورت میں ہوگی۔ میں سرزمین عرب میں چلا گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہوا، انہوں نے جو کچھ کہا تھا، میں نے ساری نشانیاں دیکھیں پھر میں نے مہر نبوت کی بھی زیارت کی، تو میں نے اس بات کی گواہی دے دی کہ ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''ایک دن اور ایک رات اللہ کی رضا کے لئے اسلامی سرحدوں کی حفاظت میں گزارنا پورے مہینے کے روزے اور قیام سے بہتر ہے، جس میں کوئی شخص قیام بھی کرتا رہے اور آرام نہ کرے اور روزہ بھی رکھتا رہے اور روزہ نہ چھوڑے اور اگر کوئی شخص اللہ کی راہ میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے مرجائے اس کے نیک اعمال کا ثواب مسلسل جاری رہتا ہے یہاں تک کہ اس کو قبر سے اٹھالیا جائے اور اس کو عذاب قبر سے بچالیا جاتا ہے''۔

ان اعمال کا بیان جو انسان کے مرنے کے بعد بھی اس کے کام آتے ہیں

6058-حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، ثنا

6057-صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب فضل الرباط فی سبیل اللہ عز وجل - حدیث:3628سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء فی فضل المرابط' حدیث:1631

6058-صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب فضل الرباط فی سبیل اللہ عز وجل - حدیث:3628سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء فی فضل المرابط' حدیث:1631

Marfat.com

اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ السِّمْطِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعٌ مِنْ عَمَلِ الْاَحْيَاءِ يَجْرِي لِلْاَمْوَاتِ: رَجُلٌ تَرَكَ عَقِبًا صَالِحًا يَدْعُو لَهُ يَتْبَعُهُ دُعَاؤُهُمْ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ جَارِيَةٍ مِنْ بَعْدِهِ لَهُ اَجْرُهَا مَا جَرَتْ بَعْدَهُ، وَرَجُلٌ عَلَّمَ عِلْمًا فَعُمِلَ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهِ شَيْءٌ"

✧✧ حضرت شرحبیل بن سمط رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: زندہ لوگوں کے چار عمل ایسے ہیں جوفوت ہونے کے بعد بھی جاری رہتے ہیں

○ ایسا شخص جس نے اپنے بعد نیک اولا د چھوڑی جو اس کے لئے دعا کرتی رہتی ہے تو ان کی دعا اس فوت شدہ تک پہنچتی ہے۔

○ ایسا شخص جس نے اپنے بعد کوئی لونڈی صدقہ کر دی تو اس کا اجر اس کے بعد جاری رہتا ہے۔

○ ایسا شخص جس نے کسی کوئی علم سکھایا اور اس کے بعد اس پر عمل ہوتا رہا تو اس کو اتنا ثواب دیا جاتا ہے جتنا وہ عمل کرتا ہے اور عمل کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عامر بن عبداللہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت ان کے پاس جو مال ومتاع تھا، اس کی قیمت ۱۵ درہم تھی ☼

6059- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي اَبُو هَانِءٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ قَالَ: حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ عَرَفُوا فِيهِ بَعْضَ الْجَزَعِ، فَقَالُوا: مَا يُجْزِعُكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ، وَقَدْ كَانَ لَكَ سَابِقَةٌ فِي الْخَيْرِ، شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتُوحًا عِظَامًا؟ قَالَ: يَحْزُنُنِي اَنَّ حَبِيبَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَارَقَنَا عَهِدَ اِلَيْنَا، فَقَالَ: لِيَكْفِ مِنْكُمْ كَزَادِ الرَّاكِبِ، فَهُوَ الَّذِي اَحْزَنَنِي، فَجُمِعَ مَالُ سَلْمَانَ فَكَانَ قِيمَتُهُ خَمْسَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا

✧✧ حضرت عامر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان الخیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو لوگوں نے ان کی گھبراہٹ کو پہچان لیا اور انہوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ کیوں گھبرا رہے ہیں؟ آپ نے تو بھلائیوں کو جمع کیا ہے، آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بڑی بڑی فتوحات میں شامل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا: مجھے اس بات کا غم ہے کہ میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب ہم سے جدا ہوئے تھے تو آپ نے ہم سے ایک عہد لیا تھا اور فرمایا تھا: تمہارے لئے سامان اتنا ہی کافی ہے جس طرح کسی مسافر کا زادِ راہ ہوتا ہے۔ یہ وہ بات ہے جو مجھے پریشان کر رہی ہے۔ (حالانکہ) حضرت

6059- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الزهد في الدنيا - حديث:4102 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سلمان الفارسي - حديث:23105

Marfat.com

سلمان رضی اللہ عنہ (اپنی جس جائیداد اور مال و دولت پر افسوس کر رہے تھے اس) تمام مال کو جمع کیا گیا تو اس کی قیمت کل پندرہ درہم ہوئی۔

عَامِرُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عامر بن عطیہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوک اس کو لگے گی جو دنیا میں سے زیادہ کھاتا رہا ☼

6060- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ الرَّازِيُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا مُوسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَطْوَلَ النَّاسِ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا، يَا سَلْمَانُ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

✧✧ حضرت عامر بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوک اس کو لگے گی جو دنیا کے اندر زیادہ کھاتا رہا۔ اے سلمان! دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔

أَبُو سُخَيْلَةَ، كُوفِيٌّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوسخیلہ کوفی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ علی، مومنین کا سرمایہ ہیں، مال ظالم کا سرمایہ ہوتا ہے ☼

6061- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَا: أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِي، وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَهَذَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ، وَهَذَا فَارُوقُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، يُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ، وَهَذَا يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ، وَالْمَالُ يَعْسُوبُ الظَّالِمِ

✧✧ حضرت ابوسخیلہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: یہ وہ شخص ہے جو سب سے پہلے مجھ پر ایمان لایا، یہی وہ شخص ہے جو قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کرے گا، یہ صدیق اکبر ہے اور یہ اس امت کا فاروق ہے، یہ حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے

6060- سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب الاقتصاد في الأكل - حديث: 3349 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سلمان الفارسي رضي الله عنه - حديث: 6585

Marfat.com

والا ہے، یہ مومنین کا سرمایہ ہے جبکہ مال تو ظالم کا سرمایہ ہوتا ہے۔

اَبُو الْاَزْهَرِ، مَدَنِيٌّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوازہر مدنی کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک خوش نصیب انصاری کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے

6062- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي الْاَزْهَرِ، عَنْ سَلْمَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَعُودُ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبِينِهِ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟، فَلَمْ يُحِرْ اِلَيْهِ شَيْئًا، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ عَنْكَ مَشْغُولٌ، فَقَالَ: خَلُّوا بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَخَرَجَ النِّسَاءُ مِنْ عِنْدِهِ، وَتَرَكُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، وَاَشَارَ الْمَرِيضُ اَنْ اَعِدْ يَدَكَ حَيْثُ كَانَتْ، ثُمَّ نَادَى: يَا فُلَانُ مَا تَجِدُ؟، قَالَ: اَجِدُ خَيْرًا، وَقَدْ حَضَرَنِي اثْنَانِ اَحَدُهُمَا اَسْوَدُ وَالْآخَرُ اَبْيَضُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّهُمَا اَقْرَبُ مِنْكَ؟ قَالَ: الْاَسْوَدُ، قَالَ: اِنَّ الْخَيْرَ قَلِيلٌ وَاِنَّ الشَّرَّ كَثِيرٌ، قَالَ: فَمَتِّعْنِي مِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِدَعْوَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرِ الْكَثِيرَ وَاَنْمِ الْقَلِيلَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَى؟، قَالَ: خَيْرًا بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، الْخَيْرُ يَنْمُو وَاَرَى الشَّرَّ يَضْمَحِلُّ، وَقَدِ اسْتَاْخَرَ مِنِّي الْاَسْوَدُ، قَالَ: اَيُّ عَمَلِكَ كَانَ اَمْلَكُ بِكَ؟، قَالَ: كُنْتُ اَسْقِي الْمَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْمَعْ يَا سَلْمَانُ هَلْ تُنْكِرُ مِنِّي شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ بِاَبِي وَاُمِّي، قَدْ رَاَيْتُكَ فِي مَوَاطِنَ فَمَا رَاَيْتُكَ عَلَى مِثْلِ حَالِكَ الْيَوْمَ، قَالَ: اِنِّي اَعْلَمُ مَا يَلْقَى، مَا مِنْهُ عِرْقٌ اِلَّا وَهُوَ الْمَوْتُ عَلَى حِدَتِهِ

حضرت ابوازہر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کی عیادت کے لئے روانہ ہوئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس پہنچے تو اس کی پیشانی پر اپنا دست مبارک رکھا اور پوچھا: آپ اپنے آپ کو کیسا محسوس کرتے ہیں؟ اس نے کوئی جواب نہ دیا، عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کچھ ہوش نہیں ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مجھے اور اس کو تنہا چھوڑ دو، عورتیں وہاں سے نکل گئیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہاں چھوڑ دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور مریض کو اشارہ کیا کہ وہ اپنا ہاتھ وہاں پر لوٹا لے، جہاں پر تھا پھر ندا دی اے فلاں! تم کیسا پاتے ہو؟ اس نے کہا: میں اچھا پاتا ہوں اور ابھی میرے پاس دو شخص آئے تھے، ان میں سے ایک سیاہ رنگ کا تھا اور ایک سفید رنگ کا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں میں سے تیرے زیادہ قریب کون ہے؟ اس نے کہا: کالا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھلائی کم ہوتی ہے اور شر زیادہ ہوتا ہے۔ اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی دعا سے مجھے نواز دیجئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی "اے اللہ! کثیر کی مغفرت فرما اور قلیل کو سلا دے" پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب کیسا محسوس کرتے ہو؟ اس

6062- البحر الزخار مسند البزار - حديث سلمان' حديث:2191

Marfat.com

نے کہا: میرے ماں باپ قربان ہو جائیں میں بہتر محسوس کرتا ہوں، خیر بڑھ رہا ہے اور میں شر کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ ختم ہوتا جا رہا ہے اور جو کالا شخص تھا، وہ مجھ سے ہٹ رہا ہے۔ فرمایا: تیرا کونسا عمل زیادہ کثرت سے تھا؟ اس نے کہا: میں پانی پلایا کرتا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! سن لو کیا تم میری کسی چیز کا انکار کرو گے؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں میں نے آپ کو بہت مقامات پر دیکھا ہے لیکن جس طرح آج آپ کی کیفیت ہے میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس چیز کو بھی جانتا ہوں جس سے یہ ملاقات کرنے والا ہے اس کی ہر رگ پر موت طاری ہونے والی ہے۔

اَبُو الْوَقَّاصِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابو وقاص کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جھوٹ بولنا، خیانت کرنا، وعدہ خلافی کرنا منافق کی نشانیاں ہیں ☼

6063- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا مِهْرَانُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ اَبِي النُّعْمَانِ، حَدَّثَنِي اَبُو الْوَقَّاصِ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ: دَخَلَ اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مِنْ خِلَالِ الْمُنَافِقِ: اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ، وَاِذَا ائْتُمِنَ خَانَ "، فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا ثَقِيلَانِ، فَلَقِيتُهُمَا، فَقُلْتُ: مَا لِي اَرَاكُمَا ثَقِيلَيْنِ؟، قَالَا: حَدِيثًا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "مِنْ خِلَالِ الْمُنَافِقِ: اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ، وَاِذَا ائْتُمِنَ خَانَ " قَالَ: اَفَلَا سَاَلْتُمَاهُ؟ قَالَ: هِبْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: لَكِنِّي سَاَسْاَلُهُ، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: لَقِيَنِي اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَهُمَا ثَقِيلَانِ ثُمَّ ذَكَرْتُ مَا قَالَا، فَقَالَ: قَدْ حَدَّثْتُهُمَا وَلَمْ اَضَعْهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي يَضَعَانِهِ، وَلَكِنَّ الْمُنَافِقَ اِذَا حَدَّثَ وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ اَنَّهُ يَكْذِبُ، وَاِذَا وَعَدَ وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ اَنَّهُ يُخْلِفُ، وَاِذَا ائْتُمِنَ وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ اَنَّهُ يَخُونُ

✧✧ حضرت ابو وقاص رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے' حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانیاں یہ ہیں، جب وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے اور جب اس کو امانت دی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے وہ دونوں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ سے بوجھل بدن لے کر اٹھے میری ان دونوں سے ملاقات ہوئی، میں نے ان دونوں سے پوچھا: کیا وجہ ہے میں تم دونوں کو بوجھل بدن دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے کہا: ایک بات ہے، ہم نے رسول اکرم ﷺ سے سنی ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانیاں یہ ہیں جب وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، جب وہ وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے، جب اس کو امانت دی جاتی ہے تو اس میں خیانت کرتا ہے، انہوں نے کہا: تم لوگوں نے حضور ﷺ سے پوچھا نہیں

Marfat.com

؟انہوں نے کہا: ہم رسول اکرم ﷺ سے ہیبت زدہ ہو گئے تھے، میں نے کہا: لیکن میں عنقریب پوچھوں گا، میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی' حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی مجھ سے ملاقات ہوئی، وہ بہت بوجھل بدن تھے، پھر میں نے اس چیز کا ذکر کیا جو انہوں نے کہا تھا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو یہ بات تو بتائی ہے لیکن میں نے اس کو اس جگہ پر نہیں رکھا جس پر وہ دونوں رکھ رہے ہیں (یعنی میرا مطلب وہ نہیں تھا جو انہوں نے سمجھا) منافق وہ ہوتا ہے جب بات کرتا ہے تو وہ اپنے دل کے اندر یہ سمجھ رہا ہوتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے اور جب وہ وعدہ کرتا ہے تو اس کے دل کے اندر یہ بات چل رہی ہوتی ہے کہ وہ پورا نہیں کرے گا اور جب اس کے پاس امانت رکھی جاتی ہے تو اس کے دل کے اندر اسی وقت یہ بات موجود ہوتی ہے کہ وہ خیانت کرے گا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن مسعود کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو چیز گھر میں موجود نہ ہو، مہمان کے لئے اس کا تکلف نہیں کرنا چاہئے ☼

6064- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ العجلی، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِیُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الرَّمَّاسِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَكَلَّفَ لِلضَّيْفِ مَا لَيْسَ عِنْدَنَا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں مہمان کے لئے اس چیز کا تکلف کرنے سے منع فرمایا ہے جو ہمارے پاس موجود نہ ہو۔

الْقَاسِمُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو اپنے ملاقاتی کو مٹی سے بچانے کیلئے کوئی چیز بچھا دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے ☼

6065- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ النَّجْرَانِیِّ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: قَالَ سَلْمَانُ الْفَارِسِیُّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا زَارَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَاَلْقَى لَهُ شَيْئًا يَقِيهِ مِنَ التُّرَابِ، وَقَاهُ اللّٰهُ عَذَابَ النَّارِ

✧✧ حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے'' جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے ملاقات کے لئے جاتا ہے اور وہ اس

6064- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث: 7208 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سلمان الفارسي - حديث: 23126

Marfat.com

کو مٹی سے بچانے کے لئے کوئی چیز بچھا دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ کے عذاب سے بچا دیتا ہے۔

عَبْدُ اللهِ بْنُ وَدِيعَةَ، عَنْ سَلْمَانَ

حضرت عبداللہ بن ودیعہ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کے سابقہ جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ☼

6066- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَدِيعَةَ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ الْخَيْرُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحَسَّنَ غُسْلَهُ، ثُمَّ مَسَّ مِنْ طِيبٍ، وَلَبِسَ مِنْ ثِيَابِهِ، ثُمَّ لَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ، فَصَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ اَنْصَتَ ثُمَّ اسْتَمَعَ، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن ودیعہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان الخیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اچھی طرح غسل کیا پھر خوشبو لگائی، اچھے کپڑے پہنے اور دو آدمیوں کے درمیان فرق نہ کیا، نماز جمعہ پڑھی، جب امام نکلا تو خاموشی اختیار کی، اس کی بات کو توجہ سے سنا، اس کے اس جمعہ سے لے کر پچھلے جمعہ تک کے گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

☼ اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کے دو جمعوں کے درمیانی گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ☼

6067- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَدِيعَةَ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ، اَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَتَطَهَّرُ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهُورِهِ، وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ، اَوْ يَمَسُّ طِيبًا مِنْ بَيْتِهِ، ثُمَّ رَاحَ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ، ثُمَّ اَنْصَتَ اِذَا تَكَلَّمَ الْاِمَامُ اِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن ودیعہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان الخیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جو بندہ جمعہ کے دن غسل کرے اور حتی المقدور طہارت حاصل کرے، تیل لگائے، اپنے گھر کی خوشبو لگائے، پھر (جمعہ کے لئے) روانہ ہو جائے، دو آدمیوں کے درمیان فرق نہ کرے، جو اللہ نے اس کے نصیب میں لکھا ہے وہ نماز پڑھے پھر خاموش ہو کر بیٹھ جائے جب امام گفتگو کرے۔ تو اس کے اس جمعہ سے لے کر سابقہ جمعہ تک کہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

6066- صحیح البخاری - کتاب الجمعة' باب الدهن للجمعة - حدیث: 857مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث سلمان الفارسی - حدیث: 23104

6267- صحیح البخاری - کتاب الجمعة' باب الدهن للجمعة - حدیث: 857مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث سلمان الفارسی - حدیث: 23104

Marfat.com

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عطاء بن یسار کی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جنت میں ٹکٹ کے بغیر داخلہ نہیں ہوگا، ٹکٹ کی تحریر یہ ہوگی ☼

6068- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ إِلَّا بِجَوَازٍ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، أَدْخِلُوهُ جَنَّةً عَالِيَةً قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ"

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی جنت میں ٹکٹ کے بغیر داخل نہیں ہوسکتا، اس ٹکٹ کی تحریر یہ ہوگی ''بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فلاں بن فلاں کے لئے تحریر ہے اس کو جنت عالیہ میں داخل کردو جس کے خوشے جھکے ہوئے ہیں''۔

سَلْمَانُ بْنُ عَامِرٍ الضَّبِّيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ وَبِهَا مَاتَ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ بصرہ کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہیں پر ان کا انتقال ہوا

☼ افطاری کھجور کے ساتھ کریں، یہ میسر نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلیں ☼

6069- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ، فَلْيُفْطِرْ بِتَمْرٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ، فَلْيُفْطِرْ بِمَاءٍ، فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، عَنِ النَّبِيِّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم افطاری کرو تو کھجور کے ساتھ کرو اگر کھجور نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلو کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

6068- معجم ابن الأعرابی حدیث:1160 المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف من اسمه إسحاق - حدیث:3054

6069- سنن أبی داؤد - کتاب الصوم باب ما یفطر علیه - حدیث:2021 سنن ابن ماجه - کتاب الصیام باب ما جاء علی ما یستحب الفطر - حدیث:1695

Marfat.com

☼ افطاری کھجور کے ساتھ کریں، یہ میسر نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلیں ☼

6070- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ، فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَشْرَبْ مَاءً، فَإِنَّهُ طَهُورٌ

✧✧ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم افطاری کرو تو کھجور کے ساتھ کرو اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی کے ساتھ افطاری کرلو کیونکہ یہ پاک کرنے والا ہوتا ہے۔

☼ روزہ کھجور کے ساتھ افطار کریں، یہ نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلیں ☼

6071- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ إِنْ وَجَدَ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى الْمَاءِ، فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ

✧✧ حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم افطاری کرو تو کھجور کے ساتھ کرو اور اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلو کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔

☼ کوئی روزہ افطار کرنا چاہتا ہو تو کھجور کے ساتھ کرے، یہ نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلے ☼

6072- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ، فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى مَاءٍ، فَإِنَّهُ طَهُورٌ

✧✧ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص افطاری کرنے لگے تو وہ کھجور کے ساتھ کرے اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلے کیونکہ یہ طہور ہے۔

☼ کھجور میسر ہو تو افطاری اس کے ساتھ کریں، کھجور نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرلیں ☼

6073- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَجَدَ تَمْرًا، فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ، وَمَنْ لَمْ

6070- سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب ما يفطر عليه - حديث:2021 سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء على ما يستحب الفطر - حديث:1695

6071- سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب ما يفطر عليه - حديث:2021 سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء على ما يستحب الفطر - حديث:1695

6072- سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب ما يفطر عليه - حديث:2021 سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء على ما يستحب الفطر - حديث:1695

Marfat.com

يَجِدُ تَمْرًا، فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ، فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ ، وَلَمْ يَذْكُرْ شُعْبَةُ الرَّبَابَ

✧✧ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو کھجور میسر ہو وہ اس کے ساتھ افطاری کر لے اور جس کو کھجور میسر نہ ہو وہ پانی کے ساتھ افطاری کر لے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں حضرت شعبہ نے رباب کا ذکر نہیں کیا۔

☼ لڑکے کا عقیقہ کریں اور اس کے سر کے بال مونڈ دیں ☼

6074- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

✧✧ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لڑکے کے ساتھ اس کا عقیقہ ہوتا ہے اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس کے سر کے بالوں کو مونڈ دو۔

☼ لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہئے اور اس کے سر کے بال مونڈ دینے چاہئیں ☼

6075- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ "

✧✧ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لڑکے کے ساتھ اس کا عقیقہ ہوتا ہے اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس کے سر کے بالوں کو مونڈ دو۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت سلمان بن عامر کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼ لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہئے اور اس کے بال مونڈ دینے چاہئیں ☼

6076- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

6073- سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب ما يفطر عليه - حديث:2021سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء على ما يستحب الفطر - حديث:1695

6074- صحيح البخاري - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5159سنن أبي داؤد - كتاب الضحايا' باب في العقيقة - حديث:2471

6075- صحيح البخاري - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5159سنن أبي داؤد - كتاب الضحايا' باب في العقيقة - حديث:2471

Marfat.com

يُونُسَ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَاهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَاَمِيطُوا عَنْهُ الْاَذَى

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: لڑکے میں اس کا عقیقہ ہے اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس کے سر کے بالوں کو مونڈ دو۔

☼ لڑکا اپنے عقیقے کے آسرے پر ہوتا ہے، اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس کے بال مونڈ دو ☼

6077- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَائِشَةَ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنَا قَتَادَةُ، وَحَبِيبٌ، وَيُونُسُ، وَاَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، فَاهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَاَمِيطُوا عَنْهُ الْاَذَى

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: لڑکا اپنے عقیقے کے آسرے پر ہوتا ہے اس کی طرف سے خون بہادو اور اس کے سر کے بال مونڈ دو۔

☼ لڑکے کا بھی عقیقہ کیا جاتا ہے، اس کی طرف سے خون بہانا چاہئے، اس کے بال مونڈنے چاہئیں ☼

6078- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا اَيُّوبُ، وَقَتَادَةُ، وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَيَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَاهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَاَمِيطُوا عَنْهُ الْاَذَى

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: لڑکے میں اس کا عقیقہ ہے اور اس کی طرف سے خون بہادو اور اس کے سر کے بال مونڈ دو۔

☼ لڑکے کا عقیقہ ہوتا ہے، اس کی طرح خون بہانا چاہئے، اس کے بال مونڈ دینے چاہئیں ☼

6079- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ اَبِي الْمُطِيعِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَاهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَاَمِيطُوا عَنْهُ الْاَذَى

✧✧ حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: لڑکے میں عقیقہ ہے اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس کے سر کے بال مونڈ دو۔

6076- صحيح البخاري - كتاب العقيقة باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5159 سنن أبي داؤد - كتاب الضحايا باب في العقيقة - حديث: 2471

Marfat.com

☼ہر نومولود اپنے عقیقے کے آسرے پر ہوتا ہے، اس کی طرف سے خون بہانا چاہئے☼

6080- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، أَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْخَارِكِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ الْحَدَّادُ، ثنا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ، حَدَّثَتْنِي خَالَتِي صُمَيْتَةُ قَالَتْ: سَمِعْتُ جَدِّي سَلْمَانَ بْنَ عَامِرٍ الضَّبِّيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

✧✧ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نومولود اپنے عقیقے کے آسرے میں ہوتا ہے، اس کی طرف سے خون بہائیں اور اس سے نجاست کو دور کریں۔

☼رشتہ دار کو صدقہ دینے میں ثواب بھی ہے اور صلہ رحمی بھی☼

6081- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، وَحَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْقَرَابَةِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رشتے دار کو صدقہ دینے میں صدقے کا بھی ثواب ہے اور صلہ رحمی کا بھی۔

☼صدقہ غریب کو دینے میں صرف صدقہ کا اور رشتہ دار کو دینے میں صلہ رحمی کا بھی ثواب ہے☼

6082- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا نُوحُ بْنُ أَنَسٍ الْمُقْرِءُ، ثنا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، ثنا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "صَدَقَةُ الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَلِذِي رَحِمٍ اثْنَانِ: صَدَقَةٌ وَرَحِمٌ مَحْنُوٌّ"

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غریب کو صدقہ دینے میں صرف صدقہ کا ثواب ہے اور غریب رشتہ دار کو صدقہ دینے میں صدقہ کا بھی ثواب ہے اور صلہ رحمی کا بھی ثواب ہے۔ (محنو کا معنی ہے جس پر شفقت کی گئی ہو)

6080- صحیح البخاری - کتاب العقیقة' باب إماطة الأذی عن الصبی فی العقیقة - حدیث: 5159 سنن أبی داؤد - کتاب الضحایا' باب فی العقیقة - حدیث: 2471

6081- صحیح البخاری - کتاب العقیقة' باب إماطة الأذی عن الصبی فی العقیقة - حدیث: 5159 سنن أبی داؤد - کتاب الضحایا' باب فی العقیقة - حدیث: 2471

6082- صحیح البخاری - کتاب العقیقة' باب إماطة الأذی عن الصبی فی العقیقة - حدیث: 5159 سنن أبی داؤد - کتاب الضحایا' باب فی العقیقة - حدیث: 2471

Marfat.com

مسلمان کو صدقہ دینے میں صرف صدقہ کا ثواب اور رشتہ دار کو دینے میں صدقہ اور صلہ رحمی دونوں کا

6083- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "صَدَقَتُكَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ"

سیدہ حفصہ بنت سیرین رحمۃ اللہ علیہا روایت کرتی ہیں، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو صدقہ کرنا صرف صدقہ کا ثواب ہے اور رشتہ دار کو صدقہ دینا صدقہ کا بھی ثواب ہے اور صلہ رحمی کا بھی۔

غریب رشتہ دار کو صدقہ دینے میں صدقہ کا بھی ثواب ہے، اور صلہ رحمی کا بھی

6084- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعُودٍ الشَّامِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ هُنَيْدَةَ أَبُو الذَّيَّالِ الْعَدَوِيُّ، ثنا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "صَدَقَتُكَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَصَدَقَتُكَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ صَدَقَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ"

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا غَالِبُ بْنُ قُرَّانَ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عِيسَى أَبُو نَعَامَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

سیدہ حفصہ بنت سیرین رحمۃ اللہ علیہا سیدہ ام رائح بنت صلیع رحمۃ اللہ علیہا سے روایت کرتی ہیں، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسکین کو صدقہ کرنے سے صرف صدقہ کا ثواب ملتا ہے اور رشتہ کو صدقہ کرنے سے صدقہ کا بھی ثواب ملتا ہے اور صلہ رحمی کا بھی۔

ام رائح بنت صلیع رحمۃ اللہ علیہا سے مروی ہے، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان نقل کیا ہے۔

غریب رشتہ دار کو صدقہ کرنے میں صدقہ اور صلہ رحمی دونوں کا ثواب ملتا ہے

6085- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ

6083- صحيح البخاري - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5159 سنن أبي داود - كتاب الضحايا' باب في العقيقة - حديث: 2471

6084- صحيح البخاري - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5159 سنن أبي داود - كتاب الضحايا' باب في العقيقة - حديث: 2471

6085- صحيح البخاري - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5159 سنن أبي داود - كتاب الضحايا' باب في العقيقة - حديث: 2471

Marfat.com

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الصَّدَقَةُ عَلَى الْقَرِيبِ -اَوْ قَالَ: ذِى الرَّحِمِ -صَدَقَتَانِ، وَعَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ "

✧✧ سیدہ حفصہ بنت سیرین رضی اللہ عنہا سیدہ ام رائح بنت صلیع رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں' حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: رشتہ دارکوصدقہ دینے میں دوصدقوں کاثواب ملتاہے اورکسی دوسرے غریب کوصدقہ کرنے میں فقط صدقہ کاثواب ہے۔

۞ غریب رشتہ دارکوصدقہ دینے میں صدقہ اورصلہ رحمی دونوں کاثواب ملتاہے ۞

6086-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، ثنا الْحُمَيْدِىُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنْ اُمِّ الرَّائِحِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِى الرَّحِمِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ "

✧✧ سیدہ ام رائح بنت صلیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: کسی غریب کوصدقہ کرناایک صدقہ ہے اوررشتہ دارکوصدقہ کرنے میں دوصدقہ کاثواب ملتاہے، ایک صدقے کا اورایک صلہ رحمی کا۔

۞ ضرورتمندرشتہ دارکوصدقہ دینے میں صدقہ اورصلہ رحمی دونوں کاثواب ہے ۞

6087-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَاِنَّهَا عَلَى ذِى الرَّحِمِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ "

✧✧ سیدہ ام رائح بنت صلیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: غریب کوصدقہ کرنے میں صرف صدقہ کاثواب ہے اوررشتہ دارکوصدقہ دینے میں صدقہ کابھی ثواب ہے اورصلہ رحمی کابھی۔

۞ حاجت مندرشتہ دارکوصدقہ کرنے میں صدقہ اورصلہ رحمی دونوں کاثواب ملتاہے ۞

6088-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ

6086-صحيح البخارى - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبى فى العقيقة - حديث: 5159سنن أبى داود - كتاب الضحايا' باب فى العقيقة - حديث:2471

6087-صحيح البخارى - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبى فى العقيقة - حديث: 5159سنن أبى داود - كتاب الضحايا' باب فى العقيقة - حديث:2471

6088-صحيح البخارى - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبى فى العقيقة - حديث: 5159سنن أبى داود - كتاب الضحايا' باب فى العقيقة - حديث:2471

Marfat.com

سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ"

✧✧ سیدہ ام رائح بنت صلیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غریب کو صدقہ کرنے میں صرف صدقہ کا ثواب ہے اور رشتہ دار کو صدقہ دینے میں صدقہ کا بھی ثواب ہے اور صلہ رحمی کا بھی ثواب ہے۔

☼ صلہ رحمی، مہمان نوازی غیر مسلم بھی کرے تو دنیا میں اس کی اولادوں کو اس کا فائدہ ضرور ملتا ہے ☼

6089- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا نَعَامَةُ الْعَدَوِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ، وَيَقْرِي الضَّيْفَ، وَيَفِي بِالذِّمَّةِ، قَالَ: وَلَمْ يُدْرِكِ الْإِسْلَامَ؟ قَالَ: لَا، فَلَمَّا وَلَّيْتُ، قَالَ: عَلَيَّ بِالشَّيْخِ، قَالَ: يَكُونُ ذَلِكَ فِي عَقِبِكَ، فَلَنْ يَذِلُّوا أَبَدًا، وَلَنْ يَفْتَقِرُوا أَبَدًا

✧✧ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد صلہ رحمی کیا کرتے تھے، مہمان نوازی کیا کرتے تھے، اور اپنا ذمہ پورا کیا کرتے تھے، لیکن اس نے اسلام کا زمانہ نہیں پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں جب میں لوٹا، فرمایا: اس بزرگ کو میرے پاس لاؤ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری اولاد میں اس کا اثر ہوگا، وہ نہ کبھی ذلیل ہوں گے اور نہ کبھی محتاج ہوں گے۔

سَلْمَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت سلمان بن خالد خزاعی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال کو فرماتے: اے بلال اقامت کہو، ہمیں راحت پہنچاؤ ☼

6090- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ خَالِدٍ، أُرَاهُ مِنْ خُزَاعَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ فَاسْتَرَحْتُ، فَكَأَنَّهُمْ عَابُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا بِلَالُ أَقِمِ الصَّلَاةَ أَرِحْنَا

✧✧ حضرت سلمان بن خالد رضی اللہ عنہ (سے مروی ہے، میرا خیال ہے کہ ان کا تعلق خزاعہ سے ہے) بیان کرتے ہیں، میں نے نماز پڑھی، پھر میں نے آرام کیا تو لوگوں نے اس کو برا جانا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے

6089- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر سلمان بن عامر الضبى رضى الله عنه - حديث:6600 الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - سلمان بن عامر رضى الله عنه ' حديث:1028

6090- معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب السين ' من اسمه سعيد - سلمان بن خالد الخزاعى ' حديث:2976

Marfat.com

ہوئے سنا ہے"اے بلال! نماز کے لئے اقامت کہو، ہمیں راحت پہنچاؤ۔

☼اس بدبخت کی لاش کو بھی جلایا گیا جس نے رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے جھوٹ بولا تھا☼

6091- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ ثَابِتُ بْنُ أَبِي صَفِيَّةَ، حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى صِهْرٍ لَنَا مِنْ أَسْلَمَ، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "أَرِحْنَا بِهَا يَا بِلَالُ الصَّلَاةَ قَالَ: قُلْتُ: أَسَمِعْتَ ذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، فَغَضِبَ وَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ يُحَدِّثُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ، فَلَمَّا أَتَاهُمْ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أَحْكُمَ فِي نِسَائِكُمْ بِمَا شِئْتُ، فَقَالُوا: سَمْعًا وَطَاعَةً لِأَمْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَعَثُوا رَجُلًا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: إِنَّ فُلَانًا جَاءَنَا فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أَحْكُمَ فِي نِسَائِكُمْ بِمَا شِئْتُ، فَإِنْ كَانَ أَمْرَكَ فَسَمْعًا وَطَاعَةً، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَأَحْبَبْنَا أَنْ نُعْلِمَكَ، فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَعَثَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى فُلَانٍ فَاقْتُلْهُ وَاحْرِقْهُ بِالنَّارِ، فَانْتَهَى إِلَيْهِ وَقَدْ مَاتَ وَقُبِرَ، فَأَمَرَ بِهِ فَنُبِشَ، ثُمَّ أَحْرَقَهُ بِالنَّارِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: "تَرَانِي كَذَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذَا؟

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد کے ہمراہ اپنے سسرالی رشتہ داروں کی طرف قبیلہ اسلم کی جانب (جن کا تعلق رسول اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ہے) گیا، میں نے ان کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بلال! ہمیں اس کی بدولت نماز کی راحت پہنچاؤ۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: کیا آپ نے یہ بات خود رسول اکرم ﷺ سے سنی ہے؟ وہ ناراض ہوگئے اور لوگوں کی جانب متوجہ ہوکر کہنے لگے: رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو عرب کے قبیلے کی جانب بھیجا، جب وہ ان کے پاس آیا تو اس نے آکر کہا: رسول اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہاری خواتین کے بارے میں جو چاہوں فیصلہ کردوں، لوگوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ کے حکم کے لئے سر تسلیم خم ہے۔ پھر انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک آدمی کو بھیجا، عرض کی: فلاں شخص ہمارے پاس آیا ہے وہ کہہ رہا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہاری عورتوں کے بارے میں جو چاہوں فیصلہ کروں۔ اگر یہ آپ کا حکم ہے تو سر آنکھوں پر اور اگر آپ کا حکم نہیں ہے تو ہم نے مناسب سمجھا کہ آپ کو اس بارے میں آگاہ کردیں۔ رسول اکرم ﷺ یہ بات سن کر بہت ناراض ہوئے اور ایک انصاری شخص کو بھیجا اور کہا: فلاں شخص کی طرف جاؤ اور اس کو قتل کردو اور اس کو آگ میں جلادو، وہ آدمی جب اس کے پاس پہنچا تو وہ پہلے ہی مرچکا تھا اور اس کی قبر بنائی جاچکی تھی، انہوں نے جاکر قبر کھود کر اس کو نکالا اور اس کو آگ سے جلادیا۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے

Marfat.com

پھر وہ میری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم اس کے بعد بھی یہ سمجھتے ہو کہ میں رسول اکرم ﷺ کی ذات پر جھوٹ بولوں گا۔

مَنِ اسْمُهُ سَلَمَةُ

ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی سلمہ

سَلَمَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْاَكْوَعِ الْاَسْلَمِيُّ مِنْ اَخْبَارِهِ

حضرت سلمہ بن عمرو بن اکوع اسلمی رضی اللہ عنہ کی کچھ مرویات

☼ حضرت سلمہ بن عمرو بن اکوع اسلمی اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کا انتقال ۷۴ ہجری میں ہوا ☼

6092-حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ وَيُكْنَى اَبَا الْعَبَّاسِ، وَاَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، كِلَاهُمَا سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ، وَيُقَالُ: تُوُفِّيَ سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ وَسِنُّهُ ثَمَانُونَ سَنَةً

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ (ان کی کنیت ابوالعباس ہے) اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ دونوں کا انتقال ۷۴ ہجری میں ہوا۔ ایک قول کے مطابق حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کا انتقال جب ہوا تو ان کی عمر ۸۰ برس تھی۔

☼ کبار صحابہ کرام مونچھیں بہت پست رکھتے تھے، بغل کے بال نوچتے تھے اور ناخن کاٹتے تھے ☼

6093-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، اَنَّهُ رَاَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، وَاَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبَا اُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ، وَاَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، وَسَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ: يَحْفُونَ الشَّوَارِبَ حَفًّا، وَيَنْتِفُونَ الْآبَاطَ، وَيَقُصُّونَ الْاَظْفَارَ

✧✧ حضرت عثمان بن عبداللہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت ابوسعید خدری، حضرت جابر بن عبداللہ، حضرت ابواسید ساعدی، حضرت انس بن مالک اور حضرت رافع بن خدیج اور حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ یہ مونچھوں کو خوب پست کیا کرتے تھے اور بغلوں کے بالوں کو نوچتے تھے اور اپنے ناخن کاٹا کرتے تھے۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے ☼

6094-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ: اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

6092-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن مالك بن سنان' حديث: 2797 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه زرارة' سعد بن مالك بن سنان بن ثعلبة أبو سعيد الخدري - حديث: 5286

Marfat.com

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے لئے پانی گرم کیا جاتا تھا، اس کے ساتھ وضو کرتے تھے ☼

6095- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ: أَنَّهُ كَانَ يُسَخَّنُ لَهُ الْمَاءُ فَيَتَوَضَّأُ

✧✧ حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے لئے پانی گرم کیا جاتا تھا پھر آپ رضی اللہ عنہ وضو کیا کرتے تھے۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ وضو کے بعد عطر لگایا کرتے تھے ☼

6096- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ يَأْخُذُ الْمِسْكَ فَيَدِيفُهُ فِي يَدِهِ، ثُمَّ يَمْسَحُ بِلِحْيَتِهِ

✧✧ حضرت یزید ابن ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ جب وضو کر لیتے تو مشک لے کر اپنے ہاتھ میں مل کر اپنی داڑھی پر مل لیتے۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے ☼

6097- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ سَلَمَةُ يُصَلِّي الضُّحَى

✧✧ حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

مَا أَسْنَدَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

حضرت سلمہ بن اکوع ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مقام عقیق سے محبت کرتے تھے ☼

6098- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ خَالِدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كُنْتُ أَرْمِي الْوَحْشَ أَصِيدُهَا، وَأُهْدِي لُحُومَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَقَدَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى

6096- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب طهارة المسك - حديث:21

6098- شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الصيد والذبائح والأضاحي' باب صيد المدينة - حديث:4180 معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب المناسك' جماع أبواب ما يجتنبه المحرم - حرم المدينة وغير ذلك' حديث:3273

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَلَمَةُ أَيْنَ تَكُونُ؟ ، فَقُلْتُ: نُبْعِدُ عَلَى الصَّيْدِ يَا رَسُولَ اللهِ، فَإِنَّمَا أَصِيدُ بِصُدُورِ قَنَاةٍ مِنْ نَحْوِ بَيْتٍ، فَقَالَ: أَمَا لَوْ كُنْتَ تَصِيدُ بِالْعَقِيقِ لَسَبَقْتُكَ إِذَا ذَهَبْتَ، وَتَلَقَّيْتُكَ إِذَا جِئْتَ، فَإِنِّي أُحِبُّ الْعَقِيقَ

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں جانوروں کا شکار کیا کرتا تھا اور ان کا گوشت رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ کے طور پر بھیجا کرتا تھا۔ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ نے مجھے مفقود پایا۔دریافت فرمایا: سلمہ بن اکوع تم کہاں تھے؟ میں نے کہا: میں شکار کرنے میں بہت دور چلا گیا تھا میں نیزہ کے ساتھ بیت اللہ کی جانب شکار کرتا ہوں۔فرمایا: اگر تم عقیق میں شکار کرو، جب تو جائے گا تو میں تجھ سے آگے نکل جاؤں گا اور جب تو واپس آئے گا تو میں تجھ سے ملوں گا کیونکہ میں مقام عقیق سے محبت کرتا ہوں۔

☼ صدقہ کے اونٹوں اور اس کے نگران پر دہشت گردی کرنے والوں کو عبرتناک سزا دی گئی ☼

6099- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ يُقَالُ لَهُ يَسَارٌ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ يُحْسِنُ الصَّلَاةَ، فَأَعْتَقَهُ، وَبَعَثَهُ فِي لِقَاحٍ لَهُ بِالْحَرَّةِ وَكَانَ بِهَا، فَأَظْهَرَ قَوْمٌ الْإِسْلَامَ مِنْ عُرَيْنَةَ مِنَ الْيَمَنِ، وَجَاءُوا وَهُمْ مَرْضَى مَوْعُوكُونَ، وَقَدْ عَظُمَتْ بُطُونُهُمْ، فَبَعَثَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَسَارٍ، وَكَانُوا يَشْرَبُونَ مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ حَتَّى انْطَوَتْ بُطُونُهُمْ، ثُمَّ عَدَوْا عَلَى يَسَارٍ فَذَبَحُوهُ، وَجَعَلُوا الشَّوْكَ فِي عَيْنَيْهِ، ثُمَّ طَرَدُوا الْإِبِلَ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ خَيْلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، أَمِيرُهُمْ كُرْزُ بْنُ جَابِرٍ الْفِهْرِيُّ فَلَحِقَهُمْ، فَجَاءَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کا ایک غلام تھا جس کا نام یسار تھا، رسول اکرم ﷺ نے اس کو دیکھا کہ وہ بہت اچھی طرح نماز پڑھ رہا ہے تو اس کو آزاد کر دیا اور حرہ کے اندر اپنے صدقہ کے اونٹوں کا ذمہ دار بنا کر بھیج دیا، وہ وہاں پر تھا کہ یمن کے علاقہ عرینہ کے کچھ لوگوں نے اسلام ظاہر کیا اور وہ آئے تو بیمار تھے اور شدید درد میں مبتلا تھے ،ان کے پیٹ پھول چکے تھے، رسول اکرم ﷺ نے ان کو حضرت یسار رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا، یہ لوگ وہاں پر اونٹوں کا دودھ پیتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیٹ درست ہوگئے پھر انہوں نے حضرت یسار رضی اللہ عنہ پر زیاتی کی ،ان کو قتل کیا اور ان کی آنکھوں میں کانٹے مارے، پھر اونٹ اغوا کر کے لے گئے۔رسول اکرم ﷺ نے ان کے تعاقب میں مسلمانوں کی ایک جماعت کو بھیجا، ان کے امیر حضرت کرز بن جابر فہری رضی اللہ عنہ تھے، وہ ان تک پہنچ گئے اور ان کو گرفتار کر کے لے آئے۔رسول اکرم ﷺ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کو کاٹا اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیریں۔

6099- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الكاف' كرز بن جابر الفهري - حديث:5328

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے حضرت طلحہ کو ''طلحہ فیاض'' کا لقب عطا فرمایا☼

6100-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: ابْتَاعَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، بِئْرًا بِنَاحِيَةِ الْجَبَلِ فَنَحَرَ جَزُورًا، فَأَطْعَمَ النَّاسَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ يَا طَلْحَةُ الْفَيَّاضُ

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے پہاڑ کے نواح میں ایک کنواں خریدا، پھر کچھ اونٹ نحر کیے اور لوگوں کو کھلائے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے طلحہ! تم تو فیاض ہو۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک کی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼حضرت سلمہ بن اکوع کے بھائی غزوہ خیبر میں اپنی ہی تلوار لگنے سے شہید ہوئے☼

6101-حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا، فَارْتَدَّ إِلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، وَشَكُّوا فِيهِ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ، وَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، قَالَ سَلَمَةُ: فَقَفَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، ائْذَنْ لِي أَنْ أَرْجُزَ بِكَ، فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اعْلَمْ مَا تَقُولُ، فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا
وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي، قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا؟ قُلْتُ: قَالَهَا أَخِي، فَقَالَ

6100-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - ومن أساميه المشتقة من أحواله وأفعاله الخير والفياض والجود والصبيح والمليح' حديث:356

6101-صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب' باب : هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365صحيح مسلم - كتاب اللقطة' باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

Marfat.com

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ ,فَوَاللهِ إِنَّ أُنَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، يَقُولُونَ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ مَعَ ذَلِكَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، قَالَ: كَذَبُوا، مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا ,فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ ، وَقَالَ بِإِصْبَعِهِ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب خیبر کا موقع تھا تو میرے بھائی نے بہت سخت جہاد کیا پھران کی تلوار ان کی طرف لوٹ کر آئی اوران کو قتل کر دیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے اس بارے میں گفتگو کی اورلوگوں نے اس کے بارے میں شک کیا کہ ایک آدمی اپنے ہتھیاروں سمیت مرگیا ہے اوران کے ایک کام میں بھی شک کیا،حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر سے واپس تشریف لا رہے تھے اس دوران میں نے کہا: یارسول اللہ مجھے اجازت عطا فرمائیے یہ میں رجز یہ اشعار پڑھنا چاہتا ہوں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جان لو!تم کیا کہہ رہے ہوتو میں نے کہا:

اللہ کی قسم اگر اللہ نہ ہوتا ہم ہدایت نہ پاتے، نہ ہم زکوٰۃ دیتے، نہ ہم نماز پڑھتے ہمارے اوپر سکینہ نازل فرما اور اگر ہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہوتو ہمیں ثابت قدمی نصیب فرما مشرکین نے ہمارے خلاف بغاوت کی ہے،جب میں نے اپنے رجز یہ اشعار پورے کیے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: یہ میرے بھائی نے کہے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کرے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ اللہ کی قسم! کچھ لوگ ایسے ہیں جن پر نماز بہت ہیبت طاری کرتی ہے وہ کہتے کہ وہ ایسا آدمی ہے جو اپنے ہتھیار سمیت مرگیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جہاد کرتے ہوئے مجاہد کیفیت میں مرا ہے۔

حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے پھر حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے پوچھا،انہوں نے مجھے اپنے والد کے حوالے سے اسی طرح کی حدیث بیان کی ہے جس طرح کہ حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے تاہم حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب میں نے کہا کہ ان کے اوپر نماز بھاری ہوتی ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے جھوٹ بولا وہ تو جہاد کرتے ہوئے مجاہد حالت میں فوت ہوا ہے اس لئے اس کو دگنا اجر ملے گا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی سے اشارہ بھی کیا۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب

Marfat.com

خیبر کا سنا تھا تو میرے بھائی نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ بہت شدید جہاد کیا پھر ان کی تلوار پلٹ کر ان پر آئی اور وہ شہید ہو گئے پھر سابقہ حدیث کی مانند حدیث بیان کی۔

☼غزوہ خیبر کے موقع پر حضرت سلمہ بن اکوع نے رجز یہ اشعار پڑھے جوان کے بھائی نے کہے تھے☼

6102- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ: هَذَا رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ، فَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، قَالَ سَلَمَةُ: فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ قُلْتُ لَهُ: ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ أَرْجُزْ بِكَ؟ فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اعْلَمْ مَا تَقُولُ، فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ... وَمَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ... وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ... قَالُوا اكْفُرُوا، قُلْنَا لَهُمْ أَبَيْنَا

إِنَّ الَّذِينَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ... إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا؟ قَالَ: قُلْتُ: قَالَهَا أَخِي يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ أُنَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، وَيَقُولُونَ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ثُمَّ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ مَعَ ذَلِكَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -حِينَ قُلْتُ: إِنَّهُمْ يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، قَدْ شَكُّوا فِي شَأْنِهِ-: كَذَبُوا، مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، فَلَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: خیبر کے موقع پر میرے بھائی نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ بہت شدید جہاد کیا تو ان کی تلوار پلٹ کر انہی کو آ لگی اور وہ شہید ہو گئے، رسول اکرم ﷺ نے ان کے بارے میں کہا: یہ وہ شخص ہے جو اپنے اسلحہ سمیت مر گیا ہے۔ اس کے کچھ

6102- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب باب: هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365 صحيح مسلم - كتاب اللقطة باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

Marfat.com

معاملات میں لوگوں نے شک کیا تو حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اکرم ﷺ خیبر سے واپس آئے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مجھے اجازت دیجئے میں آپ کے لئے رجزیہ اشعار پڑھنا چاہتا ہوں، رسول اکرم ﷺ نے مجھے اجازت دے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جان لو کیا کہتے ہو میں نے کہا:

رحمۃ اللہ علیہ لیمۃ اللہ ل ○ کی قسم اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے اور نہ ہم زکوٰۃ دیتے اور نہ نماز پڑھتے

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے سچ کہا ہے۔

اے اللہ! تو ہم پر سکینہ نازل فرما اور ہماری مڈبھیڑ ہو تو ہمیں ثابت قدمی عطا فرما، مشرکوں نے ہمارے خلاف بغاوت کر لی ہے

○ انہوں نے کہا ہے کہ انکار کرو۔ ہم نے کہا: ہم تمہاری بات کا انکار کرتے ہیں، بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہمارے خلاف بغاوت کی ہے جب وہ فتنے کا ارداہ کریں تو ہم ان کی مخالفت کریں۔

جب میں نے اپنے رجزیہ اشعار ختم کر لیے تو رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ میرے بھائی نے اشعار کہے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کرے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ کچھ لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھنے پر خوف زدہ ہیں اور کہتے ہیں: وہ تو ایسا آدمی ہے جو اپنے ہتھیار سمیت مر گیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ جہاد کرتے ہوئے مجاہد حالت میں فوت ہوا ہے۔

حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: پھر میں نے اس حدیث کے بارے میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے پوچھا: تو انہوں نے مجھے اپنے والد کے حوالے سے اسی طرح حدیث بیان کی جس طرح حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے اس کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے تاہم حضرت ابن سلمہ رضی اللہ عنہ نے اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ جب میں نے کہا کہ یہ لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھنے میں گھبرا رہے ہیں تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: انہوں نے جھوٹ بولا ہے وہ تو جہاد کرتے ہوئے مجاہد حالت میں فوت ہوا ہے، اس کے لئے دگنا اجر ہے۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع کے بھائی اپنی ہی تلوار سے شہید ہو گئے تھے، ان کے لئے دگنے اجر کی بشارت ہے ☼

6103- حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ زَبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَالِمٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَخَاهُ لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ قَاتَلَ قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ: مَاتَ بِسِلَاحِهِ، وَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، قَالَ سَلَمَةُ: فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ قُلْتُ لَهُ: ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ أَرْجُزْ بِكَ؟ فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: أَعْلَمْ

6103- صحيح البخارى - كتاب المظالم والغصب باب: هل تكسر الدنان التى فيها الخمر - حديث: 2365 صحيح مسلم - كتاب اللقطة باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث: 3346

Marfat.com

مَا تَقُولُ ,فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ

فَانْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ...قَالُوا اكْفُرُوا ,قُلْنَا لَهُمْ اَبَيْنَا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ الْقَائِلُ هٰذِهِ الْاَبْيَاتَ؟ قُلْتُ: اَخِي، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَوَاللّٰهِ اِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، وَيَقُولُونَ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ: ثُمَّ سَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي ,عَنْ اَبِيهِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، غَيْرَ اَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَدْ قَالَ مَعَ ذٰلِكَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، وَلَهُ اَجْرَانِ ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُصْبُعِهِ، فَحَرَّكَهُمَا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ان کے بھائی نے غزوہ خیبر کے موقع پر بہت شدید جہاد کیا،ان کی تلوار پلٹ کران کو آگئی، جس سے آپ شہید ہوگئے ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے اس کے بارے میں گفتگو کی کہ وہ اپنے ہتھیار سمیت فوت ہوگیا ہے اوراس کے بعض کاموں کے بارے میں شک بھی کیا۔حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر سے لوٹے تو میں نے عرض کی :آپ اجازت عطافرمایئے، میں آپ کو رجز سنانا چاہتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت عطافرمائی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جان لوتم کہہ کیا رہے ہو میں نے کہا:

○اللہ کی قسم !اگراللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے ،نہ ہم زکوۃ دیتے اور نہ ہم نماز پڑھتے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تونے سچ کہا ہے۔

○اے اللہ تو ہم پر سکینہ نازل فرمااوراگرہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہوجائے تو ہمیں ثابت قدمی عطافرما، جومشرکوں نے ہمارے خلاف بغاوت کرلی ہے وہ کہتے ہیں کہ کفر کرو، ہم نے ان کوکہا ہے: ہم نے تمہارا انکار کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: یہ اشعار کس نے کہے ہیں؟ میں نے کہا: میرے بھائی نے ۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے اوپر رحم فرمائے ۔میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی قسم! کچھ لوگ نماز جنازہ پڑھنے میں گھبرار ہے ہیں اور کہتے ہیں' وہ ایسا آدمی ہے جو اپنے ہتھیاروں سمیت مرگیا ہے ۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جہاد کرتے ہوئے مجاہد حالت میں فوت ہوا ہے ۔حضرت محمد بن مسلم بن ظہری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' پھر میں نے اس حدیث کے بارے میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے سے پوچھا: توانہوں نے اپنے والد کے حوالے سے اسی طرح کی حدیث بیان کی جس طرح کی

Marfat.com

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی تھی، تاہم ابن سلمہ نے یہ بھی کہا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے' وہ جہاد کرتے ہوئے مجاہد کیفیت میں فوت ہوا ہے اس کے لئے دگنا اجر ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی کو ہلا کر اشارہ بھی فرمایا۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع کے بھائی جانبازی سے لڑتے ہوئے اپنی ہی تلوار کی زد میں آکر شہید ہوئے ☼

6104- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْجَنَدِيُّ، ثنا اَبُو حَمَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا، اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ اَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَدَّ اِلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، وَشَكُّوا فِيهِ ,رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ سَلَمَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي بِاَنْ اَرْتَجِزَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا تَقُولُ؟ فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَمَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ ،

فَاَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا

اِنَّ الَّذِينَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ..اِذَا اَرَادُوا فِتْنَةً اَبَيْنَا

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذِهِ؟ قُلْتُ: قَالَهَا اَخِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ نَاسًا يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، وَيَقُولُونَ: رَجُلٌ قُتِلَ بِسِلَاحِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ الزُّهْرِيُّ: ثُمَّ سَاَلْتُ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ اَبِيهِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ اَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ: يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ: كَذَبُوا، مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، لَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُصْبُعَيْهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوہ خیبر کے موقع پر میرے بھائی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بہت شدید جہاد کیا، ان کی تلوار ان کی طرف پلٹ آئی جس سے ان کی شہادت ہوگئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے اس کے بارے میں باتیں کیں اور اس کے بارے میں شک کیا کہ وہ ایسا آدمی ہے جو اپنے ہتھیاروں سمیت فوت ہوگیا ہے، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت عطا فرمایئے تا کہ میں رجز یہ اشعار پڑھوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا:

○ اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے، نہ ہم زکوٰۃ دیتے اور نہ ہم نماز پڑھتے۔

6104- صحيح البخارى - كتاب المظالم والغصب باب: هل تكسر الدنان التى فيها الخمر - حديث:2365 صحيح مسلم - كتاب اللقطة باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے سچ کہا ہے۔

○ اے اللہ تو سکینہ نازل فرما اور اگر ہماری مڈبھیڑ ہو جائے تو تو ہمیں ثابت قدمی عطا فرما۔

○ بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہمارے خلاف بغاوت کی ہے جب وہ فتنہ کا ارادہ کریں تو ہم ان کا انکار کر دیں۔

جب میں نے اپنے رجز یہ اشعار پورے کر لئے۔ تو رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: یہ اشعار کس نے کہے ہیں؟ میں نے کہا: میرے بھائی نے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کرے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ کچھ لوگ ان کی نماز جنازہ پڑھنے میں گھبرا رہے ہیں اور کہتے ہیں: وہ ایسا شخص ہے جو اپنے ہتھیاروں سمیت قتل کیا گیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ جہاد کرتے ہوئے مجاہد حالت میں فوت ہوا ہے۔

حضرت امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: پھر میں نے اس حدیث کے بارے میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے سے پوچھا: تو انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے اسی طرح کی حدیث بیان کی، تاہم حضرت ابن سلمہ رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا ہے کہ جس وقت میں نے یہ کہا تھا کہ لوگ ان کی نماز جنازہ پڑھنے میں خوف محسوس کر رہے ہیں تو حضور ﷺ نے فرمایا: انہوں نے جھوٹ بولا ہے، وہ جہاد کرتے ہوئے مجاہد حالت میں فوت ہوئے ہیں، اس کے لئے دگنا اجر ہے، رسول اکرم ﷺ نے اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ بھی کیا تھا۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے بھائی جہاد میں شہید ہوئے ہیں ☼

6105- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِیزٍ الْاَیْلِیُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَیْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ کَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْاَکْوَعِ، قَالَ: لَمَّا کَانَ یَوْمُ خَیْبَرَ قَاتَلَ اَخِی مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قِتَالًا شَدِیدًا، فَارْتَدَّ اِلَیْهِ سَیْفُهُ، فَقَتَلَهُ، فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی ذٰلِكَ، وَشَکُّوا فِی اَمْرِهِ ,رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَشَکُّوا فِی بَعْضِ اَمْرِهِ، فَقَالَ سَلَمَةُ: فَقَفَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَیْبَرَ، فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللهِ، ائْذَنْ لِی اَنْ اَرْجُزَ بِكَ؟ فَاَذِنَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اعْلَمْ مَا تَقُوْلُ، فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَیْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ ,

فَاَنْزِلَنْ سَکِینَةً عَلَیْنَا ...وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَیْنَا

وَالْمُشْرِکُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَیْنَا

6105- صحیح البخاری - کتاب المظالم والغصب باب: هل تکسر الدنان التی فیها الخمر - حدیث:2365 صحیح مسلم - کتاب اللقطة باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حدیث:3346

Marfat.com

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هٰذَا؟ قُلْتُ: قَالَهَا اَخِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ نَاسًا لَيَهَابُوْنَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، وَيَقُوْلُوْنَ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ثُمَّ سَاَلْتُ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي ،عَنْ اَبِيْهِ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، غَيْرَ اَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ مَعَ ذٰلِكَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قُلْتُ: يَهَابُوْنَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ: كَذَبُوا، مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، فَلَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَاَشَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِصْبَعَيْهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب خیبر کا دن تھا تو میرے بھائی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بہت شدید جہاد کیا، ان کی تلوار ان کی طرف لوٹ کر آ گئی اور وہ مر گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے اس کے بارے میں مختلف باتیں کیں، اس کے معاملے میں شک کیا کہ وہ ایسا آدمی ہے جو اپنے ہی ہتھیار سے مر گیا ہے اور اس کے بعض معاملات میں شک کیا۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر سے لوٹے تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت عطا فرمایئے میں آپ کو رجزیہ اشعار سنانا چاہتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا:

○ اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے اور نہ ہم زکوٰۃ دیتے اور نہ ہم نماز پڑھتے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے سچ کہا۔

اے اللہ! تو ہم پر سکینہ نازل فرما، ہماری دشمنوں سے مڈبھیڑ ہو تو ہمیں ثابت قدمی عطا فرما۔

اور مشرکوں نے ہمارے خلاف بغاوت کر دی۔

جب میں نے اپنے رجزیہ اشعار پورے کر لئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کون ہے؟ (جس نے یہ اشعار تخلیق کئے ہیں) میں نے کہا: یہ میرے بھائی نے کہے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کرے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگ ان کی نماز جنازہ پڑھنے میں خوف محسوس کر رہے ہیں اور کہتے ہیں' یہ وہ شخص ہے جو اپنے ہی ہتھیار سے مر گیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جہاد کرتے ہوئے مجاہد کیفیت میں مرا ہے۔

حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' پھر میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے سے پوچھا: تو انہوں نے وہی حدیث اپنے والد کے واسطے سے اسی طرح بیان کی جس طرح حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی تھی تاہم ابن سلمہ نے اس کے ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ جب میں نے یہ کہا: وہ لوگ ان کی نماز جنازہ پڑھنے میں ہچکچا رہے ہیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے جھوٹ بولا ہے وہ تو جہاد کرتے ہوئے، مجاہد کیفیت میں فوت ہوئے ہیں، ان کے لئے دگنا اجر ہے۔ یہ کہتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی سے اشارہ بھی کیا تھا۔

Marfat.com

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ

حضرت حسن بن محمد ابن حنفیہ کی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رسول اکرم ﷺ نے ایک غزوہ موقع پر اپنی فرمانبرداری کا خود حکم دیا

6106- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، وَسَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، رَجُلٍ مِنْ اَسْلَمَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمَا، قَالَا: كُنَّا فِي غَزْوَةٍ، فَجَاءَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اسْتَمْتِعُوا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں، قبیلہ اسلم کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے کہا ہے کہ ہم ایک غزوہ میں تھے، رسول اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: بے شک اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں غور سے سنو۔

سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ

حضرت سعید المقبری کی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

ایک مخصوص موقع کے لئے رسول اکرم ﷺ کی طرف سے متعہ کی اجازت ثابت ہے

6107- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَةِ، فَقَالَ عُرْوَةُ: هِيَ زِنًى، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَمَا يُدْرِيكَ يَا عُرَيَّةُ؟ فَمَرَّ بِهِمَا سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ، فَسَاَلَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: غَرَّبَ بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ، كُنْتُ اَخْرُجُ مَعَ الْجَيْشِ، فَاُقِيمُ حِينَ يُقِيمُونَ، وَاُمْسِي حِينَ يُمْسُونَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاءَ فَلْيَسْتَمْتِعْ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت سعید المقبری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا متعہ کے بارے میں اختلاف ہوگیا، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ زنا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اے عریہ! (عاریت ہے) تجھے کیا پتا؟ ان کے پاس حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے پوچھ لیا تو انہوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ ہمارے ساتھ تین مہینے سفر میں رہے، میں جیش کے ہمراہ نکلا کرتا تھا، جہاں وہ اقامت کرتے، میں ان کے پاس ٹھہرتا تھا، جہاں وہ شام کرتے، میں وہیں شام کرتا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: ان خواتین سے جو فائدہ

6106- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب النكاح وما يشاكله' باب الدليل على أن نكاح المتعة قبل تحريمها رخصة في الغزو - حديث:3330 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث سلمة بن الأكوع - حديث:16207

Marfat.com

اٹھانا چاہے اٹھا سکتا ہے۔(یہ حکم بعد میں منسوخ کر دیا گیا تھا)

اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيْهِ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ

حضرت عکرمہ بن عمار حضرت ایاس بن سلمہ کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کردہ احادیث

☼غزوہ خیبر کے موقع پر حضور ﷺ نے علم جہاد حضرت علی کے سپرد فرمایا، ان کے ہاتھوں خیبر فتح ہوا☼

6108- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ، وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ، قَالَ: فَبَعَثَنِي اِلَى عَلِيٍّ، وَهُوَ اَرْمَدُ، فَجِئْتُ بِهِ اَقُوْدُهُ، فَتَفَلَ فِي عَيْنَيْهِ، فَبَرَاَ، وَاَعْطَاهُ الرَّايَةَ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر ارشاد فرمایا: آج میں جھنڈا ایسے شخص کو عطا کروں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جانب مجھے بھیجا، ان کی آنکھیں آئی ہوئی تھیں، میں ان کو لے کر آ گیا حضور ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دھن لگایا تو وہ تندرست ہو گئے پھر حضور ﷺ نے ان کو علم عطا فرمایا۔

☼جس کو زکام کی وجہ سے بار بار چھینک آئے، اس کو جواب دینا ضروری نہیں ہے☼

6109- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، ثُمَّ عَطَسَ اُخْرَى، فَقَالَ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، ثُمَّ عَطَسَ اُخْرَى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ مَزْكُوْمٌ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک شخص کو چھینک آئی

6108- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب' باب: هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365صحيح مسلم - كتاب اللقطة' باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

6109- صحيح مسلم - كتاب الزهد والرقائق' باب تشميت العاطس - حديث:5420سنن أبي داود - كتاب الأدب' باب كم مرة يشمت العاطس - حديث:4401

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے اس کو کہا: یرحمك الله پھر ایک اور چھینک آئی، آپ ﷺ نے فرمایا: یرحمك الله پھر اس کو اور چھینک آئی رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تجھے تو زکام ہے۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت عاصم بن علی رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کے ہیں۔

☼ وہ زندگی بھر اپنا ہاتھ منہ تک نہیں لے جا سکا، جس نے حکم مصطفیٰ پر عمل نہیں کیا تھا ☼

6110- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ بُسْرَ ابْنَ رَاعِي الْعَنْزِ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، فَقَالَ: كُلْ بِيَمِينِكَ، فَقَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، فَقَالَ: لَا اسْتَطَعْتَ فَمَا نَالَتْ يَمِينُهُ إِلَى فِيهِ بَعْدُ

✧ حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے بکریوں کے چرواہے کے بیٹے بسر کو دیکھا کہ وہ بائیں ہاتھ سے کھانا کھا رہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ؟ اس نے کہا: میں نہیں کھا سکتا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تو استطاعت نہیں رکھے گا۔ اس کے بعد وہ کبھی اپنا دایاں ہاتھ منہ تک نہیں لے جا سکا۔

☼ حضور ﷺ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اس نے انکار کیا تو پھر وہ کبھی بھی دائیں ہاتھ نہیں کھا سکا ☼

6111- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلْ بِيَمِينِكَ، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اسْتَطَعْتَ قَالَ: فَمَا رَفَعَهَا بَعْدُ إِلَى فِيهِ

✧ حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ بائیں ہاتھ سے کھانا کھا رہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کو کہا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔ اس نے کہا: میں نہیں کھا سکتا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کرے کہ تو کھا بھی نہ سکے۔ راوی کہتے ہیں: اس کے بعد وہ اپنا ہاتھ منہ تک نہیں اٹھا سکا۔

☼ مکہ میں کچھ مسلمان قیدی تھے، ایک ہی کافرہ عورت فدیئے میں دے کر سب کو چھڑوا لیا گیا ☼

6112- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ

6110- صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما - حديث: 3859 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث سلمة بن الأكوع - حديث: 16196

6111- صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما - حديث: 3859 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث سلمة بن الأكوع - حديث: 16196

6112- صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب التنفيل - حديث: 3386 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرجل ينادي بالشعار - حديث: 2243

Marfat.com

عَنْهُ، فَأَمَّرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا، فَغَزَوْنَا فَزَارَةَ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَاءِ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَعَرَّسْنَا، فَلَمَّا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَشَنَنَّا الْغَارَةَ، فَقَتَلْنَا عَلَى الْمَاءِ مَنْ قَتَلْنَا، قَالَ سَلَمَةُ: فَنَظَرْتُ إِلَى عُنُقٍ مِنَ النَّاسِ فِيهِ الذُّرِّيَّةُ وَالنِّسَاءُ، وَأَنَا أَعْدُو فِي آثَارِهِمْ، فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ، فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ، فَوَقَعَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ، فَقَامُوا، فَجِئْتُ بِهِمْ أَسُوقُهُمْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى الْمَاءِ، وَفِيهِمُ امْرَأَةٌ مِنْ فَزَارَةَ عَلَيْهَا قَشْعٌ مِنْ أَدَمٍ مَعَهَا بِنْتٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ، فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَتَهَا، فَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، فَخَرَجْتُ وَلَمْ أَكْشِفْ لَهَا ثَوْبًا، فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ، هَبْ لِيَ الْمَرْأَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَاللهِ لَقَدْ أَعْجَبَتْنِي، وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا، فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكَنِي، ثُمَّ لَقِيَنِي مِنَ الْغَدِ فِي السُّوقِ، فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ، هَبْ لِيَ الْمَرْأَةَ، لِلَّهِ أَبُوكَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَاللهِ مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا، وَهِيَ لَكَ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ لَقِيَنِي فِي السُّوقِ، فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ، مَا فَعَلَتِ الْمَرْأَةُ، لِلَّهِ أَبُوكَ، قَالَ: فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، وَفِي أَيْدِيهِمْ أَسْرَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَفَدَاهُمْ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ، فَفَكَّهُمْ بِهَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ روانہ ہوئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ہمارے اوپر امیر مقرر کر دیا، ہم نے قبیلہ فزارہ کے ساتھ جہاد کیا، جب ہم پانی کے قریب ہوئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے رات کے پچھلے پہر وہاں پر پڑاؤ ڈالا، جب ہم نے فجر کی نماز پڑھ لی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے اچانک حملہ کر دیا تو ہم نے پانی پر ہی جن کو قتل کرنا تھا قتل کیا۔ حضرت سلمہ فرماتے ہیں: میں نے لوگوں پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالی، ان کے اندر بچے بھی تھے، عورتیں بھی تھیں اور میں ان کے پیچھے جا رہا تھا اور مجھے یہ خدشہ تھا کہ کہیں وہ پہاڑ پر مجھ سے پہلے نہ پہنچ جائیں، میں نے ایک تیر مارا تو وہ ان کے اور پہاڑ کے درمیان جا کر گرا اور وہ رک کر کھڑے ہو گئے میں ان کو لے کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ گیا اور پانی پر آ گیا۔ ان کے اندر فزارہ قبیلے کی ایک عورت بھی تھی جس کے اوپر چمڑے کا ایک مشکیزہ تھا، اس کے ساتھ اس کی انتہائی حسین وجمیل ایک بیٹی تھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کی بیٹی مجھے غنیمت کے طور پر دے دی، میں نے اس کا کپڑا ابھی ہٹا کر نہیں دیکھا حتیٰ کہ میں مدینہ میں آ گیا، جب میں نکلا تو ابھی تک میں نے اس کا کپڑا اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجھ سے ملاقات ہوگئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سلمہ! وہ خاتون مجھے ہبہ کر دو، میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے وہ بہت پسند ہے، میں نے ابھی تک اس کا کپڑا ابھی ہٹا کر نہیں دیکھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے اور مجھے چھوڑ دیا، اگلے دن بازار میں پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات ہوئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سلمہ! وہ خاتون مجھے ہبہ کر دو، تجھے تیرے والد کا واسطہ۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! ابھی میں نے اس کا کپڑا ابھی اٹھا کر نہیں دیکھا اور وہ آپ کی ہے، جب اگلا دن ہوا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں پھر مجھے ملے تو فرمایا: اے سلمہ! اس عورت کا کیا کیا؟ تجھے تیرے والد کا واسطہ۔ آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ خاتون اہل مکہ کی جانب بھیج دی، مکہ والوں کے

Marfat.com

پاس مسلمانوں کے کچھ قیدی تھے تو وہ عورت فدیہ میں دے کر اپنے قیدی چھڑوائے تو اللہ تعالیٰ نے وہ ایک خاتون ان سب کے لئے کفایت کی۔

۞اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت ابوالولید کی حدیث کے ہیں۔

۞رسول اکرم ﷺ کو ایک لونڈی ہدیہ میں ملی، آپ نے مسلمان قیدیوں کے فدیئے میں دے دی۞

6113- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعْتَمِرٌ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَصَبْتُ جَارِيَةً مِنْ بَنِي فَزَارَةَ، فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لِلّٰهِ اَبُوكَ ,هَبْهَا لِي ,فَاَعْطَيْتُهَا اِيَّاهُ، فَفَادَى بِهَا نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

✧✧حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: بنی فزارہ کی ایک لونڈی مجھے ملی، رسول اکرم ﷺ کی ملاقات مجھ سے ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے تیرے والد کا واسطہ ہے، یہ لونڈی مجھے دے دو، میں نے وہ لونڈی حضور ﷺ کو دے دی۔ رسول اکرم ﷺ نے مسلمان قیدیوں کے فدیہ کے طور پر وہ لونڈی اہل مکہ کو دے دی۔

۞ایک جنگی مہم مسلمانوں کا پوشیدہ لفظ ''امت'' تھا۞

6114- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَمَّرَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَغَزَوْنَا نَاسًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَتَلْنَاهُمْ، وَكَانَ شِعَارُنَا: اَمِتْ ، قَالَ سَلَمَةُ: قَتَلْتُ بِيَدِي تِلْكَ اللَّيْلَةَ تِسْعَةَ اَهْلِ اَبْيَاتٍ

✧✧حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر بنایا: ہم نے مشرکوں سے جہاد کیا، ہم نے ان کو قتل کیا اور اس وقت ہمارا پوشیدہ لفظ ''امت'' تھا، حضرت سلمہ فرماتے ہیں: اس رات میں نے اپنے ہاتھ سے ۹ خاندانوں کو قتل کیا۔

۞حدیبیہ کے موقع پر حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے بیعت کی۞

6115- حَدَّثَنَا، مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حُذَيْفَةُ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَبَايَعْنَاهُ فِي اَصْلِ شَجَرَةٍ، قَالَ: وَبَايَعْتُ فِي اَوَّلِ النَّاسِ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلَمَةُ، بَايِعْنِي ، قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَدْ وَاللّٰهِ بَايَعْتُكَ فِي اَوَّلِ النَّاسِ، فَقَالَ: وَاَيْضًا ، قَالَ: فَبَايَعْتُهُ، فَرَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَيْسَ مَعِي جُنَّةٌ

6113-صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب التنفيل - حديث:3386سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرجل ينادي بالشعار - حديث:2243

6114-صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب التنفيل - حديث:3386سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرجل ينادي بالشعار - حديث:2243

Marfat.com

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حدیبیہ پہنچے درخت کے نیچے بیٹھ کر ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی اور سب سے پہلے میں نے بیعت کی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے سلمہ! تم میری بیعت کرو، میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! اللہ کی قسم! میں نے سب سے پہلے آپ کی بیعت کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب بھی کرلو، آپ فرماتے ہیں: پھر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرلی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا، میرے پاس کوئی ڈھال نہیں تھی۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے کفار کے جاسوس کو قتل کیا، اس کا تمام سامان آپ کو ملا ☼

6116- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ قُعُودٌ نَتَضَحَّى، اِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ اَحْمَرَ، وَانْتَزَعَ طَلَقًا مِنْ حَقَبِ الْبَعِيرِ، فَقَيَّدَ بِهِ بَعِيرَهُ، ثُمَّ جَاءَ يَمْشِي حَتَّى قَعَدَ مَعَنَا يَتَغَدَّى ,فَنَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، فَاِذَا ظَهْرُهُمْ فِيهِ رِقَّةٌ وَاَكْثَرُهُمْ مُشَاةٌ، فَلَمَّا نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ خَرَجَ يَعْدُو حَتَّى اَتَى بَعِيرَهُ، فَقَعَدَ عَلَيْهِ، فَخَرَجَ يَرْكُبُهُ، وَهُوَ طَلِيعَةٌ لِلْكُفَّارِ، فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَّا مِنْ اَسْلَمَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ وَرْقَاءَ، فَاتَّبَعْتُهُ اَعْدُو عَلَى رِجْلِي، فَلَحِقْتُهُ، فَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ، ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى اَخَذْتُ بِخِطَامِ الْبَعِيرِ، فَاخْتَرَطْتُ سَيْفِي، فَضَرَبْتُ رَاْسَهُ، ثُمَّ جِئْتُ بِنَاقَتِهِ اَقُودُهَا ,عَلَيْهَا سَلَبُهُ، فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ؟ قَالُوا: ابْنُ الْاَكْوَعِ، قَالَ: لَكَ سَلَبُهُ اَجْمَعُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ اَبِي الْوَلِيدِ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہوازن کی جنگ لڑی۔ ایک دفعہ ہم بیٹھے ہوئے دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے، ایک شخص سرخ رنگ کے اونٹ پر آیا اس نے اونٹ کے پچھلی جانب کی چمڑے کی رسی کھولی اور اس کے ساتھ اپنے اونٹ کو باندھ دیا پھر پیدل چلتا ہوا ہمارے پاس آیا، ہمارے پاس بیٹھ گیا اور ہمارے ساتھ اس نے ناشتہ کرنا شروع کیا پھر انہوں نے لوگوں کے چہروں کو دیکھا تو لوگوں کے پیچھے بہت کم لوگ تھے، کیونکہ ان میں سے اکثر پیدل تھے اس لئے ابھی سب مجاہدین ایک جگہ جمع نہیں ہوئے تھے، جب اس نے لوگوں کے چہروں کی جانب دیکھا تو وہ جلدی جلدی نکلا، اپنے اونٹ کے پاس آیا، اس کے اوپر بیٹھا اور سوار ہو کر نکل گیا، یہ کافروں کا جاسوس تھا۔ ہم میں سے قبیلہ اسلم کا ایک آدمی ''ورقاء'' اونٹنی کے اوپر بیٹھا اور میں اس کے تعاقب میں چل نکلا پھر میں اس سے جاملا، میں اونٹنی کی سرین کے پاس تھا، پھر میں آگے بڑھا اور آگے بڑھ کر اونٹ کی لگام کو پکڑ لیا، میں نے اپنی تلوار کو بے نیام کیا اور اس کا سر کاٹ دیا پھر میں اس کی اونٹنی کو چلاتے ہوئے آیا، اس کے اوپر اس کا ساز و سامان تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ہمراہ ہمارا

6116- صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسیر' باب الحربی إذا دخل دار الإسلام بغیر أمان - حدیث:2906 صحیح مسلم - کتاب الجهاد والسیر' باب استحقاق القاتل سلب القتیل - حدیث:3385

Marfat.com

استقبال کیا۔ اورفرمایا: اس آدمی کوکس نے قتل کیا؟ لوگوں نے کہا: ابن اکوع نے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لئے اس کا سارا ساز وسامان ہے۔

✿ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ ابوولید کی حدیث کے ہیں۔

✿ حدیبیہ سے واپسی پر حضرت سلمہ کو دو حصے ملے ایک گھڑسوار کا ایک پیادہ کا ✿

6117 حَدَّثَنَا، اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُدَيْبِيَةَ، ثُمَّ خَرَجْنَا رَاجِعِينَ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ اَبُو قَتَادَةَ، وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا الْيَوْمَ سَلَمَةُ، ثُمَّ اَعْطَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَيْنِ: سَهْمَ الْفَارِسِ، وَسَهْمَ الرَّاجِلِ جَمِيعًا

✧ حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ حدیبیہ پہنچے پھر ہم مدینہ کی جانب روانہ ہوئے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: آج ہمارے گھڑسواروں میں سب سے افضل ''ابوقتادہ'' ہیں اور ہمارے پیادہ لوگوں میں سب سے افضل ''سلمہ'' ہیں۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے مجھے دو حصے عطا فرمائے ایک گھڑسوار کا حصہ اور ایک پیادے کا حصہ۔

✿ جس نے ہماری طرف ہتھیار لہرایا، وہ ہم میں سے نہیں ہے ✿

6118 وَبِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے اوپر ہتھیار لہرایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

✿ غزوہ خیبر کے موقع پر مرحب کے مقابلے میں حضرت عامر اپنی ہی تلوار سے شہید ہو گئے ✿

6119- وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: خَرَجْنَا اِلَى خَيْبَرَ، وَعَامِرٌ يَرْتَجِزُ، وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

وَاللهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَغْنَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا

وَاَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: عَامِرٌ، فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ يَا عَامِرُ وَمَا اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَعَهُ اِلَّا اسْتُشْهِدَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللهِ، لَوْ مَتَّعْتَنَا

6119- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب' باب: هل تكسر الدنان التى فيها الخمر - حديث:2365 صحيح مسلم - كتاب اللقطة' باب استحباب خلط الازواد اذا قلت - حديث:3346

Marfat.com

بِعَامِرٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا خَيْبَرَ خَرَجَ مَرْحَبٌ يَخْطِرُ بِسَيْفِهِ، وَهُوَ مَلِكُهُمْ، وَهُوَ يَقُولُ:
(البحر الرجز)

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ ...شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ
إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ
فَبَرَزَ لَهُ عَامِرٌ، فَقَالَ:

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي عَامِرُ ...شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرُ

فَاخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ، فَوَقَعَ سَيْفُ مَرْحَبٍ فِي تُرْسِ عَامِرٍ، وَذَهَبَ عَامِرٌ يَسْتَقْبِلُ بِهِ، فَرَجَعَ سَيْفُهُ إِلَى نَفْسِهِ، فَقَطَعَ الْجُحْفَةَ، وَكَانَتْ نَفْسُهُ فِيهَا، وَإِذَا نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ، قَتَلَ نَفْسَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هٰذَا؟ قُلْتُ: نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِكَ، قَالَ: كَذَبَ مَنْ قَالَ ذٰلِكَ، بَلْ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے ہم خیبر کی جانب روانہ ہوئے اور عامر یہ رجزیہ اشعار پڑھ رہے تھے
عزوجل رحمۃ اللہ علیہ ل○ کی قسم !اگر اللہ نہ ہوتا تو ہمیں ہدایت نہ ملتی اور ہم زکوٰۃ نہ دیتے اور نماز نہ پڑھتے اور ہم تیری فضیلت پر ہیں جب تک ہم بے نیاز ہیں اگر ہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہو تو ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہم پر سکینہ نازل فرما۔
رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ لوگوں نے کہا: یہ عامر ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عامر! اللہ تعالیٰ تیرے گناہ معاف فرمائے اور رسول اکرم ﷺ اپنے ہمراہیوں میں سے جس شخص کی مغفرت کی دعا فرما دیتے وہ شہید ہو جایا کرتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اگر آپ عامر کے ساتھ ہمیں نفع دیں تو کتنا اچھا ہو۔ جب ہم خیبر پہنچے تو عامر حب نکلا وہ اپنی تلوار لہرانے لگ گئے۔ ان کا بادشاہ تھا، وہ کہہ رہا تھا پورا خیبر جانتا ہے، میں مرحب ہوں، میں ہتھیار پہنے ہوئے ہوں، میں بہادر ہوں اور جنگ کے پیچ وتاب جانتا ہوں جب جنگوں کی آگ بھڑک جاتی ہے
حضرت عامر نے ان کو جواب دیا اور کہا:

پورا خیبر جانتا ہے کہ میں عامر ہوں، میرے ہتھیار بہت تیز ہیں، میں بہادر ہوں، سخت لڑائی کرنے والا ہوں۔ ان دونوں کے دو، دو وار ایک دوسرے پر ہوئے۔ مرحب کی تلوار عامر کی ڈھال پر لگی اور عامر نے اس کا مقابلہ کیا، عامر کی تلوار چھوٹ کر ان کی طرف واپس آ گئی چلی گئی اس سے ان کا خود کٹ گیا اور ان کی شہادت ہوگئی، تو رسول اکرم ﷺ کے کچھ اصحاب نے کہا: عامر کا عمل باطل چلا گیا، اس نے اپنے آپ کو مار لیا ہے۔ میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں روتا ہوا آیا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا عامر کا عمل باطل ہو گیا؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ کس نے کہا؟ میں نے کہا: آپ کے صحابہ میں سے کچھ لوگ کہہ رہے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کہا ہے، جھوٹ بولا ہے، اس کے لئے تو دگنا اجر ہے۔

Marfat.com

☼غزوہ خیبر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرحب کو چیر کر رکھ دیا☼

6120ثُمَّ اَرْسَلَنِی رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، فَاَتَیْتُهُ وَهُوَ اَرْمَدُ، فَقَالَ: لَاُعْطِیَنَّ الرَّایَةَ الْیَوْمَ رَجُلًا یُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ، وَیُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ فَجِئْتُ بِهِ اَقُوْدُهُ، وَهُوَ اَرْمَدُ، حَتّٰی اَتَیْتُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَبَسَقَ فِی عَیْنَیْهِ، فَبَرَاَ، ثُمَّ اَعْطَاهُ الرَّایَةَ، ثُمَّ خَرَجَ مَرْحَبٌ، فَقَالَ:

(البحر الرجز)

قَدْ عَلِمَتْ خَیْبَرُ اَنِّی مَرْحَبُ ...شَاکِی السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ

اِذَا الْحُرُوْبُ اَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

فَقَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ:

(البحر الرجز)

اَنَا الَّذِی سَمَّتْنِی اُمِّی حَیْدَرَهْ ... کَلَیْثِ غَابَاتٍ کَرِیهِ الْمَنْظَرَهْ

اُوفِیهِمْ بِالصَّاعِ کَیْلَ السَّنْدَرَهْ

فَضَرَبَهُ، فَفَلَقَ رَأْسَ مَرْحَبٍ، فَقَتَلَهُ، وَکَانَ الْفَتْحُ عَلٰی یَدَیْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ پھر مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کی جانب بھیجا، میں ان کے پاس آیا، ان کی آنکھیں آئی ہوئی تھیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج میں جھنڈا ایسے شخص کو عطا کروں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول ان سے محبت کرتے ہیں۔ میں ان کو اپنے ساتھ لے کر آ گیا، ان کی آنکھیں آئی ہوئی تھیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن مبارک ڈالا تو وہ ٹھیک ہو گئے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو علم عطا فرمایا، مرحب پھر نکلا اور کہنے لگا: پورا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں، میرے ہتھیار بہت تیز ہیں، میں بہادر ہوں اور جنگ آزمودہ ہوں، جب جنگوں کے شعلے بڑھک اٹھتے ہیں۔

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں وہ شخص ہوں کہ میری والدہ نے میرا نام حیدر رکھا ہے، میں جنگل کے شیر کی طرح ہوں اور میں بہت ہیبت ناک ہوں، میں صاع پورا کر دیتا ہوں سندرہ کے ناپ کے مطابق (یعنی میں بہت تیز حملہ کرتا ہوں)۔ پھر ایک وار کیا اور مرحب کے سر کے دو ٹکڑے کر دیئے اور اس کو قتل کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر ہی خیبر فتح ہوا۔

☼دست رسول کی برکت سے ایک لشکر میں ۱۴۰۰ افراد کو تھوڑا سا کھانا اور پانی سب کو پورا آ گیا☼

6121-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ کَیْسَانَ الْمِصِّیصِیُّ، ثنا اَبُوْ حُذَیْفَةَ، ثنا عِکْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ

6121-صحیح البخاری - کتاب المظالم والغصب' باب: هل تکسر الدنان التی فیها الخمر - حدیث:2365صحیح مسلم - کتاب اللقطة' باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حدیث:3346

Marfat.com

اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ، فَاَصَابَنَا جَهْدٌ شَدِيدٌ، حَتّٰى هَمَمْنَا بِنَحْرِ بَعْضِ ظَهْرِنَا، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعُوا بَعْضَ اَزْوَادِكُمْ فَاَمَرَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِطَعٍ، فَمُدَّ، فَجَاءَ الْقَوْمُ بِتَمْرٍ، فَنَثَرُوهُ، فَتَطَاوَلْتُ لَهُ اُحْزِرُهُ اَنْظُرُ كَمْ هُوَ؟ فَاِذَا هُوَ كَرَبْضَةِ الشَّاةِ، فَاَكَلْنَا جَمِيعًا، حَتّٰى شَبِعْنَا، وَنَحْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً، فَحَشَوْنَا جُرُبَنَا مِنْهُ، ثُمَّ دَعَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُطْفَةٍ مِنْ مَاءٍ فِي اِدَاوَةٍ، فَاَمَرَ بِهِ، فَصُبَّ فِي قَدَحٍ، فَجَعَلْنَا نَتَطَهَّرُ بِهِ، حَتّٰى تَطَهَّرْنَا جَمِيعًا

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ہوازن کی جنگ لڑی ہمیں بہت شدید بھوک لگی حتیٰ کہ ہم نے اپنی سواری کے جانوروں کو ذبح کرنے کا ارادہ کرلیا۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے بچے کھچے زادراہ جمع کرو۔رسول اکرم ﷺ نے ایک چٹائی بچھانے کا حکم دیا، وہ بچھادی گئی، کچھ لوگ کھجوریں لے کر آئے، اس کو اس پر ڈال دیا، میں گردن اٹھا اٹھا کر دیکھ رہا تھا اور اندازہ لگا رہا تھا کہ کتنی ہیں، وہ تو وہ صرف بکری کے بیٹھنے کی جگہ جتنی تھی، ہم سب نے کھائیں، ہمارا پیٹ بھر گیا، ہم اس وقت ۱۴۰۰ افراد تھے، ہم نے اپنے بورے بھر لئے، پھر اللہ کے نبی ﷺ نے ایک لوٹے کے اندر تھوڑا سا پانی منگوایا پھر اس کا حکم دیا پھر ایک برتن میں ڈال دیا گیا، ہم اس سے وضو کرنے لگ گئے حتیٰ کہ ہم سب نے اس سے وضو کرلیا۔

☼رسول اکرم ﷺ نے بارش، پیٹ کے بچے اور قیامت کا علم غیب قرار دیا، جواب نہیں دیا☼

6122- وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ، اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ عَلٰى فَرَسٍ عَقُوقٍ يَتْبَعُهَا مُهْرُهُ، فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ قَالَ: اَنَا رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: غَيْبٌ، وَلَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ: فَمَتٰى نُمْطَرُ؟ قَالَ: غَيْبٌ، وَلَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ: فَمَا فِي بَطْنِ فَرَسِي؟ قَالَ: غَيْبٌ، وَلَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ: فَاَعْطِنِي سَيْفَكَ؟ قَالَ: هَا فَاَخَذَهُ، فَسَلَّهُ ثُمَّ هَذَّهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ الَّذِي اَرَدْتَ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذَا اَقْبَلَ، فَقَالَ آتِيهِ فَاَسْاَلُهُ ,ثُمَّ آخُذُ سَيْفِي فَاَقْتُلُهُ فَغَمَدَ السَّيْفَ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم ﷺ سرخ رنگ کے خیمے میں تھے کہ ایک شخص اپنی حاملہ گھوڑی پر آیا، اس گھوڑی کا بچہ بھی اس کے پیچھے تھا، اس نے کہا: آپ کون ہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں، اس نے کہا: قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ غیب کی بات ہے اور غیب صرف اللہ جانتا ہے، اس نے پوچھا: بارش کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ غیب کی بات ہے اور غیب صرف اللہ جانتا ہے۔اس نے کہا: میرے گھوڑے کے پیٹ میں کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ غیب ہے اور غیب صرف اللہ جانتا ہے۔اس نے کہا: اپنی تلوار مجھے دیجئے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ لو، اس نے تلوار پکڑی اور تان لی، پھر اس کو حرکت دی اور رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تیرا جو ارادہ ہے تو وہ کر نہیں سکتا پھر فرمایا: یہ آگیا ہے، اس نے کہا: میں اس کے پاس جاؤں گا اور میں پوچھوں گا پھر اپنی تلوار پکڑوں گا اور اس کو قتل کردوں گا پھر اس

6122- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' حديث: 14القضاء والقدر للبيهقي - باب قول الله عز وجل : وأن هذا صراطي مستقيما فاتبعوه' حديث:241

Marfat.com

نے تلوار کو نیچے کر دیا۔

☼سورۃ فتح کی آیت نمبر۲۴ کا شان نزول☼

6123-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ عَمِّي بِرَجُلٍ مِنْ عَجْلَانَ يَقُودُ بِهِ وَبِفَرَسِهِ فِي سَبْعِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، حَتَّى وَقَفَ بِهِمْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُمْ قَالَ: فَعَقَلَ عَنْهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَهُوَ الَّذِي كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ) (الفتح: 24) الْآيَةَ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' میرے چچا عجلان ایک آدمی کو لائے، وہ اس کو اور اس کے گھوڑے کو ۷۰ مشرکوں کے ہمراہ لایا، یہاں تک کہ وہ آ کر رسول اکرم ﷺ کے پاس رک گئے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔ راوی کہتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اس کی دیت اپنی طرف سے ادا فرما دی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ (الفتح: 24)

''اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادیٔ مکہ میں بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼رسول اکرم ﷺ حضرت حسن اور حسین کو اپنے ساتھ سوار کر کے تشریف لائے☼

6124-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ، وَالْحُسَيْنُ عَلَى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ، حَتَّى اَدْخَلَهُمْ حُجْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هٰذَا قُدَّامَهُ ,وَهٰذَا خَلْفَهُ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اور امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما حضور ﷺ کے شہباء خچر پر آئے، رسول اکرم ﷺ نے ان کو اپنے حجرہ کے اندر داخل کر لیا، ایک آگے اور ایک پیچھے تھے۔

6123-صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب' باب : هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365صحيح مسلم - كتاب اللقطة' باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

6124-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب فضائل الحسن والحسين رضي الله عنهما - حديث:4554سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في ركوب ثلاثة على دابة' حديث:2770

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ اپنے صحابہ کے ہمراہ ایک بیمار کی عیادت کو تشریف لے گئے ☼

6125- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا الْعَبَّاسُ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: عُدْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَوْعُوكًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا رَأَيْتُ أَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ؟، قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَشَدَّ حَرًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الرَّاكِبَيْنِ الْمُقْبِلَيْنِ، لِرَجُلَيْنِ حِينَئِذٍ مِنْ أَصْحَابِهِ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک بیمار شخص کی عیادت کی، میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں نے اس سے زیادہ گرم شخص کبھی نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تجھے ایسے شخص کی بات نہ بتاؤں جو قیامت کے دن اس سے بھی زیادہ گرم ہوگا، وہ دو مرد جو سوار ہیں اور آرہے ہیں یہ بات رسول اکرم ﷺ نے اس وقت اپنے آنے والے دو اصحاب کے بارے میں فرمائی تھی۔

سُوَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت سوید بن خطاب کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے ہم پر تلوار سونتی، وہ ہم میں سے نہیں ☼

6126- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے اوپر تلوار سونتی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ إِيَاسٍ

حضرت ایوب بن عتبہ کی حضرت ایاس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کھانا تیار ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھالینا چاہیے ☼

6127- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ الْيَمَامِيُّ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ

6125- صحيح مسلم - كتاب صفات المنافقين وأحكامهم حديث: 5096 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأهوال حديث: 8887

6126- صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب قول النبي صلى الله عليه وسلم: "من حمل - حديث: 169 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين حديث سلمة بن الأكوع - حديث: 16203

6127- مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين حديث سلمة بن الأكوع - حديث: 16225 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 871

Marfat.com

الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَأُوا بِالْعَشَاءِ

✧✧ حضرت ایوب بن عتبہ یمامی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کھانا آجائے اور نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

☼ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا، وہ ہم میں سے نہیں ☼

6128- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ الْيَمَامِيُّ، ثنا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت ایوب بن عتبہ یمامی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے اوپر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

☼ گھڑسواروں میں سب سے افضل ابوقتادہ اور پیادوں میں سلمہ ہیں ☼

6129- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا اَبُو قَتَادَةَ، وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ

✧✧ حضرت ایوب بن عتبہ یمامی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے گھڑسواروں میں سب سے افضل ''ابوقتادہ'' ہیں اور ہمارے پیادوں میں سب سے افضل ''سلمہ'' ہیں۔

عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت عمر بن راشد یمانی کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر ان الفاظ سے دعا شروع کرتے تھے ''سبحان ربی الاعلی الوھاب'' ☼

6130- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، ثنا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَلَّمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

6128- صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب قول النبي صلى الله عليه وسلم : " من حمل - حديث:169 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث سلمة بن الأكوع - حديث:16203

6129- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب' باب : هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365 صحيح مسلم - كتاب اللقطة' باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

Marfat.com

يَسْتَفْتِحُ بِدُعَاءٍ إِلَّا سَمِعْتُهُ يَسْتَفْتِحُ بِسُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ

✧✧ حضرت عمر بن راشد یمامی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر ان الفاظ سے دعا شروع کرتے تھے ''سبحان ربی الاعلی الوھاب''۔

☼ تکبر کرتے کرتے آدمی کو جبارین میں لکھ دیا جاتا ہے، پھر اس کا حشر انہی کے ساتھ ہوگا ☼

6131- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَتَكَبَّرُ وَيَذْهَبُ بِنَفْسِهِ حَتَّى يُكْتَبَ مِنَ الْجَبَّارِينَ، فَيُصِيبَهُ مَا اَصَابَهُمْ

✧✧ حضرت عمر بن راشد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ مسلسل تکبر کرتا رہتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کو جبارین میں لکھ دیا جاتا ہے تو پھر ان کو بھی وہ ہی عذاب پہنچتا ہے جو جبارین کو پہنچے گا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ اسلم اور قبیلہ غفار کی مغفرت کی دعا فرمائی ☼

6132- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَبَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ الْعِيَاضِ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللهُ لَهَا، مَا اَنَا قُلْتُهُ، وَلَكِنَّ اللهَ قَالَهُ

✧✧ حضرت عمر بن راشد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبیلہ اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے، قبیلہ غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے، یہ میں نے نہیں کہا، یہ اللہ نے کہا ہے۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے درخت کے نیچے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے ☼

6133- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ

6130- المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك كتاب الدعاء - حديث:1774 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' بقية حديث ابن الأكوع في المضاف من الأصل - حديث:16252

6131- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الكبر' حديث:1972 مسند الروياني - إياس بن سلمة عن أبيه' حديث:1150

6132- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر فضائل القبائل - ذكر فضيلة أسلم وغفار ومزينة وغيرهم' حديث:7045 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث سلمة بن الأكوع - حديث:16220

6133- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب البيعة في الحرب أن لا يفروا - حديث:2821 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب استحباب مبايعة الإمام الجيش عند إرادة القتال - حديث:3552

Marfat.com

بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

✧✧ حضرت عمر بن راشد یمامی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے کرتے ہیں میں نے درخت کے نیچے بیعت کرنے والوں میں بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی تھی۔

يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت یعلی بن حارث محاربی کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جمعہ کے وقت ابھی دیواروں کے سائے نہیں ہوتے تھے ☼

6134- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، وَأَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهِ

✧✧ حضرت علی بن حارث محاربی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز جمعہ پڑھا کرتے تھے اور دیواروں کا کوئی سایہ نہیں ہوتا تھا، جس کی چھاؤں میں بیٹھا جاسکے۔

أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت ابومریم عبدالغفار بن قاسم کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس کے ذمہ قرضہ تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ نہیں پڑھایا ☼

6135- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دِينَارَيْنِ، قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ أُتِيَ بِأُخْرَى، فَقَالَ: عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا:

6134- صحيح البخاري - كتاب المغازي، باب غزوة الحديبية - حديث: 3949 صحيح مسلم - كتاب الجمعة، باب صلاة الجمعة حين تزول الشمس - حديث: 1469

6135- صحيح البخاري - كتاب الحوالات، باب إن أحال دين الميت على رجل جاز - حديث: 2189 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين، حديث سلمة بن الأكوع - حديث: 16213

Marfat.com

لَا، قَالَ: فَهَلْ تَرَكَ كَنْزًا؟ قَالُوا: دِينَارَيْنِ، قَالَ: كَيَّتَانِ وَصَلَّى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابومریم عبدالغفار بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، ایک انصاری شخص کا جنازہ لایا گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا اس نے کوئی قرضہ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے کسی کے دو دینار دینے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ساتھی کی نماز جنازہ تم خود پڑھ لو۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دو درہم میں ادا کردوں گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی۔ پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا اس کے ذمہ کوئی قرضہ ہے؟ لوگوں نے کہا: جی نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس نے کوئی خزانہ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے کہا: دو دینار، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ داغ لگانے کے دو اسباب ہیں پھر اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

☼ لوگ زمین پر اللہ کے گواہ ہیں، اپنے فوت شدگان کے لئے اچھے الفاظ بولنے چاہئیں ☼

6136- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا أَبُو مَرْيَمَ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ بِجِنَازَةٍ، فَقَالَ الْقَوْمُ: إِنْ كُنْتَ، وَإِنْ كُنْتَ، ثُمَّ أُتِيَ بِأُخْرَى، فَقَالَ الْقَوْمُ: إِنْ كُنْتَ، وَإِنْ كُنْتَ، فَأَثْنَوْا عَلَى وَاحِدَةٍ خَيْرًا، وَعَلَى الْأُخْرَى شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ، وَالْمَلَائِكَةُ شُهَدَاءُ اللهِ فِي السَّمَاءِ

✧✧ حضرت ابومریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ ایک جنازہ لایا گیا، لوگوں نے اس کے بارے میں باتیں کہیں پھر دوسرا جنازہ لایا گیا تو لوگوں نے اس کے بارے میں بھی باتیں کیں۔ انہوں نے ایک کے بارے میں اچھے الفاظ بولے اور دوسرے کے بارے میں برے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو اور فرشتے آسمانوں میں اللہ کے گواہ ہیں۔

مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت موسیٰ بن عبیدہ الربذی کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ستارے آسمان کے لئے اور میرے صحابہ میری امت کے لئے امان ہیں ☼

6137- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النُّجُومُ جُعِلَتْ أَمَانًا لِأَهْلِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ

6136- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجنائز' باب النهي عن سب الموتى - حديث:875 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' في الجنازة يمر بها فيثني عليها خيرا - حديث:11786

6137- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب فضل أهل البيت - حديث:4058 مسند الروياني - إياس بن سلمة عن أبيه' حديث:1135

Marfat.com

اَهْلَ بَيْتِي اَمَانٌ لِاُمَّتِي

✦✦ حضرت موسیٰ بن عبیدہ ربذی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لئے امان ہیں اور میرے اہل بیت میری امت کے لئے امان ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۱۰۵ کی تلاوت فرمائی ☼

6138- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ: "اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: (فَسَيَرَى اللهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ) (التوبة: 105)"

✦✦ حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت فرمائی

فَسَيَرَى اللهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ (التوبة: 105

''اب تمہارے کام دیکھے گا اللہ اور اس کے رسول اور مسلمان'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ لوگ زمین پر اللہ کے گواہ ہیں، اپنے فوت شدگان کے لئے اچھے الفاظ بولنے چاہئیں ☼

6139- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ، فَاَثْنَى الْقَوْمُ عَلَيْهِ ثَنَاءً حَسَنًا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، فَمَا وَجَبَتْ؟ قَالَ: الْمَلَائِكَةُ شُهَدَاءُ اللهِ فِي السَّمَاءِ، وَاَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْاَرْضِ، فَاِذَا شَهِدْتُمْ وَجَبَتْ

✦✦ حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنازے میں شریک تھے، لوگوں نے اس کے بارے میں اچھے کلمات کہنا شروع کر دیئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہوگئی، لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا واجب ہوگئی؟ ارشاد فرمایا: فرشتے آسمان پر اللہ کے گواہ ہوتے ہیں اور تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو جب تم نے گواہی دے دی تو واجب ہوگئی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان کی طرف سے خود بیعت کی ☼

6140- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ اَبِي

6138- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة براءة - حديث: 3707 جزء قراءات النبي لحفص بن عمر - ومن سورة براءة' حديث: 55

6139- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجنائز' باب النهي عن سب الموتى - حديث: 875 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' في الجنازة يمر بها فيثنى عليها خيرا - حديث: 11786

Marfat.com

الْهَيْفَاءِ الْاَسَدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعَ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَتِكَ وَحَاجَةِ رَسُوْلِكَ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی بیعت اپنا ہی ایک ہاتھ دوسرے پر رکھ کر کی اور فرمایا: اے اللہ! عثمان تیرے اور تیرے رسول کے کام میں مصروف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ والے سال ابوجہل کا اونٹ قربانی کے جانوروں میں بھیجا ☼

6141- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُجَاهِدٍ اَبُو مُجَاهِدٍ الْكَابُلِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَهْدَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُدْنِ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ جَمَلًا كَانَ يُحْتَ اَبِي جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ، فِي رَاْسِهِ بُرَّةٌ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: حَدَّثَنَا اَبِي عَنْهُ قَدِيمًا، ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدُ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ والے سال ہدی میں بھیجے گئے اونٹوں میں ابوجہل کا اونٹ بھیجا' جنگ بدر کے دن اس کو چاندی نکیل ڈالی ہوئی تھی۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میرے والد نے ان کے حوالے سے بہت پہلے یہ حدیث بیان کی تھی' اس کے بعد یہ بیان کرنا چھوڑ دی تھی۔

مُحَمَّدُ بْنُ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت محمد بن ایاس بن سلمہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کو دیہات میں رہنے کی اجازت ملی ☼

6142- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، أنا، يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، اَوْ اَحَدُهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَلَقِيَهُ بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ فَقَالَ: ارْتَدَدْتَ عَنْ هِجْرَتِكَ، يَا سَلَمَةُ؟ فَقَالَ: مَعَاذَ اللّٰهِ فِي اِذْنٍ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ابْدُوا يَا اَسْلَمُ، فَشَمُّوا الرِّيَاحَ، وَاسْكُنُوا الشِّعَابَ فَقَالُوا: اِنَّا نَخَافُ اَنْ يُغَيِّرَ ذٰلِكَ هِجْرَتَنَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمْ مُهَاجِرُوْنَ حَيْثُمَا كُنْتُمْ

6142- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سلمة بن الأكوع رضي الله عنه' حديث: 2093 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' بقية حديث ابن الأكوع في المضاف من الأصل - حديث: 16258

Marfat.com

✧✧ حضرت محمد بن ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ان کے والد بیان کرتے ہیں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ مدینہ میں آئے، حضرت بریدہ بن حصیب کی ان سے ملاقات ہوئی، انہوں نے کہا: وہ اپنی ہجرت سے پھر گیا ہے، اے سلمہ! انہوں نے کہا: اللہ کی پناہ یہ تو رسول اللہ کی اجازت سے ہوا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اے قبیلہ اسلم! تم دیہاتوں میں جا کر رہائش پذیر ہو جاؤ، وہاں کی تازہ ہواؤں کو سونگھوں اور گھاٹیوں میں رہو۔ لوگوں نے کہا: ہمیں اس بات کا خوف ہے کہ اس کی وجہ سے ہماری ہجرت کی فضیلت جاتی رہے گی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جہاں بھی چلے جاؤ تم مہاجر ہو۔

ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت ابن ابی ذئب کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6143- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا رَجُلٍ وَامْرَاَةٍ اَيِّمٍ تَرَاضَيَا ,فَعِشْرَتُهُمَا ثَلَاثُ لَيَالٍ، فَاِنْ اَرَادَا اَنْ يَتَزَايَدَا تَزَايَدَا، وَاِنْ اَرَادَا اَنْ يَتَتَارَكَا تَتَارَكَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

✧✧ حضرت ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مرد او ر عورت (نکاح متعہ پر) رضامند ہوں تو تین دن ایک ساتھ گزاریں، پھر اگر وہ مدت نکاح میں اضافہ کرنا چاہیں تو اضافہ کرلیں اور اگر وہ ایک دوسرے سے جدا ہونا چاہیں تو جدا ہو جائیں۔ (یہ اس وقت تھا جب نکاح متعہ جائز تھا، جب نکاح متعہ حرام ہو گیا تو یہ احکام بھی ختم ہو گئے)

اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہیں۔

عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنُ حُكَيْمَةَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت علی بن یزید بن حکیمہ اسلمی کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمہ کے سر پر دست مبارک پھیرا، ان کے لئے دعا فرمائی ✿

6144- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ حُكَيْمَةَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَرْدَفَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِي، وَاسْتَغْفَرَ لِي وَلِذُرِّيَّتِي عَدَدَ مَا بِيَدِي مِنَ الْاَصَابِعِ

6143- مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3898' مسند الروياني - اياس بن سلمة عن أبيه' حديث:1141

Marfat.com

✧✧ حضرت علی بن یزید بن حکیمہ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے کئی مرتبہ مجھے اپنے پیچھے سوار کروایا، میرے سر کے اوپر دست مبارک پھیرا، میرے لئے اور میری اولاد کے لئے اتنی مرتبہ دعائے مغفرت فرمائی جتنی میرے ہاتھ کی انگلیاں ہیں۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے اونٹ اغواء ہوگئے تھے، حضرت سلمہ ان پر تیر برساتے رہے ☼

6145- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰی، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ حُكَيْمَةَ الْاَسْلَمِيُّ، ثنا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: انْتُهِبَتْ لِقَاحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلْتُ اُرَامِيهِمْ حَتّٰى جَاءَنِيَ الْخَيْلُ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت علی بن یزید بن حکیمہ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کے اونٹ اغوا ہوگئے، میں ان کو تیر مارنا شروع ہوگیا یہاں تک کہ رسول اکرم ﷺ کی طرف سے ایک قافلہ مجھ تک پہنچ گیا۔

☼ حضرت عامر کی موت، شہادت ہے، خودکشی نہیں ☼

6146- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ حُكَيْمَةَ الْاَسْلَمِيُّ، مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، ثنا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَامِرِ بْنِ الْاَكْوَعِ: انْزِلْ يَا عَامِرُ فَاَسْمِعْنَا مِنْ هُنَيَّاتِكَ، فَنَزَلَ، وَهُوَ يَرْتَجِزُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَاَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا

اِنَّ الْاُولٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ رَبُّكَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ، هَلَّا مَتَّعْتَنَا مِنَ ابْنِ الْاَكْوَعِ، فَصَبَّحْنَا خَيْبَرَ الْغَدَ، فَكَانَ مِنْ خَبَرِ عَامِرٍ اَنْ حَالَ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ النَّاسُ: قَتَلَ عَامِرٌ نَفْسَهُ، فَذَهَبَ سَلَمَةُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ مِنْ مَنِيَّةِ عَامِرٍ اَنْ حَالَ عَلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، فَزَعَمَ النَّاسُ اَنَّهُ قَتَلَ نَفْسَهُ؟ فَقَالَ: كَذَبُوا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ فِي الْجَنَّةِ يَعُومُ عَوَمَانَ الدُّعْمُوصِ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ سے

6146- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب' باب: هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365 صحيح مسلم - كتاب اللقطة' باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

Marfat.com

کہا: اے عامر! اترو اور اپنے اشعار سناؤ، وہ نیچے اترے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے

اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے اور ہم صدقہ نہ کرتے اور ہم نماز نہ پڑھتے تو ہم پر سکینہ نازل فرما اور اگر ہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہو تو ہمیں ثابت قدمی عطا فرما، بے شک پہلی بات تو یہ ہے کہ انہوں نے ہمارے خلاف بغاوت کی ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جو تیرا رب ہے، تجھ پر رحم کرے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے نبی! میرے والد آپ پر قربان ہو جائیں، کیا آپ ابن اکوع سے ہمیں نفع نہیں دیں گے، پھر اگلے دن ہم خیبر میں پہنچے تو عامر کی جو خبر تھی ان میں یہ تھا کہ ان کی تلوار لوٹ کر ان کے اوپر آ گری اور وہ شہید ہو گئے۔ لوگوں نے کہا: عامر نے اپنے آپ کو مار لیا ہے۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچے اور عرض کی: عامر کی موت اس طرح آئی کہ اس کی تلوار پلٹ کر آئی اور اس کو لگی، جس سے وہ شہید ہو گئے ہیں، لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس نے خودکشی کی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگ جھوٹ بول رہے ہیں، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں اس کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ جنت کے اندر یوں تیرتے پھرتے ہیں جیسے وہ کیڑا جو کم پانی میں تیرتا پھرتا ہے۔

مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اِيَاسٍ

حضرت موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی کی حضرت ایاس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سب سے افضل عمل نماز ہے اور اس کی پابندی صرف مومن کرتا ہے ☼

6147- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ اللُّؤْلُؤِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّهُ سَمِعَ اِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا اَنَّ اَفْضَلَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الصَّلَاةِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ثابت قدم رہو اور شمار مت کرو اور جان لو کہ تمہارے اعمال میں سب سے افضل نماز ہے اور نماز کی پابندی صرف مومن کرتا ہے۔

اَبُو عُمَيْسٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت ابوعمیس کی حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک جنگ کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کا پوشیدہ لفظ ''امت امت'' تھا ☼

6148- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ح. وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، ثنا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ،

6147- الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الميم' موسى بن محمد بن إبراهيم المدني الهذلي - حديث:1916

Marfat.com

عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: "كَانَ شِعَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمِتْ اَمِتْ زَادَ عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ"

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں (ایک جنگ کے موقع پر) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پوشیدہ لفظ ''امت امت'' تھا۔ حضرت علی بن حکیم نے بعض غزوات میں اضافہ بھی کیا ہے۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے ایک جاسوس کو قتل کیا، اس کا تمام سامان ان کو مل گیا ☼

6149- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَهُوَ فِي سَفَرٍ، فَجَلَسَ يَتَحَدَّثُ عِنْدَ اَصْحَابِهِ، ثُمَّ انْسَلَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوهُ، فَاقْتُلُوهُ، فَسَبَقْتُهُمْ اِلَيْهِ، فَقَتَلْتُهُ، وَاَخَذْتُ سَلَبَهُ، فَنَفَّلَنِي اِيَّاهُ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشرکین کا ایک جاسوس آیا، یہ لوگ سفر میں تھے، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے پاس بیٹھ کر کچھ دیر باتیں کرتا رہا پھر کھسک گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو ڈھونڈو اور مار ڈالو۔ میں ان سب سے پہلے اس تک پہنچا اور اس کو قتل کیا اور اس کا ساز و سامان لے کر آ گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا سارا سامان مجھے عطا فرما دیا۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے ایک جاسوس کو قتل کیا، اس کا تمام سامان ان کو مل گیا ☼

6150- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: اَدْرِكْهُ، فَاِنَّهُ عَيْنٌ، فَاَدْرَكْتُهُ، وَكُنْتُ خَفِيفًا، فَقَتَلْتُهُ، فَنَفَّلَنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، ایک آدمی آیا اور مسجد میں داخل ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو نکالو، یہ جاسوس ہے، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اس کو پکڑ لیا، میں بہت ہلکا پھلکا آدمی تھا، لیکن میں نے اس کو قتل کر دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا سارا ساز و سامان مجھے عطا فرما دیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْاَسْلَمِيُّ، وَالرَّبِيعُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اِيَاسٍ

حضرت محمد بن بشیر اسلمی اور حضرت ربیع ابن ابی صالح کی حضرت ایاس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6149- صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الحربى إذا دخل دار الإسلام بغير أمان - حديث:2906 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب استحقاق القاتل سلب القتيل - حديث:3385

6150- صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الحربى إذا دخل دار الإسلام بغير أمان - حديث:2906 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب استحقاق القاتل سلب القتيل - حديث:3385

Marfat.com

☼حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنی ہی تلوار سے شہید ہوگئے تھے، ان کے لئے دگنا اجر ہے☼

6151- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَسْلَمِيِّ، وَالرَّبِيعِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَارَزَ عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ رَجُلًا، فَضَرَبَهُ، فَقَتَلَهُ، وَأَصَابَ السَّيْفُ رِجْلَ عَامِرٍ، فَأَنْشَأَ يَقُولُ: قَتَلْتُ نَفْسِي، فَمَاتَ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: لَهُ أَجْرَانِ

✧✧حضرت محمد بن بشیر اسلمی اور ربیع ابن ابی صالح ،حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو جنگ کے لئے طلب کیا، اس کو مارا اور اس کو قتل کردیا، تلوار عامر کے پاؤں پر آ کر لگی، ہم سمجھے کہ اس نے خودکشی کرلی ہے، وہ یہ کہنے لگ گیا: میں نے اپنے آپ کو مار لیا پھر وہ فوت ہوگئے۔ اس بات کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے دگنا اجر ہے۔

عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ إِيَاسٍ

حضرت عمر بن موسیٰ انصاری کی حضرت ایاس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اونٹنی کے تھن باندھے ہوئے نہ ہوں تو شیطان ان کا دودھ پی جاتا ہے☼

6152- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَانِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا صَيْفِيُّ بْنُ رِبْعِيٍّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُرْسِلُوا الْإِبِلَ بُهَّلًا، صُرُّوهَا صَرًّا، فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَرْضَعُهَا

✧✧حضرت عمر بن موسیٰ انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اونٹوں کو اس کے تھن باندھے بغیر مت چھوڑا کرو بلکہ اس کے تھن باندھ دیا کرو کیونکہ شیطان ان کا دودھ پی لیتے ہیں۔

عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عمرو بن یحییٰ بن سعد بن زرارہ ابن سلمہ کی ان کے والد کے واسطے سے روایت کردہ احادیث

☼زیادہ مال باعث ہلاکت ہے☼

6153- حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ

6151- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب باب: هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365 صحيح مسلم - كتاب اللقطة باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

9152- مسند الروياني - إياس بن سلمة عن أبيه حديث:1149

Marfat.com

مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيّ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ زُرَارَةَ اَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: نِعْمَ الْإِبِلُ الثَّلَاثُونَ، يَخْرُجُ مِنْهَا فِي زَكَاتِهَا وَاحِدَةٌ، وَيُرَحَّلُ مِنْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَاحِدَةٌ، وَيُمْنَحُ مِنْهَا وَاحِدَةٌ، وَهِيَ خَيْرٌ مِنَ الْاَرْبَعِينَ وَالْخَمْسِينَ وَالسِّتِّينَ وَالسَّبْعِينَ وَالثَّمَانِينَ وَالتِّسْعِينَ وَالْمِئَةِ، وَوَيْلٌ لِصَاحِبِ الْمِئَةِ مِنَ الْمِئَةِ

✧✧ حضرت عمرو بن یحییٰ بن سعید بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ تیس اونٹ کتنے ہی اچھے ہیں کہ ان میں سے ایک اس کی زکوٰۃ میں نکل جاتا ہے اور ایک اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے تیار کیا جاتا ہے اور ان میں سے ایک جانور کسی کو دودھ پینے کے لئے دیا جاتا ہے اور یہ ۴۰ سے ۵۰، ۶۰، ۷۰، ۸۰، ۹۰ اور ۱۰۰ سے افضل ہے اور ہلاکت ہے ۱۰۰ اونٹوں والے آدمی کے لئے۔

مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ

حضرت محمد بن ابراہیم تیمی کی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کمان پہنے ہوئے نماز پڑھ سکتے ہیں، لیکن ترکش اتارنا ضروری ہے ☼

6154- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقَوْسِ وَالْقَرْنِ؟ قَالَ: صَلِّ فِي الْقَوْسِ، وَاطْرَحِ الْقَرْنَ، يَعْنِي الْكِنَانَةَ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کمان اور ترکش پہنے ہوئے نماز پڑھنے کے بارے میں پوچھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کمانیں نماز پڑھ لیا کرو اور ترکش کو اتار دیا کرو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ کے اونٹوں کے اغواء اور ان کی بازیابی کی داستان ☼

6155- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، قَالَ: عَدَا عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقَهَا، قَالَ سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ الْاَسْلَمِيُّ: فَخَرَجْتُ بِقَوْسِي وَنَبْلِي، وَكُنْتُ اَرْمِي الصَّيْدَ، حَتَّى اِذَا كُنْتُ بِثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ، نَظَرْتُ فَاِذَا هُمْ يَطْرُدُونَهَا، فَعَدَوْتُ فِي الْجَبَلِ فِي سَلْعٍ، ثُمَّ صِحْتُ: يَا صَبَاحَاهُ، فَانْتَهَى صِيَاحِي اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصِيحَ فِي النَّاسِ: الْفَزَعُ الْفَزَعُ، وَخَرَجْتُ اَرْمِيهِمْ، وَاَقُولُ: خُذُوهَا وَاَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ، فَلَمْ اَنْشَبْ اَنْ رَاَيْتُ خَيْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ تَخَلَّلُ

6154- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' باب ما يجتنب في الصلاة وما لا يجتنب - حديث:403 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب صلاة الخوف' حديث:1180

6155- فضل الرمي وتعليمه للطبراني - باب الرخصة في قول الرامي إذا أصاب العدو : خذها وأنا' حديث:42

Marfat.com

الشَّجَرَ، فَلَحِقَهُمْ ثَمَانِيَةُ فُرْسَانٍ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَحِقَهُمْ أَبُو قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ، فَطَعَنَ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ يُقَالُ لَهُ مَسْعَدَةُ، فَنَزَعَ بُرْدَتَهُ، فَجَلَّلَهُ إِيَّاهَا، ثُمَّ مَضَى فِي أَثَرِ الْعَدُوِّ مَعَ الْفُرْسَانِ، فَمَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ فَزِعَ النَّاسُ، وَهُمْ يَقُولُونَ: أَبُو قَتَادَةَ مَقْتُولٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بِأَبِي قَتَادَةَ، وَلَكِنَّهُ قَتِيلُ أَبِي قَتَادَةَ خَلُّوا عَنْهُ ,وَعَنْ سَلَبِهِ ، ثُمَّ قَالَ: أَمْعِنُوا فِي أَثَرِ الْقَوْمِ فَأَمْعَنُوا وَاسْتَنْقَذُوا مَا اسْتَنْقَذُوا مِنَ اللِّقَاحِ، وَذَهَبُوا بِمَا بَقِيَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ: وَفِي الْحَدِيثِ: وَكَانَ يُسَمِّيهِمُ الَّذِينَ خَرَجُوا فِي طَلَبِ اللِّقَاحِ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ، وَالْمِقْدَادُ بْنُ عَمْرٍو، وَهُوَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْأَسْوَدِ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ، وَمُحْرِزُ بْنُ نَضْلَةَ الْأَسَدِيُّ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ قِيلَ لَمْ يُقْتَلْ مِنَ الْقَوْمِ غَيْرُهُ، وَمِنَ الْأَنْصَارِ سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ الْأَشْهَلِيُّ، وَهُوَ أَمِيرُ الْقَوْمِ، وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ الْأَشْهَلِيُّ، وَظَهِيرُ بْنُ رَافِعٍ الْحَارِثِيُّ، وَأَبُو قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ السُّلَمِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ مَاعِصٍ الزُّرَقِيُّ، وَكَانَ أَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ أَحَدَ النَّفَرِ الْخَمْسَةِ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عیینہ بن حصن نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر حملہ کر دیا اور ان کو اغوا کر کے لے گیا۔ حضرت سلمہ بن اکوع اسلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں اپنا نیزہ اور اپنی کمان اور تیر لے کر نکلا، میں شکار کیا کرتا تھا جب میں ثنیہ الوداع میں پہنچا تو میں نے دیکھا، وہ لوگ ان کو جمع کر کے ہانک رہے تھے، میں پہاڑ کی ایک دراڑ میں چڑھ گیا پھر میں نے زوردار آواز دے کر کہا: یاصباحا! میری آواز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچ گئی، پھر لوگوں کے اندر ایک چیخ پڑ گئی کہ گھبراہٹ ہے، گھبراہٹ ہے، میں نکلا اور ان کو تیر مارتا رہا اور کہتا رہا: ان کو پکڑو میں اکوع ہوں، پھر جب میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت کو دیکھ لیا تو میں نے تیراندازی بند کر دی، وہ جماعت درختوں کے بیچوں بیچ آ رہی تھی، ۸ گھڑسوار ان کو جا ملے اور ان میں سے جو سب سے پہلے تھے وہ حضرت ابوقتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ تھے۔ بنی فزارہ کے مسعدہ نامی ایک آدمی کو انہوں نے تیر مارا، اس کی چادر اتاری اور اس کو "جل" بنا کر گھوڑے پر ڈال لیا، پھر وہ گھڑسواروں کے ہمراہ دشمن کے پیچھے چل پڑے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے، لوگوں میں گھبراہٹ تھی اور لوگ کہہ رہے تھے "ابوقتادہ قتل کر دیئے گئے ہیں" رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ابوقتادہ نہیں ہے، اس کو تو ابوقتادہ نے قتل کیا ہے، اس کو چھوڑ دو اور اس کا ساز و سامان چھوڑ دو پھر فرمایا: ان لوگوں کے پیچھے اچھی طرح تلاش کرو، انہوں نے اچھی طرح تلاش کیا تو بہت ساری اونٹنیاں انہوں نے چھڑوالیں اور ان کو ساتھ لے گئے۔

محمد بن طلحہ کہتے ہیں: اس حدیث کے اندر یہ بھی تھا "جو لوگ اونٹنیوں کی تلاش میں نکلے تھے، ان کے نام یہ ہیں ○ عکاشہ بن محصن ○ مقدام بن عمرو، یہ وہ ہیں جن کے بارے میں ابن اسود کا کہنا ہے کہ "یہ بنی زہرہ کے حلیف تھے"۔ ○ اور محرز بن نضلہ اسدی یہ بنی عبد شمس کے حلیف تھے ایک قول کے مطابق ان لوگوں میں اس کے سوا کوئی بھی قتل نہیں ہوا۔ اور انصار میں ○ حضرت سعد بن زید اشہلی اس قافلے کے امیر تھے اور ○ عباد بن بشر اشہلی تھے، ○ ظہیر بن رافع حارثی تھے اور ○ حضرت ابوقتادہ بن ربعی سلمی تھے، ○ حضرت معاذ بن ماعص زرقی تھے اور ○ ابوعیاش زرقی ان پانچ افراد میں سے تھے

Marfat.com

☼ابوعیاش نے چوٹ کھانے کے بعد اپنا گھوڑا اپنے چچازاد بھائی معاذ بن ماعص زرقی کو دے دیا☼

6156 قَالَ: اَقْبَلْتُ عَلَى فَرَسٍ لِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا عَيَّاشٍ، لَوْ اَعْطَيْتَ هَذَا الْفَرَسَ مَنْ هُوَ اَفْرَسُ مِنْكَ قَالَ: قُلْتُ: اَنَا اَفْرَسُ الْعَرَبِ، فَمَا جَرَى الْفَرَسُ خَمْسِينَ ذِرَاعًا حَتَّى طَرَحَنِي، فَكَسَرَ رِجْلِي، فَقُلْتُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَحَمَلْتُ عَلَى فَرَسِي ابْنَ عَمِّي مُعَاذَ بْنَ مَاعِصٍ الزُّرَقِيَّ

✧✧ آپ فرماتے ہیں' میں اپنے گھوڑے کے اوپر سوار ہوا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوعیاش! اگر تو یہ گھوڑا، اس شخص کو دے دے جو تجھ سے زیادہ اچھا گھڑسوار ہے (تو کتنا ہی اچھا ہو) آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: میں پورے عرب میں سب سے بڑا شہسوار ہوں، وہ گھوڑا ابھی پچاس ہاتھ بھی نہیں چلا تھا کہ اس نے مجھے گرا دیا اور میرا پاؤں ٹوٹ گیا، میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا۔ پھر میں نے اپنا گھوڑا اپنے چچازاد بھائی معاذ بن ماعص زرقی کو دے دیا۔

مَا رَوَى مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ

حضرت موسیٰ بن محمد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن ابن ابی ربیعہ کی سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼نماز میں قمیص کے بٹن لگانا ضروری ہیں، خواہ کانٹے کو ہی بطور بٹن استعمال کریں☼

6157- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثني مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الْاَكْوَعِ يَقُولُ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي اَكُونُ فِي الصَّيْدِ، وَاُصَلِّي ,وَلَيْسَ عَلَيَّ اِلَّا قَمِيصٌ وَاحِدٌ؟ قَالَ: زِرَّهُ، وَلَوْ لَمْ تَجِدْ اِلَّا شَوْكَةً

✧✧ حضرت موسیٰ بن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں شکار میں ہوتا ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، میرے اوپر صرف قمیص ہوتی ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے بٹن باندھا کرو اور اگر کچھ اور نہ ملے تو کانٹا ہی بطور بٹن لگالیا کرو۔

يَزِيدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ

حضرت یزید ابن ابی عبید جو کہ سلمہ کے آزاد کردہ ہیں ان کی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے☼

6158- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

6157- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في الرجل يصلي في قميص واحد - حديث: 542 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث سلمة بن الأكوع - حديث: 16224

Marfat.com

✧✧ حضرت یزید ابن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں وہ بات کہی جو میں نے نہیں کہی تھی وہ اپنا ٹھانہ جہنم بنالے۔

☼ حدیبیہ کے موقع پر حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ دومرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی تھی ☼

6159- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ، ثُمَّ تَنَحَّيْتُ، فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ، أَلَا تُبَايِعُ؟ قُلْتُ: قَدْ بَايَعْتُ، قَالَ: أَقْبِلْ، فَبَايِعْ فَدَنَوْتُ فَبَايَعْتُهُ قُلْتُ: عَلَامَ بَايَعْتَ يَا أَبَا مُسْلِمٍ؟ قَالَ: عَلَى الْمَوْتِ

✧✧ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے صلح حدیبیہ کے موقع پر بیعت کی، پھر میں ایک طرف ہٹ گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم بیعت نہیں کرو گے؟ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تو بیعت کرلی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ادھر آؤ اور بیعت کرو، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آیا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی۔ (حضرت یزید فرماتے ہیں) پھر میں نے کہا: اے ابومسلم! آپ نے کس بات پر بیعت کی تھی؟ انہوں نے کہا: موت پر۔

☼ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی ☼

6160- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، وَمَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، كَانَ يُؤَمِّرُهُ عَلَيْنَا

✧✧ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی ہے اور حضرت زید بن حارثہ کے ہمراہ بھی سات جنگوں میں شرکت کی ہے وہ مجھے لوگوں کا امیر بنایا کرتے تھے۔

☼ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی ہے ☼

6161- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: "غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ: أُحُدٌ وَحُنَيْنٌ، وَخَيْبَرُ، وَالْحُدَيْبِيَةُ ,وَيَوْمُ ذِي قَرَدٍ "قَالَ: وَنَسِيتُ بَقِيَّتَهُ

6158- صحيح البخاري - كتاب العلم' باب إثم من كذب على النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:108 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث سلمة بن الأكوع - حديث:16209

6159- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب البيعة في الحرب أن لا يفروا - حديث:2821 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب استحباب مبايعة الإمام الجيش عند إرادة القتال - حديث:3552

6160- صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب بعث النبي صلى الله عليه وسلم أسامة بن زيد إلى - حديث:4034 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب عدد غزوات النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:3474

6161- صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب بعث النبي صلى الله عليه وسلم أسامة بن زيد إلى - حديث:4034 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب عدد غزوات النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:3474

Marfat.com

✧✧ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی ہے، غزوہ احد، حنین اور خیبر اور حدیبیہ اور ذی قرد میں۔ آپ فرماتے ہیں: باقی (غزوات کے نام) میں بھول گیا۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے اونٹوں کے اغوا اور ان کو واگزار کروانے کا قصہ ☼

6162- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: خَرَجْتُ أُرِيدُ الْغَابَةَ، فَسَمِعْتُ غُلَامًا لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَقُولُ: أُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: مَنْ أَخَذَهَا؟ قَالَ: غَطَفَانُ وَفَزَارَةُ، فَصَعِدْتُ الثَّنِيَّةَ، فَقُلْتُ: يَا صَبَاحَاهُ، يَا صَبَاحَاهُ، ثُمَّ انْطَلَقْتُ أَسْعَى فِي آثَارِهِمْ حَتَّى اسْتَنْقَذْتُهَا مِنْهُمْ، وَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ الْقَوْمَ عِطَاشٌ، أَعْجَلْنَاهُمْ أَنْ يُسْبَقُوا لِسَقْيِهِمْ، قَالَ: يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ، مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ، إِنَّ الْقَوْمَ غَطَفَانَ يُقْرَوْنَ

✧✧ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں جنگل کی جانب نکلا، میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ایک غلام کو سنا، وہ کہہ رہا تھا: رسول اکرم ﷺ کے اونٹ اغوا ہو گئے ہیں۔ میں نے پوچھا: کس نے کیے ہیں؟ انہوں نے کہا: غطفان اور فزارہ نے۔ میں ثنیہ پہاڑی پر چڑھا، میں نے ''یا صباحا، یا صباحا'' کہہ کر آواز لگائی، پھر میں ان کے پیچھے چلتا ہوا آیا، یہاں تک کہ میں نے ان اونٹوں کو ان سے چھڑوا لیا، رسول اکرم ﷺ اپنے کچھ صحابہ کے ہمراہ آئے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ لوگ پیاسے ہیں اور ہم نے ان کی پیاس ہی کی وجہ سے ان تک پہنچنے میں نے جلدی کی ہے۔ فرمایا: اے ابن اکوع! تو مالک ہے نرمی اختیار کرو، بے شک قوم غطفان مہمان نواز قوم ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کیا، ایک مرتبہ مسح کیا اور ایک طرف سلام پھیرا ☼

6163- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ، مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً، وَسَلَّمَ مَرَّةً

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت یزید روایت کرتے ہیں: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کیا، ایک مرتبہ سر کا مسح کیا اور ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے سوار کیا ☼

6164- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ

6162- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب باب: هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365 صحيح مسلم - كتاب اللقطة باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

6163- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في مسح الرأس - حديث:434 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة جماع أبواب صفة الصلاة - باب جواز الاقتصار على تسليمة واحدة حديث:2785

Marfat.com

يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، قَالَ: اَرْدَفَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ حَتّٰى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ

✧✧ حضرت یزید ابن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی اونٹنی کے اوپر اپنے پیچھے سوار کیا یہاں تک کہ ہم مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔

☼غزوہ خیبر کے موقع پر ثابت ہو گیا کہ اللہ اور اس کا رسول علی سے محبت کرتے ہیں☼

6165- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ صَبِيحَةِ خَيْبَرَ: لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا لِرَجُلٍ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِذَا بِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَعْطَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ، فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت یزید ابن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں جس دن خیبر فتح ہوا، اس سے پچھلی رات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل صبح میں ایسے شخص کو جھنڈا دوں گا جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جھنڈا عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائی۔

☼دس محرم کو یہ اعلان کیا گیا "جس کا روزہ نہیں، وہ بھی بقیہ دن روزہ دار کی طرح گزارے☼

6166- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُنَادِيًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ يُنَادِي: مَنْ كَانَ لَمْ يَصُمْ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ، وَمَنْ صَامَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ

✧✧ حضرت یزید ابن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشوراء کے دن ایک اعلان کرنے والے کو بھیجا کہ وہ اعلان کر دے "جس کا روزہ نہیں ہے وہ اپنا بقیہ دن روزہ دار کی طرح پورا کرے اور جس نے روزہ رکھ لیا ہے وہ اپنے روزے کو پورا کرے"۔

6164- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب' باب: هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365 صحيح مسلم - كتاب اللقطة' باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

6165- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب' باب: هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365 صحيح مسلم - كتاب اللقطة' باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

6166- صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب إذا نوى بالنهار صوما - حديث:1835 صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب من أكل في عاشوراء فليكف بقية يومه - حديث:1983

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج غروب ہوجاتا

6167- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

✧✧ حضرت یزید ابن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ مغرب کی نماز اس وقت پڑھا کرتے تھے جب سورج غروب ہوجاتا اور چھپ جاتا۔

مقروض میت کے قرضہ کی جب تک کسی نے ذمہ داری نہ لی رسول اکرم ﷺ نے جنازہ نہ پڑھایا

6168- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، صَلِّ عَلَى هَذِهِ؟ قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قِيلَ: لَا، قَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا: لَا، فَصَلَّى عَلَيْهِ، فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قَالُوا: نَعَمْ، ثَلَاثَةُ دَنَانِيرَ، قَالَ: ثَلَاثُ كَيَّاتٍ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللهُ، ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ: عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللهِ دَيْنُهُ، فَصَلَّى عَلَيْهِ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالُوا: صَلِّ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللهِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' ایک جنازہ لایا گیا' عرض کیا گیا: یارسول اللہ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیجئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے کچھ چھوڑا ہے؟ عرض کیا گیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس کے ذمہ قرضہ ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں۔ رسول اکرم ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھادی اسی دوران ابھی ہم کھڑے ہوئے تھے کہ ایک اور جنازہ لایا گیا۔ (رسول اکرم ﷺ سے اس کی نماز جنازہ کی بھی گزارش کی گئی) حضور ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا اس کے ذمہ کوئی قرضہ ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں' تین دینار چھوڑے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ (آگ کے) تین داغ ہیں' پھر کچھ دیر ہم ٹھہرے رہے' پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس کے ذمہ کوئی قرضہ ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھی کی نماز جنازہ تم خود پڑھ لو۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اس کا قرضہ میں ادا کردوں گا۔ تب

6167- صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب وقت المغرب - حدیث:546صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب بیان أن أول وقت المغرب عند غروب الشمس - حدیث:1040

6168- صحیح البخاری - کتاب الحوالات' باب إن أحال دین المیت علی رجل جاز - حدیث:2189مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنیین' حدیث سلمۃ بن الأکوع - حدیث:16213

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے خود اس کی نماز جنازہ پڑھادی۔

حضرت یزید ابن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے، ایک جنازہ لایا گیا۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھادیجئے، اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث روایت کی۔

☼ تیراندازی کرنے والی دونوں ٹیموں کی رسول اکرم ﷺ نے حوصلہ افزائی کی ☼

6169- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفَرٍ مِنْ أَسْلَمَ يَنْتَضِلُونَ فَقَالَ: ارْمُوا يَا بَنِي إِسْمَاعِيلَ، فَقَدْ كَانَ أَبُوكُمْ رَامِيًا، ارْمُوا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ فَأَمْسَكَ أَحَدُ الْفَرِيقَيْنِ بِأَيْدِيهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكُمْ لَا تَرْمُونَ؟ قَالُوا: نَرْمِي يَا رَسُولَ اللهِ، وَأَنْتَ مَعَهُمْ؟ قَالَ: ارْمُوا، وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَسْلَمَ يَتَنَاضَلُونَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت یزید بن ابو عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اسلم قبیلے کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو تیراندازی کررہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنی اسماعیل! تم تیراندازی کرو، تمہارا باپ بھی تیرانداز تھا تم تیراندازی کرو، میں بنی فلاں کے ساتھ ہوں دونوں فریقوں نے اپنے ہاتھ روک لئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوگیا؟ تم تیراندازی کیوں نہیں کررہے؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ہم تیراندازی کیوں کریں آپ تو ان کے ساتھ ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم تیراندازی کرو میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

حضرت یزید ابن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ قبیلہ اسلم کی ایک قوم کے پاس گئے وہ تیراندازی کررہے تھے، اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنی ہی تلوار کے زخم سے شہید ہوگئے تھے ☼

6170- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ، فَسِرْنَا لَيْلًا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِعَامِرٍ: يَا عَامِرُ، أَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيَّاتِكَ، وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا، فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ، يَقُولُ:

(البحر الرجز)

6169- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب التحريض على الرمي - حديث: 2764 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث سلمة بن الأكوع - حديث: 16232

6170- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب' باب: هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث: 2365 صحيح مسلم - كتاب اللقطة' باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث: 3346

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَاغْفِرْ بِذٰلِكَ مَا اقْتَضَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا

اِنَّ الْاُولٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ...اِنَّا اِذَا صِيحَ بِنَا اَتَيْنَا

وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هٰذَا السَّائِقُ؟ قَالُوا: عَامِرُ بْنُ الْاَكْوَعِ، قَالَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَجَبَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَوْ اَمْتَعْتَنَا بِهِ قَالَ: فَاَتَيْنَا خَيْبَرَ، فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتّٰى اَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ، ثُمَّ اِنَّ اللّٰهَ فَتَحَهَا عَلَيْنَا، فَلَمَّا اَمْسَى النَّاسُ مَسَاءَ الْيَوْمِ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ رَاَى قُدُورًا كَثِيرَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هٰذِهِ النِّيرَانُ؟ عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ؟ قَالُوا: عَلٰى لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: اَوْ نُهَرِيقُهَا؟ قَالَ: اَوْ ذَاكَ فَلَمَّا انْصَرَفَ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ فِيهِ قِصَرٌ ,فَتَنَاوَلَ سَاقَ يَهُودِيٍّ، فَضَرَبَهُ، وَتَرَجَّعُ ذُبَابُ سَيْفِهِ، فَاَصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ، فَمَاتَ مِنْهُ ,فَحَزِنْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَاٰى مَا بِي: مَا لَكَ؟ قُلْتُ لَهُ: فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي، زَعَمُوا اَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ ,قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبُوا، مَنْ قَالَهُ؟ اِنَّ لَهُ الْاَجْرَ مَرَّتَيْنِ، اِنَّهُ جَاهَدَ مُجَاهِدٌ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى خَيْبَرَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَيْ عَامِرُ، لَوْ اَسْمَعْتَنَا مِنْ هُنَيَاتِكَ فَنَزَلَ يَحْدُو، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت یزید ابن ابو عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر میں نکلے، ایک رات ہم سفر کرتے رہے قوم میں سے ایک شخص نے حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے عامر! کیا تو ہمیں اپنے اشعار نہیں سنائے گا؟ حضرت عامر شاعر آدمی تھے، وہ لوگوں میں حدی خوانی کرتے ہوئے اترے اور کہنے لگے

○ اے اللہ اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے، نہ زکوٰۃ دیتے اور نہ نماز پڑھتے۔ اس کی بدولت جو ہم سے گزر گیا وہ معاف فرمادے۔ اگر ہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہو تو ہمیں ثابت قدمی عطا فرما بے شک پہلی بات یہ ہے کہ انہوں نے ہمارے خلاف بغاوت کرلی ہے، بے شک جب انہوں نے رو رو کر ہمیں پکارا تو ہم ان کی مدد کو آ گئے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شعر کس کے ہیں؟ لوگوں نے کہا: عامر بن اکوع کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واجب ہوگئی، اگر آپ اس کے ساتھ ہمیں بھی فائدہ عطا فرمائیں۔ وہ فرماتے ہیں پھر ہم خیبر گئے، ہم نے ان کا محاصرہ کرلیا، ہمیں بہت زیادہ بھوک لگی، پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح و نصرت سے نوازا، جب فتح والے دن کی شام ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ساری ہنڈیاں دیکھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ آگ کیسی جل رہی ہے؟ اور ان میں کیا پک رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: پالتو گدھوں کا گوشت (پک رہا ہے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ

Marfat.com

انڈیل دو اور ہانڈیاں توڑ دو۔ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ کیا ہم اس کو بہا دیں۔ فرمایا: اور کیا۔ جب لوگ پلٹ کر آئے تو عامر کی تلوار اس کے جسم میں پیوست تھی، وہ یہودی کی پنڈلی پر لگ کر پلٹ کر حضرت عامر کے گھٹنے پر لگی جس سے ان کا انتقال ہو گیا۔ میں بہت شدید غمگین ہوا، رسول اکرم ﷺ نے میری کیفیت دیکھ کر پوچھا: تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عامر کے اعمال ضائع ہو گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بات جس نے بھی کہی ہے غلط کہی ہے، اس کے لئے تو دگنا اجر ہے، اس نے جہاد کیا ہے، وہ مجاہد ہے۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ خیبر کی جانب روانہ ہوئے، قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: اے عامر! اگر تو اپنے اشعار ہمیں سنائے تو کتنا اچھا ہو تو وہ ان کو اپنے اشعار سنانے لگ گئے اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☼ آندھی کے وقت کی دعا ☼

6171- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيحُ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيمًا

✧✧ حضرت یزید ابن ابو عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ جب آندھی چلتی تو یوں دعا مانگتے ''اے اللہ! اس ہوا کو درختوں کو باردار کرنے والی ہوا بنا دے، بے برکت نہ بنا''۔

☼ جو جھوٹی قسم کھاتا ہے، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

6172- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحْلِفُ اَحَدٌ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ اِلَّا تَبَوَّاَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت یزید بن ابو عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص منبر پر جھوٹی قسم کھاتا ہے وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ بنالے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کو دیہات میں سکونت اختیار کرنے کی اجازت دی ☼

6173- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ،

6171- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' وأما حديث سالم بن عبيد النخعي في هذا الباب - حديث:7837 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2917

6172- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8173

Marfat.com

اَنَّـهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ الْاَكْوَعِ، ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبِكَ تَبَدَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ

✧✧ حضرت یزید ابن ابو عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ حجاج کے پاس گئے، اس نے کہا: اے ابن اکوع! تو اپنی ایڑیوں پر پلٹ گیا ہے، تونے دیہات میں سکونت اختیار کرلی ہے۔ انہوں نے کہا: جی نہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیہات میں رہنے کی اجازت عطا فرمائی تھی۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں وہ جگہ ڈھونڈ کر نماز پڑھتے تھے، جہاں پر بعد میں مصحف عثمانی رکھا گیا☼

6174- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ مَوْضِعَ الْمُصْحَفِ ,يُسَبِّحُ فِيهِ، وَيَذْكُرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى ذَلِكَ الْمَكَانَ

✧✧ حضرت یزید ابن ابو عبید رحمۃ اللہ علیہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں' وہ مصحف کے مقام (مسجد نبوی میں جس ستون کے قریب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا مصحف شریف ہوتا تھا) پر سجدہ کیا کرتے تھے اور تسبیح پڑھا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (سجدہ کرنے کے لئے) اس جگہ کو ڈھونڈا کرتے تھے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمہ کو اپنے پاس سے اسلحہ عطا فرمایا☼

6175- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: جَاءَ عَامِرٌ عَمِّي، فَقَالَ: اعْطِنِي سِلَاحَكَ، فَاَعْطَيْتُهُ، ثُمَّ جِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: ابْغِنِي سِلَاحًا، قَالَ: فَاَيْنَ سِلَاحُكَ؟ قُلْتُ: اَعْطَيْتُهُ عَامِرًا عَمِّي، قَالَ: "مَا اَجِدُ اَحَدًا يُشْبِهُكَ اِلَّا الَّذِي قَالَ: هَبْ لِي اَخًا اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي "فَاَعْطَانِي قَوْسَهُ وَمِجَنَّهُ وَثَلَاثَةَ اَسْهُمٍ مِنْ كِنَانَتِهِ

✧✧ حضرت یزید ابن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے چچا عامر آئے اور انہوں نے کہا: اپنا اسلحہ مجھے عطا فرد یجئے۔ میں نے ان کو دے دیا۔ پھر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گیا، میں نے کہا: مجھے اسلحہ چاہیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تیرا اسلحہ کہاں ہے؟ میں نے کہا: میں نے اپنا اسلحہ اپنے چچا عامر کو دے دیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ایسا کوئی شخص نہیں پاتا ہوں جو تیرے جیسا ہو مگر وہ شخص جس نے یہ کہا کہ مجھے میرا بھائی دے دیجئے جو میری ذات سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کمان اپنی ڈھال اور اپنے ترکش میں سے تین تیر عطا فرمائے۔

9173- صحيح البخارى - كتاب الفتن' باب التعرب فى الفتنة - حديث:6694 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب تحريم رجوع المهاجر إلى استيطان وطنه - حديث:3554

6174- صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب سترة المصلى - باب قدر كم ينبغي أن يكون بين المصلى والسترة؟ حديث:484 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب دنو المصلى من السترة - حديث:818

6175- مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' بقية حديث ابن الأكوع فى المضاف من الأصل - حديث:16248

Marfat.com

☼غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت حرام قرار دیا☼

6176-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَأَوْقَدَ النَّاسُ النِّيرَانَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذِهِ النِّيرَانُ؟ قَالُوا: الْحُمُرُ الْأَهْلِيَّةُ، قَالَ: أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا ,وَاكْسِرُوا الْقُدُورَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْ نُهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا؟ قَالَ: أَوْ ذَاكَ

✧حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، غزوہ خیبر کے موقع پر ہمیں بہت بھوک لگی، لوگوں نے آگ جلائی۔ رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: یہ آگ کیسی جل رہی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: پالتو گدھوں کا گوشت پکایا جا رہا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان ہانڈیوں میں جو کچھ ہے وہ انڈیل دو اور ہانڈیوں کو توڑ دو۔ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ کیا ایسا نہ کریں کہ ان ہانڈیوں کے اندر جو کچھ ہے وہ انڈیل دیں اور پھر ان ہانڈیوں کو دھولیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی ٹھیک ہے۔

☼اولاً رمضان کے روزے فرض نہیں تھے، بعد میں فرض ہوئے☼

6177-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: "كُنَّا فِي رَمَضَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,مَنْ شَاءَ صَامَ، وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ، وَافْتَدَى بِطَعَامِ مِسْكِينٍ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ) (البقرة: 185)"

✧حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت یزید سے مروی ہے، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں (پہلے پہل) ماہ رمضان کے اندر ہم میں سے جس کا دل چاہتا روزے رکھ لیتا اور جس کا جی چاہتا روزے چھوڑ دیتا اور ایک روزے کے بدلے ایک فقیر کو کھانا کھلا دیتا پھر یہ آیت نازل ہوگئی

فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ) (البقرة: 185

''تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اس کے بعد ماہ رمضان کے روزے رکھنا فرض ہوگئے)

6176-صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب' باب : هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365صحيح مسلم - كتاب اللقطة' باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

6177-صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فمن شهد منكم الشهر فليصمه' حديث:4246صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب بيان نسخ قوله تعالى وعلى الذين يطيقونه فدية بقوله : - حديث:1996

Marfat.com

بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ

حضرت بریدہ بن سفیان اسلمی کی حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کردہ احادیث

خیبر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر فتح ہوا

6178- حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى الرَّايَةَ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، فَبَعَثَهُ اِلَى بَعْضِ حُصُونِ خَيْبَرَ، فَقَاتَلَ، ثُمَّ رَجَعَ، وَلَمْ يَكُنْ فَتْحٌ، وَقَدْ جَهَدَ، فَقَالَ: لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ، يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ، لَيْسَ بِفَرَّارٍ فَدَعَا عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ,وَهُوَ اَرْمَدُ، فَتَفَلَ فِي عَيْنَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: خُذْ هَذِهِ الرَّايَةَ، حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ لَكَ قَالَ سَلَمَةُ: " فَخَرَجَ وَاللهِ يُهَرْوِلُ هَرْوَلَةً، وَاَنَا خَلْفَهُ اَتْبَعُ اَثَرَهُ، حَتَّى رَكَزَ الرَّايَةَ فِي رَضْمِ حِجَارَةٍ، فَاطَّلَعَ عَلَيْهِ يَهُودِيٌّ مِنْ رَاْسِ الْحِصْنِ، فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ قَالَ: اَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، قَالَ الْيَهُودِيُّ: غَلَبْتُمْ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى مُوسَى، فَمَا رَجَعَ حَتَّى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ "

✧✧ حضرت بریدہ بن سفیان اسلمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھنڈا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا اور ان کو خیبر کے کچھ قلعوں کی جانب بھیجا، انہوں نے وہاں جنگ کی لیکن لوٹ کر آگئے اور فتح حاصل نہ ہوئی، (اپنے طور پر) انہوں نے بہت محنت کی تھی۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ جھنڈا کل میں ایسے شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائے گا اور وہ بھاگنے والا نہیں ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو بلایا، ان کی آنکھیں آئی ہوئی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن مبارک لگایا پھر فرمایا: یہ جھنڈا تھام لو، اللہ تعالیٰ تیرے ہاتھ پر فتح کرے گا۔ حضرت سلمہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! وہ بھاگتے ہوئے آئے اور میں ان کے پیچھے پیچھے چل دیا یہاں تک کہ انہوں نے اوپر نیچے رکھے ہوئے ایک پتھر پر جھنڈا گاڑ دیا اور یہودی لوگوں نے قلعے کے اوپر سے جھانک کر دیکھا تو کہنے لگے: تم کون ہو؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں علی ابن ابی طالب ہوں۔ یہودیوں نے کہا: تو ان پر غالب آیا ہے اور اس چیز پر جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتاری گئی۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اس وقت تک لوٹ کر نہیں آئے جب تک کہ فتح و نصرت میسر نہ آگئی۔

عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ

حضرت سائب بن یزید کے آزاد کردہ حضرت عطاء کی حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کردہ احادیث

6178- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب باب: هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365 صحيح مسلم - كتاب اللقطة باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے فتح خیبر سے ایک دن پہلے اس کی فتح کی نوید سنادی تھی☼

6179حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، وَيُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ ، فَبَعَثَنِي نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عَلِيٍّ فَجِئْتُ بِهِ، وَكَانَ اَرْمَدَ فَتَفَلَ فِي عَيْنَيْهِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کے آزادکردہ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے (فتح مکہ سے ایک دن قبل) ارشادفرمایا: آج میں جھنڈا ایسے شخص کو عطا کروں گا، جس سے اللہ اوراس کا رسول محبت کرتا ہے اوروہ اللہ اوراس کے رسول سے محبت کرتا ہے پھر رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جانب پیغام بھیجا، میں ان کو لے کر آیا، اس دن اس کی آنکھیں آئی ہوئیں تھی، رسول اکرم ﷺ نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن مبارک ڈالا۔

يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ سَلَمَةَ

حضرت یزید بن حصیفہ کی حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ کو فجر اور عصر کے بعد کبھی بھی نوافل پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا گیا☼

6180حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ فَمَا رَاَيْتُهُ يُصَلِّي بَعْدَ الْفَجْرِ ,وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ قَطُّ

✧✧ حضرت یزید بن خصیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کیا، میں نے رسول اکرم ﷺ کو فجر اور عصر کے بعد کبھی بھی نفل پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ

حضرت زید بن عبدالرحمٰن کی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کردہ احادیث

☼دجال ایک شخص کو مار کر زندہ کرے گا، لیکن دوبارا وہ ایسا نہیں کرپائے گا☼

6181-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، قَالَ: اَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِ الْعَقِيقِ حَتَّى اِذَا كُنَّا عَلَى الثَّنِيَّةِ الَّتِي يُقَالُ لَهَا ثَنِيَّةُ الْحَوْضِ الَّتِي بِالْعَقِيقِ اَوْمَا بِيَدِهِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، فَقَالَ: "اِنِّي لَانْظُرُ اِلَى مَوَاقِعِ عَدُوِّ اللهِ الْمَسِيحِ، اِنَّهُ يُقْبِلُ حَتَّى يَنْزِلَ مِنْ كَذَا حَتَّى يَخْرُجَ اِلَيْهِ

Marfat.com

غَوْغَاءُ النَّاسِ، مَا مِنْ نَقْبٍ مِنْ اَنْقَابِ الْمَدِينَةِ اِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ اَوْ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهِ، مَعَهُ صُورَتَانِ: صُورَةُ الْجَنَّةِ، وَصُورَةُ النَّارِ حَمْرَاءُ، مَعَهُ شَيَاطِينُ يَتَشَبَّهُونَ بِالْاَمْوَاتِ، يَقُولُونَ لِلْحَيِّ: تَعْرِفُنِي؟ اَنَا اَخُوكَ، اَنَا اَبُوكَ، اَنَا ذُو قَرَابَةٍ مِنْكَ، اَلَسْتُ قَدْ مِتُّ؟ هَذَا رَبُّنَا فَاتَّبِعْهُ، فَيَقْضِي اللّٰهُ مَا يَشَاءُ مِنْهُ، وَيَبْعَثُ اللّٰهُ لَهُ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَيُسْكِتُهُ وَيُبَكِّتُهُ، فَيَقُولُ: هَذَا الْكَذَّابُ اَيُّهَا النَّاسُ، لَا يَغُرَّنَّكُمْ ,فَاِنَّهُ كَذَّابٌ، وَيَقُولُ بَاطِلًا، وَلَيْسَ رَبُّكُمْ بِاَعْوَرَ، فَيَقُولُ: هَلْ اَنْتَ مُتَّبِعِي؟ فَيَأْبَى ,فَيَشُقُّهُ شِقَّتَيْنِ، وَيُعْطَى ذَلِكَ ,فَيَقُولُ: اُعِيدُهُ لَكُمْ، فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ اَشَدَّ مَا كَانَ لَهُ تَكْذِيبًا ,وَاَشَدَّهُ شَتْمًا، فَيَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ مَا رَاَيْتُمْ بَلَاءٌ ابْتُلِيتُمْ بِهِ ,وَفِتْنَةٌ افْتُتِنْتُمْ بِهَا، اِنْ كَانَ صَادِقًا فَلْيُعِدْنِي مَرَّةً اُخْرَى، اَلَا هُوَ كَذَّابٌ ,فَيَأْمُرُ بِهِ اِلَى هَذِهِ النَّارِ. وَهِيَ صُورَةُ الْجَنَّةِ، يَخْرُجُ قِبَلَ الشَّامِ"

✧ حضرت یزید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عقیق علاقے کی طرف سے آیا، جب ہم اس ثنیہ پہاڑی پر پہنچے جس کو ''ثنیہ الحوض'' کہتے ہیں (جو کہ مقام عقیق میں ہے) اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرق کی جانب اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا: میں اللہ کے دشمن مسیح (دجال) کے مواقع دیکھ رہا ہوں، وہ متوجہ ہوگا اور فلاں علاقے میں نازل ہوگا۔ اس کی جانب بہت سارے مختلف لوگ نکلیں گے، ہر راستے پر ایک یا دو فرشتے مدینہ کی حفاظت کر رہے ہوں گے اور ان کے پاس دو تصویریں ہوں گی ایک تصویر جنت کی اور ایک تصویر دوزخ کی دوزخ کی تصویر سرخ ہوگی، اس کے ہمراہ شیاطین ہوں گے اور وہ کسی مرے ہوئے شخص جیسی صورت بنالیں گے پھر وہ زندوں کو کہیں گے: کیا تم مجھے پہنچانتے ہو؟ میں تیرا بھائی ہوں۔ میں تیرا باپ ہوں۔ میں تیرا فلاں قریبی رشتہ دار ہوں۔ کیا میں فوت نہیں ہو گیا تھا؟ یہ میرا رب ہے۔ تو اس کی پیروی کر۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے حوالے سے جو چاہے گا فیصلہ فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک مسلمان شخص کو بھیجے گا، وہ اس سے مزاحمت کرے گا اور اس کو خاموش کروائے گا، وہ کہے گا: اے لوگو! یہ جھوٹا ہے، یہ تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے، یہ کذاب ہے اور یہ جھوٹ بولتا ہے، تمہارا رب اندھا نہیں ہے۔ وہ کہے گا: کیا تو میری پیروی کرے گا؟ وہ انکار کر دے گا تو وہ اس کو چیر کر اس کے دو حصے کر دے گا، پھر وہ کہے گا: میں اس کو دوبارا زندہ کروں؟ تو اللہ تعالیٰ اس کو اور زیادہ شدت پسند کر کے اٹھائے گا، جتنی وہ اس کی تکذیب کرتا تھا، یہ اور بھی زیادہ گالیاں دیتا ہوا اٹھے گا، وہ کہے گا: اے لوگو! جو تم نے دیکھا ہے، یہ ایک آزمائش ہے، تمہیں اس میں ڈالا گیا ہے، اور ایک فتنہ ہے تمہیں اس میں مبتلا کیا گیا ہے، اگر یہ سچا ہے تو مجھے دوبارا پھر اُس طرح کرے۔ سن لو! یہ کذاب ہے، پھر وہ اس کو اس دوزخ کی جانب حکم دے گا اور وہ جنت کی صورت ہوگی اور وہ شام کی طرف سے نکلے گا۔

سَلَمَةُ بْنُ قَيْسٍ الْاَشْجَعِيُّ

حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ

☼ وضو میں ناک اچھی طرح جھاڑ و اور استنجاء میں ڈھیلا طاق عدد میں استعمال کرو ☼

6182- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، وَالثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ

Marfat.com

الْمُعْتَمِرِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جب تو وضوکرلے تو ناک اچھی جھاڑ اور جب تو ڈھیلا استعمال کرے تو طاق عدد میں استعمال کر۔

☼ناک میں پانی ڈالو تو اسے اچھی طرح جھاڑو، استنجا کے لئے ڈھیلے طاق عدد میں استعمال کرو☼

6183- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جب تو ناک میں پانی ڈالے تو اس کو اچھی طرح جھاڑ اور جب تو ڈھیلا استعمال کرے تو طاق عدد میں کر۔

☼وضو کرو تو ناک اچھی طرح جھاڑو، استنجا کرو تو ڈھیلوں کی تعداد طاق ہو☼

6184- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْتَنْثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جب تو وضوکرے تو ناک کو اچھی طرح جھاڑ اور جب تو ڈھیلا استعمال کرے تو طاق عدد میں کر۔

☼وضو کریں تو ناک اچھی طرح جھاڑیں، استنجا کے لئے ڈھیلے طاق عدد میں استعمال کریں☼

6185- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جب تو وضوکرے تو ناک کو اچھی طرح

6182- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' المبالغة في الاستنشاق والاستنثار - حديث: 403سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في المضمضة والاستنشاق - حديث: 28

6183- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' المبالغة في الاستنشاق والاستنثار - حديث: 403سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في المضمضة والاستنشاق - حديث: 28

6184- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' المبالغة في الاستنشاق والاستنثار - حديث: 403سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في المضمضة والاستنشاق - حديث: 28

6185- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' المبالغة في الاستنشاق والاستنثار - حديث: 403سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في المضمضة والاستنشاق - حديث: 28

Marfat.com

جھاڑ اور جب تو ڈھیلا استعمال کرے تو طاق عدد میں کر۔

☼ جب ناک میں پانی ڈالو تو اسے اچھی طرح جھاڑو، استنجاء کے لئے ڈھیلے طاق عدد میں استعمال کرو ☼

6186- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تو ناک میں پانی ڈالے تو ناک کو اچھی طرح جھاڑ اور جب تو استنجاء کرے تو طاق عدد میں ڈھیلے استعمال کر۔

☼ ناک میں پانی ڈالو تو ناک اچھی طرح جھاڑو، استنجا کے لئے طاق ڈھیلے استعمال کرو ☼

6187- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تو ناک میں پانی ڈالے تو ناک کو اچھی طرح جھاڑ اور جب تو استنجاء کرے تو طاق عدد میں ڈھیلے استعمال کر۔

☼ ناک میں پانی ڈالو تو ناک اچھی طرح جھاڑو، استنجا کے لئے طاق ڈھیلے استعمال کرو ☼

6188- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,قَالَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْتَنْثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو وضو کرے تو ناک کو جھاڑ اور جب تو استنجاء کرے تو طاق عدد میں ڈھیلے استعمال کر۔

☼ ناک میں پانی ڈالو تو ناک اچھی طرح جھاڑو، استنجا کے لئے طاق ڈھیلے استعمال کرو ☼

6189- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ

6186- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' المبالغة في الاستنشاق والاستنثار - حديث: 403 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في المضمضة والاستنشاق - حديث: 28

6187- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' المبالغة في الاستنشاق والاستنثار - حديث: 403 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في المضمضة والاستنشاق - حديث: 28

6188- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' المبالغة في الاستنشاق والاستنثار - حديث: 403 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في المضمضة والاستنشاق - حديث: 28

Marfat.com

بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تو وضو کرے تو ناک کو جھاڑ اور جب تو استنجا کرے تو طاق عدد میں ڈھیلے استعمال کر۔

☼ ناک میں پانی ڈالو تو ناک اچھی طرح جھاڑو، استنجا کے لئے طاق ڈھیلے استعمال کرو ☼

6190- حَدَّثَنَا وَرْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، اَخْبَرَنِي سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو وضو کرے تو ناک کو اچھی طرح جھاڑ اور جب تو استنجا کرے تو طاق عدد میں ڈھیلے استعمال کر۔

☼ ناک میں پانی ڈالو تو ناک اچھی طرح جھاڑو، استنجا کے لئے طاق ڈھیلے استعمال کرو ☼

6191- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، وَجَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو وضو کرے تو ناک کو جھاڑ اور جب تو استنجا کرے تو طاق عدد میں ڈھیلے استعمال کر۔

☼ شرک، ناحق قتل، زنا اور چوری منع ہیں ☼

6192- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْاَشْجَعِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اَرْبَعٌ، مَا اَنَا الْيَوْمَ بِاَشَحَّ مِنِّي عَلَيْهِنَّ يَوْمَ سَمِعْتُهُنَّ، قَالَ: لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ

6189- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' المبالغة في الاستنشاق والاستنثار - حديث:403سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في المضمضة والاستنشاق - حديث:28

6190- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' المبالغة في الاستنشاق والاستنثار - حديث:403سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في المضمضة والاستنشاق - حديث:28

6191- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' المبالغة في الاستنشاق والاستنثار - حديث:403سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في المضمضة والاستنشاق - حديث:28

6192- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' حديث: 8105مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث سلمة بن قيس الأشجعي - حديث:18619

Marfat.com

اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَسْرِقُوا

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: چار چیزیں ایسی ہیں کہ میں نے جب سے یہ سنی ہیں، آج میں ان کو تم سے نہیں روکوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ○ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، ○ جس جان کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اس کو حق کے سوا قتل نہ کرو، ○ زنا نہ کرو اور ○ چوری نہ کرو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرک، ناحق قتل، چوری اور زنا سے منع فرمایا ہے ☼

6193- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَأَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَلَا إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعٌ، فَمَا أَنَا الْيَوْمَ بِأَشَحَّ مِنِّي يَوْمَ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَسْرِقُوا

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: خبردار! یہ چار چیزیں ہیں اور آج میں ان کے حوالے سے کنجوس نہیں ہوں، جب سے میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اس جان کو قتل مت کرو جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے، سوائے حق کے اور زنا نہ کرو اور چوری نہ کرو۔

☼ حضرت ابوموسیٰ کو آل داؤد کے مزامیر عطا کیے گئے ☼

6194- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، رَفَعَهُ إِلَى سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى أَبِي مُوسَى، وَهُوَ يَقْرَأُ، فَقَالَ: لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

✧✧ حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوموسیٰ کے پاس سے گزرے، وہ قرآن پاک کی تلاوت کر رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کو آل داؤد کی مزامیر میں سے حصہ دیا گیا ہے۔

سَلَمَةُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ

حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ

☼ زمانہ جاہلیت کے نیک کاموں کا کسی کو کوئی فائدہ نہیں ☼

6195- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ

6193- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود حديث: 8105 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث سلمة بن قيس الأشجعي - حديث: 18619

6194- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سلمة - سلمة بن قيس الأشجعي حديث: 3014

Marfat.com

سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ اَبِي هِنْدَ، يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: اَتَيْتُ اَنَا وَاَخِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّ اُمَّنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَتْ تَقْرِي الضَّيْفَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، هَلْ يَنْفَعُهَا مِنْ عَمَلِهَا ذٰلِكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا ,فَقُلْنَا: اِنَّهَا وَاَدَتْ اُخْتًا لَنَا لَمْ تَبْلُغِ الْحِنْثَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَوْءُودَةُ وَالْوَائِدَةُ فِي النَّارِ، اِلَّا اَنْ تُدْرِكَ الْوَائِدَةُ الْاِسْلَامَ فَتُسْلِمَ

✧✧ حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اور میرے بھائی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ بے شک ہماری والدہ زمانہ جاہلیت میں مہمان نوازی کیا کرتی تھی، صلہ رحمی کیا کرتی تھی، کیا اس کو اس کے ان اعمال کا کوئی فائدہ ہے؟ ارشادفرمایا: نہیں۔ ہم نے کہا: اس نے ہماری ایک نابالغ بہن کو زندہ دفن کر دیا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: زندہ دفن کرنے والا اور دفن کی ہوئی دوزخ میں ہے سوائے اس کے کہ زندہ درگور کرنے والی زمانہ اسلام کو پالے اور پھر وہ اسلام لے آئے۔

☼ زندہ درگور کرنے والی، اور دفن کی ہوئی، دونوں دوزخی ہیں ☼

6196- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَائِدَةُ وَالْمَوْءُودَةُ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: زندہ درگور کرنے والی اور زندہ درگور کی ہوئی دونوں دوزخی ہیں۔

☼ سورۃ الواقعہ کی آیت نمبر ۳۶ کی تشریح ☼

6197- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "(اِنَّا اَنْشَاْنَاهُنَّ اِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ اَبْكَارًا، عُرُبًا اَتْرَابًا) (الواقعة: 36)" ، قَالَ: مِنَ الثَّيِّبِ وَغَيْرِ الثَّيِّبِ

✧✧ حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

6195- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سلمة بن يزيد الجعفي رضي الله عنه' حديث: 2181 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سلمة بن يزيد الجعفي - حديث: 15643

6196- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سلمة بن يزيد الجعفي رضي الله عنه' حديث: 2181 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سلمة بن يزيد الجعفي - حديث: 15643

6197- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة الواقعة - حديث: 3825 مسند الطيالسي - سلمة بن يزيد' حديث: 1389

Marfat.com

اِنَّا اَنْشَأْنَاهُنَّ اِنْشَاء ً فَجَعَلْنَاهُنَّ اَبْكَارًا، عُرُبًا اَتْرَابًا (الواقعة: 36)

''بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا کواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمہ اللہ)

کے بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، اس سے مراد ثیبہ عورتیں اور غیر ثیبہ عورتیں ہیں۔

☼ حکمران اپنے فرائض ادا نہ بھی کریں تب بھی عوام اپنے فرائض ادا کرتے رہیں ☼

6198 حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، ثنا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ ,اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَيْنَا اُمَرَاءُ مِنْ بَعْدِكَ ,يَأْخُذُونَ بِالْحَقِّ الَّذِي عَلَيْنَا , وَيَمْنَعُونَا الْحَقَّ الَّذِي جَعَلَهُ اللهُ لَنَا ,نُقَاتِلُهُمْ وَنَعْصِيهِمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا، وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

✧✧ حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر آپ کے بعد ہمارے اوپر امراء مسلط ہوں، وہ وہ اپنا حق تو لے لیں جو ان کا ہمارے ذمہ آتا ہے، لیکن جو ہمارا حق بنتا ہو، وہ نہ دیں تو کیا ہم ان کے خلاف جہاد کریں؟ تو کیا ہم ان کی نافرمانی کریں؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جوانہوں نے اٹھایا ہے وہ ان کے ذمہ ہے اور جس چیز کی ذمہ داری تمہیں دی گئی ہے اس کے ذمہ دار تم ہو۔

☼ سورۃ الواقعہ کی آیت نمبر ۳۵ کی تفسیر ☼

6199 حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّا اَنْشَأْنَاهُنَّ اِنْشَاءً) (الواقعة: 35) " يَعْنِي: الثَّيِّبَ، وَاَبْكَارًا: اللَّاتِي كُنَّ فِي الدُّنْيَا "

✧✧ حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ ارشاد

اِنَّا اَنْشَأْنَاهُنَّ اِنْشَاءً (الواقعة: 35)

''بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمہ اللہ)

کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد ثیبہ اور کنواری لڑکیاں ہیں جو دنیا کے اندر ہیں۔

Marfat.com

سَلَمَةُ بْنُ سَلامَةَ بْنِ وَقْشٍ الْاَنْصَارِیُّ، عَقَبِیٌّ بَدْرِیٌّ

حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں ☼

6200- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَلَمَةُ بْنُ سَلامَةَ بْنِ وَقْشٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والے انصاریوں میں حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق بنی عبدالاشہل کے ساتھ تھا۔ یہ غزوہ بدر میں بھی شریک ہوئے تھے۔

☼ حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

6201- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ سَلَمَةُ بْنُ سَلامَةَ بْنِ وَقْشٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصاریوں کی طرف سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، ان کا تعلق بنی عبدالاشہل کے ساتھ تھا۔

☼ حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش نے کا شمار غزوہ بدر کے شرکاء میں ہے ☼

6202- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِیمِ الْبَرْقِیُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِیُّ، ثنا زِیَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ سَلَمَةُ بْنُ سَلامَةَ بْنِ وَقْشِ بْنِ زُغْبَةَ بْنِ زَعُورَاءَ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ بْنِ جُشَمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ

6200- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث: 433

6201- حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث: 1266 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث: 917

6202- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4901 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته ' حديث: 529

Marfat.com

✧✧ حضرت محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے غزوہ بدر کے انصاری شرکاء میں حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش بن زغبہ بن زعوراء بن عبدالاشہل بن جشم بن حارث بن خزرج بن عمرو بن مالک بن اوس کا ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق اوس کے قبیلہ بنی عبدالاشہل کے ساتھ تھا۔

☼ایک ولیمے کی دعوت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کے بعد نیا وضو کیا☼

6203- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ جَبِيرَةَ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ الْأَنْصَارِيُّ، مِنْ بَنِي الْأَشْهَلِ، عَنْ أَبِيهِ جَبِيرَةَ بْنِ مَحْمُودٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,أَنَّهُمَا دَخَلَا وَلِيمَةً وَسَلَمَةُ عَلَى وُضُوءٍ، فَأَكَلُوا، ثُمَّ خَرَجُوا، فَتَوَضَّأَ سَلَمَةُ، فَقَالَ لَهُ جَبِيرَةُ: أَلَمْ تَكُنْ عَلَى وُضُوءٍ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,وَخَرَجْنَا مِنْ دَعْوَةٍ دُعُونَا لَهَا ,وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وُضُوءٍ، فَأَكَلَ ,ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَمْ تَكُنْ عَلَى وُضُوءٍ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّ الْأَمْرَ يَحْدُثُ، وَهَذَا مِمَّا قَدْ حَدَثَ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، ثنا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، أنا صَالِحُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا رَجُلٌ يَهُودِيٌّ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ صحابی رسول کے بارے میں مروی ہے وہ ایک ولیمہ میں آئے، حضرت سلمہ باوضو تھے، ان لوگوں نے کھانا کھایا، پھر یہ لوگ نکل گئے۔ حضرت سلمہ نے وضو کیا، حضرت جبیرہ نے ان سے کہا: کیا تمہارا وضو نہیں تھا؟ انہوں نے کہا: وضو تو تھا لیکن میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ ہم ایک دعوت میں گئے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باوضو تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت کھائی، پھر وضو کیا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ! کیا آپ باوضو نہیں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لیکن معاملہ نیا پیش آ گیا ہے اور یہ بھی انہیں معاملات میں ہیں، جو نیا پیش آیا ہے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سابقہ حدیث منقول ہے۔

سَلَمَةُ بْنُ صَخْرٍ الْبَيَاضِيُّ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سلمہ بن صخر بیاضی انصاری رضی اللہ عنہ

6203- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب سلمة بن سلامة بن وقش الأنصاري رضي الله عنه - حديث:5755 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - وسلمة بن سلامة بن وقش بن زغبة بن زعوراء بن عبد حديث:1722

Marfat.com

☼ایک شخص پر ظہار کا کفارہ لازم تھا،لیکن رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ سے کھجوروں کی ٹوکری لے گیا☼

6204- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ صَخْرٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ جَعَلَ امْرَاَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ اُمِّهِ حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ، فَسَمِنَتْ وَتَرَبَّعَتْ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَاَنَّهُ يُعَظِّمُ ذٰلِكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْتَطِيعُ اَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اَتَسْتَطِيعُ اَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اَفَتَسْتَطِيعُ اَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَرْوَةُ بْنَ عَمْرٍو، اَعْطِهِ ذٰلِكَ الْفَرَقَ وَهُوَ مِكْتَلٌ يَأْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا فَلْيُعْطِهِ سِتِّينَ مِسْكِينًا، قَالَ: اَعَلَى اَفْقَرَ مِنِّي؟ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ اَحْوَجُ اِلَيْهِ مِنَّا، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ بِهِ اِلَى اَهْلِكَ

✧✧ حضرت سلمہ بن صخر انصاری ﷺ کے بارے میں مروی ہے انہوں نے اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کیا، یہاں تک کہ رمضان گزر گیا، وہ عورت موٹی ہوگئی، ماہ رمضان کا آدھا مہینہ گزرا تھا کہ وہ آدمی اس سے ہمبستری کر بیٹھا۔ پھر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اپنے اس عمل کو بہت خطرناک سمجھ رہا تھا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تو کوئی غلام آزاد کر سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو دو مہینے کے مسلسل روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے فروہ بن عمرو! اس کو وہ ٹوکری دے دو۔ (یہ ایک ٹوکری تھی جس کے اندر ۱۵ صاع آتے تھے) اور اسے کہہ دو: یہ لے جا اور ساٹھ مسکینوں کو کھلا دے۔ اس نے کہا: مجھ سے زیادہ فقیر کون ہے؟ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ غریب گھرانہ کوئی نہیں ہے۔ رسول اکرم ﷺ مسکرا دیئے، پھر فرمایا: یہ اپنے گھر لے جا۔

☼کفارۂ ظہار کے مجرم کو بارگاہ مصطفیٰ سے کھجور کی ٹوکری مل گئی☼

6205- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ صَخْرٍ جَعَلَ امْرَاَتَهُ كَظَهْرِ اُمِّهِ حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا مَضَى النِّصْفُ وَقَعَ عَلَيْهَا لَيْلًا، وَاَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اَعْتِقْ رَقَبَةً، قَالَ: لَا اَجِدُ، قَالَ: تَسْتَطِيعُ اَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَاَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا، قَالَ: لَا اَجِدُ، فَقَالَ لِفَرْوَةَ بْنِ عَمْرٍو وَكَانَ يَخْرُصُ النَّخْلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

6204- سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب في الظهار' حديث: 1905سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب الظهار - حديث:2058

6205- سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب في الظهار' حديث: 1905سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب الظهار - حديث:2058

Marfat.com

وَسَلَّمَ: اَعْطِهِ ذٰلِكَ الزِّنْبِيلَ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، قَالَ: اذْهَبْ ,فَاَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا

✧✧ حضرت یحییٰ ابن ابی کثیر بیان کرتے ہیں' حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' حضرت سلمہ بن صخر نے اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کیا، ماہ رمضان گزر گیا، جب آدھا مہینہ گزرا، تورات کے وقت وہ اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھے۔ پھر وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور اس بات ذکر کیا۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا: تو غلام آزاد کر۔ اس نے کہا: میرے پاس غلام نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو دو مہینے کے مسلسل روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ اس نے کہا: میرے پاس یہ بھی گنجائش نہیں ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت فروہ بن عمرو سے کہا: (یہ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں کھجوریں ناپا کرتا تھا، آپ ﷺ نے اس سے فرمایا) اس کو ایک ٹوکری دے دو جس کے اندر ۱۵ صاع کھجوریں آتی تھیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ لے جا اور ساٹھ مسکینوں کو کھلا۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے سلمان بن صخر کو ان کا کفارہ ادا کرنے کے لئے کھجوروں کی ٹوکری عطا فرمائی ☼

6206- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ صَخْرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ مِكْتَلًا فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا، فَقَالَ: اَطْعِمْهُ سِتِّينَ مِسْكِينًا، لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ

✧✧ حضرت سلمان بن صخر سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ان کو ایک ٹوکری عطا فرمائی جس کے اندر ۱۵ صاع آسکتے تھے اور فرمایا: یہ ساٹھ مسکینوں کو کھلا دے اور ہر مسکین کو ایک مد ملے گا۔

☼ کفارۂ ظہار کے لئے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ سے سلمان بن صخر کو کھجوروں کی ٹوکری مل گئی ☼

6207- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى اَبُو عَامِرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، اَنَّ سَلْمَانَ بْنَ صَخْرٍ الْبَيَاضِيَّ جَعَلَ امْرَاَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ اُمِّهِ اِنْ غَشِيَهَا حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا مَضَى النِّصْفُ مِنْ رَمَضَانَ سَمِنَتْ وَتَرَبَّعَتْ، فَاَعْجَبَتْهُ، فَغَشَاهَا لَيْلًا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: اَعْتِقْ رَقَبَةً ,قَالَ: لَا اَجِدُ، قَالَ: صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ,قَالَ: لَا اَسْتَطِيعُ ,قَالَ: اَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا ,قَالَ: لَا اَجِدُ، فَاُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَرَقٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ,اَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: خُذْهَا فَتَصَدَّقْ بِهِ عَلَى سِتِّينَ مِسْكِينًا

✧✧ حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان بن صخر بیاضی نے اپنی بیوی کے

6206- سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب في الظهار' حديث: 1905 سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب الظهار - حديث: 2058

6207- سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب في الظهار' حديث: 1905 سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب الظهار - حديث: 2058

Marfat.com

ساتھ ظہار کیا اور (کفارہ کے دوران) ماہ رمضان آ گیا، جب ماہ رمضان آدھا گزر گیا تو وہ عورت موٹی ہو گئی اور زیادہ خوبصورت ہو گئی، اس کو بہت پیاری لگی، رات کے وقت اس نے اس کے ساتھ ہمبستری کر لی۔ (صبح کے وقت) وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور اس بارے میں مسئلہ پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کر۔ اس نے کہا: میرے پاس غلام نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو مہینے کے مسلسل روزے رکھ۔ اس نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ اس نے کہا: یہ بھی گنجائش نہیں ہے۔ رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک ٹوکری لائی گئی جس اندر ۱۵ یا ۱۶ صاع کھجوریں سما سکتی تھیں۔ فرمایا: یہ لے جا اور ساٹھ مسکینوں میں خیرات کر دے۔

☼ حضرت سلمان بن صخر رضی اللہ عنہ کا ظہار، ان کو ایک کفارہ دینے کا حکم دیا گیا ☼

6208- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيِّ ,أَنَّهُ تَظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّارَةٍ وَاحِدَةٍ

✧✧ حضرت سلمان بن صخر انصاری رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے انہوں نے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا پھر کفارہ پورا ہونے سے پہلے ہی اس سے ہمبستری کر لی۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو ایک کفارہ دینے کا حکم دیا۔

☼ کفارۂ ظہار کے لئے آنے والے صحابی کو بارگاہ مصطفیٰ سے کھوریں مل گئیں ☼

6209- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ، قَالَ: كُنْتُ امْرَأً أَسْتَكْثِرُ مِنَ النِّسَاءِ ,لَا أَرَى أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُصِيبُ مِنْ ذَلِكَ أَكْثَرَ مِمَّا أُصِيبُ، فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي حَتَّى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ، فَبَيْنَمَا هِيَ تُحَدِّثُ لَيْلَةً، فَكُشِفَتْ لِي مِنْهَا شَيْءٌ، فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا، فَوَاقَعْتُهَا، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي، فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي، فَقُلْتُ لَهُمْ: سَلُوا لِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالُوا: مَا كُنَّا لِنَفْعَلَ، إِذَنْ يَنْزِلُ فِينَا مِنَ اللهِ كِتَابٌ ,أَوْ يَكُونُ فِينَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ، فَيَبْقَى عَلَيْنَا عَارٌ، وَلَكِنْ سَوْفَ نُسْلِمُكَ بِجَرِيرَتِكَ، فَاذْهَبْ أَنْتَ وَاذْكُرْ شَأْنَكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُهُ، فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنْتَ بِذَاكَ؟ قُلْتُ: وَأَنَا بِذَاكَ ,وَهَا أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ صَابِرٌ لِحُكْمِ اللهِ عَلَيَّ، قَالَ: فَأَعْتِقْ رَقَبَةً، قُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ إِلَّا رَقَبَتِي، قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ مَا دَخَلَ عَلَيَّ الْبَلَاءُ

6208- سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب في الظهار' حديث: 1905 سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب الظهار - حديث: 2058

6209- سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب في الظهار' حديث: 1905 سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب الظهار - حديث: 2058

Marfat.com

اِلَّا مِنْ قِبَلِ الصَّوْمِ، قَالَ: فَتَصَدَّقْ، وَاَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قُلْتُ: وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هٰذِهِ مَالَنَا مِنْ عَشَاءٍ ,قَالَ: فَاذْهَبْ اِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِى زُرَيْقٍ، فَقُلْ لَهُ، فَلْيَدْفَعْ اِلَيْكَ، فَاَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا، وَانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا

✧✧ حضرت سلمان بن صخر بیاضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں عورتوں کا شیدائی شخص تھا اور عام طور پر لوگ جتنی ہمبستری کرتے ہیں، میں ان سے زیادہ ہمبستری کیا کرتا تھا، جب ماہ رمضان آیا تو میں نے اپنی بیوی سے ظہار کرلیا، ماہ رمضان گزرنے لگ گیا، ایک رات وہ باتیں کررہی تھی اور اس کے جسم کا کچھ حصہ ظاہر ہوگیا، میں کود کر اس کے اوپر چڑھا اور اس کے ساتھ ہمبستری کرلی۔ جب صبح ہوئی تو میں اپنی قوم کے پاس گیا اور ان کو اپنا قصہ بتایا اور ان سے کہا: میرے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھو۔ لوگوں نے کہا: ہم تو ایسا نہیں کریں گے۔ ورنہ ہمارے بارے میں قرآن کی کوئی آیت نازل ہوجائے گی، یا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے کسی ناراضگی کا سامنا ہوگا اور یہ ہمیشہ کے لئے ہمیں شرمندگی رہے گی لیکن تجھے اس جرم سے ہم بچالیں گے تو جا اور خود جاکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہ مسئلہ بیان کردے۔ وہ فرماتے ہیں: میں گھر سے نکلا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوگیا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا واقعہ سنایا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو واقعی وہی شخص ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں، میں وہی ہوں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں وہی ہوں اور اللہ کا جو بھی حکم میرے بارے میں آئے گا، میں اس پر صبر کروں گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ایک غلام آزاد کر۔ میں نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں صرف اپنی جان کا مالک ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو مہینے کے مسلسل روزے رکھ۔ میں نے کہا: یارسول اللہ میرے اوپر یہ جو آزمائش آئی ہے یہ روزے ہی کی وجہ سے آئی ہے۔ ارشاد فرمایا: صدقہ کر اور ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ میں نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، یہ جو رات گزری ہے، ہمارے پاس رات کا کھانا نہیں تھا۔ ارشاد فرمایا: بنی زریق کے صدقہ پر مامور شخص کے پاس چلے جاؤ اور اس کو کہو کہ وہ آپ کو صدقہ کی کھجوریں دے دے تو وہ جاکر مسکینوں کو بھی کھلا اور جو بچ جائیں وہ خود استعمال کرلے۔

☼ کفارۂ ظہار کے دوران بیوی سے ہمبستری کرنے والے کو ایک کفارہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ☼

6210- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى فَرْوَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ، قَالَ: ظَاهَرْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَقَعْتُ قَبْلَ اَنْ اُكَفِّرَ، فَسَاَلْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَفْتَانِى بِكَفَّارَةٍ

✧✧ حضرت سلمان بن صخر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ظہار کرلیا پھر کفارہ دینے سے پہلے میں نے جماع کرلیا۔ تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کفارے کا فتویٰ دیا۔

6210- سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب في الظهار' حديث: 1905 سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب الظهار - حديث: 2058

Marfat.com

سَلَمَةُ الْمُحَبِّقُ الْهُذَلِيُّ، وَاسْمُ الْمُحَبِّقِ صَخْرٌ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ

حضرت سلمہ محبق ہذلی رضی اللہ عنہ آپ نام محبق صخر قبیلہ بنی لحیان ہے

☼اپنی بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کرنے پر تاوان☼

6211-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ، وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا

✧✧ حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے بارے میں جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کرلی تھی، یہ فیصلہ فرمایا کہ اگر اس شوہر نے اس کے ساتھ ہمبستری جبراً کی تو وہ لونڈی آزاد ہے اور اس آدمی کے ذمہ لازم ہے کہ اپنی بیوی کو اسی جیسی نئی لونڈی خرید کردے۔ اور اگر اس لونڈی کی رضامندی تھی تو لونڈی اس آدمی کی ہے اور اس کے ذمہ لازم ہے کہ وہ اپنی بیوی کو اسی جیسی لونڈی دے۔

☼اپنی بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کرنے پر تاوان☼

6212-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ وَطَأَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ أَمَةٌ، وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا

✧✧ حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے بارے میں جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کرلی تھی، یہ فیصلہ فرمایا کہ اگر اس شوہر نے اس کے ساتھ ہمبستری جبراً کی تو وہ لونڈی آزاد ہے اور اس آدمی کے ذمہ لازم ہے کہ اپنی بیوی کو اسی جیسی نئی لونڈی خرید کردے۔ اور اگر اس لونڈی کی رضامندی تھی تو لونڈی اس آدمی کی ہے اور اس کے ذمہ لازم ہے کہ وہ اپنی بیوی کو اسی جیسی لونڈی دے۔

☼اپنی بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کرنے پر تاوان☼

6213-حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ

6211-سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب في الرجل يزني بجارية امرأته - حديث:3889 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب من وقع على جارية امرأته - حديث:2548 حديث منسوخ

6212-سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب في الرجل يزني بجارية امرأته - حديث:3889 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب من وقع على جارية امرأته - حديث:2548 حديث منسوخ

6213-سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب في الرجل يزني بجارية امرأته - حديث:3889 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب من وقع على جارية امرأته - حديث:2548 حديث منسوخ

Marfat.com

الْبَصْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ، وَأَنَّ ذَلِكَ رُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: إِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ أَمَةٌ، وَلَهَا مِثْلُهَا -يَعْنِي لِسَيِّدَتِهَا -وَإِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَلِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا قَالَ عَلِيٌّ: فَقُلْتُ لِسُفْيَانَ: فَإِنَّ قَتَادَةَ يَقُولُ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ ,فَقَالَ سُفْيَانُ: قَالَ عَمْرٌو: بَيْنَهُمَا إِنْسَانٌ ,أَوْ رَجُلٌ ,فَقَالَ لَهُ الْهُذَلِيُّ -يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ الْهُذَلِيَّ: بَيْنَهُمَا قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ سُفْيَانُ: وَإِنَّمَا أَعْرِفُ هَذَا الْهُذَلِيَّ، إِنَّهُ مِنْ قَوْمِ سَلَمَةَ

✧✧ حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ایک آدمی نے اپنی بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کر لی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ بات پہنچی تو فرمایا:اگر لونڈی کی رضامندی شامل تھی تو یہ اس کی لونڈی ہے اور اس کی مالکن کو اسی جیسی لونڈی ملے گی اور اگر اس آدمی نے جبراً اس سے ہمبستری کی ہے تو وہ لونڈی آزاد ہے اور اس کی مالکن کو اسی جیسی لونڈی ملے گے۔

حضرت علی کہتے ہیں: میں نے سفیان سے کہا:حضرت قتادہ نے اس کی سندیوں بیان کی ہے

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ

تو حضرت سلمان نے کہا:عمرو نے کہا ہے'ان کے درمیان کوئی انسان یا کوئی آدمی ہے۔ہذلی یعنی حضرت ابوبکر ہذلی نے ان سے کہا:ان کے درمیان ''قبیصہ بن حریث''ہیں۔سفیان نے کہا:میں اس''ہذلی'' کو جانتا ہوں یہ سلمہ کی قوم سے تعلق رکھتا ہے۔

☼ اپنی بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کرنے پر تاوان ☼

6214-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، قَالَ: سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَارِيَةٍ لَهَا ,خَرَجَ بِهَا زَوْجُهَا إِلَى سَفَرٍ، فَأَصَابَهَا ,فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ جَارِيَتُهُ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا

✧✧ حضرت سلمہ بن ربیعہ بن محبق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں نے ایک خاتون کو سنا،اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی لونڈی کے بارے میں پوچھا کہ اس کا شوہر اس کو سفر میں لے گیا پھر اس کے ساتھ ہمبستری کر لی ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اگر جبراً اس کے ساتھ ہمبستری کی ہے تو وہ لونڈی آزاد ہے اور وہ شوہر اس جیسی لونڈی اس کو دے گا۔اور اگر لونڈی کی رضامندی شامل ہے تو یہ اس کی لونڈی قرار پائے گی اور اس کے ذمہ لازم ہوگا کہ وہ اس جیسی لونڈی اپنی بیوی کو دے۔

☼ بیوی کی لونڈی سے جبراً یا اس کی رضامندی سے ہمبستری کرنے کا شرعی حکم ☼

6215-حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ

6214-سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب في الرجل يزني بجارية امرأته - حديث:3889 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب من وقع على جارية امرأته - حديث:2548 حديث منسوخ

Marfat.com

الرَّجُلِ يَقَعُ بِجَارِيَةِ امْرَاَتِهِ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَزَالُ يُسَافِرُ وَيَغْزُو، وَاَنَّ امْرَاَتَهُ بَعَثَتْ مَعَهُ جَارِيَةً لَهَا، قَالَتْ: تَغْسِلُ رَاْسَكَ، وَتَخْدِمُكَ، وَتَحْفَظُ رَحْلَكَ، وَلَمْ تَجْعَلْهَا لَهُ، وَاَنَّهُ طَالَ سَفَرُهُ فِي وَجْهِهِ ذٰلِكَ، فَوَقَعَ بِالْجَارِيَةِ، فَلَمَّا قَفَلَ اَخْبَرَتِ الْجَارِيَةُ مَوْلَاتَهَا بِذٰلِكَ، فَغَارَتْ غَيْرَةً شَدِيدَةً، وَغَضِبَتْ، فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَتْهُ بِالَّذِي صَنَعَ، فَقَالَ لَهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ عَتِيقَةٌ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا، وَاِنْ كَانَ اَتَاهَا عَنْ طِيبَةِ نَفْسٍ فَهِيَ لَهُ، وَعَلَيْهِ مِثْلُ ثَمَنِهَا وَلَمْ يُقِمْ فِيهِ حَدًّا

✧✧ حضرت قاسم بن سلام بن مسکین رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے ایک مسئلہ پوچھا کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کی لونڈی کے ساتھ ہمبستری کرے۔ انہوں نے فرمایا: مجھے قبیصہ بن حریث انصاری نے حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات بتائی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک شخص تھا، وہ مسلسل ہمیشہ سفر میں رہتا تھا اور جہاد کیا کرتا تھا، اس کی بیوی نے اپنی ایک لونڈی اس کے ہمراہ بھیجی، اور کہا: یہ تیرے سر کو دھویا کرے گی اور تیری خدمت کیا کرے گی اور تیری سواری کی حفاظت کیا کرے گی لیکن اس عورت نے وہ لونڈی اس کی ملکیت میں نہیں دی تھی، سفر بہت زیادہ لمبا ہو گیا، اس نے اسی لونڈی کے ساتھ ہمبستری کر لی، جب یہ لوگ واپس آئے تو لونڈی نے اپنی مالکن کو یہ واقعہ بتایا تو اس کو بہت شدید غیرت آئی اور بہت غصہ آ گیا، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ حاضر ہوئی اور واقعہ بتایا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس آدمی نے اس لونڈی سے جبراً ہمبستری کی ہے تو یہ لونڈی آزاد ہے اور اس کے ذمہ لازم ہے کہ اسی طرح کی لونڈی تجھے دے اور اگر ہمبستری میں لونڈی کی رضامندی شامل ہے تو پھر یہ لونڈی اس کی ہے اور جتنی قیمت کی یہ لونڈی ہے اس کے ذمہ لازم ہے کہ اتنی قیمت تجھے دے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس معاملے میں حد قائم نہیں فرمائی۔

☼ کھال کو دباغت دینے سے، وہ پاک ہو جاتی ہے ☼

6216- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَاَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ، فَاَتَى عَلَى قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ، فَاسْتَقَى، فَقِيلَ: اِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ: ذَكَاةُ الْاَدِيمِ دِبَاغُهُ

✧✧ حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشکیزے کے پاس آئے جو لٹکا ہوا تھا، اس سے پانی پیا، عرض کیا گیا: یہ مشکیزہ مردار کی کھال کا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چمڑے کی پاکیزگی اس کی دباغت سے ہو جاتی ہے۔

6215- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب القسامة' كتاب الحدود - باب ما جاء فيمن أتى جارية امرأته' حديث: 15881

6216- سنن أبي داود - كتاب اللباس' باب في أهب الميتة - حديث: 3614 حديث منسوخ' مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سلمة بن المحبق - حديث: 15628 حديث منسوخ

Marfat.com

☼ کھال مردار کی بھی ہو، عمل دباغت سے، وہ پاک ہو جاتی ہے ☼

6217- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى امْرَأَةً فَاسْتَسْقَى، فَأُتِيَ بِقِرْبَةٍ، فَشَرِبَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِبَاغُ الْأَدِيمِ طَهُورُهُ

✧✧ حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک خاتون کے پاس آئے اور اس سے پانی مانگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک مشکیزہ لا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پانی پیا، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مردار کی کھال کا مشکیزہ ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چمڑے کو دباغت (اس کو رنگنے کا کوئی بھی عمل) دے دی جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔

☼ دباغت دینے سے کھال پاک ہو جاتی ہے ☼

6218- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ عِنْدِ امْرَأَةٍ، فَقَالَتْ: مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ فِي قِرْبَةٍ مَيْتَةٍ، فَقَالَ: أَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِهَا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَقَالَ: إِنَّ ذَكَاتَهَا دِبَاغُهَا

حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ جَوْنَ بْنَ قَتَادَةَ

✧✧ حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون سے پانی منگوایا، اس نے کہا: میرے پاس پانی تو ہے لیکن وہ مردار کی کھال کے بنے ہوئے مشکیزے میں موجود ہے۔ فرمایا: کیا تو نے اس کو دباغت نہیں دی تھی؟ اس نے کہا: دباغت تو دی تھی۔ فرمایا: کھال کو جب دباغت دے دی جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ کے واسطے سے کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼ بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کی، لونڈی کی رضامندی اور بغیر رضامندی کا حکم مختلف ہے ☼

6219- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ

6217- سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب في أهب الميتة - حديث:3614 حديث منسوخ مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سلمة بن المحبق - حديث:15628 حديث منسوخ

6218- سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب في أهب الميتة - حديث:3614 حديث منسوخ مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سلمة بن المحبق - حديث:15628 حديث منسوخ

6219- سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب في الرجل يزني بجارية امرأته - حديث:3889 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب من وقع على جارية امرأته - حديث:2548 حديث منسوخ

Marfat.com

الْهُجَيْمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ سَافَرَ، فَاَرْسَلَتْ مَعَهُ امْرَاَتُهُ بِجَارِيَةٍ لَهَا، فَغَشَاهَا، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: اِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا، وَاِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا

✧✧ حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' قریش کے آیک آدمی نے سفر کیا، اس کی بیوی نے اپنی لونڈی اس کے ساتھ بھیج دی، دوران سفر اس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے ہمبستری کر لی۔ جب یہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو اس کی بیوی نے حضور ﷺ کو ان کا واقعہ سنایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر لونڈی بھی رضا مند تھی تو یہ اس کی لونڈی ہے اور اس کے ذمہ لازم ہے کہ اس جیسی لونڈی تجھے دے۔ اور اگر آدمی نے جبراً اس سے ہمبستری کی ہے تو وہ لونڈی آزاد ہے اور اس کے ذمہ اس جیسی ایک لونڈی تجھے دینا لازم ہے۔

☼حج یا عمرہ کے موقع پر قربانی کے لئے بھیجے گئے جانور پر اس کے خون سے نشان لگانا سنت ہے☼

6220- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، انا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْوَةَ الرَّاسِبِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَعَثَ بِبَدَنَتَيْنِ مَعَ رَجُلٍ، فَقَالَ: اَشْعِرْهُمَا مِنْ مَنْحَرِهِمَا، ثُمَّ اغْمِزِ النَّعْلَ فِي دِمَائِهِمَا، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَهُمَا، حَتَّى يُعْلَمَ اَنَّهُمَا بَدَنَتَانِ

✧✧ حضرت سنان بن سلمہ ہذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' یہ صحابی رسول بھی ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کے ہمراہ دو بدنے بھیجے اور فرمایا: جہاں ان کو ذبح کیا جائے ،ان کے ذبح کے مقام پر ان پر کوئی نشان لگایا جائے ،ان کا کھر ان کے خون سے آلودہ کر کے ان کے پہلو پر مار دینا تا کہ پتہ چل جائے کہ یہ دونوں بدنہ (قربانی کے جانور) ہیں۔

☼غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت والی ہانڈیاں الٹانے کا حکم دیا☼

6221- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ الْحَرْبِ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، انا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْحَنَفِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَرَّ يَوْمَ خَيْبَرَ بِقُدُورٍ فِيهَا لُحُومٌ مِنْ حُمُرِ النَّاسِ، فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ

✧✧ حضرت سنان بن سلمہ ہذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ غزوہ خیبر کے موقع پر ہانڈیوں کے پاس سے گزرے، جن کے اندر پالتو گدھوں کا گوشت تھا، آپ ﷺ نے حکم دیا تو ان ہانڈیوں کو الٹا دیا گیا۔

6220- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر سنان بن سلمة الهذلي رضي الله عنه' حديث:973 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث سلمة بن المحبق - حديث:19626

6221- شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الصيد والذبائح والأضاحي' باب أكل لحوم الحمر الأهلية - حديث:4226 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سلمة بن المحبق - حديث:15627

Marfat.com

سَلَمَةُ بْنُ نُعَيْمٍ الْاَشْجَعِيُّ

حضرت سلمہ بن نعیم اشجعی رضی اللہ عنہ

☼ جو مرتے وقت مشرک نہ تھا، وہ جنت میں جائے گا ☼

6222- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا كِنَانَةُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْاَشْجَعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت سلمہ بن نعیم اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "جو اس حالت میں مرے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا"۔

☼ جس نے کلمہ پڑھ لیا وہ جنت میں جائے گا ☼

6223- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْاَشْجَعِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ"

✧✧ حضرت سلمہ بن نعیم اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس نے لا الہ الا اللہ پڑھ لیا وہ جنت میں جائے گا۔

سَلَمَةُ اَبُو عَمْرِو بْنُ سَلَمَةَ الْجَرْمِيُّ

حضرت سلمہ ابو عمرو بن سلمہ جرمی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سلمہ ابو عمرو بن سلمہ جرمی رضی اللہ عنہ بہت چھوٹی عمر میں نماز پڑھانے لگ گئے تھے ☼

6224- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اَيُّوبُ، ثنا عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ اَبُو يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، قَالَ: كُنَّا بِحَضْرَةِ مَاءٍ مَمَرَّ النَّاسِ، فَكُنَّا نَسْاَلُهُمْ: مَا هٰذَا الْاَمْرُ؟ فَيَقُولُونَ: رَجُلٌ يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ ,وَاَنَّ اللهَ اَرْسَلَهُ ,وَاَنَّ اللهَ اَوْحَى اِلَيْهِ كَذَا وَكَذَا، فَجَعَلْتُ لَا اَسْمَعُ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ اِلَّا حَفِظْتُهُ ,

6222- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث سلمة بن نعيم - حديث:17956 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:2163

6223- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث سلمة بن نعيم - حديث:17956 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:2163

6224- صحيح البخاري - كتاب المغازي باب : - حديث:4062 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب من أحق بالإمامة - حديث:500

Marfat.com

كَـأَنَّمَا يُغْرَى فِي صَدْرِي بِغِرَاءٍ ،حَتَّى جَـمَعْتُ مِنْهُ قُرْآنًا كَثِيرًا، قَالَ: فَكَانَتِ الْعَرَبُ تَلَوَّمُ بِإِسْلَامِهَا الْفَتْحَ، وَيَقُولُونَ: انْظُرُوا ،فَإِنْ ظَهَـرَهُ عَـلَيْهِـمْ فَهُوَ صَادِقٌ، وَهُوَ نَبِيٌّ، فَلَمَّا جَاءَتْنَا وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِ قَوْمِهِـمْ، فَـانْطَلَقَ أَبِي بِإِسْلَامِ أَهْلِ حِوَائِنَا ذَلِكَ، فَأَقَامَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يُقِيمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ، فَلَـمَّا دَنَا مِنَّا تَلَقَّيْنَاهُ، فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قَالَ: جِئْتُكُمْ وَاللّٰهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: إِنَّهُ يَأْمُرُكُمْ بِكَذَا وَكَذَا، وَيَنْهَاكُمْ عَنْ كَذَا وَكَذَا، وَأَنْ تُصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُـؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا قَالَ: فَنَظَرُوا إِلَى أَهْلِ حِوَائِنَا فَمَا وَجَدُوا أَحَدًا أَكْثَرَ مِنِّي قُرْآنًا لِـلَّذِي كُنْتُ أَحْفَظُ مِنَ الرُّكْبَانِ، فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، فَكُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ، وَأَنَا ابْنُ سِتِّ سِنِينَ ،قَالَ: فَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ، كُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ تَقَلَّصَتْ عَنِّي، قَالَ: فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ: أَلَا تُغَطُّوا عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ قَالَ: فَكَسَوْنِي قَمِيصًا مِنْ مَعْقِدِ الْبَحْرَيْنِ، فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ أَشَدَّ مِنْ فَرَحِي بِذَلِكَ الْقَمِيصِ

✧✧ حضرت عمرو بن سلمہ ابو یزید جرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم ایک گزرگاہ میں پانی کے پاس موجود تھے، ہم نے لوگوں سے پوچھا: یہ کیسا معاملہ ہے؟ لوگ کہتے کہ یہاں پر ایک شخص ہے، وہ خود کو نبی سمجھتا ہے اور وہ یہ سمجھتا ہے کہ اللہ نے اس کو نبی بنایا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی جانب وحی کرتا ہے۔ میری عادت تھی کہ میں اس حوالے سے کوئی بھی بات سنتا تو اس کو یاد کر لیتا، جس طرح وہ میرے دل میں چپک گئی ہو، میں نے بہت سارا قرآن یاد کرلیا۔ آپ فرماتے ہیں: عرب اسلام لانے میں دیر کر رہے تھے اور کہتے کہ جائزہ لیتے رہو اگر وہ ان کے اوپر غالب آ گیا تو یہ سچا ہوگا اور نبی ہوگا۔ جب فتح مکہ کا واقعہ پیش آیا تو ان کی قوم میں سے سب لوگ اسلام کی طرف آ گئے، میرے والد ہمارے بستی والوں کے اسلام (کے پیغام) کو لے کر چلے اور جا کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جتنا اللہ نے چاہا ٹھہرے، پھر واپس آ گئے، جب ہمارے قریب آئے تو ہم ان سے ملے، جب ہم نے ان کو دیکھا تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تمہارے پاس سچے رسول کے پاس سے آیا ہوں۔ پھر کہا: وہ تمہیں یہ یہ حکم دیتا ہے اور ان چیزوں سے منع کرتا ہے اور فلاں فلاں وقت میں تم نماز پڑھو۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک اذان دے اور جو زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہے وہ نماز پڑھائے۔ آپ فرماتے ہیں: ہماری بستی کے لوگوں نے دیکھا تو مجھ سے زیادہ قرآن جاننے والا کوئی بھی نہیں تھا کیونکہ میں قافلوں کے اندر بھی اس کو یاد کر لیا کرتا تھا۔ انہوں نے مجھے آگے کر دیا اور میں ان کو نماز پڑھایا کرتا تھا، اس وقت میری عمر صرف چھ سال عمر تھی۔ آپ فرماتے ہیں' میرے اوپر صرف ایک ہی چادر تھی، جب میں سجدہ کرتا تو وہ کھل جاتی۔ آپ فرماتے ہیں: قبیلے کی ایک خاتون نے کہا: اپنے قاری صاحب کی سرین تو ہم سے چھپالو۔ آپ فرماتے ہیں: انہوں نے بحرین کی قمیص مجھے پہنائی اور اس قمیص کو پہن کر جتنا میں خوش ہوا، کبھی کسی چیز پر اتنا خوش نہیں ہوا تھا۔

☼ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ نے سات آٹھ سال کی عمر میں نماز پڑھانا شروع کر دی تھی ☼

6225- حَـدَّثَـنَـا عَـلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ:

6225- صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب : - حديث: 4062سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب من أحق بالإمامة - حديث:500

Marfat.com

سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلَمَةَ قَالَ: كُنَّا بِحَاضِرٍ يَمُرُّ بِنَا مَنْ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانُوا يَقُولُونَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا، فَحَفِظْتُ مِنْ ذٰلِكَ قُرْآنًا كَثِيرًا، فَانْطَلَقَ اَبِي وَافِدًا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ، فَعَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ، فَقَالَ: لِيَؤُمَّكُمْ اَقْرَؤُكُمْ، قَالَ: فَكُنْتُ اَقْرَاَهُمْ لِمَا كُنْتُ اَحْفَظُ، فَكُنْتُ اَؤُمُّهُمْ، وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ ,اِذَا سَجَدْتُ تَكَشَّفَتْ عَنِّي، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَارُوا عَنَّا عَوْرَةَ قَارِئِكُمْ ,فَاشْتَرَوْا لِي قَمِيصًا عُمَانِيًّا، فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْاِسْلَامِ مَا فَرِحْتُ بِهِ، فَكُنْتُ اَؤُمُّهُمْ، وَاَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ ,اَوْ ثَمَانِ سِنِينَ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنَّا عَلَى حَاضِرِ مَاءٍ، مَمَرِّ النَّاسِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم دیہات میں رہا کرتے تھے، ہمارے پاس سے وہ لوگ گزرتے جو لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے آیا کرتے تھے، وہ لوگ کہا کرتے تھے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں کہا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں کہا ہے۔ ان کی زبان سے سن سن کر میں نے بہت سارا قرآن یاد کرلیا تھا۔ پھر میرے والد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی قوم کے ایک وفد کے اندر شامل ہو کر گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز سکھائی اور فرمایا: جو تم میں زیادہ قرآن جاننے والا ہے، وہ تمہاری امامت کرائے۔ آپ فرماتے ہیں: میں سب سے زیادہ قرآن جانتا تھا کیونکہ میں یاد کرلیا کرتا تھا پھر میں ان کی امامت کروایا کرتا تھا، میرے اوپر ایک چادر ہوتی تھی، جب میں سجدہ کرتا تو وہ کھل جاتی، قوم میں سے ایک خاتون نے کہا: اپنے قاری صاحب کا ستر تو ہم سے چھپالو۔ تو ان لوگوں نے میرے لئے ایک عمانی قمیص خریدی (اور مجھے تحفے میں دی)۔ اسلام لانے کے بعد وہ قمیص پا کر جتنی مجھے خوشی ہوئی اس سے پہلے کبھی مجھے اتنی خوشی نہیں ہوئی۔ میں ان کی امامت کروایا کرتا تھا، اس وقت میری عمر سات یا آٹھ سال تھی۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، ہم پانی کے پاس ایک آبادی میں رہتے تھے، یہ لوگوں کی گزرگاہ تھی، اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☼ ایک قمیص تحفہ ملنے پر حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی خوشی کا عالم ☼

6226- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا بِحَاضِرِ مَاءٍ عَظِيمٍ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ، فَيَاْتِينَا الرُّكْبَانُ، فَنَسْاَلُهُمْ: مَا يَقُولُ هٰذَا الرَّجُلُ؟ يَعْنُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُونَ: يَقُولُ كَذَا، وَيَاْمُرُهُمْ بِكَذَا، وَيَنْهَاكُمْ عَنْ كَذَا، وَاَنَا غُلَامٌ ابْنُ سِتِّ سِنِينَ، لَا اَسْمَعُ شَيْئًا اِلَّا كَاَنَّمَا كُتِبَ فِي قَلْبِي، وَكَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ: انْظُرُوا مَا يَصْنَعُ قَوْمُ الرَّجُلِ، فَلَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ بَعَثَ النَّاسُ وُفُودَهُمْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

6226- صحيح البخارى - كتاب المغازى باب : - حديث: 4062 سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة باب من أحق بالإمامة - حديث: 500

Marfat.com

وَكَانَ اَبِى وَافِدَ قَوْمِهِ، فَاَتَاهُمْ ,فَقَالَ: اَتَيْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللهِ ,يَاْمُرُكُمْ بِكَذَا، وَيَنْهَاكُمْ عَنْ كَذَا، وَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُوا اَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّى، فَقَدَّمُونِى فَصَلَّيْتُ بِهِمْ ,عَلَىَّ بُرْدَةٌ لِى ,اَوْ شَمْلَةٌ لِى ,فَقَالَتْ عَجُوزٌ: اَلَا تُغَطُّونَ عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ؟ فَاشْتُرِىَ ثَوْبٌ مِنْ مَقْعَدَةِ الْبَحْرَيْنِ، فَقَطَعَتْهُ لِىَ امْرَاَةٌ مِنَ الْحَيِّ قَمِيصًا، فَمَا فَرِحْتُ بِشَىْءٍ قَطُّ بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَرَحِى بِذَلِكَ الْقَمِيصِ

✧ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ہم ایک گزرگاہ پر بہت بڑے پانی کے پاس رہتے تھے ہمارے پاس قافلے آتے، ہم ان سے پوچھتے کہ وہ آدمی کیا کہتا ہے؟ ان کی مراد رسول اکرم ﷺ کی ذات تھی۔ وہ بتاتے کہ'' وہ اس اس چیز کا حکم دیتے ہیں، یہ باتیں کہتے ہیں اور اس چیز سے منع کرتے ہیں۔ میں اس وقت صرف چھ سال کا تھا، میں جو چیز سنتا تو وہ سمجھو کہ وہ میرے دل کے اندر لکھ دی جاتی تھی۔ لوگ کہتے تھے کہ جائزہ لیتے رہو کہ اس آدمی کا قوم کے ساتھ کیا بنتا ہے۔ جب مکہ فتح ہوا تو لوگوں نے اپنے وفد رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں بھیجنا شروع کر دیئے اور میرے والد بھی اپنی قوم کے وفد میں شامل تھے، یہ ان کے پاس گئے، پھر جب واپس آئے تو آ کر کہا: میں تمہارے پاس اللہ کے رسول کی طرف سے آیا ہوں، وہ تمہیں اس چیز کا حکم دیتا ہے اور اس چیز سے منع کرتا ہے اور جب نماز کا وقت ہو جائے تو وہ شخص امامت کرائے جو سب سے زیادہ قرآن جاننے والا ہے اور انہوں نے جب دیکھا تو مجھ سے زیادہ قرآن جاننے والا کوئی بھی نہیں تھا، انہوں نے مجھے آگے کیا، میں نے ان کو نماز پڑھانا شروع کر دی، میرے اوپر ایک چادر ہوتی تھی، قوم کی ایک خاتون نے کہا: اپنے قاری صاحب کا ستر تو ہم سے چھپا لو۔ تو میرے لئے بحرین کی ایک چادر خریدی گئی اور قبیلے کی ایک خاتون نے اس کی مجھے قمیص سی کر دے دی۔ اسلام لانے کے بعد اس قمیص کے ملنے پر جتنی مجھے خوشی ہوئی تھی کبھی کسی چیز پر خوشی نہیں ہوئی تھی۔

☼ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنی بستی کے امام بھی تھے، اور ان کے جنازے بھی پڑھاتے تھے ☼

6227- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِىُّ، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: جَاءَ نَفَرٌ مِنَ الْحَيِّ اِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعُوهُ يَقُولُ: لِيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَقَدَّمُونِى بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَاَنَا غُلَامٌ، فَكُنْتُ اَؤُمُّهُمْ فِى بُرْدَةٍ مَوْصُولَةٍ، فَكَانَ فِيهَا فَتْقٌ، فَكُنْتُ اِذَا سَجَدْتُ خَرَجَتِ اسْتِى، فَقَالُوا لِاَبِى: اَلَا تُغَطِّى عَنَّا اسْتَهُ؟ وَكُنْتُ اُرَغِّبُهُمْ فِى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ قَالَ زُهَيْرٌ: فَلَمْ يَزَلْ اِمَامَ قَوْمِهِ فِى الصَّلَاةِ ,وَعَلَى جَنَائِزِهِمْ

✧ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے قبیلے کا ایک وفد رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں گیا، انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ'' تم میں سے جو قرآن کو سب سے زیادہ جاننے والا ہو وہ امامت کرائے'' انہوں نے مجھے اپنے آگے کھڑا کیا، میں ان کو نماز پڑھانے لگ گیا میں ایک چادر اوڑھا کرتا تھا جس میں پیوند لگے ہوئے تھے اور کہیں کہیں سے وہ پھٹی بھی ہوئی تھی۔ جب میں سجدہ کرتا تو میرا ستر کھل جاتا۔ لوگوں نے میرے والد سے کہا: آپ ان کے

6227- صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب : - حديث: 4062سنن ابى داؤد - كتاب الصلاة' باب من احق بالامامة - حديث:500

Marfat.com

ستر کے چھپانے کا کوئی انتظام کریں۔ میں ان کو قرآن کی تعلیم میں ترغیب دلایا کرتا تھا۔حضرت زہیر نے کہا: یہی اپنی قوم کے اندر نماز کے بھی امام تھے اور ان کے جنازوں کے بھی امام تھے۔

حضرت عمرو بن ابی سلمہ بہت چھوٹی عمر میں نماز پڑھانے لگ گئے تھے

6228-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ الْجَرْمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، وَأُنَاسًا مِنْ قَوْمِهِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَسْلَمَ النَّاسُ، وَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، وَقَضَوْا حَوَائِجَهُمْ، ثُمَّ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُصَلِّي بِنَا؟ أَوْ مَنْ يُصَلِّي لَنَا؟ قَالَ: "يُصَلِّي بِكُمْ ,أَوْ يُصَلِّي لَكُمْ أَكْثَرُكُمْ أَخْذًا، أَوْ قَالَ: أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ "، فَرَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ، فَسَأَلُوهُمْ، فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا جَمَعَ أَكْثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ، وَأَنَا غُلَامٌ عَلَيَّ شَمْلَةٌ، فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ، أَوْ قَالَ: فَصَلَّيْتُ لَهُمْ ,فَلَمْ أَزَلْ إِمَامَ جَرْمٍ إِلَى يَوْمِي هَذَا وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ فِي مَسْجِدِهِمْ، وَيُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِهِمْ

✧✧ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ان کے والد اور ان کی قوم کے کچھ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، جب دوسرے لوگ بھی اسلام لا رہے تھے، انہوں نے قرآن سیکھا اور اپنی حاجات پوری کیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ہمیں نماز کون پڑھائے؟ ارشاد فرمایا: تمہیں وہ نماز پڑھائے گا جس نے قرآن زیادہ یاد کیا ہوا ہے۔ یہ لوگ اپنی قوم میں لوٹ کر آئے، انہوں نے اس بارے میں پوچھا تو مجھ سے زیادہ قرآن کسی کو نہیں آتا تھا۔ میں چھوٹا لڑکا تھا، میرے اوپر ایک چادر ہوتی تھی، انہوں نے مجھے آگے کر دیا، میں نے ان کو نماز پڑھائی تو اس وقت سے لے کر آج تک یہی ان کے امام ہیں وہ نماز بھی ان کو پڑھایا کرتے تھے اور جنازے بھی وہی پڑھایا کرتے تھے۔

جو قرآن زیادہ جاننے والا ہے، وہ لوگوں کی امامت کروائے

6229-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ كُنْتُ غُلَامًا، وَكُنْتُ أَتَلَقَّى الرُّكْبَانَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْتَقْرِئُهُمْ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا ، فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ

✧✧ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں چھوٹا لڑکا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے جو قافلے واپس آتے میں، ان سے ملا کرتا تھا، اور ان سے قرآن سن (کر یاد کر) لیا کرتا تھا، وہ مجھے بتاتے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو تم میں زیادہ قرآن جاننے والا ہے وہ امامت کروائے'' تو میں ان کی امامت کروایا کرتا تھا۔

6228-صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب : - حديث:4062سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب من أحق بالإمامة - حديث:500

6229-صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب : - حديث:4062سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب من أحق بالإمامة - حديث:500

Marfat.com

سَلَمَةُ بْنُ نُفَيْلٍ السَّكُونِيُّ ,ثُمَّ التَّرَاغِمِيُّ

حضرت سلمہ بن نفیل سکونی تراغمی رضی اللہ عنہ

☼ قیامت سے پہلے اموات بہت زیادہ ہوں گی ☼

6230-حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ سَالَهُ سَائِلٌ: هَلْ اُتِيتَ بِطَعَامٍ مِنَ السَّمَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ اُتِيتُ بِطَعَامٍ بِمِسْخَنَةٍ ,فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ,مَا كَانَ فِيهَا مِنْ فَضْلٍ عَنْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ ،قَالَ: فَمَا فُعِلَ بِهِ؟ قَالَ: "رُفِعَ اِلَى السَّمَاءِ ,وَهُوَ يُوحَى اِلَيَّ اَنِّي غَيْرُ لَابِثٍ فِيكُمْ اِلَّا قَلِيلًا، ثُمَّ لَسْتُمْ لَابِثِينَ بَعْدِي اِلَّا قَلِيلًا، تَقُولُونَ: مَتَى مَتَى؟ ثُمَّ تَأْتُونَ اَفْنَادًا وَبَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مُوتَانٌ شَدِيدٌ، وَبَعْدَهُ سَنَوَاتُ الزَّلَازِلِ "

✧✧ حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ کا ذکر ہے ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے، ایک سائل نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: آپ کے پاس آسمان سے کھانا آتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں میرے پاس ایک برتن آتا ہے جس میں کھانا ہوتا ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا اس سے بچا ہوا آپ کے پاس موجود ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: آپ نے اس کا کیا کیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آسمان کی طرف اٹھا دیا گیا ہے اور میری جانب وحی کی گئی ہے کہ اب میں تمہارے اندر کچھ دیر ہی ٹھہروں گا پھر تم میرے بعد زیادہ دیر نہیں ٹھہرو گے، تم پوچھو گے: وہ وقت کب آئے گا؟ وہ وقت کب آئے گا؟ پھر تم الگ الگ جماعتیں بن جاؤ گے اور قیامت سے پہلے بہت زیادہ اموات ہوں گی، اس کے بعد زلزلوں کے زمانے آ جائیں گے۔

☼ قرب قیامت کچھ فتنوں کا ذکر ☼

6231-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَمِّهِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: يُوحَى اِلَيَّ اَنِّي مَقْبُوضٌ غَيْرُ مُلَبَّثٍ، وَاَنَّكُمْ مُتَّبِعِيَّ اَفْنَادًا، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، وَلَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِي نَاسٌ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، وَيُزِيغُ اللّٰهُ بِهِمْ قُلُوبَ اَقْوَامٍ، وَيَرْزُقُهُمُ اللّٰهُ مِنْهُمْ ,حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، وَحَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری

6230-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وأما حديث أبي هريرة رضي الله عنه - حديث:8448مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سلمة بن نفيل السكوني - حديث:16658

6231-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وأما حديث أبي هريرة رضي الله عنه - حديث:8448مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سلمة بن نفيل السكوني - حديث:16658

Marfat.com

جانب یہ وحی کی گئی ہے کہ اب زیادہ وقت نہیں گزرے گا اور میری روح قبض کرلی جائے گی اور بے شک تم مختلف جماعتوں کی پیروی کروگے، تم ایک دوسرے کی گردنیں مارو گے اور میری امت میں مسلسل ایسے لوگ ہوں گے جو حق پر جہاد کرتے رہیں گے اوران کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کے دلوں کوٹیڑھا کردے گا، اور کچھ لوگوں کو اللہ تعالیٰ ان کی بدولت رزق عطا فرمائے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہوجائے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آجائے گا۔

☼ گھوڑوں کی پیشانی پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے مومنین کا محلّہ شام میں ہوگا ☼

6232 وَالْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَعُقْرُ دَارِ الْمُؤْمِنِينَ بِالشَّامِ

✧✧ گھوڑوں کی پیشانیوں پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے اور مومنین کے گھروں پر مشتمل محلہ شام میں ہوگا۔

☼ امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر جہاد جاری رکھے گا ☼

6233- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَالِمٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَفْطَسُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ نُفَيْلٍ السَّكُونِيُّ، قَالَ: دَنَوْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,حَتَّى كَادَتْ رُكْبَتَايَ تَمَسَّانِ فَخِذَهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، تُرِكَتِ الْخَيْلُ، وَأُلْقِيَ السِّلَاحُ، وَزَعَمَ أَقْوَامٌ أَنْ لَا قِتَالَ فَقَالَ: كَذَبُوا، الْآنَ جَاءَ الْقِتَالُ، لَا تَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرَةٌ عَلَى النَّاسِ، يُزِيغُ اللهُ قُلُوبَ قَوْمٍ قَاتَلُوهُمْ لِيَنَالُوا مِنْهُمْ ، وَقَالَ وَهُوَ مُوَلٍّ ظَهْرَهُ إِلَى الْيَمَنِ: إِنِّي أَجِدُ نَفَسَ الرَّحْمَنِ مِنْ هَهُنَا، وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ مَكْفُوتٌ غَيْرُ مُلَبَّثٍ، وَتَتَّبِعُونِي أَفْنَادًا

✧✧ حضرت سلمہ بن نفیل سکونی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا، یہاں تک کہ میرے گھٹنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ران کو چھو رہے تھے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے چھوڑ دیئے گئے ہیں اور ہتھیار رکھ دیئے گئے ہیں اور کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ اب جہاد ختم ہوگیا ہے۔ ارشاد فرمایا: جھوٹ بول رہے ہیں، ابھی تو جہاد شروع ہوا ہے، میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ حق پر جہاد کرتا رہے گا، لوگوں پر غالب رہے گا، اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں کو ٹیڑھا کردے گا، یہ ان کے ساتھ جہاد کریں گے تاکہ ان میں سے کچھ حصہ پالیں۔ فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیٹھ مبارک یمن کی جانب پھیری اور فرمایا: میں اس طرف سے رحمٰن کی خوشبو پاتا ہوں اور میری جانب وحی کی گئی ہے کہ اب مجھے اٹھالیا جائے گا اور زیادہ وقت نہیں گزرے گا کہ تم مختلف جماعتوں میں بٹ جاؤ گے۔

☼ گھوڑوں کی پیشانی پر ہمیشہ کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے ☼

6234 وَالْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا

اور گھوڑوں کی پیشانی پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے اور جو گھوڑے والے ہیں ان کی بھی مدد کی جاتی

Marfat.com

رہے گی۔

☼اسلام کے گھروں کا محلہ شام میں ہوگا☼

6235-حَدَّثَنَا وَرْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، اَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُقْرُ دَارِ الْاِسْلَامِ بِالشَّامِ

✧✧حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام کے گھروں کا محلہ شام میں ہوگا۔

☼اس امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر جہاد کرتی رہے گی، مخالفین ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے☼

6236-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، يَرُدُّ الْحَدِيثَ اِلَى جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ ,فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّ الْخَيْلَ قَدْ سُيِّبَتْ، وَوُضِعَ السِّلَاحُ، وَزَعَمَ اَقْوَامٌ اَنْ لَا قِتَالَ، وَاَنْ قَدْ وَضَعَتِ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبُوا ,فَالْآنَ جَاءَ الْقِتَالُ، وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ، يُزِيغُ اللّٰهُ قُلُوبَ قَوْمٍ لِيَرْزُقَهُمْ مِنْهُمْ، وَيُقَاتِلُونَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، وَلَا يَزَالُ الْخَيْلُ مَعْقُودًا فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، وَلَا تَضَعُ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا، حَتَّى يَخْرُجَ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ

✧✧حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آیا اور اس نے آکر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک گھوڑوں کو چھوڑ دیا گیا ہے اور ہتھیار رکھ دیئے گئے اور لوگ سمجھتے ہیں کہ جہاد ختم ہوگیا اور اب جنگ مکمل طور پر ختم ہوگئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے جھوٹ بولا ہے، جہاد ابھی تو شروع ہوا ہے اور میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتا رہے گا، ان کے مخالفین ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے، اللہ تعالیٰ کسی نہ کسی قوم کے دلوں کو ٹیڑھا کرتا رہے گا تاکہ ان سے ان کو رزق دے اور یہ قیامت تک جہاد کرتے رہیں اور گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے اور جنگ کبھی ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج ظاہر ہوں جائیں۔

☼حالت کفر میں کیے ہوئے گناہ، اسلام قبول کرنے معاف ہوجاتے ہیں☼

6237-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ،

6235-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وأما حديث أبي هريرة رضي الله عنه - حديث:8448مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سلمة بن نفيل السكوني - حديث:16658

6236-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وأما حديث أبي هريرة رضي الله عنه - حديث:8448مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سلمة بن نفيل السكوني - حديث:16658

Marfat.com

حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَاسِينُ الزَّيَّاتُ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْحِمْصِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: جَاءَ شَابٌّ، فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ يَدَعْ سَيِّئَةً إِلَّا عَمِلَهَا ,وَلَا خَطِيئَةً إِلَّا رَكِبَهَا، وَلَا أَشْرَفَ لَهُ سَهْمٌ فَمَا فَوْقَهُ إِلَّا اقْتَطَعَهُ بِيَمِينِهِ، وَمَنْ لَوْ قُسِمَتْ خَطَايَاهُ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَغَمَرَتْهُمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمْتَ؟ أَوْ: أَنْتَ مُسْلِمٌ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا ,فَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، قَالَ: اذْهَبْ ,فَقَدْ بَدَّلَ اللّٰهُ سَيِّئَاتِكَ حَسَنَاتٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَغَدَرَاتِي وَفَجَرَاتِي؟ قَالَ: وَغَدَرَاتُكَ وَفَجَرَاتُكَ ثَلَاثًا فَوَلَّى الشَّابُّ، وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ يُكَبِّرُ، حَتَّى تَوَارَى عَنِّي، أَوْ خَفِيَ عَنِّي

✧✧ حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک نوجوان آیا اور آ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا اور بلند آواز سے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے جس نے کوئی گناہ نہ چھوڑا ہو اور جس نے ہر خطا کی ہو اور اس کا جس حصے پر بس چلا، وہ اس نے جھوٹی قسم کھا کر ہتھیایا ہو، بلکہ وہ شخص ایسا ہے کہ اگر اس کے گناہ اہل مدینہ میں تقسیم کیے جائیں تو سب کو پہنچ جائیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اسلام لا چکا ہے، کیا تو مسلمان ہے؟ فرمایا: بہر حال میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جا اللہ تعالیٰ نے تیرے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیا ہے۔ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میری عہد شکنی اور میرے گناہ (کا کیا بنے گا؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری عہد شکنی بھی اور تیرے تمام گناہ (بھی معاف ہو جائیں گے) یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمائی۔ وہ نوجوان اللہ اکبر اللہ اکبر۔ کہتا ہوا لوٹ گیا۔ میں مسلسل اس کو اللہ اکبر کہتے ہوئے سنتا رہا یہاں تک کہ وہ ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

سَلَمَةُ بْنُ نُفَيْعٍ، لَمْ يُخَرِّجْ سَلَمَةُ بْنُ جَارِيَةَ، لَمْ يُخَرِّجْ

حضرت سلمہ بن نُفیع ان کی حدیث کوئی حدیث موجود نہیں ہے

حضرت سلمہ بن جاریہ ان کی بھی کوئی حدیث روایت نہیں کی گئی

سَلَمَةُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ

حضرت سلمہ بن ہشام بن مغیرہ مخزومی رضی اللہ عنہ

✿ حضرت عیاش ابن ابی ربیعہ، سلمہ ابن ربیعہ، ولید اور کمزور مسلمانوں کیلئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ✿

6238- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

6237- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سلمة - سلمة بن نفيل التراغمي حديث:3024

6238- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة باب الرجل يدعو ويسمي في دعائه - حديث:3897 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سلمة - سلمة بن هشام بن المغيرة المخزومي حديث:3026

Marfat.com

اَبِی بَکْرٍ، قَالَ: فَرَّ عَیَّاشُ بْنُ اَبِی رَبِیعَةَ وَسَلَمَةُ بْنُ هِشَامٍ وَالْوَلِیدُ بْنُ الْوَلِیدِ بْنِ الْمُغِیرَةِ مِنَ الْمُشْرِکِینَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَعَیَّاشٌ وَسَلَمَةُ مُتَکَفِّلَانِ مُرْتَدِفَانِ عَلَی بَعِیرٍ، وَالْوَلِیدُ یَسُوقُ بِهِمَا، فَکُلِمَتْ اِصْبَعُ الْوَلِیدِ، فَقَالَ:

(البحر الرجز)

هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِیتِ ...وَفِی سَبِیلِ اللّٰهِ مَا لَقِیتِ

فَعَلِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَخْرَجِهِمْ اِلَیْهِ وَشَاْنِهِمْ قَبْلَ اَنْ یَعْلَمَ النَّاسُ، فَصَلَّی الصُّبْحَ، فَرَکَعَ اَوَّلَ رَکْعَةٍ مِنْهُمَا، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ دَعَا لَهُمْ قَبْلَ اَنْ یَسْجُدَ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اَنْجِ عَیَّاشَ بْنَ اَبِی رَبِیعَةَ، اَللّٰهُمَّ اَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِیدَ، اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِینَ مِنَ الْمُؤْمِنِینَ، اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَکَ عَلَی مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَیْهِمْ سِنِینَ کَسِنِیْ یُوسُفَ

✦✦ حضرت عبدالملک ابن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عیاش ابن ابی ربیعہ اور حضرت سلمہ بن ہشام اور حضرت ولید بن ولید مغیرہ مشرکوں سے بھاگ کر رسول اکرم ﷺ کے پاس آ گئے، حضرت عیاش اور حضرت سلمہ نے ایک دوسرے سے عہد و پیمان کر لئے اور اونٹ کے اوپر یکے بعد دیگرے ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہو رہے تھے اور ولید ان کو ہانک رہا تھا، ولید کی ایک انگلی زخمی ہو گئی، انہوں نے کہا:

تو صرف ایک انگلی ہی ہے جس کے اوپر خون لگا ہے/ابھی اللہ کی راہ میں تو تجھے اور کوئی زخم نہیں لگا ہے۔

رسول اکرم ﷺ کو ان کے نکلنے کا پتا چل گیا اور ان کے حالات کا پتا چل گیا، لوگوں کو ابھی پتا نہیں چلا تھا، آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی، پہلی رکعت پڑھا کر اپنا سر اٹھایا تو سجدہ کرنے سے پہلے ان کے لئے دعا مانگی اور کہا: اے اللہ! عیاش ابن ابی ربیعہ کو نجات دے، اے اللہ سلمہ بن ربیعہ کو نجات دے، اے اللہ! ولید کو نجات دے، اے اللہ! مومنین میں سے کمزوروں کو نجات دے، اے اللہ! مضر قبیلے کے اوپر اپنا عذاب سخت کر دے اور ان کے اوپر اسی طرح کا قحط نازل فرما جس طرح کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں نازل ہوا تھا۔

سَلَمَةُ بْنُ اُمَیَّةَ اَخُو یَعْلَی بْنِ اُمَیَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِیِّ

حضرت سلمہ بن امیہ حضرت یعلی بن امیہ بن خلف جمحی کے بھائی

☼ کسی کو دانتوں سے کاٹا، اور اپنے ہی دانت ٹوٹ گئے، دیت نہیں ملے گی ☼

6239- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُونُسَ الْعُصْفُرِیُّ الْبَصْرِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الشَّهِیدُ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ عَمَّیْهِ یَعْلَی،

6239- صحیح البخاری - کتاب الإجارة' باب الأجیر فی الغزو - حدیث:2167 صحیح مسلم - کتاب القسامة والمحاربین والقصاص والدیات' باب الصائل علی نفس الإنسان أو عضوه - حدیث:3258

Marfat.com

وَسَلَمَةَ ابْنَى اُمَيَّةَ قَالَا: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ، فَقَاتَلَ رَجُلًا، فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ، فَجَذَبَهَا مِنْ فِيهِ، فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتَاهُ، فَذَهَبَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْاَلَهُ الْعَقْلَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْطَلِقُ اَحَدُكُمْ اِلَى اَخِيهِ، فَيَعَضُّهُ عَضَّ الْفَحْلِ، اَوْ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ ,ثُمَّ يَأْتِى لِيَسْاَلَ الْعَقْلَ؟ لَا حَقَّ لَهَا فَاَبْطَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت یعلیٰ بن امیہ اور حضرت سلمہ بن امیہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ تبوک میں روانہ ہوئے، ہمارے ساتھ ہمارا مکہ کا رہنے والا ایک ساتھی بھی تھا، اس نے ایک آدمی کو قتل کر دیا اور اس آدمی نے اس کی پنڈلی پر منہ سے کاٹا اور اس نے اس کے منہ سے اپنی پنڈلی چھڑانی چاہی تو اس کے سامنے کے دو دانت گر گئے، وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں دیت مانگنے کے لئے آیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف جاتا ہے اور جانور کی طرح اس کو کاٹتا ہے اور (اس کے نتیجے میں اس کے دانت ٹوٹ جاتے ہیں تو) پھر دیت مانگنے کے لئے آجاتا ہے، اس کا کوئی حق نہیں ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کو باطل قرار دے دیا۔

سَلَمَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَنَزِيُّ

حضرت سلمہ بن سعد عنزی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عنزہ قبیلے کی حاضری اور ان کو زکوٰۃ کے مسائل کی تعلیم ☼

6240- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْكَرَابِيسِيُّ الْمَعْرُوفُ بِشُعْبَةَ، وَكَانَ يُجَالِسُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ، ثنا حَفْصُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ شَيْبَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ وَفَدَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَجَمَاعَةٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ وَوَلَدِهِ، فَاسْتَأْذَنُوا عَلَيْهِ، فَدَخَلُوا، فَقَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ لَهُ: هَذَا وَفْدُ عَنَزَةَ، فَقَالَ: بَخٍ بَخٍ بَخٍ نِعْمَ الْحَيُّ عَنَزَةُ مَبْغِيٌّ عَلَيْهِمْ مَنْصُورُونَ، مَرْحَبًا بِقَوْمِ شُعَيْبٍ، وَاَخْتَانِ مُوسَى، سَلْ يَا سَلَمَةُ عَنْ حَاجَتِكَ، قَالَ: جِئْتُ اَسْاَلُكَ عَمَّا افْتَرَضْتَ عَلَيَّ فِي الْاِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْعَنْزِ، فَاَخْبَرَهُ، ثُمَّ جَلَسَ عِنْدَهُ قَرِيبًا، ثُمَّ اسْتَأْذَنَهُ فِي الِانْصِرَافِ، فَقَالَ لَهُ: انْصَرِفْ، فَمَا غَدَا اَنْ قَامَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْ عَنَزَةَ كَفَافًا، لَا قُوتًا وَلَا اِسْرَافًا

✧✧ حضرت سلمہ بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اور ان کے گھر والوں اور بچوں کی ایک جماعت حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئی اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، یہ سب داخل ہوئے حضور ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ کون ہیں؟ آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ عنزہ کا وفد ہے، حضور ﷺ مسکرائے اور فرمایا: عنزہ قبیلہ کتنا اچھا ہے، ان کے مظلوموں کی مدد کی گئی ہے، شعیب کی قوم کو مرحبا، موسیٰ کی بہنوں کو مرحبا، اے سلمہ! ان سے ان کا کام پوچھو، انہوں نے

6240- الدعاء للطبرانی - باب ما جاء فی قول الرجل لأخيه مرحبا حديث: 1842 معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب السين من اسمه سلمة - سلمة بن سعد بن صريم العنزی حديث: 3031

Marfat.com

کہا: میں آپ سے یہ پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ آپ اونٹوں اور بکریوں اور بھیڑوں کے بارے میں مجھ پر کیا فرض کرتے ہیں؟ حضور ﷺ نے ان کو بتایا۔ پھر وہ حضور ﷺ کے قریب ہوکر بیٹھ گیا۔ پھر واپس جانے کی اجازت مانگی حضور ﷺ نے اجازت دے دی، جب وہ اٹھنے لگا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عزرہ کو کفاف رزق عطا فرما، اس کی روزی تنگ نہ ہو اور نہ ہی فضول خرچی ہو۔

سَلَمَةُ الْخُزَاعِيُّ، لَمْ يُخَرَّجْ

حضرت سلمہ خزاعی رضی اللہ عنہ ان کی کوئی حدیث موجود نہیں ہے

مَنِ اسْمُهُ سَلَامَةُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سلامہ ہے

سَلَامَةُ بْنُ قَيْصَرٍ الْحَضْرَمِيُّ

حضرت سلامہ بن قیصر حضرمی رضی اللہ عنہ

☼ ایک دن روزہ رکھنے والے کو جہنم سے اتنا دور کر دیا جاتا ہے جتنا کوے کی تمام عمر کی اڑان ☼

6241- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالُوا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا زَبَّانُ بْنُ فَايِدٍ، عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَلَامَةَ بْنَ قَيْصَرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللهِ بَعَّدَهُ اللهُ مِنْ جَهَنَّمَ بُعْدَ غُرَابٍ طَارَ، وَهُوَ فَرْخٌ حَتَّى مَاتَ هَرَمًا

✧ حضرت سلامہ بن قیصر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے اتنا دور فرما دیتا ہے جتنی دور تک پیدا ہونے سے لے کر مرنے تک "کوا" اڑ کر پہنچتا ہے۔

6241- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصوم' باب فضل الصوم - حديث:1050 المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بكر - حديث:3186

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَالِمٌ

ان کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سالم ہے

سَالِمُ بْنُ عُبَيْدٍ الْاَشْجَعِيُّ

حضرت سالم بن عبید اشجعی رضی اللہ عنہ

☼حضرت سالم بن عبید اشجعی رضی اللہ عنہ اصحاب صفہ میں سے تھے☼

6242-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدَ: عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ

✧✧حضرت نعیم ابن ابی ہند رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ اصحاب صفہ میں سے تھے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیعت کا مختصر واقعہ☼

6243-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شُرَيْطٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: اُغْمِيَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ، فَاَفَاقَ، فَقَالَ: حَضَرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ، وَمُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: اِنَّ اَبِي رَجُلٌ اَسِيفٌ، فَلَوْ اَمَرْتَ غَيْرَهُ، فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَاَفَاقَ، فَقَالَ: هَلْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ، وَمُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ اَبِي رَجُلٌ اَسِيفٌ، فَلَوْ اَمَرْتَ غَيْرَهُ، فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ، ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَاَفَاقَ، فَقَالَ: اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: ائْتُونِي بِاِنْسَانٍ اَعْتَمِدُ عَلَيْهِ، فَجَاءَ بُرَيْدَةُ وَاِنْسَانٌ آخَرُ، فَاعْتَمَدَ عَلَيْهِمَا، فَاَتَى الْمَسْجِدَ، فَدَخَلَ وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَائِمٌ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَذَهَبَ اَبُو بَكْرٍ يَتَنَحَّى، فَمَنَعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُجْلِسَ اِلَى جَنْبِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَقُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَا اَسْمَعُ رَجُلًا يَقُولُ: مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا ضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ، فَاَخَذَ بِذِرَاعِي فَاعْتَمَدَ عَلَيَّ، وَقَامَ يَمْشِي حَتَّى جِئْنَا، قَالَ: اَوْسِعُوا، فَاَوْسَعُوا لَهُ، فَاَكَبَّ عَلَيْهِ، وَمَسَّهُ، وَقَالَ: (اِنَّكَ مَيِّتٌ وَاِنَّهُمْ مَيِّتُونَ) (الزمر: 30) قَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ، مَاتَ رَسُولُ اللهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَعَلِمُوا اَنَّهُ كَمَا قَالَ، قَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ، اَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالُوا: كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْهِ؟ قَالَ: يَدْخُلُ قَوْمٌ فَيُكَبِّرُونَ، وَيَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ، ثُمَّ يَنْصَرِفُونَ، وَيَجِيءُ

6243-سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة 'باب ما جاء في صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:1230الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سالم بن عبيد رضي الله عنه' حديث:1165

Marfat.com

آخرُونُ، حَتّٰى يَفْرُغُوا، قَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللهِ، أَيُدْفَنُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالُوا: وَأَيْنَ يُدْفَنُ؟ قَالَ: حَيْثُ قُبِضَ، فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى لَمْ يَقْبِضْهُ إِلَّا فِي بُقْعَةٍ طَيِّبَةٍ، فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ، ثُمَّ قَامَ، فَقَالَ: عِنْدَكُمْ صَاحِبُكُمْ، فَأَمَرَهُمْ يُغَسِّلُونَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ يَتَشَاوَرُونَ، فَقَالُوا: انْطَلِقُوا إِلَى إِخْوَانِنَا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَإِنَّ لَهُمْ فِي هَذَا الْأَمْرِ نَصِيبًا، فَانْطَلَقُوا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: مِنَّا أَمِيرٌ ,وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ، فَأَخَذَ عُمَرُ بِيَدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: أَخْبِرُونِي مَنْ لَهُ هَذِهِ الثَّلَاثَةُ: (ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ) (التوبة: 40) , مَنْ هُمَا؟ (إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ) (التوبة: 40) , مَنْ صَاحِبُهُ؟ (إِنَّ اللهَ مَعَنَا) (التوبة: 40) فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَضَرَبَ عَلَيْهَا، وَقَالَ لِلنَّاسِ: بَايِعُوهُ، فَبَايَعُوهُ بَيْعَةً حَسَنَةً جَمِيلَةً

✧✧ حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مرض الوفات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غشی آگئی پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو افاقہ ہوا تو دریافت فرمایا: کیا نماز کا وقت ہوگیا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلال کو کہو کہ اذان دیں اور ابوبکر کو کہو کہ لوگوں نماز پڑھائیں۔ ام المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے والد نرم دل شخص ہیں اگر آپ کسی اور کو حکم دے دیں تو زیادہ بہتر ہے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر غشی آگئی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو افاقہ ہوا تو پوچھا: کیا نماز کا وقت ہوگیا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلال کو حکم دو کہ وہ اذان دے اور ابوبکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ ام المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے والد نرم دل شخص ہیں اگر آپ کسی اور کو حکم دے دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں (تو زیادہ بہتر ہو)۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر غشی آگئی، پھر جب افاقہ ہوا تو پھر دریافت فرمایا: کیا نماز شروع ہوگئی؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی آدمی کو بلاؤ کہ میں اس پر سہارا لوں، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ اور ایک اور آدمی آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں پر سہارا لیا اور مسجد میں تشریف لے آئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے مسجد میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع کردیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھادیا گیا، یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوگئے، (مسجد میں تشریف لانے کے) اس موقع کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وفات پاگئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے جس کو یہ کہتے ہوئے سن لیا کہ ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وفات پاگئے ہیں'' میں اس کی تلوار کے ساتھ گردن اڑادوں گا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور میرے اوپر سہارا لے لیا اور کھڑے ہوکر چلنے لگ گئے یہاں تک کہ ہم آگئے، آپ نے فرمایا: گنجائش کردو، تو گنجائش کردی گئی، وہ ان کے اوپر جھک گئے اور ان کو چھوا اور کہا:

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ (الزمر: 30)

''بیشک تمہیں انتقال فرمانا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

لوگوں نے کہا: اے رسول اللہ کے ساتھی کیا، اللہ کے رسول وفات پاگئے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، لوگوں کو یقین آگیا، جس طرح انہوں نے کہا تھا۔ لوگوں نے کہا: اے رسول اللہ کے ساتھی! کیا ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ پڑھیں گے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ لوگوں نے کہا: ہم کیسے ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے؟ انہوں نے کہا: لوگ اندر داخل ہوں گے

Marfat.com

اور تکبیر کہیں گے اور دعا مانگیں گے اور درود پڑھیں گے اور واپس آ جائیں گے پھر دوسرے آ جائیں گے یہاں تک کہ سب فارغ ہو جائیں۔ لوگوں نے کہا: اے رسول اللہ کے ساتھی! کیا رسول اللہ کو دفن کیا جائے گا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ لوگوں نے پوچھا: کہاں دفن کیا جائے گا؟ انہوں نے کہا: جہاں ان کی روح قبض ہوئی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کی روح پاک اور طیب زمین پر قبض کی ہے۔ تو ان کو اس بات کا یقین آ گیا جو انہوں نے کہی، پھر وہ کھڑے ہو گئے اور کہا: تمہارا صاحب تمہارے پاس ہے، ان کو حکم دیا کہ ان کو غسل دیں، وہ نکل گئے۔ پھر مہاجرین جمع ہو گئے اور مشورہ کرنے لگے اور لوگوں نے کہا: ہمارے بھائی انصاریوں کی طرف چلو کیونکہ ان کا بھی اس معاملے میں حصہ ہے، تو یہ لوگ چلے گئے، انصار میں سے ایک شخص نے کہا: ایک امیر ہم میں سے ہو گا اور ایک امیر تم میں سے ہو گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: مجھے بتاؤ کہ جس کے پاس یہ تین فضیلتیں ہوں

ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

''صرف دو جان سے جب وہ دونوں غار میں تھے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: یہ دونوں کون تھے

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ (التوبة: 40)

''جب اپنے یار سے فرماتے تھے غم نہ کھا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

قرآن پاک کی اس آیت میں جس صاحب کا تذکرہ ہے، وہ صاحب کون تھے؟

اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (التوبة: 40)

''بیشک اللہ ہمارے ساتھ''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھاما اور اپنا ہاتھ ان کے ہاتھ پر رکھا اور لوگوں سے کہا: ان کی بیعت کرو۔ تو سب لوگوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بڑے احسن انداز میں بیعت کر لی۔

☼ چھینک آنے پر الحمد للہ کہنے اور اس کے جواب کے آداب ☼

6244- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَطَسَ رَجُلٌ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَى اُمِّكَ ثُمَّ قَالَ: "اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ، فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَثِيرًا، اَوِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، وَلْيَقُلْ مَنْ عِنْدَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِمْ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِي وَلَكُمْ

✧✧ حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، ایک آدمی کو چھینک آ گئی، اس نے

6244- سنن أبي داود - كتاب الأدب' باب ما جاء في تشميت العاطس - حديث: 4397 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كيف يشمت العاطس' حديث: 2735

Marfat.com

کہا: السلام علیکم ۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اور تیری والدہ پر بھی۔ پھر فرمایا: جب کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَثِيرًا یا کہے الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اور جو شخص اس کے پاس موجود ہو وہ کہے یرحمك الله اور چھینکنے والا یغفر اللہ لی ولکم کہہ کر جواب دے۔

☼چھینک اور اس کے جواب کے آداب کا بیان☼

6245- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ فِي سَفَرٍ، فَعَطَسَ رَجُلٌ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ لَهُ سَالِمُ بْنُ عُبَيْدٍ: عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ، لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ شَيْئًا مِمَّا قُلْتُ لَكَ: عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ؟ قَالَ: وَدِدْتُ أَنَّكَ لَمْ تَذْكُرْ أُمِّي بِخَيْرٍ وَلَا بِشَرٍّ عِنْدَ النَّاسِ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّمَا قُلْتُ لَكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَطَسَ رَجُلٌ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ: يَرْحَمُكَ اللهُ، وَيَقُولُ: يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ"

✧✧ حضرت ہلال بن یساف رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی کا بیان نقل کرتے ہیں (وہ کہتے ہیں) ہم ایک سفر میں حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ایک آدمی کو چھینک آ گئی، اس نے کہا: السلام علیکم حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ نے کہا: علیك وعلی امك (تجھ پر بھی سلامتی ہو اور تیری ماں پر بھی سلامتی ہو) میں نے جو کچھ تجھے کہا ہے علیك وعلی امك شاید اس وجہ سے تیرے دل کے اندر کوئی بات آئی ہو، انہوں نے کہا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ نے میری والدہ کو بھلائی کے ساتھ ہی ذکر کیا ہے لوگوں کے سامنے برائی کے ساتھ تو ذکر نہیں کیا۔ انہوں نے کہا: میں نے تیرے لئے وہی کچھ کہا ہے جو رسول اکرم ﷺ نے کہا تھا۔ ایک آدمی کو چھینک آئی تھی، اس نے کہا تھا السلام علیکم تو رسول اکرم ﷺ نے کہا تھا (علیك وعلی امك) اور رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے وہ الحمدلله علی کل حال کہے اور اس کے پاس جو آدمی بیٹھا ہے وہ یرحمك الله کہے اور چھینکنے والا جواب میں یغفر الله لنا ولکم کہے

سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ شَهِدَ بَدْرًا، وَاسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ رَحِمَهُ اللهُ

حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کے آزاد کردہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے اور جنگ یمامہ میں شہید ہوئے

6245- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب باب ما جاء في تشميت العاطس - حديث: 4397 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كيف يشمت العاطس حديث: 2735

Marfat.com

مِنْ اَخْبَارِ سَالِمٍ وَوَفَاتِهِ

حضرت سالم کی حدیث اوران کی وفات کا تذکرہ

حضرت سالم رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے

6246-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ سَالِمٌ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنی عبدشمس بن عبدعوف کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ابوحذیفہ کے آزادکردہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا ذکر بھی کیا ہے۔

حضرت سالم رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے

6247-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ سَالِمٌ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کے آزادکردہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا ذکر بھی کیا ہے۔

حضرت سالم رضی اللہ عنہ مسجد قباء میں اولین مہاجرین کی امامت کروایا کرتے تھے

6248-حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أنا نَافِعٌ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُولُ: كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ الْاَوَّلِينَ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَنْصَارَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ، فِيهِمْ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَاَبُو سَلَمَةَ، وَزَيْدٌ، وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ابوحذیفہ کے آزادکردہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ مسجد قباء میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے پہلے پہل ہجرت کرکے آنے والوں کی امامت کروایا کرتے تھے، ان میں حضرت ابوبکرصدیق، حضرت عمر، حضرت ابوسلمہ، حضرت زید اور حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہم شامل تھے۔

حضرت سالم رضی اللہ عنہ زیادہ قرآن جاننے کی بناء پر مہاجرین کو امامت کرواتے رہے

6249-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ سَالِمًا، مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ

6248-صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب إمامة العبد والمولى' حديث: 671سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب من أحق بالإمامة - حديث:502

6249-صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب إمامة العبد والمولى' حديث: 671سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب من أحق بالإمامة - حديث:502

Marfat.com

الَّذِينَ هَاجَرُوا اِلَى الْمَدِينَةِ فِيهِمْ عُمَرُ وَغَيْرُهُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، لِاَنَّهُ كَانَ اَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' حضرت ابوحذیفہ کے آزاد کردہ حضرت سالم ان مہاجرین کی امامت کروایا کرتے تھے جو مدینہ منورہ میں ہجرت کر کے آئے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور دیگر مہاجرین بھی تھے کیونکہ یہ سب سے زیادہ قرآن جاننے والے تھے۔

☼ اثبات حرمت رضاعت کے لئے حضرت سالم رضی اللہ عنہ کو دودھ پلانے کا تذکرہ ☼

6250- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو جَاءَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّ سَالِمًا -لِسَالِمٍ مَوْلَى حُذَيْفَةَ -مَعَنَا فِي بَيْتِنَا، وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ، وَقَدْ عَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ

✧✧ ام المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت سہلہ بنت سہیل بن عمرو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حذیفہ کے آزاد کردہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ ہمارے ساتھ ہی ہمارے گھر میں ہوتے ہیں اور ان کو بھی وہی کیفیت پہنچ چکی ہے جو مردوں کو پہنچتی ہے اور یہ وہ سب جانتے ہیں جو مرد جانتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کو دودھ پلا دے تو اس پر حرام ہو جائے گی۔

☼ حضرت حذیفہ کی زوجہ کو مشورہ دیا گیا کہ سالم رضی اللہ عنہ کو دودھ پلا دو، وہ محرم بن جائے گا ☼

6251- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ امْرَاَةَ اَبِي حُذَيْفَةَ، جَاءَتْ اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنَّ سَالِمًا مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ يَدْخُلُ عَلَيَّ، وَاَنَا وَاضِعَةٌ ثَوْبِي، وَاَجِدُ فِي نَفْسِي؟ فَقَالَ: اَرْضِعِيهِ يَذْهَبْ عَنْكَ الَّذِي تَجِدِينَ

✧✧ ام المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی بیوی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوحذیفہ کے آزاد کردہ حضرت سالم ہمارے پاس آتے ہیں، میں اپنے گھر کے

6250- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب النكاح وما يشاكله' باب الأخبار المبيحة رضاع الكبير - حديث:3587 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سهلة بنت سهيل امرأة أبي حذيفة بن عتبة - حديث:6967

6251- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب النكاح وما يشاكله' باب الأخبار المبيحة رضاع الكبير - حديث:3587 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سهلة بنت سهيل امرأة أبي حذيفة بن عتبة - حديث:6967

Marfat.com

کپڑوں میں ہوتی ہوں اور مجھے بہت محسوس ہوتا ہے۔ارشادفرمایا: تواس کودودھ پلادے تو تیرے دل میں جو بات محسوس ہوتی ہے وہ ختم ہوجائے گی۔

☼سہلہ بن سہیل کوحضور ﷺ نے مشورہ دیا کہ سالم کودودھ پلادے، وہ محرم ہوجائے گا☼

6252- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا لِيَذْهَبَ مَا فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ "

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے سہلہ بنت سہیل کو کہا کہ وہ سالم کودودھ پلادے تاکہ ابوحذیفہ کے دل کے اندر اگرکوئی وسوسہ آتا ہوتو ختم ہوجائے۔

☼سہلہ بنت سہیل کو رسول اکرم ﷺ نے مشورہ دیا کہ سالم کودودھ پلاکر اپنا محرم بنالے☼

6253- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، انا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، قَالَتْ: جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي لَأَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ أَمْرِ سَالِمٍ ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ: إِنَّهُ كَبِيرٌ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَوَ لَيْسَ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ ؟ ثُمَّ جَاءَتْ، فَقَالَتْ: وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِمَا أَكْرَمَكَ بِهِ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا بَعْدُ

✧✧ ام المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئی اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں سالم کے حوالے سے ابوحذیفہ کے چہرے پرکچھ ناگواری کے آثار دیکھتی ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تواس کودودھ پلادے۔ سیّدہ سہلہ نے کہا: وہ تو بڑا ہے۔ رسول اکرم ﷺ مسکرادیئے اورفرمایا: کیامیں نہیں جانتا کہ وہ مرد ہے۔ پھروہ آئیں اور کہا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کوعزت سے نوازا ہے۔اس(دودھ پلانے) کے بعدمیں نے ابوحذیفہ کے چہرے پروہ آثار نہیں دیکھے۔

☼حضرت سالم رضی اللہ عنہ کو بڑی عمر میں دودھ پلاکر حرمت رضاعت ثابت کرنے کا تذکرہ☼

6254- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ،

6252- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب النكاح وما يشاكله' باب الأخبار المبيحة رضاع الكبير - حديث:3587 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سهلة بنت سهيل امرأة أبي حذيفة بن عتبة - حديث:6967

6253- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب النكاح وما يشاكله' باب الأخبار المبيحة رضاع الكبير - حديث:3587 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سهلة بنت سهيل امرأة أبي حذيفة بن عتبة - حديث:6967

Marfat.com

عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ اَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، وَكَانَ قَدْ تَبَنّٰى سَالِمًا الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَالِمٌ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ كَمَا تَبَنّٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا، وَاَنْكَحَ اَبُو حُذَيْفَةَ سَالِمًا وَهُوَ يَرَى اَنَّهُ ابْنُهُ ابْنَةَ اُخْتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ، وَهِيَ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنْ اَفْضَلِ اَيَامَى قُرَيْشٍ، فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذٰلِكَ مَا اَنْزَلَ (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ) (الأحزاب: 5) الْآيَةَ، دُعِيَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ اُولٰئِكَ الْمُتَبَنَّيْنَ اِلَى اَبِيهِ، فَاِنْ لَمْ يُعْلَمْ اَبُوهُ رُدَّ اِلَى مَوَالِيهِ، فَجَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ، وَهِيَ امْرَاَةُ اَبِي حُذَيْفَةَ، وَهِيَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنَّا نَرَى اَنَّ سَالِمًا وَلَدٌ، وَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَاَنَا فُضُلٌ، وَلَيْسَ لَنَا اِلَّا بَيْتٌ وَاحِدٌ، فَمَاذَا تَرَى؟، فَقَالَ لَهَا: اَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ

✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں، انہوں نے سالم کو اپنا منہ بولا بیٹا بنالیا تھا، جس کو ابوحذیفہ کا آزادکردہ سالم کہا جاتا ہے، جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید کو منہ بولا بیٹا بنایا تھا، حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ ان کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے، انہوں نے حضرت سالم کا نکاح اپنی بھانجی فاطمہ بنت ولید بن عتبہ کے ساتھ کردیا، یہ پہلے پہلے ہجرت کرنے والی خواتین میں سے ہیں یہ اس دور کی قریش کی خوبصورت بیوہ خواتین میں سے تھیں جب اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں وہ آیت نازل فرمادی

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ (الأحزاب: 5) الْآيَةَ

''انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے پھر اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور بشریت میں تمہارے چچازاد اور تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو نادانستہ تم سے صادر ہوا ہاں وہ گناہ ہے جو دل کے قصد سے کرو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ان تمام منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپ کے نام سے پکارا جانے لگا اور اگر کسی کے باپ کا پتا نہیں تھا تو اس کو اس کے آقاؤں کی طرف لوٹایا گیا، حضرت سہلہ بنت سہیل آئیں، یہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ بیوی تھیں، ان کا تعلق بنی عمرو بن لوی سے تھا، انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم یہ سمجھتے تھے کہ سالم بچہ ہے، یہ میرے پاس آتا تھا اور میں گھریلو کپڑوں میں ہوتی تھی اور ہمارے گھر کا کمرہ ایک ہے، آپ کا کیا خیال ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کو دودھ پلادے تو اس پر حرام ہوجائے گی۔

مَا اَسْنَدَ سَالِمٌ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت ابوحذیفہ کے آزادکردہ حضرت سالم کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

6254- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب النكاح وما يشاكله' باب الأخبار المبيحة رضاع الكبير - حديث:3587 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سهلة بنت سهيل امرأة أبي حذيفة بن عتبة - حديث:6967

Marfat.com

☼ ماہ رمضان میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قیام اللیل کا منظر ☼

6255- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ سَالِمٍ، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى سَطْحٍ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَأَتَاهُ، فَقَالَ: أَلَا تَطْعَمُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ؟ فَأَشَارَ بِيَدِهِ ,حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ، فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ: ائْتِنِي بِطَعَامِكَ ، فَطَعِمَ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ"

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ سَالِمٍ، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ سَالِمٍ، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت سالم مولیٰ ابوحذیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ماہ رمضان میں چبوترے پر تھے، وہ (شاید تہجد کی) نماز پڑھ رہے تھے، یہ ان کے پاس آئے اور کہا: اے رسول اللہ کے خلیفہ! کیا آپ کھانا نہیں کھائیں گے؟ انہوں نے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کر دیا، دومرتبہ اسی طرح کیا، تیسری مرتبہ فرمایا: لے آؤ اپنا کھانا، میرے پاس لے آؤ، انہوں نے کھانا کھایا اور دو رکعتیں پڑھیں، پھر مسجد میں تشریف لے گئے اور اقامت ہوگئی۔

دو مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

سَالِمُ بْنُ حَرْمَلَةَ بْنِ زُهَيْرٍ الْعَدَوِيُّ

حضرت سالم بن حرملہ بن زہیر عدوی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت سالم رضی اللہ عنہ کے لئے دعا فرمائی ☼

6256- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ سَالِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، أَخْبَرَنِي أَبِي عَبْدُ الْعَزِيزِ، أَنَّ أَبَاهُ عُتْبَةَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ سَالِمًا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ غُلَامٌ حَدَثٌ فَشَمَّتَ عَلَيْهِ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,وَدَعَا لَهُ، وَتَطَهَّرَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ وَذَلِكَ الْيَوْمَ عَلَيْهِ ذُؤَابَةٌ، وَقَدْ بَلَغَ ,أَوْ كَمَا قَارَبَ يَبْلُغُ

✧✧ حضرت عتبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ان کے والد حضرت سالم رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، یہ اس وقت چھوٹی عمر کے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے جسم پر ہاتھ پھیرا، ان کے لئے برکت کی دعا فرمائی اور اپنے وضو کے بچے ہوئے پانی کے ساتھ ان کا منہ دھویا، ان دنوں ان کی ایک مینڈھی تھی، یہ بالغ ہو چکے تھے، یا بالغ ہونے والے تھے۔

Marfat.com

سَالِمٌ مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اکرم ﷺ کے آزاد کردہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ

☼ غسل کے لئے عورتوں کا اپنے سر کی مینڈھیاں سر پر سمیٹنے کا بیان ☼

6257- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَالِمٍ، خَادِمِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَجْعَلْنَ رُءُوسَهُنَّ أَرْبَعَ قُرُونٍ، فَإِذَا اغْتَسَلْنَ جَمَعْنَهُنَّ عَلَى أَوْسَاطِ رُءُوسِهِنَّ

✧✧ رسول اکرم ﷺ کے خادم حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ کی ازواج اپنے سروں میں چار مینڈھیاں بنالیا کرتی تھیں، جب وہ غسل کرتی تو ان مینڈھیوں کو اپنے سروں کے درمیان جمع کر لیتی تھیں۔

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمٌ

جن کا نام سلیم ہے

سُلَيْمُ بْنُ جَابِرٍ أَبُو جَابِرٍ أَبُو جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيُّ وَيُقَالُ جَابِرُ بْنُ سُلَيْمٍ وَالصَّوَابُ سُلَيْمُ بْنُ جَابِرٍ

حضرت سلیم بن جابر ابو جابر ابو جری ہجیمی، ان کو جابر بن سلیم بھی کہا جاتا ہے اور درست "سلیم بن جابر" ہے۔

☼ کسی بھی نیکی کو حقیر مت جانو، حتیٰ کہ کسی کے ساتھ خوش اخلاقی سے بات کرنا بھی ☼

6258- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، ثنا عَقِيلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيُّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، إِنَّا قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، فَنُحِبُّ أَنْ تُعَلِّمَنَا عَمَلًا ,لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ؟ قَالَ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا ,وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي، وَلَوْ أَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَوَجْهُكَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ

✧✧ حضرت ابو جری ہجیمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ ہم دیہاتوں میں رہنے والے لوگ ہیں، ہم یہ پسند کرتے ہیں کہ آپ ہمیں کوئی ایسا عمل سکھا دیجئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے ذریعے نفع دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی میں سے کسی چیز کو حقیر مت جان، اگر تو اپنے ڈول کا سارا پانی، پانی مانگنے والے کے برتن میں ڈال دے اور اگر تو اپنے

6258- سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب في الهدب - حديث: 3571سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كراهية أن يقول عليك السلام مبتدئا' حديث: 2716

Marfat.com

بھائی سے کلام کرے اور تیرا چہرا خوش ہو۔

تکبر کی بناء پر تہبند لٹکانے والا، اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں

6259وَإِيَّاكَ أَنْ تُسْبِلَ الْإِزَارَ فَإِنَّهَا مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يُحِبُّهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧ اور تو اپنا تہہ بند لٹکانے سے بچ کیونکہ تکبر میں سے ہے اور تکبر کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا

کوئی گالی دے تو اس کا جواب گالی سے نہیں دینا چاہئے، اس کا ثواب ملے گا

6260وَإِذَا سَبَّكَ رَجُلٌ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ، فَلَا تَسُبَّهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ، فَإِنَّ أَجْرَ ذَلِكَ لَكَ ,وَيَكُونُ عَلَيْهِ وَبَالُه

✧ اور جب کوئی تجھے گالی دے ایسی بات کہے جو تیرے بارے میں جانتا ہے، تو اس کو وہ گالی مت دے جو تو اس کے بارے میں جانتا ہے کیونکہ اس کا تجھے ثواب ملے گا اور اس کا وبال اس کے اوپر پڑے گا۔

اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور کسی بھی طرح کی نیکی کو حقیر مت جانو

6261-حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا أَبُو الْخَلِيلِ عَبْدُ السَّلَامِ، ثنا عُبَيْدَةُ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو جُرَيٍّ جَابِرٌ: رَكِبْتُ قَعُودًا لِي، فَأَتَيْتُ مَكَّةَ فِي طَلَبِهِ، فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ قُلْتُ: إِنَّا مَعْشَرَ أَهْلِ الْبَادِيَةِ قَوْمٌ مِنَّا الْجَفَاءُ، فَعَلِّمْنِي كَلَامًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِ؟ قَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ، وَلَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ أَوِ الْخَيْرِ شَيْئًا،

✧ حضرت ابوجری جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اپنے اونٹ پر سوار ہوا، میں اس کی طلب میں مکہ آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے، میں نے کہا: یارسول اللہ السلام علیک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وعلیک میں نے کہا: ہم دیہاتی لوگ ہیں ہم ایسی قوم ہیں کہ ہمارے اندر جفا زیادہ ہے، آپ ہمیں کوئی ایسی بات بتادیجئے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ہمیں نفع دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور نیکی میں سے کسی چیز کو حقیر مت جانو۔

اللہ تعالیٰ کی نفرت سے بچنا چاہئے

6262 وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهُ مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْمُخْتَالَ ,فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَكَرْتَ إِسْبَالَ الْإِزَارِ، وَقَدْ يَكُونُ بِسَاقِ الرَّجُلِ الْقَرْحُ أَوِ الشَّيْءُ يَسْتَحْيِي مِنْهُ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ، أَوْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَبِسَ بُرْدَةً فَتَبَخْتَرَ فِيهَا، فَنَظَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ، فَمَقَتَهُ، فَأَمَرَ الْأَرْضَ فَأَخَذَتْهُ ,فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ بَيْنَ الْأَرْضِ، فَاحْذَرُوا مَقْتَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧ (ٹخنوں سے نیچے) ازار لٹکانے سے بچو کیونکہ یہ تکبر کی نشانی ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ تکبر والے کو پسند نہیں کرتا۔

6261-سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب في الهدب - حديث: 3571سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كراهية أن يقول عليك السلام مبتدئا' حديث:2716

Marfat.com

ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ نے ازار لٹکانے کا ذکر کیا ہے، کسی شخص کی پنڈلی پر کوئی زخم ہو یا کوئی ایسی چیز ہو جس کو وہ ظاہر نہ کرنا چاہتا ہو (وہ کیا کرے؟) حضور ﷺ نے فرمایا: آدھی پنڈلی تک یا ٹخنوں تک کوئی حرج نہیں ہے۔ تم سے پہلے ایک شخص تھا جو قیمتی حلہ پہنتا تھا اور اس کے اندر تکبر کیا کرتا تھا، اللہ تعالیٰ نے اپنے عرش کے اوپر سے اس کی جانب نظر شدید کراہت کی نگاہ سے دیکھا، اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا، زمین نے اس کو پکڑ لیا، تو وہ چیختا ہوا، زمین میں دھنستا جا رہا تھا، اس لئے اللہ تعالیٰ کی نفرت سے بچو۔

☼ نیکی کو حقیر مت جانو، اپنے مسلمان بھائی سے خوشی سے ملا کرو ☼

6263- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُحْتَبٍ بِشَمْلَةٍ قَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ، فَقُلْتُ: أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ؟ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى نَفْسِهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنِّي مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ وَفِيَّ جَفَاؤُهُمْ ,فَأَوْصِنِي؟ قَالَ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا ,وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ وَوَجْهُكَ مُنْبَسِطٌ، وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي،

✧✧ حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور ﷺ اپنے اوپر ایک چادر اوڑھے ہوئے تھے اور اس کا ایک پھندنا آپ ﷺ کے پاؤں پر لگ رہا تھا، میں نے کہا: تم میں سے محمد رسول اللہ کون ہیں؟ حضور ﷺ نے اپنی طرف اشارہ کیا۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میرا تعلق دیہات سے ہے اور ہمارے اندر جفا ہوتی ہے، آپ مجھے کوئی وصیت فرمائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی میں سے کسی چیز کو حقیر مت جان اور اگر تو اپنے بھائی سے ملے تو تیرا چہرہ خوش ہونا چاہیے اور پینے والے کے برتن میں اپنے ڈول میں سے کچھ ڈال دے۔

☼ کوئی گالی دے، اس کو جواب میں گالی نہیں دینی چاہئے ☼

6264- وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ بِمَا فِيكَ، فَلَا تَشْتُمْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ، فَإِنَّهُ يَكُونُ لَكَ أَجْرُهُ ,وَعَلَيْهِ وِزْرُهُ،

✧✧ اور اگر کوئی شخص ایسی چیز کے بارے میں تجھے گالی دے جو تیرے اندر موجود ہے، تو اس کو ایسی گالی مت دے جو اس کے بارے میں تو جانتا ہے کیونکہ تیرے لئے اس کا اجر ہوگا اور اس کے لئے اس کا وبال ہوگا۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے منع کرنے کے بعد حضرت جابر بن سلیم نے انسان تو کیا، جانور کو بھی برا نہیں کہا ☼

6265- وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَإِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ، وَلَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا "فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهُ أَحَدًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا

6263-سنن أبی داؤد - كتاب اللباس' باب فی الهدب - حدیث: 3571سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی كراهية أن يقول عليك السلام مبتدئا' حدیث:2716

Marfat.com

✧✧ اور اپنے ازار کو لٹکانے سے بچ، اس لئے کہ ازار کو لٹکانا تکبر ہے اور اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں کرتا اور کسی کو گالی مت دے۔ آپ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں نے کبھی کسی کو گالی نہیں دی اور نہ کسی اونٹ کو اور نہ کسی بکری کو گالی دی۔

☼ کسی کو گالی مت دو، نیکی کو حقیر مت جانو، اپنے بھائی کے ساتھ ہنستے مسکراتے بات کرو ☼

6266- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْمُثَنَّى اَبُو غِفَارٍ، ثنا اَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ اَبِي جُرَيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ، عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ، قُلِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قُلْتُ: اَنْتَ رَسُولُ اللهِ؟ قَالَ: "اَنَا رَسُولُ اللهِ الَّذِي اِذَا اَصَابَكَ ضُرٌّ دَعَوْتَهُ كَشَفَهُ عَنْكَ، وَاِذَا اَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ ,فَدَعَوْتَهُ اَسْهَلَ لَكَ , "قُلْتُ: اعْهَدْ اِلَيَّ عَهْدًا، قَالَ: لَا تَسُبَّنَّ اَحَدًا، وَلَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوفِ، وَاَنْ تُكَلِّمَ اَخَاكَ وَاَنْتَ مُنْبَسِطٌ اِلَيْهِ،

✧✧ حضرت ابوجری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کیا: علیك السلام یارسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علیك السلام مت کہا کرو علیك السلام یہ مُردوں کا سلام ہے۔ السلام علیکم کہا کرو۔ میں نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں، میں وہی رسول ہوں، جب تجھے کوئی تکلیف پہنچے، میں دعا مانگوں گا، اللہ تعالیٰ تجھ سے وہ تکلیف دور کردے گا اور جب تجھے قحط پہنچے، میں دعا مانگوں گا تو تیرے لئے آسانی ہوجائے گی۔ میں نے کہا: مجھ سے کوئی عہد لے لیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کو گالی مت دو، نیکی میں سے کسی چیز کو حقیر مت جانو اور اپنے بھائی سے ہنستے مسکراتے بات کرو۔

☼ تہبند ٹخنوں سے نیچے ڈھلکانا تکبر کی علامت ہے ☼

6267 وَارْفَعْ اِزَارَكَ اِلَى نِصْفِ السَّاقِ، فَاِنْ اَبَيْتَ فَاِلَى الْكَعْبَيْنِ، وَاِيَّاكَ وَاِسْبَالَ الْاِزَارِ فَاِنَّهُ مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَاِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ،

✧✧ اپنے ازار کو نصف پنڈلی تک اٹھا کر رکھ، اگر یہاں تک نہیں اٹھا سکتا تو ٹخنوں تک اٹھا اور اپنے ازار کو لٹکانے سے بچ کیونکہ یہ تکبر کی نشانی ہے اور اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں کرتا۔

☼ اگر کوئی شخص گالی دے تو جواب میں اس کو گالی نہیں دینی چاہئے ☼

6268 وَاِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ بِمَا يَعْلَمُ مِنْكَ، فَلَا تَشْتُمْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ، فَاِنَّمَا وَبَالُ ذَلِكَ عَلَيْهِ

✧✧ اور اگر کوئی شخص تجھے وہ گالی دے جو تیرے بارے میں جانتا ہے تو اس کو وہ گالی مت دے جو تو جانتا ہے کیونکہ اس کی گالی کا وبال اس پر ہوگا۔

6266- سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب في الهدب - حديث: 3571 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كراهية أن يقول عليك السلام مبتدئا' حديث: 2716

Marfat.com

☼زندہ لوگوں کا سلام ''السلام علیک'' ہے☼

6269-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعْدٍ أَبُو غِفَارٍ، ثنا أَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ أَبِي جُرَيٍّ، قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى رَجُلٍ ,وَالنَّاسُ لَا يَصْدُرُونَ إِلَّا عَنْ قَوْلِهِ، قُلْتُ: بِاللهِ لِهَذَا الرَّجُلِ ,مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: "لَا تَقُلْ: عَلَيْكَ السَّلَامُ؛ فَإِنَّهَا تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ، وَلَكِنْ قُلِ: السَّلَامُ عَلَيْكَ" فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابوجری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک آدمی کے پاس آیا اور لوگ اسی کی بات توجہ سے سن رہے تھے، میں نے کہا: اللہ کی قسم! یہی شخص ہے، یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ اللہ کے رسول ہیں۔ میں نے کہا: علیك السلام یارسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علیك السلام مت کہا کرو یہ مُردوں کا سلام ہوتا ہے۔ تم کہا کرو السلام علیك اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث موجود ہے۔

☼کسی بھی نیکی کو حقیر نہیں جاننا چاہئے، اپنے ڈول کا بچا ہوا پانی دوسرے کے برتن میں ڈال دو☼

6270-حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا سَالِمٌ أَبُو جُمَيْعٍ، ثنا رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَوْتُ بِرَاحِلَتِي، فَقُلْتُ: لَآتِيَنَّ هَذَا الرَّجُلَ ,فَلَأَسْمَعَنَّ مِنْهُ، فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ قَاعِدًا مُحْتَبِيًا فِي بُرْدَةٍ، فَسَمِعْتُهُ يَرُدُّ عَلَى السَّائِلِ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا ,وَلَوْ أَنْ تَصُبَّ مِنْ فَضْلِ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي،

✧✧ حضرت سلیم بن جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنی سواری منگوائی، میں نے کہا: میں اس شخص کے پاس جاؤں گا اور ان کی باتیں سنوں گا، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک چادر کے درمیان لپٹے ہوئے پایا، میں نے ان کو سنا، آپ ایک سائل کو جواب دے رہے تھے (اور فرما رہے تھے) ''نیکی میں سے کسی چیز کو برا مت جان اور پانی پینے والے کے برتن میں اپنے ڈول کا بچہ ہوا پانی ڈال دے''۔

6269-سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب في الهدب - حديث: 3571سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كراهية أن يقول عليك السلام مبتدئا' حديث:2716

6270-سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب في الهدب - حديث: 3571سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كراهية أن يقول عليك السلام مبتدئا' حديث:2716

Marfat.com

☼ ٹخنوں سے نیچے ازار لٹکانا تکبر کی علامت ہے، اللہ تعالیٰ کو تکبر پسند نہیں ہے ☼

6271وَاِيَّاكَ وَاِسْبَالَ الْاِزَارِ فَاِنَّهَا مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ،

✧✧ اور ازار لٹکانے سے بچ کیونکہ یہ تکبر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں کرتا

☼ کوئی گالی دے تو جواب میں اس کو گالی نہیں دینی چاہئے ☼

6272 وَاِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ، اَوْ قَالَ مَا لَيْسَ فِيكَ ,فَلَا تَشْتُمْهُ ,وَلَا تَقُلْ لَهُ مَا لَيْسَ فِيهِ، فَيَكُونَ لَكَ اَجْرُهُ، وَعَلَيْهِ وَبَالُهُ، لَا تَسُبَّنَّ اَحَدًا فَمَا سَبَبْتُ شَيْئًا ,بَعِيرًا وَلَا شَاةً وَلَا اِنْسَانًا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّبِّ

✧✧ اور اگر کوئی شخص تجھے گالی دے (یا یہ کہا کہ ایسے گالی دے) جو (عیب) تیرے اندر موجود نہیں ہے، تو اس کو گالی مت دے اور اس کو ایسی بات مت کر جو اس میں موجود نہیں ہے، اس کا تجھے اجر ملے گا اور اس کا وبال اس پر پڑے گا اور کسی کو گالی مت دے۔ آپ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں نے کبھی بھی کسی کو گالی نہیں دی بلکہ کسی اونٹ اور بکری اور کسی انسان کو گالی نہیں دی، جب سے میں نے رسول اکرم ﷺ کو گالی دینے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

☼ ''علیک السلام'' مردوں کا سلام ہے، زندہ لوگ ''السلام علیک'' کہیں ☼

6273-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّحَّانَ الْوَاسِطِيَّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: طَلَبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ اَجِدْهُ، فَجَلَسْتُ، فَرَاَيْتُ رَهْطًا خَمْسَةً اَوْ سِتَّةً، وَرَجُلٌ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فِي جِرَاحَاتٍ كَانَتْ، فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ عَلَى غَنَمٍ، فَلَمَّا قَامَ الْقَوْمُ ,قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ قُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ -ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -فَقَالَ لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَوْتَى

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ تَمَّامِ بْنِ بُزَيْعٍ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

✧✧ حضرت ابوتمیمہ ہجیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے کہا: میں رسول اکرم ﷺ کی طلب میں تھا، لیکن ان کو نہیں پایا، پھر میں بیٹھ گیا، میں نے پانچ یا چھ آدمیوں کی ایک جماعت دیکھی، ایک آدمی ان کے درمیان ان کے زخم ٹھیک کر رہا تھا اور ان کی بکریوں کو ٹھیک کر رہا تھا، جب لوگ اٹھ کر کھڑے ہوئے تو ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ جب میں نے یہ بات سنی تو میں نے تین مرتبہ کہا: عليك السلام يارسول الله تو رسول اکرم ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: عليك السلام تو مُردوں کا سلام ہے۔

6273-سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب في الهدب - حديث: 3571سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كراهية أن يقول عليك السلام مبتدئا' حديث:2716

Marfat.com

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ابوجری ہجیمی رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سابقہ حدیث کی مثل حدیث منقول ہے۔

سُلَيْمٌ الْاَنْصَارِيُّ ,ثُمَّ السُّلَمِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت سلیم انصاری سلمی رضی اللہ عنہ غزوہ احد کے دن شہید ہوئے

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ کو طویل نماز پڑھانے پر ڈانٹا☼

6274- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يُقَالُ لَهُ سُلَيْمٌ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نَظَلُّ فِي اَعْمَالِنَا ,فَنُمْسِي حِينَ نُمْسِي، فَيَأْتِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ، فَنَأْتِيهِ ,فَيُطَوِّلُ عَلَيْنَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ لَا تَكُونُ فَتَّانًا، اِمَّا اَنْ تُصَلِّيَ مَعِي، وَاِمَّا اَنْ تُخَفِّفَ عَنْ قَوْمِكَ

✧✧ حضرت معاذ بن رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بنوسلمہ کا ایک آدمی جس کا نام سلیم تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سارادن کام کاج میں گزارتے ہیں، جب شام ہوتی ہے تو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ آتے ہیں، وہ نماز کے لئے اذان دیتے ہیں، ہم ان کے پاس آتے ہیں، وہ بہت لمبی نماز پڑھاتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! تم فتنہ پرور مت بنو، یا تو میرے ساتھ نماز پڑھا کر یا اپنی قوم کو مختصر نماز پڑھایا کر۔

☼قرآن اتنا تو یاد ہونا چاہئے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کر سکے☼

6275 ثُمَّ قَالَ: يَا سُلَيْمُ، مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: مَعِي اَنْ اَسْاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوذَ بِهِ مِنَ النَّارِ، وَاللّٰهِ مَا اُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَلْ دَنْدَنَتِي وَدَنْدَنَةُ مُعَاذٍ اِلَّا اَنْ نَسْاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَنَعُوذَ بِهِ مِنَ النَّارِ؟ وَلَكِنْ سَتَرَوْنَ غَدًا اِذَا لَقِينَا الْقَوْمَ، وَالنَّاسُ يَتَجَهَّزُونَ اِلَى اُحُدٍ، فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَاسْتُشْهِدَ

✧✧ پھر فرمایا: اے سلیم! تجھے کتنا قرآن یاد ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے اتنا قرآن آتا ہے کہ میں اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے جنت مانگ سکتا ہوں اور اس کی بدولت دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگ سکتا ہوں۔ اللہ کی قسم! مجھے آپ کا گنگنانا اور معاذ کا گنگنانا اچھا نہیں لگتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا گنگنانا اور معاذ کا گنگنانا یہی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے جنت مانگتے ہیں اور دوزخ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں، لیکن کل تم دیکھ لوگے کہ جب ہم قوم سے ملیں گے اور لوگ احد کی جانب تیاری کررہے تھے تو (غزوہ احد میں) وہ آدمی نکلا اور شہید ہوگیا۔

6274- شرح معانی الآثار للطحاوی - باب الرجل یصلی الفریضة خلف من یصلی تطوعا' حدیث:1520

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سُفْيَانُ

جن کا اسم گرامی سفیان ہے

سُفْيَانُ بْنُ الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت سفیان بن حکم ثقفی رضی اللہ عنہ

☼وضو کے دوران رومالی پر پانی چھڑکنا سنت ہے☼

6276-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ، أَوِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ، فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

✧✧ حضرت سفیان بن حکم یا حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تو ایک چلو پانی لیتے اور اپنی شرم گاہ کے مقام پر (کپڑے کے اوپر) ڈال لیتے۔

سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ

مِنْ أَخْبَارِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سفیان بن عبداللہ کی احادیث

☼بنی شبابہ عہد رسالت اور دور فاروقی میں شہد کا عشر ادا کیا کرتے تھے، ان کی دو وادیاں چراگاہ تھیں☼

6277-حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ بَنِي شَبَابَةَ، بَطْنٌ مِنْ فَهْمٍ كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَحْلٍ -كَانَ لَهُمْ -الْعُشْرَ، مِنْ كُلِّ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةٌ، وَكَانَ يَحْمِي وَادِيَيْنِ لَهُمْ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ عَلَى مَا هُنَاكَ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيَّ، فَأَبَوْا أَنْ يُؤَدُّوا إِلَيْهِ شَيْئًا، وَقَالُوا: إِنَّمَا كُنَّا نُؤَدِّيهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ سُفْيَانُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِذَلِكَ،

6276-سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب في الانتضاح - حديث:144سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في النضح بعد الوضوء - حديث:458

6277-سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة' باب زكاة العسل - حديث:1378سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة' باب زكاة العسل - حديث:1820

Marfat.com

فَكَتَبَ اِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّمَا النَّحْلُ ذُبَابُ غَيْثٍ يَسُوقُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رِزْقًا اِلٰى مَنْ يَشَاءُ، فَاِنْ اَدَّوْا اِلَيْكَ مَا كَانُوا يُؤَدُّونَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْمِ لَهُمْ اَوْدِيَتَهُمْ، وَاِلَّا فَخَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ، فَاَدَّوْا اِلَيْهِ مَا كَانُوا يُؤَدُّونَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمٰى لَهُمْ اَوْدِيَتَهُمْ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ بَطْنًا مِنْ فَهْمٍ كَانُوا يُؤَدُّونَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْلٍ لَهُمْ ,مِنْ كُلِّ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةً، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ عَلٰى هُنَاكَ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيَّ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ حضرت عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' بنی شبابہ (یہ فہم کا ایک قبیلہ ہے یہ) رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اپنے شہد کا عشر بھیجا کرتے تھے، ہر دس میں سے ایک مشکیزہ اور یہ اپنی دو وادیوں کو چراگاہ قرار دیتے تھے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا، آپ نے حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی کو وہاں کا ذمہ دار بنا دیا۔ انہوں نے ان کو کوئی بھی چیز دینے سے انکار کر دیا اور بولے ہم رسول اکرم ﷺ کو دیا کرتے تھے۔ حضرت سفیان رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب خط لکھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی جانب جوابی مکتوب میں لکھا، بے شک شہد یہ بارش کی مکھیاں ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی بدولت جس کی طرف چاہتا ہے رزق بھیجتا ہے، اگر وہ آپ کو وہ چیز ادا کرتے رہیں جو رسول اکرم ﷺ کو ادا کیا کرتے تھے تو ان کے لئے ان کی وادیوں کو ان کی چراہ گاہ رہنے دو، ورنہ ان کو اور لوگوں کا راستہ چھوڑ دو، تو وہ لوگ ان کو بھی وہی چیز ادا کیا کرتے تھے جو رسول اکرم ﷺ کو ادا کیا کرتے تھے۔ انہوں نے ان کی وادیاں ان کے لئے چراہ گاہ ہی رہنے دیں۔

حضرت عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' فہم کا ایک قبیلہ تھا، یہ لوگ اپنے شہد کا عشر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں بھیجا کرتے تھے، دس مشکیزوں میں ایک مشکیزہ دیا کرتے تھے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور حکومت آیا تو آپ نے وہاں پر حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی کو گورنر بنا کر بھیجا۔ اس کے بعد اسامہ بن زید کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☼ زکوٰۃ وصول کرنے والا کیسے جانور نہیں لے سکتا ☼

6278- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ، عَنِ ابْنِ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ جَدِّهِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَعَثَهُ مُصَدِّقًا فَكَانَ يَعُدُّ عَلَى النَّاسِ بِالسَّخْلِ، فَقَالُوا: تَعُدُّ عَلَيْنَا بِالسَّخْلِ، وَلَا تَاْخُذُ مِنْهُ شَيْئًا؟ فَلَمَّا قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ,ذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: نَعَمْ، تَعُدُّ عَلَيْهِمْ بِالسَّخْلَةِ يَحْمِلُهَا الرَّاعِي، وَلَا تَاْخُذُهَا ,وَلَا تَاْخُذِ الْاَكُولَةَ وَلَا الرُّبّٰى وَلَا الْمَاخِضَ وَلَا فَحْلَ الْغَنَمِ، وَتَاْخُذُ الْجَذَعَةَ وَالثَّنِيَّةَ، وَذٰلِكَ عَدْلٌ بَيْنَ غِذَاءِ الْمَالِ وَخِيَارِهِ

6278- موطأ مالك - كتاب الزكاة' باب ما جاء فيما يعتد به من السخل في الصدقة - حديث: 601 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة' السخلة تحسب على صاحب الغنم - حديث: 9826

Marfat.com

✧✧ حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو عشر وصول کرنے والا بنا کر بھیجا، یہ لوگوں کے بکریوں کے بچے بھی گنتی میں شامل کرتے تھے۔ لوگوں نے کہا: آپ ہمارے بکریوں کے بچے بھی گنتی میں شامل کرتے ہیں، لیکن زکوٰۃ میں ان کو لیتے نہیں ہیں۔ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان کے سامنے یہ ذکر کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں تو ان کے بکریوں کے وہ بچے بھی گنتی میں شامل کیا کر و جن کو چرواہا اٹھا کر لاتا ہے لیکن تم ان کو لیا نہیں کرو، اور نہ ہی تو ایسی بکری کو لینا جو گھر میں کھانے کے لئے الگ پالا جاتا ہو اور نہ ایسی بکری لینا جس کو گھر والوں نے دودھ کے لئے پالا ہو اور نہ ایسی حاملہ بکری لینا جس کے بچہ پیدا ہونے کے دن قریب ہوں، نہ ہی سانڈ لینا، ایسا اونٹ لینا جو پانچویں سال میں شروع ہو چکا ہو یا ایسی گائے لینا جو دوسرے سال میں داخل ہو چکی ہو۔

یا ثنیہ (بھیڑ بکریوں میں سے جن کی عمر دو سال مکمل ہو کر تیسرے سال میں شروع ہو چکی ہو، یونہی گائے، اور اونٹوں میں سے جو چھٹے سال میں ہو، مونث ہو تو ثنیہ کہتے ہیں، مذکر ہو تو ثنی کہا جاتا ہے، امام احمد بن حنبل کا مذہب ہے کہ بھیڑ بکریوں میں جو دوسرے سال میں ہو اور گائے تیسرے سال میں ہو اس کو ثنیہ کہتے ہیں) لینا۔ اور یہ ہلکے اور اعلیٰ مال میں سے معتدل حکم ہے۔

وَمَا اَسْنَدَ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سفیان بن عبداللہ کی کچھ مسند احادیث کا تذکرہ

☼ تم کہو کہ ''میرا رب اللہ ہے'' پھر اس پر ثابت قدم ہو جا، یہ سب سے اچھی بات ہے ☼

6279- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,اَخْبِرْنِي بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهِ؟ قَالَ: قُلْ رَبِّيَ اللّٰهُ، ثُمَّ اسْتَقِمْ

✧✧ حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے کوئی ایسی بات بتا دیجئے جس کو میں مضبوطی سے تھام لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کہہ ''میرا رب اللہ ہے'' پھر اس کے اوپر ثابت قدم ہو جا۔

☼ انسان کو سب سے زیادہ خطرہ اس کی زبان سے ہوتا ہے ☼

6280 قُلْتُ: مَا اَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ؟ فَاَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا

✧✧ میں نے کہا: آپ میرے حوالے سے زیادہ خوف کس چیز کا رکھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان پکڑی اور

6279- صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب جامع أوصاف الإسلام - حدیث: 80سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب كف اللسان في الفتنة - حديث:3970

Marfat.com

فرمایا:یہ۔

☼اپنے والی بات یہ ہے،کہو''میرا رب اللہ ہے'' پھر اس پر ڈٹ جاؤ☼

6281-حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ، أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيَّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ ,حَدِّثْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ رَبِّيَ اللَّهُ ,وَاسْتَقِمْ

✧✧حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے کوئی ایسی بات بتادیجئے جس کو میں مضبوطی سے تھام لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کہہ ''میرا رب اللہ ہے'' اور پھر ثابت قدم ہوجا۔

☼انسان کو سب سے زیادہ نقصان اس کی زبان کی وجہ سے ہوتا ہے☼

6282قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا أَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ؟ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا

✧✧میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ میرے بارے میں جس بات کا زیادہ خوف رکھتے ہیں وہ کیا ہے ؟آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان پکڑی اور فرمایا: یہ۔

☼لا الہ الا اللہ کا اقرار کرو، پھر اس پر ثابت قدم ہوجاؤ☼

6283-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ أَحَدًا بَعْدَكَ؟ فَقَالَ: "قُلْ: آمَنْتُ بِاللهِ، ثُمَّ اسْتَقِمْ

✧✧حضرت سفیان بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے اسلام کے حوالے سے کوئی ایسی بات بتادیجئے کہ آپ کے بعد مجھے کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہ پڑے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کہہ ''میں اللہ پر ایمان لایا'' پھر اس پر ثابت قدم ہوجا۔

☼زبان کو ہمیشہ بہت سوچ سمجھ کر استعمال کرنا چاہیے☼

6284 قُلْتُ: مَا أَتَّقِي يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: فَأَوْمَأَ إِلَى لِسَانِهِ

✧✧میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کس چیز سے بچنے کی کوشش کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی زبان کی جانب اشارہ فرمایا۔

6281-صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب جامع أوصاف الإسلام - حدیث:80سنن ابن ماجه - کتاب الفتن' باب کف اللسان فی الفتنة - حدیث:3970

6283-صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب جامع أوصاف الإسلام - حدیث:80سنن ابن ماجه - کتاب الفتن' باب کف اللسان فی الفتنة - حدیث:3970

Marfat.com

☼بہت مختصر،اورنہایت فائدہ مند بات ''غصہ مت کرو''☼

6285-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَجْلَانَ الْأَفْطَسِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِنَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا نَبِيَّ اللهِ، قُلْ لِي قَوْلًا أَنْتَفِعُ بِهِ، وَأَقْلِلْ ,لَعَلِّي أَعْقِلُهُ؟ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ ,فَعَاوَدَهُ مِرَارًا يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ، يَقُولُ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ

✧✧ حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ مجھے کوئی ایسی بات بتادیجئے جس سے میں نفع حاصل کروں اوروہ بات مختصرہواورشاید کہ میں اس کوسمجھ لوں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: غصہ مت کیا کرو۔انہوں نے کئی مرتبہ حضور ﷺ سے بات پوچھی، حضور ﷺ نے یہی فرمایا: غصہ مت کرو۔

☼حضرت بلال وفد کے شرکاء کورسول اکرم ﷺ کے گھر سے سحری اورافطاری لاکردیتے تھے☼

6286-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَرَبَ لَنَا قُبَّتَيْنِ عِنْدَ دَارِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَكَانَ بِلَالٌ يَأْتِينَا بِفِطْرِنَا، فَنَقُولُ: يَا بِلَالُ أَفْطَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ مَا جِئْتُكُمْ حَتَّى أَفْطَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ، فَيَأْكُلُ، وَنَأْكُلُ ,وَكَانَ بِلَالٌ يَأْتِينَا بِسُحُورِنَا

✧✧ حضرت علقمہ بن سفیان بن عبداللہ بن ثقفی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں'ہم اس وفد میں موجود تھے جورسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضرہوا، رسول اکرم ﷺ نے مغیرہ بن شعبہ کے گھر کے پاس دوخیمے ہمارے لئے لگوائے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس افطاری لے کرآیا کرتے تھے، ہم ان کوکہتے تھے: اے بلال! کیارسول اکرم ﷺ نے افطاری کرلی ہے؟ وہ کہتے: جی ہاں، میں تمہارے پاس اس وقت ہی آیاہوں جب رسول اکرم ﷺ نے افطاری کرلی ہے۔ پھروہ (افطاری کی اشیاء) رکھ دیتے، وہ بھی کھاتے اورہم بھی کھاتے اورحضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سحری بھی لایا کرتے تھے۔

سُفْيَانُ بْنُ عَطِيَّةَ بْنِ رَبِيعَةَ الثَّقَفِيُّ

حضرت سفیان بن عطیہ بن ربیعہ ثقفی رضی اللہ عنہ

6285-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سفيان - سفيان بن عبد الله بن أبي ربيعة بن الحارث' حديث:3098

6286-دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' باب قدوم وفد ثقيف وهم أهل الطائف على رسول الله صلى - حديث:2045

Marfat.com

☼ وفد ثقیف نصف رمضان میں اسلام لایا، انہوں نے بقیہ روزے رکھے، گزشتہ روزوں کی قضا نہیں کی ☼

6287- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ الرَّازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ رَبِيعَةَ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قَدِمَ وَفْدُنَا مِنْ ثَقِيفٍ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْلَمُوا فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ، فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَامُوا مَعَهُ مَا اسْتَقْبَلَهُمْ، وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ بِقَضَاءِ مَا فَاتَهُمْ

✧✧ حضرت سفیان بن عطیہ بن ربیعہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارا ثقیف کا ایک وفد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ ان لوگوں نے ماہ رمضان کے نصف میں اسلام قبول کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ جتنے روزے رہتے ہیں وہ رکھ لو۔ اور جو گزر گئے ان کی قضاء کا حکم نہیں دیا۔

سُفْيَانُ بْنُ أَسَدٍ الْحَضْرَمِيُّ

حضرت سفیان بن اسد حضرمی رضی اللہ عنہ

☼ یہ خیانت کم تو نہیں کہ جو تجھے سچا سمجھ رہا ہے، تو اس سے جھوٹ بولے ☼

6288- حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ ضُبَارَةُ بْنُ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَسَدٍ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَفَى بِهَا خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا ,هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ، وَأَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ

✧✧ حضرت سفیان بن اسد حضرمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "تیرے خائن ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تو اپنے بھائی سے کوئی ایسی بات کہے کہ وہ تجھے سچا سمجھ رہا ہو، جبکہ تو جھوٹ بول رہا ہو"

سُفْيَانُ الْمُحَارِبِيُّ

حضرت سفیان محاربی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے کا نبیذ پینے سے منع فرمایا ہے ☼

6287- السنن الکبری للبیہقی - کتاب الصیام' باب الرجل یسلم فی خلال شہر رمضان - حدیث: 7805 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - باب السین' من اسمه سفیان - سفیان بن عطیة بن ربیعة الثقفی' حدیث: 3106

6288- سنن أبی داود - کتاب الأدب' باب فی المعاریض - حدیث: 4341 الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - سفیان بن أسید الحضرمی' حدیث: 2307

Marfat.com

6289- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ جَمِيلٍ اَبُو مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ الْخَوَّاصُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُفْيَانَ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْهَ قَوْمَكَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، فَاِنَّهُ حَرَامٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

✧✧ حضرت یزید بن عمرو بن سفیان محاربی رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا کے حوالے سے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی قوم کو مٹکے کے نبیذ سے منع کرو کیونکہ یہ اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے حرام ہے۔

سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيُّ

حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ

☼اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے☼

6290- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي عُشَّانَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيِّ، اَنَّهُ كَانَ عِنْدَ ظِلِّ رَاحِلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، اَوْ اَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ ذٰلِكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,قَالَ: رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ,اَوْ غُدْوَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے' وہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے سائے میں تھے، (یا ایک آدمی نے یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کی ہے) وہ فرماتے ہیں: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

☼ایک سو سال بعد موجودہ لوگوں میں سے کوئی بھی زندہ نہیں ہوگا☼

6291- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ اَبِي شِمْرٍ السَّبَائِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَأْتِي مِائَةٌ وَعَلَى ظَهْرِهَا اَحَدٌ بَاقٍ

✧✧ حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "آج سے ۱۰۰ سال بعد اس روئے زمین پر آج کے موجودہ لوگوں میں سے کوئی شخص باقی نہیں رہے گا"۔

6290- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث سفيان بن وهب الخولاني عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:17220 معجم الصحابة لابن قانع - سفيان بن وهب الخولاني حديث:598

6291- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم أما حديث أبي عوانة - حديث:8597 معجم الصحابة لابن قانع - سفيان بن وهب الخولاني حديث:597

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا: آج کے موجودہ لوگوں میں سو سال بعد کوئی بھی زندہ نہیں ہوگا☼

6292-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي شِمْرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَأْتِي الْمِائَةُ وَعَلَى ظَهْرِهَا أَحَدٌ بَاقٍ

✧✧ حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک سو سال بعد آج کے موجودہ لوگوں میں سے کوئی شخص بھی باقی نہیں بچے گا''۔

سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الْأَزْدِيُّ الشَّنَوِيُّ

حضرت سفیان ابن ابی زہیر ازدی شنوی رضی اللہ عنہ

☼یمن اور شام کی فتح کی نوید اور ایک قوم کی، اپنے اہل وعیال اور مویشیوں سمیت ہجرت کی پیشین گوئی☼

6293-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

✧✧ حضرت سفیان ابن ابی زہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''یمن فتح ہو جائے گا پھر ایسی قوم آئے گی جو اپنے گھر والوں اور مویشیوں کو اور اپنے ماننے والوں کو لے کر وہاں سے نکلیں گے اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ جان لیں پھر شام فتح کیا جائے گا، وہاں بھی ایک قوم ہوگی جو اپنے گھر والوں کو، اپنے مویشیوں کو اور اپنے ماننے والوں کو لے کر شہر سے نکل جائیں گے، ان کے لئے مدینہ بہتر ہوگا، کاش کہ وہ اس بات کو سمجھ لیں''۔

☼یمن فتح ہو جائے گا پھر ایسی قوم آئے گی جو اپنے لوگوں کو لے کر وہاں سے نکل جائیں گے☼

6294-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ،

6292-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبي عوانة - حديث:8597معجم الصحابة لابن قانع - سفيان بن وهب الخولاني' حديث:597

6293-صحيح البخاري - كتاب الحج' فضائل المدينة - باب من رغب عن المدينة' حديث:1785صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الترغيب في المدينة عند فتح الأمصار - حديث:2538

6294-صحيح البخاري - كتاب الحج' فضائل المدينة - باب من رغب عن المدينة' حديث:1785صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الترغيب في المدينة عند فتح الأمصار - حديث:2538

Marfat.com

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهْلِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

✧✧ حضرت سفیان ابن ابی زہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یمن فتح ہوجائے گا پھرایسی قوم آئے گی جواپنے گھر والوں اور مویشیوں کو اور اپنے ماننے والوں کو لے کر شہر سے کوچ کر جائیں گے اور ان کے لئے مدینہ بہتر ہوگا کاش کہ وہ یہ بات جان لیں۔

☼ یمن، عراق اور شام کی فتح اور وہاں کے مکینوں کی ہجرت کا بیان ☼

6295- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ اَبِي زُهَيْرٍ الْاَزْدِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهْلِيهِمْ، وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ,ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهْلِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهْلِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

✧✧ حضرت سفیان ابن ابی زہیر ازدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یمن فتح ہوجائے گا پھر ایک قوم اپنے اہل وعیال اور مویشیوں کو ہانکتی ہوئی وہاں سے ہجرت کر جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ لوگ یہ بات جان لیں۔ پھر عراق فتح ہوگا، وہاں بھی ایک قوم اپنے اہل وعیال اور مویشیوں کو ہانکتی ہوئی ہجرت کر جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ لوگ یہ بات جان لیں۔ پھر شام فتح ہوگا، ایک قوم اپنے اہل وعیال اور مویشیوں کو ہانکتی ہوئی وہاں سے ہجرت کر جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ لوگ یہ بات جان لیں۔

☼ یمن، عراق اور شام کی فتح کی خوشخبری اور وہاں کے باشندوں کی ہجرت کی پیشین گوئی ☼

6296- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهَالِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهَالِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهَالِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا

6295- صحیح البخاری - کتاب الحج' فضائل المدینة - باب من رغب عن المدینة' حدیث:1785 صحیح مسلم - کتاب الحج باب الترغیب فی المدینة عند فتح الأمصار - حدیث:2538

6296- صحیح البخاری - کتاب الحج' فضائل المدینة - باب من رغب عن المدینة' حدیث:1785 صحیح مسلم - کتاب الحج باب الترغیب فی المدینة عند فتح الأمصار - حدیث:2538

Marfat.com

يَعْلَمُونَ

✧✧ حضرت سفیان ابن ابی زہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یمن فتح ہوگا، ایک قوم اپنے اہل وعیال اور مویشیوں کو ہانکتی ہوئی وہاں سے ہجرت کر جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ لوگ یہ بات جان لیں۔ پھر عراق فتح ہوگا، ایک قوم اپنے اہل وعیال اور مویشیوں کو ہانکتی ہوئی وہاں سے ہجرت کر جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ لوگ یہ بات جان لیں۔ پھر شام فتح فتح ہوگا، ایک قوم اپنے اہل وعیال اور مویشیوں کو ہانکتی ہوئی وہاں سے ہجرت کر جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ لوگ یہ بات جان لیں۔

☼ یمن، عراق اور شام کی فتح اور وہاں کے باسیوں کی ہجرت کا بیان ☼

6297- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خُزَاعِي بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَجِيءُ رِجَالٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهَالِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَلٰكِنَّ الْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ، فَيَجِيءُ رِجَالٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهَالِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ، فَيَجِيءُ رِجَالٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهَالِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ زَادَ اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ فِي حَدِيثِهِ: قَالَ عُرْوَةُ: ثُمَّ لَقِيتُ سُفْيَانَ بْنَ اَبِي زُهَيْرٍ عِنْدَ مَوْتِهِ، فَاَخْبَرَنِي بِهٰذَا الْحَدِيثِ

✧✧ حضرت سفیان ابن ابی زہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یمن فتح ہوگا، ایک قوم اپنے اہل وعیال اور مویشیوں کو ہانکتی ہوئی وہاں سے ہجرت کر جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ لوگ یہ بات جان لیں۔ پھر فتح ہوگا، ایک قوم اپنے اہل وعیال اور مویشیوں کو ہانکتی ہوئی وہاں سے ہجرت کر جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ لوگ یہ بات جان لیں۔ پھر شام فتح ہوگا، ایک قوم اپنے اہل وعیال اور مویشیوں کو ہانکتی ہوئی وہاں سے ہجرت کر جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ لوگ یہ بات جان لیں۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں حضرت ''احمد بن داود مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ اضافہ بھی کیا ہے'' حضرت عروہ کہتے ہیں' پھر میں حضرت ''سفیان ابن ابی زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی وفات کے وقت ملا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی۔

☼ یمن فتح ہوگا، کچھ لوگ اپنے اہل وعیال اور مویشیوں سے سمیت ہجرت کر جائیں گے ☼

6298- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ

6297- صحيح البخاري - كتاب الحج' فضائل المدينة - باب من رغب عن المدينة' حديث: 1785 صحيح مسلم - كتاب الحج باب الترغيب في المدينة عند فتح الأمصار - حديث: 2538

Marfat.com

عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِى زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِى قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهْلِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

✧✧ حضرت سفیان ابن ابی زہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: یمن فتح ہوگا،ایک قوم اپنے اہل وعیال اورمویشیوں کو ہانکتی ہوئی وہاں سے ہجرت کرجائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ لوگ یہ بات جان لیں۔

☼یمن فتح ہوگا،ایک قوم اپنے اہل وعیال،اپنے ماننے والوں اورمویشیوں کولے کرہجرت کرجائے گی☼

6299- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِى زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِى قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهْلِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

✧✧ حضرت سفیان ابن ابوزہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: یمن فتح ہوگا،ایک قوم اپنے اہل وعیال اورمویشیوں کو ہانکتی ہوئی وہاں سے ہجرت کرجائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ لوگ یہ بات جان لیں۔

☼جس نے کتارکھا،وہ حفاظت نہ کرتا ہو،اس کا روزانہ ایک قیراط عمل ضائع ہوجاتا ہے☼

6300- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أنا مَالِكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ اَبِى زُهَيْرٍ، رَجُلٌ مِنْ اَزْدِ شَنُوءَةَ، وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,يُحَدِّثُ نَاسًا عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِى عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا، نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ: اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

✧✧ حضرت سفیان ابن ابوزہیر رضی اللہ عنہ (یہ ازدشنوءۃ کے لوگوں میں سے ہیں یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے

6298- صحیح البخاری - کتاب الحج' فضائل المدینۃ - باب من رغب عن المدینۃ' حدیث:1785 صحیح مسلم - کتاب الحج' باب الترغیب فی المدینۃ عند فتح الأمصار - حدیث:2538

6299- صحیح البخاری - کتاب الحج' فضائل المدینۃ - باب من رغب عن المدینۃ' حدیث:1785 صحیح مسلم - کتاب الحج' باب الترغیب فی المدینۃ عند فتح الأمصار - حدیث:2538

6300- صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب إذا وقع الذباب فی شراب أحدکم فلیغمسہ - حدیث:3162 صحیح مسلم - کتاب المساقاۃ' باب الأمر بقتل الکلاب - حدیث:3035

Marfat.com

ہیں یہ) مسجد کے دروازے پر لوگوں کو یہ حدیث بیان کر رہے تھے، وہ فرما رہے تھے: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس نے کتے کو سدھایا لیکن وہ اس کے کھیتوں یا مویشیوں کی حفاظت کے کام نہ آیا، اس کے عمل سے ہر دن ایک قیراط کم ہوجاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: کیا آپ نے یہ بات خود رسول اکرم ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں رب کعبہ کی قسم۔

☼جس نے کتا پالا، وہ حفاظت کا کام نہ کرتا ہو تو اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوجاتا ہے☼

6301- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ اَبِي زُهَيْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ، قَالَ السَّائِبُ: اَيْ سُفْيَانَ، اَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

✧✧حضرت سفیان ابن ابوزہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کتے کو سدھایا اور وہ اس کو نہ کوئی فصلوں میں فائدہ دے رہا ہے اور نہ مویشیوں کی حفاظت کا۔ اس کے عمل سے ہر دن ایک قیراط کم ہوجاتا ہے۔

حضرت سائب کہتے ہیں: اے سفیان! کیا تم نے یہ بات رسول اکرم ﷺ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں رب کعبہ کی قسم۔

سُفْيَانُ بْنُ اَبِي الْعَوْجَاءِ اَبُو لَيْلَى الْاَنْصَارِيُّ

حضرت سفیان ابن ابی عوجاء ابو لیلیٰ انصاری رضی اللہ عنہ

مَا رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى عَنْ اَبِيهِ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ کی اپنے والد حکم بن عتیبہ کے واسطے سے حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ سے روایت کردہ احادیث

☼بندہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہے جب تک خود سے زیادہ حضور ﷺ سے محبت نہ کرے☼

☼بندہ مومن نہیں ہے جب تک اپنے گھر والوں سے زیادہ حضور ﷺ کے گھرانے سے پیار نہ کرے☼

6302- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ

6301- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا وقع الذباب في شراب أحدكم فليغمسه - حديث:3162 صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب الأمر بقتل الكلاب - حديث:3035

6302- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5898 شعب الإيمان للبيهقي - فصل في براءة نبينا صلى الله عليه وسلم في النبوة' حديث:1475

Marfat.com

اَبِی نَصرٍ السَّکُونِیُّ، عَنِ ابنِ اَبِی لَیْلَی، عَنِ الْحَکَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى اَكُونَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ نَفْسِهِ، وَاَهْلِي اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلِهِ، وَذَاتِي اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ ذَاتِهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کے دل میں میری محبت اپنی جان سے بھی زیادہ نہ ہو اور جب تک وہ اپنے گھر والوں سے زیادہ میرے گھر والوں کی محبت نہ کرے اور جب تک اس کو خود سے زیادہ مجھ سے محبت نہ ہو۔

☼ جس اونٹنی کے تھنوں میں دودھ روکا گیا تھا، وہ خرید لی تو واپس کرنے کا اختیار ہے ☼

6303- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِي جَرِيرٍ، اَنَّ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ، وَعِيسَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَاهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِي لَيْلَى حَدَّثَهُمَا، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى نَاقَةً مُصَرَّاةً فَاِنْ كَرِهَهَا فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مصراۃ اونٹنی (یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ اونٹنی کا دودھ زیادہ ہے، دودھ تھن میں روک دینا اور اس کو نہ دوہنا) خریدی، اگر اس کو وہ ناپسند ہو تو وہ واپس کرسکتا ہے لیکن ساتھ ایک صاع کھجوریں بھی دے۔

عَبْدُ اللهِ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى

حضرت عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن کی ان کے چچا عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ امام حسن نے صدقہ کی کھجور منہ میں ڈال لی، حضور ﷺ نے انگلی مار کر نکال دی ☼

6304- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، أنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ الصَّدَقَةِ، وَمَعَهُ حَسَنٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَخَذَ تَمْرَةً، فَوَضَعَهَا فِي فِيهِ، فَاَدْخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِصْبَعَهُ، فَاَخْرَجَهَا مِنْ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں'رسول اکرم ﷺ صدقہ کی حویلی میں داخل ہوئے، ان کے ہمراہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے ایک کھجور اٹھا کر منہ میں ڈال لی۔ حضور ﷺ نے اپنی انگلی ان کے منہ ڈال کر وہ کھجور نکالی اور فرمایا: ہم اہل بیت ہیں اور ہمارے لئے یہ صدقہ حلال نہیں ہے۔

6304- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث أبي ليلى أبي عبد الرحمن بن أبي ليلى - حديث:18683 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب السير' كتاب وجوه الفيء وخمس الغنائم - حديث:3511

Marfat.com

☼فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کا امن کے لئے اعلان عام☼

6305- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ ,فَقَالَ: اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ فِي الْاَرَاكِ، فَدَخَلْنَا فَاَخَذْنَاهُ، فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يَجِيئُونَهُ ,يُخْفُونَ سُيُوفَهُمْ , حَتَّى جَاءُوا بِهِ اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ لَهُ: وَيْحَكَ يَا اَبَا سُفْيَانَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ,فَاَسْلِمُوا تَسْلَمُوا ، وَكَانَ الْعَبَّاسُ لَهُ صَدِيقًا، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ يُحِبُّ الصَّوْتَ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي بِمَكَّةَ: مَنْ اَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ اَلْقَى سِلَاحَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ ,ثُمَّ بَعَثَ مَعَهُ الْعَبَّاسَ حَتَّى جَلَسَا عَلَى عَقَبَةِ الثَّنِيَّةِ، فَاَقْبَلَتْ بَنُو سُلَيْمٍ، فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَذِهِ بَنُو سُلَيْمٍ، فَقَالَ: وَمَا اَنَا وَسَلِيمٌ؟ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالْمُهَاجِرُونَ فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَذَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ فِي الْمُهَاجِرِينَ، ثُمَّ اَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْمَوْتُ الْاَحْمَرُ، هَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَنْصَارِ، فَقَالَ اَبُو سُفْيَانَ: لَقَدْ رَاَيْتُ مُلْكَ كِسْرَى وَقَيْصَرَ، فَمَا رَاَيْتُ مِثْلَ مُلْكِ ابْنِ اَخِيكَ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: اِنَّمَا هِيَ النُّبُوَّةُ

✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے، آپ فرماتے ہیں: ابوسفیان! پیلو کے درختوں میں چھپا ہوا ہے، ان کو ڈھونڈنے نکلے، ہم ان تک پہنچ گئے، ہم نے ان کو پکڑ لیا، مسلمان آپ ﷺ کے پاس آنے لگ گئے اور وہ اپنی تلواریں چھپا کر لاتے تھے یہاں تک ابوسفیان کو بھی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا۔ آپ ﷺ نے ان کو فرمایا: اے ابوسفیان! تیرے لئے ہلاکت ہو، ہم تیرے پاس دنیا بھی لائے ہیں اور آخرت بھی، تم اسلام لے آؤ سلامتی پاؤ گے۔ حضرت عباس حضور ﷺ کے دوست تھے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ابوسفیان ایسا آدمی ہے جو آواز کو پسند کرتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے مکہ کے اندر اعلان کرنے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا اور یہ اعلان کر دیا ''جو اپنا دروازہ بند کر لے گا وہ امن والا ہے جو اپنے ہتھیار ڈال دے گا، وہ امن والا ہے اور جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے گا، وہ امن والا ہے'' پھر ان کے ہمراہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور وہ ثنیہ پہاڑ کے پیچھے جا کر بیٹھ گئے۔ بنوسلیم آئے اور آ کر کہا: اے عباس! یہ لوگ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ بنوسلیم ہیں۔ انہوں نے کہا: میرا بنوسلیم سے کیا تعلق ہے۔ پھر حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ آئے اور مہاجرین آئے حضور ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ مہاجرین میں ہیں، پھر رسول اکرم ﷺ انصار میں تشریف لے آئے اور پوچھا: اے عباس! یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ سرخ موت ہے، یہ رسول اکرم ﷺ ہیں، انصار کے اندر ہیں۔ ابوسفیان نے کہا: میں نے کسریٰ اور قیصر کی بادشاہی دیکھی ہے لیکن تیرے بھتیجے جیسے بادشاہی نہیں دیکھی، حضرت عباس نے

Marfat.com

کہا: یہ (بادشاہت نہیں ہے بلکہ یہ) نبوت ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے پھوٹے☼

6306-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ثنا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَأَصَابَنَا عَطَشٌ شَدِيدٌ، فَشَكَوْنَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ فَضْلَةُ مَاءٍ فِي إِدَاوَةٍ؟ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِفَضْلَةِ مَاءٍ فِي إِدَاوَةٍ، فَحَفَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَرْضِ حُفْرَةً ,وَضَعَ عَلَيْهَا نِطَعًا، وَوَضَعَ كَفَّهُ عَلَى الْأَرْضِ، ثُمَّ قَالَ لِصَاحِبِ الْإِدَاوَةِ: صُبِّ الْمَاءَ عَلَى كَفِّي، وَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ فَفَعَلَ، قَالَ أَبُو لَيْلَى: قَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَوَى الْقَوْمُ، وَسُقُوا كُلُّهُمْ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ علیہ الرحمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: ہم ایک غزوہ میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھے، ہمیں بہت سخت پیاس لگی، ہم نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اس بات کی شکایت کی، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا کسی برتن کے اندر کوئی پانی بچا ہوا ہے؟ تو ایک آدمی اپنے برتن کے اندر بچا ہوا پانی لے کر آگیا، رسول اکرم ﷺ نے زمین کے اندر ایک چھوٹا سا گڑھا کھودا اور اس کے اوپر ایک چٹائی بچھا دی اور اپنی ہتھیلی زمین کے اوپر رکھ دی پھر برتن والے سے کہا: میرے ہاتھوں کے اوپر پانی بہاؤ اور اللہ کا نام پڑھو، انہوں نے اسی طرح کیا، حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا، رسول اکرم ﷺ کی انگلیوں کے بیچ میں سے پانی پھوٹ رہا ہے، اتنا پانی پھوٹا کہ سب لوگ سیراب بھی ہوگئے اور سب نے پانی پی لیا۔

أَبُو فَرْوَةَ مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

حضرت ابوفروہ مسلم بن سالم جہنی کی حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼علی رضی اللہ عنہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہیں، اللہ اور اس کا رسول علی سے پیار کرتے ہیں☼

6307-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُولُهُ فَدَعَا عَلِيًّا، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا

✧✧ حضرت ابوفروہ علیہ الرحمہ سے مروی ہے حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ علیہ الرحمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (کل) میں جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو طلب کیا اور جھنڈا ان کو عطا فرما دیا۔

6307-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5897 الشريعة للآجري - كتاب فضائل أمير المؤمنين علي بن أبي طالب رضي الله عنه' باب ذكر محبة الله عز وجل ورسوله صلى الله عليه وسلم - حديث:1450

Marfat.com

اَبُو فَزَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى

حضرت ابوفزارہ کی حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹے سے خیمے میں مسجد کے اندر اعتکاف کیا☼

6308-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِی فَزَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَبِی لَيْلَى، قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِی قُبَّةٍ مِنْ خُوصٍ

✧✧ حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں چھوٹے خیمے میں اعتکاف کیا۔

عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عیسیٰ بن عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں آپ کے نواسے نے پیشاب کردیا، آپ نے برانہیں منایا☼

6309-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِی لَيْلَى، اَنَّ الْحَسَنَ اَوِ الْحُسَيْنَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَا فِی حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَبَالَ، فَرَاَيْتُ بَوْلَهُ اَسَارِيعَ، فَوَثَبْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ: دَعُوا ابْنِی حَتَّى يَقْضِيَ بَوْلَهُ، وَلَا تُفْزِعُوهُ حَتَّى يَقْضِيَ بَوْلَهُ ,ثُمَّ اَتْبَعَهُ الْمَاءَ

✧✧ حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا حضرت حسین رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں تھے، انہوں نے پیشاب کردیا میں نے دیکھا کہ ان کا پیشاب نکل رہا تھا، میں دوڑ کر ان کی طرف گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بیٹے کو چھوڑ دو، اس کو پیشاب کر لینے دو اور اس کو پریشان نہ کرو اس کو اچھی طرح پیشاب کر لینے دو۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے اوپر پانی ڈال دیا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسے کے منہ سے صدقہ کی کھجور نکال کر فرمایا: ہمارے لئے صدقہ جائز نہیں☼

6310-فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ بَيْتَ الصَّدَقَةِ، فَاَخَذَ الْغُلَامُ تَمْرَةً، فَجَعَلَهَا فِی فِيهِ،

6308-مشكل الآثار للطحاوی - باب بيان مشكل ما روی عن رسول الله صلى الله عليه حديث:4371 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث أبی ليلى أبی عبد الرحمن بن أبی ليلى - حديث:18685

6309-مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث أبی ليلى أبی عبد الرحمن بن أبی ليلى - حديث:18679 شرح معانی الآثار للطحاوی - باب حكم بول الغلام والجارية قبل أن يأكلا الطعام' حديث:362

Marfat.com

فَاسْتَخْرَجَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا

✧✧ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو لے کر زکوۃ والے مکان میں آئے، بچے نے ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لی پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے منہ سے وہ کھجور نکلوائی اور فرمایا: ہمارے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

☼ امام حسن رضی اللہ عنہ نے بچپن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ پر پیشاب کر دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے برا نہیں منایا ☼

6311- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا وَكِيعٌ، ثنا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عِيسَى، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ جَدِّهِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ الْحَسَنُ يَحْبُو حَتَّى صَعِدَ عَلَى صَدْرِهِ، فَبَالَ عَلَيْهِ فَابْتَدَرْنَاهُ لِنَأْخُذَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنِي ابْنِي، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے، حضرت حسن گھٹنوں چلتے ہوئے آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک چڑھ گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پیشاب کر دیا، ہم ان کو پکڑنے کے لئے دوڑے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میرا بیٹا ہے، یہ میرا بیٹا ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ پانی منگوایا اور اس مقام پر ڈال دیا۔

☼ جو سانپ سے ڈر جائے اور اس کو قتل نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں ☼

6312- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عِيسَى، أَوِ الْحَكَمِ أَوْ كِلَيْهِمَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى حَيَّةً، فَلَمْ يَقْتُلْهَا مَخَافَةَ طَلَبِهَا، فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سانپ دیکھا اور اس ڈر سے کہ وہ کہیں اس کے پیچھے نہ لگ جائے اس کو قتل نہ کیا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى

حضرت قیس بن مسلم جدالی کی ابن ابی لیلیٰ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک موقع پر مال غنیمت تقسیم کیا گیا، ایک ایک صحابی کو دس دس بکریاں ملیں ☼

☼ غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کے گوشت والی ہانڈیاں الٹنے کا حکم دیا ☼

6313- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ

6311- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث أبي ليلى أبي عبد الرحمن بن أبي ليلى - حديث:18679شرح معاني الآثار للطحاوي - باب حكم بول الغلام والجارية قبل أن يأكلا الطعام' حديث:362

6313- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجزية' باب ما جاء في ضيافة من نزل به - حديث:17383مسند أبي يعلى الموصلي - أبو ليلى عن النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:893

Marfat.com

الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَّمَ غَنَمًا، فَجَعَلَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ شَاةً، وَاَنَّهَا كَانَتْ نُهْبَةً قَالَ: وَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بِالْقُدُوْرِ فَاُكْفِئَتْ، وَهُوَ يَوْمُ خَيْبَرَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت کی بکریاں تقسیم کیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دس صحابہ کو ایک ایک بکری دی اور یہ سب مال غنیمت تھا۔ روای کہتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن ہانڈیوں کو الٹانے کا حکم دیا تو وہ الٹ دیں گئیں، یہ غزوہ خیبر کا واقعہ ہے۔

ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى

حضرت ثابت بنانی کی حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نفلی نماز میں دوزخ کے تذکرے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوزخ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی ☼

6314- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَوَكِيعٌ، وَحُمَيْدُ ابْنُ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَاسِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ لَيْسَتْ بِفَرِيضَةٍ، فَمَرَّ بِذِكْرِ النَّارِ، فَقَالَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ، وَيْلٌ لِاَهْلِ النَّارِ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ

✧✧ حضرت ثابت البنانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نماز پڑھ رہے تھے، وہ فرضی نماز نہیں تھی، اس میں دوزخ کا تذکرآیا تو کہا: میں دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، دوزخیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت عثمان ابن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کے ہیں۔

☼ گھروں میں موجود سانپ کو ایک مرتبہ عہد دلاؤ، پھر بھی آئے تو اس کو مار ڈالو ☼

6315- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ اَبُو لَيْلَى: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهُ عَنِ الْحَيَّاتِ فِي الْبُيُوتِ، فَقَالَ: "اِذَا رَاَيْتُمُوهُنَّ فِي مَسَاكِنِكُمْ فَقُولُوا: نُنْشِدُكُمْ بِعَهْدِ اللّٰهِ

6314- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة ' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب الدعاء في الصلاة ' حديث:760 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء في القراءة في صلاة الليل - حديث:1348

6315- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب ' أبواب النوم - باب في قتل الحيات ' حديث: 4597 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح ' أبواب الأحكام والفوائد - باب ما جاء في قتل الحيات ' حديث:1444

Marfat.com

الَّذِی اَخَذَ عَلَيْكُمْ نُوحٌ، نُنْشِدُ الْعَهْدَ الَّذِی اَخَذَ عَلَيْكُمْ سُلَيْمَانُ اَنْ لَا تُؤْذُونَا، فَاِنْ عُدْنَ فَاقْتُلُوهُنَّ "

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ ﷺ سے گھروں میں رہنے والے سانپوں کے بارے میں مسئلہ پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب ان کو اپنی رہائش گاہوں میں دیکھو تو ان کو کہہ دو "تمہیں اللہ تعالیٰ کا اس وعدے کا واسطہ دیتے ہیں جو حضرت نوح علیہ السلام نے تم سے لیا تھا، ہم وہ عہد دلاتے ہیں جو سلیمان علیہ السلام نے تم سے لیا تھا تم ہمیں تکلیف نہ دو" (اس عہد کے باوجود) بھی اگر وہ دوبارا آئیں تو ان کو قتل کر دو۔

☼ گھروں میں موجود سانپ کو پہلی بار یہ عہد دلاؤ، پھر بھی آئے تو اس کو مار ڈالو ☼

6316- ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ حَيَّاتِ الْبُيُوتِ، فَقَالَ: "اِذَا رَاَيْتُمْ مِنْهُنَّ شَيْئًا فِي مَسَاكِنِكُمْ، فَقُولُوا: نَشَدْنَاكُمُ الْعَهْدَ الَّذِی اَخَذَ عَلَيْكُمْ نُوحٌ، نَشَدْنَاكُمُ الْعَهْدَ الَّذِی اَخَذَ عَلَيْكُمْ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، فَاِنْ عُدْنَ فَاقْتُلُوهُنَّ "

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: جب تم ان میں سے کسی کو اپنے گھروں کے اندر دیکھو تو ان کو کہہ دو "ہم تمہیں اس عہد کا واسطہ دیتے ہیں جو حضرت نوح علیہ السلام نے تم سے لیا تھا اور ہم تمہیں اس عہد کا واسطہ دیتے ہیں جو حضرت سلیمان بن داود علیہ السلام نے تم سے لیا تھا' اگر وہ پھر بھی لوٹ کر آئیں تو ان کو مار ڈالو۔

عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي لَيْلَى

حضرت عدی بن ثابت کی ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نفلی نماز میں دوزخ کے تذکرہ پر رسول اکرم ﷺ نے دوزخ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی ☼

6317- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي لَيْلَى جَدِّ مُحَمَّدٍ اَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا، فَمَرَّ بِآيَةٍ مِنْ ذِكْرِ النَّارِ، فَقَالَ: وَيْلٌ لِاَهْلِ النَّارِ، اَعُوذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

✧✧ حضرت عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابولیلیٰ (جو کہ محمد کے دادا ہیں یہ) رسول اکرم ﷺ کے پاس

6316- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في قتل الحيات' حديث: 4597 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأحكام والفوائد - باب ما جاء في قتل الحيات' حديث: 1444

6317- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب الدعاء في الصلاة' حديث: 760' سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في القراءة في صلاة الليل - حديث: 1348

Marfat.com

گئے، حضور ﷺ نفلی نماز پڑھ رہے تھے، حضور ﷺ نے ایک ایسی آیت پڑھی جس کے اندر دوزخ کا تذکرہ تھا،حضور ﷺ نے فرمایا: دوزخیوں کے لئے ہلاکت ہے، اے اللہ! میں دوزخ کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

سُفْيَانُ بْنُ قَيْسِ بْنِ اَبَانَ الثَّقَفِيُّ

حضرت سفیان بن قیس بن ابان ثقفی رضی اللہ عنہ

☼ طائف میں سیّدہ رقیقہ رضی اللہ عنہا نے رسول اکرم ﷺ کو ستو پلائے ☼

6318- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى بْنِ كَعْبٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَتْنِي اُمِّي اُمَيْمَةُ، عَنْ اُمِّهَا رُقَيْقَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهَا قَالَتْ: لَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَغِي النَّصْرَ بِالطَّائِفِ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَاَمَرَتْ لَهُ بِشَرَابٍ مِنْ سَوِيقٍ، فَشَرِبَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رُقَيْقَةُ لَا تَعْبُدِي طَاغِيَتَهُمْ، وَلَا تُصَلِّي لَهَا، قُلْتُ: اِذًا يَقْتُلُونِي، قَالَ: "فَاِذَا قَالُوا لَكِ ذَلِكَ، فَقُولِي: رَبِّي رَبُّ هَذِهِ الطَّاغِيَةِ، فَاِذَا صَلَّيْتِ فَوَلِّهَا ظَهْرَكِ "، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِمْ، قَالَتْ بِنْتُ رُقَيْقَةَ: فَاَخْبَرَنِي اَخَوَايَ سُفْيَانُ، وَوَهْبٌ ابْنَا قَيْسِ بْنِ اَبَانَ قَالَا: لَمَّا اَسْلَمَ ثَقِيفٌ خَرَجْنَا اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتْ اُمُّكُمَا؟ قُلْنَا: هَلَكَتْ فِي الْحَالِ الَّتِي تَرَكْتَهَا، فَقَالَ: لَقَدْ اَسْلَمَتْ اُمُّكُمَا اِذَنْ

✧✧ سیدہ امیمہ اپنی والدہ رقیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں' آپ بیان کرتی ہیں' جب رسول اکرم ﷺ طائف میں مدد طلب کرنے کے لئے تشریف لائے تو انہوں نے حضور ﷺ کو ستو پیش کیے، حضور ﷺ نے ستو پیے اور مجھے فرمایا: اے رقیقہ! تم اپنے بتوں کی عبادت مت کیا کرو اور نہ اوران کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ میں نے کہا: تب تو لوگ مجھے قتل کر دیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب وہ تجھے یہ بات کہیں تو کہنا: میرا رب اس بت کا بھی رب ہے، جب تو نماز پڑھے تو اس کی طرف پشت کرلیا کر۔ پھر رسول اکرم ﷺ ان کے پاس سے نکلے، سیّدہ رقیقہ کی صاحبزادی کہتی ہیں: میرے دونوں بھائیوں سفیان اور وہب نے (جو کہ دونوں قیس بن ابان کے بیٹے ہیں انہوں نے) کہا ہے جب ثقیف اسلام لے آئے تو ہم رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تمہاری ماں نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا: وہ اسی حال میں ہلاک ہوگئی جس میں آپ نے چھوڑا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تب تو تمہاری ماں اسلام لے آئی ہے۔

6318- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سفيان ووهب الثقفيان أخوا رقيقة' حديث:1407 الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' تسمية النساء اللواتي لم يروين عن رسول الله صلى الله عليه - ابنة رقيقة أم عبد ربه بن الحكم' حديث:10515

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَفِينَةُ:

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سفینہ ہے

سَفِينَةُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سفینہ ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزادکردہ

مَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَفِينَةَ

حضرت محمد بن منکدر کی حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت سفینہ نے شیر کو اپنا تعارف یوں کرایا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں تو شیر خادم بن گیا ☼

6319- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَهُ ,عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّ سَفِينَةَ مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "رَكِبْتُ الْبَحْرَ، فَانْكَسَرَتْ سَفِينَتِي الَّتِي كُنْتُ فِيهَا، فَرَكِبْتُ لَوْحًا مِنْ اَلْوَاحِهَا، فَطَرَحَنِي اللَّوْحُ فِي اَجَمَةٍ فِيهَا الْاَسَدُ، فَاَقْبَلَ يُرِيدُنِي، فَقُلْتُ: يَا اَبَا الْحَارِثِ، اَنَا مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَأْطَاَ رَأْسَهُ، وَاَقْبَلَ اِلَيَّ، فَدَفَعَنِي بِمَنْكِبِهِ حَتَّى اَخْرَجَنِي مِنَ الْاَجَمَةِ، وَوَضَعَنِي عَلَى الطَّرِيقِ، وَهَمْهَمَ، فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُوَدِّعُنِي، فَكَانَ ذَلِكَ آخِرَ عَهْدِي بِهِ"

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْهَرَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَفِينَةَ، مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ، وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ

✧✧ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزادکردہ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں سمندر کے سفر پر روانہ ہوا، جس کشتی کے اندر میں تھا، وہ کشتی ٹوٹ گئی، میں اس کے ایک تختے کے اوپر چڑھ گیا، میں اس تختے کے ذریعے ایک کنارے پر جنگل میں پہنچ گیا، اس جنگل میں شیر موجود تھے، ایک شیر مجھ پر حملہ کرنے کے لئے میری طرف بڑھا، میں نے کہا: اے ابوالحارث! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں، یہ سنتے ہی اس نے اپنا سر جھکالیا اور میری طرف آیا، اس نے اپنا کندھا میری جانب بڑھایا اور مجھے اس جھنڈ سے نکال لیا اور مجھے ایک راستے پر جا کر چھوڑ دیا، وہ آہستہ آواز میں کچھ بول رہا تھا، میں سمجھ گیا کہ وہ مجھے الوداع کہہ رہا ہے یہ میری اس شیر کے ساتھ آخری ملاقات تھی۔

6319- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' فضل سفينة - حديث: 4177 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تواريخ المتقدمين من الأنبياء والمرسلين' ومن كتاب آيات رسول الله صلى الله عليه وسلم التي هي - حديث: 4179

Marfat.com

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کے آزاد کردہ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے سابقہ حدیث جیسی حدیث منقول ہے لیکن اس میں محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان کا ذکر نہیں ہے۔

عُمَرُ بْنُ سَفِينَةَ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عمر بن سفینہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼پچھنوں کے ذریعے نکالا گیا رسول اکرم ﷺ کا خون حضرت سفینہ نے پی لیا☼

6320- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ بُرَيْهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ، مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: احْتَجَمَ، فَقَالَ: خُذْ هَذَا الدَّمَ، فَادْفِنْهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالطَّيْرِ وَالنَّاسِ فَتَغَيَّبْتُ فَشَرِبْتُهُ، ثُمَّ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَضَحِكَ وَاللَّفْظُ لِاَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ

✧✧ حضرت بریہ بن عمر بن سفینہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے پچھنے لگوائے اور فرمایا: یہ خون لے جاؤ اور انسانوں اور پرندوں اور درندوں سے بچا کر اس کو دفن کر دو۔ میں وہاں سے نکلا اور اس خون کو پی لیا پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا تو حضور ﷺ مسکرا دیئے۔

اس حدیث میں الفاظ احمد بن صالح کے ہیں۔

☼سرخاب کا گوشت کھانا رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے☼

6321- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ بُرَيْهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارَى

✧✧ حضرت بریہ بن عمر بن سفینہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سرخاب کا گوشت کھایا ہے۔

ثَابِتٌ الْبَجَلِيُّ، عَنْ سَفِينَةَ

حضرت ثابت بجلی کی حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6320- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب طهارة دمه وبوله صلى الله عليه وسلم - حديث: 3905 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب النكاح' جماع أبواب ما خص به رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب تركه الإنكار على من شرب بوله ودمه' حديث: 12534

6321- سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب في أكل لحم الحبارى - حديث: 3321 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأطعمة - باب ما جاء في أكل الحبارى' حديث: 1797

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ نے دروازہ کھولا

6322- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ شَقِیقِ بْنِ اَبِی عَبْدِ اللهِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبَجَلِیِّ، عَنْ سَفِینَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَجَاءَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ یَسْتَأْذِنُ، فَدَقَّ الْبَابَ دَقًّا خَفِیفًا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا سَفِینَةُ افْتَحْ لَهُ

حضرت ثابت بجلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ اجازت لینے کے لئے آئے، ہلکا سا دروازہ کھٹکھٹایا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے سفینہ! اس کے لئے دروازہ کھول دو۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی نُعْمٍ، عَنْ سَفِینَةَ

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی نعم کی حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بھنا ہوا پرندہ کھانے کے لئے رسول اکرم ﷺ نے جو دعا مانگی، وہ حضرت علی کے حق میں قبول ہوئی

6323- حَدَّثَنَا عُبَیْدٌ الْعِجْلِیُّ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ الْجَوْهَرِیُّ، ثنا حُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِیفَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی نُعْمٍ، عَنْ سَفِینَةَ، مَوْلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِطَیْرٍ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ ائْتِنِی بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَیْكَ یَأْكُلُ مَعِی مِنْ هَذَا الطَّیْرِ، فَجَاءَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ وَالِ

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابو نعم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ (رسول اکرم ﷺ کے آزاد کردہ) روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں (ایک بھنا ہوا) پرندہ لایا گیا، رسول اکرم ﷺ نے دعا مانگی "اے اللہ! میرے پاس اس شخص کو بھیج دے جو تیری مخلوق میں تجھے سب سے زیادہ محبوب ہو، وہ میرے ہمراہ یہ پرندہ کھائے" پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ حاضر ہو گئے حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو اس سے دوستی فرما۔

اَبُو رَیْحَانَةَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَطَرٍ، عَنْ سَفِینَةَ

حضرت ابو ریحانہ عبداللہ بن مطر کی حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رسول اکرم ﷺ کے وضو اور غسل کے لئے پانی کی مقدار کا بیان

6324- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی رَیْحَانَةَ، عَنْ سَفِینَةَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ، وَیَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

6323- البحر الزخار مسند البزار - ما أسند سفینة' حدیث: 3243 أمالی المحاملی - مجلس یوم الأحد لاثنتی عشر خلون من شهر ربیع الآخر سنة' حدیث: 512

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوریحانہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی کے ساتھ وضو کرلیا کرتے تھے اور ایک صاع پانی کے ساتھ غسل کرلیا کرتے تھے۔

سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ

حضرت سعید بن جمہان کی حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بہت زیادہ بوجھ اٹھانے کی وجہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سفینہ کا نام ''سفینہ'' رکھ دیا ☼

6325- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوا: ثنا حَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَفِينَةَ عَنِ اسْمِهِ، فَقَالَ: أَنَا مُخْبِرُكَ بِاسْمِي، سَمَّانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفِينَةَ، قُلْتُ: لِمَ سَمَّاكَ سَفِينَةَ؟ قَالَ: خَرَجَ وَمَعَنَا أَصْحَابُهُ، فَثَقُلَ عَلَيْهِمْ مَتَاعُهُمْ، فَقَالَ: ابْسُطْ كِسَاءَكَ فَبَسَطْتُهُ، فَجَعَلَ فِيهِ مَتَاعَهُمْ، ثُمَّ حَمَلَهُ عَلَيَّ، فَقَالَ: احْمِلْ، مَا أَنْتَ إِلَّا سَفِينَةٌ قَالَ: فَلَوْ حَمَلْتُ يَوْمَئِذٍ وِقْرَ بَعِيرٍ أَوْ بَعِيرَيْنِ أَوْ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ مَا ثَقُلَ عَلَيَّ

✧✧ حضرت سعید بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے ان کے نام کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: میں آپ کو اپنا نام (سفینہ رکھے جانے کی وجہ) بتاتا ہوں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام ''سفینہ'' رکھا تھا، میں نے پوچھا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا نام ''سفینہ'' کیوں رکھا؟ انہوں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب سمیت سفر پر نکلے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا سامان ان کو بوجھل لگ رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی چادر بچھاؤ، میں نے اپنی چادر بچھائی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چادر میں سب کا سامان رکھا، پھر میرے اوپر لاد دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو اٹھالو تم تو سفینہ ہو، آپ فرماتے ہیں: اس دن میں ایک یا دو اونٹوں کا بوجھ اٹھالیتا یا پانچ وسق بھی اٹھالیتا تو وہ مجھے بھاری نہ لگتے۔

☼ حضرت سفینہ کے نام کی وجہ تسمیہ ☼

6326- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَكُلَّمَا أَعْيَا إِنْسَانٌ أَلْقَى عَلَيَّ سَيْفَهُ وَتُرْسَهُ، حَتَّى حَمَلْتُ شَيْئًا كَثِيرًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ سَفِينَةُ

6324- صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب القدر المستحب من الماء في غسل الجنابة - حديث:517 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في مقدار الماء للوضوء والغسل من الجنابة - حديث:265

6325- سنن أبي داود - كتاب السنة' باب في الخلفاء - حديث:4049 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الخلافة' حديث:2203

6326- سنن أبي داود - كتاب السنة' باب في الخلفاء - حديث:4049 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الخلافة' حديث:2203

Marfat.com

✧✧ حضرت سعید بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے ،جب کوئی آدمی تھک جاتا ،تو وہ اپنی تلوار اور ڈھال مجھے پکڑا دیتا یہاں تک کہ میرے پاس بہت ساری چیزیں جمع ہوگئیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تو ''سفینہ'' (یعنی کشتی ہو، جس پر ہر کوئی اپنا سامان رکھ دیتا ہے)۔

☼ حضرت سفینہ نے بہت سارے لوگوں کا سامان اٹھایا ہوا تھا،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ''سفینہ'' ہو ☼

6327-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَجَعَلَ كُلُّ مَنْ ثَقُلَ عَلَيْهِ مَتَاعُهُ مِنْ أَصْحَابِهِ حَمَلَهُ عَلَيَّ ,حَتَّى حَمَلْتُ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَثِيرًا، فَمَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: مَا أَنْتَ إِلَّا سَفِينَةٌ

✧✧ حضرت سعید بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھا،آپ کے اصحاب میں سے ہر شخص اپنا سامان مجھے ہی پکڑائے جا رہا تھا،ان کا بہت سارا سامان میرے پاس جمع ہوگیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے تو فرمایا: تم تو ''سفینہ'' ہو۔

☼ تیس سال خلافت رہے گی، پھر بادشاہت آجائے گی ☼

6328-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا حَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، حَدَّثَنِي سَفِينَةُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِلَافَةُ بَيْنَ أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً، ثُمَّ مُلْكٌ بَعْدَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَالَ لِي سَفِينَةُ: أَمْسِكْ، فَأَمْسَكْتُ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ وَخِلَافَةَ عُمَرَ وَخِلَافَةَ عُثْمَانَ وَخِلَافَةَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، فَوَجَدْتُهَا ثَلَاثِينَ

✧✧ حضرت سعید بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں خلافت تیس برس رہے گی، اس کے بعد بادشاہت ہوجائے گی، پھر مجھے فرمایا: اے سفینہ! شمار کرتے رہنا۔(حضرت سفینہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت (کے زمانہ کو) شمار کیا تو میں نے ان کو پورا تیس سال پایا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد تیس سال خلافت رہے گی، پھر بادشاہت آجائے گی ☼

6329-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ

6327-سنن أبي داود - كتاب السنة' باب في الخلفاء - حديث:4049سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الخلافة' حديث:2203

6328-سنن أبي داود - كتاب السنة' باب في الخلفاء - حديث:4049سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الخلافة' حديث:2203

Marfat.com

حَوْشَبُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْخِلَافَةُ بَعْدِى فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً ,ثُمَّ مُلْكٌ

✧✧ حضرت سعید بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد میری امت میں تیس سال خلافت رہے گی پھر بادشاہت آجائے گی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبوت کی خلافت تیس سال رہے گی، بعد میں بادشاہت آجائے گی ☼

6330-حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ ثَلَاثُونَ سَنَةً، ثُمَّ يُؤْتِي اللّٰهُ مَنْ يَشَاءُ، اَوْ قَالَ مَلَكَهُ مَنْ يَشَاءُ قَالَ سَعِيدٌ: اَمْسَكَ اَبُو بَكْرٍ سَنَتَيْنِ، وَعُمَرُ عَشْرًا، وَعُثْمَانُ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ، وَعَلِيٌّ سِتًّا

✧✧ حضرت سعید بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نبوت کی خلافت تیس سال ہوگی، پھر اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا لے آئے گا، یا فرمایا: جس کو وہ چاہے گا، اس کو اس کا مالک بنا دے گا۔ حضرت سعید نے کہا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دو سال رہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ دس سال رہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بارہ سال رہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ چھ سال۔

☼ دجال کے پاس جنت اور دوزخ ہوگی لیکن جنت، دوزخ اور دوزخ جنت کی صورت میں ہوگی ☼

6331-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: ثنا حَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: "اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي اِلَّا حَذَّرَ اُمَّتَهُ الدَّجَّالَ، هُوَ اَعْوَرُ عَيْنُهُ الْيُسْرَى، بِعَيْنِهِ الْيُمْنَى ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ، يَخْرُجُ مَعَهُ وَادِيَانِ اَحَدُهُمَا جَنَّةٌ ,وَالْآخَرُ نَارٌ، فَجَنَّتُهُ نَارٌ ,وَنَارُهُ جَنَّةٌ، مَعَهُ مَلَكَانِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ يُشْبِهَانِ نَبِيَّيْنِ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ، اَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ، وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ، وَذَلِكَ فِتْنَةُ النَّاسِ، يَقُولُ: اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ اُحْيِي وَاُمِيتُ؟ فَيَقُولُ اَحَدُ الْمَلَكَيْنِ: كَذَبْتَ، فَمَا يَسْمَعُهُ اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ اِلَّا صَاحِبُهُ، فَيَقُولُ لَهُ صَاحِبُهُ: صَدَقْتَ، وَيَسْمَعُهُ النَّاسُ، فَيَحْسِبُونَ اَنَّهُ صَدَقَ الدَّجَّالُ، وَذَلِكَ فِتْنَةٌ، ثُمَّ يَسِيرُ حَتَّى يَأْتِيَ

6329-سنن أبي داؤد - كتاب السنة' باب في الخلفاء - حديث:4049سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الخلافة' حديث:2203

6330-سنن أبي داؤد - كتاب السنة' باب في الخلفاء - حديث:4049سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الخلافة' حديث:2203

6331-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي عبد الرحمن سفينة مولى رسول الله صلى الله عليه - حديث:21382مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' ما ذكر في فتنة الدجال - حديث:36793

Marfat.com

الْمَدِينَةَ وَلَا يُؤْذَنَ لَهُ فِيهَا، فَيَقُولُ: هَذِهِ قَرْيَةُ ذَلِكَ الرَّجُلِ، ثُمَّ يَسِيرُ حَتَّى يَأْتِيَ الشَّامَ، فَيُهْلِكُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ عَقَبَةِ أَفِيقٍ "

✧✧ حضرت سعید بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: مجھ سے پہلے جتنے بھی نبی آئے، انہوں نے اپنی امت کو دجال سے خبردار کیا ہے، وہ کانا ہے، اس کی بائیں آنکھ خراب ہے، اس کی دائیں آنکھ ناخن کی طرح سخت ہے، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوا ہے، وہ جب نکلے گا تو اس کے ہمراہ دو وادیاں ہوں گی، ان میں سے ایک جنت اور دوسری دوزخ ہوگی، جو اس کی جنت ہوگی، وہ حقیقت میں دوزخ ہوگی اور جو اس کی دوزخ ہوگی وہ حقیقت میں جنت ہوگی۔ اس کے ساتھ دو فرشتے ہوں گے جو انبیاء میں سے دو نبیوں کے ساتھ ملتے جلتے ہوں گے، ایک اس کے دائیں جانب ہوگا اور دوسرا بائیں جانب ہوگا اور یہ لوگوں کی آزمائش ہوگی، وہ کہے گا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ میں زندہ بھی کرتا ہوں اور میں مارتا بھی ہوں۔ دونوں فرشتوں میں سے ایک کہے گا: تو نے جھوٹ بولا ہے، لوگوں میں سے کوئی شخص بھی اس کی بات کو نہیں سنے گا، صرف وہی دجال سنے گا اور فرشتے کا ساتھی سنے گا اور فرشتے کا ساتھی (اپنے ساتھ کو) کہے گا: تو نے سچ کہا ہے اور لوگ اس کو سن لیں گے اور وہ یہ سمجھیں گے کہ اس نے دجال کو سچا قرار دیا ہے، اور یہ بھی آزمائش ہوگی، پھر وہ چل پڑے گا یہاں تک کہ مدینہ منورہ میں آئے گا لیکن اس کو مدینہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی، پھر وہ کہے گا: یہ فلاں آدمی کی بستی ہے، پھر وہ وہاں سے چل پڑے گا اور شام میں آئے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ''عقبہ افیق'' کے پاس ہلاک فرمادے گا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ گھر پسند نہیں تھا جس میں نقش و نگار کیے گئے ہوں ☼

6332- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، أَنَّ رَجُلًا دَعَاهُ عَلِيٌّ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فَلَوْ دَعَوْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ مَعَنَا، فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَجُلًا، فَجَاءَ، فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، فَرَأَى قِرَامًا فِي نَاحِيَتَيِ الْبَيْتِ، فَرَجَعَ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اتَّبِعْهُ، فَانْظُرْ مَا رَجَعَهُ، فَتَبِعَهُ، فَقَالَ: مَا رَدَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَيْسَ لِي أَنْ أَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا

✧✧ حضرت سعید بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک آدمی کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بلایا، انہوں نے اس کے لئے کھانا تیار کیا، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اگر ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی بلالیں تو وہ بھی آ کر ہمارے ساتھ کھائیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب پیغام بھیجا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، آ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دروازہ کے دونوں چوپٹ تھامے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے کمرے کے ایک کونے میں نقش و نگار والا پردہ دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹ کر چلے گئے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے جائیے اور جا کر دیکھئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس

6332- سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب إجابة الدعوة إذا حضرها مكروه - حديث: 3281 سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب إذا رأى الضيف منكرا - حديث: 3358

Marfat.com

کیوں گئے ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ پیچھے آئے اور آ کر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ واپس کیوں آ گئے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایسے گھر کے اندر داخل نہیں ہوتا جس میں نقش ونگار ہوں۔

☼زندگی بھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی شرط پر سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سفینہ کو آزاد کیا☼

6333- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَمْلُوكًا لِأُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: أَعْتِقُكَ، وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتَ قُلْتُ: لَوْ لَمْ تَشْتَرِطِي عَلَيَّ مَا فَارَقْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتُ فَأَعْتَقَتْنِي، وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ

✧✧ حضرت سعید بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا غلام تھا، آپ نے کہا: میں تجھے آزاد کر دیتی ہوں لیکن تجھ پر شرط یہ ہے کہ تو جب تک زندہ رہے گا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرے گا، میں نے کہا: اگر آپ میری آزادی کو اس شرط سے مشروط نہ بھی کریں تب بھی میں زندگی بھر کبھی بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت سے جدا نہیں ہوں گا۔ تو ام المومنین نے مجھے آزاد کر دیا اور میرے اوپر شرط بھی رکھ دی۔

مَنِ اسْمُهُ سُوَيْدٌ

ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی ''سوید'' ہے

سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيُّ

حضرت سوید بن مقرن مزنی رضی اللہ عنہ

☼جس خادم کو تھپڑ مارا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو آزاد کرنے کا حکم دیا☼

6334- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ: كُنَّا بَنِي مُقَرِّنٍ سَبْعَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَنَا خَادِمٌ لَيْسَ لَنَا غَيْرُهَا، فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقُوهَا، فَقُلْتُ: لَيْسَ لَنَا خَادِمٌ غَيْرُهَا يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخْدُمُكُمْ حَتَّى تَسْتَغْنُوا عَنْهَا, ثُمَّ خَلُّوا سَبِيلَهَا

6333- سنن أبي داؤد - كتاب العتق' باب في العتق على الشرط - حديث: 3448 سنن ابن ماجه - كتاب العتق' باب من أعتق عبدا واشترط خدمته - حديث: 2523

6334- صحيح مسلم - كتاب الأيمان' باب صحبة المماليك - حديث: 3217 سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في حق المملوك' حديث: 4519

Marfat.com

✧✧ حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مقرن کے سات بیٹے ہوتے تھے ہمارا ایک خادم تھا، اس کے علاوہ ہمارا کوئی خادم نہیں تھا۔ ایک دفعہ ہم میں سے کسی نے اس کو تھپڑ مار دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب تم اس کو آزاد کرو۔ میں نے کہا: یارسول اللہ اس کے علاوہ ہمارا کوئی خادم نہیں ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک تمہیں اس کی ضرورت ہے تب تک وہ تمہاری خدمت کرتا رہے گا اور جب تمہیں اس کی ضرورت نہ رہے تو اس کا راستہ چھوڑ دینا۔

☼ خادم کو تھپڑ مارنے کی پاداش میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے آزاد کرنے کا حکم دے دیا ☼

6335- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ: كُنَّا بَنِي مُقَرِّنٍ سَبْعَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَنَا خَادِمٌ لَيْسَ لَنَا غَيْرُهَا، فَلَطَمَهَا اَحَدُنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْتِقُوهَا، فَقُلْتُ: لَيْسَ لَنَا خَادِمٌ غَيْرُهَا يَا رَسُولَ اللهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخْدُمُكُمْ حَتَّى تَسْتَغْنُوا عَنْهَا، ثُمَّ خَلُّوا سَبِيلَهَا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مقرن کے سات بیٹے تھے، ہم سب کا ایک ہی خادم تھا، اس کے علاوہ ہمارا کوئی خادم نہیں تھا، ہم میں سے ایک شخص نے اس کو تھپڑ مار دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب تم اس کو آزاد کرو ہم نے کہا: یارسول اللہ ہمارا تو اس کے سوا کوئی خادم نہیں ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس وقت تک تمہاری خدمت کرتا رہے گا جب تک تم اس سے بے نیاز نہیں ہو جاتے اور جب تمہیں اس کی ضرورت نہ رہے تو اس کا راستہ چھوڑ دو۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ خادم کو تھپڑ مارنے کا کفارہ یہ ہے کہ اسے آزاد کر دیا جائے ☼

6336- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: كُنَّا نُزُولًا فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، فَبَيْنَا شَيْخٌ فِيهِ حِدَّةٌ وَجَهْلٌ، وَمَعَهُ جَارِيَةٌ، فَلَطَمَ وَجْهَهَا، فَمَا رَاَيْتُ سُوَيْدًا اَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ، ثُمَّ قَالَ: اَعَجَزَ عَلَيْكَ اِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا؟ لَقَدْ

6335- صحيح مسلم - كتاب الأيمان' باب صحبة المماليك - حديث:3217سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في حق المملوك' حديث:4519

6336- صحيح مسلم - كتاب الأيمان' باب صحبة المماليك - حديث:3217سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في حق المملوك' حديث:4519

Marfat.com

رَايْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ وَلَدِ مُقَرِّنٍ، وَمَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا خَادِمٌ، فَلَطَمَ اَصْغَرُنَا وَجْهَهَا، فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِتْقِهَا

✧✧ حضرت ہلال بن یساف رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حویلی میں ٹھہرے ہوئے تھے ہمارے سامنے ایک بزرگ آدمی آیا، جس کے اندر گرمی بھی بہت زیادہ تھی (یعنی وہ بہت غصیلا شخص تھا) اور جہالت بھی تھی۔ اس کے پاس ایک لونڈی تھی، اس نے لونڈی کے چہرے پر تھپڑ مار دیا، میں نے اس سے پہلے سوید کو اتنا زیادہ غصے میں نہیں دیکھا تھا پھر سوید نے فرمایا: اب اس کی پاداش میں تجھے اس کو آزاد کرنا پڑے گا۔ پھر انہوں نے کہا: ہم مقرن کے بیٹوں میں کل سات افراد تھے اور ہمارا صرف ایک ہی خادم تھا، ہمارے سب سے چھوٹے بھائی نے اس کے چہرے پر تھپڑ مار دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کے آزاد کرنے کا حکم دیا۔

☼ خادمہ کو تھپڑ مارنے کا کفارہ یہ ہے کہ اسے آزاد کر دیا جائے ☼

6337- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوْسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: كُنَّا فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ لَهُ، فَقَالَتْ لِرَجُلٍ شَيْئًا ,مَا اَدْرِي مَا هُوَ فَلَطَمَهَا، فَرَاَى ذٰلِكَ سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ، فَقَالَ: لَطَمْتَ وَجْهَهَا لَقَدْ رَاَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ، فَلَطَمَهُ رَجُلٌ، فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُعْتِقَهُ

✧✧ حضرت ہلال بن یساف رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھے، اس (گھر میں رہنے والوں میں سے ایک شخص) کی ایک لونڈی نکلی اور اس نے اُس آدمی سے کچھ کہا، مجھے نہیں معلوم کہ اس نے کیا کہا تھا، اس نے اپنی لونڈی کو تھپڑ مار دیا۔ حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ نے یہ معاملہ دیکھا تو کہا: تو نے اس کے چہرے پر تھپڑ مارا ہے (اب اس کا کفارہ میں تجھے بتاتا ہوں) میں سات لوگوں میں ساتواں تھا، ہمارے پاس صرف ایک ہی خادم تھا، ہم میں سے ایک آدمی نے اس کو تھپڑ مار دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس کو آزاد کر دیں۔

☼ سات افراد کا صرف ایک غلام تھا، اس کو تھپڑ مارا گیا، تو اس کو آزاد کرنے کا حکم دے دیا گیا ☼

6338- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: شُعْبَةُ، فَقَالَ حَدَّثَنِي اَبُو شُعْبَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: وَرَاَى رَجُلًا لَطَمَ غُلَامًا لَهُ، فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الصُّوْرَةَ مُحَرَّمَةٌ، لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَاَنَا سَابِعُ سَبْعَةِ اِخْوَةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ، فَلَطَمَهُ اَحَدُنَا، فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُعْتِقَهُ

6337- صحيح مسلم - كتاب الأيمان' باب صحبة المماليك - حديث:3217 سنن أبي داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في حق المملوك' حديث:4519

6338- صحيح مسلم - كتاب الأيمان' باب صحبة المماليك - حديث:3217 سنن أبي داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في حق المملوك' حديث:4519

Marfat.com

✧✧ حضرت سوید بن مقرن مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' آپ نے ایک آدمی کو دیکھا، اس نے اپنے غلام کو تھپڑ رسید کر دیا، انہوں نے کہا: تجھے معلوم نہیں ہے کہ چہرے پر مارنا حرام ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم سات بھائی تھے اور میں ان میں ساتواں تھا۔ ہم سب کا صرف ایک ہی خادم تھا، ایک بھائی نے اس کو تھپڑ مار دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ اس کو آزاد کر دیں۔

☼ جو ظلماً قتل کر دیا گیا، وہ شہید ہے ☼

6339- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، فَقَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَظْلَمَةٍ فَهُوَ شَهِيدٌ

✧✧ حضرت ابو جعفر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ظلماً قتل کر دیا جائے وہ شہید ہے۔

سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ

☼ خیبر کے قریب مقام صہباء پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ستو چاٹے، کلی کر کے ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی ☼

6340- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، وَابْنِ اَبِي سَبْرَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى خَيْبَرَ حَتَّى اَدْرَكْنَا بِالصَّهْبَاءِ وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ خَيْبَرَ رَوْحَةٌ دَعَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْمَ بِاَزْوَادِهِمْ، فَمَا اُتِيَ اِلَّا بِسَوِيقٍ، فَلَاكَ وَلُكْنَا، ثُمَّ قَامَ فَمَضْمَضَ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

✧✧ حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر کی جانب روانہ ہوئے، جب ہم مقام صہباء میں پہنچے، وہاں سے خیبر تک ایک رات کا سفر باقی تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ان کے زاد راہ سمیت بلوایا، آپ کے پاس ستوؤں کے سوا کچھ نہ لایا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی ان کو چاٹا اور ہم نے بھی چاٹا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی کی اور ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی۔

6339- السنن الصغرى - كتاب تحريم الدم' من قاتل دون مظلمته - حديث:4049 السنن الكبرى للنسائي - كتاب الصيام كتاب الاعتكاف - من قتل دون مظلمته' حديث:3437

6340- صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب من مضمض من السويق ولم يتوضأ - حديث:205 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الرخصة في ذلك - حديث:489

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے ستو کھا کر، صرف کلی کر کے نماز پڑھا دی، نیا وضو نہ کیا☼

6341- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أنا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ، وَهِيَ مِنْ أَدْنَى خَيْبَرَ، نَزَلَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ، فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ، فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ، فَأَكَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَغْرِبِ، فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ

✧✧ حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ خیبر کے موقع پر روانہ ہوئے، جب وہ مقام صہباء میں پہنچے (خیبر کے قریب ایک علاقہ ہے) وہاں پر پڑاؤ ڈالا، عصر کی نماز پڑھائی، پھر لوگوں کے زادِراہ منگوائے، حضور ﷺ کے پاس صرف ستو پیش کیے گئے، حضور ﷺ نے حکم دیا، ان کو گیلا کر لیا گیا، پھر رسول اکرم ﷺ نے بھی کھائے اور ہم نے بھی کھائے۔ پھر حضور ﷺ مغرب کی نماز کے لئے اٹھے، کلی کی، ہم نے بھی کلی کی، پھر حضور ﷺ نے نماز پڑھا دی اور نیا وضو نہ کیا۔

☼اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت "قعنبی رحمۃ اللہ علیہ" کے ہیں۔

☼ستو کھانے کے بعد رسول اکرم ﷺ نے صرف کلی کر کے نماز پڑھا دی، نیا وضو نہ کیا☼

6342- حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَابَلْتِيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ، فَلَمَّا كَانَ بِالصَّهْبَاءِ وَصَلَّيْنَا الْعَصْرَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَزْوَادِ الْقَوْمِ، فَجَاءُوا بِسَوِيقٍ، فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضَ الْقَوْمُ، وَصَلَّوْا وَلَمْ يَزِيدُوا عَلَى ذَلِكَ

✧✧ حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ خیبر والے سال نکلے، جب وہ مقام صہباء پر پہنچے تو رسول اکرم ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی، حضور ﷺ نے لوگوں کے زادِراہ منگوائے، حضور ﷺ کے پاس ستو پیش کیے گئے، حضور ﷺ نے وہ ستو کھائے اور پانی پیا، پھر حضور ﷺ نماز مغرب کے لئے اٹھ گئے، آپ ﷺ نے صرف کلی کی اور لوگوں نے بھی کلی کی، پھر حضور ﷺ نے اور صحابہ کرام نے نماز پڑھی اور اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا۔

6341- صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب من مضمض من السویق ولم یتوضأ - حدیث: 205سنن ابن ماجه - کتاب الطهارة وسننها' باب الرخصة فی ذلك - حدیث:489

6342- صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب من تمضمض من السویق ولم یتوضأ - حدیث: 205سنن ابن ماجه - کتاب الطهارة وسننها' باب الرخصة فی ذلك - حدیث:489

Marfat.com

☼ خیبر جاتے ہوئے مقام صہباء میں حضور ﷺ نے ستو کھائے، نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھائی ☼

6343- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ الْأَنْصَارِيُّ، مَوْلَى الْأَنْصَارِ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ، وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ "خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ، قَالَ: حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ، وَهِيَ عَلَى رَوْحَةٍ مِنْ خَيْبَرَ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ، فَلَمْ يُوجَدْ غَيْرُ سَوِيقٍ، فَأَكَلْنَا، ثُمَّ شَرِبْنَا عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ مَضْمَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فَصَلَّى"

✧✧ حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ (یہ رسول اکرم ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں) بیان کرتے ہیں، وہ لوگ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ خیبر کی جانب روانہ ہوئے، جب یہ مقام صہباء میں پہنچے (یہ مقام خیبر سے ایک رات کی مسافت پر واقع ہے) رسول اکرم ﷺ نے کھانا منگوایا تو ستو کے سوا کچھ نہ ملا ہم نے بھی وہ ستو کھائے اور ستو کھانے کے بعد پانی پی لیا پھر رسول اکرم ﷺ نے کلی کی اور کھڑے ہو کر نماز پڑھائی۔ (نیا وضو نہ کیا)

☼ خیبر جاتے ہوئے، صہباء کے مقام پر حضور ﷺ نے ستو کھائے، اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھائی ☼

6344- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ: "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى خَيْبَرَ، فَنَزَلَ مَنْزِلًا قَرِيبًا مِنْهَا يُقَالُ لَهُ: الصَّهْبَاءُ، فَدَعَا أَصْحَابَهُ بِمَا بَقِيَ مِنْ زَادِهِمْ، فَلَمْ يَأْتُوهُ إِلَّا بِسَوِيقٍ، فَخَلَطَهُ، وَأَكَلَ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ، فَقَامَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ"

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ.

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ غَزَا خَيْبَرَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ

6343- صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب من مضمض من السويق ولم يتوضأ - حديث: 205 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الرخصة في ذلك - حديث: 489

6344- صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب من مضمض من السويق ولم يتوضأ - حديث: 205 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الرخصة في ذلك - حديث: 489

Marfat.com

النُّعْمَانِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کی جانب نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے قریب صہباء نامی مقام پر پڑاؤ ڈالا، اپنے اصحاب کوان کے زادراہ سمیت بلوایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صرف ستولائے گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پانی میں ملالیا اور کھالئے، پھر کلی کی، اور کھڑے ہوئے اور نیا وضو کئے بغیر مغرب کی نماز پڑھادی۔

❀ چار مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

سُوَيْدُ بْنُ حَنْظَلَةَ

حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سوید بن حنظلہ نے وائل بن حجر کو بچانے کے لئے قسم کھا کر کہہ دیا کہ وہ ان کے بھائی ہیں ☼

6345- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا نُرِيدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ، فَتَحَرَّجَ الْقَوْمُ أَنْ يَحْلِفُوا، وَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي، فَخُلِّيَ سَبِيلُهُ، فَأَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوا أَنْ يَحْلِفُوا، وَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي، فَقَالَ: صَدَقْتَ، الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

✧✧ حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے نکلے، ہمارے ساتھ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ تھے، ان کو دشمن نے پکڑلیا، لوگ قسم کھانے سے ہچکچارہے تھے اور میں نے یہ قسم کھالی کہ وہ میرا بھائی ہے تو ان کا راستہ چھوڑ دیا گیا۔ پھر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ میں نے کہا: لوگ قسمیں کھانے سے گھبرا رہے تھے، میں تو قسم کھالی کہ وہ میرا بھائی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے سچ کہا ہے، مسلمان واقعی مسلمان کا بھائی ہوتا ہے۔

☼ حضرت سوید نے وائل بن حجر کو بچانے کے لئے حلفیہ طور پر کہہ دیا کہ یہ میرے بھائی ہیں ☼

6346- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا نُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ، فَتَحَرَّجَ الْقَوْمُ أَنْ يَحْلِفُوا، فَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي، فَخَلَّوْا سَبِيلَهُ، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

6345- سنن أبي داؤد - كتاب الأيمان والنذور' باب المعاريض في اليمين - حديث:2850 سنن ابن ماجه - كتاب الكفارات' باب من ورى في يمينه - حديث:2116

6346- سنن أبي داؤد - كتاب الأيمان والنذور' باب المعاريض في اليمين - حديث:2850 سنن ابن ماجه - كتاب الكفارات' باب من ورى في يمينه - حديث:2116

Marfat.com

✧✧ حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے نکلے، ہمارے ساتھ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ تھے، ان کے دشمن نے ان کو پکڑ لیا، لوگ قسمیں کھانے سے گھبرا گئے اور میں نے قسم کھا کر یہ کہہ دیا کہ" وہ میرا بھائی ہے" تو انہوں نے ان کو چھوڑ دیا، پھر ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو واقعہ بتایا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے سچ کہا ہے، مسلمان واقعی مسلمان کا بھائی ہوتا ہے۔

سُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الْعَبْدِيُّ يُكْنَى اَبَا مَرْحَبٍ

حضرت سوید بن قیس عبدی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت "ابومرحب" ہے

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وزن کرواتے تو تول کچھ زیادہ رکھتے ☼

6347- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، اَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: جَلَبْتُ اَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ، بَزًّا مِنْ هَجَرَ، فَاَتَيْنَا بِهِ مَكَّةَ، فَاَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى، فَابْتَاعَ مِنَّا سَرَاوِيلَ، وَثَمَّ وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْاَجْرِ، فَقَالَ: يَا وَزَّانُ، زِنْ وَاَرْجِحْ

✧✧ حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اور مخرمہ عبدی ہجر سے کپڑا لے کر آئے اور ہم مکہ مکرمہ میں آ گئے ہمارے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں تشریف لائے اور ہم سے شلوار خریدی، وہاں وزن کرنے والا بھی تھا، وہ اجرت پر وزن کرتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے وزن کرنے والے! وزن کر اور کچھ زیادہ رکھنا۔

سُوَيْدُ بْنُ عَامِرٍ

حضرت سوید بن عامر رضی اللہ عنہ

سُوَيْدٌ اَبُو عُقْبَةَ

حضرت سوید ابوعقبہ رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں ☼

6348- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ، ثنا الْحِمْصِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُحُدٌ

6347- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع باب في الرجحان في الوزن والوزن بالأجر - حديث:2915 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات باب الرجحان في الوزن - حديث:2217

6348- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سويد أبو عقبة بن سويد الأنصاري رضي الله عنه - حديث:1864 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث سويد الأنصاري - حديث:15381

Marfat.com

جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن سوید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں''۔

✿ گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے احکام ✿

6349- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نَاجِيَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ نَضْلَةَ الْغِفَارِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ ,عَنْ عُقْبَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّاةِ؟ قَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ ,قَالَ: وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْبَعِيرِ؟ وَكَانَ إِذَا غَضِبَ عُرِفَ ذَلِكَ فِي حُمْرَةِ وَجْنَتَيْهِ فَقَالَ: مَا لَكَ ,وَلَهُ؟ مَعَهُ سِقَاؤُهُ وَحِذَاؤُهُ، يَرِدُ الْمَاءَ، وَيَصْدُرُ الْكَلَأَ، خَلِّ سَبِيلَهُ حَتَّى يَلْقَى رَبَّهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن سوید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ سے (گمشدہ) بکری کے بارے میں پوچھا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے لئے ہے یا تیرے بھائی کے لئے ہے یا بھیڑیئے کے لئے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے (گمشدہ) اونٹ کے بارے میں پوچھا، تو حضور ﷺ غصے میں آ گئے اور آپ ﷺ کے رخساروں پر سرخی آ گئی۔ فرمایا: تیرا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ اس کے پاس اس کا پانی ہوتا ہے، اس کی غذا ہوتی ہے، وہ خود پانی تک پہنچ سکتا ہے اور گھاس کھا سکتا ہے اور اس کا راستہ چھوڑ دے تا کہ وہ اپنے مالک تک پہنچ جائے۔

✿ گری پڑی چیز ملے تو اس کو تھیلے سمیت سنبھال کر رکھیں، مالک آ جائے تو دے دیں، ورنہ تمہاری مرضی ✿

6350 وَسَأَلْتُهُ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: عَرِّفْهَا، ثُمَّ أَوْثِقْ وِكَاءَهَا، وَصِدَارَهَا، فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ، وَإِلَّا فَشَأْنُكَ بِهَا

✧✧ میں نے حضور ﷺ سے لقطہ کے بارے میں پوچھا: تو فرمایا: اس کا اعلان کراؤ پھر اس کی تھیلی اور غلاف کو سنبھال کر رکھ لو، اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو دے دو ورنہ تمہاری مرضی۔

✿ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے، ہم اس سے محبت کرتے ہیں ✿

6351- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، أنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ، فَلَمَّا بَدَا لَنَا أُحُدٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

6349- معجم الصحابة لابن قانع - سويد بن عقبة الجهني حديث:545

6351- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سويد أبو عقبة بن سويد الأنصاري رضي الله عنه . حديث:1864 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث سويد الأنصاري - حديث:15381

Marfat.com

اللّٰهُ اَكْبَرُ، اُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن سوید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں'وہ رسول اکرم ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں بیان کرتے ہیں'ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ سے واپس لوٹے، جب احد پہاڑ دکھائی دیا تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ اکبر احد وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

سُوَيْدُ بْنُ هُبَيْرَةَ

حضرت سوید بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ

☼زیادہ بچے پیدا کرنے والا جانور اور ہر سال پھل دینے والا درخت آدمی کا بہترین مال ہے☼

6352- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي نَعَامَةَ الْعَدَوِيِّ، حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ بُدَيْلٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ زُهَيْرٍ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَالِ الْمَرْءِ سِكَّةٌ مَأْبُورَةٌ اَوْ مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ.

✧✧ حضرت سوید بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کا بہترین مال برکت والا پیٹ (یعنی وہ جانور جو زیادہ بچے پیدا کرے) ہے اور ایسا درخت ہے جو ہر سال پھل دیتا ہے۔

☼زیادہ بچے پیدا کرنے والا جانور اور ہر سال پھل دینے والا درخت انسان کا بہترین مال ہے☼

6353- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا اَبُو نَعَامَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَالِ الرَّجُلِ مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ ,اَوْ سِكَّةٌ مَأْبُورَةٌ

✧✧ حضرت سوید بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کا بہترین مال برکت والا پیٹ (یعنی وہ جانور جو زیادہ بچے پیدا کرے) ہے اور ایسا درخت ہے جو ہر سال پھل دیتا ہے۔

سُوَيْدٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاَلْهَانِيُّ

حضرت سوید ابوعبداللہ ہانی رضی اللہ عنہ

6352- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سويد بن هبيرة رضي الله عنه' حديث:1096مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سويد بن هبيرة عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:15565

6353- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سويد بن هبيرة رضي الله عنه' حديث:1096مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سويد بن هبيرة عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:15565

Marfat.com

☼قبیلہ لخم اور جذام شام والوں کے مددگار ہیں، جیسے یوسف علیہ السلام مصر والوں کے لئے تھے☼

6354-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ ذِي غَضْوَانَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُوَيْدٍ الْاَلْهَانِيِّ، فَخِذٌ مِنَ الْاَشْعَرِيِّينَ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,اَوْ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَهُ قَالَ: اِنَّ اللهَ جَعَلَ هَذَا الْحَيَّ مِنْ لَخْمٍ وَجُذَامٍ مَغُوثَةً بِالشَّامِ بِالظَّهْرِ وَالضَّرْعِ كَمَا جَعَلَ يُوسُفَ بِمِصْرَ مَغُوثَةً لِاَهْلِهَا

✧✧حضرت عبداللہ بن سوید الہانی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (یہ اشعریین کی ایک شاخ ہے) وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے قبیلہ لخم اور جذام کو ملک شام والوں کے لئے سواریوں اور دودھ کے حوالے سے مددگار بنایا ہے، جیسے اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو اہل مصر کا مددگار بنایا تھا۔

سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ ,مُخَضْرَمٌ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ

☼زکوٰۃ وصول کنندگان کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی تاکید☼

6355-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ مَيْسَرَةَ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: سِرْتُ ,اَوْ اَخْبَرَنِي مَنْ سَارَ مَعَ مُصَدِّقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَاْخُذْ مِنْ رَاضِعِ لَبَنٍ، وَلَا تَجْمَعْ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ

✧✧حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں روانہ ہوا، یا اس نے مجھے خبر دی جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زکوٰۃ پر معین اہلکار کے ہمراہ روانہ ہوا تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہم سے عہد لئے تھے اس میں یہ بات بھی شامل تھی کہ دودھ پیتا بچہ زکوٰۃ میں مت لینا اور متفرق کو جمع نہ کرنا اور جمع کو متفرق نہ کرنا۔

☼زکوٰۃ وصول کرنے والا، اپنی مرضی سے بہت اچھا جانور پسند نہیں کرسکتا، جو بنتا ہو، وہ لے☼

6356-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شَرِيكٌ،

6354-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سويد الألهاني فخذ من الأشعريين . حديث:2215مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند عتبة بن أبي حكيم الهمداني عتبة , عن عبد الله بن سويد العكي - حديث:739

6355-سنن أبي داود - كتاب الزكاة باب في زكاة السائمة - حديث:1359سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة باب ما يأخذ المصدق من الإبل - حديث:1797

6356-سنن أبي داود - كتاب الزكاة باب في زكاة السائمة - حديث:1359سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة باب ما يأخذ المصدق من الإبل - حديث:1797

Marfat.com

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: أَتَانَا مُصَدِّقُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ، وَأَخَذَ بِيَدِي، فَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ: أَنْ لَا تَجْمَعْ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا، ثُمَّ أَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا، ثُمَّ قَالَ: أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي؟ وَأَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي؟ إِذَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ مَالِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمارے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زکوٰۃ وصول کرنے کے اہلکار آئے، میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، پھر میں نے اس کے عہد میں یہ بات پڑھی، کہ زکوٰۃ کے خدشے کی وجہ سے متفرق کو جمع مت کرنا اور جمع کو متفرق مت کرنا۔ ایک آدمی بہت بڑی اونٹنی لے کر آیا، اس نے لینے سے انکار کر دیا پھر ایک اور اونٹنی لے کر آیا، جو اس سے کم تھی اس نے وہ بھی لینے سے انکار کر دیا۔ پھر اس نے کہا: کونسی زمین مجھے پناہ دے گی اور کونسا آسمان مجھے سایہ دے گا؟ جب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جاؤں گا اور میں نے ایک مسلمان آدمی کے مال کا سب سے اچھا مال لیا ہوگا۔

مَنِ اسْمُهُ سَوَادٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سواد ہے

سَوَادُ بْنُ قَارِبِ السَّدُوسِيُّ

حضرت سواد بن قارب سدوسی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سواد بن قارب رضی اللہ عنہ کو ایک جن نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی ترغیب دلائی تھی ☼

6357- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ حُجْرٍ السَّامِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَنْصُورٍ الْأَنْبَارِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَقَّاصِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَاعِدًا فِي الْمَسْجِدِ مَرَّ رَجُلٌ فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَتَعْرِفُ هَذَا الْمَارَّ؟ قَالَ: لَا ,فَمَنْ هُوَ؟ قَالَ: هَذَا سَوَادُ بْنُ قَارِبٍ، وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ لَهُ فِيهِمْ شَرَفٌ وَمَوْضِعٌ، وَهُوَ الَّذِي أَتَاهُ رِئْيُهُ بِظُهُورِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَلَيَّ بِهِ ,فَدُعِيَ لَهُ بِهِ، قَالَ: أَنْتَ سَوَادُ بْنُ قَارِبٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنْتَ الَّذِي أَتَاكَ رِئْيُكَ بِظُهُورِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنْتَ عَلَى مَا كُنْتَ عَلَيْهِ مِنْ كِهَانَتِكَ؟ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا

6357- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر سواد بن قارب الأزدي رضي الله عنه - حديث:6598 معجم أبي يعلى الموصلي - باب الياء - حديث:323

Marfat.com

استقبلني بهذا احد منذ اسلمت، فقال عمر: يا سبحان الله والله ما كنا عليه من الشرك اعظم من كهانتك، اخبرني باتيانك رئيك بظهور رسول الله صلى الله عليه وسلم؟ قال: "نعم يا امير المؤمنين، بينا انا ذات ليلة بين النائم واليقظان اذ اتاني رئيي فضربني برجله، وقال: قم يا سواد بن قارب، فافهم واعقل ان كنت تعقل، انه قد بعث رسول من لؤي بن غالب يدعو الى الله عز وجل ,والى عبادته، ثم انشا يقول:

(البحر السريع)

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتَجْسَاسِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَحْلَاسِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا خَيِّرُ الْجِنِّ كَأَنْجَاسِهَا

فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...وَاسْمُ بِعَيْنَيْكَ إِلَى رَأْسِهَا

قال: "فلم ارفع لقوله راسا، وقلت: دعني انم، فاني امسيت ناعسا، فلما ان كانت الليلة الثانية اتاني فضربني برجله، وقال: الم اقل لك يا سواد بن قارب، قم فافهم واعقل ,ان كنت تعقل، انه قد بعث رسول من لؤي بن غالب يدعو الى الله عز وجل والى عبادته، ثم انشا الجني يقول:

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتَطْلَابِهَا . . .وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَقْتَابِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا صَادِقُ الْجِنِّ كَكَذَّابِهَا

فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...لَيْسَ قُدَامَاهَا كَأَذْنَابِهَا

قال: "فلم ارفع بقوله راسا، فلما ان كان الليلة الثالثة اتاني فضربني برجله، وقال:

الم اقل لك يا سواد بن قارب ...افهم واعقل ان كنت تعقل،

انه قد بعث رسول من لؤي بن غالب ...يدعو الى الله عز وجل

والى عبادته، ثم انشا الجني يقول:

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَأَخْبَارِهَا . .وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَكْوَارِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا مُؤْمِنُ الْجِنِّ كَكُفَّارِهَا

فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...بَيْنَ رَوَابِيهَا وَأَحْجَارِهَا

فوقع في نفسي حب الاسلام، ورغبت فيه ,فلما اصبحت شددت على راحلتي، فانطلقت متوجها الى مكة، فلما كنت ببعض الطريق اخبرت ان النبي صلى الله عليه وسلم قد هاجر الى المدينة، فاتيت المدينة، فسالت عن النبي صلى الله عليه وسلم، فقيل لي: في المسجد ,فانتهيت الى المسجد فعقلت ناقتي، واذا رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس حوله، فقلت: اسمع مقالتي يا رسول الله"، فقال ابو بكر رضي الله عنه: ادنه، ادنه فلم يزل بي حتى صرت بين يديه، فقال: هات ,فاخبرني باتيانك رئيك , فقلت:

Marfat.com

(البحر الطویل)

اَتَـانِـی نَـجِیِّـی بَـعْـدَ هُـدْءٍ وَرَقْـدَةٍ ... وَلَـمْ یَكُ فِـیـمَـا قَـدْ بَـلَـوْتُ بِـكَـاذِبِ
ثَلَاثَ لَیَـالٍ قَـوْلُـهُ كُـلَّ لَیْـلَةٍ ... اَتَـاكَ رَسُـوْلٌ مِـنْ لُـؤَیِّ بْـنِ غَـالِـبِ
فَشَـمَّـرْتُ مِـنْ ذَیْـلِ الْاِزَارِ وَوَسَّطَتْ ... بِـیَ الـذِّعْـلِبُ الْـوَجْـنَاءُ بَیْـنَ السَّبَاسِبِ
فَـاَشْـهَـدُ اَنَّ اللّٰهَ لَا رَبَّ غَیْـرُهُ ... وَاَنَّكَ مَـأْمُـوْنٌ عَـلَـی كُـلِّ غَـائِـبِ
وَاَنَّكَ اَدْنَـی الْـمُـرْسَلِیْـنَ وَسِیلَةً ... اِلَی اللّٰهِ یَـا ابْـنَ الْاَكْـرَمِینَ الْاَطَـایِبِ
فَـمُـرْنَـا بِـمَـا یَـأْتِیكَ یَا خَیْرَ مَنْ مَشَی ... وَاِنْ كَـانَ فِـیـمَـا جَـاءَ شَیْبُ الذَّوَائِبِ
وَكُـنْ لِـی شَـفِـیعًـا یَوْمَ لَا ذُو شَفَاعَةٍ ... سِـوَاكَ بِـمُـغْـنٍ عَـنْ سَـوَادِ بْنِ قَـارِبِ

قَـالَ: فَـفَـرِحَ رَسُـوْلُ اللّٰهِ صَـلَّـی اللّٰـهُ عَـلَیْـهِ وَسَـلَّـمَ وَاَصْحَابُهُ بِاِسْلَامِی فَرَحًا شَدِیدًا ,حَتّٰی رُؤِیَ فِی وُجُوهِهِمْ ,قَالَ: "فَوَثَبَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَیْهِ، وَالْتَزَمَهُ، قَالَ: قَدْ كُنْتُ اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَ هٰذَا مِنْكَ"

✧✧ حضرت محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مسجد کے اندر بیٹھے ہوئے تھے، مسجد کے دوسری جانب سے ایک آدمی گزرا، ایک شخص نے کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ گزرنے والے کو پہچانتے ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں، یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: یہ حضرت سواد بن قارب رضی اللہ عنہ ہیں، یہ اہل یمن کے ایک شخص ہیں، ان کا وہاں بلند مرتبہ اور مقام ہے، یہ وہی شخص ہے جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی خبر دینے والے کو دیکھا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو میرے پاس لاؤ۔ ان کو لایا گیا، تو آپ نے پوچھا کیا: آپ سواد بن قارب ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، آپ نے فرمایا: کیا آپ وہی ہیں جنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی خبر دینے والے کو دیکھا تھا؟۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے کہا: کیا تم وہی ہو جو نجومی تھا، پھر وہ بہت سخت ناراض ہو گئے اور کہا: اے امیر المومنین! میں جب سے اسلام لایا ہوں اس طرح کی گفتگو میرے ساتھ کسی نے نہیں کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سبحان اللہ اللہ کی قسم! ہم جس شرک پر تھے وہ اس کہانت سے بھی زیادہ بڑا تھا۔ انہوں نے کہا: آپ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بارے وہ بات سنائیں جو اس نے تمہیں بتائی تھی، انہوں نے کہا: جی ہاں، اے امیر المومنین! ایک دفعہ رات کے وقت میں نیند اور بیدار، کی درمیانی کیفیت میں تھا کہ میں نے دیکھا کہ کسی نے میرے پاؤں کے اوپر ٹھوکر ماری اور کہا: اے سواد بن قارب! اٹھو، اگر تم عقل مند ہو تو اس بات کو غور سے سن لو کہ لؤی غالب میں ایک رسول مبعوث ہو گئے ہیں جو اللہ کی عبادت کی دعوت دیتے ہیں، پھر وہ یہ کہنے لگ گئے

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتَجْسَاسِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِیسَ بِاَحْلَاسِهَا
تَهْوِی اِلَی مَكَّةَ تَبْغِی الْهُدَی ...مَا خَیْرُ الْجِنِّ كَاَنْجَاسِهَا
فَارْحَلْ اِلَی الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...وَاسْمُ بِعَیْنَیْكَ اِلَی رَأْسِهَا

Marfat.com

میں تو جن اور اس کے تجسس پر حیران ہوں، جو کہ مسلسل اپنے بھورے رنگ کے اونٹ پر ہی سوار رہا۔
وہ مکہ کا ارادہ رکھتا ہے، وہ ہدایت کی تلاش میں ہے، جنات میں اچھے اور برے سب ایک جیسے نہیں ہیں۔
تو ہاشم کے چنے ہوئے گھرانے کی طرف روانہ ہو جا، اور اپنی نگاہوں کو اوپر اٹھا۔

آپ فرماتے ہیں' میں نے اس کی بات کے لئے اپنا سر اور پر نہ اٹھایا اور میں نے کہا: مجھے چھوڑ دو میں سونا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے بہت نیند آ رہی ہے۔ جب اگلی رات آئی تو وہ پھر میرے پاس آیا اور اس نے پھر اپنا پاؤں مجھے مار کر اٹھایا اور کہا: اے سواد بن قارب! کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ اٹھو اور اس بات پر غور کرو اور سمجھ لو اگر تمہیں عقل ہے کہ لوی بن غالب میں ایک رسول مبعوث ہو گئے ہیں جو اللہ کی جانب اور اس کی عبادت کی جانب دعوت دیتے ہیں پھر ایک جن نے یہ کہنا شروع کیا، اس کے الفاظ یہ تھے

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتِطْلَابِهَا . . . وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَقْتَابِهَا
تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا صَادِقُ الْجِنِّ كَكَذَّابِهَا
فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...لَيْسَ قُدَامَاهَا كَأَذْنَابِهَا

میں اس جن پر حیران ہوں اور اس کی طلب پر حیران ہوں، اور یہ اپنے اونٹ پر مسلسل سوار ہے
یہ مکہ کا ارادہ رکھتا ہے اور یہ ہدایت کی تلاش میں ہے، جنات میں سچ بولنے والے، ان کے جھوٹوں جیسے نہیں ہیں۔
تو ہاشم کے چنے ہوئے گھرانے کی جانب روانہ ہو، اس کا اول، اس کے آخر کی طرح نہیں ہے۔

پھر فرمایا' اس کی اس بات کو سن کر بھی میں سر نہ اٹھا سکا۔ جب تیسری رات آئی تو وہ پھر میرے پاس آیا اور پھر اپنا پاؤں مارا اور پھر اس نے کہا: اے سواد بن قارب! کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ اٹھو اور اس بات پر غور کرو اور اگر تمہیں عقل ہے تو سمجھ لو کہ لوی بن غالب میں ایک رسول مبعوث ہو گئے ہیں جو اللہ کی جانب اور اس کی عبادت کی جانب بلاتے ہیں۔ پھر جن نے یہ اشعار پڑھنا شروع کئے (اس بار اس کے الفاظ یہ تھے)

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَاَخْبَارِهَا . وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِاَكْوَارِهَا
تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا مُؤْمِنُ الْجِنِّ كَكُفَّارِهَا
فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...بَيْنَ رَوَابِيهَا وَاَحْجَارِهَا

میں جن اور اس کی خبروں پر حیران ہوں، اور وہ مسلسل اپنے اونٹ پر براجمان ہے۔
وہ مکہ کی جانب ہدایت کی تلاش میں جانا چاہتا ہے، وہ مومن جنات اور کافر جنات ایک جیسے نہیں ہیں۔
تم ہاشم کے چنے ہوئے گھرانے کی طرف کوچ کرو، جو ٹیلوں اور پتھروں کے درمیان ہے۔

اس وقت میرے دل کے اندر اسلام کی محبت پیدا ہو گئی۔ مجھے اس کے اندر دلچسپی پیدا ہو گئی۔ جب میں نے صبح کی تو میں نے اپنا سامان باندھا اور مکۃ المکرمہ کی جانب روانہ ہو گیا۔ میں ابھی راستے میں تھا تو مجھے یہ خبر دی گئی کہ رسول اکرم ﷺ مدینہ

Marfat.com

منورہ کی جانب ہجرت کر گئے ہیں۔ میں مدینہ منورہ آ گیا۔ میں وہاں آ کر رسول اکرم ﷺ کے بارے میں پوچھا، تو مجھے بتایا گیا کہ رسول اکرم ﷺ مسجد میں تشریف فرما ہیں۔ میں مسجد میں چلا گیا، میں نے وہاں پر اپنی اونٹنی کو باندھ دیا، رسول اکرم ﷺ مسجد میں موجود تھے اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام آپ کے ارد گرد موجود تھے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میری عرض سنیئے! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: حضور ﷺ کے قریب ہو جاؤ، قریب ہو جاؤ، میں مسلسل قریب ہوتا رہا، یہاں تک کہ بالکل حضور ﷺ کے سامنے پہنچ گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: (گزشتہ تین راتوں میں) تمہارے پاس جو چہرے آئے اور انہوں نے جو کچھ کہا، وہ ہمیں سناؤ، میں نے پھر یہ عرض کیا۔

○ مسلسل تین راتیں مجھے اس کی آواز آتی رہی، وہ کہتا تھا "تمہارے پاس لوئی بن غالب سے رسول آ گیا ہے"

○ میں نے اپنے ازار اور اپنے پھٹے پرانے کپڑے سمیٹے اور سخت جان اونٹنی پر سوار ہو کر اس کو بیانوں سفر میں ڈال دیا

○ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی رب نہیں ہے، اور بے شک آپ ہر غائب پر مامون ہیں۔

○ اور بے شک آپ وسیلے کے لحاظ سے تمام رسولوں سے زیادہ اللہ کے قریب ہو، اے عمدہ اور باعزت لوگوں کے بیٹے۔

○ اے تمام انسانوں سے افضل! آپ کے پاس جو بھی احکام آتے ہیں، آپ ہمیں ان کا حکم دیجئے خواہ وہ مینڈھیوں کے بڑھاپے کے بارے میں کیوں نہ ہو۔

○ اور آپ اس دن میری شفاعت کیجئے گا، جس دن آپ کے سوا کوئی شفاعت کرنے والا نہیں ہوگا جو سواد بن قارب کو بچالے۔

راوی کہتے ہیں: میرے اسلام لانے کی بات سن کر رسول اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام بہت خوش ہوئے اور خوشی کے آثار سب چہروں پر دکھائی دے رہے تھے۔ یہ بات سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اچھل کر ان سے لپٹ گئے اور فرمانے لگے: مجھے عرصہ دراز سے یہ خواہش تھی کہ میں یہ واقعہ تمہاری زبان سے سنوں۔

☼ خواب میں ہدایت پا کر حضرت سواد بن قارب بارگاہ مصطفیٰ میں حاضر ہو کر مشرف باسلام ہو گئے ☼

6358- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بَلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي سَوَادُ بْنُ قَارِبٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: "كُنْتُ نَائِمًا عَلَى جَبَلٍ مِنْ جِبَالِ السَّرَاةِ، فَأَتَى آتٍ، فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، أَتَاكَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ، فَاسْتَوَيْتُ قَاعِدًا، وَأَدْبَرَ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر السريع)

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتَجْسَاسِهَا ... وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَحْلَاسِهَا

6358- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر سواد بن قارب الأزدي رضي الله عنه - حديث:6598، معجم أبي يعلى الموصلي - باب الباء، حديث:323

Marfat.com

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا صَالِحُوهَا مِثْلَ أَرْجَاسِهَا

، قَالَ: "ثُمَّ عُدْتُ، فَنِمْتُ، فَأَتَانِي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، أَتَاكَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ، وَأَدْبَرَ وَهُوَ يَقُولُ:

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَأَخْبَارِهَا ...وَرَحْلِهَا الْعِيسَ بِأَكْوَارِهَا
تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا مُؤْمِنُوهَا مِثْلَ كُفَّارِهَا

قَالَ: "ثُمَّ عُدْتُ فَنِمْتُ، فَأَتَانِي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، أَتَاكَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ، فَاسْتَوَيْتُ قَاعِدًا، وَأَدْبَرَ وَهُوَ يَقُولُ:

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتِطْلَابِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَذْنَابِهَا
تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا صَادِقُوهَا مِثْلَ كُذَّابِهَا
فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...وَاسْمُ بِعَيْنَيْكَ إِلَى رَأْسِهَا

قَالَ: فَأَصْبَحْتُ، فَاقْتَعَدْتُ بَعِيرًا لِي حَتَّى أَتَيْتُ مَكَّةَ، فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَهَرَ، فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، وَاتَّبَعْتُهُ

✧✧ حضرت سواد بن قارب ازدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں سراۃ کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر سویا ہوا تھا، ایک آنے والا آیا اور اس نے مجھے اپنا پاؤں مارا اور کہا: اے سواد بن قارب! تیرے پاس لوی بن غالب سے رسول آ گئے ہیں۔ میں اٹھ کر بیٹھ گیا تو وہ یہ کہتا ہوا چلا گیا

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتَجْسَاسِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَحْلَاسِهَا
تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا صَالِحُوهَا مِثْلَ أَرْجَاسِهَا

○ میں تو جن اور اس کے تجسس پر حیران ہوں، جو کہ مسلسل اپنے بھورے رنگ کے اونٹ پر ہی سوار رہا۔
○ وہ مکہ کا ارادہ رکھتا ہے، وہ ہدایت کی تلاش میں ہے، جنات میں صلح پسند اور فسادی سب ایک جیسے نہیں ہیں۔

آپ فرماتے ہیں میں پھر لیٹ گیا، وہ پھر آیا اور آ کر اس نے مجھے ٹھوکر ماری اور کہا: اے سواد بن قارب! اٹھ جا تیرے پاس لوی بن غالب سے رسول آ گیا ہے وہ پھر یہ کہتا ہوا چلا گیا

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَأَخْبَارِهَا ...وَرَحْلِهَا الْعِيسَ بِأَكْوَارِهَا
تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا مُؤْمِنُوهَا مِثْلَ كُفَّارِهَا

○ میں جن اور اس کی خبروں پر حیران ہوں، اور وہ مسلسل اپنے اونٹ پر براجمان ہے۔
○ وہ مکہ کی جانب ہدایت کی تلاش میں جانا چاہتا ہے، مومن جنات اور کافر جنات ایک جیسے نہیں ہیں۔

آپ فرماتے ہیں، میں پھر سو گیا، وہ پھر آیا، آ کر اس نے ٹھوکر ماری اور اس نے کہا: اے سواد بن قارب! اٹھ جا تیرے

Marfat.com

پاس لوی بن غالب سے رسول آ گیا ہے میں سیدھا ہو کر بیٹھ گیا وہ پھر یہ کہتے ہوئے چلا گیا

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتِطْلَابِهَا ... .وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِاَذْنَابِهَا

تَهْوِي اِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا صَادِقُوهَا مِثْلَ كُذَّابِهَا

فَارْحَلْ اِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...وَاسْمُ بِعَيْنَيْكَ اِلَى رَأْسِهَا

○میں اس جن پر حیران ہوں اور اس کی طلب پر حیران ہوں، اور یہ اپنے اونٹ پر مسلسل سوار ہے

○یہ مکہ کا ارادہ رکھتا ہے اور یہ ہدایت کی تلاش میں ہے، جنات میں سچ بولنے والے، ان کے جھوٹوں جیسے نہیں ہیں۔

تو ہاشم کے چنے ہوئے گھرانے کی جانب روانہ ہو، اور اپنی آنکھوں کو اس کی جانب اٹھا کر رکھ

آپ فرماتے ہیں: جب صبح ہوئی تو میں نے اپنے اونٹ پر سواری کی اور مکۃ المکرمہ پہنچ گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے اعلان نبوت کر دیا ہوا تھا۔ میں نے حضور ﷺ کو اپنا واقعہ سنایا اور حضور ﷺ کی غلامی میں شامل ہو گیا۔

سَوَادُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ

حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

☼اچھے جوتے اور اچھے کپڑے پہننا تکبر نہیں ہے بلکہ دوسروں کو حقیر جاننا اور حق کو چھپانا تکبر ہے☼

6359- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، وَالْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَوَادِ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنِّي رَجُلٌ حُبِّبَ اِلَيَّ الْجَمَالُ، وَاُعْطِيتُ مِنْهُ مَا تَرَى، فَمَا اُحِبُّ اَنْ يَفُوقَنِي اَحَدٌ فِي شِسْعِ نَعْلِي -اَوْ قَالَ: شِرَاكِ نَعْلِي- اَفَمِنَ الْكِبْرِ ذَاكَ؟ قَالَ: لَا ,قُلْتُ: فَمَا الْكِبْرُ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ

✧ ✧ حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میں ایسا شخص ہوں کہ مجھے خوبصورتی پسند ہے اور آپ دیکھتے بھی ہیں کہ مجھے اس کا حصہ ملا بھی ہے، میں یہ پسند نہیں کرتا ہوں کہ میرے جوتوں کے تسمے کے حوالے سے بھی کوئی دوسرا مجھ سے آگے بڑھے۔ یا رسول اللہ ﷺ کیا یہ تکبر ہے؟ فرمایا: نہیں، میں نے کہا: یا رسول اللہ پھر تکبر کیا ہے؟ فرمایا: حق کو چھپانا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

☼نعمت ملنے پر سرکش ہو جانا اور دوسروں کو حقیر جاننا تکبر ہے☼

6360- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَوَادِ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ ,اِنِّي رَجُلٌ حُبِّبَ اِلَيَّ الْحُسْنُ وَالْجَمَالُ ,حَتَّى اِنِّي لَا اُحِبُّ اَنْ يَفُوقَنِي اَحَدٌ بِشِرَاكٍ، اَفَمِنَ الْكِبْرِ

6359- الزهد لهناد بن السري - باب الكبر حديث:820 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سفيان - سواد بن عمرو الأنصاري حديث:3146

Marfat.com

ذٰلِكَ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّ الْكِبْرَ مِنْ غَمَصَ النَّاسَ، وَبَطَرَ الْحَقِّ

✧✧ حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ میں ایسا شخص ہوں کہ میں حسن و جمال کو پسند کرتا ہوں حتیٰ کہ میں یہ بھی پسند نہیں کرتا کوئی شخص تسمے کے حوالے سے بھی مجھ سے آگے بڑھے۔ یارسول اللہ ﷺ کیا یہ تکبر ہے؟ فرمایا: نہیں تکبر یہ ہے کہ تو لوگوں کو حقیر جانے اور نعمت ملنے پر سرکشی کرے۔

☼ نعمت ملنے پر سرکش ہو جانا اور دوسروں کو حقیر جاننا تکبر ہے ☼

6361- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، اَنَّ سَوَادَ بْنَ عَمْرٍو كَانَ رَجُلًا جَمِيلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنِّي اُعْطِيتُ مِنَ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ، وَحُبِّبَ اِلَيَّ، فَلَا اُحِبُّ اَنْ يَفْضُلَنِي اَحَدٌ بِشِرَاكِ نَعْلِي، اَفَمِنَ الْكِبْرِ هُوَ؟ قَالَ: لَا ,وَلٰكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ بَطِرَ الْحَقَّ، وَغَمَصَ النَّاسَ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سواد بن عمرو رضی اللہ عنہ خوبصورت شخص تھے، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مجھے حسن و جمال ملا ہے اور مجھے یہ پسند بھی ہے اور میں یہ بھی پسند نہیں کرتا کہ کوئی شخص میرے جوتوں کے تسمے کے حوالے سے مجھ سے آگے بڑھے۔ یارسول اللہ! کیا یہ تکبر ہے؟ فرمایا: نہیں تکبر یہ کہ انسان نعمت ملنے پر سرکش ہو جائے اور دوسروں کو حقیر جانے۔

مَنِ اسْمُهُ سَوَادَةُ

ان کا اسم گرامی جن کا نام سوادہ ہے

سَوَادَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْجَرْمِيُّ

حضرت سوادہ بن ربیع جرمی رضی اللہ عنہ

☼ گھوڑوں کی پیشانیوں پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے ☼

6362- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا سُلَيْمَانُ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ الْجَرْمِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ لِي بِذَوْدٍ، وَقَالَ لِي: عَلَيْكَ بِالْخَيْلِ، فَاِنَّ الْخَيْلَ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

6361- مساوء الأخلاق للخرائطي - باب ما جاء في ذم العجب' حديث:561معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سفيان - سواد بن عمرو الأنصاري' حديث:3145

6362- مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سوادة بن الربيع - حديث:15680مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' باب فضل الخيل على غيرها من الدواب - حديث:5862

Marfat.com

✧✧ حضرت سوادہ بن ربیع جرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک اونٹ عطا فرمایا اور فرمایا: گھوڑے لازم پکڑو، اس لئے کہ قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں پر بھلائی باندھ دی گئی ہے۔

☼ انگوٹھی پہننا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ☼

6363- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا سُلَيْمَانُ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا

✧✧ حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا ہے۔

☼ ایسے سخت انداز میں دودھ نہ دوہیں کہ جانور کے تھن زخمی ہو جائیں ☼

6364- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَرَ لِي بِذَوْدٍ، قَالَ: اِذَا رَجَعْتَ اِلَى بَيْتِكَ، فَقُلْ لَهُمْ فَلْيُحْسِنُوا اَعْمَالَهُمْ، وَمُرْهُمْ فَلْيُقَلِّمُوا اَظْفَارَهُمْ، وَلَا يَخْدِشُوا بِهَا ضُرُوعَ مَوَاشِيهِمْ اِذَا حَلَبُوا

✧✧ حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اونٹ عطا فرمایا۔ اور فرمایا: جب تو اپنے گھر (یعنی اپنے قبیلے میں) چلا جائے تو ان کو کہنا کہ اپنے اعمال اچھے کرلیں اور ان کو حکم دینا کہ اپنے ناخن کاٹ لیا کریں اور جب دودھ دوہنے لگیں تو اپنے مویشیوں کے تھنوں کو زخمی نہ کریں۔

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ

ان کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سلیمان ہے

سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ الْخُزَاعِيُّ يُكْنَى اَبَا الْمُطَرِّفِ

حضرت سلیمان بن صرد خزاعی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابومطرف ہے

☼ حضرت سلیمان بن صرد خزاعی رضی اللہ عنہ امام حسین کے قصاص کے مطالبہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہوئے ☼

6365- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ سَنَةَ خَمْسٍ وَسِتِّينَ ,قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَبَلَغَنِي: اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدَ الْخُزَاعِيَّ، خَرَجَ هُوَ وَالْمُسَيَّبُ بْنُ نَجَبَةَ الْفَزَارِيُّ فِي اَرْبَعَةِ آلَافٍ، فَعَسْكَرَا بِالنُّخَيْلَةِ يَطْلُبُونَ بِدَمِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَلَيْهِمْ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ. وَذَلِكَ لِمُسْتَهَلِّ رَبِيعِ الْآخِرِ سَنَةَ خَمْسٍ وَسِتِّينَ، ثُمَّ سَارُوا اِلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ، فَلَقُوا مُقَدِّمَتَهُ، فَاقْتَتَلُوا، فَقُتِلَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ وَابْنُ نَجَبَةَ فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْآخِرِ

6364- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد باب فضل الخيل على غيرها من الدواب - حديث:5862 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث سوادة بن الربيع - حديث:15680

Marfat.com

✧✧ حضرت ہیثم بن عدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۶۵ ہجری میں ہوا۔ محمد بن علی کہتے ہیں: مجھے یہ اطلاع پہنچی ہے کہ حضرت سلیمان بن صرد خزاعی رضی اللہ عنہ اور مسیّب بن نجبہ فزاری چار ہزار کا لشکر لے کر روانہ ہوئے، انہوں نے نخیلہ کے اندر لشکر کو تیار کیا اور یہ لوگ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے خون کا مطالبہ کر رہے تھے، یعنی قصاص مانگ رہے تھے۔ ان کے کمانڈر حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ تھے اور یہ سن ۶۵ ہجری یکم ربیع الثانی کی بات ہے۔ پھر انہوں نے عبیداللہ بن زیاد پر حملہ کر دیا، ان کے لشکر کے مقدمہ (اگلی جماعت) سے ان کی مڈبھیڑ ہوئی، انہوں نے لڑائی کی حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور ابن نجبہ کو شہید کر دیا گیا، یہ ربیع الثانی کے مہینے کی بات ہے۔

مَا اَسْنَدَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☼ جنگِ احزاب کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب ہم ان سے لڑیں گے، وہ نہیں لڑیں گے ☼

6366- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدَ الْخُزَاعِيَّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ: الْآنَ نَغْزُوهُمْ، وَلَا يَغْزُونَا

✧✧ حضرت سلیمان بن صرد خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احزاب کے دن ارشاد فرمایا: اب ہم ان سے لڑیں گے، وہ ہم سے نہیں لڑیں گے۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احزاب کے موقع پر فرمایا: اب ہم ان سے لڑیں گے وہ ہم سے نہیں لڑیں گے ☼

6367- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ: الْيَوْمَ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَا

✧✧ حضرت سلیمان بن صرد خزاع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احزاب کے موقع پر فرمایا: اب ہم ان سے لڑیں گے وہ ہم سے نہیں لڑیں گے۔

☼ جو پیٹ کی بیماری کی وجہ سے فوت ہو جائے، وہ قبر کے عذاب سے بچ جاتا ہے ☼

6368- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبِي، ثنا اَبُو سِنَانٍ

6366- صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب غزوة الخندق وهي الأحزاب - حديث: 3899 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث سليمان بن صرد - حديث: 17977

6367- صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب غزوة الخندق وهي الأحزاب - حديث: 3899 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث سليمان بن صرد - حديث: 17977

6368- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ما جاء في الشهداء من هم - حديث: 1020 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين ومنها ; بقية حديث سليمان بن صرد - حديث: 17979

Marfat.com

الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ اَوْ سُلَيْمَانُ لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهٖ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ: نَعَمْ

✧ حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سلیمان بن صرد یا سلیمان نے خالد بن عرفطہ سے کہا: کیا تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے (یعنی جو پیٹ کی بیماری میں فوت ہو جائے) اس کو قبر کے اندر عذاب نہیں دیا جائے گا'' تو ان میں سے ایک نے اپنے صاحب سے کہا: جی ہاں۔

☼ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ کسی مسلمان کو گھبراہٹ میں مبتلا نہ کرے ☼

6369- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ قَرْنٌ، فَاَخَذَهَا بَعْضُ الْقَوْمِ، فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَعْرَابِيُّ: فَاَيْنَ الْقَرْنُ؟ فَكَاَنَّ بَعْضَ الْقَوْمِ ضَحِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُرَوِّعَنَّ مُسْلِمًا

✧ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک دیہاتی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی، اس کے پاس ایک رسی تھی، کسی نے وہ رسی پکڑ لی، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو اس دیہاتی نے کہا: میری رسی کہاں ہے؟ کچھ لوگ ہنس پڑے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ کسی مسلمان کو گھبراہٹ میں مبتلا نہ کرے۔

☼ جس کو غصہ آئے، وہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے، غصہ فوراً اتر جائے گا ☼

6370- حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، قَالَ: اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَضِبَ اَحَدُهُمَا غَضَبًا شَدِيدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنِّي لَاَعْلَمُ كَلِمَةً ,لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ، لَوْ قَالَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ,لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ"

✧ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمیوں کی آپس میں چپقلش ہو گئی، ان میں سے ایک بہت زیادہ غصے میں آ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک لفظ ایسا جانتا ہوں اگر یہ وہ پڑھ لے، اس کا یہ

6370- صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب صفة إبلیس وجنوده - حدیث: 3123 صحیح مسلم - کتاب البر والصلة والآداب' باب فضل من یملك نفسه عند الغضب وبأی شیء یذهب الغضب - حدیث: 4832

Marfat.com

غصہ ختم ہوجائے ،اگروہ یہ کہے"اعوذباللہ من الشیطان "تواس کا یہ غصہ ختم ہوجائے۔

☼جس کوغصہ آئے ،وہ اعوذباللہ من الشیطن الرحیم پڑھ لے،غصہ ختم ہوجائے گا☼

6371-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ وَهُمَا يَتَقَاوَلَانِ، اَحَدُهُمَا يَغْضَبُ، فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الشَّيْطَانُ ، فَاَتَاهُ الرَّجُلُ، فَقَالَ: "قُلْ: اَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ "

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْاَكْرَمِ، رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ قَالَ: اَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَكَثَ ثَلَاثَ لَيَالٍ، فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَى طَعَامٍ ,اَوْ لَمْ نَقْدِرْ ,قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ: فَذَكَرْتُ هٰذَا الْحَدِيثَ لِاَبِي رَحِمَهُ اللهُ، فَاسْتَحْسَنَهُ

✧ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوآدمیوں کوایک دوسرے کے ساتھ سب وشتم (گالم گلوچ) کرتے ہوئے سنا،ان میں سے ایک بہت زیادہ غصے میں تھااوراس کاغصہ بہت بھڑک رہاتھا،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:میں ایک ایساکلمہ جانتاہوں اگریہ پڑھ لے توشیطان چلاجائے ۔تووہ آدمی آیاتوحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تویہ پڑھ اعوذباللہ من الشیطان۔

ایک اوراسناد کے ہمراہ مروی ہے ،حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور تین راتیں ہمارے پاس ٹھہرے ہمارے اندراستطاعت نہیں تھی (کہ ہم کھاناکھلاسکتے)

حضرت عبداللہ بن احمد کہتے ہیں میں نے یہ حدیث اپنے والدکوسنائی توانہوں نے اس حدیث کومستحسن قراردیا۔

سُلَيْمَانُ بْنُ اُكَيْمَةَ اللَّيْثِيُّ

حضرت سلیمان بن اکیمہ لیثی رضی اللہ عنہ

☼حدیث شریف کی روایت میں اس کامفہوم نہ بدلنے پائے ،لفظوں کی کمی بیشی کی گنجائش ہے☼

6372-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اُكَيْمَةَ اللَّيْثِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا لَهُ: بِآبَائِنَا اَنْتَ وَاُمَّهَاتِنَا يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّا نَسْمَعُ مِنْكَ الْحَدِيثَ فَلَا نَقْدِرُ اَنْ نُؤَدِّيَهُ

6371-صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب صفة إبلیس وجنوده - حدیث: 3123صحیح مسلم - کتاب البر والصلة والآداب' باب فضل من یملك نفسه عند الغضب وبأی شیء یذهب الغضب - حدیث:4832

6372-معجم الصحابة لابن قانع - محمد بن عبد الله بن سلیمان بن أكیمة اللیثی' حدیث: 1518معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب السین' من اسمه سعید- سلیمان بن أكیمة اللیثی' حدیث:2979

Marfat.com

كَمَا سَمِعْنَاهُ؟ فَقَالَ: إِذَا لَمْ تُحِلُّوا حَرَامًا، وَلَمْ تُحَرِّمُوا حَلَالًا، وَأَصَبْتُمُ الْمَعْنٰى ,فَلَا بَأْسَ

✧✧ حضرت سلیمان بن اکیمہ لیثی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: ہمارے پاس اللہ کے رسول آئے اور ہم نے ان سے کہا: ہماری مائیں اور ہمارے باپ آپ پر قربان ہو جائیں، یارسول اللہ! ہم آپ سے کوئی حدیث سنتے ہیں تو جس طرح ہم نے سنی ہے اس طرح ہم آگے ادا نہیں کر سکتے۔ ارشاد فرمایا: جب تم حلال کو حرام قرار نہ دو اور حرام کو حلال قرار نہ دو معنوی طور پر درست بیان کر دو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سِنَانٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سنان ہے

سِنَانُ بْنُ سَنَّةَ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت سنان بن سنہ اسلمی رضی اللہ عنہ

☼ جو کھانا کھا کر شکر ادا کرتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو روزہ رکھ کر صبر کرتا ہے ☼

6373- حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي حُرَّةَ، عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ اَبِي حُرَّةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ مِثْلُ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

✧✧ حضرت سنان بن سنہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی طرح ہے۔

سِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ اَبُو طَرِيفٍ الْهُذَلِيِّ

حضرت سنان بن سلمہ بن محبق ابو طریف ہذلی رضی اللہ عنہ

☼ ماں کو دیا ہوا صدقہ بطور وراثت واپس بھی مل گیا اور صدقہ کا ثواب بھی مل گیا ☼

6374- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا حَجَّاجٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ تَصَدَّقَ بِاَرْضٍ لَهُ عَظِيمَةٍ عَلَى اُمِّهِ، فَمَاتَتْ وَلَيْسَتْ لَهَا وَارِثٌ غَيْرُهُ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ اُمِّي فُلَانَةَ كَانَتْ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيَّ ,وَاَعَزِّهِمْ عَلَيَّ، وَاِنِّي

6373- سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب فيمن قال : الطاعم الشاكر كالصائم الصابر - حديث: 1761مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث سنان بن سنة صاحب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:18644

6374- السنن الكبرى للنسائي - كتاب الفرائض' ميراث الولد الواحد المنفرد - حديث:6132معجم الصحابة لابن قانع - سنان بن سلمة بن المحبق الهذلي' حديث:605

Marfat.com

تَصَدَّقْتُ عَلَيْهَا بِأَرْضٍ لِي عَظِيمَةٍ، فَمَاتَتْ وَلَيْسَ لَهَا وَارِثٌ غَيْرِي، فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ بِهَا؟ قَالَ: قَدْ أَوْجَبَ اللّٰهُ أَجْرَكَ، وَرَدَّ عَلَيْكَ أَرْضَكَ، اصْنَعْ بِهَا مَا شِئْتَ

✧✧ حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے مہاجرین میں سے ایک شخص نے اپنی بہت بڑی زمین اپنی والدہ کے نام پر صدقہ کردی، والدہ فوت ہوگئی، اس کے علاوہ اس کا کوئی وارث نہیں تھا۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اورعرض کی: میری والدہ فلاں عورت تھی، وہ مجھے سب لوگوں سے زیادہ محبوب تھی اور میں سب سے زیادہ ان کی عزت کرتا تھا میں نے بہت بڑی زمین ان کے لئے صدقہ کردی تھی اور وہ فوت ہوگئی ہے اوراب میرے سواان کا کوئی وارث نہیں ہے، اب آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں میں اس کا کیا کروں؟ ۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ نے تیرااجر بھی واجب کردیا ہے اور تیری زمین بھی تجھے لوٹادی ہے اب تواس کے ساتھ جومرضی آئے کر۔

☼ماں کودیاہواصدقہ ،اللہ تعالیٰ نے قبول کرلیااورواپس بھی دے دیا☼

6375- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِصَدَقَةٍ، وَإِنَّهَا هَلَكَتْ، وَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ قَالَ: قَدْ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ أَرْضَكَ ,وَقَبِلَ صَدَقَتَكَ

✧✧ حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیااورعرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنی والدہ پرایک صدقہ کیاتھا،اب وہ فوت ہوگئی ہیں، اب میں کیا کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تیری زمین بھی تجھے لوٹادی ہے اور تیراصدقہ بھی قبول کرلیا ہے۔

☼مرے ہوئے جانور کی کھال بھی عمل دباغت کے بعد استعمال کی جاسکتی ہے☼

6376- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عِمْرَانَ يُحَدِّثُ ,عَنْ خَالِدٍ الْأَشَجِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى جَذَعَةٍ مَيْتَةٍ، فَقَالَ: مَا ضَرَّ أَهْلَ هَذِهِ لَوِ انْتَفَعُوا بِمَسْكِهَا

✧✧ حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرے ہوئے جانور کے پاس آئے اورفرمایا: اس کے مالکان اگراس کی کھال کواستعمال میں لے آئیں توان کو کیا نقصان ہے؟

سِنَانُ بْنُ وَبَرَةَ الْجُهَنِيُّ

حضرت سنان بن وبرہ جہنی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

☼غزوہ مریسیع میں مجاہدین کا خفیہ لفظ ''یا منصور امت امت'' تھا☼

6377- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْخَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ رَافِعٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سِنَانِ بْنِ وَبَرَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: "غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْمُرَيْسِيعِ، فَكَانَ شِعَارُنَا: يَا مَنْصُورُ، اَمِتْ اَمِتْ"

✧✧ حضرت سنان بن وبرہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ مریسیع میں شرکت کی اس غزوہ میں ہمارا شعار ''یا منصور امت امت'' تھا۔

سِنَانُ بْنُ غَرَفَةَ

حضرت سنان بن غرفہ رضی اللہ عنہ

☼جس عورت کو غسل دینے والی کوئی عورت نہ ہو، محرم مرد بھی نہ ہو، اس کو تیمم کروایا جائے گا غسل☼

☼جس مرد کو غسل دینے والا کوئی مرد نہ ہو، نہ ہی محرم عورت ہو، اس کو تیمم کروایا جائے، غسل نہ دیا جائے☼

6378- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ سِنَانِ بْنِ عَرَفَةَ، وَلَهُ صُحْبَةٌ ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ مَعَ النِّسَاءِ ,وَالْمَرْاَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ، وَلَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا مَحْرَمٌ، قَالَ: يُتَيَمَّمَا , وَلَا يُغَسَّلَا

✧✧ حضرت سنان بن غرفہ رضی اللہ عنہ (کو رسول اللہ کی صحبت حاصل ہے وہ) روایت کرتے ہیں: کوئی مرد جو عورتوں میں مرجائے (وہاں کوئی مرد نہ ہو) اور عورتوں میں کوئی بھی اس کی محرم نہ ہو یا کوئی عورت جو مردوں میں فوت ہوجائے (وہاں کوئی عورت موجود نہ ہو) اور مردوں میں اس کا کوئی محرم نہ ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کو تیمم کروایا جائے گا ان کو غسل نہیں دیا جائے گا۔

سُنَيْنٌ اَبُو جَمِيلَةَ

حضرت سنین ابو جمیلہ رضی اللہ عنہ

☼گرا پڑا بچہ جس نے اٹھایا، اس کی ولاء اٹھانے والے کیلئے ہے، اس کا خرچہ بیت المال سے ہوگا☼

6379- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى

6377- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سفيان - سنان بن وبرة الجهني حديث: 3207

6379- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق باب اللقيط - حديث: 13382 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية من قال: اللقيط حر - حديث: 21436

Marfat.com

اَهْلِهِ، وَقَدِ الْتَقَطَ مَنْبُوذًا، فَذَهَبَ اِلَى عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَكَرَهُ لَهُ، فَقَالَ عُمَرُ: عَسَى الْغُوَيْرُ اَبْؤُسًا ، فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا الْتَقِطَ اِلَّا وَاَنَا غَائِبٌ، وَسَاَلَ عَنْهُ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاُثْنِیَ عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَلَاؤُهُ لَكَ، وَنَفَقَتُهُ عَلَيْنَا مِنْ بَيْتِ الْمَالِ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی اپنے گھر والوں کے پاس آیا، ان کے پاس ایک پھینکا ہوا بچہ تھا، اس نے وہ بچہ اٹھایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو واقعہ بتایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہیں ایسا تو نہیں کہ یہ تیرا زنا کا بچہ ہو اور اب تم اسے گرا پڑا بچہ قرار دے رہے ہو۔ اس آدمی نے کہا: جب یہ بچہ ملا، میں اس وقت وہاں موجود ہی نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس کے بارے میں پوچھا تو لوگوں نے اس کے بارے میں اچھی گواہی دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی ولاء تیرے لئے ہے اور اس کا خرچہ ہم بیت المال سے ادا کریں گے۔

☼ گرا پڑا بچہ جس نے اٹھایا، اس کی ولاء اُسی کی ہے، خرچہ بیت المال سے کیا جائے گا ☼

6380- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي اَبُو جَمِيلَةَ، اَنَّهُ وَجَدَ مَنْبُوذًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ بِهِ، فَاتَّهَمَهُ بِهِ عُمَرُ، فَاُثْنِیَ عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ عُمَرُ: فَهُوَ حُرٌّ، وَوَلَاؤُهُ لَكَ، وَنَفَقَتُهُ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ

✧✧ حضرت ابو جمیلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ان کو ایک گرا پڑا بچہ ملا تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان پر تہمت لگائی (کہ اسی کے زنا کے نتیجہ کا بچہ ہوگا) لیکن لوگوں نے ان کے اچھے کردار کی گواہی دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آزاد ہے اور اس کی ولاء تیرے لئے اور اس کا خرچہ ہم بیت المال سے ادا کریں گے۔

☼ حضرت ابو جمیلہ رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے ☼

6381- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ اَبَا جَمِيلَةَ اَخْبَرَهُ، وَنَحْنُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ جُلُوسٌ، فَزَعَمَ اَبُو جَمِيلَةَ اَنَّهُ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مَعَهُ عَامَ الْفَتْحِ

✧✧ حضرت ابو جمیلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے، ابو جمیلہ کا دعویٰ ہے کہ ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے اور یہ فتح مکہ والے سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔

6380- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الطلاق' باب اللقیط - حدیث:13382 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب البیوع والأقضیة' من قال: اللقیط حر - حدیث:21436

6381- صحیح البخاری - کتاب المغازی' باب: - حدیث:4061 مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ' حدیث:2407

Marfat.com

☼ حرامی بچے کی ولاء وہی حقدار ہے جس نے اس کو پالا، اس کا خرچہ بیت المال سے ہوگا ☼

6382- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ الْتَقَطَ وَلَدَ زِنًى، فَجَاءَ بِهِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاسْتَرْضِعْ بِمَالِ اللّٰهِ، وَلَكَ وَلَاؤُهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَالرَّجُلُ الَّذِي الْتَقَطَهُ، فَجَاءَ بِهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخْبَرَنِي ذٰلِكَ نَفْسَهُ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی نے یہ خبر دی ہے کہ اس نے ایک حرامی بچے کو اٹھایا اور اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اللہ کے مال سے اس کو دودھ پلاؤ اور اس کی ولاء تیرے لئے ہوگی۔ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: وہ شخص جس نے اس کو اٹھایا تھا، وہ اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آیا اور اس بات کی اپنے بارے میں خبر دی۔

مَنِ اسْمُهُ سِمَاكٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سماک ہے

سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ أَبُو دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت سماک بن خرشہ ابودجانہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ آپ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے

☼ حضرت سماک بن خرشہ ابودجانہ انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ☼

6382- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ أَبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ خَرَشَةَ بْنِ لَوْذَانَ بْنِ عَبْدِ وُدِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصاریوں کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں "ابودجانہ سماک بن اوس بن خرشہ بن لوذان بن عبدود بن زید بن ثعلبہ" کا ذکر کیا ہے ان کا تعلق بنی ساعدہ کے ساتھ تھا۔

☼ ابودجانہ سماک بن خرشہ وہی صحابی ہیں جنہوں نے غزوہ احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار پکڑی تھی ☼

6383- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ أَبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ، وَهُوَ الَّذِي أَخَذَ سَيْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

6383- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصاریوں میں سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ''ابودجانہ سماک بن خرشہ'' کا ذکر کیا ہے۔ان کا تعلق بنی ساعدہ کے ساتھ تھا، یہ وہی شخص ہیں جنہوں نے غزوہ احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار پکڑی تھی۔

☼ ابودجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

6384- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ ,وَهُوَ أَبُو دُجَانَةَ "

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصاریوں میں سے جنگ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے اور وہ حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ ہیں۔اور ان کا تعلق بنی ساعدہ کے ساتھ تھا۔

☼ حضرت سماک بن خرشہ ابودجانہ رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

6385- حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ ,وَهُوَ أَبُو دُجَانَةَ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے انصاریوں میں حضرت ابودجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ان کا تعلق بنی ساعدہ کے ساتھ تھا۔

☼ حضرت سماک بن خرشہ ابودجانہ رضی اللہ عنہ کا تعلق بنی ساعدہ کے ساتھ تھا ☼

6386- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ وَهُوَ أَبُو دُجَانَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ یمامہ میں شہادت پانے والے انصاریوں کے ناموں میں حضرت سماک بن خرشہ ابودجانہ کا ذکر کیا ہے ان کا تعلق بنی ساعدہ کے ساتھ تھا۔

6384- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب سالم مولى أبي حذيفة رضي الله عنه - حديث: 4956 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه زرارة' سعد بن حارثة الأنصاري استشهد يوم اليمامة - حديث: 5366

6386- المعجم الكبير للطبراني - أسيد بن يربوع الأنصاري استشهد يوم اليمامة رضي الله عنه' حديث: 572 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' من اسمه أسيد - أسيد بن يربوع الأنصاري' حديث: 843

Marfat.com

غزوہ احد میں سہل بن حنیف، ابودجانہ سماک بن حرب نے کمال کی شمشیرزنی کی تھی

6387- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ عَلٰى فَاطِمَةَ يَوْمَ اُحُدٍ، فَقَالَ: خُذِي هٰذَا السَّيْفَ غَيْرَ ذَمِيمٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَئِنْ كُنْتَ اَحْسَنْتَ الْقِتَالَ، لَقَدْ اَحْسَنَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَاَبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ غزوہ احد کے موقع پر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا: میری اس تلوار کو پکڑ لو کہ اس کی کوئی مذمت نہیں ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو نے بہت اچھی لڑائی کی ہے تو سہل بن حنیف اور ابودجانہ سماک بن خرشہ نے بھی آج بڑے کمال کے جوہر دکھائے ہیں۔

متکبرانہ انداز سے چلنا، اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے مگر جنگ میں اس کی اجازت ہے

6388- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرْمُطِيُّ، مِنْ وَلَدِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعُثْمَانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سِمَاكِ بْنِ خَرَشَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ اَبَا دُجَانَةَ يَوْمَ اُحُدٍ اَعْلَمَ بِعِصَابَةٍ حَمْرَاءَ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُخْتَالٌ فِي مِشْيَتِهِ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ، فَقَالَ: اِنَّهَا مِشْيَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ اِلَّا فِي هٰذَا الْمَوْضِعِ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ قرمطی (یہ عامر بن ربیعہ کی اولاد امجاد میں سے ہیں یہ) بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن یعقوب عثمانی نے بیان کیا ہے' وہ کہتے ہیں: حضرت محمد بن سلمہ تیمی نے روایت کیا ہے' وہ کہتے ہیں: حضرت خالد بن سلیمان بن عبداللہ بن خالد بن سماک بن خرشہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' غزوہ احد کے موقع پر حضرت ابودجانہ نے سرخ رنگ کی پٹی اپنا نشان بنائی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب دیکھا تو یہ دو صفوں کے درمیان چلتے ہوئے اکڑ اکڑ کر چل رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چلنے کا یہ انداز اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے مگر (جنگ کے) اس موقع پر ناپسند نہیں ہے۔

6387- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازي والسرايا' حديث: 4252تثبيت الإمامة وترتيب الخلافة لأبي نعيم الأصبهاني - خلافة أمير المؤمنين أبي بكر الصديق رضي الله عنه وأرضاه' حديث:36

6388-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سفيان - سماك بن خرشة' حديث:3227

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَلِيطٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سلیط ہے

سَلِيطٌ اَبُو سُلَيْمَانَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سلیط ابوسلیمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سلیط بن قیس بن عمرو بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

6389-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ سَلِيطُ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَامِرٍ

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے بدر کے شرکاء میں حضرت سلیط بن قیس بن عمرو بن عبیداللہ بن مالک بن عدی بن عامر رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے ان کا تعلق بنی عدی بن نجار کے ساتھ تھا۔

☼ سفر ہجرت کے دوران ام معبد خزاعیہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مختصر قیام اور معجزات کا ظہور ☼

☼ دست رسول کی برکت سے اس بکری نے دودھ دے دیا، جس کے ساتھ کسی نر نے کبھی جفتی نہ کی ☼

☼ ام معبد خزاعیہ رضی اللہ عنہا نے کیا خوب انداز میں اپنے شوہر کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف بیان کیے ☼

6390-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَلِيطٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهِجْرَةِ ,مَعَهُ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ وَابْنُ اُرَيْقِطٍ يَدُلُّهُمُ الطَّرِيقَ، فَمَرَّ بِاُمِّ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيَّةِ، وَهِيَ لَا تَعْرِفُهُ، فَقَالَ لَهَا: يَا اُمَّ مَعْبَدٍ هَلْ عِنْدَكِ مِنْ لَبَنٍ؟ قَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ، وَاِنَّ الْغَنَمَ لَعَازِبَةٌ قَالَ: فَمَا هَذِهِ الشَّاةُ الَّتِي اَرَاهَا فِي كِفَاءِ الْبَيْتِ؟ قَالَتْ: شَاةٌ خَلَّفَهَا الْجَهْدُ عَنِ الْغَنَمِ، قَالَ: اَتَاْذَنِينَ فِي حِلَابِهَا؟ قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا ضَرَبَهَا مِنْ فَحْلٍ قَطُّ، وَشَاْنُكَ بِهَا ,فَمَسَحَ ظَهْرَهَا وَضَرْعَهَا، ثُمَّ دَعَا بِاِنَاءٍ يَرْبِضُ الرَّهْطَ، فَحَلَبَ فِيهِ، فَمَلَاَهُ، فَسَقَى اَصْحَابَهُ عَلَلًا بَعْدَ نَهَلٍ، ثُمَّ حَلَبَ فِيهِ اُخْرَى، فَمَلَاَهُ، فَغَادَرَهُ عِنْدَهَا، وَارْتَحَلَ، فَلَمَّا

6389-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته ' حديث:433

6390-الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الميم ' محمد بن سليمان بن سليط الأنصاري السالمي - حديث:1784الفوائد الشهير بالغيلانيات لأبي بكر الشافعي - حديث أم معبد الخزاعية ' حديث:1092

Marfat.com

جَاءَ زَوْجُهَا عِنْدَ الْمَسَاءِ قَالَ لَهَا: يَا أُمَّ مَعْبَدٍ مَا هَذَا اللَّبَنُ ,وَلَا حَلُوبَةٌ فِي الْبَيْتِ، وَالْغَنَمُ عَازِبَةٌ؟ فَقَالَتْ: لَا وَاللهِ إِلَّا أَنَّهُ مَرَّ بِنَا رَجُلٌ ظَاهِرُ الْوَضَاءَةِ، مَلِيحُ الْوَجْهِ، فِي أَشْفَارِهِ وَطَفٌ، وَفِي عَيْنَيْهِ دَعَجٌ، وَفِي صَوْتِهِ صَحَلٌ، غُصْنٌ بَيْنَ غُصْنَيْنِ، لَا تَشْنَؤُهُ مِنْ طُولٍ، وَلَا تَقْتَحِمُهُ مِنْ قِصَرٍ، لَمْ تَعْلُوهُ ثُجْلَةٌ، وَلَمْ تَزْرِ بِهِ صَعْلَةٌ، كَأَنَّ عُنُقَهُ إِبْرِيقُ فِضَّةٍ، إِذَا نَطَقَ فَعَلَيْهِ الْبَهَاءُ ,وَإِذَا صَمَتَ فَعَلَيْهِ الْوَقَارُ، كَلَامُهُ كَخَرَزِ النَّظْمِ، أَزْيَنُ أَصْحَابِهِ مَنْظَرًا، وَأَحْسَنُهُمْ وَجْهًا، مَحْشُودٌ غَيْرُ مُفَنَّدٍ، لَهُ أَصْحَابٌ يَحُفُّونَ بِهِ، إِذَا أَمَرَ تَبَادَرُوا أَمْرَهُ، وَإِذَا نَهَى انْتَهَوْا عِنْدَ نَهْيِهِ، قَالَ: هَذِهِ صِفَةُ صَاحِبِ قُرَيْشٍ، وَلَوْ رَأَيْتُهُ لَاتَّبَعْتُهُ، وَلَأَجْهَدَنَّ أَنْ أَفْعَلَ وَلَمْ يَعْلَمُوا بِمَكَّةَ أَيْنَ تَوَجَّهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعُوا هَاتِفًا يَهْتِفُ عَلَى أَبِي قُبَيْسٍ:

(البحر الطويل)

جَزَى اللهُ خَيْرًا ,وَالْجَزَاءُ بِكَفِّهِ ...رَفِيقَيْنِ قَالَا خَيْمَتَيْ أُمِّ مَعْبَدِ
هُمَا نَزَلَا بِالْبِرِّ وَارْتَحَلَا بِهِ . .فَقَدْ فَازَ مَنْ أَمْسَى رَفِيقَ مُحَمَّدِ
فَمَا حَمَلَتْ مِنْ نَاقَةٍ فَوْقَ رَحْلِهَا . ..أَبَرَّ وَأَوْفَى ذِمَّةً مِنْ مُحَمَّدِ
وَأَكْسَى لِبُرْدِ الْحَالِ قَبْلَ ابْتِذَالِهِ ...وَأَعْطَى بِرَأْسِ السَّائِحِ الْمُتَجَرِّدِ
وَيَهْنِ بَنِي كَعْبٍ مَكَانُ فَتَاتِهِمْ ... وَمَقْعَدُهَا لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَرْصَدِ"

✧✧ حضرت محمد بن سلیمان بن سلیط انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کے لئے روانہ ہوئے، آپ کے ہمراہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عامر فہیرہ تھے (یہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ تھے) اور ابن اریقط ان کو راستہ بتا رہے تھے، یہ ام معبد خزاعیہ کے پاس سے گزرے، وہ ان کو پہچانتی نہیں تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام معبد! کیا تمہارے پاس دودھ ہے؟ اس نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم! ایک بکری ہے جس کے ساتھ ابھی تک کسی نر نے جفتی نہیں کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ بکری یہی ہے جو ہمیں گھر کے کونے میں دکھائی دے رہی ہے۔ اس نے کہا: جی ہاں، یہی بکری ہے، یہ اپنی لاغری کی وجہ سے ریوڑ کے ساتھ نہیں جا سکی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا آپ کی طرف سے اجازت ہے کہ ہم اس کا دودھ دوہ لیں۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! اس کو تو کبھی کسی نر نے چھوا ہی نہیں ہے اور اس کی حالت آپ کو نظر آ رہی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پشت پر اپنا دست مبارک پھیرا اور اس کے تھنوں کو ہاتھ لگایا پھر ایک برتن منگوایا جوان لوگوں نے سنبھال کر رکھا ہوا تھا اس کے اندر دودھ دوہا اور اس کو بھر دیا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو وہ دودھ پلایا، ایک مرتبہ پلانے کے بعد دوسری بار پھر پلایا، پھر اس کے اندر دوبارہ دودھ دوہا پھر اس کو بھر دیا، پھر وہ برتن (دودھ سمیت) اس خاتون کے پاس چھوڑ کر خود آگے روانہ ہو گئے، جب ام معبد کے شوہر شام کے وقت آئے تو انہوں نے ام معبد سے پوچھا: اے ام معبد! یہ دودھ کہاں سے آیا؟ ہمارے گھر کے اندر تو دودھ دینے والی بکری کوئی نہیں ہے اور جو بکری موجود ہے وہ تو دودھ والی ہی نہیں ہے۔ اس نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! ہمارے پاس سے ایک شخص ایسا گزرا جو

Marfat.com

جو پاکیزگی کا پیکر تھا،خوبصورت تھا،جس کی پلکیں گھنی تھیں،ان کی آنکھیں بڑی اور سیاہ تھیں،اس کی آواز دھیمی ہے،وہ دوٹہنیوں کے درمیان ایک ٹہنی کی مانند ہے۔ وہ اتنادرازقد بھی نہیں ہے کہ ان کی قامت بری لگتی ہواوران کا قد نہ ہی قدر چھوٹا تھا کہ اس سے چھوٹا پن محسوس ہوتا ہو،ان کا پیٹ ابھراہوانہیں تھااوران میں چھوٹا سروالا ہونے کا عیب بھی نہیں تھا،اوراس کی گردن چاندی کی صراحی کی مانندتھی، جب وہ بولتا تھاتواس کی آواز میں رعب تھا،جب وہ خاموش ہوتا تھا تو پروقارنظرآتا تھا، اس کی گفتگو کیاتھی،پروئے ہوئے موتیوں کاہارتھی،دیکھنے میں اپنے باقی تمام ساتھیوں سے زیادہ خوبصورت لگتا تھا،اس کا چہرہ خوبصورت تھا،وہ ایسا تھا جس کی خدمت کرنے میں لوگ چستی کا مظاہرہ کرتے ہیں اورایک دوسرے سے آگے بڑھ کران کی خدمت کرتے ہوں۔اس کے ساتھی اس کوگھیرے میں لئے ہوئے تھے، جب وہ حکم دیتا تو ہرکوئی ایک دوسرے سے آگے بڑھ کرتعمیل کرنے کی کوشش کرتا اور جب وہ کسی چیز سے منع کردیتے تو آپ کے منع کرتے ہی سب رک جاتے۔

ان کے شوہر نے کہا:یہ صفات تو قریش کے اس آدمی کی ہیں،اگر میں اس کودیکھ لوں تواس کی پیروی کروں گااور میں ان کو پانے کی کوشش کروں گا۔لوگوں کومکہ میں معلوم نہیں تھا کہ رسول اکرم ﷺ کدھرروانہ ہوگئے ہیں یہاں تک کہ ان لوگوں نے ہاتف غیبی کی آوازسنی اوروہ ابوقبیس پرآوازدے رہاتھا

○ لوگوں کا رب اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیردے،جب کہ جزااس کے ہاتھ میں ہے،وہ دوساتھی،جنہوں نے ام معبد کے خیمے میں دوپہرگزاری

○ وہ دونوں وہاں پرنیکی کے ساتھ ٹھہرے،اورنیکی کے ساتھ ہی روانہ ہوئے،وہ شخص کامیاب ہوگیا جومحمد کا ساتھی ہوگیا۔

○ کسی اونٹنی نے اپنے کجاوے کے اوپرکوئی سوارنہیں اٹھایا جومحمد ﷺ سے زیادہ اچھااوران سے زیادہ ذمہ داری پوری کرنے والاہو

○ اوروہ کیفیت کی چادر،اس کے اتارنے سے پہلے پہنادیتا ہےاورروزہ دارنہار ہنے والے کوعطا کردیتا ہے۔

○ اوربنی کعب کواپنے جوانوں کی جگہ رکھتا ہےاوران کے بیٹھنے کی جگہ مومنین کے لئے گھات کامقام ہے۔

سَلِيطُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ وَقْشٍ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

☼ حضرت سلیط بن ثابت رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ جہاد کرتے ہوئے شہید ہوئے ☼

6391- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّبْتِ سَلِيطُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ وَقْشٍ

6391- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عبد الله بن جحش الأسدي رضي الله عنه - حديث: 6718معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف باب من اسمه إياس - وإياس بن أوس الأنصاري حديث: 897

Marfat.com

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ احد میں لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت سلیط بن ثابت بن وقش رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنی نبت کے ساتھ تھا۔

مَنِ اسْمُهُ سَبْرَةُ

ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی سبرہ ہے

سَبْرَةُ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ عَوْسَجَةَ الْجُهَنِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي نَسَبِهِ

حضرت سبرہ بن معبد بن عوسجہ جہنی رضی اللہ عنہ ان کے نسب میں اختلاف ہے

☼ حضرت سبرہ بن معبد بن عوسجہ جہنی رضی اللہ عنہ کا نسب ☼

6392- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ اَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ مَعْبَدٍ ,عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ صُحَارَةَ بْنِ جُرَيْجِ بْنِ ذُهْلِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُهَيْنَةَ بْنِ قُضَاعَةَ

✧✧ حضرت حارث بن معبد رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نسب یوں بیان کیا ہے ''عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ بن معبد بن عمرو بن صحارہ بن جریج بن ذہل بن زید بن جہینہ بن قضاعہ۔

الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ اَبِيهِ

حضرت ربیع بن سبرہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ سے منع کر دیا گیا ☼

6393- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَتَّى نَزَلُوا عُسْفَانَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، وَقَامَ اِلَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ يُقَالُ لَهُ: سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اقْضِ لَنَا قَضَاءَ قَوْمٍ كَاَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، قَالَ: اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَدْخَلَ عَلَيْكُمْ فِي حَجَّتِكُمْ هَذِهِ عُمْرَةً، فَاِذَا اَنْتُمْ قَدِمْتُمْ ,فَمَنْ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ اَحَلَّ ,اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ، فَلَمَّا اَحْلَلْنَا ,قَالَ: اسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ ,وَالِاسْتِمْتَاعُ عِنْدَنَا التَّزْوِيجُ، فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَى النِّسَاءِ، فَاَبَيْنَ اِلَّا اَنْ يَضْرِبْنَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ اَجَلًا، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: افْعَلُوا فَخَرَجْتُ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعِي بُرْدٌ وَمَعَهُ بُرْدٌ، وَبُرْدُهُ اَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي، وَاَنَا اَشَبُّ مِنْهُ، فَاَتَيْنَا امْرَاَةً، فَاَعْجَبَهَا بُرْدُهُ،

6393- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث: 2579 سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث: 1549

Marfat.com

وَاَعْجَبَهَا بِسَمَاتِي، ثُمَّ صَارَ شَأْنُهَا اَنْ قَالَتْ: هَاتِ بُرْدَكَ، وَكَانَ الْاَجَلُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا عَشْرًا، فَبِتُّ عِنْدَهَا ، ثُمَّ اَصْبَحْتُ، فَخَرَجْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ، وَهُوَ يَقُوْلُ: اَيُّهَا النَّاسُ، كُنْتُ اَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِمْتَاعِ مِنْ هٰذِهِ النِّسَاءِ، اَلَا وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ ذٰلِكَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا، وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'ان کے والد بیان کرتے ہیں'ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حجۃ الوداع کے لئے روانہ ہوئے ، یہ عصفان میں ٹھہرے اور وہاں پر حج کا تلبیہ پڑھا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب بنی مدلج کا ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا،اس کا نام سراقہ بن مالک بن جعشم تھا۔اس نے عرض کی: یارسول اللہ ہمارے لئے قوم کا فیصلہ فرمایئے گویا کہ وہ آج ہی پیدا ہوئے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اللہ تعالیٰ نے تم پر اس حج میں یہ عمرہ داخل کردیا ہے جب تم آجاؤ تو جو بیت اللہ کا طواف کرے اور صفا مروہ کے درمیان سعی کرلے اس کا احرام پورا ہوگیا،سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ ہدی کا جانور ہو۔جب ہم نے احرام ختم کرلیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:ان عورتوں سے نفع حاصل کرو اور ہم نفع حاصل کرنے کا مطلب نکاح لیتے تھے۔ہم نے یہ معاملہ عورتوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے انکار کردیا اور انہوں نے یہ شرط رکھی کہ ان کے اور ہمارے درمیان کوئی میعاد مقرر ہو۔اس چیز کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:ایسا کرلو۔تو میں اور میرے چچا کا بیٹا نکلا، میرے پاس ایک چادر تھی اور ایک چادر ان کے پاس تھی، ان کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی، میں ان سے نوجوان تھا،ہم ایک خاتون کے پاس آئے اس خاتون کو اُن کی چادر پسند آ گئی اور میری صحت پسند آئی پھر اس خاتون نے کہا: اپنی چادر لاؤ اور میرا تیرے ساتھ دس دن تک کا معاہدہ ہے۔ میں نے اس کے ہاں رات گزاری پھر میں نے صبح کی، میں مسجد کی جانب آیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکن اور دروازے کے درمیان کھڑے تھے اور آپ فرمارہے تھے اے لوگو! میں نے تمہیں ان خواتین سے نفع حاصل کرنے کی اجازت دی تھی۔خبردار! بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کو قیامت تک کے لئے حرام کردیا ہے جس کے پاس کوئی عورت ہو، وہ اس کو چھوڑ دے اور جو کچھ تم نے ان کو دے دیا ہے وہ واپس مت لو۔

☼ حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ حرام کردیا گیا ☼

6394- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ، حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِعُسْفَانَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، فَقَالَ لَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، عَلِّمْنَا تَعْلِيمَ قَوْمٍ كَاَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، عُمْرَتُنَا هٰذِهِ لِعَامِنَا هٰذَا ، اَمْ لِاَبَدٍ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِاَبَدٍ ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ اَمَرَنَا بِمُتْعَةِ النِّسَاءِ، فَرَجَعْنَا اِلَيْهِ، فَقُلْنَا: اِنَّهُنَّ قَدْ اَبَيْنَ اِلَّا اِلَى اَجَلٍ مُسَمًّى، قَالَ: فَافْعَلُوا ، فَخَرَجْتُ اَنَا وَصَاحِبٌ لِي ، عَلَيَّ بُرْدٌ، وَعَلَيْهِ بُرْدٌ،

6394- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث:2579 سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث:1549

Marfat.com

فَدَخَلْنَا عَلَى امْرَاةٍ، فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا اَنْفُسَنَا، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ اِلَى بُرْدِ صَاحِبِي ,فَتَرَاهُ اَجْوَدَ مِنْ بُرْدِي، وَتَنْظُرُ اِلَيَّ ,فَتَرَانِي اَشَبَّ مِنْهُ، فَقَالَتْ: بُرْدٌ مَكَانَ بُرْدٍ، وَاخْتَارَتْنِي، فَتَزَوَّجْتُهَا بِبُرْدِي، فَبِتُّ مَعَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ غَدَوْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ كَانَ تَزَوَّجَ امْرَاَةً اِلَى اَجَلٍ فَلْيُعْطِهَا مَا سَمَّى لَهَا، وَلَا يَسْتَرْجِعْ مِمَّا اَعْطَاهَا شَيْئًا، وَيُفَارِقُهَا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَهَا عَلَيْكُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ منورہ سے حجۃ الوداع کے لئے روانہ ہوئے ، جب ہم عسفان میں پہنچے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں داخل ہو گیا ہے۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمیں قوم کی تعلیم سکھائیے گویا کہ لوگ آج ہی پیدا ہوئے ہیں۔ ہمارا یہ عمرہ صرف اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ کے لئے ہے۔ جب ہم مکہ میں آگئے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف بھی کرلیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی بھی کرلی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عورتوں سے نفع حاصل کرنے کی اجازت دے دی پھر ہم لوٹ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آگئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ عورتیں انکار کررہی ہیں جب تک کہ ان کے لئے کوئی میعاد مقرر نہ کی جائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایسا کرلو۔ میرا ایک ساتھی نکلا، میرے پاس ایک چادر تھی اور ایک چادر اس کے پاس تھی، ہم ایک عورت کے پاس گئے، ہم نے اس کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا، وہ میرے ساتھی کی چادر کو دیکھنے لگ گئی، تو اس نے اس کی چادر کو میری چادر سے عمدہ پایا، پھر وہ میری جانب دیکھنے لگ گئی اور اس نے مجھے اس سے نوجوان پایا، تو اس نے کہا: چادر کے مقابلے میں چادر ہے اور اس خاتون نے مجھے چن لیا۔ میں نے اپنی چادر کے بدلے میں اس کے ساتھ نکاح کرلیا، اس کے ساتھ رات گزاری، جب میں نے صبح کی تو میں مسجد میں آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ دے رہے تھے۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس نے کسی عورت کے ساتھ کسی میعاد تک کے لئے نکاح کیا ہو، وہ اس عورت کو وہ دے جو اس کے لئے مقرر کیا تھا اور جو کچھ دیا ہے اس میں سے کوئی چیز بھی واپس نہ لے اور اس سے جدا ہو جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس عمل کو قیامت تک کے لئے تم پر حرام کردیا ہے''۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر نکاح متعہ سے منع فرمادیا☼

6395- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَا اَبُو عُبَيْدٍ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ

Marfat.com

الْمُتْعَةِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر نکاح متعہ سے منع فرمادیا۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا فرمان منقول ہے۔

☼ پہلے متعہ کی اجازت تھی، بعد میں اس کو حرام کر دیا گیا ☼

6396- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْمُتْعَةِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ انْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ يُحَرِّمُهَا، وَيَنْهَى عَنْهَا اَشَدَّ النَّهْيِ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے متعہ کی اجازت دی تھی اور تین دن کے بعد جب میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچا تو حضور ﷺ اس کو حرام قرار دے رہے تھے اور اس سے بہت سختی سے منع فرمایا۔

☼ پہلے متعہ کی اجازت تھی، بعد میں اس کو حرام کر دیا گیا ☼

6397- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَخَّصَ لَنَا فِي نِكَاحِ الْمُتْعَةِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي، فَاَتَيْنَا فَتَاةً شَابَّةً وَمَعِي بُرْدَةٌ وَمَعَ ابْنِ عَمِّي بُرْدَةٌ، وَبُرْدَةُ ابْنِ عَمِّي خَيْرٌ مِنْ بُرْدَتِي، وَاَنَا اَشَبُّ مِنِ ابْنِ عَمِّي، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فِيَّ، قَالَتْ: بُرْدَةٌ كَبُرْدَةٍ، فَاخْتَارَتْنِي ,فَاَعْطَيْتُهَا بُرْدَتِي، ثُمَّ مَكَثْتُ مَعَهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا بَيْنَ الْبَابِ وَزَمْزَمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا قَدْ كُنَّا اَذِنَّا لَكُمْ فِي هَذِهِ الْمُتْعَةِ، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هَذِهِ النِّسْوَانِ شَيْءٌ فَلْيُرْسِلْهُ،

6395- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث: 2579سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث:1549

6396- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث: 2579سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث:1549

6397- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث: 2579سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث:1549

Marfat.com

فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ بِطُولِهِ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' آپ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نکاح متعہ کی اجازت عطا فرمائی تھی جب ہم مکہ میں آئے تھے۔ میں اور میرے چچا کا بیٹا ہم دونوں ایک نوجوان عورت کے پاس آئے، میرے پاس ایک چادر تھی اور میرے چچا کے بیٹے کے پاس بھی ایک چادر تھی، میرے چچا کے بیٹے کی چادر میری چادر سے زیادہ عمدہ تھی، لیکن اپنے چچا کے بیٹے سے میں زیادہ نوجوان تھا، وہ عورت میری جانب دیکھنے لگ گئی، اس نے کہا: چادر تو چادر کی طرح ہے۔ پھر انہوں نے مجھے ترجیح دی۔ میں نے اس کو اپنی چادر دی، پھر میں اس کے پاس رہا جتنا اللہ نے چاہا۔ پھر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دروازے اور آب زم زم کے درمیان کھڑے ہوئے دیکھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (پہلے) ہم تمہیں اس متعہ کی اجازت دیا کرتے تھے، (لیکن اب یہ حکم ہے کہ) جس کے پاس ان عورتوں میں سے کوئی عورت ہو، وہ اس کو چھوڑ دے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو قیامت تک کے لیے حرام کر دیا ہے اور جو کچھ تم نے (حق مہر کے طور پر) ان (عورتوں) کو دیا اس میں سے کوئی چیز واپس مت لو۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت ربیع بن سبرہ کے واسطے سے ان کے والد کا بیان منقول ہے کہ ہم حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نکلے اس کے بعد انہوں نے ابونعیم کی طرح تفصیلی حدیث بیان کی ہے۔

☼پہلے متعہ کی اجازت تھی، بعد میں اس کو حرام قرار دے دیا گیا☼

6398- حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ، فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ، كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ، فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا، فَقَالَتْ: مَا تُعْطِينَا؟ فَقُلْتُ: رِدَائِي، وَقَالَ صَاحِبِي: رِدَائِي، وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي، وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ، فَإِذَا نَظَرَتْ إِلَى رِدَاءِ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا، وَإِذَا نَظَرَتْ إِلَيَّ أَعْجَبْتُهَا، ثُمَّ قَالَتْ: أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ يَكْفِينِي، فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ اللَّاتِي يَتَمَتَّعُ بِهِنَّ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں متعہ کی اجازت دی تھی، میں اور ایک اور آدمی بنی عامر کی ایک عورت کے پاس گئے، وہ لمبی گردن والی تھی، نہایت

6398- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث: 2579 سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث: 1549

Marfat.com

خوبصورت اور حسین وجمیل تھی، ہم نے اپنے آپ کو اس کے سامنے پیش کیا، اس نے کہا: تو ہمیں کیا دے گا؟ میں نے کہا: میری چادر ہے (میں یہی دے سکتا ہوں) میرے ساتھی نے کہا: میرے پاس بھی یہ ایک چادر ہے (میں بھی یہی دے سکتا ہوں) میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے زیادہ عمدہ تھی لیکن میں اس سے زیادہ نوجوان تھا، جب اس نے میرے دوست کی چادر کی جانب دیکھا تو اس کو وہ چادر پسند آ گئی لیکن جب اس نے میری جانب دیکھا تو میں اس کو پسند آیا۔ پھر اس نے کہا: تو اور تیری چادر میرے لئے کافی ہے۔ میں اس کے پاس تین دن ٹھہرا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس ان خواتین میں سے کوئی خاتون ہو جس کے ساتھ انہوں نے متعہ کیا ہے وہ ان کا راستہ چھوڑ دے۔

۞ اس حدیث کے الفاظ حضرت یحییٰ بن بکیر کی حدیث کے ہیں۔

۞ پہلے متعہ جائز تھا، بعد میں اس سے روک دیا گیا ۞

6399- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ غَزِيَّةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، "أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لَهُمْ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ، فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي، وَمَعِي بُرْدٌ قَدْ مُسَّ مِنْهُ، وَمَعَ ابْنِ عَمِّي بُرْدٌ جَدِيدٌ غَضٌّ، وَأَنَا جَمِيلٌ فَاضِلُ الْجَمَالِ عَنِ ابْنِ عَمِّي، وَابْنُ عَمِّي دُونِي فِي الْجَمَالِ، فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَعْلَى مَكَّةَ أَوْ بِأَسْفَلِهَا لَقِيَتْنَا فَتَاةٌ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ مِثْلُ الْبَكْرَةِ، فَقُلْنَا: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَنَا، أَوْ قَدْ أَذِنَ لَنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ مِنَ النِّسَاءِ، فَهَلْ لَكِ فِي أَحَدِنَا؟ قَالَتْ: أَوَفَعَلَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَتْ: نَعَمْ، فَنَشَرْنَا بُرْدَيْنَا، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى الْبُرْدَيْنِ، ثُمَّ تَنْظُرُ إِلَيَّ، وَإِلَى ابْنِ عَمِّي، فَإِذَا رَآهَا ابْنُ عَمِّي تَنْظُرُ إِلَيَّ عِطْفَهَا، قَالَ: إِنَّ بُرْدِي هَذَا جَدِيدٌ غَضٌّ وَبُرْدَ ابْنِ عَمِّي خَلِقٌ قَدْ مُسَّ مِنْهُ، وَتَقُولُ الْفَتَاةُ: وَبُرْدُ هَذَا لَا بَأْسَ بِهِ، فَكَرَّرَ ذَلِكَ الْقَوْلَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ اخْتَارَتْنِي، ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى حَرَّمَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ فتح مکہ کے موقع پر مکہ میں داخل ہوئے، رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی تھی۔ اور میں اور میرے چچا کا بیٹا نکلے، میرے پاس ایک چادر تھی جو استعمال شدہ تھی اور میرے چچا کے بیٹے کے پاس نئی چادر تھی جو انتہائی نرم و ملائم تھی، میں نوجوان تھا، میں اپنے چچا کے بیٹے سے زیادہ خوبصورت اور نوان تھا، اور میرے چچا کا بیٹا خوبصورتی میں مجھ سے کم تھا۔ ہم وہاں سے روانہ ہوئے، مکہ کے بالائی علاقہ میں بھی گئے اور زریں علاقہ میں بھی گئے، بنی عامر بن صعصہ کی ایک خاتون سے ہماری ملاقات

6399- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث:2579 سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث:1549

Marfat.com

ہوئی، وہ کنواری لڑکی طرح تھی۔ہم نے کہا: رسول اکرم ﷺ نے ہمیں اجازت دی ہے کہ ہم عورتوں کے ساتھ متعہ کریں۔ کیا ہم دونوں میں سے کسی ایک میں تجھے دلچسپی ہے؟ اس نے کہا: حضور ﷺ نے یہ اجازت دی ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ہم دونوں نے اپنی اپنی چادریں پھیلادیں، وہ ہم دونوں کی چادروں کی طرف دیکھنے لگی پھر اس نے میری طرف دیکھا اور میرے چچا کے بیٹے کی طرف دیکھا، جب میرے چچا کے بیٹے نے اس کی طرف دیکھا تو وہ میری جانب بڑی نرمی سے دیکھنے لگی۔ جب میرے چچا کے بیٹے نے اس کو دیکھا کہ وہ میری جانب دیکھ رہی ہے تو اس نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور کہا: میری یہ چادر نئی ہے اور نہایت نرم و ملائم ہے اور میرے چچا کے بیٹے کی چادر پرانی ہے، جو کہ استعمال شدہ ہے۔ اس خاتون نے کہا: اس کی چادر میں بھی کوئی حرج تو نہیں ہے ایک یا دو مرتبہ یہی گفتگو ہوئی پھر اس خاتون نے مجھے اختیار کرلیا پھر ہم مکہ سے نہیں نکلے تھے کہ رسول اکرم ﷺ نے اس عمل کو حرام قرار دے دیا۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت ''ربیع بن سمرہ رضی اللہ عنہ'' کی طرف سے ان کے والد سے رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

۞ پہلے وقتی نکاح جائز تھا، بعد میں اس کو حرام کردیا گیا ۞

6400- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ، فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ آخَرُ إِلَى امْرَأَةٍ شَابَّةٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ لِنَسْتَمْتِعَ مِنْهَا، فَجَلَسْنَا بَيْنَ يَدَيْهَا ,وَعَلَيَّ بُرْدٌ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ، فَكَلَّمْنَاهَا وَمَهَرْنَاهَا بُرْدَيْنَا، وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ، وَكَانَ بُرْدُهُ أَجْوَدَ مِنْ بُرْدِي، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَيَّ مَرَّةً ,وَإِلَى بُرْدِهِ مَرَّةً، ثُمَّ قَبِلَتْنِي، فَنَكَحْتُهَا، فَأَقَمْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا، فَفَارَقْتُهَا أَوْ نَحْوَ هَذَا

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ والے سال ہمیں متعہ کی اجازت دی۔ میں اور ایک اور آدمی ایک نوجوان عورت کی طرف گئے وہ ایک کنواری لڑکی کی طرح تھی اور بے انتہا حسین و جمیل تھی، ہم اس سے متعہ کرنے کے لئے گئے، ہم اس کے پاس جا کر بیٹھ گئے، میرے پاس میری چادر تھی اس کے پاس اس کی چادر تھی، ہم نے اس سے گفتگو کی اور ہم نے اپنی چادریں اس کے سامنے پھیلادیں، میں اس سے زیادہ خوبصورت تھا، لیکن اس کی چادر مجھ سے زیادہ عمدہ تھی۔ اس عورت نے ایک مرتبہ میری طرف دیکھا اور دوسری مرتبہ اس کی چادر کی جانب دیکھا۔ پھر اس نے مجھے قبول کرلیا، میں نے اس سے نکاح کیا۔ میں تین دن اس کے پاس ٹھہرا پھر رسول اکرم ﷺ نے اس سے منع فرمادیا تو میں اس سے جدا ہوگیا۔

6400- صحیح مسلم - کتاب النکاح' باب نکاح المتعة - حدیث:2579 سنن أبي داؤد - کتاب المناسك' باب في الإقران - حدیث:1549

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: متعہ قیامت تک کے لئے حرام کردیا گیا ہے☼

6401- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ، ثنا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ قَالَ: اِنَّهَا حَرَامٌ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ اَعْطَى شَيْئًا فَلَا يَأْخُذُهُ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے متعہ سے منع فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آج کے دن سے لے کر یہ قیامت تک کے لئے حرام ہے جس نے اس معاملے میں کچھ دیا ہو وہ واپس نہ لے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے وقتی نکاح سے منع فرمایا ہے☼

6402- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ سے منع فرمادیا تھا☼

6403- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ يَوْمَ الْفَتْحِ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ سے منع فرمادیا تھا۔

☼رسول اکرم ﷺ نے عورتوں سے متعہ (یعنی وقتی نکاح) حرام قرار دیا ہے☼

6404- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ

6401- صحیح مسلم - کتاب النکاح' باب نکاح المتعة - حدیث: 2579سنن أبی داؤد - کتاب المناسك' باب فی الإقران - حدیث: 1549

6402- صحیح مسلم - کتاب النکاح' باب نکاح المتعة - حدیث: 2579سنن أبی داؤد - کتاب المناسك' باب فی الإقران - حدیث: 1549

6403- صحیح مسلم - کتاب النکاح' باب نکاح المتعة - حدیث: 2579سنن أبی داؤد - کتاب المناسك' باب فی الإقران - حدیث: 1549

Marfat.com

سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مُتْعَةَ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے عورتوں سے متعہ (یعنی وقتی نکاح) حرام قرار دیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر عورت کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے ☼

6405- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر عورت کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے۔

☼ 'رسول اکرم ﷺ نے نکاح متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے ☼

6406- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے نکاح متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے۔

☼ پہلے متعہ جائز تھا، بعد میں اس سے منع فرمادیا گیا ☼

6407- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ، اَخْبَرَهُ قَالَ: اسْتَمْتَعْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بِبُرْدَيْنِ اَحْمَرَيْنِ، ثُمَّ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کے

6404- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث: 2579 سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث: 1549

6405- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث: 2579 سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث: 1549

6406- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث: 2579 سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث: 1549

6407- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث: 2579 سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث: 1549

Marfat.com

زمانے میں بنی عامر کی ایک عورت کے ساتھ دوسرخ چادروں کے بدلے متعہ کیا۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے ہمیں عورتوں کے متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا۔

☼رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اس (متعہ یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا☼

6408- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اس (متعہ یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا۔

☼رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا☼

6409- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا۔

☼متعہ کو حرام قرار دینے کا واقعہ☼

6410- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ، وَدَخَلَهَا النَّاسُ إِذَا رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ قَدْ وَاطَأَ امْرَأَةً، فَأَعْطَاهَا ثَوْبَيْنِ، وَكُنْتُ أَصْبَحَ وَجْهًا مِنْهُ، وَكَانَ مَعِي ثَوْبٌ، فَقُلْتُ لَهَا: أُعْطِيكِ هَذَا الثَّوْبَ، فَأَسْتَمْتِعُ بِكِ، فَتَرَكَتِ الْقَيْسِيَّ، وَقَالَتْ: نَعَمْ، فَوَاعَدْتُهَا أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْهَا، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ يُحَرِّمُهَا فَرَجَعْتُ، فَأَخَذْتُ ثَوْبِي مِنْهَا

✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب فتح مکہ کا موقع تھا، لوگ داخل ہوئے، تو قیس کا ایک آدمی ایک خاتون سے ہمبستری کر چکا تھا اور دو چادریں دے چکا تھا میں اس سے زیادہ خوبصورت تھا، میرے پاس بھی میری چادر تھی، میں نے اس عورت سے کہا: میں تجھے یہ کپڑا دوں گا، کیا میں تیرے ساتھ متعہ کرلوں؟ اس

6408- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث:2579 سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث:1549

6409- صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب نكاح المتعة - حديث:2579 سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب في الإقران - حديث:1549

Marfat.com

نے اس قیسی مرد کو چھوڑ دیا اور میری بات کا اقرار کرلیا۔ میں نے اس سے وعدہ کیا کہ میں واپس پر تیرے پاس آؤں گا۔ جب مسجد میں داخل ہوا حضور ﷺ مسجد میں موجود تھے اور متعہ کو حرام قرار دے رہے تھے۔ میں واپس گیا اور جا کر اس سے اپنی چادر واپس لے لی۔

☼رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے☼

6411- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ زَمَنَ الْفَتْحِ ، فَقُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ؟ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ اَبِيهِ

✧✧ حضرت ایوب رحمۃ اللہ بیان کرتے ہیں، زہری نے کہا ہے، رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے۔ میں نے کہا: آپ کو یہ حدیث کس نے بتائی ہے؟ اس نے کہا: ایک شخص نے اپنے والد کے حوالے سے بتائی ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے☼

6412- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ سَبْرَةَ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت سبرہ کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے۔

☼فتح مکہ کے موقع پر متعہ یعنی وقتی نکاح سے منع کر دیا گیا تھا☼

6413- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالِاسْتِمْتَاعِ فِي فَتْحِ مَكَّةَ، فَاسْتَمْتَعْنَا مِنَ النِّسَاءِ، ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے

6411- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب النكاح وما يشاكله باب بيان إبطال نكاح المتعة - حديث:3298 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب النكاح باب نكاح المتعة - حديث:2773

6412- صحيح مسلم - كتاب النكاح باب نكاح المتعة - حديث:2579 سنن أبي داود - كتاب المناسك باب في الإقران - حديث:1549

6413- صحيح مسلم - كتاب النكاح باب نكاح المتعة - حديث:2579 سنن أبي داود - كتاب المناسك باب في الإقران - حديث:1549

Marfat.com

موقع پر ہمیں عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی تھی۔ہم نے عورتوں کے ساتھ متعہ بھی کیا۔پھر حضور ﷺ نے ہمیں اس چیز سے منع فرمادیا۔

☼رسول اکرم ﷺ نے ہمیں عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے☼

6414-حَدَّثَنَا اَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمِّي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ بْنِ اَبِي حَنِيفَةَ، ثنا اَبِي، ثنا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے۔

☼نماز پڑھنے سے پہلے اپنے آگے سترہ گاڑلینا چاہئے،خواہ ایک تیر ہی گاڑیں☼

6415-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَسْتَتِرْ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَوْ بِسَهْمٍ

✧✧ حضرت عبدالملک بن ربیع بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: اپنی نماز کے لئے سترہ گاڑا کرواگرچہ ایک تیر ہی گاڑلیا کرو۔

☼اپنی نماز میں سترہ گاڑا کرواگرچہ ایک تیر ہی گاڑدو☼

6416- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَبْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَسْتَتِرْ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَوْ بِسَهْمٍ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ،

6414-صحیح مسلم - کتاب النکاح' باب نکاح المتعة - حدیث:2579سنن أبی داؤد - کتاب المناسك' باب فی الإقران - حدیث:1549

6415-سنن ابن ماجه - کتاب المساجد والجماعات' باب الصلاة فی أعطان الإبل - حدیث:768مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حدیث سبرة بن معبد رضی الله تعالی عنه - حدیث:15073

6416-سنن ابن ماجه - کتاب المساجد والجماعات' باب الصلاة فی أعطان الإبل - حدیث:768مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حدیث سبرة بن معبد رضی الله تعالی عنه - حدیث:15073

Marfat.com

عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبدالملک بن ربیع بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی نماز میں سترہ گاڑا کرو اگرچہ ایک تیر ہی گاڑ دو۔

❁ دو مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے، اونٹوں کے باڑے میں نہیں ☼

6417- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلُّوا فِي مَرَاحَاتِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي مَرَاحَاتِ الْاِبِلِ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبدالملک بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیا کرو لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز مت پڑھا کرو۔

❁ دو مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ سات سال کے بچے کو نماز سکھاؤ، دس سال کا ہو جائے تو نماز کے معاملے میں سختی کرو ☼

6418- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعَامِرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلِّمُوا الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ ابْنَ سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا ابْنَ عَشْرٍ

✧✧ حضرت عبدالملک بن ربیع بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچہ سات برس کا ہو جائے تو اس کو نماز سکھاؤ اور دس سال کا ہو جائے تو نماز پڑھنے کے حوالے سے اس پر سختی کرو۔

6417- سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات' باب الصلاة في أعطان الإبل - حديث:768 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سبرة بن معبد رضى الله تعالى عنه - حديث:15073

6418- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب متى يؤمر الغلام بالصلاة - حديث:422 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء متى يؤمر الصبي بالصلاة' حديث:387

Marfat.com

☼سات سال کے بچے کونماز کاحکم دو، دس سال کا ہوجائے تونماز نہ پڑھنے پر مارو☼

6419- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغَ سَبْعَ سِنِينَ، فَإِذَا بَلَغَ عَشْرًا، فَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا

✧✧ حضرت عبدالملک بن ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے واسطے سے، ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچہ سات برس کا ہوجائے تو اس کو نماز کا کہنے لگ جاؤ اور جب دس سال کا ہوجائے تو نماز کے حوالے سے اس کو مارنا پڑے تو اس کو مارو بھی۔

☼بچے کی عمر سات سال ہوجائے تو نماز کا حکم دو، دس سال کا ہوجائے تو نماز نہ پڑھنے پر مارو☼

6420- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ الْغُلَامُ سَبْعَ سِنِينَ، فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ، فَإِذَا بَلَغَ عَشْرًا فَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبدالملک بن ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے واسطے سے، ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بچہ سات برس کا ہوجائے تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب دس سال کا ہوجائے تو نماز کے حوالے سے اس پر سختی کرو۔

۞ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام حجر کا پانی استعمال کرنے سے روک دیا☼

6421- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ

6419- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب متى يؤمر الغلام بالصلاة - حديث: 422 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء متى يؤمر الصبي بالصلاة' حديث: 387

6420- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب متى يؤمر الغلام بالصلاة - حديث: 422 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء متى يؤمر الصبي بالصلاة' حديث: 387

6421- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تواريخ المتقدمين من الأنبياء والمرسلين' ذكر صالح النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4005 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 3165

Marfat.com

جَدِّي، قَالَ: لَمَّا اَنْ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجْرَ قَالَ: لَا تَشْرَبُوا مِنْ مَائِهِمْ شَيْئًا فَمِنْهُمْ مِنْ عَجَنَ الْعَجِينَ، وحَاسَ الْحَيْسَ، فَأَلْقَوْهُ

✧✧ حضرت حرملہ بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب رسول اکرم ﷺ مقام حجر میں ٹھہرے تو فرمایا: ان کا پانی مت پینا کچھ لوگوں نے آٹا گوندھ لیا تھا اور کچھ لوگوں نے حیس (کھجور، گھی اور ستو سے تیار کیا ہوا کھانا) تیار کرلیا تھا، سب نے گرادیا۔

☼ حجر کے کنویں کے پانی سے بنایا ہوا کھانا بھی گرادیا گیا ☼

6422- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ ,اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ حِينَ نَزَلَ الْحِجْرَ: مَنِ اعْتَجَنَ مِنْ هٰذِهِ -يَعْنِي بِئْرَهُمْ -شَيْئًا فَلْيُلْقِهِ فَاَلْقَى ذُو الْعَجِينِ عَجِينَهُ ,وَصَاحِبُ الْحَيْسِ حَيْسَهُ

حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ حِينَ رَاحَ مِنَ الْحِجْرِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب سے کہا: جب آپ مقام حجر میں ٹھہرے تھے کہ جس نے ان کے کنویں سے پانی لے کر آٹا گوندا ہے وہ گرادے تو جنہوں نے آٹا گوندا تھا، انہوں نے اپنا آٹا گرادیا اور جنہوں نے حیس (کھجور، گھی اور ستو سے تیار کیا ہوا کھانا) بنایا لیا تھا، انہوں نے وہ گرادیا

❀ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتے ہیں، اونٹوں کے باڑے میں نہیں پڑھ سکتے ☼

6423- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلُّوا فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ، وَصَلُّوا فِي مُرَاحِ الشَّاءِ

✧✧ حضرت عبدالملک بن ربیع بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اونٹوں کے باڑے میں نماز مت پڑھا کرو، بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیا کرو۔

☼ قضاعہ بن مالک بن حمیر کا تعلق معد سے ہے ☼

6424- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

6423- سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات' باب الصلاة في أعطان الإبل - حديث:768 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سبرة بن معبد رضي الله تعالى عنه - حديث:15073

Marfat.com

مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: حَضَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَقُولُ: مَنْ كَانَ هٰهُنَا مِنْ مَعَدٍّ فَلْيَقُمْ، فَقَامَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ الْجُهَنِيُّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ، حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُضَاعَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ حِمْيَرٍ

✧✧ حضرت عبدالملک بن ربیع بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں ایک دن رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا: یہاں پر معد سے تعلق رکھنے والا جو ہو، وہ کھڑا ہو جائے۔حضرت عمرو بن مرہ جہنی کھڑے ہو گئے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ۔تین مرتبہ اسی طرح کیا۔پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: قضاعہ بن مالک بن حمیر۔

☼ رسول اکرم ﷺ یہ بھی جانتے ہیں کہ کن بادلوں کو کہاں برسنے کا حکم دیا گیا ہے ☼

6425- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَفَعَهُ قَالَ: نَشَاَتْ سَحَابَةٌ، فَقَالَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا كُنَّا نَرْجُو اَنْ تُمْطِرَنَا هٰذِهِ السَّحَابَةُ، فَقَالَ: هٰذِهِ سَحَابَةٌ اُمِرَتْ اَنْ تُمْطِرَ -يَعْنِي الْوَادِيَ

✧✧ حضرت سبرہ بن عبدالعزیز بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' ایک دفعہ بادل آ گئے، رسول اکرم ﷺ کے صحابہ نے کہا: ہمیں امید ہے کہ اس بادل سے بارش آئے گی۔آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بادل تو وادی میں برسات کریں گے ان بادلوں کو وادیوں میں برسات کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ یہ بھی جانتے ہیں کہ کن بادلوں کو کہاں برسنے کا حکم دیا گیا ہے ☼

6426- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: رَاَى اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَحَابَةً، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنَّا نَرْجُو اَنْ تُمْطِرَنَا هٰذِهِ السَّحَابَةُ، فَقَالَ: اُمِرَتْ اَنْ تُمْطِرَ بَلِيلَ يَعْنِي: وَادِيًا يُقَالُ لَهُ بَلِيلُ

✧✧ حضرت عبدالعزیز بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے صحابہ نے بادل دیکھا تو کہنے لگے: یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں امید ہے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائیں گے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ وادی لیل میں بارش برسائیں۔

سَبْرَةُ بْنُ فَاتِكٍ الْاَسَدِيُّ اَخُو خُرَيْمٍ

حضرت سبرہ بن فاتک اسدی جو کہ حضرت خریم کے بھائی ہیں

Marfat.com

☼ابن آدم کا دل رحمٰن کی دوانگلیوں کے بیچ ہے، چاہے تو ٹیڑھا کردے، چاہے سیدھا رکھے☼

6427-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمِيزَانُ بِيَدِ اللّٰهِ، يَرْفَعُ اَقْوَامًا وَيَضَعُ قَوْمًا، وَقَلْبُ ابْنِ آدَمَ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، اِنْ شَاءَ اَزَاغَهُ، وَاِنْ شَاءَ اَقَامَهُ

✧✧ حضرت سبرہ بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میزان اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ کچھ قوموں کو بلند کرتا ہے اور کچھ کو نیچا کر دیتا ہے اور ابن آدم کا دل رحمٰن کی دوانگلیوں کے درمیان ہے، چاہے تو ٹیڑھا کردے اور چاہے تو قائم رکھے۔

سَبْرَةُ بْنُ اَبِي فَاكِهٍ

حضرت سبرہ ابن ابی فاکہ رضی اللہ عنہ

☼اسلام، ہجرت اور جہاد سے روکنے کے لئے شیطان کے وسوسے☼

6428-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُوسَى الثَّقَفِيِّ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ اَبِي فَاكِهٍ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "اِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لِابْنِ آدَمَ بِاَطْرُقِهِ كُلِّهَا، فَقَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ: تُسْلِمُ وَتَدَعُ دِينَكَ وَدِينَ آبَائِكَ؟ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْهِجْرَةِ، فَقَالَ: تُهَاجِرُ وَتَدَعُ مَوْلِدَكَ ,فَتَكُونُ كَالْفَرَسِ فِي طِوَلِهِ؟ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْجِهَادِ ,فَقَالَ: تُجَاهِدُ؟ فَتُقْتَلُ ,فَتُزَوَّجُ امْرَاَتُكَ، وَيُقَسَّمُ مَالُكَ "؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ ضَمِنَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت سبرہ بن ابو فاکہ رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں) بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''بے شک شیطان ابن آدم کے لئے ہر راستے پر بیٹھا ہے، وہ اسلام کے راستے پر بیٹھا ہے، وہ کہتا ہے تو اسلام لے آیا ہے اور تو نے اپنا دین اور اپنے اباء کا دین چھوڑ دیا ہے۔ وہ ہجرت کے راستے پر بیٹھتا ہے اور کہتا ہے: تو ہجرت کرے گا اور اپنا وطن چھوڑ دے گا تو اس طرح ہو جائے گا جس طرح گھوڑا اپنی رسی میں بندھا ہوتا ہے۔ وہ

6427-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سبرة بن فاكهة حديث:946 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدي - الزبيدي عن عبد الرحمن بن جبير بن نفير حديث:1806

6428-صحيح ابن حبان - كتاب السير باب فضل الجهاد - ذكر إيجاب الجنة للمهاجر والغازي على أية حالة أدركتهما المنية في حديث:4663 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث سبرة بن أبي فاكه - حديث:15677

Marfat.com

جہاد کے راستے میں بیٹھتا ہے اور کہتا ہے: تو جہاد کرے گا، تجھے قتل کردیا جائے گا، تیری بیوی کسی اور سے شادی کرلے گی، تیرا مال تقسیم ہوجائے گا۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اس کی مخالفت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کی ضمانت دیتا ہے۔

سَبْرَةُ بْنُ اَبِی سَبْرَةَ الْجُعْفِیُّ جَدُّ خَیْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت سبرہ ابن ابی سبرہ جعفی جو کہ حضرت خیثمہ بن عبدالرحمٰن کے دادا ہیں

☼رسول اکرم ﷺ نے "عبدالعزیٰ" نام تبدیل کرکے "عبداللہ" رکھ دیا☼

6429- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عُمَیْرِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ اَبِی سَبْرَةَ، اَنَّ اَبَاهُ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا وَلَدُكَ؟ قَالَ: عَبْدُ الْعُزَّی وَسَبْرَةُ وَالْحَارِثُ، فَقَالَ: لَا تُسَمِّ عَبْدَ الْعُزَّی، فَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ خَیْرَ الْاَسْمَاءِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَدَعَا لَهُ وَلِوَلَدِهِ، فَلَمْ یَزَالُوا فِی شَرَفٍ اِلَی الْیَوْمِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ: خَیْثَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْهُمْ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ (ح)، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِیَةَ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِیعِیُّ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عُمَیْرِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ اَبِی سَبْرَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت سبرہ بن ابوسبرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ان کے والد رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور حضور ﷺ نے پوچھا: تیرے کتنے بیٹے ہیں؟ اس نے کہا: عبدالعزیٰ، سبرہ اور حارث۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عبدالعزیٰ نام مت رکھا کرو۔ حضور ﷺ نے ان کا نام "عبداللہ" رکھ دیا پھر فرمایا: بہترین نام "عبداللہ" اور "عبدالرحمٰن" ہیں۔ پھر ان کو اور ان کے بیٹے کو بلوایا تو اس وقت سے لے کر آج تک وہ ہمیشہ معززین میں ہیں۔

حضرت ابومحمد حجاج بن منہال ابومحمد فرماتے ہیں: حجاج بن منہال "خیثمہ بن عبدالرحمٰن" انہی میں سے ہیں۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سُرَاقَةُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سراقہ ہے

سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِیُّ كَانَ یَنْزِلُ فِی نَاحِیَةِ الْمَدِینَةِ

6429- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - وعبد الرحمن بن أبی سبرة حدیث: 2183 أخبار أصبهان لأبی نعیم الأصبهانی - باب العین من اسمه علی - عمیر بن سعید النخعی حدیث: 1536

Marfat.com

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی رضی اللہ عنہ یہ مدینہ کے نواحی علاقہ میں رہائش پذیر رہے

مَا اَسْنَدَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت سراقہ بن مالک بن عباس کی حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کردہ احادیث

☼ عمرہ حج میں داخل ہے ☼

6430- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسٌ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,قَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ

✧✧ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمرہ حج میں داخل ہے۔

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت جابر بن عبداللہ کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ عمرہ ہمیشہ کے لئے حج میں داخل ہے ☼

6431- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَخْبِرْنَا عَنْ عُمْرَتِنَا هٰذِهِ , لِعَامِنَا هٰذَا؟ اَمْ لِلْاَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْاَبَدِ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ,قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَخْبِرْنَا عَنْ دِينِنَا كَاَنَّمَا نَنْظُرُ اِلَيْهِ؟ بِمَا جَرَتْ بِهِ الْاَقْلَامُ، وَثَبَتَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ؟ اَمْ لِاَمْرٍ نَسْتَاْنِفُهُ؟ قَالَ: بَلْ مَا جَرَتْ بِهِ الْاَقْلَامُ، وَثَبَتَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ قَالَ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: اعْمَلُوا ,فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

✧✧ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' آپ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمیں عمرہ کے بارے میں خبر دیجئے! کیا یہ (حکم) ہمارے اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہمیشہ کے لئے ہے، قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں شامل ہے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں ہمارے دین کے بارے میں خبر دیجئے جیسا کہ ہم اس کو دیکھ رہے ہوں، جو قلم نے لکھا ہے اور تقدیریں ثابت ہو چکی ہیں یا یہ کوئی ایسا کام ہے جو ہم نئے سرے سے

6430- سنن ابن ماجه - المقدمة باب في القدر - حديث:90مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13997

6431- سنن ابن ماجه - المقدمة باب في القدر - حديث:90مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13997

Marfat.com

شروع کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ ہے جس کے بارے میں قلم لکھ چکی ہے اور تقدیر ثابت ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! پھر عمل کی کیا ضرورت ہے؟ فرمایا: عمل کرو۔ ہر شخص کو وہ عمل میسر کر دیئے جاتے ہیں، جس کے لئے اس کو پیدا کیا گیا ہے۔

☼ ہمیشہ کے لئے عمرہ حج میں داخل ہے ☼

6432- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ، حَتَّى النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيَحِلَّ، قُلْنَا: أَيُّ الْحِلِّ؟ قَالَ: الْحِلُّ كُلُّهُ، فَأَتَيْنَا النِّسَاءَ، وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ، وَمَسِسْنَا الطِّيبَ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، وَكَفَانَا الطَّوَافُ الْأَوَّلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ، كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ، فَجَاءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، بَيِّنْ لَنَا دِينَنَا كَأَنَّنَا خُلِقْنَا الْآنَ؟ أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: بَلْ لِلْأَبَدِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ احرام باندھ کر نکلے، یہاں تک کہ عورتیں بھی اور بچے بھی، جب ہم مدینہ میں آ گئے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مروہ کے درمیان سعی کی۔ رسول اکرم ﷺ نے ہمیں فرمایا: جس کے ساتھ ہدی کا جانور ہو وہ احرام ختم کر دے۔ ہم نے کہا: کیسا حل؟ (یعنی ہم احرام کی کون کون سی پابندیاں ختم کریں؟) فرمایا: ہر طرح کا حل۔ (یعنی ہر طرح کی پابندیاں ختم کر دو) ہم عورتوں کے پاس آ گئے، ہم نے کپڑے پہن لئے اور ہم نے خوشبو لگا لی۔ جب ترویہ کا دن آیا، ہم نے پھر حج کا احرام باندھ لیا، صفا اور مروہ کے درمیان والی پہلی سعی ہی ہمارے لئے کافی تھی۔ اور رسول اکرم ﷺ نے ہمیں اجازت دی کہ ہم اونٹوں اور گائے میں ایک جانور میں سات آدمی شریک ہو جائیں۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ آئے اور کہا: یارسول اللہ ہمارے لئے ہمارا دین بیان کیجئے گویا کہ ہم ابھی پیدا کئے گئے ہوں۔ کیا یہ ہمارا عمرہ اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ کے لئے۔

☼ سعی کرنے کے بعد صحابہ نے احرام ختم کر لیا، پھر یوم ترویہ کو حج کا احرام باندھا ☼

6433- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَأَهْلَلْنَا عَنِ الْوِلْدَانِ، وَطُفْنَا عَنْهُمْ، وَسَعَيْنَا عَنْهُمْ، ثُمَّ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَحْلَلْنَا

6432- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502صحيح مسلم - كتاب الحج' باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

6433- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502صحيح مسلم - كتاب الحج' باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

Marfat.com

الْحِلَّ كُلَّهُ، حَتَّى إِذَا كَانَتْ عَشِيَّةُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ مِنَ الْبَطْحَاءِ، وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم نے ذی الحلیفہ سے حج کا احرام باندھا اور بچوں نے بھی احرام باندھ لیا، ہم نے ان کی طرف سے طواف کیا اور ان کی طرف سے سعی بھی کر لی۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے مکمل طور پر احرام ختم کر لیا یہاں تک کہ جب ترویہ کی شام ہوئی تو ہم نے بطحاء سے حج کا احرام باندھا۔

۞ اور اس حدیث کے اندر سراقہ کا قصہ موجود نہیں ہے۔

☼ جس کو تقدیر میں نیک لکھا گیا ہے، اس کو نیکوں والے کام میسر کر دیئے جاتے ہیں ☼

6434- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَخْبِرْنَا عَنْ دِينِنَا هَذَا، كَأَنَّنَا خُلِقْنَا لَهُ السَّاعَةَ؟ فِي أَيِّ شَيْءٍ نَعْمَلُ؟ أَفِي شَيْءٍ تَثْبُتُ فِيهِ الْمَقَادِيرُ وَجَرَتْ فِيهِ الْأَقْلَامُ، أَمْ فِي أَمْرٍ مُسْتَأْنَفٍ؟ قَالَ: بَلْ فِيمَا تَثْبُتُ فِيهِ الْأَقْلَامُ قَالَ سُرَاقَةُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْمَلُوا، فَكُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ وَقَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى) (الليل: 6)- بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ -(فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى) (الليل: 7)- قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ -(فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى ") (الليل: 10)

✧✧ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمیں ہمارے دین کے بارے میں بتایئے گویا کہ ہم اسی لمحے پیدا ہوئے ہیں۔ ہم کس چیز کے لئے عمل کریں؟ کیا ایسی چیز کے بارے میں جس میں تقدیر ثابت ہو چکی ہے اور قلم چل چکا ہے یا نیا کام کریں؟ فرمایا: اس چیز کے بارے میں جس میں قلم ثابت ہو چکی ہے۔ حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر عمل کی حیثیت کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: تم عمل کرو، کیونکہ ہر عمل کرنے والے کو وہ اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں جن کے لئے اس کو پیدا کیا گیا ہے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى (الليل: 6)

''تو وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی اور سب سے اچھی کو سچ مانا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس میں حسنی سے مراد لا الہ الا اللہ ہے

فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى (الليل: 7)

''تو بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے اور وہ جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا اور سب سے اچھی کو جھٹلایا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

6434- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في القدر - حديث:90 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13997

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں حسنیٰ سے مراد لا الٰه الا اللّٰه ہے

فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى (الليل: 10)

''تو بہت جلد ہم اسے دشواری مہیا کر دیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ عمرہ ہمیشہ کے لئے حج میں داخل ہے ☼

6435- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، حَدِّثْنَا عَنْ عُمْرَتِنَا هٰذِهٖ، لِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِلْاَبَدِ؟ قَالَ: بَلْ لِلْاَبَدِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ ہمیں اس عمرہ کے بارے میں بتایئے! کیا اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ فرمایا: ہمیشہ کے لئے ہے۔

☼ ہر شخص کو اس کی تقدیر کے مطابق اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں ☼

6436 قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، اَخْبِرْنَا عَنْ اَعْمَالِنَا ,كَاَنَّمَا خُلِقْنَا السَّاعَةَ ,شَيْءٌ ثَبَتَ بِهِ الْكِتَابُ ,وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ؟ اَوْ شَيْءٌ نَسْتَاْنِفُهُ؟ قَالَ: لَا ,بَلْ شَيْءٌ ثَبَتَ بِهِ الْكِتَابُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ: اعْمَلُوا ,فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

✧✧ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ ہمیں ہمارے اعمال کے بارے میں بتایئے گویا کہ ہم اسی لمحے پیدا ہوئے ہیں کہ کوئی چیز تقدیر کی کتاب میں ثابت ہو چکی ہے اور قلم چل چکی ہے یا ایسی چیز ہے جس کو ہم نئے سرے سے شروع کریں؟ ارشاد فرمایا: یہ ایسی چیز ہے جس پر کتاب ثابت ہے اور تقدیریں لکھی جا چکی ہیں۔ عرض کی: یارسول اللہ ﷺ پھر عمل کی کیا حیثیت ہے؟ ارشاد فرمایا: تم عمل کرو، کیونکہ ہر شخص کو وہ اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں جن کے لئے اس کو پیدا کیا گیا ہے۔

☼ عمرہ کرنے کے بعد صحابہ کرام کے احرام ختم کروا دیئے گئے، حج کا احرام دوبارہ باندھا گیا ☼

6437- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الْمُعَافَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَامَ فِينَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

6435- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث: 1502 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث: 2182

6437- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث: 1502 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث: 2182

Marfat.com

فَقَالَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنكُمْ سَاقَ هَدْيًا فَلْيَحِلَّ ,وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً ، قُلْنَا: حِلُّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: الْحِلُّ كُلُّهُ ، فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ، وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ، وَتَطَيَّبْنَا الطِّيبَ، فَقَالَ نَاسٌ: يَحِلُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ اَرْبَعَةُ اَيَّامٍ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فِينَا كَالْمُغْضَبِ، فَقَالَ: "وَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّي اَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ، وَلَوْ عَلِمْتُ اَنْ تَقُولُوا ذٰلِكَ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ، فَاسْتَجِيبُوا لِمَا تُؤْمَرُونَ بِهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر نکلے اور ہم مدینہ میں آ گئے، ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا،صفامروہ کے درمیان سعی بھی کر لی۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا:تم میں سے جس نے ہدی کا جانور نہیں بھیجا وہ احرام ختم کر دے اور اس کو عمرہ قرار دے دے۔ہم نے کہا:یارسول اللہ! کونسی پابندیاں ختم کر دیں؟ ارشاد فرمایا:ہرطرح کی پابندیاں ختم کر دیں۔ہم نے اپنی عورتوں سے صحبت کر لی، کپڑے پہن لئے،خوشبو لگالی۔ کچھ لوگوں نے کہا:ہمارے اور عرفہ کے درمیان چار دن احرام کی پابندیاں ختم رہیں۔اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناراضگی کے عالم میں ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا:اللہ کی قسم!تم جانتے ہو کہ میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں، اگر میں جان لیتا کہ تم یہ بات کہو گے تو میں ہدی روانہ نہ کرتا،اس لئے جس چیز کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے تم اس کی پیروی کرو۔

☼ جو عمرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو کروایا،اس کا حکم ہمیشہ کے لئے ہے ☼

6438 .فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، عُمْرَتُنَا هٰذِهِ الَّتِي اَمَرْتَنَا بِهَا ,لِعَامِهَا هٰذَا اَمْ لِلْاَبَدِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ لِلْاَبَدِ

✧✧ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!ہمارا یہ عمرہ جس کا آپ نے ہمیں حکم دیا ہے، یہ صرف اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:یہ ہمیشہ کے لئے ہے۔

☼ جس کے لئے جو تقدیر لکھ دی گئی ہے،اس کے مطابق اعمال اس کو میسر کر دیئے جاتے ہیں ☼

6439 فَقَالَ سُرَاقَةُ: حَدِّثْنَا يَا رَسُولَ اللهِ عَنْ دِينِنَا كَاَنَّنَا خُلِقْنَا الْآنَ، اَفِي شَيْءٍ جَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ , وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ اَوْ فِيمَا يُسْتَاْنَفُ؟ قَالَ: بَلْ فِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ، وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ ، فَقَالَ سُرَاقَةُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: اعْمَلُوا ,فَكُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ ثُمَّ قَرَاَ: (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى، وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرٰى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى) (الليل: 6)

✧✧ حضرت سراقہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمیں ہمارے دین کے بارے میں بتائیے گویا کہ ہم ابھی پیدا ہوئے ہوں کیا ایسی چیز جس کے بارے میں لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں اور تقدیر اس پر جاری ہے یا نئے سرے سے عمل شروع کیا جائے گا؟ارشاد فرمایا: بلکہ اس چیز کے بارے میں جس میں قلم خشک ہو چکی ہے اور تقدیر جاری ہو چکی ہے۔حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر عمل کی حیثیت کیا رہ جاتی ہے؟ ارشاد فرمایا:تم عمل کرو، کیونکہ ہر شخص کو اس کی تخلیق

Marfat.com

والے عمل میسر کردیے جاتے ہیں پھر یہ آیات پڑھیں

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى، وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى (الليل: 6)

''تو وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی اور سب سے اچھی کو سچ مانا تو بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کردیں گے اور وہ جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا اور سب سے اچھی کو جھٹلایا تو بہت جلد ہم اسے دشواری مہیا کردیں گے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ہر شخص کو اس کی تقدیر کے مطابق اعمال میسر کردیے جاتے ہیں☼

6440- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، اَنَعْمَلُ لِاَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ اَمْ لِاَمْرٍ نَأْتَنِفُهُ؟ فَقَالَ: لِاَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ ,فَقَالَ سُرَاقَةُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ اِذَنْ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم اس چیز کے لئے عمل کریں جس سے فراغت ہوچکی ہے یا یہ نئے کام ہیں؟ ارشاد فرمایا: اس چیز کے لئے عمل کرو جس سے فراغت ہوچکی ہے۔ حضرت سراقہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر عمل کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے؟ ارشاد فرمایا: ہر شخص کو (اُن کی تقدیر کے مطابق) اعمال میسر کردیے جاتے ہیں۔

☼صحابہ کرام حج کے لئے گئے تھے، عمرہ کرنے کے بعد احرام ختم کردیا، حج کا احرام دوبارہ باندھا☼

6441- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا ,مَا نُرِيدُ اِلَّا الْحَجَّ، وَلَا نَنْوِي غَيْرَهُ ,حَتّٰى اِذَا كَانَ بِسَرِفٍ، حَاضَتْ عَائِشَةُ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: اَصَابَنِي الْاَذَى، قَالَ: اِنَّمَا اَنْتِ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ يُصِيبُكِ مَا يُصِيبُهُنَّ ,قَالَ: فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِاَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ كَمَا اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَذَاكَرْنَا بَيْنَنَا، فَقُلْنَا: خَرَجْنَا حُجَّاجًا، وَلَا نُرِيدُ اِلَّا الْحَجَّ، وَلَا نَنْوِي غَيْرَهُ، حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَاتٍ اِلَّا اَرْبَعُ لَيَالٍ وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ الْمَنِيَّ مِنَ النِّسَاءِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ خَطِيبًا، فَقَالَ: اِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ، وَلَوْ اَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا

6440- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في القدر - حديث:90 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13997

6441- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

Marfat.com

اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ، وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَأَحْلَلْتُ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيُّ: يَا رَسُولَ اللهِ، حَدِّثْنَا حَدِيثَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، عُمْرَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لِلْأَبَدِ ,فَأَتَيْنَا عَرَفَةَ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الِانْصِرَافِ ,قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّكُمْ قَدْ طُفْتُمْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَلَمْ أَكُنْ طُفْتُ؟ فَقَالَ: إِنَّ لَكِ مِثْلَ مَا لِلْقَوْمِ قَالَتْ: فَإِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي؟ قَالَ: فَوَقَفَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى وَادِي مَكَّةَ، وَأَرْدَفَهَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى أَتَتِ التَّنْعِيمَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کرنے کے لئے روانہ ہوئے، ہم صرف حج ہی کرنے کا ارادہ رکھتے تھے، اس کے علاوہ (عمرہ وغیرہ کی) ہماری کوئی نیت نہیں تھی، جب ہم مقام سرف میں پہنچے توام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے ایام شروع ہو گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے تو آپ رو رہی تھیں پوچھا: کیوں رو رہی ہو؟ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تکلیف ہے۔ ارشاد فرمایا: تو آدم کی بیٹوں میں سے ہے، تجھے بھی وہی تکلیف پہنچی ہے جو ان کو پہنچتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ہم مکہ مکرمہ میں آئے جب ذی الحج کی پانچ تاریخ تھی، ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مروہ کی سعی کی، جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا، ہم نے آپس میں ایک دوسرے سے گفتگو کی ہم نے کہا: ہم حج کرنے کے لئے نکلے تھے اور تو ہماری کوئی نیت نہیں تھی، جب ہمارے اور عرفات کے درمیان چار راتیں رہ گئیں اور ہمیں اپنی ازواج کی خواہش بہت شدت اختیار کر رہی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ بات پہنچی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر کھڑے ہوئے، خطبہ دیا اور فرمایا: یہ عمرہ حج میں شامل ہو چکا ہے، اگر مجھے پہلے وہ معاملہ پتہ چل جاتا جو بعد میں پتہ چلا ہے تو میں اپنی ہدی کا جانور روانہ نہ کرتا اور اگر ہدی نہ ہوتی تو میں احرام ختم کر دیتا، جس کے پاس ہدی نہیں ہے وہ احرام کی پابندی ختم کر دے۔ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمیں اس قوم کی بات بتائیں گویا کہ وہ آج ہی پیدا ہوئے ہیں، ہمارا عمرہ صرف اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ ارشاد فرمایا: ہمیشہ کے لئے۔ ہم پھر عرفہ میں آئے، جب واپس پلٹنے لگے توام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ لوگ تو بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر کے واپس لوٹیں گے، میں نے طواف نہیں کیا ہے۔ ارشاد فرمایا: تجھے بھی وہی اجر مل جائے گا جو باقی قوم کو ملے گا۔ ام المومنین نے عرض کی: میرے دل کے اندر حسرت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ام المومنین کے لئے مکہ کی بالائی علاقے میں ایک وادی میں ٹھہرے اور ان کو ان کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کے پیچھے بٹھا دیا یہاں تک کہ وہ مقام تنعیم میں آ گئیں۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں صحابہ کرام نے عمرہ کر کے احرام ختم کر دیا، حج کا احرام دوبارہ باندھا☼

6442- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ أَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ

6442- صحيح البخاري - كتاب الحج - باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502 صحيح مسلم - كتاب الحج - باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

Marfat.com

كُلُّنَا، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ، وَصَلَّيْنَا وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ أَمَرَنَا فَقَصَّرْنَا، ثُمَّ قَالَ: أَحِلُّوا ,قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ ,حِلُّ مَاذَا؟ قَالَ: حِلُّ مَا يُحِلُّ الْحَلَالَ مِنَ النِّسَاءِ وَالطِّيبِ قَالَ: فَغُشِيَتِ النِّسَاءُ، وَسَطَعَتِ الْمَجَامِرُ، قَالَ: وَبَلَغَهُ أَنَّ بَعْضَهُمْ يَقُولُ: أَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا؟ فَخَطَبَهُمْ ,فَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ، وَلَوْ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ حَلَقْتُ، أَلَا فَخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ قَالَ: فَأَقَامَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ ,حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ، وَأَرَادُوا التَّوَجُّهَ إِلَى مِنًى أَهَلُّوا بِالْحَجِّ، قَالَ: كَانَ الْهَدْيُ عَلَى مَنْ وَجَدَ، وَالصِّيَامُ عَلَى مَنْ لَمْ يَجِدْ، وَأَشْرَكَ بَيْنَهُمْ فِي هَدْيِهِمْ ,الْجَزُورُ بَيْنَ سَبْعَةٍ ,وَالْبَقَرَةُ بَيْنَ سَبْعَةٍ، وَكَانَ طَوَافُهُمْ بِالْبَيْتِ وَسَعْيُهُمْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ طَوَافًا وَاحِدًا ,وَسَعْيًا وَاحِدًا ,لِحَجِّهِمْ وَعُمْرَتِهِمْ، وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ذی الحج کی پانچ تاریخ کو حج کا احرام باندھ کر نکلے ہم سب نے حج کا احرام باندلیا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا، ہم نے بیت اللہ کا طواف کرلیا، ہم نے نوافل بھی پڑھ لئے، صفا اور مروہ کے درمیان سعی بھی کرلی، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا، ہم نے بال بھی چھوٹے کروالئے، پھر فرمایا: احرام کی پابندیاں ختم کردو۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون کون سی پابندیاں ختم کریں؟ ارشاد فرمایا: وہ وہ پابندیاں ختم کردو جن سے بیویاں اور خوشبو حلال ہوجائے۔ آپ فرماتے ہیں: پھر خواتین سے صحبت کی گئی اور دھونیاں لی گئیں۔ آپ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ بات پہنچی کہ کچھ لوگ کہتے ہیں: کیا ہم میں سے کوئی شخص منیٰ تک پہنچے گا اور اس کے دل میں صحبت کی شدید خواہش ہوگی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو خطبہ دیا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی، پھر ارشاد فرمایا: اگر مجھے پہلے اس بات پتہ چل جاتا جس کا بعد میں پتہ چلا ہے تو میں اپنی ہدی کا جانور روانہ نہ کرتا، اگر میں ہدی روانہ نہ کرتا تو میں حلق کروالیتا، سن لو خبردار! اپنے مناسک کو اختیار کرو۔ راوی کہتے ہیں: ساری قوم کھڑی ہوگئی، یہاں تک کہ ترویہ کا دن آگیا اور لوگوں نے منیٰ کی جانب روانگی کا ارادہ کیا، سب نے حج کا احرام باندھا۔ روای کہتے ہیں: جس کو ہدی کا جانور میسر آیا، اس کے ذمہ قربانی کرنا تھی اور جس کے پاس جانور نہیں تھا، اس کے ذمہ روزہ قرار دے دیا گیا اور سب کو ان کی قربانیوں میں شریک کرلیا گیا، ایک اونٹ سات آدمیوں میں اور ایک گائے سات آدمیوں میں۔ اور ان کے حج اور عمرہ کے لئے بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی قرار دی گئی۔ اس کے اندر حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ والا واقعہ مذکور نہیں ہے۔

✧ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج تمتع کا بیان ✧

6443- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو شِهَابٍ مُوسَى بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: قَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا مُتَمَتِّعٌ بِعُمْرَةٍ، فَقَدِمْنَا قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَقَالَ لِي أَهْلُ مَكَّةَ: تَصِيرُ الْآنَ حَجَّتُكَ مَكِّيَّةً، فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَسْتَفْتِيهِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

6443- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

Marfat.com

سَاقَ الْبُدْنَ، وَقَدْ اَهَلُّوا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحِلُّوا مِنْ اِحْرَامِكُمْ بِطَوَافٍ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَاَقِيمُوا حَلَالًا ,حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَاَهِلُّوا بِالْحَجِّ ,وَاجْعَلُوا الَّذِي قَدِمْتُمْ بِهَا مُتْعَةً ، قَالُوا: كَيْفَ نَجْعَلُهَا مُتْعَةً ,وَقَدْ سَمَّيْنَا الْحَجَّ؟ فَقَالَ: افْعَلُوا مَا اَمَرْتُكُمْ، فَلَوْلَا اَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي اَمَرْتُكُمْ، وَلٰكِنِّي لَا يَحِلُّ مِنِّي حَرَامٌ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ,فَفَعَلُوا، وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت ابوشہاب موسیٰ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں مکہ میں آیا اور عمرہ کے ساتھ حج بھی ملا کر کرنا چاہتا تھا، ہم ترویہ سے تین دن پہلے وہاں آ گئے۔ اہل مکہ نے مجھے کہا: اب تیرا حج مکہ میں رہنے والے لوگوں کے حج کی طرح ہوگا۔ میں حضرت عطاء ابن ابی رباح کے پاس فتویٰ پوچھنے کے لئے گیا۔ انہوں نے کہا: مجھے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اس موقع پر حج کیا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جانور روانہ کر دیئے تھے اور ان لوگوں نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: بیت اللہ کا ایک طواف کر کے اور صفا مروہ کے درمیان ایک سعی کر کے اپنے احرام کی پابندیاں ختم کر دو اور حلالی ہو کر یہاں رہو (یعنی پابندیوں کے بغیر رہو) جب ترویہ کا دن آئے تو پھر حج کا احرام باندھ لینا اور جہاں پر تم آئے ہو، اس کو متعہ قرار دے دینا (یعنی یہ تمہارا حج تمتع ہو جائے گا)۔ عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو متعہ (حج تمتع) کیسے قرار دیں؟ جب کہ ہم نے تو اس کا نام حج رکھا ہے۔ ارشاد فرمایا: تم وہ کرو جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے، اگر میں نے ہدی کا جانور روانہ نہ کیا ہوتا تو میں بھی اس میں اسی طرح کرتا جس طرح میں نے تمہیں کرنے کا حکم دیا ہے لیکن میرے احرام کی پابندی اس وقت تک ختم نہیں ہو سکتی جب تک کہ ہدی کا جانور اپنے مقام تک نہ پہنچ جائے، لوگوں نے اسی طرح کیا۔ اور اس حدیث کے اندر حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ والا قصہ موجود نہیں ہے۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف اور سعی کر کے، احرام ختم کر دیا، حج کا احرام دوبارہ باندھا ☼

6444- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَلَمَّا طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا عُمْرَةً ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ لَبَّوْا بِالْحَجِّ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَافُوا بِالْبَيْتِ، وَلَمْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ ذی الحجہ کو تشریف لائے، جب بیت اللہ کا طواف کر لیا، صفا مروہ کی سعی کر لی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو عمرہ قرار دے دو۔ جب ترویہ کا دن ہوا تو پھر انہوں نے حج کا تلبیہ کہا: جب نحر کا دن آیا تو انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی نہ کی۔ اس کے اندر حضرت سراقہ

6444- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502صحيح مسلم - كتاب الحج' باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

Marfat.com

بن مالک رضی اللہ عنہ والا قصہ موجود نہیں ہے۔

☼طواف اور سعی کے بعد صحابہ کرام نے احرام ختم کر دیا، حج کے لئے دوبارہ احرام باندھا☼

6445-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، ح وَعَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَا: قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صُبْحَ رَابِعَةٍ مُهِلُّونَ بِالْحَجِّ ,لَمْ يُخَالِطْهُ شَيْءٌ، فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا ,فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً , وَأَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا، فَقِيلَتْ فِي ذَلِكَ الْقَالَةُ، قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ جَابِرٌ: فَيَرُوحُ أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا؟ وَقَالَ جَابِرٌ: فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ خَطِيبًا، فَقَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ أَقْوَامًا يَقُولُونَ كَذَا وَكَذَا، وَاللهِ لَأَنَا أَبَرُّ وَأَتْقَى لِلَّهِ مِنْهُمْ، وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ، وَلَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ ,فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ ,أَهِيَ لَنَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: بَلْ لِلْأَبَدِ وَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: أَحَدُهُمَا يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ، وَقَالَ الْآخَرُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ ,وَأَشْرَكَهُ فِي الْهَدْيِ

✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب چار ذی الحج کی صبح کو حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے آئے اور ان کی نیت میں اور کوئی چیز شامل نہیں تھی۔ جب ہم وہاں پر آ گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا، ہم نے اس کو عمرہ قرار دے دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اپنی بیویوں کی طرف حلال ہو جائیں، اس معاملے میں کچھ لوگوں نے باتیں کی۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم لوگ منیٰ کی طرف روانہ ہوں گے، اور کیفیت یہ ہوگی کہ ہمیں عورتوں کی شدید خواہش ہوگی۔ حضرت جابر فرماتے ہیں: اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ کچھ لوگ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور اس سے تقویٰ رکھتا ہوں، اگر مجھے اس معاملے کا پہلے پتہ چل جاتا جس کا بعد میں پتہ چلا ہے تو میں ہدی کا جانور روانہ نہ کرتا اور اگر میرے پاس ہدی نہ ہوتی تو میں احرام کی پابندیاں ختم کر دیتا۔ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ ہمارے لئے صرف اسی سال ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ ارشاد فرمایا: ہمیشہ کے لئے۔ پھر حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور عرض کی: ان دونوں میں سے کوئی کہتا ہے: میں وہ تلبیہ پڑھتا ہوں جو تلبیہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ہے۔ کوئی کہہ رہا ہے: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا تلبیہ پڑھتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ اپنے احرام پر قائم رہیں اور ان کو ہدی کے اندر شریک کر لیں۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے حج تمتع کا بیان☼

6446-حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

6445-صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب: كم أقام النبي صلى الله عليه وسلم في حجته' حديث:1049صحيح مسلم - كتاب الحج' باب في متعة الحج - حديث:2252

Marfat.com

عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: اَهَلَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَهْلَلْنَا مَعَهُ بِالْحَجِّ خَالِصًا، حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ اَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنَّا سَاقَ هَدْيًا اَنْ يَحِلَّ، قَالَ: وَلَمْ يَعْزِمْ فِي اَمْرِ النِّسَاءِ، قَالَ جَابِرٌ فَقُلْنَا: تَرَكَنَا ,حَتّٰى اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ اِلَّا خَمْسُ لَيَالٍ، اَمَرَنَا اَنْ نَحِلَّ ,فَنَأْتِي عَرَفَاتٍ وَالْمَذْيُ يَقْطُرُ مِنْ مَذَاكِيرِنَا، وَلَمْ يَحْلِلْ هُوَ؟ وَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَاقَ الْهَدْيَ، قَالَ: فَبَلَغَ قَوْلُنَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَحَمِدَ اللهَ ,وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ ذَكَرَ الَّذِي بَلَغَهُ مِنْ قَوْلِهِمْ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّي اَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاَصْدَقُكُمْ وَاَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا اَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَحَلَلْتُ، وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا اَهْدَيْتُ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ: فَسَمِعْنَا وَاَطَعْنَا، فَحَلَلْنَا قَالَ اللَّيْثُ: يُرِيدُ الْمُتْعَةَ، وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّيْثُ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ پڑھا، ہم نے بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خالص حج کا تلبیہ پڑھا۔ جب ہم ذی الحج کی چار تاریخ کو مکہ میں آئے، بیت اللہ کا اور صفا مروہ کا طواف کیا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم میں سے جس نے قربانی کا جانور روانہ نہیں کیا، وہ احرام کی پابندیاں ختم کر دے۔ آپ فرماتے ہیں: عورتوں کے معاملے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی وعدہ نہیں لیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چھوڑ دیا ہے یہاں تک کہ ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف پانچ راتیں رہ گئیں تھیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کی پابندیاں ختم کر دیں۔ پھر ہم عرفات میں جائیں گے اور ہمیں بیویوں کی شدید خواہش ہوگی اور وہ احرام کی پابندیاں ختم نہیں کر رہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہدی کا جانور روانہ کر چکے تھے۔ روای کہتے ہیں: ہماری اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، لوگوں کو خطبہ دیا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی، پھر لوگوں کی جس بات کی اطلاع آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تھی اس بات کا ذکر کیا۔ پھر فرمایا: تم جانتے ہو کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے خوف کرتا ہوں، سب سے زیادہ سچ بولنے والا ہوں، سب سے زیادہ نیکی کرنے والا ہوں، اگر میں نے قربانی کا جانور روانہ نہ کیا ہوتا تو میں اپنی احرام کی پابندیاں ختم کر دیتا اور اگر مجھے پہلے پتہ چل جاتا جس معاملے کا بعد میں پتہ چلا ہے تو میں اپنی قربانی کا جانور روانہ نہ کرتا۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نے سن لیا اور ہم نے اطاعت کی۔ پھر ہم نے احرام کی پابندیاں ختم کر دیں۔

حضرت لیث بیان کرتے ہیں: ان کی مراد متعہ (حج تمتع) تھی۔ حضرت لیث نے اپنی حدیث کے اندر حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کا قصہ ذکر نہیں کیا۔

☼ صحابہ کرام نے پہلے حج کا احرام باندھا تھا، بعد میں وہ ختم کر کے، حج کا دوبارہ احرام باندھا گیا ☼

6447- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ

6446-صحيح البخاري - كتاب الحج باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502صحيح مسلم - كتاب الحج باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

Marfat.com

دِينَارٍ، وَابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ، فَأَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ، فَقُلْنَا: أَيُّ الْحِلِّ يَا نَبِيَّ اللهِ؟ قَالَ: أَحِلُّوا الْحِلَّ كُلَّهُ، قُلْنَا: نَغْدُو إِلَى مِنًى وَأَحَالِيلُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا، قَالَ: أَحِلُّوا الْحِلَّ كُلَّهُ، فَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَصَنَعْتُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعْتُمْ قَالَ: فَأَحْلَلْنَا وَأَتَيْنَا النِّسَاءَ، وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ عُيَيْنَةَ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چار ذی الحج کی صبح کو مکہ میں آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں احرام کی پابندیاں ختم کرنے کا حکم دے دیا، ہم نے کہا: اے اللہ کے نبی کس طرح کی پابندیاں ختم کریں؟ فرمایا: احرام کی تمام پابندیاں ختم کردو۔ ہم نے کہا: ہم منیٰ کی جانب جب جائیں گے تو ہمیں عورتوں کی شدید خواہش ہوگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر طرح کی پابندیاں ختم کردو، اگر مجھے اس معاملے کا پتہ پہلے چل جاتا جس کا بعد میں پتہ چلا ہے تو میں بھی اسی طرح کرتا جس طرح تم نے کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: پھر ہم نے احرام کی پابندیاں ختم کردیں ہم اپنی بیویوں کے پاس آئے۔ ابن عیینہ نے اپنی حدیث کے اندر حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ والا قصہ ذکر نہیں کیا۔

✿ صحابہ کرام نے حج کے لئے باندھا گیا احرام، عمرہ کے بعد ختم کردیا، حج کے لئے دوبارہ احرام باندھا ✿

6448- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَذَّنَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ، فَخَرَجَ، حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا الْمَسْجِدَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ نَزَلَ وَنَزَلْنَا، ثُمَّ رَكِبْنَا فَوَقَفْنَا نَنْتَظِرُ حَتَّى رَكِبَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طَافَ وَطُفْنَا، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَرَأَ فِيهِمَا قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ثُمَّ طُفْنَا بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، حَتَّى إِذَا كُنَّا عِنْدَ الْمَرْوَةِ، قَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْدَى فَلْيَحِلَّ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، نَوَيْنَا الْحَجَّ قَالَ: دَخَلَ الْحَجُّ فِي الْعُمْرَةِ، فَأَصَبْنَا النِّسَاءَ وَالطِّيبَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا وَبَيْنَنَا وَبَيْنَ أَنْ نَأْتِيَ مِنًى أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ، فَنَأْتِي مِنًى وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مِنْ نِسَائِنَا؟ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ: أَنْبِئْنَا يَا رَسُولَ اللهِ، كَقَوْمٍ إِنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، قَالَ: إِنَّ الْحَجَّ قَدْ دَخَلَ فِي الْعُمْرَةِ قَالَ: لَنَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا بَلْ لِلْأَبَدِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان حج کا اعلان کیا، پھر روانہ ہوگئے جب ہم درخت کے قریب مسجد میں پہنچے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سفر روک دیا اور ہم نے بھی سفر روک دیا، پھر ہم سوار ہوئے اور ہم رک گئے اور یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوگئے، جب ہم مکہ میں آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا، ہم نے بھی طواف کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں ان میں سورۃ قل یاایہاالکافرون اور سورۃ قل ھواللہ احد پڑھی۔ پھر ہم نے صفامروہ کے

6447- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502 صحيح مسلم - كتاب الحج باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

6448- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502 صحيح مسلم - كتاب الحج باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

Marfat.com

درمیان سعی کی، جب ہم مروہ تک پہنچے تو فرمایا: جس کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو، وہ احرام کی پابندیاں ختم کردے۔ ہم نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ہم نے تو حج کی نیت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حج عمرہ میں داخل ہے۔ ہم نے بیویوں سے صحبت کی خوشبو لگائی، جب ہم آئے، ہمارے منیٰ میں آنے میں چار دن باقی تھے، تو ہم منیٰ آئیں گے تو ہمیں اپنی بیویوں کے ساتھ جماع کی شدید خواہش ہوگی۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ہمیں بتائیے جیسا کہ کوئی قوم ابھی پیدا ہوئی ہو۔ ارشاد فرمایا: حج عمرہ میں داخل ہے۔ انہوں نے پوچھا: ہمارے لئے یا ہمیشہ کے لئے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ کے لئے۔

☼ صحابہ کرام حج کا احرام باندھ کر نکلے، عمرہ کے بعد اس کو ختم کردیا گیا، حج کے لئے دوبارہ احرام باندھا ☼

6449- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بن عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَاَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَنَحِلَّ، وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْیُ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُو بِشْرٍ فِی حَدِيثِهِ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم حج کا احرام باندھ کر نکلے، حضور ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس کو عمرہ قرار دے دیں اور احرام کی پابندیاں ختم کریں۔ حضور ﷺ کے ہمراہ ہدی کا جانور تھا، آپ ﷺ اس کو عمرہ نہیں بنا سکتے تھے

❀ حضرت ابوبشر نے اپنی حدیث کے اندر حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ والا قصہ ذکر نہیں کیا۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے حج کے موقع پر ہدی کے ۱۰۰ اونٹ قلادہ ڈال کر روانہ فرمائے ☼

6450- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: بِاَیِّ شَیْءٍ اَهْلَلْتُمْ؟ فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ: بِالْحَجِّ، وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ: بِالْعُمْرَةِ، وَمِنْهُمْ مِنْ قَالَ: بِالَّذِی اَهْلَلْتَ بِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,قَالَ: فَاَحِلُّوا جَمِيعًا اِلَّا مَنْ سَاقَ الْهَدْیَ فَاِنِّی لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِی مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْیَ حَتَّى اَكُونَ مَعَكُمْ حَلَالًا ,قَالَ: وَسَاقَ مِائَةَ بَدَنَةٍ لِيُقَلِّدَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قِصَّةَ سُرَاقَةَ

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر مکہ تشریف لائے، آپ ﷺ نے اپنے اصحاب سے کہا: تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ کچھ لوگوں نے کہا: حج کا۔ کچھ لوگوں نے کہا: عمرہ کا۔ ان میں سے کچھ ایسے بھی تھے جنہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ جو احرام آپ نے باندھا ہے وہی ہم نے باندھا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے

6449- أخبار أصبهان لأبی نعيم الأصبهانی - باب الحاء 'باب السين - سعيد بن يحيى بن الطويل يعرف بسعدويه الأصبهانی' حديث:1239دلائل النبوة للبيهقی - جماع أبواب غزوة تبوك' باب حجة الوداع - حديث:2158

6450- صحيح البخاری - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502صحيح مسلم - كتاب الحج' باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

Marfat.com

فرمایا: سب لوگ احرام کی پابندیاں ختم کردو سوائے اس کے کہ جس نے ہدی کا جانور روانہ کردیا ہے اس لئے کہ اگر میں اپنے معاملے کو پہلے جان لیتا جس کا بعد میں پتہ چلا ہے تو میں ہدی کا جانور روانہ نہ کرتا اور میں بھی تمہارے ہمراہ احرام کی پابندیاں ختم کردیتا۔ روای کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک سواونٹ روانہ کئے تا کہ ان کو قلادہ ڈال دیا جائے۔

محمد بن سلمہ نے بھی اپنی حدیث کے اندر حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ والا قصہ ذکر نہیں کیا۔

☼ کچھ صحابہ نے عمرہ کا، کچھ نے حج کا اور کچھ نے حضور ﷺ کی اتباع کا احرام باندھا تھا ☼

6451- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ، فَسَأَلَ النَّاسَ: بِمَ أَحْرَمْتُمْ؟ قَالَ نَاسٌ: أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، وَقَالَ آخَرُونَ: قَدِمْنَا مُتَمَتِّعِينَ، وَقَالَ آخَرُونَ: أَهْلَلْنَا بِإِهْلَالِكَ يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ قَدِمَ وَلَمْ يَسُقْ هَدْيًا فَلْيَحْلِلْ، فَإِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ حَتَّى أَكُونَ حَلَالًا، فَقَالَ لَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ: يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عُمْرَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ آپ ﷺ کے حج میں روانہ ہوا، آپ ﷺ نے لوگوں سے پوچھا: تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ کچھ لوگوں نے کہا: ہم نے حج کا احرام باندھا ہے اور کچھ نے کہا: ہم حج تمتع کرنے کے لئے آئے ہیں اور کچھ نے کہا: ہم نے تو آپ کے والا احرام باندھا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آ گیا ہے اور جس نے ہدی روانہ نہیں کی وہ اپنا احرام ختم کردے، اس لئے کہ اگر مجھے اس بات کا پہلے پتا چل جاتا جس کا بعد میں پتا چلا ہے تو میں ہدی کا جانور روانہ نہ کرتا اور میں احرام کی پابندیاں ختم کردیتا۔

حضرت سراقہ بن مالک نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ہمارا یہ عمرہ صرف اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ ارشاد فرمایا: یہ ہمیشہ کے لئے۔

☼ صحابہ کرام کو حضور ﷺ نے جو عمرہ کروایا، وہ طریقہ کار ہمیشہ کے لئے ہے ☼

6452- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ عُمْرَتُنَا هِيَ لَنَا خَاصَّةً ,أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ

✧✧ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہمارا یہ عمرہ خاص ہمارے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ کے لئے۔

6451- صحيح البخاري - كتاب الحج باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502 صحيح مسلم - كتاب الحج باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

6452- صحيح البخاري - كتاب الحج باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502 صحيح مسلم - كتاب الحج باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

Marfat.com

جو عمرہ رسول اکرم ﷺ کی ہدایت پر صحابہ کرام نے کیا، اس کا حکم ہمیشہ کے لئے ہے

6453- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرِيدُ إِلَّا الْحَجَّ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً ,فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ، وَكَانَ مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ هَدْيٌ، وَقَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ، فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ أَهْلَلْتَ؟ قَالَ: بِمَا أَهْلَلْتَ بِهِ، وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيٌ وَمِائَةُ هَدْيٍ، فَقَالَ سُرَاقَةُ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَحَجَّتُنَا هَذِهِ , لِعَامِنَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم صرف حج کا ارادہ رکھتے تھے، رسول اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جس کے پاس ہدی نہیں ہے، وہ اپنے اس احرام کو عمرہ کا احرام قرار دے دے۔ لوگوں کو یہ بات ناگوار گزری۔ حضرت طلحہ بن عبیداللہ کے پاس ہدی تھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے اور حضور ﷺ نے ان سے پوچھا: تم نے احرام کیسے ختم کیا؟ انہوں نے کہا: جس طرح آپ نے ختم کیا۔ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک ہدی کا جانور تھا اور مزید ۱۰۰ ہدی کے جانور تھے۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ صرف اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ فرمایا: یہ ہمیشہ کے لئے۔

حج تمتع کی اجازت قیامت تک کے لئے ہے

6454- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى أَبُو مَالِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ، فَدَخَلْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ: يَا رَسُولَ اللهِ هَذِهِ الْمُتْعَةُ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا ,بَلْ لِلْأَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، جس وقت ذوی القعدہ کی ۲۵ تاریخ تھی، ہم مکہ میں اس وقت داخل ہوئے جب ذی الحجہ کی چار تاریخ تھی۔ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ متعہ (حج تمتع) خاص ہمارے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ ارشاد فرمایا: یہ ہمیشہ کے لئے ہے، قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں شامل ہے۔

6453- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث: 1502صحيح مسلم - كتاب الحج باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

6454- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث: 1502صحيح مسلم - كتاب الحج باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

Marfat.com

☼صحابہ کرام کی گزارش پر حضور ﷺ نے ان کے عمرہ کے بعد ان کے احرام ختم کروادیئے☼

6455- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: اَهْلَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِاَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَحِلَّهَا وَنَجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَاَحْلَلْنَا الْحِلَّ كُلَّهُ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى، اِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ اَمَرَنَا فَاَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: خَرَجْنَا مِنْ اَرْضِنَا ,حَتَّى اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مِنًى اِلَّا اَرْبَعٌ ,نَخْرُجُ وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا؟ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: اَتَتَّهِمُونِي وَاَنَا اَمِينُ اَهْلِ السَّمَاءِ وَاَهْلِ الْاَرْضِ؟ اَمَا اِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا كَانَ الْهَدْيُ اِلَّا مِنْ مَكَّةَ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ

حَدَّثَنَا وَرْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ احرام باندھا پھر ہم مکہ میں آ گئے اس وقت ذوی الحج کی چار تاریخ تھی۔ رسول اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کی پابندیاں ختم کر دیں اور اس کو عمرہ قرار دے دیں۔ ہم نے مکمل طور پر پابندیاں ختم کر دیں، ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مروہ کی سعی کی، جب ترویہ کا دن آیا تو حضور ﷺ نے ہمیں حکم دیا، ہم نے حج کا احرام باندھا۔ ہم اپنے علاقے سے نکلے ہیں یہاں تک کہ جب ہمارے اور منیٰ کے درمیان صرف چار دن رہ گئے تھے، کچھ لوگوں نے کہا: ہم وہاں سے نکلیں گے، ہمیں عورتوں کی بڑی شدید خواہش ہو گی۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم ﷺ تک پہنچی تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم مجھ پر تہمت لگاتے ہو؟ میں تو آسمان اور زمین والوں کا سب سے بڑا امین ہوں، بہرحال اگر مجھے (تمہارے اس) معاملے کا پہلے پتہ چل جاتا جس کا بعد میں پتہ چلا ہے تو میں ہدی روانہ نہ کرتا۔ اس کے اندر حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

۞ایک اور اسناد کے ہمراہ سابقہ حدیث منقول ہے۔

☼حج تمتع قیامت تک کے لئے جائز ہے☼

6456- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، الْعُمْرَةُ لِعَامِنَا هٰذَا ,اَمْ لِلْاَبَدِ؟ قَالَ: لَا بَلْ لِلْاَبَدِ

6455- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502صحيح مسلم - كتاب الحج' باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

6456- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502صحيح مسلم - كتاب الحج' باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث:2182

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ عمرہ ہمارے لئے صرف اسی سال کے لئے یا ہمیشہ کے لئے؟ فرمایا: ہمیشہ کے لئے۔

☼ عمرہ ہمیشہ کے لئے حج میں داخل ہو چکا ہے ☼

6457- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَقَالَ: عُمْرَتُنَا لِعَامِنَا هَذَا، أَمْ لِأَبَدِ أَبَدٍ؟ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرَى، وَقَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ ,لَا بَلْ لِأَبَدِ أَبَدٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: ہمارا یہ عمرہ صرف اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک انگلی دوسری کے اندر ڈالی اور دو مرتبہ فرمایا: عمرہ حج میں داخل ہو چکا ہے۔ اور ارشاد فرمایا: یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ہر جاندار کی خدمت میں اجر و ثواب ملتا ہے ☼

6458- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ الضَّالَّةَ تَرِدُ عَلَى حَوْضِ إِبِلِي هَلْ لِي أَجْرٌ إِنْ سَقَيْتُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فِي الْكَبِدِ الْحَارَّةِ أَجْرٌ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنی تکلیف میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے کوئی گمشدہ جانور میرے اونٹ کے حوض پر آئے، اگر میں اس کو پانی پلاؤں تو کیا مجھے کوئی اجر ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں ہر گرم جگر والے کی خدمت میں اجر ملتا ہے

مُجَاهِدٌ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت مجاہد کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6457- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في القدر - حديث:90 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13997

6458- سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب فضل صدقة الماء - حديث:3684 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سراقة بن مالك بن جعشم - حديث:17270

Marfat.com

☼ ہر شخص کو اس کے نصیب کا عمل میسر کر دیا جاتا ہے ☼

6459- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَنَعْمَلُ عَلَى مَا قَدْ جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ، وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ اَوْ لِاَمْرٍ مُسْتَقْبَلٍ؟ قَالَ: يَا سُرَاقَةُ اعْمَلْ لِمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ، وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، فَاِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ

✧ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم اس چیز کا عمل کریں جس کے بارے میں قلم خشک ہوگئی ہے اور جس کے بارے میں تقدیریں جاری ہیں یا آنے والے کسی امر کے لئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سراقہ! اس چیز کے لئے عمل کرو جس کے بارے میں قلم خشک ہو چکا ہے اور تقدیریں لکھی جا چکی ہے کیونکہ ہر شخص کو اس کے نصیب کا عمل میسر کر دیا جاتا ہے۔

عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت علی بن رباح کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ متکبر اور اکھڑ مزاج دوزخی ہیں، جنتی کمزور اور مغلوب ہوتے ہیں ☼

6460- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا سُرَاقَةُ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَهْلِ النَّارِ؟ فَقَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: اَمَّا اَهْلُ النَّارِ، فَكُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ، وَاَمَّا اَهْلُ الْجَنَّةِ فَالضُّعَفَاءُ الْمَغْلُوبُونَ

✧ حضرت موسیٰ بن علی بن رباح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے سراقہ! کیا میں تجھے دوزخیوں اور جنتیوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتایئے! ارشاد فرمایا: دوزخی ہر تکبر کرنے والا، اکڑ مزاج اور مغرور ہے اور جو جنتی ہے وہ کمزور ہوتے ہیں اور مغلوب ہوتے ہیں۔

☼ مخلوق کو سجدہ روا ہوتا تو عورت کو حکم ہوتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے ☼

6461- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

6459- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في القدر - حديث:90مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13997

6460- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث سمرة بن جندب - حديث:186مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سراقة بن مالك بن جعشم - حديث:17274

6461- النفقة على العيال لابن أبي الدنيا - باب حق الرجل على زوجته' حديث:529

Marfat.com

الْمُسْتَمِرُّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ آمِرًا اَحَدًا اَنْ يَسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

✧✧ حضرت موسیٰ بن علی بن رباح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو کسی مخلوق کے لئے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

☼ جو بیٹی باپ کے دروازے پر ہو، جس کا کمانے والا کوئی نہ ہو، اس پر خرچہ کرنا بہت بڑا صدقہ ہے ☼

6462- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَذْكُرُ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى اَفْضَلِ الصَّدَقَةِ، ابْنَتُكَ مَرْدُودَةٌ اِلَيْكَ، لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ

✧✧ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تجھے سب سے افضل صدقہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ تیری وہ بیٹی جو تیری جانب لوٹائی گئی ہو، اس کا کمانے والا تیرے سوا کوئی نہ ہو (اس پر خرچ کرنا بہت بڑا صدقہ ہے)

☼ سب بڑا صدقہ اس بیٹی پر خرچہ کرنا ہے، جو تیرے دروازے پر بیٹھی ہو ☼

6463- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابِهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شَاهِينُ بْنُ حَيَّانَ، اَخُو فَهْدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَعْظَمِ الصَّدَقَةِ، اِنَّ مِنْ اَعْظَمِ الصَّدَقَةِ اَجْرًا ابْنَتُكَ ,مَرْدُودَةٌ اِلَيْكَ، لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ

✧✧ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تجھے بڑے سے بڑے صدقے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ بے شک سب سے بڑا صدقہ تیری بیٹی ہے جو تیرے پاس واپس آ گئی ہو اور تیرے سوا اس کو کما کر دینے والا کوئی نہ ہو۔

6462- سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب بر الوالد - حديث:3665 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سراقة بن مالك بن جعشم - حديث:17275

6463- سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب بر الوالد - حديث:3665 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سراقة بن مالك بن جعشم - حديث:17275

Marfat.com

طَاوُسٌ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت طاؤس کی حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کردہ احادیث

☼ہر شخص کو وہ عمل میسر کر دیا جاتا ہے جس کے لئے اس کو پیدا کیا گیا ہے☼

6464- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَنَعْمَلُ شَيْئًا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ، اَمْ نَسْتَأْنِفُ الْعَمَلَ؟ قَالَ: بَلْ لِعَمَلٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلٌّ مُيَسَّرٌ لَهُ عَمَلُهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلْآنَ الْجِدُّ، اَلْآنَ الْجِدُّ

✧✧حضرت طاؤس سے مروی ہے حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم عمل ایسی چیز کے بارے میں کریں جس سے فراغت ہو چکی ہے یا عمل نیا شروع کرنا ہے؟ ارشاد فرمایا: ایسے عمل کے لئے جس سے فراغت پائی جا چکی ہے۔ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر عمل کی حیثیت کیا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شخص کو اس کا عمل میسر کر دیا جاتا ہے۔ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب میں محنت کروں گا، اب محنت کروں گا۔

☼عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں داخل ہے☼

6465- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعُقَيْلِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ النَّمَرِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَجَّ قَامَ اِلَيْهِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، افْعَلْ بِنَا فِعْلَ قَوْمٍ كَاَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، فَلَمَّا اَتَوُا الْبَيْتَ اَمَرَهُمْ فَطَافُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَامَ فِي اَعْلَى الْوَادِي، فَخَطَبَهُمْ فَقَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧حضرت طاؤس سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حج کیا تو حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے ساتھ اس قوم والا عمل کیجئے گویا کہ وہ آج ہی پیدا ہوئے ہوں، جب وہ لوگ بیت اللہ میں آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا، انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی، پھر وادی کی بلند جگہ پر کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں شامل ہے۔

6464- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في القدر - حديث:90مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13997

6465- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في القدر - حديث:90مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13997

Marfat.com

☼ بے شک عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں داخل ہے ☼

6466- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں شامل ہے۔

☼ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہے ☼

6467- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيَّانِ قَالَا: ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ابْنُ اَبِي عُتْبَةَ، عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ الزَّرَّادِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطحاء میں ہمیں خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں شامل ہے۔

النَّزَّالُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ سُرَاقَةَ

حضرت نزال بن سبرہ کی حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہے ☼

6468- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ: اَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ جَمِيعًا، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ اِلَى يَوْمِ

6466- سنن ابن ماجه - المقدمة باب في القدر - حديث:90 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13997

6467- سنن ابن ماجه - المقدمة باب في القدر - حديث:90 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13997

6468- سنن ابن ماجه - المقدمة باب في القدر - حديث:90 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13997

Marfat.com

الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت نزال بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا۔ پھر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے" قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں شامل ہے"۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک بن جعشم کی اپنے چچا حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ہر ذی روح کی خدمت پر انسان کو اجر ملتا ہے ☼

6469- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قَبَضَهُ اللّٰهُ فِيهِ، فَسَأَلْتُهُ ,فَمَا سَأَلْتُهُ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرَنِيهِ ,حَتَّى إِنِّي لَأَذْكُرُ شَيْئًا اللَّيْلَةَ فِيمَا أَذْكُرُهُ، قَالَ: فَكَانَ مِمَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ أَنْ قُلْتُ لَهُ: أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يُفْرِغُ فِي حَوْضِهِ، فَتَرِدُ عَلَيْهِ الْهَمَلُ مِنَ الْإِبِلِ وَالضَّالَّةُ، أَلَهُ أَجْرٌ فِي أَنْ يَسْقِيَهَا؟ فَقَالَ: لَكَ فِي كُلِّ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ عَمِّهِ ,قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قَبَضَهُ اللّٰهُ فِيهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن مالک بن جعشم رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مرض الوفات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کے لئے گیا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بھی سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کا جواب دیا یہاں تک کہ میں نے کچھ چیزوں کا ذکر رات کے وقت کیا، جو مجھے یاد ہیں، آپ فرماتے ہیں، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ پوچھا اس میں یہ بھی تھا، میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے کہ ایک آدمی اپنے حوض میں پانی بھرتا ہے پھر اس کے اوپر کسی کا گمشدہ یا چھوڑا ہوا اونٹ آتا ہے اگر وہ اس کو پانی پینے دے تو کیا اجر ملے گا؟ ارشاد فرمایا: ہر گرم جگر والے کی خدمت میں ثواب ملتا ہے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

6469- سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب فضل صدقة الماء - حديث:3684 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سراقة بن مالك بن جعشم - حديث:17270

Marfat.com

كَعْبُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ اَخِيهِ سُرَاقَةَ

حضرت کعب بن مالک بن جعشم کی ان کے بھائی حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ہر تر جگر والی مخلوق کی خدمت میں انسان کو اجر وثواب ملتا ہے ☼

6470- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ غَالِبٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّالَّةِ تَرِدُ عَلَى حَوْضِهِ، هَلْ لَهُ فِيهَا اَجْرٌ اِنْ اَشْبَعَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى اَجْرٌ"

✧✧ حضرت کعب بن مالک رحمۃ اللہ علیہ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کوئی گم شدہ اونٹ کسی کے حوض پر آجائے، اگر وہ اس اونٹ کو پانی پینے دے تو کیا اس کو ثواب ملے گا؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جی ہاں ہر تر جگر والے میں ثواب ہے۔

☼ سفر ہجرت اور حضرت سراقہ بن مالک کا رسول اکرم ﷺ کا تعاقب کرنا ☼

6471- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبٍ الْمُدْلِجِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ سُرَاقَةَ يَقُولُ: "جَاءَنَا رُسُلُ كُفَّارِ قُرَيْشٍ يَجْعَلُونَ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ دِيَةَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِمَنْ قَتَلَهُمَا ,اَوْ اَسَرَهُمَا، قَالَ: فَبَيْنَا اَنَا جَالِسٌ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ قَوْمِي مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ حَتَّى قَامَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: يَا سُرَاقَةُ اِنِّي رَاَيْتُ آنِفًا اَسْوِدَةً بِالسَّاحِلِ، اُرَاهَا مُحَمَّدًا وَاَصْحَابَهُ، قَالَ سُرَاقَةُ: فَعَرَفْتُ اَنَّهُمْ هُمْ، فَقُلْتُ: اِنَّهُمْ لَيْسُوا بِهِمْ، وَلَكِنَّكَ رَاَيْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا انْطَلَقُوا بُغَاةً، قَالَ: ثُمَّ مَا لَبِثْتُ فِي الْمَجْلِسِ اِلَّا سَاعَةً ,حَتَّى قُمْتُ فَدَخَلْتُ بَيْتِي، فَاَمَرْتُ جَارِيَتِي اَنْ تُخْرِجَ لِي فَرَسِي، وَهِيَ مِنْ وَرَاءِ اَكَمَةٍ تَحْبِسُهَا عَلَيَّ، وَاَخَذْتُ رُمْحِي ,فَخَرَجْتُ بِهِ مِنْ ظَهْرِ الْبَيْتِ، فَخَطَطْتُ بِرُمْحِي فِي الْاَرْضِ، وَخَفَضْتُ عَالِيَةَ الرُّمْحِ، حَتَّى اَتَيْتُ فَرَسِي فَرَكِبْتُهَا فَرَفَعْتُهَا تُقَرِّبُ بِي، حَتَّى رَاَيْتُ اَسْوِدَتَهُمْ، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنْهُمْ حَيْثُ يَسْمَعُونَ الصَّوْتَ عَثَرَتْ بِي فَرَسِي، فَخَرَرْتُ عَنْهَا، فَقُمْتُ فَاَهْوَيْتُ بِيَدِي اِلَى كِنَانَتِي، فَاَخْرَجْتُ مِنْهَا الْاَزْلَامَ، فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا ,اَضُرُّهُمْ؟ اَمْ لَا؟ فَخَرَجَ الَّذِي اَكْرَهُ، اَنْ لَا اَضُرَّهُمْ، فَرَكِبْتُ فَرَسِي ,وَعَصَيْتُ الْاَزْلَامَ، فَرَفَعْتُهَا تُقَرِّبُ بِي مِنْهُمْ اَيْضًا، حَتَّى اِذَا دَنَوْتُ

6470- سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب فضل صدقة الماء - حديث:3684 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سراقة بن مالك بن جعشم - حديث:17270

6471- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب الوفاء بالعهد - حديث:2085 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الهجرة' حديث:4213

Marfat.com

سَمِعْتُ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ لَا يَلْتَفِتُ، وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُكْثِرُ الِالْتِفَاتَ، سَاخَتْ يَدَا فَرَسِي فِي الْأَرْضِ حَتَّى بَلَغَتِ الرُّكْبَتَيْنِ، فَخَرَرْتُ عَنْهَا، فَزَجَرْتُهَا، فَنَهَضَتْ، فَلَمْ تَكَدْ تُخْرِجُ يَدَاهَا، فَلَمَّا اسْتَوَتْ قَائِمَةً ,إِذْ لِأَثَرِ يَدَيْهَا عُثَانٌ سَاطِعٌ فِي السَّمَاءِ مِنَ الدُّخَانِ، -قَالَ مَعْمَرٌ: قُلْتُ لِأَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ: مَا الْعُثَانُ؟ فَسَكَتَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: هُوَ الدُّخَانُ مِنْ غَيْرِ نَارٍ، قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي حَدِيثِهِ -فَاسْتَقْسَمْتُ بِالْأَزْلَامِ، فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ أَنْ لَا أَضُرَّهُمَا، فَنَادَيْتُهُمَا بِالْأَمَانِ، فَوَقَفَا، وَرَكِبْتُ فَرَسِي حَتَّى جِئْتُهُمْ، وَقَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي حِينَ لَقِيتُ مِنْهُمْ مَا لَقِيتُ مِنَ الْحَبْسِ عَنْهُمْ، أَنَّهُ سَيَظْهَرُ أَمْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ قَوْمَكَ جَعَلُوا فِيكَ الدِّيَةَ، وَأَخْبَرْتُهُمْ مِنْ أَخْبَارِ سَفَرِهِمْ، وَمَا يُرِيدُ النَّاسُ بِهِمْ، وَعَرَضْتُ عَلَيْهِمُ الزَّادَ وَالْمَتَاعَ، فَلَمْ يَرْزَءُونِي شَيْئًا، وَلَمْ يَسْأَلُونِي إِلَّا أَنْ: أَخْفِ عَنَّا، فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَكْتُبَ لِي كِتَابَ مُوَادَعَةٍ، آمَنُ بِهِ ,فَأَمَرَ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ، فَكَتَبَهُ لِي فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدَمٍ، ثُمَّ مَضَى "

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بدلجی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ان کے والد بیان کرتے ہیں حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمارے پاس کفارِ قریش کے قاصد آئے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے یا زندہ گرفتار کرنے پر ایک دیت (یعنی ۱۰۰ اونٹ) انعام کا اعلان کیا۔ آپ فرماتے ہیں ایک دفعہ میں اپنی قوم بنی مدلج کے اندر بیٹھا ہوا تھا، ان میں سے ایک آدمی آیا اور آ کران سے کہا: اے سراقہ! میں نے ابھی ساحل کے اوپر کچھ لوگوں کو جاتے ہوئے دیکھا ہے، میرا خیال ہے کہ وہ محمد اور ان کے ساتھی ہیں۔ حضرت سراقہ کہتے ہیں: میں نے پہچان لیا کہ وہ وہی ہیں، میں نے اس کو کہہ دیا کہ نہیں وہ وہی نہیں ہوں گے لیکن تو نے فلاں فلاں کو دیکھا ہوگا، وہ فلاں علاقہ سے بغاوت کر کے گئے ہیں۔ (حضرت سراقہ فرماتے ہیں) میں پھر اس مجلس میں زیادہ دیر نہیں ٹھہرا اور وہاں سے اٹھا اور گھر گیا اور اپنی لونڈی کو کہا: میرا گھوڑا تیار کرے اور وہ گھوڑا تیار کر کے ٹیلوں کے پیچھے میرے لئے روک کر رکھے۔ میں نے اپنا نیزہ لیا اور گھر کی پچھلی جانب سے نکل گیا اور زمین کے اوپر اپنے نیزے کے ساتھ نشان لگاتا گیا اور نیزے کے اوپر کی جانب کو جھکا کر رکھا یہاں تک کہ میں اپنے گھوڑے کے پاس آ گیا اور اس کے اوپر سوار ہو گیا پھر میں نے اس کو بھی اپنے ساتھ اٹھایا یہاں تک کہ میں ان کے تعاقب میں چل نکلا اور میں نے ان کے سائے دیکھ لئے، جب میں ان کے قریب گیا، جہاں سے وہ لوگ میری آواز سن سکتے تھے، تو میرا گھوڑا اچھل گیا اور میں گر گیا، میں اٹھا اور میں نے اپنے ترکش کی جانب اپنا ہاتھ بڑھایا اور وہاں سے میں نے پانسے کا تیر نکالا اور اس کے ذریعے پانسا ڈالا کہ میں ان کو نقصان پہنچاؤں یا نہیں تو پانسا اس انداز میں نکلا جو مجھے پسند نہیں تھا۔ وہ یہ تھا کہ میں ان کو کچھ نہ کہوں۔ پھر میں اپنے گھوڑے پر سوار ہو گیا لیکن میں نے اپنے پانسے کی بات نہ مانی پھر میں نے اپنے گھوڑے کو چلانا شروع کیا اور دوبارہ میں ان کے قریب پہنچ گیا جب میں ان کے قریب ہوا تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن پڑھنے کی آواز سنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ادھر ادھر کوئی توجہ نہیں کرتے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ادھر ادھر بہت زیادہ دیکھ رہے تھے کہ اسی دوران میرے گھوڑے کے اگلے پاؤں زمین میں دھنس گئے اور گھٹنوں تک زمین میں دھنس گئے، میں گر گیا، میں نے اس گھوڑے کو ڈانٹا اور کھڑا کرنے کی بہت کوشش کی لیکن اس کے پاؤں زمین سے نکل نہیں رہے تھے پھر جب وہ باہر نکل کر کھڑا ہو گیا تو اس کی اگلی ٹانگوں پر ایک نشان

Marfat.com

تھا جو آسمان میں دھواں چمک رہا تھا اس کا نشان تھا۔ حضرت معمر کہتے ہیں: میں نے ابوعمرو بن علاء سے کہا: بغیر آگ کے دھواں کیسے ہوسکتا ہے، وہ کچھ دیر خاموش رہے پھر کہا: وہ دھواں جو آگ کے بغیر ہوتا ہے۔ حضرت معمر کہتے ہیں: زہری نے اپنی حدیث کے اندر یہ ذکر کیا ہے (حضرت سراقہ کہتے ہیں) میں نے پھر پانسا ڈالا اور پانسا اسی صورت میں نکلا جو مجھے پسند نہیں تھی۔ وہ یہ تھا کہ میں ان کو نقصان نہ دوں۔ میں نے ان کو امان کے لئے ندا دی، تو وہ رک گئے، میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور ان کے قریب آ گیا، میرے دل کے اندر یہ خیال تھا جب میں ان سے ملوں گا تو ان کو گرفتار کرنے کی کوشش کروں گا اور یہ کہوں گا کہ اللہ کے رسول کا معاملہ عنقریب ظاہر ہو جائے گا، میں نے ان سے کہا: آپ کی قوم نے آپ کے معاملے میں انعام رکھا ہے اور میں نے ان کو ان کے سفروں کی خبروں کے بارے میں بھی بتایا اور لوگ جو ان کے بارے میں ارادہ رکھتے تھے وہ بھی بتایا پھر میں نے ان کو زادِ راہ اور کچھ سامان بھی پیش کیا لیکن انہوں نے مجھ سے کچھ بھی نہیں لیا اور نہ ہی مجھ سے کچھ پوچھا، مگر یہ کہ فرمایا: ہمارا پیچھا چھوڑ دو اور ہمارے بارے میں بات کسی کو نہ بتانا۔ میں نے ان سے پوچھا: آپ میرے لئے کوئی تحریر لکھ دیں جو جدا ہونے والے کی ہو، میں اس کے اوپر ایمان لے آؤں، حضور ﷺ نے عامر بن فہیرہ کو حکم دیا، انہوں نے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر میرے لئے ایک تحریر لکھ دی۔ پھر وہاں سے آگے روانہ ہو گئے۔

☼سراقہ بن مالک جب حضور ﷺ تک پہنچنے لگتے، ان کا گھوڑا زمین میں دھنس جاتا☼

6472- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ مَالِكًا اَخْبَرَهُ اَنَّ اَخَاهُ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ مُهَاجِرًا اِلَى الْمَدِينَةِ جَعَلَتْ قُرَيْشٌ لِمَنْ رَدَّهُ عَلَيْهِمْ مِائَةَ نَاقَةٍ، قَالَ: فَبَيْنَمَا اَنَا جَالِسٌ فِي نَادِي قَوْمِي جَاءَ رَجُلٌ مِنَّا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَكَبَةً ثَلَاثَةً مَرُّوا عَلَيَّ آنِفًا، اِنِّي لَاَظُنُّهُ مُحَمَّدًا قَالَ: فَاَوْمَاْتُ اِلَيْهِ: اَنِ اسْكُتْ، وَقُلْتُ: اِنَّمَا هُمْ بَنُو فُلَانٍ يَتَبَعُونَ ضَالَّةً لَهُمْ ,قَالَ: لَعَلَّهُ ثُمَّ سَكَتَ، فَمَكَثْتُ قَلِيلًا، وَقُمْتُ ,فَاَمَرْتُ بِفَرَسِي، فَقِيدَ اِلَى بَطْنِ الْوَادِي، فَاَخْرَجْتُ سِلَاحِي مِنْ وَرَاءِ حُجْرَتِي، ثُمَّ اَخَذْتُ قِدَاحِي الَّتِي اَسْتَقْسِمُ بِهَا، ثُمَّ لَبِسْتُ لَاْمَتِي، ثُمَّ اَخْرَجْتُ قِدَاحِي، فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا، وَقَالَ: فَخَرَجَ الَّذِي اَكْرَهُ: لَا يَضُرُّهُ، وَكُنْتُ اَرْجُو اَنْ اَرُدَّهُ، فَاٰخُذَ الْمِائَةَ النَّاقَةَ، فَرَكِبْتُ عَلَى اَثَرِهِمْ ,فَبَيْنَمَا فَرَسِي يَشْتَدُّ بِي عَثَرَ، فَسَقَطْتُ عَنْهُ، فَاَخْرَجْتُ قِدَاحِي فَاسْتَقْسَمْتُ فَخَرَجَ السَّهْمُ الَّذِي اَكْرَهُ: لَا يَضُرُّهُ، فَاَبَيْتُ اِلَّا اَنْ اَتَّبِعَهُ، فَرَكِبْتُهُ ,فَلَمَّا بَدَا لِيَ الْقَوْمُ، فَنَظَرْتُ اِلَيْهِمْ عَثَرَ بِي فَرَسِي، وَذَهَبَتْ يَدَاهُ فِي الْاَرْضِ، فَسَقَطْتُ، فَاسْتَخْرَجَ يَدَهُ، وَاَتْبَعَهَا دُخَانٌ مِثْلُ الْعُثَانِ، فَعَرَفْتُ اَنَّهُ قَدْ مُنِعَ مِنِّي ,وَاَنَّهُ ظَاهِرٌ، فَنَادَيْتُهُمْ فَقُلْتُ: انْظُرُونِي ,فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَا اُرِيبُكُمْ ,وَلَا يَبْدُؤُكُمْ مِنِّي شَيْءٌ تَكْرَهُونَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "قُلْ لَهُ: مَاذَا يَبْتَغِي؟ "فَقُلْتُ: اكْتُبْ لِي كِتَابًا بَيْنِي وَبَيْنَكَ آيَةً، قَالَ:

6472- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب الوفاء بالعهد - حديث: 2085 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سراقة بن مالك بن جعشم - حديث: 17280

Marfat.com

اُكْتُبْ يَا اَبَا بَكْرٍ ، قَالَ: فَكَتَبَ لِي، ثُمَّ اَلْقَاهَا اِلَيَّ، فَرَجَعْتُ، فَسَكَتُّ ,فَلَمْ اَذْكُرْ شَيْئًا مِمَّا كَانَ ,حَتَّى اِذَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَى رَسُوْلِهِ مَكَّةَ، وَفَرَغَ مِنْ اَهْلِ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعِيَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَ لِي ,قَالَ: فَبَيْنَمَا اَنَا عَامِدٌ لَهُ ,دَخَلْتُ بَيْنَ ظَهْرَيْ كَتِيبَةٍ مِنْ كَتَائِبِ الْاَنْصَارِ، فَطَفِقُوا يَقْرَعُونِي بِالرِّمَاحِ، وَيَقُولُونَ: اِلَيْكَ اِلَيْكَ حَتَّى اِذَا دَنَوْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ اَنْظُرُ اِلَى سَاقِهِ فِي غَرْزِهِ كَاَنَّهَا جُمَّارَةٌ، فَدَفَعْتُ يَدِي بِالْكِتَابِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذَا كِتَابُكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ وَفَاءٍ وَبِرٍّ، اُدْنُهْ فَاَسْلَمْتُ

✧✧ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب رسول اکرم ﷺ مکہ مکرمہ میں سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرکے روانہ ہوئے، تو قریش نے یہ اعلان کردیا ''جوان کو پکڑ کرلائے گا اس کو ایک سو اونٹ دیئے جائیں گے'' آپ فرماتے ہیں میں اپنی قوم کی ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا، ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے تین آدمیوں کو ابھی ابھی جاتے ہوئے دیکھا ہے، میرا خیال ہے کہ وہ محمد ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے اس کو اشارہ کرکے کہا: چپ ہوجا۔ میں نے کہا: وہ فلاں قبیلے کے لوگ ہیں، ان کے کوئی جانور گم ہوگئے ہیں، وہ ان کو ڈھونڈتے پھر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: شاید کہ ایسا ہی ہو۔ پھر وہ خاموش ہوگیا۔

میں کچھ دیر وہیں ٹھہرا اور اس کے بعد وہاں سے اٹھا اور میں نے اپنا گھوڑا تیار کرنے کا حکم دیا تو اس کو تیار کرکے وادی کے اندر کھڑا دیا گیا، میں نے اپنے ہتھیار اپنے گھر کے کمرے کی پچھلی جانب سے نکالے پھر میں نے اپنے وہ پانسے ڈالنے والے تیر نکالے پھر میں نے اپنی ڈھال پہنی اور اپنا خود پہنا اور پھر میں نے اپنا جوئے والا تیر نکالا، پانسا ڈالا اور فرماتے ہیں: پانسا اس صورت میں نکلا جو مجھے پسند نہیں تھا (وہ یہ کہ) میں اس کو نقصان نہ دوں۔ مجھے یقین تھا کہ ان کو گرفتار کرکے واپس لے آؤں گا اور میں ایک سو اونٹ کا انعام پاؤں گا۔

میں ان کے پیچھے روانہ ہوگیا، میرا گھوڑا ابدک گیا اور میں اس سے گر گیا۔ میں نے اپنا تیر نکالا اور اس کے ذریعے پانسا ڈالا، پانسا پھر اسی کیفیت میں نکلا کہ میں ان کو کچھ نہ کہوں۔ لیکن میں نے اس کی بات بھی نہ مانی اور ان کے تعاقب میں پھر چل نکلا، میں گھوڑے پر سوار ہوا، جب وہ لوگ مجھے دکھائی دیئے تو میں نے ان کی جانب دیکھا تو پھر میرا گھوڑا ابدک گیا اور اس کے دونوں پاؤں زمین میں دھنس گئے، میں گر گیا اور اس کے اگلے دونوں پاؤں زمین سے نکالے۔ اور اس گھوڑے کے پیچھے غبار کی مانند دھواں تھا، میں پہچان گیا کہ یہ دھواں مجھے روک رکھے گا اور یہ بات بالکل ظاہر ہے۔

میں نے ان کو ندا دی، میں نے کہا: مجھے مہلت دیجئے! اللہ کی قسم! میں تمہیں دھوکہ نہیں دوں گا اور میری طرف سے آپ کو ایسے کسی عمل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا جو آپ کو ناپسند ہو۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس سے پوچھو کہ یہ چاہتا کیا ہے؟ میں نے کہا: آپ میرے لئے کوئی ایسی تحریر لکھ دیجئے جو میرے اور آپ کے درمیان ایک دلیل بن جائے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: لکھ دو۔ آپ فرماتے ہیں: انہوں نے میرے لئے ایک تحریر لکھ دی اور میری جانب پھینک دی۔

Marfat.com

میں لوٹ کر آ گیا اور خاموش ہو گیا، جو کچھ واقعہ پیش ہوا تھا میں نے اس میں سے کسی کا بھی کچھ ذکر نہیں کیا۔ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو فتح مکہ عطا فرمائی اور آپ ﷺ جنگ حنین سے فارغ ہو گئے تو میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میرے پاس وہ تحریر موجود تھی جو اس وقت لکھ کر مجھے عطا فرمائی تھی۔ آپ فرماتے ہیں: میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں جا رہا تھا کہ میں انصار کے جنگی لشکروں میں سے ایک لشکر میں داخل ہوا، وہ مجھے تیر مارنے لگ گئے اور کہنے لگے: رک جاؤ، رک جاؤ اور جب میں رسول اکرم ﷺ کے قریب آپ ﷺ کی اونٹنی پر قریب ہوا تو میں نے حضور ﷺ کی پنڈلی مبارک کو رکاب میں دیکھا جس طرح کہ وہ جمارۃ (درخت خرما کی گوند جو چربی کی مانند سفید ہوتی ہے) ہے۔ میں نے اپنے ہاتھ میں وہ تحریر پکڑی اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ یہ آپ کی تحریر ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ دن وفا کا دن ہے اور نیکی کا دن ہے تو قریب آ جا پھر میں اسلام لے آیا۔

☼ ہر تر جگر والی مخلوق کی خدمت میں اجر و ثواب ہے ☼

6473ثُمَّ تَذَكَّرْتُ شَيْئًا اَسْاَلُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا ذَكَرْتُ شَيْئًا اِلَّا قَدْ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، الضَّالَّةُ تَغْشَى حِيَاضَنَا قَدْ مَلَأْتُهَا لِإِبِلِي، هَلْ لِي مِنْ اَجْرٍ اَنْ اَسْقِيَهَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى اَجْرٌ فَانْصَرَفْتُ، فَسُقْتُ اِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتِي

✧ پھر مجھے یاد آیا کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے کچھ پوچھنا تھا لیکن مجھے کچھ یاد نہ آیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ لوگوں کے گمشدہ جانور ہمارے حوضوں پر آ جاتے ہیں، حوض کو میں نے اپنے اونٹوں کے لئے بھرا ہوتا ہے، اگر میں دوسروں کے اونٹوں کو وہاں سے پانی پینے دوں تو کیا مجھے اجر ملے گا؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں ہر تر جگر والے کی خدمت میں ثواب ملتا ہے۔ میں لوٹ کر چلا گیا اور میں نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اپنی زکوٰۃ روانہ کر دی۔

☼ حضرت سراقہ بن مالک ہر طرح کی کوشش کے باوجود رسول اکرم ﷺ تک نہ پہنچ پائے ☼

6474-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ، اَخْبَرَهُ اَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ لَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ مُهَاجِرًا اِلَى الْمَدِيْنَةِ جَعَلَتْ قُرَيْشٌ لِمَنْ رَدَّهُ مِائَةَ نَاقَةٍ، فَبَيْنَا اَنَا جَالِسٌ فِي نَادِي قَوْمِي اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ فَقَالَ: وَاللهِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَكَبَةً ثَلَاثَةً مَرُّوا عَلَيَّ آنِفًا اِنِّي لَاُرَاهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَاَوْمَاْتُ اِلَيْهِ: اَنِ اسْكُتْ اِنَّمَا هُمْ بَنُو فُلَانٍ يَبْغُوْنَ ضَالَّةً لَهُمْ، فَلَبِثْتُ قَلِيْلًا، ثُمَّ قُمْتُ، فَدَخَلْتُ، فَاَمَرْتُ بِفَرَسِي فَقِيْدَ اِلَى بَطْنِ الْوَادِي، وَاَخْرَجْتُ سِلَاحِي مِنْ وَرَاءِ

6474-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد باب الوفاء بالعهد - حديث: 2085 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث سراقة بن مالك بن جعشم - حديث: 17280

Marfat.com

حُجْرَتِي، ثُمَّ اَخَذْتُ قِدَاحِي الَّذِي اَسْتَقْسِمُ بِهَا، وَلَبِسْتُ لَأْمَتِي، ثُمَّ اَخْرَجْتُ قِدَاحِي، فَاسْتَقْسَمْتُ، فَخَرَجَ السَّهْمُ الَّذِي اَكْرَهُ اَنْ لَا اَضُرَّهُ، قَالَ: وَكُنْتُ اَرْجُو اَنْ اَرُدَّهُ، فَآخُذَ الْمِائَةَ النَّاقَةَ، فَرَكِبْتُ عَلَى اَثَرِهِ، فَبَيْنَمَا فَرَسِي يَشْتَدُّ بِي عَثَرَ، فَسَقَطْتُ عَنْهُ، فَاَخْرَجْتُ قِدَاحِي فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا، فَخَرَجَ السَّهْمُ الَّذِي اَكْرَهُ: لَا اَضُرُّهُ، فَاَبَيْتُ اِلَّا اَنْ اَتْبَعَهُ، فَرَكِبْتُ فَرَسِي، فَلَمَّا بَدَا لِيَ الْقَوْمُ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِمْ عَثَرَ بِي فَرَسِي، وَذَهَبَتْ يَدَاهُ فِي الْاَرْضِ، وَسَقَطْتُ عَنْهُ، فَاسْتَخْرَجَ يَدَيْهِ، فَاَتْبَعَهُمَا دُخَانٌ مِثْلُ الْعِصَا، فَعَرَفْتُ اَنْ قَدْ مُنِعَ مِنِّي، وَاَنَّهُ ظَاهِرٌ، فَنَادَيْتُهُمْ، فَقُلْتُ: اَنْظِرُونِي، فَوَاللهِ، لَا آذَيْتُكُمْ وَلَا يَأْتِيكُمْ مِنِّي شَيْءٌ تَكْرَهُونَهُ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاذَا تَبْغِي؟ قُلْتُ: اكْتُبْ لِي كِتَابًا يَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ آيَةً، قَالَ: اكْتُبْ لَهُ يَا اَبَا بَكْرٍ ،قَالَ: فَكَتَبَ لِي كِتَابًا، ثُمَّ اَلْقَاهُمْ اِلَيَّ، قَالَ: فَرَجَعْتُ فَسَكَتُّ، فَلَمْ اَذْكُرْ شَيْئًا مِمَّا كَانَ ,حَتَّى اِذَا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَفَرَغَ مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَلْقَاهُ، وَمَعِيَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَ لِي، فَبَيْنَمَا اَنَا عَامِدٌ لَهُ دَخَلْتُ بَيْنَ كَتِيبَةٍ مِنْ كَتَائِبِ الْاَنْصَارِ، فَجَعَلُوا يَقْرَعُونِي بِالرِّمَاحِ، وَيَقُولُونَ: اِلَيْكَ اِلَيْكَ حَتَّى دَنَوْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ اَنْظُرُ اِلَى سَاقِهِ فِي غَرْزِهِ كَاَنَّهَا جُمَّارَةٌ، فَرَفَعْتُ يَدِي بِالْكِتَابِ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، هَذَا كِتَابُكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ وَفَاءٍ وَبِرٍّ ، فَاَسْلَمْتُ وَسُقْتُ اِلَيْهِ صَدَقَةَ مَالِي

✧✧ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ کی جانب روانہ ہوئے تو قریش نے یہ اعلان کر دیا کہ جوان کو پکڑ کر لائے گا اس کو ایک سو اونٹ دیے جائیں گے، میں اپنی قوم کی ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے آ کر کہا: اللہ کی قسم! میں نے ابھی ابھی تین آدمیوں کو جاتے ہوئے دیکھا ہے، میرا خیال ہے کہ وہ محمد ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے اس کو اشارہ کیا کہ چپ ہو جا، وہ فلاں علاقے کے لوگ ہیں، ان کے جانور گم ہو گئے، وہ ان کو ڈھونڈتے پھر رہے ہیں۔

میں زیادہ دیر وہاں نہیں رکا۔ پھر میں اُٹھ کر کھڑا ہوا اور میں اپنے گھر گیا اور اپنا گھوڑا تیار کرنے کا حکم دیا اور اس کو تیار کر کے وادی کے اندر کھڑا کر دیا گیا، میں نے اپنے حجرے کی پچھلی جانب سے ہتھیار نکالے اور وہ تیر بھی پکڑ لیا جس کے ساتھ میں پانسے ڈالا کرتا تھا، میں نے اپنا خود پہنا اور اپنا پانسے ڈالنے والا تیر نکالا اور پانسا ڈالا۔ پانسا اس انداز میں نکلا جو مجھے ناپسند تھا وہ یہ تھا کہ میں ان کو تکلیف نہ دوں۔ آپ فرماتے ہیں: مجھے یقین تھا کہ میں ان کو پکڑ کر لے آؤں گا اور ایک سو اونٹ پاؤں گا۔ میں ان کے تعاقب میں چل نکلا، میرا گھوڑا بدک گیا اور اوندھا ہو گیا اور میں اس سے گر گیا، میں نے اپنا تیر نکالا، اس سے پانسا ڈالا تو پھر پانسا اسی انداز میں نکلا جو مجھے ناپسند تھا۔

میں نے پانسے کی بات کو پھر نہ مانا اور ان کے تعاقب میں پھر چل پڑا۔ میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا جب وہ لوگ مجھے دکھائی دیے تو میں نے ان کی جانب دیکھا تو پھر میرا گھوڑا بدک گیا اور اس کی اگلی دونوں ٹانگیں زمین دھنس گئیں، میں اس کے اوپر سے گر گیا، پھر میں نے اس کی ٹانگیں زمین سے باہر نکالیں، تو ان کے پیچھے ایک دھواں تھا جو آگ کے بغیر تھا۔ مجھے یقین

Marfat.com

ہو گیا کہ یہ مجھے روکے گا اور وہ غالب ہیں۔ میں نے ان کو ندا دی، میں نے کہا: میری طرف نگاہ کرم کیجئے، اللہ کی قسم! میں تمہیں کوئی تکلیف نہیں دوں گا اور نہ ہی میری طرف سے آپ کو کسی ایسے عمل کا سامنا کرنا پڑے گا جو آپ کو نا پسند ہو۔

آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: آپ میرے لئے کوئی ایسی تحریر لکھ کر دیجئے جو آپ کے اور میرے درمیان ایک عہد بن جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! اس کو تحریر لکھ کر دے دو۔ آپ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تحریر لکھ کر دے دی اور میری جانب پھینک دی اور آپ فرماتے ہیں: میں لوٹ کر آ گیا اور اپنی زبان پر مہر سکوت لگالی، میں نے کبھی کسی سے کوئی ذکر نہیں کیا۔ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کے لئے مکہ فتح فرمایا اور آپ جنگ حنین سے فارغ ہو گئے۔ تو میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ملاقات کے لئے حاضر ہوا، میرے پاس وہ تحریر موجود تھی جو حضور ﷺ نے میرے لئے لکھ کر دی تھی، میں ان کا ارادہ کر کے جا رہا تھا کہ میں انصار کے جنگی لشکروں میں دو لشکروں کے درمیان داخل ہوا، وہ مجھے نیزوں کے ساتھ مارنے لگے اور کہنے لگے: رک جاؤ، رک جاؤ، یہاں تک کہ میں رسول اکرم ﷺ کے پاس پہنچ گیا۔ حضور ﷺ اپنی اونٹنی کے اوپر تھے، میں نے رکاب میں آپ ﷺ کی پنڈلیوں کی زیارت کی، یوں لگتا تھا جس طرح کہ جمارۃ (درخت خرما کا گوند جو چربی کی طرح سفید ہوتا ہے) ہیں۔ میں نے اپنے ہاتھ میں وہ تحریر پکڑ کر بلند کی اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ یہ آپ کی تحریر ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ دن وفا کا اور نیکی کا دن ہے۔ پھر میں اسلام لے آیا اور اپنے مال کی زکوٰۃ حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کی۔

عَطَاءُ بْنُ اَبِی رَبَاحٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت عطاء ابن ابی رباح کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼حج تمتع ہمیشہ کے لئے جائز ہے☼

6475- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ: تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَهِيَ لَنَا ,اَوْ هِيَ لِلْاَبَدِ؟ قَالَ: لِلْاَبَدِ

✧✧ حضرت عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حج تمتع کیا، ہم نے بھی آپ ﷺ کے ہمراہ حج تمتع کیا، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ یہ صرف ہمارے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہمیشہ کے لئے۔

6475- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في القدر - حديث:90مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13997

Marfat.com

رَجُلٌ غَيْرُ مُسَمًّى ,عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

نامعلوم شخص کی حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر طرح کے شرعی احکام سکھائے ہیں، حتیٰ کہ استنجاء کا طریقہ بھی☆

6776-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا، حَدَّثَهُ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: جَاءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ رَجُلٌ كَالْمُسْتَهْزِءِ: أَمَا عَلَّمَكُمْ كَيْفَ تَخْرُونَ؟ قَالَ: بَلَى، وَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ لَأَمَرَنَا أَنْ نَتَوَكَّلَ عَلَى الْيُسْرَى، وَأَنْ نَنْصِبَ الْيُمْنَى

✧✧بنی مدلج کے ایک آدمی بیان کرتے ہیں، میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے آئے اور فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فلاں فلاں تعلیم دی ہے، ایک آدمی نے مذاق کرتے ہوئے کہا: کیا انہوں نے تمہیں پاخانہ کرنے کا طریقہ نہیں سکھایا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں اس ذات کی قسم جس نے ان کو حق کے ساتھ بھیجا ہے انہوں نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم (پاخانہ کے وقت) بائیں قدم پر وزن ڈالیں اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھیں۔

سُرَاقَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ خَنْسَاءَ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ مُؤْتَةَ

حضرت سراقہ بن عمرو بن عطیہ بن خنساء انصاری رضی اللہ عنہ جنگ موتہ کے دن شہید ہوئے

☆حضرت سراقہ بن عمرو بن عطیہ کا تعلق بنی مازن بن نجار سے تھا، آپ جنگ موتہ میں شہید ہوئے☆

6477-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ مُؤْتَةَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي مَازِنِ بْنِ النَّجَّارِ سُرَاقَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ خَنْسَاءَ

✧✧حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ موتہ میں جام شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت سراقہ بن عمرو بن عطیہ بن خنساء رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بن نجار کی شاخ بنی مازن بن نجار کے ساتھ تھا۔

6476-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:48السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الطهارة' جماع أبواب الاستطابة - باب تغطية الرأس عند دخول الخلاء والاعتماد على الرجل اليسرى إذا' حديث:435

6477-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سفيان - سراقة بن عمرو بن عطية ابن خنساء الأنصاري' حديث:3189

Marfat.com

سُرَاقَةُ بْنُ الْحُبَابِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت سراقہ بن حباب انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سراقہ بن حباب انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ خیبر میں شہید ہوئے

6478- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ثُمَّ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ سُرَاقَةُ بْنُ الْحُبَابِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ خیبر میں جام شہادت نوش کرنے والون میں حضرت سراقہ بن حباب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنی عمرو بن عوف کی شاخ بنی عجلان کے ساتھ تھا۔

حضرت سراقہ بن حباب بن عدی رضی اللہ عنہ غزوہ خیبر میں شہید ہوئے

6479- حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ سُرَاقَةُ بْنُ الْحُبَابِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْعَجْلَانِ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے غزوہ خیبر میں جام شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت سراقہ بن حباب بن عدی بن عجلان رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق انصار سے تھا۔

حضرت سراقہ بن حباب رضی اللہ عنہ کا تعلق بنی عجلان سے تھا، آپ غزوہ خیبر میں شہید ہوئے

6480- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ مُرَّةُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ حُبَابٍ، هَكَذَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے غزوہ خیبر میں جام شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت سراقہ بن حباب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنی عجلان کے ساتھ تھا۔

❀ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے اسی طرح روایت کیا ہے۔

6478- المعجم الكبير للطبراني - باب الميم من اسمه محمود - محمود بن مسلمة الأنصاري أخو محمد بن مسلمة استشهد يوم خيبر حديث:16441 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الميم من اسمه معقل - محمود بن مسلمة بن سلمة حديث:5526

6479- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سفيان - سراقة بن الحباب الأنصاري حديث:3193

6480- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سفيان - سراقة بن الحباب الأنصاري حديث:3192

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَوَاءٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''سواء'' ہے

سَوَاءٌ وَحَبَّةُ ابْنَا خَالِدٍ الْعَامِرِيَّانِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَهُ شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ

حضرت سواء اور حضرت حبہ یہ دونوں حضرت خالد کے بیٹے ہیں عامری ہیں

ان کا تعلق بنی عمرو بن عامر بن ربیعہ بن عامر سا تھ تھا۔شباب العصفری نے یہی کہا ہے۔

☼انسان جب تک زندہ ہے،اس کو رزق کے معاملے میں گھبرانا نہیں چاہئے☼

6481- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ اَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ، ابْنَيْ خَالِدٍ، قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعَالِجُ شَيْئًا، فَاَعَنَّاهُ، فَقَالَ: لَا تَيْاَسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزْهَزَتْ رُءُوسُكُمَا، فَاِنَّ الْاِنْسَانَ تَلِدُهُ اُمُّهُ اَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ، ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا، اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ، ابْنَيْ خَالِدٍ قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا وَكِيعٌ، وَاَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ اَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَوَاءِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حبہ اور سواء (جو کہ دونوں حضرت خالد ﷺ کے بیٹے ہیں) بیان کرتے ہیں' وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے ،حضور ﷺ کوئی کام کر رہے تھے ،(ایک روایت میں ہے کہ دیوار بنا رہے تھے) ہم نے بھی اس کام میں حضور ﷺ کے ساتھ معاونت کی۔آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک تمہارے سر ہل رہے ہیں (یعنی جب تک تم زندہ ہو) رزق سے مایوس مت ہونا، کیونکہ انسان کو جب اس کی ماں نے جنا تھا تو وہ سرخ رنگ کا چمڑا تھا،اس کے اوپر کوئی لباس نہیں تھا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو رزق دیا۔

خالد کے دو بیٹوں حبہ اور سواء کا بیان ہے کہ ہم رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اس بعد سابقہ حدیث بیان کی۔

۞ دو مزید اسانید کے ہمراہ ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

6481- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب التوكل واليقين - حديث:4163مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث هبة - حديث:15575

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَخْبَرَةُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سخبرہ ہے

سَخْبَرَةُ الْاَزْدِيُّ

حضرت سخبرہ ازدی رضی اللہ عنہ

☼ نعمت پر شکر کرنے والا، آزمائش پر صبر کرنے والا، ظلم کو معاف کرنے والا، ہدایت والا ہے ☼

6482- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى الرَّازِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ سَخْبَرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُعْطِيَ فَشَكَرَ، وابْتُلِيَ فَصَبَرَ، وَظَلَمَ فَاسْتَغْفَرَ، وَظُلِمَ فَغَفَرَ ، ثُمَّ سَكَتَ، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللهِ، مَالَهُ؟ قَالَ: اُولَئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُوْنَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا رُبَيْحٌ اَبُو غَسَّانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧ حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو نعمت عطا کی گئی اور اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا گیا، جس کو آزمائش میں ڈالا گیا اس نے صبر کیا، جس نے ظلم کیا اور پھر معافی مانگ لی اور جس پر ظلم کیا گیا، اس نے معاف کر دیا۔ اتنی بات کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو امن والے ہیں اور یہی ہدایت والے ہیں۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼ جو علم حاصل کرنے کے لئے بیٹھا، وہ بھلائی پر ہے ☼

6483- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَلًّى، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ سَخْبَرَةَ، قَالَ: مَرَّ رَجُلَانِ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ، وَهُوَ يُذَكِّرُ، فَقَالَ: اجْلِسَا فَاِنَّكُمَا عَلَى خَيْرٍ ، فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَفَرَّقَ عَنْهُ اَصْحَابُهُ، قَامَا فَقَالَا: يَا رَسُوْلَ اللهِ، اِنَّكَ قُلْتَ لَنَا: اِجْلِسَا، فَاِنَّكُمَا عَلَى خَيْرٍ ، اَلَنَا خَاصَّةً ,اَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً؟ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ

6482- أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين من اسمه محمد - محمد بن عبد الله بن رستة بن الحسن بن عمر بن حديث: 2530 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سفيان - سخبرة الأزدي غير منسوب حديث: 3238

6483- سنن الدارمي - باب البلاغ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم حديث: 584 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب العلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل طلب العلم حديث: 2639

Marfat.com

يَطْلُبُ الْعِلْمَ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً مَا تَقَدَّمَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا رُبَيْحٌ أَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ سَخْبَرَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُذَكِّرُ، فَمَرَّ رَجُلَانِ، فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسَا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دو آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بیٹھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو وعظ ونصیحت کررہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم دونوں بیٹھ جاؤ، اس لئے کہ تم دونوں بھلائی پر ہو اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھ کر کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام بھی چلے گئے تو یہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور ان دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ آپ نے ہمیں کہا تھا کہ ''تم دونوں بیٹھ جاؤ تم دونوں بھلائی پر ہو'' کیا یہ ہم دونوں کے لئے خاص حکم ہے یا عام لوگوں کے لئے؟ فرمایا: جو بندہ علم طلب کرتا ہے اس کے لئے سابقہ گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے، دو آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں بیٹھ جاؤ، اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

مَنِ اسْمُهُ السَّائِبُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سائب ہے

السَّائِبُ بْنُ أَبِي السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ وَاسْمُ أَبِي السَّائِبِ نُمَيْلَةُ مِنْ أَخْبَارِهِ

حضرت سائب ابن ابی سائب مخزومی اور ابو سائب کا نام نمیلہ ہے ان کی احادیث

☼ بتوں کے لئے بھیجا گیا دودھ اور مکھن کتے نے کھا پی کر بت پر پیشاب کر دیا ☼

6484- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوِيَّةَ الْقَطَّانُ، ثنا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ، ثنا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، حَدَّثَنِي مَوْلَايَ، قَالَ: بَعَثَ مَعِي أَهْلِي قَدَحَ لَبَنٍ وَزُبْدٍ إِلَى آلِهَتِهِمْ، فَذَهَبْتُ بِهِ، فَلَقَدْ خِفْتُ أَنْ آكُلَ مِنْهُ شَيْئًا، فَوَضَعْتُهُ، إِذْ جَاءَ كَلْبٌ، فَشَرِبَ اللَّبَنَ، وَأَكَلَ الزُّبْدَ، وَبَالَ عَلَى الصَّنَمِ

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے میرے آقا نے یہ حدیث بیان کی ہے' (وہ بیان کرتے ہیں) میرے گھر والوں نے مجھے ایک پیالہ دے کر اپنے معبودوں کی جانب بھیجا جس میں دودھ اور مکھن تھا، میں اس کو لے کر چلا گیا، مجھے یہ ڈر تھا کہ میں اس سے کہیں کچھ کھا نہ لوں، میں نے اس کو رکھ دیا، ایک کتا آیا اس نے دودھ پی لیا اور مکھن کھا لیا اور اس نے بت کے اوپر پیشاب کر دیا۔

Marfat.com

مَا اَسْنَدَ السَّائِبُ

حضرت سائب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

☼دولت اسلام کے بغیر کسی نیک عمل کا ثواب نہیں ملتا☼

6485-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي السَّائِبِ، اَنَّهُ كَانَ يُشَارِكُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْإِسْلَامِ فِي التِّجَارَةِ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ اَتَاهُ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِاَخِي وَشَرِيكِي لَا يُدَارِي وَلَا يُمَارِي، يَا سَائِبُ، قَدْ كُنْتَ تَعْمَلُ اَعْمَالًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا تُتَقَبَّلُ مِنْكَ، وَهِيَ الْيَوْمَ تُتَقَبَّلُ مِنْكَ وَكَانَ ذَا سَلَفٍ وَصِلَةٍ

✧✧ حضرت سائب ابن ابوساعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام سے قبل تجارت میں اپنا شریک کرلیا کرتے تھے۔ جب فتح مکہ کا دن آیا، تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بھائی کو مرحبا اور میرے شریک کو خوش آمدید آج کوئی ممانعت نہیں ہے، کوئی جھگڑا نہیں ہے اے سائب! تو جاہلیت میں کچھ (نیک) عمل کیا کرتا تھا لیکن وہ قبول نہیں ہیں، لیکن اب تیرے وہی قبول ہیں، وہ صلہ رحمی بھی کیا کرتا تھا اور غریبوں پر خرچ بھی کیا کرتا تھا۔

☼حضرت سائب رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شریک ہوتے تھے☼

6486-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ، عَنِ السَّائِبِ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَكُنْتَ خَيْرَ شَرِيكٍ ,لَا تُدَارِي وَلَا تُمَارِي

✧✧ حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: آپ زمانہ جاہلیت میں میرے شریک رہے ہیں اور آپ میرے بہت اچھے شریک تھے، آپ نے کبھی مخالفت نہیں کی کبھی بلاوجہ جھگڑا نہیں کیا۔ (لیکن اسلام سے پہلے کی کسی بھی نیکی کا ثواب نہیں ملتا)

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی زمانہ جاہلیت میں بھی مخالفت اور جھگڑا نہیں کیا☼

6487-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ، حَدَّثَنِي

6485-سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في كراهية المراء - حديث:4217سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب الشركة والمضاربة - حديث:2284

6486-سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في كراهية المراء - حديث:4217سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب الشركة والمضاربة - حديث:2284

6487-سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في كراهية المراء - حديث:4217سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب الشركة والمضاربة - حديث:2284

Marfat.com

اِبراهيم بْنُ الْمُهَاجِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ، عَنِ السَّائِبِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلُوا يُثْنُونَ عَلَيَّ وَيَذْكُرُونِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِهِ، قَالَ: صَدَقْتَ بِاَبِي وَاُمِّي، كُنْتَ شَرِيكِي، فَنِعْمَ الشَّرِيكُ كُنْتَ، لَا تُدَارِي وَلَا تُمَارِي

✧✧ حضرت سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا لوگ میری تعریفیں کرنے لگ گئے اور میرے سامنے ذکر کرنے لگ گئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ان کو تم سے زیادہ جانتا ہوں انہوں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، آپ نے سچ کہا ہے، آپ میرے شریک رہے ہیں اور بہت اچھے تھے، آپ نے کبھی مخالفت نہیں کی اور کبھی بلاوجہ جھگڑا نہیں کیا۔

☼ حضرت عباس کے سقایہ سے پانی پینا سنت ہے ☼

6488- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ مَوْلَى السَّائِبِ، عَنِ السَّائِبِ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اشْرَبُوا مِنْ سِقَايَةِ الْعَبَّاسِ، فَاِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

✧✧ حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہا کرتے تھے ''عباس کے سقایہ (پانی پلانے کی جگہ) سے پانی پینے کی جگہ سے پی لیا کرو کیونکہ یہ سنت ہے

السَّائِبُ بْنُ خَبَّابٍ مَوْلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت سائب بن خباب جو کہ سیّدہ فاطمہ بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بن عبد مناف کے آزاد کردہ ہیں

☼ ہوا خارج ہونے سے وضو تب ٹوٹتا ہے کہ اس کی آواز آئے یا بدبو آئے ☼

6489- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: رَاَيْتُ السَّائِبَ بْنَ خَبَّابٍ يَشُمُّ ثَوْبَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: مِمَّ ذَلِكَ رَحِمَكَ اللهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا وُضُوءَ اِلَّا مِنْ رِيحٍ اَوْ سَمَاعٍ

✧✧ حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سائب بن خباب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے کپڑے کو سونگھ رہے تھے۔ میں نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے آپ کیوں سونگھ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا:

6489- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب لا وضوء إلا من حدث - حديث: 513 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث السائب بن خباب - حديث: 15235

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: بدبو یا گوز کی آواز سے ہی وضوٹوٹتا ہے۔

السَّائِبُ بْنُ خَلَّادٍ الْجُهَنِيُّ

حضرت سائب بن خلاد جہنی رضی اللہ عنہ

☼ ڈھیلے سے استنجا کرنا ہو تو تین ڈھیلے استعمال کرنا چاہئیں ☼

6490- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا قَتَادَةُ، حَدَّثَنِي اَبِي خَلَّادُ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ السَّائِبِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَتَمَسَّحْ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنِ ابْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، بِمِثْلِهِ

✧✧ حضرت ابوسائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جب تم بیت الخلاء میں جاؤ تو تین ڈھیلوں کے ساتھ استنجاء کرو۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ فرمان رسول منقول ہے۔

السَّائِبُ بْنُ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت سائب بن خلاد بن سوید بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم ﷺ دعا مانگتے وقت اپنے ہاتھ کی ہتھیلیاں اپنے چہرے کی طرف اٹھاتے تھے ☼

6491- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، يَذْكُرُ اَنَّ خَلَّادَ بْنَ السَّائِبِ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا رَفَعَ رَاحَتَيْهِ اِلَى وَجْهِهِ

✧✧ حضرت خلاد بن سائب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ جب دعا مانگتے تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے چہرے کی جانب اٹھالیا کرتے تھے۔

6490- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه : سليم - السائب بن خلاد الجهني والد خلاد حديث:3069

6491- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - السائب حديث: 2277 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه : سليم - السائب بن خلاد الجهني والد خلاد حديث:3070

Marfat.com

☼ بلند آواز سے تلبیہ پڑھنا حج کے شعار میں سے ہے ☼

6492- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَاَمَرَنِي اَنْ آمُرَ اَصْحَابِي اَوْ مَنْ مَعِيَ اَنْ يَرْفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ ,اَوْ بِالْاِهْلَالِ ,وَقَالَ: اِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ"

✧✧ حضرت خلاد بن سائب انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ان کے والد بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل امین علیہ السلام آئے، انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنے صحابہ کو حکم دوں یا جو میرے ہمراہ ہیں ان کو حکم دوں کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں اور فرمایا: یہ حج کے شعار میں سے ہے۔

☼ تلبیہ بلند آواز سے پڑھنا چاہئے کیونکہ یہ حج کے شعار میں سے ہے ☼

6493- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ,فَقَالَ: مُرْ اَصْحَابَكَ اَنْ يَرْفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالْاِهْلَالِ، فَاِنَّهُ مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ"، قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ كَتَمَنِي حَدِيثًا، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، لَمْ اُخْبِرْهُ، فَلَمَّا خَرَجَ اِلَى الْمَدِينَةِ حَدَّثْتُهُ بِهِ، فَقَالَ لِي: يَا اَعْوَرُ، تُخَبِّئُ عَنَّا الْاَحَادِيثَ، فَاِذَا ذَهَبَ اَهْلُهَا اَخْبَرْتَنَا بِهَا، لَا اَرْوِيهِ عَنْكَ فَكَتَبَ اِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ بِهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ بِهِ فِي كُتُبِهِ: كَتَبَ اِلَيَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ

✧✧ حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل امین علیہ السلام تشریف لائے، آپ نے فرمایا: اپنے صحابہ کو حکم دیجئے کہ وہ تلبیہ پڑھنے میں اپنی آوازیں بلند کریں کیونکہ یہ حج کے شعار میں سے ہے۔

حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ مجھ سے یہ حدیث چھپایا کرتے تھے، جب ہمارے پاس حضرت عبداللہ ابن ابی بکر آئے، میں نے ان کو یہ حدیث نہیں سنائی، جب وہ مدینہ کی جانب نکل گئے پھر میں نے یہ حدیث بیان کی انہوں نے مجھے کہا: اے اعور! (بزدل) آپ نے بہت ساری حدیثیں ہم سے چھپا کر رکھی ہیں، جب اس کے اہل (یعنی حدیث کے اہل لوگ) چلے گئے تو آپ نے وہ حدیثیں ہمیں سنادی ہیں، میں یہ آپ سے روایت نہیں کروں گا۔ تو پھر انہوں نے

6492- سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب كيف التلبية - حديث:1561 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب رفع الصوت - حديث:2920

6493- سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب كيف التلبية - حديث:1561 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب رفع الصوت - حديث:2920

Marfat.com

حضرت عبداللہ ابن ابوبکر کی جانب خط لکھا اور عبداللہ ابن ابی بکر نے ان کو جوابی مکتوب لکھا۔
ابن جریج اپنی کتابوں میں یہ بتایا کرتے تھے کہ ''حضرت عبداللہ ابن ابی بکر نے مجھے خط لکھا تھا''

تلبیہ پڑھتے وقت آواز بلند رکھنی چاہیے

6494- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسٰی، ثنا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَبِی بَکْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی بَکْرٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ سُوَیْدٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اَتَانِی جِبْرِیلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مُرْ اَصْحَابَكَ اَنْ یَرْفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ، اَوْ قَالَ: بِالتَّلْبِیَةِ

✧✧ حضرت خلاد بن سائب بن سوید انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل امین علیہ السلام تشریف لائے اور کہا: اپنے اصحاب کو حکم دیجئے کہ وہ تلبیہ پڑھنے میں اپنی آوازوں کو بلند کریں۔

تلبیہ بلند آواز سے پڑھنے کا حکم ہے

6495- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسٰی، ثنا سَعِیدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، قَالَ: کَتَبَ اِلَیَّ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَبِی بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ یَقُولُ: حَدَّثَنِی عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِی بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ خَلَّادُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادِ بْنِ سُوَیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ اَبِیهِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: "اَتَانِی جِبْرِیلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مُرْ اَصْحَابَكَ اَنْ یَرْفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِیَةِ اَوِ الْإِهْلَالِ "لَا اَدْرِی ,اَیُّنَا ,وَهَلْ اَنَا ,اَوْ عَبْدُ الْمَلِكِ فِی الْإِهْلَالِ وَالتَّلْبِیَةِ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَکِّیُّ، ثنا یَعْقُوبُ بْنُ حُمَیْدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِی بَکْرٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، میرے پاس حضرت جبریل امین علیہ السلام تشریف لائے، اور فرمایا: اپنے اصحاب کو حکم دیجئے کہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔ میں نہیں جانتا کہ ہم میں سے کون تھا۔ بہر حال میں نے تلبیہ پڑھا اور عبدالملک نے بلند آواز سے تلبیہ پڑھا۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

6494- سنن أبی داؤد - کتاب المناسك' باب کیف التلبیة - حدیث:1561سنن ابن ماجه - کتاب المناسك' باب رفع الصوت - حدیث:2920

6495- سنن أبی داؤد - کتاب المناسك' باب کیف التلبیة - حدیث:1561سنن ابن ماجه - کتاب المناسك' باب رفع الصوت - حدیث:2920

Marfat.com

☼جس نے اہل مدینہ کوخوف زدہ کیا،ان پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی تمام لوگوں کی لعنت ہے☼

6496- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ خَلَّادٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَخَافَهُ اللهُ، وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

✧✧ حضرت ابن خلاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مدینہ والوں کوخوف زدہ کیا، اللہ تعالیٰ اس کوخوف زدہ کرے، اوراس پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اس کی کوئی فرضی اور نفلی عبادت قبول نہیں ہے۔

☼جس نے اہل مدینہ کوخوف زدہ کیا، اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے☼

6497- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مدینہ والوں کوخوف زدہ کیا اس پر اللہ تعالیٰ لعنت ہے اور فرشتوں کی لعنت ہے اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

☼ تینوں مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

6496- السنن الكبرى للنسائي - كتاب المناسك إشعار البدن - من أخاف أهل المدينة أو أرادهم بسوء حديث:4136 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين حديث: السائب بن خلاد أبو سهلة - حديث:16263

6497- السنن الكبرى للنسائي - كتاب المناسك إشعار البدن - من أخاف أهل المدينة أو أرادهم بسوء حديث:4136 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين حديث: السائب بن خلاد أبو سهلة - حديث:16263

Marfat.com

جس نے اہل مدینہ پر ظلم کیا اس کی کوئی فرضی اور نفلی عبادت قبول نہیں ہے

6498- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، قَالَتْ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ مَنْ ظَلَمَ اَهْلَ الْمَدِينَةِ وَاَخَافَهُمْ، فَاَخِفْهُمْ ,وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

✧✧ حضرت سائب بن خلاد سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! جو مدینہ والوں پر ظلم کرے یا ان کو خوف زدہ کرے تو ان کو خوف زدہ فرما اور اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرضی اور نفلی عبادت کو قبول نہیں کرے گا۔

جس نے مدینہ والوں کو خوف زدہ کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے خوف زدہ کرے گا

6499- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَافَ اَهْلَ الْمَدِينَةِ اَخَافَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَعَنَهُ، وَغَضِبَ عَلَيْهِ، وَلَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

✧✧ حضرت خالد بن خلاد بن سائب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مدینہ والوں کو خوف زدہ کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو خوف زدہ فرمائے گا اور لعنت کرے گا اور اس پر غضب فرمائے گا اور اس کی کوئی فرضی اور نفلی عبادت قبول نہیں ہے۔

رسول اکرم ﷺ کو تلبیہ پڑھنے اور قربانی کرنے کا حکم دیا گیا

6500- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "جَاءَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، كُنْ عَجَّاجًا ثَجَّاجًا "يَعْنِي بِالْعَجِّ: التَّلْبِيَةَ، وَالثَّجِّ: الدِّمَاءَ

✧✧ حضرت خلاد بن سوید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت جبریل امین علیہ السلام تشریف لائے

6498- السنن الكبرى للنسائي - كتاب المناسك' إشعار الهدي - من أخاف أهل المدينة أو أرادهم بسوء' حديث:4136مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث : السائب بن خلاد أبو سهلة - حديث:16263

6499- السنن الكبرى للنسائي - كتاب المناسك' إشعار الهدي - من أخاف أهل المدينة أو أرادهم بسوء' حديث:4136مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث : السائب بن خلاد أبو سهلة - حديث:16263

Marfat.com

اور کہا: اے محمد! آپ "عجاجا"، "ثجاجا" ہو جایئے یعنی تلبیہ پڑھیں اور قربانی کریں۔

☼ فصلوں سے پرندے جو دانہ چگتے ہیں، اس کا بھی مالک کو ثواب ملتا ہے ☼

6501- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ سُوَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ زَرْعَ اَحَدِكُمْ مِنَ الْعَوَافِي اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ اَجْرًا

✧✧ حضرت سائب بن سوید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس کی فصل سے پرندے دانا چگ جائیں اللہ تعالیٰ اس کے بدلے بھی ثواب لکھتا ہے۔

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ الْكِنْدِيُّ ابْنُ اُخْتِ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ

حضرت سائب بن یزید کندی حضرت نمر بن قاسط کے بھانجے

☼ حضرت سائب بن یزید کا وصال سن ۹۱ ہجری کو ہوا ☼

6502- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: "مَاتَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَنَةَ اِحْدَى وَتِسْعِينَ، وَيُقَالُ: تُوُفِّيَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِينَ"

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۹۱ ہجری کو ہوا اور ایک قول کے مطابق آپ کا انتقال سن ۸۲ ہجری میں ہوا۔

مَا اَسْنَدَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت سائب بن یزید کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

يَزِيدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِيهِ

حضرت یزید بن سائب بن یزید کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ ہنسی مذاق میں بھی کسی کی چیز نہیں لینی چاہیے ☼

6503- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ

6501- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - السائب بن سويد رضي الله عنه . حديث:1892 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين حديث: السائب بن خلاد أبو سهلة - حديث:16266

6502- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر يزيد بن عبد الله أبي السائب رضي الله عنه - حديث:6724 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه : سليم - السائب بن يزيد ابن أخت نمر حديث:3075

Marfat.com

بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَأْخُذْ اَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لَاعِبًا جَادًّا، وَاِذَا اَخَذَ اَحَدُكُمْ عَصَا صَاحِبِهِ، فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید بن سائب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "کوئی شخص اپنے ساتھی کا سامان ہنسی کھیل اور مزاق کے طور پر ہرگز نہ لے اور جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کا عصا لے تو وہ اس کو واپس کرے۔

الزُّهْرِيُّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت زہری کی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں، اور خلفاء ثلاثہ کے زمانے میں جمعہ کی اذان ☼

6504- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ الذَّهَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: مَا كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ، لَمْ يَكُنْ يُؤَذِّنُ لَهُ غَيْرُهُ، فَكَانَ اِذَا جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَذَّنَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَاِذَا نَزَلَ اَقَامَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ كَانَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَذٰلِكَ، ثُمَّ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَذٰلِكَ، حَتّٰى اِذَا كَانَ عُثْمَانُ كَثُرَ النَّاسُ ,فَاَمَرَ بِالنِّدَاءِ الْاَوَّلِ بِالسُّوْقِ عَلٰى دَارٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ، فَكَانَ يُؤَذِّنُ لَهُ عَلَيْهَا، فَاِذَا جَلَسَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ اَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ الْاَوَّلُ، فَاِذَا نَزَلَ اَقَامَ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہی مؤذن ہوا کرتے تھے، ان کے علاوہ اور کوئی اذان نہیں دیا کرتا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب منبر پر تشریف فرما ہو جاتے تو وہ مسجد کے دروازے پر اذان دیا کرتے تھے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اترتے تو نماز کے لئے اقامت کہتے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بھی اسی طرح رہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بھی یہی طریقہ رہا۔ یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں لوگوں کی بھیڑ زیادہ ہوگئی آپ نے پہلی اذان اپنے زوراء کی حویلی کے اوپر بازار میں دینے کا حکم دیا تو یہ اذان وہاں پر دی جاتی تھی پھر جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ منبر پر جلوہ گر ہو جاتے تو ان کا پہلا مؤذن اذان دیا کرتا تھا اور جب وہ منبر سے اترتے تو نماز کی اقامت ہو جاتی۔

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ کی اذان زوراء کی حویلی پر دی جاتی تھی ☼

6505- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ

6503- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب من يأخذ الشيء على المزاح - حديث: 4371 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء لا يحل لمسلم أن يروع مسلما' حديث: 2137

6504- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب الأذان يوم الجمعة - حديث: 885 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب النداء يوم الجمعة' حديث: 932

Marfat.com

الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ لَهُ مُؤَذِّنٌ، وَكَانَ إِذَا قَعَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ أَذَّنَ، فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ، فَكَانَ ذَلِكَ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وزَمَنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَشَا النَّاسُ وَكَثُرُوا، فَأَمَرَ مُؤَذِّنًا فَأَذَّنَ بِالزَّوْرَاءِ قَبْلَ خُرُوجِهِ ,يُعْلِمُ النَّاسَ أَنَّ الْجُمُعَةَ قَدْ حَضَرَتْ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک موذن ہوا کرتا تھا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر بیٹھ جاتے تو وہ اذان دیتے، جب آپ نیچے اترتے تو وہ اقامت کہتے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یہی طریقہ کار رہا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں بھی یہی طریقہ رہا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بھی یہی طریقہ کار چلتا رہا، جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو لوگ بہت زیادہ ہو گئے اور ان کی کثرت ہو گئی تو آپ نے موذن کو حکم دیا کہ حضرت عثمان کے آنے سے پہلے زوراء والی حویلی کے اوپر اذان دی جائے لوگوں کو پتہ چل جائے کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، شیخین اور حضرت عثمان کے دور میں اذان جمعہ کا مقام اور وقت ☼

6506- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ، ثنا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ الْأَذَانُ الْأَوَّلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ أَذَّنَ، فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ، فَكَانَ ذَلِكَ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وزَمَنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَشَا النَّاسُ وَكَثُرُوا، فَأَمَرَ مُؤَذِّنًا، فَأَذَّنَ بِالزَّوْرَاءِ قَبْلَ خُرُوجِهِ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جمعہ کے دن پہلی اذان اس وقت ہوتی تھی جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر بیٹھ جاتے، تو موذن اذان دیتے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نیچے اترتے تو اقامت ہو جاتی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اسی طرح رہا، جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو لوگ بہت زیادہ ہو گئے، تو آپ نے موذن کو حکم دیا تو حضرت عثمان کے نکلنے سے پہلے مقام زوراء میں اذان دی جاتی تھی۔

6505- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب الأذان يوم الجمعة - حديث:885سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب النداء يوم الجمعة' حديث:932

6506- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب الأذان يوم الجمعة - حديث:885سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب النداء يوم الجمعة' حديث:932

Marfat.com

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

جمعہ کی دوسری اذان کا آغاز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور سے ہوا

6507- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَا: ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ النِّدَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عِنْدَ الْمِنْبَرِ، وَاَوَّلُ مَنْ اَحْدَثَ النِّدَاءَ الْآخِيرَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں منبر کے قریب اذان دی جاتی تھی اور دوسری اذان کا آغاز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا۔

ایک روایت یہ ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں جمعہ کی تیسری اذان شروع ہوئی تھی

6508- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ اُخْتِ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ: اَنَّ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ اَوَّلُهُ اِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ وَاِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ، عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، حَتَّى اِذَا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَكَثُرَ النَّاسُ، فَزَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى الزَّوْرَاءِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ (حضرت نمر بن قاسط کے بھانجے) بیان کرتے ہیں: جمعہ کے دن اذان کا معاملہ یہ کہ پہلی اذان اس وقت ہوتی جب امام بیٹھ جاتا اور (دوسری اذان اس وقت ہوتی) جب نماز کھڑی ہوتی، یہ (طریقہ کار) رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں تھا۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو لوگ بہت زیادہ ہو گئے تو انہوں نے مقام زوراء پر ایک تیسری اذان کا بھی اضافہ کر دیا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں جمعہ کے لئے تیسری اذان کا آغاز ہوا

6509- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ: اَنَّ الْاَذَانَ كَانَ اَوَّلُهُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَلَمَّا كَانَ خِلَافَةُ عُثْمَانَ كَثُرَ النَّاسُ،

6507- صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب الأذان يوم الجمعة - حديث:885 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة تفريع أبواب الجمعة - باب النداء يوم الجمعة حديث:932

6508- صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب الأذان يوم الجمعة - حديث:885 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة تفريع أبواب الجمعة - باب النداء يوم الجمعة حديث:932

6509- صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب الأذان يوم الجمعة - حديث:885 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة تفريع أبواب الجمعة - باب النداء يوم الجمعة حديث:932

Marfat.com

وَاَمَرَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْاَذَانِ الثَّالِثِ، فَاُذِّنَ بِهٖ عَلَى الزَّوْرَاءِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ پہلی اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام منبر پر جمعہ کے دن بیٹھتا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں (یہی طریقہ) تھا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت آئی تو لوگ زیادہ ہوگئے تو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن تیسری اذان کا حکم دیا تو یہ مقام زوراء پر دی جاتی۔

☼ جمعہ کے لئے تیسری اذان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں شروع ہوئی ☼

6510- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: اِنَّمَا اَمَرَ بِالتَّاْذِينِ الثَّالِثِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عُثْمَانُ حِينَ كَثُرَ اَهْلُ الْمَدِينَةِ، وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ، وَاِنَّمَا كَانَ الْاَذَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْاِمَامُ "

حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّ التَّاْذِينَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جمعہ کے دن تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دیا تھا، جب مدینہ کے لوگ بہت زیادہ ہوگئے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے صرف ایک ہی مؤذن ہوا کرتا تھا، جمعہ کے دن جب امام منبر پر بیٹھ جاتا تھا تب اذان ہوتی تھی۔

☼ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼ دور رسالت اور شیخین کے زمانے میں جمعہ کی پہلی اذان اس وقت ہوتی جب امام منبر پر بیٹھ جاتا ☼

6511- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ، وَعُقَيْلٍ، وَيُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ: اَنَّ الْاَذَانَ كَانَ اَوَّلُهُ حِينَ يَجْلِسُ الْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ کے دن پہلی اذان اس وقت ہوا کرتی تھی جب امام منبر پر بیٹھ جاتا۔

6510- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب الأذان يوم الجمعة - حديث:885 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب النداء يوم الجمعة' حديث:932

6511- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب الأذان يوم الجمعة - حديث:885 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب النداء يوم الجمعة' حديث:932

Marfat.com

☼ دور رسالت میں جمعہ کی اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام منبر پر بیٹھ جاتا ☼

6512- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ ابْنَ اُخْتِ نَمِرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ: "اِنَّمَا اَمَرَ بِالتَّأْذِينِ الثَّالِثِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ حِينَ كَثُرَ اَهْلُ الْمَدِينَةِ قَالَ: وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ، فَكَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ"

✧✧ حضرت سائب بن یزید (نمر کے بھانجے) بیان کرتے ہیں، تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے دیا تھا، جب مدینہ کے لوگ زیادہ ہو گئے۔ راوی کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا صرف ایک ہی مؤذن ہوا کرتا تھا، تو جمعہ کے دن اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام منبر پر بیٹھ جاتا۔

☼ حضرت سائب رضی اللہ عنہ ثنیۃ الوداع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کرنے والے بچوں میں شامل تھے ☼

6513- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ خَرَجَ مِنَ الصِّبْيَانِ اِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ يَتَلَقَّى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں ان بچوں میں شامل تھا جو غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کرنے کے لئے ثنیۃ الوداع تک گئے تھے۔

☼ قرآن پابندی سے پڑھنے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت شریح حضرمی کی تعریف کی ☼

6514- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى، وَسُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ شُرَيْحًا الْحَضْرَمِيَّ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ذَاكَ رَجُلٌ لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت شریح حضرمی کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا گیا تو

6512- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب الأذان يوم الجمعة - حديث:885سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب النداء يوم الجمعة' حديث:932

6513- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب استقبال الغزاة - حديث:2934سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في التلقي - حديث:2413

6514- السنن الصغرى - كتاب قيام الليل وتطوع النهار' باب وقت ركعتي الفجر وذكر الاختلاف على نافع - حديث:1771مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث السائب بن يزيد - حديث:15445

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ایسا شخص ہے جو قرآن کو تکیہ نہیں بناتا (یعنی اس کو چھوڑ کو سوتا نہیں ہے)

☼ حضرت مخرمہ بن شریح رضی اللہ عنہ کے تلاوت قرآن کی پابندی پر رسول اکرم ﷺ نے ان کی تعریف کی ☼

6515- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ مَخْرَمَةُ بْنُ شُرَيْحِ الْحَضْرَمِيُّ، فَقَالَ: ذَاكَ رَجُلٌ لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ کے پاس حضرت مخرمہ بن شریح حضرمی کا ذکر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ایسا شخص ہے جو قرآن کو تکیہ نہیں بناتا (یعنی اس کی تلاوت چھوڑ کر سویا نہیں رہتا)

☼ سب سے پہلے وعظ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اجازت سے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے کیا ☼

6516- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: لَمْ يَقُصَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ حَتَّى كَانَ اَوَّلَ مَنْ قَصَّ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، وَاسْتَأْذَنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَذِنَ لَهُ، فَقَصَّ قَائِمًا

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں کسی نے قصہ خوانی نہیں کی (یعنی وعظ نہیں کیا) اور نہ ہی حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں کوئی قصہ خوان تھا (یعنی کوئی واعظ نہیں تھا)۔ سب سے پہلے حضرت تمیم داری نے قصہ خوانی کی، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اجازت لی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اجازت ملنے پر انہوں نے کھڑے ہو کر وعظ کیا۔

☼ چھو کر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے، نحوست والا کوئی پرندہ نہیں ہے ☼

6517- حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ، ثنا جَدِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھو کر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے

6515- السنن الصغرى - كتاب قيام الليل وتطوع النهار' باب وقت ركعتي الفجر وذكر الاختلاف على نافع - حديث:1771 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث السائب بن يزيد - حديث:15445

6516- مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث السائب بن يزيد - حديث: 15436 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدي - الزهري عن السائب بن يزيد' حديث:1672

6517- مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث السائب بن يزيد - حديث: 15447 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' روايته عن المدنيين - شعيب' حديث:2920

Marfat.com

اورصفر کا کوئی تصور نہیں ہے (اہل عرب یہ سمجھتے تھے کہ انسان کے پیٹ میں ایک سانپ ہوتا ہے، انسان جب بھوکا ہوتا ہے تو وہ اس کو تکلیف دیتا ہے، ایک قول یہ ہے کہ اہل عرب حیلہ بازی سے ماہ صفر کو حرمت والا مہینہ قرار دیتے تھے) اور نہ ہی نحوست والا کوئی پرندہ ہے۔ کا کوئی تصور نہیں ہے۔

☼ چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے اور نہ ہی نحوست والا کوئی پرندہ ہے ☼

6518- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِيهِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چھوکر لگنے والی بیماری کا کوئی تصور نہیں ہے اور نہ ہی صفر (اہل عرب یہ سمجھتے تھے کہ انسان کے پیٹ میں ایک سانپ ہوتا ہے، انسان جب بھوکا ہوتا ہے تو وہ اس کو تکلیف دیتا ہے، ایک قول یہ ہے کہ اہل عرب حیلہ بازی سے ماہ صفر کو حرمت والا مہینہ قرار دیتے تھے) کی گنجائش ہے اور نہ ہی کوئی نحوست والا پرندہ ہے۔

☼ چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے اور نہ ہی نحوست والا کوئی پرندہ ہے ☼

6519- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ، اَخْبَرَ اَبُو اُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ عَتَّابٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چھوکر لگنے والی بیماری کا کوئی تصور نہیں ہے اور صفر (اہل عرب یہ سمجھتے تھے کہ انسان کے پیٹ میں ایک سانپ ہوتا ہے، انسان جب بھوکا ہوتا ہے تو وہ اس کو تکلیف دیتا ہے، ایک قول یہ ہے کہ اہل عرب حیلہ بازی سے ماہ صفر کو حرمت والا مہینہ قرار دیتے تھے) کا کوئی تصور نہیں ہے اور نہ ہی نحوست والا کوئی پرندہ ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجر کے مجوسیوں سے، حضرت عمر نے فارس کے مجوسیوں سے جزیہ لیا ☼

6520- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي كَبْشَةَ، ثنا عَبْدُ

6518- مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث السائب بن يزيد - حديث: 15447 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء' أخي عبد الله' روايته عن المدنيين - شعيب' حديث: 2920

6519- مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث السائب بن يزيد - حديث: 15447 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء' أخي عبد الله' روايته عن المدنيين - شعيب' حديث: 2920

6520- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في أخذ الجزية من المجوس' حديث: 1555 الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع للخطيب البغدادي - كلام المحدث على الحديث ووصفه إياه بالصحة والثبوت وغير ذلك من' حديث: 1391

Marfat.com

الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ، وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخَذَ مِنْ مَجُوسِ فَارِسَ، وَأَخَذَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ بَرْبَرَ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ہجر کے مجوسیوں سے جزیہ لیا۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فارس کے مجوسیوں سے جزیہ لیا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ''بربر'' قوم سے جزیہ لیا۔

☼ جمعہ کے دن دوخطبے دینا اور دونوں کے دمیان بیٹھنا سنت ہے ☼

6521- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، قَالَ: ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن دوخطبے دیا کرتے تھے اور دونوں کے درمیان بیٹھا بھی کرتے تھے۔

☼ اسلامی سلطنت میں سب سے پہلے قاضی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مقرر فرمایا ☼

6522- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: "أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَتَّخِذَا قَاضِيًا، وَأَوَّلُ مَنِ اسْتَقْضَى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ: رُدَّ عَنِّي النَّاسَ فِي الدِّرْهَمِ وَالدِّرْهَمَيْنِ"

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کبھی کسی کو قاضی مقرر نہیں کیا اور سب سے پہلے جنہوں نے قاضی مقرر کیا ہے وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ نے فرمایا: میری طرف سے لوگوں کو ایک درہم اور دو درہموں میں لوٹاؤ (یعنی چھوٹے موٹے معاملات مجھ تک نہ پہنچیں، بلکہ یہ معاملات قاضی نمٹائے)۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی انگوٹھی، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تک پہنچی ☼

6523- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عِيسَى بْنِ سَبْرَةَ أَبِي عُبَادَةَ الزُّرَقِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى هَلَكَ، ثُمَّ فِي يَدِ عُمَرَ حَتَّى هَلَكَ، ثُمَّ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى سَقَطَ فِي بِئْرِ أَرِيسَ

6521- أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - إبراهيم بن محمد بن إبراهيم أبو إسحاق الوراق' حديث:717

6523- السنة لابن أبي عاصم - باب في ذكر خلافة الراشدين المهديين : أبي بكر' حديث:949

Marfat.com

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر رہی، جب ان کا وصال ہوگیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر رہی، جب ان کی شہادت ہوگئی تو پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی، ان کے ہاتھ سے یہ انگوٹھی بئر اریس میں گر گئی تھی۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں قتل کی دیت کے معیارات مقرر فرمائے گئے ☼

6524- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَتِ الدِّيَةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ: اَرْبَعَةَ اَسْنَانٍ، خَمْسَةً وَعِشْرِينَ حِقَّةً، وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ جَذَعَةً، وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ بَنَاتِ لَبُونٍ، وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ بَنَاتِ مَخَاضٍ حَتَّى كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَمَصَّرَ الْاَمْصَارَ قَالَ عُمَرُ: لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُونَ الْإِبِلَ، فَقَوِّمُوا الْإِبِلَ اُوقِيَّةً اُوقِيَّةً، فَكَانَتْ اَرْبَعَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ غَلَتِ الْإِبِلُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوِّمُوا الْإِبِلَ، فَقُوِّمَتِ الْإِبِلُ اُوقِيَّةً وَنِصْفًا، فَكَانَتْ سِتَّةَ آلَافِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ غَلَتِ الْإِبِلُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوِّمُوا الْإِبِلَ، فَقُوِّمَتْ اُوقِيَّتَيْنِ فَكَانَتْ ثَمَانِيَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ غَلَتِ الْإِبِلُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوِّمُوا الْإِبِلَ، فَقُوِّمَتْ ثَلَاثَةَ اَوَاقٍ، فَكَانَتِ اثْنَتَيْ عَشَرَ اَلْفًا، فَجَعَلَ عَلَى اَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا، وَعَلَى اَهْلِ الْإِبِلِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ، وَعَلَى اَهْلِ الذَّهَبِ اَلْفَ دِينَارٍ، وَعَلَى اَهْلِ الْحُلَلِ مِئَتَيْ حُلَّةٍ قِيمَةُ كُلِّ حُلَّةٍ خَمْسَةُ دَنَانِيرَ، وَعَلَى اَهْلِ الضَّأْنِ اَلْفَ ضَائِنَةٍ، وَعَلَى اَهْلِ الْمَعْزِ اَلْفَ مَاعِزَةٍ، وَعَلَى الْبَقَرِ مِئَتَيْ بَقَرَةٍ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دیت ایک سو اونٹ ہوا کرتی تھی اس میں چار قسم کی عمر کے جانور ہوتے تھے، ۲۵ حقے (چوتھے سال والا اونٹ نر ہو یا مادہ) ۲۵ جزعے (پانچویں سال والا اونٹ نر ہو یا مادہ) ۲۵ بنات لبون (اونٹ کا وہ بچہ جو دو سال مکمل کر کے تیسرے میں داخل ہو) ہوتے تھے اور ۲۵ بنت مخاض (دو سال کے بچے) ہوتے تھے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور حکومت آیا اور آپ نے شہروں کا تعین کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب لوگوں کے پاس اونٹ نہیں ہوتے تو انہوں نے اونٹ قیمت ایک ایک اوقیہ لگائی، اس طرح چار ہزار درہم دیت بن گئی۔

پھر اونٹ مہنگے ہوگئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اونٹوں کی دوبارہ قیمت لگاؤ۔ پھر ایک اونٹ کی قیمت ایک اوقیہ اور آدھا اوقیہ لگائی گئی پھر دیت کی قیمت چھ ہزار درہم ہوگئی۔ پھر اونٹ مہنگے ہوگئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا: اونٹوں کی دوبارہ قیمت لگاؤ پھر ایک اونٹ کی قیمت دو اوقیہ لگائی گئی تو اس طرح دیت کی رقم آٹھ ہزار درہم ہوگئی۔

پھر اونٹ مہنگے ہوگئے تو پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اونٹوں کی دوبارہ قیمت لگاؤ پھر فی اونٹ تین اوقیہ قیمت لگائی گئی، اس طرح بارہ ہزار درہم دیت ہوگئی۔ تو آپ نے چاندی والوں کے ذمہ بارہ ہزار درہم لگا دیئے اور اونٹ والوں کے لئے دیت ایک سو اونٹ قرار دے دی۔

6524- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الديات باب مقدار الدية وتقويمها - حديث: 1957 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه : سليم - السائب بن يزيد ابن أخت نمر حديث: 3085

Marfat.com

سونے والوں کے لئے ایک ہزار دینار دیت مقرر کر دی اور کپڑے والوں پر دوسو ایسے کپڑے جن میں سے ہر ایک کی قیمت پانچ دینار ہو اور بھیڑ والوں کے ذمہ ایک ہزار دودھ دار بھیڑیں اور بکری والوں کے ذمہ ایک ہزار بکریاں اور گائے والوں کے ذمہ دوسو گائے۔

☼ حنین کے مال غنیمت کی تقسیم پر انصار کا اعتراض، رسول اکرم ﷺ کی عاجزانہ گفتگو ☼

6525- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، وَعُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ الْفَيْءَ الَّذِي أَفَاءَ اللَّهُ بِحُنَيْنٍ مِنْ غَنَائِمِ هَوَازِنَ، فَأَفْشَى الْقَسْمَ فِي أَهْلِ مَكَّةَ مِنْ قُرَيْشٍ وَغَيْرِهِمْ، فَغَضِبَ الْأَنْصَارُ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُمْ فِي مَنَازِلِهِمْ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ هَهُنَا لَيْسَ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلْيَخْرُجْ إِلَى رَحْلِهِ ، ثُمَّ تَشَهَّدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، قَدْ بَلَغَنِي مِنْ حَدِيثِكُمْ فِي هَذِهِ الْمَغَانِمِ الَّتِي آثَرْتُ بِهَا أُنَاسًا أَتَأَلَّفُهُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ ، لَعَلَّهُمْ أَنْ يَشْهَدُوا بَعْدَ الْيَوْمِ وَقَدْ أَدْخَلَ اللَّهُ قُلُوبَهُمُ الْإِسْلَامَ ، ثُمَّ قَالَ: "يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَمْ يَمُنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ بِالْإِيمَانِ ,وَخَصَّكُمْ بِالْكَرَامَةِ ,وَسَمَّاكُمْ بِأَحْسَنِ الْأَسْمَاءِ: أَنْصَارَ اللهِ ,وَأَنْصَارَ رَسُولِهِ؟ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ، وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا، وَسَلَكْتُمْ وَادِيًا لَسَلَكْتُ وَادِيَكُمْ، أَفَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِهَذِهِ الْغَنَائِمِ، الشَّاةِ وَالنَّعَمِ وَالْبَعِيرِ، وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ "فَلَمَّا سَمِعَتِ الْأَنْصَارُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: رَضِينَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجِيبُونِي فِيمَا قُلْتُ؟ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَجَدْتَنَا فِي ظُلْمَةٍ فَأَخْرَجَنَا اللَّهُ بِكَ إِلَى النُّورِ، وَوَجَدْتَنَا عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَنَا اللَّهُ بِكَ، وَوَجَدْتَنَا ضُلَّالًا فَهَدَانَا اللَّهُ بِكَ، فَرَضِينَا بِاللهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، فَاصْنَعْ يَا رَسُولَ اللهِ مَا شِئْتَ فِي أَوْسَعِ الْحِلِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَمَا وَاللهِ لَوْ أَجَبْتُمُونِي بِغَيْرِ هَذَا الْقَوْلِ، لَقُلْتُ: صَدَقْتُمْ، لَوْ قُلْتُمْ: أَلَمْ تَأْتِنَا طَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ، وَمُكَذَّبًا فَصَدَّقْنَاكَ، وَمَخْذُولًا فَنَصَرْنَاكَ، وَقَبِلْنَا مَا رَدَّ النَّاسُ عَلَيْكَ؟ لَوْ قُلْتُمْ هَذَا لَصَدَقْتُمْ "، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: بَلْ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ الْمَنُّ، وَالْفَضْلُ عَلَيْنَا، وَعَلَى غَيْرِنَا، ثُمَّ بَكَوْا ,فَكَثُرَ بُكَاؤُهُمْ، فَبَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ ,وَرَضِيَ عَنْهُمْ، فَكَانُوا بِالَّذِي قَالَ لَهُمْ أَشَدَّ اغْتِبَاطًا وَأَفْضَلَ عِنْدَهُمْ مِنْ كُلِّ مَالٍ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم ﷺ نے وہ مال غنیمت تقسیم کیا جو اللہ تعالیٰ نے ہوازن کی غنیمتیں جنگ حنین میں آپ کو عطا فرمائیں تو وہ مال مکہ کے قریشیوں اور دیگر لوگوں میں تقسیم ہو گئے، جس سے انصار ناراض ہو گئے، جب رسول اکرم ﷺ نے یہ بات سنی تو ان کے پاس ان کے گھروں میں آئے، پھر فرمایا: یہاں پر جو انصاری موجود ہو وہ اپنے خیمے میں آجائے۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے تشہد پڑھا، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی، پھر فرمایا: اے انصاریو! مجھے تمہارے

Marfat.com

بارے میں ان غنیمتوں کے حوالے سے کوئی بات پہنچی ہے کہ میں نے تم پر کچھ لوگوں کو ترجیح دے دی ہے، میں اسلام لانے کے لئے ان کو مائل کرنا چاہتا تھا، ہوسکتا ہے کہ وہ آج کے بعد گواہی دے دیں، اور اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کے اندر ایمان داخل کر دے۔ پھر کہا: اے انصاریو! کیا اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایمان کی دولت دے کر تم پر احسان نہیں کیا ہے؟ اور یہ عزت صرف تمہیں ہی عطا نہیں کی اور تمہارا سب سے خوبصورت نام انصار اللہ رکھا اور اس کے رسول کے انصار رکھا۔ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصاریوں میں سے ایک شخص ہوتا اور اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور تم دوسری وادی میں چلو تو میں تمہاری وادی میں تمہارے ساتھ چلوں۔ کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ یہ غنیمتیں، یہ بھیڑ بکریاں اور اونٹ لے کر جائیں اور تم اللہ کے رسول کو لے کر جاؤ۔ جب انصار نے رسول اکرم ﷺ کی یہ بات سنی تو عرض کی: ہم راضی ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے جو کچھ کہا ہے مجھے اس کا جواب دو، انصار نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ نے ہمیں اندھیرے میں پایا، اللہ تعالیٰ نے آپ کی بدولت ہمیں روشنی کی طرف نکالا، آپ نے ہمیں دوزخ کے دہانے پر پایا، اللہ تعالیٰ نے آپ کی بدولت ہمیں دوزخ سے بچایا، آپ نے ہمیں گمراہ پایا، اللہ تعالیٰ نے آپ کی بدولت ہمیں ہدایت دی، ہم اللہ کے رب ہونے پر راضی ہیں، اسلام کے دین ہونے پر راضی ہیں، محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہیں، یارسول اللہ ﷺ آپ جو چاہیں، وہ کیجئے جو کچھ حلال میں وسعت ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر تم اس بات کے علاوہ مجھے کوئی اور جواب دیتے تب بھی میں کہتا کہ تم نے سچ کہا ہے اگر تم یہ کہتے: آپ غریب الوطن ہو کر ہمارے پاس نہیں آئے تھے؟ ہم نے آپ کو ٹھکانہ دیا تھا، آپ جھٹلائے ہوئے آئے تھے ہم نے آپ کی تصدیق کی تھی، آپ بے سروسامان آئے تھے، ہم نے آپ کی مدد کی تھی اور ہم نے وہ چیزیں قبول کی تھیں جو لوگوں نے رد کر دی تھیں، اگر تم یہ بات بھی کہتے تو تم سچے تھے۔ انصار نے کہا: بلکہ یہ تو ہم پر اللہ اور اس کے رسول کا احسان ہے ان کا ہم پر فضل ہے اور دوسرے لوگوں پر ان کا فضل ہے۔ پھر یہ لوگ رونے لگ گئے اور ان کا رونا بہت زیادہ ہو گیا۔ رسول اکرم ﷺ بھی ان کے ہمراہ آبدیدہ ہو گئے اور ان سے راضی ہو گئے۔ جس شخص نے جو بات کہی تھی وہ اتنا ہی زیادہ رشک بھی کرنے لگا اور ان کو ہر طرح کے مال سے زیادہ یہی گفتگو اچھی لگی۔

خُصَيفَةُ اَبُو يَزِيدَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت خصیفہ ابو یزید کی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ شادی کے موقع پر گیت وغیرہ گانے کی مشروط اجازت ہے ☼

6526- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: لَقِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ جَوَارِيَ يَتَغَنَّينَ يَقُلْنَ: تُحَيُّونَا نُحَيِّيكُمْ، فَوَقَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَاهُنَّ، فَقَالَ: "لَا تَقُولُوا هَكَذَا، وَلَكِنْ قُولُوا: حَيَّانَا وَإِيَّاكُمْ"، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَتُرَخِّصُ لِلنَّاسِ فِي هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ اِنَّهُ نِكَاحٌ لَا سِفَاحٌ، اَشِيدُوا بِالنِّكَاحِ

Marfat.com

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دولڑکیوں کو دیکھا جو گانے گا رہی تھی اور یہ کہہ رہی تھیں

تُحَيُّونَا نُحَيِّيكُمْ

''تم ہمیں خوش آمدید کہو ہم تمہیں کہتی ہیں''

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے اور ان کو بلایا اور فرمایا: اس طرح نہ کہو بلکہ تم کہو

''حیاناواياكم''

''تم ہمیں بھی خوشخبری دو اور اپنے آپ کو بھی خوشخبری دو''

ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ لوگوں کو اس چیز کی اجازت دیتے ہیں؟ فرمایا: ہاں، کیونکہ یہ نکاح ہے یہ زنا تھوڑی ہے، نکاح میں سرلگایا کرو، اعلان کیا کرو۔

☼دل غمگین ہوتا ہے تو آنکھوں سے آنسو آتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بیٹے کے وصال پر آبدیدہ ہو گئے☼

6527- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا هَلَكَ ابْنُهُ طَاهِرٌ ذَرَفَتْ عَيْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,بَكَيْتَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَيْنَ تَذْرِفُ، وَإِنَّ الدَّمْعَ يَغْلِبُ، وَإِنَّ الْقَلْبَ يَحْزَنُ، وَلَا نَعْصِي اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت طاہر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم آبدیدہ ہو گئے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ رو رہے ہیں؟ ارشاد فرمایا: آنکھ روتی ہے اور آنسو غلبہ کر جاتے ہیں اور دل پریشان ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود ہم اللہ کی نافرمانی تو نہیں کرتے۔

☼اون کا لباس پہننے والا، بکری کا دودھ دوہنے والا اور غلاموں کے ساتھ کھانے والا متکبر نہیں☼

6528- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّصْرِ الصَّائِغُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ كِبْرٍ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكْنَا، وَكَيْفَ لَنَا أَنْ نَعْلَمَ مَا فِي قُلُوبِنَا مِنْ ذَلِكَ الْكِبْرِ؟ وَأَيْنَ هُوَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الصُّوفَ أَوْ حَلَبَ الشَّاةَ أَوْ أَكَلَ مَعَ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ، فَلَيْسَ فِي قَلْبِهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ الْكِبْرُ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل کے اندر ایک ذرے کے برابر بھی تکبر ہوگا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم تو ہلاک ہو گئے، ہمیں یہ کیسے پتہ چلے کہ ہمارے دلوں کے اندر تکبر ہے اور وہ کہاں ہے؟۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اون کا لباس پہنایا بکری دوہی

Marfat.com

یا اپنے غلاموں کے ہمراہ بیٹھ کر کھانا کھایا، اس کے دل کے اندر ان شاء اللہ کبھی تکبر نہیں ہوسکتا۔

يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ

حضرت یزید بن خصیفہ کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ غزوہ احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو زر ہیں پہن رکھی تھیں ☼

6529- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَاهَرَ يَوْمَ اُحُدٍ بَيْنَ دِرْعَيْنِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد کے دن اوپر نیچے دو زر ہیں پہنی تھیں۔

☼ انسان کے لئے یہی دعا کافی ہے کہ وہ مغفرت، رحمت اور دخول جنت طلب کرے ☼

6530- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: " بِحَسْبِ امْرِءٍ اَنْ يَدْعُوَ، اَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ "

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کسی آدمی کے لئے یہی دعا کافی ہے، کہ وہ یوں کہے "اے اللہ! میری مغفرت فرمادے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں داخل فرما"۔

☼ امت ہمیشہ فطرت پر رہے گی جب تک مغرب کی نماز ستارے طلوع ہونے تک لیٹ نہیں کریں گے ☼

6531- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْاَسْوَدِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا صَلَّوُا الْمَغْرِبَ قَبْلَ اطِّلَاعِ النُّجُومِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت ہمیشہ فطرت پر گامزن رہے گی جب تک یہ مغرب کی نماز ستارے طلوع ہونے سے پہلے پڑھ لیا کرے گی۔

☼ جس نے کوئی بھی نشہ کیا، ۴۰ دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ☼

6532- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

6529- سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب السلاح - حديث:2803مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث السائب بن يزيد - حديث:15443

6531- مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث السائب بن يزيد - حديث:15438السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' ذكر جماع أبواب الأذان والإقامة - باب كراهية تأخير المغرب' حديث:1955

Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ مُسْكِرًا مَا كَانَ، لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ صَلَاةً اَرْبَعِينَ يَوْمًا

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی بھی قسم کی نشہ آور چیز پی اللہ تعالیٰ چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں فرماتا۔

☼ مجلس سے اٹھتے وقت یہ دعا مانگی جائے تو مجلس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ☼

6533- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَا مِنْ اِنْسَانٍ يَكُونُ فِي مَجْلِسٍ، فَيَقُولُ حِينَ يُرِيدُ اَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، اِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ "، فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ، فَقَالَ: هٰكَذَا حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر علیہ السلام بیان کرتے ہیں' مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھتا ہے پھر جب وہ اٹھنے کا ارادہ کرے تو یہ پڑھے

''اے اللہ! تیری ذات پاک ہے، تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں''

اس کے اس مجلس میں کیے ہوئے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

✿ یہ حدیث یزید بن خصیفہ کو بیان کی انہوں نے کہا: یہ حدیث اسی طرح سائب بن یزید نے مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مجھے سنائی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تمام روئے زمین پاک کر دی گئی، مزید ہم خصوصیات کا ذکر ☼

6534- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ بِخَمْسٍ: بُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَادَّخَرْتُ شَفَاعَتِي لِاُمَّتِي، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ شَهْرًا اَمَامِي ,وَشَهْرًا خَلْفِي، وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِي "

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے دیگر انبیاء پر پانچ چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے

6533- شرح معانی الآثار للطحاوی - كتاب الكراهة' باب الرجل يقول أستغفر الله وأتوب إليه - حديث: 4615 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث السائب بن يزيد - حديث: 15449

Marfat.com

○ مجھے تمام لوگوں کی جانب نبی بنا کر بھیجا گیا ہے۔

○ میں نے اپنی امت کے لئے شفاعت کو جمع کر کے رکھا ہے۔

○ مجھے اپنے آگے ایک مہینے کی مسافت کا رعب عطا کیا گیا ہے۔

○ مجھے اپنے پیچھے بھی ایک مہینے کی مسافت پر رعب دیا گیا ہے۔

○ میرے لئے تمام زمین کو پاک کر دیا گیا اور سجدہ گاہ قرار دے دیا گیا ہے۔

○ میرے لئے غنیمتیں حلال کر دی گئیں ہیں اور مجھ سے پہلے کسی کے لئے بھی حلال نہیں تھی۔

☼ قرآن کریم پڑھ کر دم کرنا، رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ☼

6535- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: اشْتَكَيْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُهُ يَرْقِينِي بِالْقُرْآنِ، وَنَفَثَ عَلَيَّ بِهِ، وَاللَّفْظُ لِهِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ

✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں بیمار ہو گیا۔ مجھے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا، میں نے حضور ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ قرآن پڑھ کر مجھے دم کرتے تھے اور میرے اوپر پھونک مارتے تھے۔

۞ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت ''ہشام بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیث کے ہیں۔

سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ السَّائِبِ

حضرت سعد بن سعید انصاری کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ پہلے نماز دو دو رکعتیں فرض ہوئی تھی، پھر سفر میں وہی قائم رہی، اقامت میں دو مزید بڑھادی گئیں ☼

6536- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ الْكِنْدِيَّ، ابْنَ أُخْتِ النَّمِرِ، يَقُولُ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ زِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ، وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ

✧ حضرت سائب بن یزید کندی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ حضرت نمر رضی اللہ عنہ کے بھانجے ہیں، بیان کرتے ہیں نماز دو، دو رکعتیں فرض کی گئی تھی پھر اقامت میں اس کو بڑھا دیا گیا اور سفر میں اسی کو برقرار رکھا گیا۔

6536- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب النوافل' باب قصر الصلاة في السفر - حديث:769 الأوائل للطبراني - باب أول ما فرضت الصلاة' حديث:46

Marfat.com

☼ نماز پہلے دو رکعتیں فرض ہوئی تھی، سفر میں وہی برقرار رہی، اقامت میں دو کا اضافہ کر دیا گیا ☼

6537- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ زِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (پہلے) نماز دو، دو رکعتیں فرض کی گئی تھی پھر اقامت میں ان کو بڑھا کر چار کر دیا گیا تھا اور سفر کے اندر وہی برقرار رکھی گئیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت محمد بن یوسف کی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت سائب یزید حجۃ الوداع میں موجود تھے، اُن کی عمر ۷ سال تھی ☼

6538- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسٰى، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حُجَّ بِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَاَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کروایا گیا میری عمر اس وقت سات برس تھی۔

☼ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

6539- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ بنالے۔

6537- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب النوافل' باب قصر الصلاة في السفر - حديث:769 الأوائل للطبراني - باب أول ما فرضت الصلاة' حديث:46

6538- صحيح البخاري - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب حج الصبيان' حديث:1768 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في حج الصبي' حديث:884

6539- طرق حديث من كذب علي متعمدا للطبراني - السائب بن يزيد رضي الله عنه' حديث:134

Marfat.com

☼ بیماری سے شفاء کے لئے صحابیہ نے بچے کو رسول اکرم ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی پلایا ☼

6540- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسِ بْنِ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، أَوْ غَيْرِهِ -شَكَّ بِشْرٌ- عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ ابْنَ أُخْتِي يَشْتَكِي فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَرِبْتُ وَضُوءَهُ، ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ، فَرَأَيْتُ خَاتَمَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میری خالہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرا بھانجا بیمار ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے وضو کیا، میں نے آپ ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی پی لیا، پھر میں آپ کے پیچھے اٹھ کر کھڑا ہوا اور میں نے آپ ﷺ کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت کی زیارت کی، وہ گنبد نما تھی۔

الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ السَّائِبِ

حضرت جعید بن عبدالرحمٰن کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت سائب نے رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں حج کیا، وہ اس وقت بہت چھوٹے تھے ☼

6541- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ لِيَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ: كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدًّا وَثُلُثًا بِمُدِّكُمُ الْيَوْمَ، فَزِيدَ فِيهِ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: وَقَالَ السَّائِبُ: حُجَّ بِي فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ

✧✧ حضرت جعید بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں' حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں صاع کی مقدار تمہارے آج کے مد کے لحاظ سے ایک مد اور ایک تہائی مد ہوتی تھی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانے میں اس کے اندر اضافہ کر دیا گیا۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت سائب رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں حج کروایا گیا تھا میں اس وقت بچہ تھا۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کے سر پر دست مبارک پھیرا، ان کے لئے دعا فرمائی ☼

6542- ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَجَعْفَرُ بْنُ

6540- صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب استعمال فضل وضوء الناس - حديث:186صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات خاتم النبوة - حديث:4431

6541- صحيح البخاري - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب حج الصبيان' حديث:1768سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في حج الصبي' حديث:884

6542- صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب استعمال فضل وضوء الناس - حديث:186صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات خاتم النبوة - حديث:4431

Marfat.com

مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، قَالَ: ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجِعٌ، فَمَسَحَ رَأْسِي، وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ، ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ، فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میری خالہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرا بھانجا بیمار ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا فرمائی۔ پھر آپ ﷺ نے وضو کیا، میں نے آپ ﷺ کے وضو کا (استعمال شدہ) پانی پیا، پھر میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا، میں نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی، وہ گنبد نما تھی۔

☼ شراب خور کی سزا ۸۰ کوڑے ہے ☼

6543- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَبَعْضِ زَمَنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لَا نَجْلِدُ فِي الْخَمْرِ حَتَّى عَتَوْا فِيهَا، فَجَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ، فَلَمْ يُبَكِّتُوا، فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيهَا ثَمَانِينَ، وَقَالَ: إِنَّهُ إِذَا سَكِرَ افْتَرَى، وَقَالَ الْبُهْتَانَ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں، حضرت ابوبکر کے زمانے میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دور میں ہم لوگ شراب پینے والے کو کوڑے نہیں مارا کرتے تھے، لیکن اس طرح لوگ اس بارے میں حد سے گزرنے لگ گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ۸۰ کوڑے مارے پھر اس کے خلاف کسی نے دلیل پیش نہ کی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے اندر اسی کوڑے سزا قرار دے دیئے اور فرمایا: یہ اس وقت ہے جب کوئی شخص نشہ کر لے اور (نشے میں اس کی عقل زائل ہو جائے اور وہ) بکواس کرنے لگ جائے اور بہتان لگانے لگ جائے۔

☼ ایک چور کی توبہ پر رسول اکرم ﷺ نے اس کی توبہ کی قبولیت کی دعا مانگی ☼

6544- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ جُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: أُتِيَ بِرَجُلٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ هَذَا سَرَقَ جُلَّ بَعِيرٍ أَوْ جُلَّ دَابَّةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا إِخَالُهُ فَعَلَ، ثُمَّ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ هَذَا سَرَقَ، قَالَ: مَا إِخَالُهُ فَعَلَ، حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ شَهَادَاتٍ، فَقَالَ: اذْهَبُوا بِهِ، فَاقْطَعُوهُ، ثُمَّ ائْتُونِي بِهِ فَقَطَعُوهُ، ثُمَّ جَاءُوا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَيْحَكَ تُبْ إِلَى اللّٰهِ

6543- صحيح البخاري - كتاب الحدود' باب الضرب بالجريد والنعال - حديث: 6409 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث السائب بن يزيد - حديث: 15440

Marfat.com

قَالَ: تُبْتُ إِلَى اللهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا، لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! اس شخص نے اونٹ کا جل یا کسی جانور کا جل (سواری کے لئے جانور پر ڈالا جانے والا موٹا کپڑا) چوری کرلیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرا خیال نہیں ہے کہ اس نے ایسا کیا ہوگا۔ پھر لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ اس نے چوری کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرا یہ خیال نہیں ہے کہ اس نے ایسا کیا ہے، یہاں تک کہ اس نے اپنے بارے میں گواہیاں پیش کردیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کے ہاتھ کاٹ دو اور اس کو پھر میرے پاس لے کر آؤ، انہوں نے اس کے ہاتھ کاٹ دیئے پھر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کر۔ اس نے کہا: میں نے اللہ کی بارگاہ میں توبہ کی۔ آپ ﷺ نے کہا: اے اللہ! اس کی توبہ قبول فرما۔

☼ سجدوں کے نشان سے مراد ماتھے کی سیاہی ہے، اس نشانی سے کچھ اور مراد ہے ☼

6545- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِذْ جَاءَهُ الزُّبَيْرُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَفِي وَجْهِهِ أَثَرُ السُّجُودِ، فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قِيلَ: الزُّبَيْرُ قَالَ: لَقَدْ أَفْسَدَ هَذَا وَجْهَهُ، أَمَا وَاللهِ، مَا هِيَ السِّيمَاءُ الَّتِي سَمَّاهَا اللهُ، وَلَقَدْ صَلَّيْتُ عَلَى وَجْهِي ثَمَانِينَ سَنَةً مَا أَثَّرَ السُّجُودُ بَيْنَ عَيْنَيَّ

✧✧ حضرت جعید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا کہ ان کے پاس حضرت زبیر بن سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف آئے، ان کے چہرے میں نماز کے اثرات تھے۔ جب انہوں نے ان کو دیکھا تو پوچھا: یہ کون ہے؟ ان کو بتایا گیا: یہ زبیر ہیں۔ فرمایا: اس نے اپنا چہرہ خراب کیا ہوا ہے، اللہ کی قسم! یہ وہ نشانی نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ نے بتائی ہے، میں نے ۸۰ سال نمازیں پڑھی ہیں، لیکن میری آنکھوں کے درمیان تو سجدے کا کوئی نشان نہیں۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے ایک عورت کے بارے میں بتایا کہ شیطان نے اس کے ناک میں پھونکا ہے ☼

6546- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَتَعْرِفِينَ هَذِهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَغَنَّتْهَا ,فَقَالَ: لَقَدْ نَفَخَ الشَّيْطَانُ فِي مِنْخَرَيْهَا .

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، ایک خاتون رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی،

6545- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب التحذير من الرياء والدعاء بما يذهبه - حديث:3275الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - السائب بن يزيد رضي الله عنه حديث:2136

6546- السنن الكبرى للنسائي - كتاب عشرة النساء' إطلاق الرجل لزوجته استماع الغناء - حديث:8689مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث السائب بن يزيد - حديث:15441

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! تم اس کو پہچانتی ہو؟ ام المومنین نے عرض کی: جی ہاں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: شیطان نے اس کے ناک میں پھونک ماردی ہے۔

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت یوسف بن یعقوب کی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ عبداللہ بن حنظل گستاخ کو کعبہ کے پردوں میں سے نکال کر قتل کر دیا گیا ☼

6547- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَجَ عَبْدَ اللهِ بْنَ حَنْظَلٍ مِنْ تَحْتِ أَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَ هَذَا صَبْرًا

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ نے عبداللہ بن حنظل کو کعبہ کے غلاف کے پیچھے سے نکالا اور قتل کیا اور فرمایا: اس کے بعد کسی قریشی کو اس طرح پکڑ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

أَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ عَنِ السَّائِبِ

حضرت ابومودود عبدالعزیز ابن ابی سلیمان مدنی کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سائب بن یزید رسول اکرم ﷺ کا استقبال کرنے ثنیۃ الوداع پر گئے تھے ☼

6548- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ الْمُغِيرَةِ بْنِ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنِي أَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ خَرَجَ النَّاسُ يَتَلَقَّوْنَهُ، فَخَرَجَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ، قَالَ السَّائِبُ: فَكُنْتُ فِيمَنْ تَلَقَّاهُ مَعَ الصِّبْيَانِ، حَتَّى لَقِينَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ

✧✧ حضرت ابومودود عبدالعزیز ابن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، جب رسول اکرم ﷺ غزوہ تبوک سے مدینہ منورہ واپس آئے تو لوگ آپ کا استقبال کرنے کے لئے نکلے، عورتیں اور بچے بھی نکلے۔ حضرت سائب بیان کرتے ہیں: جو بچے آپ کے استقبال کے لئے گئے تھے، ان میں، میں بھی شامل تھا، ہم نے ثنیۃ الوداع پر رسول اکرم ﷺ کا استقبال کیا تھا۔

6547- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر يزيد بن عبد الله أبي السائب رضي الله عنه - حديث:6725'المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه العباس - حديث:4340

6548- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب استقبال الغزاة - حديث:2934'سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في التلقي - حديث:2413

Marfat.com

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمُغِيرَةِ النَّوْفَلِيُّ عَنِ السَّائِبِ

حضرت عبدالملک بن مغیرہ نوفلی کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

کھجور بہت اچھی سحری ہے

6549-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ السُّحُورُ التَّمْرُ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھجور بہت اچھی سحری ہے۔

اللہ تعالیٰ سحری کرنے والوں پر رحم کرے

6550-وَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُتَسَحِّرِينَ

✧✧ اور فرمایا: اللہ تعالیٰ سحری کرنے والوں پر رحم کرے۔

سرکہ بہت اچھا سالن ہے

6551-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سرکہ بہت اچھا سالن ہے۔

نماز میں کنکریاں الٹ پلٹ کرنے والے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی

6552-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا خَلْفَهُ يُقَلِّبُ الْحَصَى، وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَنْ قَلَّبَ الْحَصَى؟ فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا، فَقَالَ: ذٰلِكَ حَظُّكَ فِي صَلَاتِكَ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو اپنے پیچھے سے سنا، وہ کنکریاں الٹ پلٹ کر رہا تھا، وہ نماز میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنکریاں کس نے الٹ پلٹ کی تھیں؟ اس نے کہا: میں نے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تیرا نماز کا حصہ ہے۔

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت داود بن قیس فراء کی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے

6553-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ

Marfat.com

بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: عَوَّذَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ تَفْلًا

✧✧ حضرت داؤد بن قیس مدنی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ فاتحہ کے ساتھ مجھے دم کیا (یعنی سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھونک ماری)۔

عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ

حضرت سائب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت عطاء کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼حضرت سائب کے سر کے وہ بال سفید نہیں ہوئے جہاں پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دست مبارک لگا☼

6554- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَخِي النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ، قَالَ: كَانَ وَسَطُ رَأْسِ السَّائِبِ أَسْوَدَ، وَبَقِيَّةُ رَأْسِهِ وَلِحْيَتُهُ أَبْيَضَ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا سَيِّدِي، وَاللهِ، مَا رَأَيْتُ مِثْلَ رَأْسِكَ هَذَا قَطُّ، هَذَا أَبْيَضُ وَهَذَا أَسْوَدُ، قَالَ: أَوَلَا أُخْبِرُكَ يَا بُنَيَّ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: إِنِّي كُنْتُ مَعَ صِبْيَانٍ نَلْعَبُ، فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَضْتُ لَهُ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ، مَنْ أَنْتَ؟ فَقُلْتُ: أَنَا السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَخُو النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ، فَمَسَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، قَالَ: فَوَاللهِ لَا يَبْيَضُّ أَبَدًا، أَوْ قَالَ: لَا يَزَالُ هَكَذَا أَبَدًا

✧✧ حضرت سائب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ (حضرت عطاء بن یزید نمر بن قاسط کے بھائی ہیں) بیان کرتے ہیں' حضرت سائب رضی اللہ عنہ کے سر کے درمیان میں کچھ حصے کے بال سیاہ تھے اور باقی حصہ سفید تھا اور داڑھی سفید تھی۔ میں نے کہا: اے میرے آقا! اللہ کی قسم! میں نے آپ کے سر جیسا کبھی کسی کا سر نہیں دیکھا کہ یہاں سے سفید ہے اور یہاں سے کالا ہے۔ انہوں نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! کیا میں تجھے خبر نہ دوں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ فرمایا: میں بچوں کے ہمراہ کھیل رہا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آگیا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دے کر دریافت فرمایا: آپ کون ہیں؟ میں نے کہا: میں سائب بن یزید نمر بن قاسط کا بھائی ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے برکت عطا فرمائے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! یہ سیاہ بال کبھی بھی سفید نہیں ہوں گے یا فرمایا: یہ (سیاہی) کبھی بھی زائل نہیں ہوگی۔

الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت زبیر بن خریت کی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6553- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6883

Marfat.com

☼اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا☼

6555- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا الزُّبَيْرُ يَعْنِي ابْنَ الْخِرِّيتِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ حَسَنًا، فَقَالَ لَهُ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ: لَقَدْ وُلِدَ لِي عَشْرٌ مَا قَبَّلْتُ اَحَدًا مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

✧✧ حضرت زبیر یعنی ابن خریط رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا، حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میرے دس بچے ہیں، میں نے کبھی کسی کا بوسہ نہیں لیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ السَّائِبِ

حضرت اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼حضرت سائب نے بچپن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، بارگاہ مصطفیٰ کا تبرک بھی پایا☼

6556- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَمِّي عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، فَبَعَثَنِي اِلَيْهِ، فَقَالَ: اذْهَبْ اِلَى ذَلِكَ الشَّيْخِ، فَقُلْ لَهُ: يَقُولُ لَكَ عَمِّي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ: هَلْ رَاَيْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَذَهَبْتُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: نَعَمْ ,قَدْ رَاَيْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ اَنَا وَغِلْمَةٌ مَعِي، فَوَجَدْنَاهُ يَاْكُلُ تَمْرًا فِي قِنَاعٍ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَبَضَ لَنَا مِنْ ذَلِكَ التَّمْرِ قَبْضَةً، وَمَسَحَ عَلَى رُءُوسِنَا

✧✧ حضرت اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں اپنے چچا حضرت عیسیٰ بن طلحہ کے ساتھ مسجد میں تھا۔ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ آئے، انہوں نے مجھے ان کی جانب بھیجا اور فرمایا: اس بزرگ کے پاس چلے جاؤ، اور ان سے کہو: میرے چچا "عیسیٰ بن طلحہ" آپ سے دریافت کر رہے ہیں: کیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے؟ میں ان کے پاس گیا اور ان کو وہ بات کہی۔ انہوں نے کہا: جی ہاں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے، میں اور ایک لڑکی میرے ساتھ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ٹوکری میں رکھی کھجوریں تناول فرما رہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آپ کے کچھ صحابہ بھی تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مٹھی بھر کھجوریں ہمیں عطا فرمائیں اور ہمارے سروں پر اپنا دست مبارک بھی پھیرا۔

6556- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من اسمه : مقدام - من اسمه مسعدة حديث:9284

Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ کی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کتے کی کمائی، زانیہ کا مہر اور پچھنے لگانے والے کی کمائی بھی حرام میں سے ہے ☼

6557- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ الْعَلَّافُ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مِنَ السُّحْتِ: ثَمَنُ الْكَلْبِ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ، وَكَسْبُ الْحَجَّامِ"

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حرام میں سے یہ بھی ہے
○ کتے کی کمائی۔ ○ زانیہ کا مہر۔ ○ پچھنے لگانے والے کی کمائی۔

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْكٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سلیک ہے

سُلَيْكُ بْنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ ابْنُ هُدْبَةَ الْغَطَفَانِيُّ

حضرت سلیک بن عمرو اور ان کو ابن ہدبہ غطفانی بھی کہا جاتا ہے

☼ جمعہ کی دوسری اذان سے پہلے خطیب کے خطبہ کے دوران سنتیں پڑھنا ☼

6558- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ سُلَيْكٌ مِنْ غَطَفَانَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سُلَيْكُ، قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص جس کا نام "سلیک" تھا، غطفان سے تعلق رکھتا تھا، وہ آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: اے سلیک! کھڑے ہو جاؤ اور دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن "سلیک غطفانی" کو خطبہ کے دوران دو رکعتیں پڑھنے کا کہا ☼

6559- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، قَالَا: ثنا حَفْصُ

6557- السنن الكبرى للنسائي - كتاب المزارعة' الشقاق بين الزوجين - حديث:4547

6558- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب: إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902 صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

Marfat.com

بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، ح وَأَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزْ فِيهِمَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ آئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

☼ حضرت سلیک جمعہ کے خطبہ کے دوران آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دو رکعتیں پڑھنے کا کہا ☼

6560- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ يَعْنِي ابْنَ نَافِعٍ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ أَنَّ سُلَيْكًا جَاءَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَجَلَسَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا

✧✧ حضرت ابن نافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلیک رضی اللہ عنہ آئے، اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، وہ آکر بیٹھ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ دو رکعتیں پڑھ لیں۔

☼ جمعہ کے خطبہ کے دوران آنے والے کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھنے کا کہا ☼

6561- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ: أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَارْكَعْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن منبر پر خطبہ دے رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: کیا تو نے دو رکعتیں پڑھ لی ہیں؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھ لو۔

☼ جمعہ کے دن امام نکل آیا ہو، بلکہ خطبہ بھی دے رہا ہو، تب بھی دو رکعتیں پڑھ لینی چاہئیں ☼

6562- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ

6559- صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب: إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902صحيح مسلم - كتاب الجمعة باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

6560- صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب: إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902صحيح مسلم - كتاب الجمعة باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

6561- صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب: إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902صحيح مسلم - كتاب الجمعة باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

6562- صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب: إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902صحيح مسلم - كتاب الجمعة باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

Marfat.com

بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، أَوْ قَدْ خَرَجَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ خطبہ دے رہے تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب جمعہ کا دن ہو اور امام خطبہ دے رہا ہو یا امام نکل آیا ہو تو چاہیے کہ دو رکعتیں پڑھ لیں۔

☼ رسول اکرم ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے، ایک آدمی آیا، حضور ﷺ نے اس کو دو رکعتیں پڑھنے کا کہا ☼

6563- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، أنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ قَالَ: فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے، ایک آدمی آیا، رسول اکرم ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر نماز پڑھ لے۔ راوی کہتے ہیں پھر اس نے دو رکعتیں پڑھیں۔

☼ جمعہ کی دوسری اذان سے پہلے دوران خطبہ دو مختصر رکعتیں پڑھنا ☼

6564- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا أَبِي، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ غَطَفَانَ جَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ، وَأَخِفَّهُمَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا، اس وقت حضور ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، حضور ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تو نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

☼ جمعہ کی دوسری اذان سے پہلے خطبہ کے دوران آنے والا دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھے ☼

6565- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: دَخَلَ

6563- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب: إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

6564- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب: إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

6565- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب: إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

Marfat.com

رَجُلُ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن منبر پر کھڑے خطبہ دے رہے تھے، ایک آدمی مسجد میں آیا۔حضور ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تونے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر دو رکعتیں پڑھ لو۔

☼ حضور ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے، ایک آدمی آیا، حضور ﷺ نے اس کو دو رکعت پڑھنے کا کہا ☼

6566- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَّافُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ,فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ "

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک آدمی مسجد میں آیا، اس وقت رسول اکرم ﷺ خطبہ دے رہے تھے۔ حضور ﷺ نے اس کو دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

☼ جمعہ کے دن خطبہ کے دوران آنے والے شخص کو حضور ﷺ نے دو رکعتیں پڑھنے کا کہا ☼

6567- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: هَلْ صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: قُمْ فَارْكَعْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک آدمی جمعہ کے دن آیا، اس وقت رسول اکرم ﷺ خطبہ دے رہے تھے حضور ﷺ نے پوچھا: کیا تونے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: اٹھو اور نماز پڑھ لو۔

☼ جمعہ کے دن ایک شخص خطبہ کے دوان مسجد میں آیا، حضور ﷺ نے اس کو دو رکعت پڑھنے کا کہا ☼

6568- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَعَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَقَالَ: صَلَّيْتَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: قُمْ فَارْكَعْ

6566- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب : إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

6567- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب : إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

6568- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب : إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے، اسی دوران ایک شخص آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: اے فلاں شخص! کیا تو نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھو اور نماز پڑھ لو۔

☼ سلیک غطفانی جمعہ کے دن خطبہ کے دوران مسجد میں آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دو رکعت پڑھنے کا کہا ☼

6569- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ، ثنا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: "جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَاَمَرَهُ اَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سلیک غطفانی نامی شخص مسجد میں آیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

☼ سلیک غطفانی خطبہ کے دوران مسجد میں آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دو رکعت پڑھنے کا کہا ☼

6570- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: دَخَلَ سُلَيْكُ بْنُ عَمْرٍو الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت سلیک بن عمرو غطفانی رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر دو رکعتیں پڑھ لو۔

☼ جمعہ کے دن دوسری اذان سے پہلے خطبہ کے دوران آنے والا دو رکعتیں پڑھ لے ☼

6571- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: فَاَمَرَهُ اَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

6569- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب : إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902 صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

6570- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب : إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902 صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

6571- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب : إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902 صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

Marfat.com

جمعہ کے دن منبر پر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ حضور ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لیں۔

☼ جمعہ کے دن خطبہ کے دوران کوئی شخص آئے تو وہ دو رکعت پڑھ کر بیٹھے ☼

6572- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ، خَتَنُ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ الْوَاسِطِيِّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا، وَقَالَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلیک بن عمرو غطفانی رضی اللہ عنہ آئے، اس وقت رسول اکرم ﷺ خطبہ دے رہے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو دو مختصر رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا اور فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اس کو چاہیے کہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لے۔

☼ سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ دوران خطبہ مسجد میں داخل ہوئے، حضور ﷺ نے ان کو دو رکعت پڑھنے کا کہا ☼

6573- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي كَبْشَةَ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سُلَيْكٍ الْغَطَفَانِيِّ، اَنَّهُ جَاءَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَكَعْتَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزْ فِيهِمَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ جب آئے، رسول اکرم ﷺ اس وقت منبر پر خطبہ دے رہے تھے۔ حضور ﷺ نے ان پوچھا: کیا تو نے نماز پڑھ لی ہے؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو پھر دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

مَا اَسْنَدَ سُلَيْكٌ

حضرت سلیک رضی اللہ عنہ کی کچھ مسند احادیث

اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کیا جائے اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کی ضرورت نہیں (وضو)

☼ اونٹوں کے باڑے میں نماز نہیں پڑھ سکتے، بکریوں کے باڑے میں پڑھ سکتے ہیں ☼

6574- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَيُّوبَ الضَّبِّيُّ، عَنْ

6572- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب: إذا رأى الإمام رجلا جاء وهو يخطب - حديث:902 صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب التحية والإمام يخطب - حديث:1490

6573- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سليك بن هدبة رضي الله عنه' حديث:1103 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:14914

Marfat.com

اَبِی حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ سُلَيْكٍ الْغَطَفَانِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ، وَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ

✧✧ حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کیا کرو اور بکریوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور بکریوں میں باڑے میں نماز پڑھ سکتے ہو لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز مت پڑھا کرو۔

آبِي اللَّحْمِ وَاسْمُهُ

حضرت آبی اللحم رضی اللہ عنہ اور ان کا نام گرامی

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو احجار الزیت کے پاس ہاتھ اٹھائے دعا مانگتے دیکھا گیا ☼

6575- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، اَنَّ عُمَيْرًا، مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ اَخْبَرَهُ عَنْ آبِي اللَّحْمِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اَحْجَارِ الزَّيْتِ، وَهُوَ مُقَنِّعٌ بِكَفَّيْهِ يَدْعُو

✧✧ حضرت آبی اللحم رضی اللہ عنہ کے آزکردہ روایت کرتے ہیں' حضرت آبی اللحم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو احجار الزیت کے پاس دیکھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے دعا مانگ رہے تھے۔

مَنِ اسْمُهُ سِيدَانُ

جن کا اسم گرامی سیدان ہے

سِيدَانُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سیدان ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ

☼ فوت شدہ لوگ زندوں کی طرح سنتے ہیں ☼

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنویں میں پھینکی لاشوں کو مخاطب کر کے گفتگو فرمائی ☼

6576- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ، ثنا

6574- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - سليك بن هدبة الغطفانی رضی الله عنه' حديث:1155 معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب السين' من اسمه سفيان - سليك آخر' حديث:3233

6575- سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب السفر - باب ما جاء فی صلاة الاستسقاء' حديث:542 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث عمير مولی آبی اللحم - حديث:21401

Marfat.com

الْحُسَيْنُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْغَسِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سِيدَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَهْلِ الْقَلِيبِ، فَقَالَ: يَا اَهْلَ الْقَلِيبِ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللهِ، وَهَلْ يَسْمَعُونَ؟ قَالَ: يَسْمَعُونَ كَمَا تَسْمَعُونَ، وَلَكِنْ لَا يُجِيبُونَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سیدان رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنویں میں پھینکی ہوئی لاشوں کے اوپر جھانکا اور فرمایا: اے کنویں والو! کیا تم نے اپنے رب کا کیا ہوا وعدہ سچ پالیا؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ لوگ سنتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: یہ اسی طرح سنتے ہیں جس طرح تم سنتے ہو لیکن یہ جواب نہیں دے سکتے۔

مَنِ اسْمُهُ سُرَّقٌ

جن کا اسم گرامی ''سرق'' ہے

سُرَّقٌ

حضرت سرق رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سرق نے کسی کے اونٹ خریدے، اپنا کام کیا اور مالک کو کچھ بھی نہیں دیا ☼

6577- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، قَالَ: كُنْتُ بِمِصْرَ، فَقَالَ لِي رَجُلٌ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى ,فَاَشَارَ اِلَى رَجُلٍ بِجَنْبِهِ، فَقُلْتُ: مَنْ اَنْتَ يَرْحَمُكَ اللهُ؟ قَالَ: اَنَا سُرَّقٌ فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللهِ مَا يَنْبَغِي اَنْ تُسَمَّى بِهَذَا الِاسْمِ وَاَنْتَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّانِي سُرَّقًا، فَلَنْ اَدَعَ ذَلِكَ اَبَدًا، قَالَ: قُلْتُ: وَلِمَ سَمَّاكَ سُرَّقًا؟ قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ بِبَعِيرَيْنِ لَهُ يَبِيعُهُمَا ,فَابْتَعْتُهُمَا مِنْهُ، فَقُلْتُ لَهُ: انْطَلِقْ حَتَّى اُعْطِيَكَ، فَدَخَلْتُ بَيْتِي وَقَضَيْتُ بِثَمَنِ الْبَعِيرَيْنِ حَاجَتِي، وَتَغَيَّبْتُ ,حَتَّى ظَنَنْتُ اَنَّ الْاَعْرَابِيَّ قَدْ خَرَجَ، فَخَرَجْتُ فَاِذَا الْاَعْرَابِيُّ مُقِيمٌ، فَاَخَذَنِي، فَقَدَّمَنِي اِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: قَضَيْتُ بِثَمَنِهِمَا حَاجَتِي يَا رَسُوْلَ اللهِ، قَالَ: فَاقْضِهِ قُلْتُ: لَيْسَ عِنْدِي قَالَ: اَنْتَ سُرَّقٌ، اذْهَبْ بِهِ يَا اَعْرَابِيُّ فَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ حَقَّكَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَسُومُونَهُ ,وَيَلْتَفِتُ اِلَيْهِمْ، فَيَقُولُ: مَاذَا تُرِيدُونَ؟ قَالُوا: نُرِيدُ اَنْ نَفْدِيَهُ مِنْكَ، قَالَ: فَوَاللهِ اِنْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَحْوَجُ اِلَى اللهِ مِنِّي، اذْهَبْ فَقَدْ اَعْتَقْتُكَ

6577- شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب القضاء والشهادات' باب الحر يجب عليه دين ولا يكون له مال كيف حكمه - حديث:4052' المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأحكام' حديث:7124

Marfat.com

✦✦ حضرت عبدالرحمٰن بن بیلمانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں مصر میں تھا تو مجھے ایک شخص نے کہا: کیا میں تمہیں رسول اکرم ﷺ کے ایک صحابی کے بارے میں نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ تو انہوں نے ایک پہلو میں بیٹھے ایک شخص کی جانب اشارہ کیا۔ میں نے اس سے پوچھا: اللہ تعالیٰ آپ رحم کرے۔ آپ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: میں ''سرق'' ہوں، میں نے کہا: سبحان اللہ آپ کو یہ نام زیب نہیں دیتا کیونکہ آپ رسول اکرم ﷺ اصحاب میں سے ہیں۔ اس نے کہا: رسول اکرم ﷺ نے ہی میرا نام ''سرق'' رکھا تھا۔ اس لئے میں نے اس کو تبدیل کرنے کی کوشش نہیں کی۔ آپ فرماتے ہیں، میں پوچھا: آپ ﷺ نے آپ کا نام ''سرق'' کیوں رکھا تھا؟ انہوں نے بتایا: ایک دیہاتی شخص اپنے دو اونٹ بیچنے کے لئے آیا، میں نے اس سے دو اونٹ خرید لئے اور اس سے کہا: تم چلو، میں تمہیں ان کی رقم دیتا ہوں، میں اپنے گھر کے اندر گیا اور میں نے دو اونٹوں کے ثمنوں کے بدلے اپنا کام کیا اور غائب ہو گیا، جب میرا یہ گمان ہوا کہ دیہاتی چلا گیا ہو گا تو پھر میں نکلا تو: عرابی وہیں پر کھڑا ہوا تھا۔ اس نے مجھے پکڑ لیا اور مجھے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے گیا اور واقعہ سنایا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے جو کیا تجھے اس کام پر کس نے ابھارا؟ میں نے کہا: یارسول اللہ میں نے اس کے اونٹوں کی قیمت کے بدلے اپنا کام کر لیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جیسے بھی ہے تم اس کی ادائیگی کرو۔ میں نے کہا: میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو سرق ہے، اے اعرابی! تو اس کو ساتھ لے جا اور اس کو بیچ دے اور اپنا حق پورا وصول کر، لوگ اس کا سودا لگانے لگ گئے اور وہ ان لوگوں کی جانب دیکھتے تھے اور کہتے تھے: تم کیا چاہتے ہو؟ لوگ کہتے تھے: ہم چاہتے ہیں کہ تیری طرف سے اس کو فدیہ دے دیں۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! تمہارے اندر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مجھ زیادہ حاجت مند کوئی بھی نہیں ہے تو جا میں نے تجھے آزاد کر دیا۔

☼ ایک موقع پر رسول اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ساتھ قسم لے کر فیصلہ فرمایا ☼

6578- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنِ الرِّجَالِ، مِنْ اَهْلِ مِصْرَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ سُرَّقٌ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ

✦✦ حضرت منبعث کے آزاد کردہ حضرت عبداللہ بن یزید سے مروی ہے وہ کچھ اہل مصر کے لوگوں کے واسطے سے انہیں میں سے سرق نامی ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

سَابِقٌ مَوْلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اکرم ﷺ کے آزاد کردہ حضرت سابق رضی اللہ عنہ

6578- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب في الأيمان - باب الخبر الموجب اليمين على المدعى مع الشاهد الواحد والدليل على' حديث:4876 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب أقضية رسول الله صلى الله عليه وسلم حديث:28530

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَابِطٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''سابط'' ہے

سَابِطٌ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ

حضرت سابط ابوعبدالرحمٰن جمحی رضی اللہ عنہ

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو مصیبت آئے، وہ میری مصیبتوں کو یاد کرلیا کرے☼

6579- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بُرْدَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُصِيبَ اَحَدُكُمْ بِمُصِيبَةٍ، فَلْيَذْكُرْ مُصِيبَتَهُ بِي، فَاِنَّهَا اَعْظَمُ الْمَصَائِبِ عِنْدَهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن سابط رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت آئے تو وہ میری مصیبت کو یاد کرلے کیونکہ اللہ کی بارگاہ میں میری مصیبتیں سب سے بڑی ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ سَيَّارٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سیار ہے

سَيَّارُ بْنُ بِلْزِقٍ اَبُو اَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيُّ وَاسْمُ الْعُشَرَاءِ بَلَّانُ.

حضرت سیار بن بلزق ابوالعشراء دارمی رضی اللہ عنہ اور عشراء کا نام ''بلان'' ہے

☼بعض صورتوں میں ذبح کے لئے ران میں کوئی چیز چبھو دینا بھی کافی ہوتا ہے☼

6580- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَعَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ ,اَمَا يَكُونُ الذَّكَاةُ اِلَّا مِنَ الْحَلْقِ اَوِ اللَّبَّةِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَاَجْزَاَتْ عَنْكَ

✧✧ حضرت ابوالعشراء دارمی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ!

6579- معجم الصحابة لابن قانع - سابط بن أبي حميضة بن عمرو بن أهيب بن حذافة بن' حديث: 618 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل في محنة الجراد والصبر عليها' حديث: 9763

6580- سنن أبي داود - كتاب الضحايا' باب ما جاء في ذبيحة المتردية - حديث: 2457 سنن ابن ماجه - كتاب الذبائح' باب ذكاة الناد - حديث: 3182

Marfat.com

کیا ذبح صرف حلق سینہ کے اوپری حصہ سے ہی کیا جاسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس کی ران کے اندر کوئی تیر چبھودے گا تو یہ تجھے کفایت کرے گا۔

(نوٹ: یہ صورت ذبح اضطراری کی ہے، اس کی مخصوص صورتیں ہیں، مثلاً پالتو جانور ہے، اور وہ بھاگ گیا ہے اور پکڑا نہیں جارہا۔ یا کوئی جانور کنویں میں گر گیا ہے، نکالنے سے پہلے اس کے مرجانے کا خدشہ ہے، یا کوئی جانور آدمی پر حملہ آور ہو گیا ہے تو اپنے دفاع کے لئے اس کا ذبح اضطراری جائز ہے۔ ذبح اضطراری یہ ہے کہ تیر یا نیزہ پر بسم اللہ پڑھ کر ذبح کی نیت سے اس کو مار دیا جائے، یہ تیر اور نیزہ جانور کے حلق پر لگنا ہی ضروری نہیں ہے بلکہ جس میں کہیں بھی لگ جائے، وہ جانور حلال ہو جائے گا، درمختار معہ ردالمحتار)

☼ مجبوری کی صورت میں ذبح کے لئے جانور کی ران میں نیزہ مارنا جائز ہے ☼

6581- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَكْرِ بْنِ الشَّرُودِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ ,أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ أَوِ اللَّبَّةِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَتْ عَنْكَ

✧✧ حضرت ابو العشراء دارمی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا ذبح صرف حلق یا سینہ کے اوپری حصہ سے ہی کیا جاسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس کی ران کے اندر کوئی نیزہ مار دے گا تو یہ تیرے لئے کافی ہے۔

☼ مجبوری کی صورت میں جانور ذبح کرنے کے لئے اس کی ران میں نیزہ مارنا بھی جائز ہے ☼

6582- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَحْذُورَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ

✧✧ حضرت ابو العشراء دارمی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا ذبح صرف حلق سے ہی کیا جاسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو جانور کی ران کے اندر کوئی نیزہ مار دے گا تو وہ بھی تیرے لئے کفایت کرے گا۔

6581- سنن أبي داؤد - كتاب الضحايا باب ما جاء في ذبيحة المتردية - حديث: 2457 سنن ابن ماجه - كتاب الذبائح باب ذكاة الناد - حديث: 3182

6582- سنن أبي داؤد - كتاب الضحايا باب ما جاء في ذبيحة المتردية - حديث: 2457 سنن ابن ماجه - كتاب الذبائح باب ذكاة الناد - حديث: 3182

Marfat.com

☼ مجبوری کی صورت میں جانور ذبح کرنے کے لئے اس کی ران میں نیزہ مارنا بھی جائز ہے ☼

6583- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَتِيرَةِ فَحَسَّنَهَا

✧✧ حضرت ابوالعشراء دارمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں عتیرہ (زمانہ جاہلیت میں لوگ عبادت کی نیت سے ماہ رجب میں جانور ذبح کرتے تھے) کے بارے میں پوچھا گیا: تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اچھا قرار دیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوالعشراء کے والد کی وفات کے وقت ان کے پورے جسم پر دم کیا ☼

6584- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرِيَارَ، ثنا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا سَعْدُ اَبُو الرَّضِيِّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقَسَانِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي يَمُوتُ فَتَفَلَ عَلَيْهِ مِنْ قَرْنِهِ اِلَى قَدَمِهِ، فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى رُضَاضِ الْبُزَاقِ عَلَى جَسَدِهِ

✧✧ حضرت ابوالعشراء دارمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میرے والد اس وقت انتقال فرما رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر سے لے کر ان کے قدموں تک پھونک ماری گویا کہ میں ان کے جسم پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تھوک مبارک کے چھینٹے دیکھ رہا ہوں۔

مَنِ اسْمُهُ سِيَابَةُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سیابہ ہے

سِيَابَةُ بْنُ عَاصِمٍ السُّلَمِيُّ

حضرت سیابہ بن عاصم سلمی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ حنین کے موقع پر فرمایا: میں ان خواتین کا بیٹا ہوں جن کا نام عاتکہ ہے ☼

6585- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، انا سِيَابَةُ بْنُ عَاصِمٍ السُّلَمِيُّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ: اَنَا ابْنُ الْعَوَاتِكِ

✧✧ حضرت سیابہ بن عاصم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ حنین کے موقع پر ارشاد فرمایا: میں

6585- سنن سعيد بن منصور - كتاب الجهاد' باب جامع الشهادة - حديث:2651معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سفيان - سيابة بن عاصم السلمي' حديث:3247

Marfat.com

عواتک کا بیٹا ہوں۔

(نوٹ: عواتک عاتکہ کی جمع ہے۔ رسول اکرم ﷺ کی نانیوں، دادیوں میں تین خواتین کے اسمائے گرامی ''عاتکہ'' ہیں۔

نمبر(۱) عاتکہ بنت ہلال بن فالج بن ذکوان، یہ عبد مناف بن قصی کی والدہ ہیں۔

نمبر(۲) عاتکہ بنت مرہ بن ہلال بن فالج بن ذکوان۔ یہ ہاشم بن عبد مناف کی والدہ ہیں۔

نمبر(۳) عاتکہ بنت اوقص بن مرہ بن ہلال۔ یہ رسول اکرم ﷺ نے نانا ''وہب'' کی والدہ ہیں۔ بنوسلیم اس ولادۃ پر فخر کیا کرتے تھے۔ از نہایہ ابن اثیر)

سِيمُوَيْه

حضرت سیمویہ رضی اللہ عنہ

☼رسول اکرم ﷺ نے تاجروں کے ساتھ تعاون کا حکم دیا☼

6586- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ الْبُخَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ صُبَيْحٍ، اَخُو الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ، حَدَّثَنِي سِيمُوَيْهِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتُ مِنْ فِيهِ اِلَى اُذُنِي، وَحَمَلْنَا قَمْحًا مِنَ الْبَلْقَاءِ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَبِعْنَا وَاَرَدْنَا اَنْ نَشْتَرِيَ تَمْرَ الْمَدِينَةِ، فَمَنَعُونَا ,فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَخَبَّرْنَاهُ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِينَ مَنَعُونَا: اَمَا يَكْفِيكُمْ رُخْصُ هَذَا الطَّعَامِ بِغَلَاءِ هَذَا التَّمْرِ الَّذِي يَحْمِلُونَهُ، ذَرُوهُمْ يَحْمِلُونَهُ وَكَانَ سِيمُوَيْهِ مِنْ بَلْقَاءَ نَصْرَانِيًّا شَمَّاسًا، فَاَسْلَمَ وَحَسُنَ اِسْلَامُهُ، وَعَاشَ مِائَةً وَعِشْرِينَ سَنَةً

✧✧ حضرت سیمویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے حضور ﷺ کی زبان مبارک سے اپنے کانوں سے سنا ہے اور ہم بلقاء سے گندم اٹھا کر مدینہ منورہ میں لے گئے، ہم نے وہ وہاں پر بیچ دی اور ہم وہاں سے مدینہ کی کھجوریں خریدنا چاہتے تھے۔ تو لوگوں نے ہمیں روک دیا، ہم رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور ہم نے رسول اکرم ﷺ کو اس واقعہ کی خبر دی، رسول اکرم ﷺ نے منع کرنے والوں سے کہا: کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں ہے کہ تمہیں یہ طعام سستا مل رہا ہے اور تم یہ جو کھجوریں اٹھائے پھرتے ہو، یہ مہنگی ہیں، تم ان کو چھوڑ دو، یہ اس کو اٹھالیں۔ حضرت سیمویہ رضی اللہ عنہ کا تعلق بلقاء سے تھا، یہ نصرانی تھے اور شماس تھے (قسیس سے نچلے درجے کے پادری کو شماس کہتے ہیں) پھر یہ اسلام لے آئے اور بہت اچھے انداز میں اسلام لے آئے اور ۱۲۰ سال زندگی گزاری۔

6586- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سفيان - سيمويه البلقاوي' حديث:3273

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَنْدَرٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سندر ہے

سَنْدَرٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى زِنْبَاعِ الْجُذَامِيّ

حضرت زنباع جذامی کے آزاد کردہ حضرت سندر ابو عبداللہ رضی اللہ عنہ

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کی نصیحت فرمائی☼

6587- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَنْدَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ عِنْدَ الزِّنْبَاعِ بْنِ سَلَامَةَ الْجُذَامِيِّ، فَغَضِبَ عَلَيْهِ فَاَخْصَاهُ وَجَدَعَهُ، وَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ فَاَغْلَظَ لِلزِّنْبَاعِ الْقَوْلَ، وَاَعْتَقَهُ مِنْهُ، قَالَ: اَوْصِ بِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: اُوصِي بِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سندر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: وہ زنباع بن سلامہ جذامی کے پاس ہوتے تھے ایک دفعہ ان کو ان پر غصہ آیا تو ان کو خصی کر دیا اور ان کا ناک کاٹ دیا، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو واقعہ بتایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زنباع کو بہت ڈانٹا اور ان کی طرف سے ان کو آزاد کروا دیا۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمائیے ارشاد فرمایا: میں ہر مسلمان کے بارے میں خیر خواہی کی نصیحت کرتا ہوں۔

مَنِ اسْمُهُ سَعْرٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سعر ہے

سَعْرٌ الدُّؤَلِيُّ

حضرت سعر الدؤلی رضی اللہ عنہ

☼زکوٰۃ کا اہلکار اتنی ہی وصول کرے جتنی بنتی ہے☼

6588- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي مُرَارَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِي سَعْرٍ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي نَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَجَاءَ رَجُلٌ

6587- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سندر حديث: 2317 الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار تسمية من نزل مصر من أصحاب رسول الله صلى الله عليه - سندر حديث: 9405

6588- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر سعر الدئلي رضي الله عنه حديث: 881 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث: 8254

Marfat.com

مُسْلِمٌ وَاَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْ غَنَمِي، فَقُلْتُ: مَنْ اَنْتَ، فَقَالَ: اَنَا رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: مَرْحَبًا بِرَسُوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَهْلًا ,فَمَا تُرِيدُ؟ قَالَ: اُرِيدُ صَدَقَةَ غَنَمِكَ ، قَالَ: فَجِئْتُهُ بِشَاةٍ مَاخِضٍ حِينَ وُلِدَتْ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهَا قَالَ: لَيْسَ حَقُّنَا فِي هٰذِهِ ، قُلْتُ: فَفِيمَ حَقُّكَ؟ قَالَ: فِي الثَّنِيَّةِ وَالْجَذَعَةِ اللَّحَةِ

✧✧ حضرت سعر الدؤلی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں مکہ کے نواحی علاقے میں تھا، ایک مسلمان شخص آیا، میں اپنی بکریوں کے ریوڑ کے اندر موجود تھا، میں نے پوچھا: تم کون ہو؟ اس نے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد ہوں۔ میں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد کو مرحبا کیسے تشریف لائے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں آپ کی بکریوں کی زکوٰۃ لینا چاہتا ہوں۔ وہ فرماتے ہیں: میں اس کے پاس ایک دودھ دار بکری لے کر آیا، اس نے بچہ جن دیا تھا، جب اس نے اس بکری کو دیکھا تو کہا: ہمارا حق اس میں نہیں ہے۔ میں نے کہا: تو پھر تمہارا حق کس میں ہے؟ انہوں نے کہا: ثنیہ (دو دانت کا) یا عمر میں اگرچہ چھوٹا ہو لیکن فربہ ہو۔

مَنِ اسْمُهُ سَمُرَةُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سمرہ ہے

سَمُرَةُ بْنُ مِعْيَرٍ اَبُو مَحْذُورَةَ الْجُمَحِيُّ

حضرت سمرہ بن معیر ابومحذورہ جمحی رضی اللہ عنہ

مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ سَمُرَةُ بْنُ مِعْيَرِ بْنِ وَهْبِ بْنِ دَعْمُوصِ بْنِ سَعْدِ بْنِ جُمَحٍ، وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ قَالَ ابْنُ الْكَلْبِيِّ: اسْمُهُ اَوْسُ بْنُ مِعْيَرٍ

یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موذن ہیں اور ان کا نسب یہ ہے ''سمرہ بن معیر بن وہب بن دعموص بن سعد بن جمح'' ان کے نام کے بارے میں اختلاف ہے، ابن کلبی کہتا ہے کہ ان کا اسم گرامی ''اوس بن معیر'' ہے۔

☼ اذان اور اقامت کے الفاظ کا تفصیلی بیان ☼

6589- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ، قَالُوا: ثنا هَمَّامٌ، ثنا عَامِرٌ الْاَحْوَلُ، حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، اَنَّ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ: "اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْاَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً، وَالْاِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً، الْاَذَانُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

6589- صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب صفة الأذان - حديث:598 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة باب كيف الأذان - حديث:427 حديث منسوخ

Marfat.com

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ، حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَالْاِقَامَةُ مَثْنٰی مَثْنٰی "

✧✧ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اذان کے "۱۹" کلمات سکھائے اور اقامت کے "۱۷" کلمے سکھائے اذان کے الفاظ یہ تھے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ، حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور اقامت کے دو دو الفاظ تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم دی ہوئی اذان میں شہادتین دو دو مرتبہ ہیں ☼

6590- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَیْبٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ رَاهَوَیْهِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَیْرِیزٍ، عَنْ اَبِی مَحْذُورَةَ، قَالَ: عَلَّمَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ، فَقَالَ: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، ثُمَّ یَعُوْدُ، فَیَقُوْلُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ، حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ "

✧✧ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اذان سکھائی اور اس کے الفاظ یہ تھے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

پھر لوٹ کر کہا:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ، حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اذان تعلیم دی اس کے ۱۹ کلمات ہیں ☼

6591- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْیَاطِیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَیْرُوتِیُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ سَعِیدٍ

6590- صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ باب صفۃ الأذان - حدیث:598 سنن أبی داود - کتاب الصلاۃ باب کیف الأذان - حدیث:427 حدیث منسوخ

Marfat.com

بنِ ابی عروبۃ، عن عامرِ بنِ عبدِ الواحِدِ، عن مکحولٍ، عن عبدِ اللہِ بنِ محیریزٍ، عن ابی محذورۃَ، قال: علّمنی رسولُ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ الاذانَ تسعَ عشرۃَ کلمۃً، والاقامۃَ سبعَ عشرۃَ کلمۃً

✧✧ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اذان ۱۹ کلمات پر اور اقامت ۱۷ کلمات سکھائی۔

☼ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اذان تعلیم فرمائی ☼

6592- حدثنا محمدُ بنُ صالحِ بنِ الولیدِ النرسیُّ، ثنا محمدُ بنُ المثنی ابو موسی، ثنا ابو عاصمٍ الضحاکُ بنُ مخلدٍ، ثنا ابنُ جریجٍ، حدثنی عبدُ العزیزِ بنُ عبدِ الملکِ بنِ ابی محذورۃَ، انَّ عبدَ اللہِ بنَ محیریزٍ، حدثہُ وکانَ یتیمًا فی حجرِ ابی محذورۃَ فجهزہُ الی الشامِ قال: فقلتُ لابی محذورۃَ: انی خارجٌ الی الشامِ، فاخشی ان اُسالَ عن تاذینکَ، فاخبرنی انَّ ابا محذورۃَ اخبرہُ قال: خرجتُ فی نفرٍ، وکنّا ببعضِ الطریقِ، فاذّنَ مؤذنُ رسولِ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ بالصلاۃِ عندَ رسولِ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ، فسمعنا صوتَ المؤذنِ ونحنُ عندہُ، فصرخنا نحکیہِ لیسمعَ رسولُ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ الصوتَ، فارسلَ الینا، فوقفنا بینَ یدیہِ، فقالَ رسولُ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ: ایُّکمُ الذی سمعتُ صوتہُ قدِ ارتفعَ؟ فاشارَ القومُ کلُّهم الیَّ، وصدقوا، فارسلهم کلَّهم وحبسنی، قال: فقم فاذّن بالصلاۃِ فقمتُ، ولا شیءَ اکرہُ الیَّ من رسولِ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ، ولا ممّا یامرنی بہِ، فقمتُ بینَ یدی رسولِ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ، فالقی علیَّ رسولُ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ التاذینَ ہو بنفسہِ، فقالَ: قل: اللہُ اکبرُ، اللہُ اکبرُ، اللہُ اکبرُ، اللہُ اکبرُ، اشہدُ ان لا الہَ الا اللہُ، اشہدُ ان لا الہَ الا اللہُ، اشہدُ انَّ محمدًا رسولُ اللہِ، اشہدُ انَّ محمدًا رسولُ اللہِ، ثمَّ قالَ لی: "ارجع فمدّ من صوتکَ، فقل: اشہدُ ان لا الہَ الا اللہُ، اشہدُ ان لا الہَ الا اللہُ، اشہدُ انَّ محمدًا رسولُ اللہِ اشہدُ انَّ محمدًا رسولُ اللہِ، حیَّ علی الصلاۃِ حیَّ علی الصلاۃِ، حیَّ علی الفلاحِ حیَّ علی الفلاحِ، اللہُ اکبرُ اللہُ اکبرُ، لا الہَ الا اللہُ" ثمَّ دعانی حینَ قضیتُ التاذینَ، فاعطانی صرۃً فیها شیءٌ من فضۃٍ، ثمَّ وضعَ یدہُ علی ناصیۃِ ابی محذورۃَ، ثمَّ امرّہا علی وجهہِ من بینِ یدیہِ، ثمَّ علی کبدہِ، ثمَّ بلغت یدُ رسولِ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ صرۃَ ابی محذورۃَ، ثمَّ قالَ رسولُ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ: بارکَ اللہُ فیکَ، وبارکَ علیکَ قلتُ: یا رسولَ اللہِ، مرنی بالتاذینِ بمکۃَ، قال: قد فعلتُ وذہبَ کلُّ شیءٍ کانَ لرسولِ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ فی قلبی من کراہیۃٍ، وعادَ ذلکَ کلُّہُ محبۃً لرسولِ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ، فقدمتُ علی عتابِ بنِ اسیدٍ عاملِ رسولِ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ، فاذّنتُ معہُ بالصلاۃِ عن امرِ رسولِ اللہِ

6591- صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب صفۃ الأذان - حدیث:598 سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب کیف الأذان - حدیث:427 حدیث منسوخ

6592- صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب صفۃ الأذان - حدیث:598 سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب کیف الأذان - حدیث:427 حدیث منسوخ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن محیریز رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' یہ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی پرورش میں تھے، یتیم تھے، انہوں نے ان کوشام کی جانب تیار کیا۔ آپ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں شام کی طرف نکلنے والا ہوں اور مجھے یہ خدشہ ہے کہ تمہاری اذان کے بارے میں پوچھا جائے گا، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا، وہ فرماتے ہیں' میں ایک وفد کے ہمراہ سفر میں تھا، ہم راستے میں تھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موذن نے اذان دی، ہم نے موذن کی آواز سن لی، ہم وہاں (قریب ہی) موجود تھے، میں نے زور سے آواز دی تا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آواز سن لیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری جانب پیغام بھیجا۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہو گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: تم میں سے کس شخص کی آواز بلند ہو رہی تھی؟ سب لوگوں نے میری جانب ارشارہ کر دیا اور سچ کہا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو واپس بھیج دیا اور مجھے روک لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کھڑے ہو جاؤ اور نماز کے لئے اذان دو۔ میں کھڑا ہو گیا، مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کوئی چیز ناپسند نہیں تھی اور جس چیز کا انہوں نے مجھے حکم دیا تھا نہ اس سے زیادہ مجھے کوئی چیز ناپسند تھی۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بذات خود اذان مجھے بتائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کہو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ,اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ, اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ,اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر مجھے کہا: اب اپنی آواز کو لمبا کر کے پھر کہو

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ,اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

جب میں نے اذان ختم کر لی تو پھر مجھے بلایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک تھیلی عطا فرمائی جس کے اندر کچھ چاندی تھی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی پیشانی کے اوپر اپنا دست مبارک رکھا پھر وہ ہاتھ ان کے پورے چہرے کے اوپر پھیر دیا پھر ان کے سینے پر پھیرا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی ناف تک پہنچ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اللہ تعالیٰ تجھے برکت عطا فرمائے اللہ تعالیٰ تجھے برکت عطا فرمائے''۔ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے مکہ میں اذان دینے کی اجازت عطا فرمایئے۔ فرمایا: میں نے تمہیں اجازت دی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے میرے دل کے اندر جو ناپسندیدگی تھی، وہ سب ختم ہوگئی بلکہ سب کی سب کیفیات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت میں تبدیل ہو گئیں، میں حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ (جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عامل تھے ان) کے پاس آیا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق نماز کے لئے اذان دی۔

☼ وہ اذان جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ابومحذورہ کو تعلیم فرمائی ☼

6593- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

Marfat.com

الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ، قَالُوا: ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ، يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَحْذُورَةَ، يَقُولُ: أَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ.

حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ جَدَّهُ أَبَا مَحْذُورَةَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک لفظ کر کے مجھے اذان سکھائی ہے، وہ الفاظ یہ تھے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ.

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مروی ہے۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک لفظ کر کے حضرت ابومحذورہ کو اذان سکھائی ✿

6594- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ مَوْلَاهُمْ، عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ مَوْلَى أَبِي مَحْذُورَةَ، وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَا: قَالَ أَبُو مَحْذُورَةَ: خَرَجْتُ فِي عَشَرَةِ فِتْيَانٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنٍ، وَهُمْ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيْنَا، فَأَذَّنُوا وَقُمْنَا نَسْتَهْزِءُ بِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتُونِي بِهَؤُلَاءِ الْفِتْيَانِ فَقَالَ: أَذِّنُوا، فَأَذَّنُوا، فَكُنْتُ آخِرَهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "نَعَمْ، هَذَا الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ، اذْهَبْ فَأَذِّنْ لِأَهْلِ مَكَّةَ، وَقُلْ لِعَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُؤَذِّنَ لِأَهْلِ مَكَّةَ "وَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِهِ، فَقَالَ: "قُلْ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ ارْجِعْ، فَقُلْ: أَشْهَدُ أَنْ

6593- صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب صفة الأذان - حديث:598 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب كيف الأذان - حديث:427 حديث منسوخ

6594- صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب صفة الأذان - حديث:598 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب كيف الأذان - حديث:427 حديث منسوخ

Marfat.com

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مَرَّتَيْنِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، مَرَّتَيْنِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاِذَا اَذَّنْتَ بِالْاُولٰى مِنَ الصُّبْحِ فَقُلِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ,الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، وَاِذَا اَقَمْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ , سَمِعْتَ؟ "فَكَانَ اَبُوْ مَحْذُوْرَةَ: لَا يَجُزُّ نَاصِيَتَهُ، وَلَا يَفْرُقُهَا؛ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَيْهَا

قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: عُثْمَانُ الَّذِى رَوٰى ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْهُ هٰذَا الْحَدِيْثَ هُوَ عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلٰى بَنِى جُمَحٍ

✧✧ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں دس نوجوانوں کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں جنگ حنین کی جانب روانہ ہوا۔ یہ لوگ مجھے سب سے زیادہ ناپسند تھے۔ انہوں نے اذان دی اور ہم کھڑے ہو کر ان کا مذاق اڑا رہے تھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لڑکوں کو میرے پاس لے کر آؤ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان دو، انہوں نے اذان دی، میں سب سے آخر میں تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں یہی، وہ شخص ہے جس کی آواز کو میں نے سنا ہے تو جا اور اہل مکہ کے لئے اذان دے۔ میں نے حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں اہل مکہ کے لئے اذان دوں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری پیشانی پر اپنا دست مبارک پھیرا اور فرمایا: یوں کہہ

اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

یہ دو مرتبہ پڑھے اور پھر لوٹے اور کہا: یوں کہو

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

دو مرتبہ پھر پڑھا

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ،

یہ دو مرتبہ پڑھیں

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

دو مرتبہ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

دو مرتبہ

اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور جب فجر کی اذان پڑھنے لگے تو یہ کہا کر

الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

اور جب تو اقامت کہے تو دو مرتبہ یہ الفاظ کہہ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاة

تو نے سن لیا ہے۔

Marfat.com

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ اپنی پیشانی کے بالوں کو کاٹا نہیں کرتے تھے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

ابوالقاسم کہتے' وہ عثمان جن سے ابن جریج نے یہ حدیث روایت کی ہے، وہ عثمان بن سائب بنی جمح کے آزاد کردہ ہیں۔

☆رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابومحذورہ کو خود اذان کی تعلیم دی☆

6595- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى مَحْذُورَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، عَلِّمْنِى سُنَّةَ الْاَذَانِ، فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ، قَالَ: تَقُوْلُ: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ، ثُمَّ تَقُوْلُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ، تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَقُوْلُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ,حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، فَاِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلْتَ: اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ,اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ"

✧✧ حضرت محمد بن عبدالملک بن ابومحذورہ اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں (میں نے عرض کی: یارسول اللہ) مجھے اذان سکھایئے ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر کے اگلی جانب' دست مبارک پھیرا اور فرمایا: تو بلند آواز سے یوں کہا کر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

پھر یہ کہا کر

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ،

یہ الفاظ آہستہ آواز میں کہا کرو

پھر کہا کرو

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ,حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ،

اگر فجر کی نماز کے لئے اذان پڑھ رہے ہو تو کہا کرو

اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ .

☆حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اذان دینے کا طریقہ☆

6596- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيُّ، ثنا

6595- صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب صفة الأذان - حديث:598 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب كيف الأذان - حديث:427 حديث منسوخ

Marfat.com

مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: صَعِدْتُ إِلَى ابْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بَعْدَمَا أَذَّنَ، فَقُلْتُ لَهُ: أَخْبِرْنِي عَنْ أَذَانِ أَبِيكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كَانَ يَبْدَأُ فَيُكَبِّرُ فَيَقُولُ: "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، مَرَّةً مَرَّةً، ثُمَّ يَرْجِعُ، فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، حَتَّى يَأْتِيَ إِلَى آخِرِ الْأَذَانِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ"

✧✧ حضرت مالک بن دینار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن ابی محذورہ رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد حرام میں گیا، جب انہوں نے اذان دے دی تھی۔ میں نے ان سے کہا: مجھے بتاؤ کہ تمہارے والد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اذان کیسے دیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: وہ یوں آغاز کرتے تھے

اللہ اکبر کہتے تھے پھر

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ،

ایک ایک مرتبہ پڑھتے تھے، پھر لوٹتے اور کہتے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ،

یہاں تک کہ اذان کے آخر تک آجاتے اور آخر میں

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۔

☼بنی عبدالمطلب کو آب زم زم، بنی عبدالدار کو دربانی اور ابن ابی محذورہ کو اذان کی ذمہ داری دی گئی☼

6597- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْهُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ السِّقَايَةَ، وَلِبَنِي عَبْدِ الدَّارِ الْحِجَابَةَ، وَجَعَلَ الْأَذَانَ لَنَا وَلِمَوَالِينَا

✧✧ حضرت ابن ابو محذورہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عبدالمطلب کے ذمہ سقایہ (آب زم زم) کی ذمہ داری لگائی۔ اور بنی عبدالدار کے لئے حجابہ (کعبہ کی دربانی) کی ذمہ داری لگائی اور اذان کی ذمہ داری ہمیں اور ہمارے موالی کو عطا فرمائی۔

6596- صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب صفة الأذان - حديث:598 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب كيف الأذان - حديث:427 حديث منسوخ

6597- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار من مسند القبائل - حديث أبي محذورة حديث:26659 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر أبي محذورة الجمحي - حديث:6203

Marfat.com

☼اذان فجر میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْم پڑھنے کا ثبوت☼

6598- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي سَلْمَانَ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: كُنْتُ أُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَقُولُ إِذَا قُلْتُ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

✧✧ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نمازِ فجر کے لئے اذان دیا کرتا تھا جب میں پہلی اذان میں

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ،

کہہ لیتا تو

الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

پڑھتا۔

☼اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ شامل کرنے کا حکم جنگِ حنین کے موقع پر دیا گیا☼

6599- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ يَقُولُ: كُنْتُ غُلَامًا صَبِيًّا، فَأَذَّنْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَى حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَلْحِقْ فِيهَا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ".

✧✧ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں چھوٹا بچہ تھا، میں نے جنگِ حنین کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اذان دی، جب میں

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ تک پہنچا تو مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں یہ بھی شامل کرو

الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔

☼حضرت ابومحذورہ اذان کے الفاظ بھی دو مرتبہ کہتے تھے اقامت کے الفاظ بھی دو مرتبہ☼

6600- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ

6598- صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب صفة الأذان - حديث:598 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب كيف الأذان - حديث:427 حديث منسوخ

6599- صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب صفة الأذان - حديث:598 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب كيف الأذان - حديث:427 حديث منسوخ

6600- صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب صفة الأذان - حديث:598 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب كيف الأذان - حديث:427 حديث منسوخ

Marfat.com

بی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا مَحْذُورَةَ: كَيْفَ كُنْتَ تُؤَذِّنُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ اَیُّ شَیْءٍ كُنْتَ تَجْعَلُ آخِرَ اَذَانِكَ؟ قَالَ: كُنْتُ اُثَنِّي الْاَذَانَ، وَاُثَنِّي الْاِقَامَةَ، وَاَجْعَلُ آخِرَ أَذَانِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا، آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اذان کس طرح دیا کرتے تھے، اپنی اذان کے آخر میں کونسے الفاظ پڑھا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں اذان کے الفاظ دو دو مرتبہ کہا کرتا تھا اور اقامت کے الفاظ بھی دو دو مرتبہ کہا کرتا تھا اور اذان کے آخر میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھتا تھا۔

☼اذان کے آخری الفاظ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا لَهَ اِلَّا اللّٰهُ ہیں☼

6601- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: "كَانَ آخِرَ الْاَذَانِ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ"

✧✧ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اذان کے آخری الفاظ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہیں۔

☼اذان کے آخری الفاظ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہیں☼

6602- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْاَزْرَقُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ خَالِدٍ الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا مَحْذُورَةَ عَنْ آخِرِ الْاَذَانِ؟ فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

✧✧ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے اذان کے آخری الفاظ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اور اللّٰهُ اَكْبَرُ

☼مؤذن حضرات اہل اسلام کی سحریوں اور افطاریوں کے ذمہ دار ہیں☼

6603- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

6601- صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب صفة الأذان - حديث:598 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب كيف الأذان - حديث:427 حديث منسوخ

6602- صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب صفة الأذان - حديث:598 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب كيف الأذان - حديث:427 حديث منسوخ

6603- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة ذكر جماع أبواب الأذان والإقامة - باب لا يؤذن إلا عدل ثقة للإشراف على عورات الناس وأماناتهم حديث:1850

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُونَ أُمَنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى فِطْرِهِمْ وَسُحُورِهِمْ

✧✧ حضرت ابراہیم ابن ابومحذورہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤذنین مسلمانوں کی سحری اور افطاری کے نگران ہیں۔

☼ مغرب کی اذان حدر کی صورت میں دینی چاہیے ☼

6604- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَذَّنْتَ الْمَغْرِبَ فَاحْذُرْهَا مَعَ الشَّمْسِ حَذْرًا

✧✧ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: جب تو مغرب کی اذان دے تو اس کو جلدی جلدی دیا کر۔

☼ اذان مغرب حدر کی صورت میں دینی چاہیے ☼

6605- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقْتُ الْمَغْرِبِ احْذُرْهَا مَعَ الشَّمْسِ

✧✧ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مغرب کے وقت (اذان) سورج کے (غروب ہونے کے) ساتھ جلدی جلدی پڑھا کر۔

☼ حضرت ابومحذورہ نے پیشانی کے وہ بال نہیں کٹوائے جن کو دست رسول کا بوسہ نصیب ہوا ☼

6606- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ مَجْزَأَةَ، أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ، كَانَتْ لَهُ قُصَّةٌ فِي مُقَدَّمِ رَأْسِهِ إِذَا قَعَدَ أَرْسَلَهَا، فَتَبْلُغُ الْأَرْضَ، فَقَالُوا لَهُ: أَلَا تَحْلِقُهَا؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَيْهَا بِيَدِهِ فَلَمْ أَكُنْ لِأَحْلِقَهَا حَتَّى أَمُوتَ، فَلَمْ يَحْلِقْهَا حَتَّى مَاتَ

✧✧ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے سر کے اگلی جانب بالوں کی ایک چوٹی تھی، جب وہ بیٹھتے تو اس کو کھول لیا کرتے تھے تو وہ زمین تک جالگتی تھی۔ لوگوں نے ان سے پوچھا: آپ ان کو کٹوا کیوں نہیں دیتے؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر اپنا دست مبارک لگایا تھا، میں مرنے تک اس کو کٹواؤں گا نہیں۔ تو انہوں نے اپنے مرنے تک وہ چٹیا نہیں کٹوائی تھیں۔

☼ ابومحذورہ کے سر پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک پھیرا، انہوں نے وہ بال کبھی نہیں کٹوائے ☼

6607- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ

6606- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أبى محذورة الجمحى - حديث:6202 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب السين' من اسمه سفيان - سمرة بن معير' حديث:3154

Marfat.com

مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا مَحْذُورَةَ وَلَهُ شَعَرٌ، فَقُلْتُ لَهُ: اَلا تَأْخُذُ شَعْرَكَ؟ فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاُحِقَّ شَعَرًا مَسَحَ -اَمَرَّ- رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيْهِ

✦✦ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن محیریز رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے کچھ بال لمبے دیکھے، میں نے ان سے پوچھا: آپ اپنے بال کٹوا کیوں نہیں لیتے؟ انہوں نے کہا: میں ان بالوں کو نہیں کٹواؤں گا جن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان بالوں کے اوپر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین اشخاص کو فرمایا: جوان میں سے آخر میں مرے گا، وہ دوزخی ہے ☼

6608- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كُنْتُ اِذَا قَدِمْتُ عَلَى اَبِي مَحْذُورَةَ سَاَلَنِي عَنْ رَجُلٍ، وَاِذَا قَدِمْتُ عَلَى الرَّجُلِ سَاَلَنِي عَنْ اَبِي مَحْذُورَةَ، فَقُلْتُ لِاَبِي مَحْذُورَةَ: اِذَا قَدِمْتُ عَلَيْكَ سَاَلْتَنِي عَنْ فُلَانٍ، وَاِذَا قَدِمْتُ عَلَيْهِ سَاَلَنِي عَنْكَ؟ فَقَالَ: كُنْتُ اَنَا وَاَبُو هُرَيْرَةَ وَفُلَانٌ فِي بَيْتٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آخِرُكُمْ مَوْتًا فِي النَّارِ فَمَاتَ اَبُو هُرَيْرَةَ، ثُمَّ مَاتَ اَبُو مَحْذُورَةَ، ثُمَّ مَاتَ الرَّجُلُ

✦✦ حضرت اوس بن خالد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، جب میں حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا اور جب میں اس آدمی کے پاس گیا تو اس نے مجھے ابومحذورہ کے بارے میں پوچھا۔ میں نے ابومحذورہ سے کہا: جب میں آپ کے پاس آتا ہوں تو آپ فلاں شخص کے بارے میں مجھ سے پوچھتے ہیں اور جب میں اس کے پاس جاتا ہوں تو وہ آپ کے بارے میں پوچھتے ہیں (اس میں راز کیا ہے؟) انہوں نے کہا: میں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور فلاں شخص ایک گھر کے اندر تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تم سے آخر میں مرے گا وہ دوزخی ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فوت ہو چکے ہیں پھر ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا اور سب سے آخر میں اس آدمی کا انتقال ہوا۔

سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ الْفَزَارِيُّ نَزَلَ الْبَصْرَةَ وَمَاتَ بِهَا

حضرت سمرہ بن جندب فزاری رضی اللہ عنہ یہ بصرہ میں قیام پذیر تھے اور وہیں پر ہی ان کا انتقال ہوا

مِنْ اَخْبَارِهِ

ان کی روایت کردہ احادیث

☼ حضرت جندب کے انتقال کے بعد ان کی زوجہ نے دوسری شادی اس شرط پر کی کہ ان کا بیٹا ساتھ رہے گا ☼

6609- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، انا

6608- مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه حديث: 5049 مسند ابن أبي شيبة - أبو محذورة حديث: 831

Marfat.com

عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اُمَّ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا، وَتَرَكَ ابْنَهُ سَمُرَةَ وَكَانَتِ امْرَاَةً جَمِيلَةً، فَقَدِمَتِ الْمَدِينَةَ، فَخُطِبَتْ فَجَعَلَتْ تَقُولُ: لَا اَتَزَوَّجُ رَجُلًا اِلَّا رَجُلًا يَكْفُلُ لَهَا بِنَفَقَةِ ابْنِهَا سَمُرَةَ، حَتّٰى يَبْلُغَ، فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى ذٰلِكَ، وَكَانَتْ مَعَهُ فِي الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت عبدالحمید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی والدہ کے شوہر کا انتقال ہو گیا، انہوں نے اپنا بیٹا سمرہ چھوڑا، یہ بڑی خوبصورت عورت تھیں، یہ مدینہ منورہ میں آئیں، ان کو نکاح کے پیغامات آئے۔ انہوں نے کہا: میں ایسے شخص سے شادی کروں گی جوان کے بیٹے سمرہ کے بالغ ہونے تک اس کا خرچہ اٹھائے۔ پھر انہوں نے ایک انصاری شخص کے ساتھ اسی شرط پر نکاح کر لیا اور یہ (حضرت سمرہ) انصار کے ساتھ اسی کے پاس رہے۔

☼ حضرت سمرہ نے کشتی کر کے خود کو طاقتور ثابت کر کے مجاہدین میں شمولیت کی اجازت لی ☼

6610 وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْرِضُ غِلْمَانَ الْاَنْصَارِ فِي كُلِّ عَامٍ، فَمَنْ بَلَغَ مِنْهُمْ بَعَثَهُ، فَعَرَضَهُمْ ذَاتَ عَامٍ، فَمَرَّ بِهِ غُلَامٌ، فَبَعَثَهُ فِي الْبَعْثِ، وَعُرِضَ عَلَيْهِ سَمُرَةُ مِنْ بَعْدِهِ فَرَدَّهُ، فَقَالَ سَمُرَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَجَزْتَ غُلَامًا، وَرَدَدْتَنِي، وَلَوْ صَارَعَنِي لَصَرَعْتُهُ؟ قَالَ: فَدُونَكَ، فَصَارِعْهُ قَالَ: فَصَرَعْتُهُ، فَاَجَازَنِي فِي الْبَعْثِ

✧✧ اور ہر سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لڑکوں کو پیش کیا جاتا تھا، ان میں سے جو بالغ ہو جاتا، اس کو مجاہدین میں بھیج دیا جاتا تھا۔ ایک سال ان کو پیش کیا گیا، حضور ایک لڑکے کے پاس سے گزرے تو اس کو مجاہدین میں بھیج دیا۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سمرہ رضی اللہ عنہ کو پیش کیا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس کر دیا۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اس لڑکے کو اجازت عطا فرما دی اور مجھے واپس کر دیا ہے اگر وہ میرے ساتھ لڑے تو میں اس کو بچھاڑ دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے تم اس سے کشتی کرو۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے اس سے کشتی کی اور میں نے اس کو بچھاڑ دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی جہاد میں جانے کی اجازت عطا فرما دی۔

مَا اَسْنَدَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ

حضرت سمرہ بن جندب کی کچھ مسند احادیث

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت عامر شعبی کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6609- مسند الرویانی - مسانید سمرة' حدیث: 837 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - باب السین' من اسمہ سفیان - سمرة بن جندب بن هلال بن فزارة الفزاری' حدیث: 3166

Marfat.com

☼واجب الاداء قرضے کی بناء پر جنت کے دروازے پر روک دیا جائے گا، جب تک قرضہ ادا نہ ہوگا☼

6611- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَالَ: هٰهُنَا اَحَدٌ مِنْ بَنِي فُلَانٍ، اِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی اور دریافت فرمایا: یہاں پر فلاں قبیلے کا کوئی شخص ہے؟ بے شک تمہارا ساتھی جنت کے دروازے پر روک دیا گیا ہے کیونکہ اس کے ذمہ کچھ قرضہ واجب الاداء ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں کہ کون جنت میں چلا گیا اور کس کو دروازے سے باہر روک لیا گیا ہے☼

6612- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّالَانِيِّ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الصَّلَوَاتِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ هٰهُنَا مِنْ رَهْطِ فُلَانٍ؟ اِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدِ احْتُبِسَ عَنِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ، فَاِمَّا اَنْ تَفْدُوهُ مِنْ عَذَابِ اللهِ، وَاِمَّا اَنْ تُسْلِمُوهُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی پھر دریافت فرمایا: یہاں پر فلاں قبیلے کا کوئی شخص موجود ہے؟ بے شک تمہارے ساتھی کو جنت میں جانے سے اس قرضے نے روک دیا ہے جو اس کے ذمہ واجب الاداء تھا، اب یا تو تم لوگ اللہ سے بچانے کے لئے اس کا فدیہ دو یا پھر تم اس کو عذاب کے سپرد کر دو۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں کہ کون جنت میں چلا گیا اور کس کو کس وجہ سے دروازے پر روک لیا گیا☼

☼زندہ لوگوں کا فوت شدگان کی طرف سے عمل کرنا ان کو عالم برزخ میں فائدہ دیتا ہے☼

6613- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: هٰهُنَا اَحَدٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ؟ فَنَادَى ثَلَاثًا لَا يُجِيبُهُ اَحَدٌ، ثُمَّ اِنَّ رَجُلًا اَجَابَهُ، فَقَالَ: سَمِعْتَ نِدَائِي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اِنَّ فُلَانًا الَّذِي تُوُفِّيَ مِنْكُمْ قَدِ احْتُبِسَ عَنِ الْجَنَّةِ، مِنْ اَجْلِ الدَّيْنِ الَّذِي عَلَيْهِ، فَاِنْ شِئْتُمْ فَافْدُوهُ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَاَسْلِمُوهُ

6611- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع باب في التشديد في الدين - حديث: 2917 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19680

6612- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع باب في التشديد في الدين - حديث: 2917 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19680

6613- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع باب في التشديد في الدين - حديث: 2917 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19680

Marfat.com

اِلَى عَذَابِ اللهِ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن دریافت فرمایا: کیا یہاں بنی نجار میں سے کوئی شخص موجود ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ آواز دی لیکن کسی نے جواب نہیں دیا۔ پھر ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے میری آواز سنی؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں شخص جو تم میں سے فوت ہو گیا ہے، اس کو جنت میں جانے سے روک دیا گیا ہے کیونکہ اس کے ذمہ قرضہ ہے اگر تم چاہو تو اس کا فدیہ دو اور اگر تم چاہو تو اللہ کے عذاب کے سپرد کر دو۔

☼ فوت شدہ کا قرضہ زندہ لوگ ادا کریں تو وہ عذاب سے بچ سکتا ہے ☼

6614- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسٰى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هٰهُنَا مِنْ بَنِي النَّجَّارِ اَحَدٌ؟ فَنَادَى ثَلَاثًا، فَاَجَابَهُ رَجُلٌ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ: هَلْ سَمِعْتَ نِدَائِي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنَّ صَاحِبَكُمْ فُلَانًا احْتُبِسَ عَنِ الْجَنَّةِ مِنْ اَجْلِ الدَّيْنِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ، فَاِنْ شِئْتُمْ فَافْدُوهُ مِنْ عَذَابِ اللهِ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَاَسْلِمُوهُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا یہاں پر بنی نجار کا کوئی شخص موجود ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ پوچھا۔ تیسری مرتبہ ایک آدمی نے جواب دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے میری آواز سنی؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا فلاں ساتھی جنت میں جانے سے روک دیا گیا ہے کیونکہ اس کے ذمہ قرضہ ہے اگر تم چاہو تو اللہ کے عذاب سے بچانے کے لئے اس کی طرف سے فدیہ دو اگر تم چاہو تو اللہ کے عذاب کے سپرد کر دو۔

☼ کوئی شخص فوت شدہ کا قرضہ ادا کر دے تو اس کو برزخ میں فائدہ ہوتا ہے ☼

6615- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: هٰهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، وَكَانَ اِذَا ابْتَدَاَهُمْ بِشَيْءٍ سَكَتُوا، ثُمَّ قَالَ: هٰهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هٰذَا فُلَانٌ، قَالَ: اِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ دُوْنَ الْجَنَّةِ بِدَيْنِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: عَلَيَّ دَيْنُهُ

6614- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع باب في التشديد في الدين - حديث: 2917 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19680

6615- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع باب في التشديد في الدين - حديث: 2917 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19680

Marfat.com

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن لوگوں کے پاس آئے اور فرمایا: کیا یہاں پر فلاں قبیلے کا کوئی شخص موجود ہے؟ لوگ خاموش رہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی سوال کرتے تو ابتداء میں لوگ خاموش ہی رہتے تھے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا یہاں پر فلاں قبیلے کا کوئی شخص موجود ہے؟ تو لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: فلاں آدمی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ساتھی کو جنت میں جانے سے پہلے ہی اس کو قرضے کی وجہ سے روک دیا گیا ہے۔ قوم میں سے ایک شخص نے کہا: اس کا قرضہ میرے ذمہ ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں کہ برزخ میں کس امتی کے ساتھ کیا معاملہ ہو رہا ہے ☼

6616- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مُشَنَّجٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا سَعِيدُ الْوَرَّاقُ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مُشَنَّجٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هٰهُنَا اَحَدٌ مِنْ آلِ فُلَانٍ؟ قَالَ: فَلَمْ يَقُمْ اَحَدٌ، حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: اَنَا يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَقُومَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ؟ اَمَا اِنِّي لَمْ اُنَوِّهْ بِاسْمِكَ اِلَّا لِخَيْرٍ، اِنَّ فُلَانًا رَجُلٌ مَاتَ مَاْسُورٌ بِدَيْنِهِ قَالَ: فَلَقَدْ رَاَيْتُ اَهْلَهُ وَمَنْ يَحْزَنُ بِاَمْرِهِ ,قَالَ: فَقَضَوْا مَا عَلَيْهِ حَتَّى مَا بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ سَمْعَانَ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز جنازہ پڑھائی، پھر نماز سے فارغ ہوگئے پھر پوچھا: کیا یہاں پر فلاں قبیلے کا کوئی شخص موجود ہے؟۔ راوی کہتے ہیں: کوئی شخص بھی اٹھ کھڑا نہ ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ دریافت فرمایا تو ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا، اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس قبیلے سے میں تعلق رکھتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مرتبہ پہلے میں نے آواز دی تو تم کیوں نہیں کھڑے ہوئے؟ بھلائی کی خاطر میں نے تیرا نام نہیں لیا۔ بے شک فلاں شخص فوت ہو گیا اور اس کو اس کے قرضے کی وجہ سے (جنت میں جانے سے) روک دیا گیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے ان کے گھر والوں کو دیکھا اور ان لوگوں کو بھی دیکھا جو اس کے معاملے کی وجہ سے پریشان ہوئے۔ آپ فرماتے ہیں: انہوں نے اس کے ذمہ واجب الادا سارا قرضہ ادا کر دیا یہاں تک کہ اس کے ذمہ کوئی چیز بھی باقی نہ بچی۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے اس حدیث کے اندر سمعان کا ذکر نہیں ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

☼جس نے حدیث کے طور پر جان بوجھ کر کوئی جھوٹی بات بیان کی ، جھوٹا ہے☼

6617-حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلَى، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى اَنَّهُ كَاذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِينَ

✧✧حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ہمارے حوالے سے کوئی حدیث روایت کرے اور اس کو پتا ہو کہ وہ بات جھوٹی ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک شخص ہے۔

عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيُّ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت علی بن ربیعہ والبی کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ایک موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور حنتم نامی مخصوص برتنوں کے استعمال پر پابندی لگادی☼

6618-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، انا وِقَاءُ بْنُ اِيَاسٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ خَطَبَ النَّاسَ، فَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور دباء (کدو کو اندر سے کرید کر خشک کرلیا جاتا ہے جب خشک ہو جائے تو اس کو شراب پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے) اور مزفت (شراب کے لئے استعمال ہونے والا ایسا برتن جس میں رال کا روغن کیا جاتا ہے) سے منع فرمایا۔

مَيْمُونُ بْنُ اَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت میمون ابن ابی شبیب کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼سفید کپڑے پہنا کرو، اور انہی میں اپنے فوت شدگان کو کفن دیا کرو☼

6619-حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ

6617-صحيح مسلم - باب وجوب الرواية عن الثقات' حديث:1مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19721

6618-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأشربة' ما ذكر عن النبي صلى الله عليه وسلم فيما نهي عنه - حديث:23277مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19743

Marfat.com

الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَسُوا هٰذِهِ الثِّيَابَ الْبَيَاضَ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ

✧✧ حضرت میمون ابن ابی شبیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے‘حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: سفید کپڑے پہنا کرواوراسی کے اندراپنے فوت شدگان کوکفن دیا کروکیونکہ یہ زیادہ پاکیزہ اورزیادہ عمدہ ہوتے ہیں۔

☼ خودبھی سفید کپڑے پہنا کرواورانہیں میں اپنے فوت شدگان کوکفن دیا کرو ☼

6620- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبَيَاضَ، فَاِنَّهَا اَطْيَبُ وَاَطْهَرُ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

✧✧ حضرت میمون ابن ابی شبیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے‘حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: سفید کپڑے خودبھی پہنا کروکیونکہ یہ پاکیزہ ہوتے ہیں اورعمدہ ہوتے ہیں اوراسی کے اندراپنے فوت شدگان کوکفن دیا کرو۔

☼ سفید کپڑے پہنا کرو،انہیں میں فوت شدگان کوکفن دیا کرو ☼

6621- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبَيَاضَ، فَاِنَّهَا اَطْيَبُ وَاَطْهَرُ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

✧✧ حضرت میمون ابن ابی شبیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے‘حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: سفید کپڑے پہنا کروکیونکہ یہ عمدہ ہوتے ہیں، پاک ہوتے ہیں اورانہی میں اپنے فوت شدگان کوکفن دیا کرو۔

6619- سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب البياض من الثياب - حديث: 3565 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى لبس البياض' حديث: 2805

6620- سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب البياض من الثياب - حديث: 3565 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى لبس البياض' حديث: 2805

6621- سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب البياض من الثياب - حديث: 3565 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى لبس البياض' حديث: 2805

Marfat.com

☼ خود بھی سفید کپڑے پہنو اور اپنے فوت شدگان کو بھی ان میں کفن دو ☼

6622- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التُّوزِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَطْهَرَ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ، فَالْبَسُوهَا وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

✧✧ حضرت میمون ابن ابی شبیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تمہارے کپڑوں میں زیادہ پاکیزہ سفید کپڑے ہوتے ہیں، ان کو پہنا کرو اور انہیں میں اپنے فوت شدگان کو کفن دیا کرو۔

عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت عبداللہ بریدہ کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو عورت نفاس میں فوت ہوئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی ☼

6623- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ امْرَأَةً مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا، فَقَامَ وَسَطَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک عورت نفاس کی حالت میں فوت ہوگئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کا جنازہ پڑھایا، میت کے درمیان کھڑے ہوئے ☼

6624- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ، فَقَامَ وَسَطَهَا

6622- سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب البياض من الثياب - حديث: 3565سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في لبس البياض' حديث: 2805

6623- صحيح البخاري - كتاب الحيض' باب الصلاة على النفساء وسنتها - حديث: 329صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب أين يقوم الإمام من الميت للصلاة عليه - حديث: 1655

6624- صحيح البخاري - كتاب الحيض' باب الصلاة على النفساء وسنتها - حديث: 329صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب أين يقوم الإمام من الميت للصلاة عليه - حديث: 1655

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

☼ نفاس کی حالت میں فوت ہونے والی عورت کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ پڑھایا ☼

6625- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ امْرَأَةً مَاتَتْ فِي الْبَطْنِ، فَصَلَّى عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ وَسَطَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک عورت نفاس کی حالت میں فوت ہوگئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

زَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت زید بن عقبہ فزاری کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مانگنے سے مانگنے والے کا چہرہ مخدوش ہو جاتا ہے ☼

6626- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ الرَّجُلُ بِهَا وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ

✧✧ حضرت زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسائل (مانگنا، ایک قسم کی) خراش ہے جس کے ذریعے انسان اپنے چہرے کو مخدوش کر لیتا ہے، جو چاہے اس کو اپنے چہرے پر باقی رکھے اور جو چاہے اس کو چھوڑ دے۔

☼ مانگنے سے انسان کا چہرہ مخدوش ہو جاتا ہے، جو جتنا چاہے، چہرہ خراب کرلے ☼

6627- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ

6625- صحيح البخاري - كتاب الحيض' باب الصلاة على النفساء وسنتها - حديث:329 صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب أين يقوم الإمام من الميت للصلاة عليه - حديث:1655

6626- سنن أبي داود - كتاب الزكاة' باب ما تجوز فيه المسألة - حديث:1409 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن المسألة' حديث:649

6627- سنن أبي داود - كتاب الزكاة' باب ما تجوز فيه المسألة - حديث:1409 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن المسألة' حديث:649

Marfat.com

زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ اَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، اِلَّا اَنْ يَسْاَلَ ذَا سُلْطَانٍ اَوْ فِي اَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

✧✧ حضرت زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بلاضرورت سوال کرنا (ایک قسم کی) خراش ہے، آدمی اس کے ذریعے اپنے چہرے کو زخمی کر لیتا ہے جو چاہے اپنے چہرے کے اوپر یہ زخم باقی رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے مگر کسی صاحب منصب سے یا کسی ایسے معاملے میں مانگا جائے جس کے بغیر گزارہ نہیں تو یہ جائز ہے۔

☼ بلاضرورت سوال کرنا ایک قسم کی خراش ہے، جس سے انسان کا چہرہ زخمی ہو جاتا ہے ☼

6628- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذِهِ الْمَسَائِلَ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا اَحَدُكُمْ وَجْهَهُ، اِلَّا اَنْ يَسْاَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ ,اَوْ اَمْرًا لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ

✧✧ حضرت زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بلاضرورت سوال کرنا (اک قسم کی) خراش ہے، آدمی اس کے ذریعے اپنے چہرے کو مخدوش کر لیتا ہے۔ تاہم کوئی آدمی کسی صاحب مرتبہ آدمی سے یا مانگے یا کوئی ایسی چیز مانگے جس کے بغیر اس کا گزارہ نہیں ہوتا (تو یہ جائز ہے)۔

☼ بلاضرورت مانگنا، انسان کے چہرے کو زخمی کر دیتا ہے ☼

6629- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، اِلَّا اَنْ يَسْاَلَ ذَا سُلْطَانٍ اَوْ فِي اَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

✧✧ حضرت زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاضرورت مانگنا (ایک قسم کی) خراش ہے، جس کے ذریعے انسان اپنے چہرے کو مخدوش کر لیتا ہے۔ تاہم کسی صاحب مرتبہ شخص سے مانگے یا ایسے معاملے میں مانگے جس کے بغیر گزارہ نہیں (تو یہ جائز ہے)۔

☼ بلاضرورت مانگنے سے چہرہ زخمی ہوتا ہے ☼

6630- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوْسٰى، ثنا

6628- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة' باب ما تجوز فيه المسألة - حديث:1409 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن المسألة' حديث:649

6629- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة' باب ما تجوز فيه المسألة - حديث:1409 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن المسألة' حديث:649

Marfat.com

شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ

✧✧ حضرت زید بن عقبہ فزاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک یہ بلاضرورت مانگنا (ایک قسم کی) خراش ہے، انسان اس کے ذریعے اپنے چہرے کو زخمی کر بیٹھتا ہے۔ جو چاہے اس کو اپنے چہرے کے اوپر برقرار رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ یا یہ کہ کوئی آدمی صاحب مرتبہ شخص سے مانگے یا ایسی چیز مانگے جس کے بغیر اس کا گزارہ نہیں (تو یہ جائز ہے)۔

☼ بلاضرورت مانگنا، چہرے کو زخمی کر دیتا ہے ☼

6631- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُقْبَةَ، أَوْ فُلَانِ بْنِ عُقْبَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ

✧✧ حضرت زید بن عقبہ فزاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک بلاضرورت مانگنا (ایک قسم کی) خراش ہے، جس کے ذریعے انسان اپنے چہرے کو زخمی کر بیٹھتا ہے۔ جو چاہے اپنے چہرے کے اوپر اس کو برقرار رکھے اور جو چاہے اس کو چھوڑ دے یا یہ کہ کوئی آدمی صاحب مرتبہ شخص سے مانگے یا ایسی چیز مانگے جس کے بغیر گزارہ نہیں (تو یہ جائز ہے)۔

☼ بلاضرورت مانگنا، انسان کے چہرے کو زخمی کر دیتا ہے ☼

6632- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْأُشْنَانِيُّ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ بلاضرورت مانگنا (ایک قسم کی)

6630- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة باب ما تجوز فيه المسألة - حديث: 1409 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن المسألة حديث: 649

6631- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة باب ما تجوز فيه المسألة - حديث: 1409 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن المسألة حديث: 649

6632- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة باب ما تجوز فيه المسألة - حديث: 1409 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن المسألة حديث: 649

Marfat.com

خراش ہے، انسان اس کے ذریعے اپنے چہرے کو مخدوش کر لیتا ہے جو چاہے اس کو اپنے چہرے کے اوپر برقرار رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ تاہم کوئی آدمی صاحب مرتبہ شخص سے مانگے یا ایسی چیز مانگے جس کے بغیر اس کا گزارہ نہیں (تو جائز ہے)۔

رسول اکرم ﷺ عید کی نماز میں سورۃ الاعلی اور سورۃ الغاشیۃ پڑھا کرتے تھے

6633- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

✧✧ حضرت زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ عید کی نماز میں سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ پڑھا کرتے تھے۔

رسول اکرم ﷺ عید کی نماز میں سورۃ الاعلی اور سورۃ الغاشیۃ پڑھا کرتے تھے

6634- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

✧✧ حضرت زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ عیدین کی نمازوں میں سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ پڑھا کرتے تھے۔

رسول اکرم ﷺ عید کی نماز میں سورۃ الاعلی اور سورۃ الغاشیۃ پڑھا کرتے تھے

6635- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

6633- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19636 السنن الكبرى للنسائي - كتاب صلاة العيدين' القراءة في العيدين - حديث:1755

6634- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19636 السنن الكبرى للنسائي - كتاب صلاة العيدين' القراءة في العيدين - حديث:1755

6635- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب ما يقرأ به في الجمعة' حديث: 963 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19708

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ عید کی نماز میں سورۃ الاَعلٰی اورسورۃ الغَاشِیة پڑھا کرتے تھے☼

6636- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

✧✧ حضرت زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ عیدین کی نمازوں میں سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى اور هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَة پڑھا کرتے تھے۔

☼رسول اکرم ﷺ عید کی نماز میں سورۃ الاَعلٰی اورسورۃ الغَاشِیة پڑھا کرتے تھے☼

6637- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ الْحَجَّاجُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى فِي الْاُولَى، وَفِي الثَّانِيَةِ هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

✧✧ حضرت زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ عیدین کی نمازوں میں پہلی رکعت میں سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى اوراوردوسری رکعت میں هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَة پڑھتے تھے۔

☼رسول اکرم ﷺ عید کی نماز میں سورۃ الاَعلٰی اورسورۃ الغَاشِیة پڑھا کرتے تھے☼

6638- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى، وَسُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ: "اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى فِي الْاُولَى، وَفِي الثَّانِيَةِ: هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ"

✧✧ حضرت زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ عیدین کی نمازوں میں سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى پہلی رکعت میں اوراوردوسری رکعت میں هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَة پڑھتے تھے۔

☼رسول اکرم ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ الاَعلٰی اورسورۃ الغَاشِیة پڑھا کرتے تھے☼

6639- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاُشْنَانِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ

6636- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19636السنن الكبرى للنسائي - كتاب صلاة العيدين' القراءة في العيدين - حديث:1755

6637- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19636السنن الكبرى للنسائي - كتاب صلاة العيدين' القراءة في العيدين - حديث:1755

6638- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19636السنن الكبرى للنسائي - كتاب صلاة العيدين' القراءة في العيدين - حديث:1755

Marfat.com

خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز جمعہ میں سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی اور ھلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

☼ دو انگلیوں کے بیچ رکھ کر کوئی چیز نہیں کاٹنی چاہیے ☼

6640- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَقُدَّ الرَّجُلُ السَّيْرَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ

✧✧ حضرت سعید بن زید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو انگلیوں کے درمیان کوئی چیز رکھ کر اسے کاٹنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ گمشدہ یا چوری شدہ مال جس کے پاس ملے، وہ اپنے مال کا زیادہ حق رکھتا ہے ☼

6641- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَاعَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ بِعَيْنِهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ، وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ

✧✧ حضرت سعید بن زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کا مال ضائع ہو گیا پھر وہ اس کو کسی شخص کے ہاتھ میں اسی طرح موجود پائے تو وہ اس کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ اور خریدار اپنے ثمن بائع سے واپس لے سکتا ہے۔

☼ دو مہینے مکمل ساٹھ دنوں کے نہیں ہوتے ☼

6642- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ اَبِي شَيْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتِمُّ شَهْرَانِ سِتِّينَ يَوْمًا

6639- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب ما يقرأ به في الجمعة' حديث: 963 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19708

6640- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في النهي أن يقد السير بين إصبعين - حديث: 2236 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' وأما حديث سالم بن عبيد النخعي في هذا الباب - حديث: 7818

6641- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يجد عين ماله عند رجل' حديث: 3081 سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب من سرق له شيء فوجده في يد رجل اشتراه - حديث: 2328

6642- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصوم' باب لا يتم شهران جميعا - حديث: 1038

Marfat.com

✧✧ حضرت سعید بن زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو مہینے مکمل ساٹھ دنوں کے نہیں ہوتے۔

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو مہینے مکمل ساٹھ دنوں کے نہیں ہوتے ۞

6643- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الرَّازِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُتِمُّ شَهْرَانِ سِتِّينَ يَوْمًا

✧✧ حضرت سعید بن زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو مہینے مکمل ساٹھ دنوں کے نہیں ہوتے۔

حُصَيْنُ بْنُ اَبِي الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت حصین ابن ابی حر کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

۞ حجامہ بہترین طریقہ علاج ہے ۞

6644- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ

✧✧ حضرت حصین ابن ابوحر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جو علاج کرواتے ہو اس میں سب سے بہترین علاج حجامہ ہے۔

۞ حجامہ ہر طریقہ علاج سے اچھا ہے ۞

6645- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّامًا، فَحَجَمَهُ بِقَرْنٍ وَشَرْطَةِ شَفْرَةٍ، فَرَآهُ اَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَامَ تَدَعُ هَذَا يَقْطَعُ لَحْمَكَ؟ قَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا هَذَا الْحَجْمُ، وَهُوَ خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ

6643- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصوم' باب لا يتم شهران جميعا - حديث:1038

6644- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19651 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث طارق بن شهاب - حديث:7534

6645- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19651 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث طارق بن شهاب - حديث:7534

Marfat.com

✧✧ حضرت حصین ابن ابوحر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامہ کرنے والے کو بلوایا، اس نے سینگ کے ساتھ پچھنا لگایا اور چھری کی دھار سے نشتر لگایا۔ بنی فزارہ کے ایک دیہاتی نے دیکھ لیا، عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اس عمل کی کیوں اجازت دے رکھی ہے کہ یہ آپ کا گوشت کو کاٹ رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ حجامہ کیا ہوتا ہے یہ تمہارے ہر طریقہ علاج سے اچھا ہے۔

✿رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی حجامہ کروایا اور اس طریقہ علاج کو پسند فرمایا✿

6646- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا حَجَّامًا، وَأَمَرَهُ أَنْ يَحْجُمَهُ، فَأَخْرَجَ مَحَاجِمَ لَهُ مِنْ قُرُونٍ، فَأَلْزَمَهُنَّ إِيَّاهُ، ثُمَّ شَرَطَهُ بِطَرَفِ شَفْرَةٍ، وَصَبَّ الدَّمَ فِي إِنَاءٍ عِنْدَهُ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللهِ؟ عَلَامَ تُمَكِّنُ هَذَا مِنْ جِلْدِكَ يَقْطَعُهُ؟ فَقَالَ: هَذَا الْحَجْمُ قَالَ: هُوَ خَيْرُ مَا يَتَدَاوَى بِهِ النَّاسُ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کو بلایا اور اس کو پچھنے لگانے کو کہا۔ اس نے اپنے پچھنے لگانے والے اوزار نکالے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کو چپکا دیا پھر چھری کی دھار کے ساتھ نشتر لگائے، اس کے پاس ایک برتن تھا، اس کے اندر خون ڈال لیا۔ بنی فزارہ کا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے اس شخص کو اپنی جلد کاٹنے کی اجازت کیوں دے رکھی ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حجامہ ہے اور لوگوں کے طریقہ کار میں یہ سب سے اچھا ہے۔

✿ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان منقول ہے۔

✿بنی اسرائیل کی ایک قوم کی شکلیں بدل دی گئیں تھیں✿

6647- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَأَلَ أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقَطَعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ وَهُوَ عَنْ يَمِينِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا تَقُولُ فِي الضِّبَابِ؟ قَالَ:

6646- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19651 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث طارق بن شهاب - حديث: 7534

6647- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19761 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الصيد والذبائح والأضاحي' باب أكل الضباب - حديث: 4183

Marfat.com

مُسِخَتْ اُمَّةٌ مِنْ بَنِی اِسْرَائِیلَ اللّٰهُ اَعْلَمُ فِی اَیِّ الدَّوَابِّ مُسِخَتْ

✧✧ حضرت حصین بن قبیصہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نے رسول اکرم ﷺ سے سوال کیا، رسول اکرم ﷺ اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ اس دیہاتی نے حضور ﷺ کے خطبہ کو روک دیا حضور ﷺ نے اس کی جانب دیکھا، وہ آپ ﷺ کی دائیں جانب تھا اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ ضباب (گوہ) کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی ایک قوم کو مسخ کیا گیا تھا، اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس کو کس جانور کی شکل میں کیا گیا تھا۔

۞ بنی اسرائیل کی ایک قوم کو مسخ کر دیا گیا تھا، نہ جانے کس جانور کی شکل بنایا گیا تھا ۞

6648- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ کَرَامَةَ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی، ثنا شَیْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ حُصَیْنِ بْنِ اَبِی الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: سَاَلَ اَعْرَابِیٌّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُوْلُ فِی الضِّبَابِ؟ فَقَالَ: مُسِخَتْ اُمَّةٌ مِنْ بَنِی اِسْرَائِیلَ فَاللّٰهُ اَعْلَمُ ,اَیُّ الدَّوَابِّ مُسِخَتْ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، ثنا عَفَّانُ، ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ حُصَیْنِ بْنِ اَبِی الْحُرِّ، عَنْ اَبِی الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حصین ابن ابوحر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! آپ گوہ کے بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی امت کو مسخ کر دیا گیا تھا لیکن اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس کو جس جانور کی شکل میں کیا گیا تھا۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

الرَّبِیعُ بْنُ عُمَیْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت ربیع بن عمیلہ کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

۞ اللہ تعالیٰ کو پسندیدہ ترین چار کلمات لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اللّٰهُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۞

6649- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا زُهَیْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ یَسَافٍ، عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ عُمَیْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "اَحَبُّ الْکَلَامِ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَرْبَعٌ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَکْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا یَضُرُّکَ بِاَیِّهِنَّ بَدَاْتَ "

6648- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19761 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الصيد والذبائح والأضاحي' باب أكل الضباب - حديث: 4183

6649- صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب كراهة التسمية بالأسماء القبيحة وبنافع ونحوه - حديث: 4077 سنن أبي داود - كتاب الأدب' باب في تغيير الاسم القبيح - حديث: 4328

Marfat.com

✧✧ حضرت ربیع بن عمیلہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ پسندیدہ چار کلمات ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اورسُبْحَانَ اللهِ، اور اَلْحَمْدُ لِلّٰه

تم ان میں سے جو چاہو پہلے شروع کر سکتے ہو۔

☼ اللہ تعالیٰ کو پسندیدہ ترین چار کلمات لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه، اللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰه اور الْحَمْدُ لِلّٰه ☼

6650- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَاْتَ"

✧✧ حضرت ربیع بن عمیلہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ کلام یہ ہے

سُبْحَانَ اللهِ، اوراَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، اور اللّٰهُ اَكْبَرُ

ان میں سے جس سے بھی آغاز کرلو کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ یسار، افلح، نجیح اور رباح نام نہیں رکھنے چاہئیں ☼

6651- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا اَفْلَحَ، فَاِنَّكَ تَقُولُ: اَثَمَّ هُوَ؟ فَلَا يَكُونُ، فَيُقَالُ: لَا، اِنَّمَا هُوَ اَرْبَعٌ، وَلَا تَزِيدُوا عَلَيْهِنَّ"

✧✧ حضرت ربیع بن عمیلہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اپنے غلام کو نہ تو "یسار" (آسانی) کہہ کر نہ پکارو اور نہ "رباح" (نفع) کہہ کر اور نہ "نجیح" (کامیاب) کہہ کر اور نہ "افلح" (کامیاب) کہہ کر (یعنی یہ نام نہ رکھیں)۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ (بعض اوقات) تم (یہ نام بول کر) پوچھتے ہو: یہ وہاں پر ہے؟ وہ وہاں پر نہیں ہوتا تو جواب دیا جاتا ہے: نہیں۔ تو یہ چار ہیں تو اس کے اوپر اضافہ مت کرو۔

(نوٹ: یہ تمام نام اچھے ہیں، منع اس لئے کیا گیا کہ اگر کوئی یہ نام لے کر ان کے بارے میں پوچھے کہ وہ موجود ہے۔ مثلاً پوچھا: کیا یہاں یسار (آسانی) ہے؟، وہ وہاں موجود نہ ہوا تو جواب ملے گا: وہ موجود نہیں ہے، جس کا سیدھا سا مطلب یہ بنتا ہے

6651- صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب كراهة التسمية بالأسماء القبيحة وبنافع ونحوه - حديث:4077 سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في تغيير الاسم القبيح - حديث:4328

Marfat.com

کہ آسانی نہیں ہے۔ یہ الفاظ مناسب نہیں ہیں۔)

☼یسار، افلح، نجیح اور رباح نام نہیں رکھنے چاہئیں☼

6652- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمِّ عَبْدَكَ رَبَاحًا، وَلَا نَجِيحًا، وَلَا أَفْلَحَ، وَلَا يَسَارًا

✧✧حضرت ربیع بن عمیلہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے غلام کا نام "رباح" اور "نجیح" اور "افلح" اور "یسار" مت رکھو۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یسار، افلح، نجیح اور نافع نام رکھنے سے منع فرمایا ہے☼

6653- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: "نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيقَنَا بِأَرْبَعَةِ أَسْمَاءٍ: نَافِعٍ، وَأَفْلَحَ، وَرَبَاحٍ، وَيَسَارٍ"

✧✧حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے غلاموں کے چار نام رکھنے سے منع فرمایا ہے ○نافع۔ ○افلح۔ ○رباح۔ ○یسار۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ عِبَادٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼سورج گرہن کی نماز میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہر کے ساتھ قراءت نہیں کی☼

6654- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي عَبَّادٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ، لَا يُسْمَعُ لَهُ صَوْتٌ

✧✧حضرت ابوعباد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام

6652- صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب كراهة التسمية بالأسماء القبيحة وبنافع ونحوه - حديث:4077سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في تغيير الاسم القبيح - حديث:4328

6653- صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب كراهة التسمية بالأسماء القبيحة وبنافع ونحوه - حديث:4077سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في تغيير الاسم القبيح - حديث:4328

6654- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب من قال أربع ركعات' حديث: 1013سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في صلاة الكسوف - حديث:1260

Marfat.com

کو سورج گرہن کی نماز پڑھائی اور اس میں آپ ﷺ نے قراءت جہر کے ساتھ نہیں کی۔

☆رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن اور قیامت تک کے فتنوں کا ذکر☆

6655- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ فِي خُطْبَتِهِ يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضًا إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَكَانَتْ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ عَلَى قَدْرِ رُمْحَيْنِ وَثَلَاثَةٍ، ثُمَّ أَشْرَقَتْ حَتَّى أَضَاءَتْ كَأَنَّهَا تَنُّومَةٌ، فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ: اذْهَبْ بِنَا، لَيُحَدِّثَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ فِي شَأْنِ أُمَّتِهِ حَدِيثًا، فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا الْمَسْجِدُ مَلْآنُ بَازِزٌ، وَوَافَقَ ذَلِكَ خُرُوجَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَقْدَمَ وَصَلَّى بِالنَّاسِ وَنَحْنُ بَعْدَهُ، فَقَامَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ، لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ، لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ السُّجُودِ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ فَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ، وَوَافَقَ تَجَلِّيَ الشَّمْسِ قُعُودُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَشَهِدَ أَنَّهُ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ رَسُولٌ، أُذَكِّرُكُمْ بِاللهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي، فَبَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبَلَّغَ، وَإِنْ كُنْتُ بَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي؟ فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ، وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَهَذَا الْقَمَرِ، أَوْ زَوَالَ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ مِنْ عُظَمَاءِ الْأَرْضِ، وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا، وَلَكِنْ هُوَ آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللهِ يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادُهُ، لِيَنْظُرَ مَنْ يُحْدِثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً، فَقَدْ أُرِيتُ فِي مَقَامِي وَأَنَا أُصَلِّي مَا أَنْتُمْ لَاقُونَ فِي دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا، آخِرُهُمُ الْأَعْوَرُ الدَّجَّالُ، مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا عَيْنُ أَبِي تِحْيَى -شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ- وَإِنَّهُ مَتَى خَرَجَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللهُ، فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ لَمْ يَنْفَعْهُ صَالِحٌ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَ بِهِ لَمْ يُعَاقَبْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلٍ سَلَفَ، وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا إِلَّا الْحَرَمَ، وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ، وَإِنَّهُ سَيَحْصُرُ الْمُؤْمِنُونَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَصْرًا شَدِيدًا وَيُؤْزَلُونَ أَزْلًا شَدِيدًا قَالَ الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ: وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: " يُصْبِحُ فِيهِمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَهْزِمُهُ اللهُ وَجُنُودَهُ، حَتَّى إِنَّ جِذْمَ الْحَائِطِ وَغُصْنَ الشَّجَرِ لَيُنَادِي الْمُؤْمِنَ، يَقُولُ: هَذَا كَافِرٌ اسْتَتَرَ بِي، تَعَالَ فَاقْتُلْهُ، وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ كَذَلِكَ حَتَّى تَرَوْنَ أَشْيَاءَ مِنْ شَأْنِكُمْ يَتَفَاقَمُ فِي أَنْفُسِكُمْ حَتَّى تَسَاءَلُونَ بَيْنَكُمْ: هَلْ ذَكَرَ نَبِيُّكُمْ مِنْ هَذَا ذِكْرًا؟ وَحَتَّى تَزُولَ الْجِبَالُ عَنْ

6655- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة، تفريع أبواب الجمعة - باب من قال أربع ركعات، حديث: 1013 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة، باب ما جاء في صلاة الكسوف - حديث: 1260

Marfat.com

مَرَاتِبِهَا، ثُمَّ يَكُونُ عَلَى ذَلِكَ الْقَبْضُ الْقَبْضُ "قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ: أَيِ الْمَوْتُ

✧✧ حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے یہ کہتے ہوئے سنا ہے: ایک دفعہ کا ذکر ہے میں اور انصار کے کچھ لڑکے ایک جگہ پر تیروں کے ساتھ نشانہ بازی کر رہے تھے، سورج طلوع ہوا تو وہ دیکھنے والی کی نگاہ میں دو یا تین نیزے بلند ہوا ہوگا، پھر یہ بلند ہو گیا یہاں تک کہ یہ روشن ہو گیا، جس طرح کہ وہ تنومة نامی بوتی ہے (تنومہ ایک پودا ہے، اس میں اور اس کے پھلوں میں کچھ سیاہی ہوتی ہے) ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: کہ ہمارے ساتھ چلو تاکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج گرہن کے حوالے سے اپنی امت کے معاملات میں کوئی حدیث بیان کریں، ہم چلے گئے مسجد جو ہے وہ بھری ہوئی تھی

اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور آگے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی، ہم ان کے پیچھے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے زیادہ لمبا قیام کیا جتنا نماز کے اندر کروایا کرتے تھے لیکن قیام کے دوران قراءت کی آواز نہیں سنی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں رکوع کروایا اور یہ اتنا ہی لمبا رکوع تھا جتنا نماز کے اندر کروایا جاتا ہے لیکن آواز نہیں سنائی دی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنا سجدہ کروایا جتنا عام نمازوں میں سجدہ کروایا جاتا ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنائی نہ دی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (تشہد میں) بیٹھے ہوئے تھے کہ سورج کھل گیا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور یہ گواہی دی کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اور فرمایا:

اے لوگو! میں ایک بشر ہوں اور رسول ہوں، میں تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں کہ اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ میں نے اپنے رب کے پیغامات تم تک پہنچانے میں کوئی کوتاہی کی ہے تو تم مجھے بتا دو، میں نے اپنے رب کے تمام پیغامات پہنچا دیئے تھے جس طرح وہ پہنچانے چاہیے تھے اور جب تم مجھے کوئی خبر دو گے میں وہ اللہ کے پیغامات تم تک پہنچاؤں گا۔ سب نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ نے اپنے رب کے پیغامات ہم تک پہنچا دیئے ہیں اور اپنی امت کی خیر خواہی کی ہے اور جو آپ کی ذمہ داری تھی آپ نے پوری کر دی ہے۔ پھر فرمایا:

امابعد کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سورج اور چاند کا گرہن یا ستاروں کا اپنے طلوع ہونے کے مقام سے ڈھلنا یہ زمین کے بڑے بڑے لوگوں میں سے کسی شخص کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے، یہ جھوٹ بولتے ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اپنے بندوں کو عبرت دلاتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ یہ دیکھ لے کہ لوگوں میں سے توبہ کون کرتا ہے، مجھے اسی مقام پر دکھا دیا گیا ہے، جب میں نماز پڑھ رہا تھا کہ دنیا میں تمہارا کیا معاملہ ہوگا اور تمہاری آخرت کیسی ہوگی

اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تیس کذاب ظاہر ہو جائیں گے ان سے میں سب سے آخر میں کانا دجال ہوگا، وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا جس طرح کہ "ابوتحی" کی آنکھ ہے (یہ انصار کا ایک بوڑھا شخص تھا) اس کے اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے درمیان جب وہ نکلے گا تو وہ خدائی کا دعویٰ کرے گا جو اس پر ایمان لائے گا اور اس کی تصدیق کرے گا اس کے گزشتہ کسی بھی نیک عمل کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور جو اس کا انکار کرے گا اور اس کو جھٹلائے

Marfat.com

گا،اس کو سابقہ گناہ کی بھی پکڑ نہیں ہوگی اور وہ زمین پر ظاہر ہوگا اور پوری زمین پر جائے گا،سوائے حرم اور بیت المقدس کے اور مومنین بیت المقدس کے اندر شدید طریقے سے محصور کر دیئے جائیں گے۔ برے طریقے سے روک لئے جائیں گے۔

اسود بن قیس کہتے ہیں: میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: ان کے اندر حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام صبح کریں گے اور اللہ تعالیٰ دجال کو اور اس کے لشکر کو شکست دے گا یہاں تک کہ دیوار کا ستون اور درخت کی ٹہنیاں بھی اہل ایمان کو ندا دے کر کہیں گی: میرے پیچھے یہ کافر چھپا ہوا ہے آؤ اور اس کو قتل کر ڈالو۔ اور یہ معاملات اسی طرح ہوں گے یہاں تک کہ تم اپنے حوالے سے تم کچھ چیزوں کو دیکھو گے جو اپنے دلوں کے اندر جن کو تم بہت بڑا سمجھ رہے ہو گے یہاں تک کہ تم ایک دوسرے سے پوچھو گے: کیا تمہارے نبی نے یہ چیزیں ذکر کیں ہیں، یہاں تک کہ پہاڑ اپنے مقامات سے ہٹ جائیں گے۔ پھر اس کے بعد قبض قبض ہوگا۔ ابن مبارک کہتے ہیں قبض سے مراد موت ہے۔

☼ قیامت سے پہلے تیس دجال ظاہر ہوں گے، قیامت سے پہلے موت ہی موت ہوگی ☼

☼ رسول اکرم ﷺ نے سورج گرہن کی نماز میں قیامت تک ہونے والے معاملات دیکھ لئے ☼

6656-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ، قَالَ: شَهِدْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ،فَكَانَتْ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ قِيدَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ مِنَ الْأُفُقِ، فَاسْوَدَّتْ حَتَّى آضَتْ كَأَنَّهَا تَنُّومَةٌ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،فَوَاللهِ لَيُحْدِثَنَّ لَهُ مِنْ أَمْرِ هَذِهِ الشَّمْسِ الْيَوْمَ فِي أُمَّتِهِ حَدِيثًا، قَالَ: فَدَفَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ، فَاسْتَقْدَمَ فَصَلَّى، فَقَامَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ، مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ، مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ، مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَةً أُخْرَى مِثْلَهَا ثُمَّ جَلَسَ، فَوَافَقَ جُلُوسُهُ تَجَلِّيَ الشَّمْسِ، فَسَلَّمَ وَانْصَرَفَ، فَحَمِدَ اللهَ ،وَأَثْنَى عَلَيْهِ ،ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أُذَكِّرُكُمُ اللهَ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَدْ بَلَّغْتُ رِسَالَةَ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي، وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالَةِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي ،قَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ بَلَّغْتَ رِسَالَةَ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ ، وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَخُسُوفَ هَذَا الْقَمَرِ ، وَزَوَالَ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ عُظَمَاءَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ، وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا، وَلَكِنْ إِنَّمَا هِيَ آيَاتُ اللهِ

6656-سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب من قال أربع ركعات' حديث: 1013سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في صلاة الكسوف - حديث:1260

Marfat.com

يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادَهُ لِيَنظُرَ مَنْ يُحْدِثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً، وَإِنِّي وَاللهِ، لَقَدْ رَأَيْتُ مَا أَنْتُمْ لَاقُونَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ، مُنْذُ قُمْتُ أُصَلِّي، وَإِنَّهُ وَاللهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمُ الْأَعْوَرُ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا عَيْنُ أَبِي يَحْيَى -شَيْخٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ- فَإِنَّهُ مَتَى يَخْرُجُ فَسَوْفَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللهُ، فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ فَلَيْسَ يَنْفَعُهُ صَالِحٌ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَقَاتَلَهُ فَلَيْسَ يُعَاقَبُ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا غَيْرَ الْحَرَمِ، وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَإِنَّهُ يَسُوقُ النَّاسَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَيُحْصَرُونَ حَصْرًا شَدِيدًا قَالَ: وَأَحْسِبُهُ أَنَّهُ قَالَ: "فَيُصْبِحُ فِيهِمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقْتُلُهُ وَجُنُودَهُ ,حَتَّى إِنَّ الْحَجَرَ أَوْ جِذْمَ الْحَائِطِ لَيُنَادِي: يَا مُسْلِمُ ,أَوْ يَا مُؤْمِنُ، هَذَا كَافِرٌ مُسْتَتِرٌ بِي, فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ، وَلَنْ يَكُونَ ذَلِكَ حَتَّى تَرَوْا أُمُورًا عِظَامًا يَتَفَاقَمُ شَأْنُهَا فِي أَنْفُسِكُمْ، وَتَسَاءَلُونَ بَيْنَكُمْ: هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا؟ "ثُمَّ قَالَ: عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ الْقَبْضُ

✧✧ حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، وہ خطبہ دے رہے تھے، انہوں نے خطبہ کے اندر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بیان کی، وہ فرماتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے میں اور کچھ انصار کے لڑکے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کسی چیز کو گاڑ کر تیراندازی کر رہے تھے کہ سورج طلوع ہوا، وہ دیکھنے والی کی نگاہ میں ایک نیزہ یا دو نیزے آسمان پر بلند ہوا ہوگا کہ وہ سیاہ ہوگیا یہاں تک کہ وہ اس طرح ہوگیا جس طرح کہ تنومۃ نامی جڑی بوٹی ہوتی ہے (یہ بوٹی سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور اس کے پھل بھی سیاہ ہوتے ہیں) ہم میں سے ایک شخص نے دوسرے سے کہا: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ مسجد میں جاتے ہیں اور اللہ کی قسم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم آج سورج کے حوالے سے اپنی امت میں کوئی بات ضرور بیان کریں گے۔

وہ کہتے ہیں: ہم مسجد کے اندر چلے گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی نکل کر لوگوں میں تشریف لائے ہی تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے، نماز پڑھائی اور حضور نے ہمیں اتنا لمبا قیام کروایا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نماز میں اس طرح طویل قیام نہیں کروایا تھا۔ آپ کی (قراءت) آواز سنائی نہ دی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسا رکوع کروایا کہ اس سے پہلے کسی اور نماز میں اتنا لمبا رکوع نہ کروایا تھا۔ لیکن ہم نے آپ کی آواز نہ سنی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اتنا لمبا سجدہ کروایا کہ اس سے پہلے کسی نماز میں بھی اتنا لمبا سجدہ نہیں کروایا تھا۔ لیکن آپ کی ہم نے آواز نہ سنی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت بھی اس طرح پڑھائی۔ پھر بیٹھ گئے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہے حتیٰ کہ سورج کھل گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا اور نماز سے فارغ ہوگئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی۔ پھر فرمایا:

اے لوگو! میں تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں، اگر تم جانتے ہو کہ میں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں تو تم مجھے بتاؤ اور اگر تم سمجھتے ہو کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے پیغام پہنچانے میں کوئی کمی کوتاہی کی ہے تو تب بھی مجھے بتادو۔ لوگوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کے تمام پیغامات پہنچا دیئے ہیں اور آپ نے اپنی امت کے لئے خیر خواہی کا اعلیٰ ثبوت دیا ہے اور آپ نے اپنی تمام ذمہ داریاں ادا کردی ہیں۔

Marfat.com

پھر رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: امابعد! کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سورج یا چاند کا گرہن یا ستاروں کا اپنے مقامات سے ہٹ جانا، یہ زمین کے بڑے بڑے لوگوں میں سے کسی کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے، یہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے اپنے بندوں کو عبرت دلاتا ہے تاکہ وہ دیکھ لے کہ ان میں سے توبہ کون کرتا ہے اور بیشک میں نے وہ سب کچھ دیکھ لیا ہے جو معاملات تمہارے ساتھ دنیا میں پیش آئیں گے اور جو آخرت میں پیش آئیں گے جب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا اسی دوران سب کچھ دیکھا ہے۔

اللہ کی قسم! اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تیس دجال ظاہر ہوں گے۔ ان میں سب سے آخری جھوٹا کانا دجال ہوگا، جس کی بائیں آنکھ خراب ہوگی جس طرح کہ ''ابو یحییٰ'' کی آنکھ ہے (یہ ایک بوڑھا انصاری شخص تھا جو حضور ﷺ اور سیدہ عائشہ کے حجرہ کے درمیان اس وقت بیٹھا ہوا تھا) فرمایا: جب وہ نکلے گا وہ تو خدائی کا دعویٰ کرے گا، جو اس پر ایمان لائے گا اور اس کی تصدیق کرے گا اس کا سابقہ نیک عمل بھی اس کو کوئی فائدہ نہیں دے سکے گا اور جو اس کا انکار کرے گا اور اس سے لڑے گا تو اس کے سابقہ کسی گناہ کا بوجھ اس پر نہیں رہے گا، وہ پوری روئے زمین پر گھومے گا صرف حرم اور بیت المقدس میں نہیں جا سکے گا۔ وہ لوگوں کو بیت المقدس کی طرف لے جائے گا اور وہاں پر بری طرح محسور کر دیئے جائیں گے۔

میرا خیال ہے' آپ نے فرمایا: ان کے اندر حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام بھی نازل ہوں گے، دجال اور اس کے لشکر کو قتل کریں گے، یہاں تک کہ پتھر یا دیوار کا ستون بھی آواز دے کر کہے گا: اے مسلمان! یا اے مومن! یہ کافر میرے پیچھے چھپا ہوا ہے تو آ اور اس کو قتل کر اور یہ اس وقت تک نہیں ہوگا یہاں تک کہ تم بڑے بڑے امور دیکھ لو اور تم اپنے دلوں میں ان کو بہت بڑا سمجھ رہے ہوگے اور تم آپس میں اس بارے میں ایک دوسرے سے پوچھو گے: کیا تمہارے نبی نے تمہارے لئے یہ ساری باتیں ذکر کی تھیں؟۔ پھر ارشاد فرمایا: اس کے بعد موت ہی موت ہوگی۔

☼ قیامت سے پہلے تیس دجال ظاہر ہوں گے، قیامت سے پہلے موت ہی موت ہوگی ☼

☼ رسول اکرم ﷺ نے سورج گرہن کی نماز میں قیامت تک ہونے والے معاملات دیکھ لیے ☼

6657- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي قَالَا: ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,قَالَ: بَيْنَا اَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْاَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قَدْرَ رُمْحَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاظِرِينَ مِنَ الْاُفُقِ، اسْوَدَّتْ حَتَّى اَضَاءَتْ كَاَنَّهَا تَنُّومَةٌ، فَقَالَ اَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ: انْطَلِقْ بِنَا اِلَى الْمَسْجِدِ، فَوَاللّٰهِ، لَيُحْدِثَنَّ شَاْنُ هَذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اُمَّتِهِ حَدَثًا فَذَهَبْتُ اِلَى

6657- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب من قال أربع ركعات' حديث: 1013 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في صلاة الكسوف - حديث: 1260

Marfat.com

الْمَسْجِدِ، فَإِذَا هُوَ بَازِزٌ -يَعْنِي مُمْتَلِءٌ- فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ، فَاسْتَقْدَمَ، فَقَامَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ رَكَعَ كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ سَجَدَ كَأَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ، فَوَافَقَ تَجَلِّيَ الشَّمْسِ جُلُوسُهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، فَسَلَّمَ ,ثُمَّ حَمِدَ اللهَ ,وَأَثْنَى عَلَيْهِ ,وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ,وَأَنَّهُ عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ رَسُولٌ، فَأَنْشُدُكُمْ بِاللهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي، فَبَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبَلَّغَ؟ وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَدْ بَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي؟ فَقَامَ النَّاسُ، فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ، وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ، ثُمَّ سَكَتُوا ثُمَّ قَالَ: "أَمَّا بَعْدُ ,فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَكُسُوفَ هَذَا الْقَمَرِ ,وَزَوَالَ هَذِهِ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ مِنْ عُظَمَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ، وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا، وَلَكِنْ إِنَّمَا هِيَ آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادُهُ لِيَنْظُرَ مَنْ يُحْدِثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً، وَإِنِّي وَاللهِ قَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ أَقَمْتُ أُصَلِّي مَا أَنْتُمْ لَاقُونَ فِي أَمْرِ دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ، وَإِنَّهُ وَاللهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمُ الدَّجَّالُ الْأَعْوَرُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا عَيْنُ أَبِي تِحْيَى -شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ حِينَئِذٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ- وَإِنَّهُ مَتَى يَخْرُجْ فَإِنَّهُ سَوْفَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللهُ، فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ وَاتَّبَعَهُ لَمْ يَنْفَعْهُ صَالِحُ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَهُ لَمْ يُعَاقَبْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا إِلَّا الْحَرَمَ، وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ، وَإِنَّهُ يَحْصُرُ الْمُسْلِمِينَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَيُزَلْزَلُونَ أَزْلًا شَدِيدًا، ثُمَّ يُهْلِكُهُ اللَّهُ وَجُنُودَهُ ,حَتَّى إِنَّ جِذْمَ الْحَائِطِ وَأَصْلَ الشَّجَرَةِ لَيَقُولُ: يَا مُؤْمِنُ ,أَوْ يَا مُسْلِمُ، هَذَا كَافِرٌ تَعَالَ اقْتُلْهُ، وَلَنْ يَكُونَ ذَلِكَ حَتَّى تَرَوْا أُمُورًا عِظَامًا يَتَفَاقَمُ شَأْنُهَا فِي أَنْفُسِكُمْ، ثُمَّ تَسَاءَلُونَ بَيْنَكُمْ هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا؟ وَحَتَّى تَزُولَ جِبَالٌ عَنْ مَرَاتِبِهَا، ثُمَّ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ الْقَبْضُ "وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ، وَأَشَارَ يَمِينًا وَشِمَالًا، ثُمَّ شَهِدْتُ خُطْبَةً لِسَمُرَةَ، فَذَكَرَ فِيهَا هَذَا الْحَدِيثَ فَمَا قَدَّمَ كَلِمَةً وَلَا أَخَّرَهَا عَنْ مَوْضِعِهَا

✧✧ حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں ایک دن حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں موجود تھا۔ انہوں نے اپنے خطبہ کے اندر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ذکر کیا' کہنے لگے: ایک دفعہ کا ذکر ہے، میں اور کچھ انصاری لڑکے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے نشانہ بازی کر رہے تھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو کر دو یا تین نیزے بلند ہو گیا جب اتنا بلند ہوا، تو وہ سیاہ ہو گیا یہاں تک کہ وہ اس طرح ہو گیا جس طرح کہ تنومۃ (نامی پودا) ہوتا ہے۔ (اس پودے کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اس کے پھل بھی سیاہ ہوتے ہیں) ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: ہم مسجد میں چلتے ہیں، اللہ کی قسم! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت میں آج اس سورج کے حوالے سے کوئی نئی بات ارشاد فرمائیں گے۔

Marfat.com

میں مسجد کے اندر چلا گیا تو وہ مسجد کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ ہم جب پہنچے تو رسول اکرم ﷺ بھی ابھی لوگوں میں تشریف لائے تھے، حضور ﷺ آگے ہو گئے، حضور ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی اور قیام اتنا لمبا کیا کہ اس سے پہلے کبھی بھی اتنا لمبا قیام نہیں کیا تھا، لیکن آپ ﷺ کی آواز سنائی نہ دی (یعنی آپ ﷺ نے قراءت بلند آواز سے نہیں کی)۔ پھر حضور ﷺ نے رکوع اتنا لمبا کیا کہ اس سے پہلے کسی نماز میں اتنا لمبا رکوع نہیں کیا تھا اس میں بھی آپ ﷺ کی آواز سنائی نہ دی۔ پھر حضور ﷺ نے سجدہ کیا اور اتنا لمبا سجدہ کیا کہ اس سے پہلے کبھی بھی اتنا لمبا سجدہ نہیں کیا تھا لیکن ہم نے حضور ﷺ کی آواز نہ سنی۔ پھر حضور ﷺ نے دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا پھر رسول اکرم ﷺ دوسری رکعت کے اندر (تشہد میں) بیٹھے ہوئے تھے کہ سورج کھل گیا، (جب سورج کھل گیا) آپ ﷺ نے سلام پھیر دیا، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی، یہ گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بیشک وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر فرمایا: اے لوگو! میں بشر ہوں اور میں رسول ہوں اور میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے پیغام پہنچانے میں کسی کوتاہی کا ثبوت دیا ہے تو تم مجھے بتا سکتے ہو۔ میں نے اپنے رب کے پیغامات اس طرح پہنچا دیئے ہیں جس طرح پہنچانے چاہئے تھے اور اگر تم جانتے ہو کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں تو بھی تم مجھے بتا دو۔ لوگ اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے: ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں اور آپ نے اپنی امت کے لئے خیرخواہی کا ثبوت دیا ہے اور آپ کی جو ذمہ داری تھی آپ نے اچھی طرح نبھائی ہے پھر لوگ خاموش ہو گئے۔

پھر حضور ﷺ نے فرمایا: امابعد کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سورج یا چاند کا گرہن اور ستاروں کا اپنے طلوع ہونے کے مقامات سے ڈھلنا، یہ زمین پر رہنے والے بڑے بڑے لوگوں میں سے کسی شخص کی موت پر ہوتا ہے، یہ لوگ جھوٹ بول رہے ہیں، یہ تو ایک نشانی ہے، اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اپنے بندوں کو عبرت دلاتا ہے تاکہ وہ دیکھ لے کہ ان میں سے توبہ کون کرتا ہے اور بیشک اللہ کی قسم! جب میں تمہیں نماز پڑھا رہا تھا، نماز کے دوران میں نے وہ تمام معاملات دیکھ لئے ہیں جو دنیا اور آخرت کے حوالے سے تم پر پیش آنے والے ہیں۔

اور بے شک اللہ کی قسم! قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تیس دجال ظاہر نہ ہو جائیں، ان میں سب سے آخری دجال کانا ہوگا اور اس کی بائیں آنکھ خراب ہوگی جس طرح کہ ''ابوتحی'' کی آنکھ ہے۔ یہ انصار کا ایک بوڑھا آدمی تھا۔ اس وقت حضور ﷺ اماں عائشہ صدیقہ کے حجرہ کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے اور حضور ﷺ نے فرمایا: جب وہ ظاہر ہوگا تو وہ خدائی کا دعویٰ کرے گا، جو اس پر ایمان لے آئے گا اور اس کی تصدیق کرے گا اور اس کی پیروی کرے گا اس کا سابقہ کوئی نیک عمل بھی فائدہ نہیں دے گا۔ اور جو اس کا انکار کرے گا اور اس کو جھوٹا قرار دے گا تو اس کے سابقہ کسی گناہ کا اس پر بوجھ نہیں رہے گا وہ ساری زمین پر جائے گا مگر حرم اور بیت المقدس میں نہیں جاسکے گا اور وہ مسلمانوں کو بیت المقدس کے اندر محصور کر دے گا۔ تو یہ بہت برے طریقہ سے پھنس جائیں گے، پھر اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کے لشکر کو ہلاک کر دے گا یہاں تک کہ دیوار کا ستون اور درخت کا تنا بھی کہے گا: اے مومن! یا اے مسلم! یہ کافر ہے ادھر آ اور اس کو قتل کر۔ اور یہ اس وقت تک نہیں ہوگا یہاں تک کہ تم بہت بڑے بڑے امور دیکھ لو جن کو تم اپنے دلوں کے اندر بہت بڑے سمجھ رہے ہوگے۔ پھر تم آپس میں ایک دوسرے سے

Marfat.com

پوچھو گے: کیا تمہارے نبی نے ان امور میں سے تمہارے لئے کوئی ذکر کر دیا تھا؟ یہاں تک کہ پہاڑ اپنے مقامات سے ہٹ جائیں گے۔ پھر اس کے بعد قبض ہوگا (یعنی اموات ہوں گی) اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو بند کیا اور دائیں اور بائیں جانب اشارہ کیا۔ پھر میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں شریک ہوا، اس کے اندر پھر انہوں نے یہی حدیث بیان کی کوئی ایک لفظ بھی آگے پیچھے نہیں ہوا تھا۔

الْحَسَنُ بْنُ اَبِی الْحَسَنِ الْبَصْرِیُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حسن ابن ابی حسن بصری کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بَابُ قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ

باب: حضرت قتادہ کی حضرت حسن سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑوس کی بنیاد پر فیصلہ فرمایا☼

6658- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضَی بِالْجِوَارِ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑوس کی بنیاد پر فیصلہ فرمایا۔

☼مکان کا پڑوسی، اس مکان اور زمین کا دوسروں سے زیادہ حق رکھتا ہے☼

6659- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَاَبُو خَلِیفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِیُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْوَلِیدِ الطَّیَالِسِیُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ الدَّارِ اَحَقُّ بِالدَّارِ، وَالْاَرْضِ مِنْ غَیْرِهِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی گھر کا اور زمین کا دوسروں کی بہ نسبت زیادہ حق رکھتا ہے۔

6658- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث: 3069 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشفعة' حديث: 1326.

6659- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث: 3069 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشفعة' حديث: 1326

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: مکان کا پڑوسی دوسروں سے زیادہ گھر کا حق رکھتا ہے☼

6660- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ مِنْ غَيْرِهِ

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: مکان کا پڑوسی دوسروں سے زیادہ گھر کا حق رکھتا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: مکان کا پڑوسی شفعہ کا دوسروں سے زیادہ حق رکھتا ہے☼

6661- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ الدَّارِ

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: مکان کا پڑوسی گھر کے شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: مکان کا پڑوسی شفعہ کا دوسروں سے زیادہ حق رکھتا ہے☼

6662- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: گھر کا پڑوسی گھر کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے پڑوس کی بنیاد پر فیصلہ فرمایا☼

6663- حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ، ثنا

6660- سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث:3069سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشفعة' حديث:1326

6661- سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث:3069سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشفعة' حديث:1326

6662- سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث:3069سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشفعة' حديث:1326

Marfat.com

سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْجِوَارِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑوس کی بنیاد پر فیصلہ فرمایا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی گھر کا زیادہ حق رکھتا ہے ☼

6664- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ اَحَقُّ بِالدَّارِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی گھر کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حق رکھتا ہے ☼

6665- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ اَحَقُّ بِالدَّارِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

بَابٌ

باب بلاعنوان

☼ جس نے غلام کو قتل کیا یا اس کا ناک کاٹا ہم اس کو قتل کریں گے، اس کا ناک کاٹیں گے ☼

6663- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث: 3069سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشفعة' حديث: 1326

6664- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث: 3069سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشفعة' حديث: 1326

6665- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث: 3069سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشفعة' حديث: 1326

Marfat.com

6666- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے اپنے غلام کوقتل کیا ہم اس کوقتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کاناک کاٹا ہم قصاص میں اس کاناک کاٹیں گے۔

☼ جس نے غلام کوقتل کیا یا اس کاناک کاٹا ہم اس کوقتل کریں گے، اس کاناک کاٹیں گے ☼

6667- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے اپنے غلام کوقتل کیا، ہم اس کے بدلے میں اس کوقتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کاناک کاٹا، ہم بدلے میں اس کاناک کاٹیں گے۔

☼ غلام پر کیے گئے ظلم کاانتقام آقا سے لیا جائے گا ☼

6668- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے اپنے غلام کوقتل کیا ہم اس کوقتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کاناک یا کان کاٹا ہم اس کوقتل کریں گے اور اس کاناک یا کان کاٹیں گے۔

☼ جس نے غلام کوقتل کیا یا اس کاناک کاٹا ہم اس کوقتل کریں گے، اس کاناک کاٹیں گے ☼

6669- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ

6666- السنن الصغرى - كتاب البيوع' القود من السيد للمولى - حديث:4680 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب النفقات' جماع أبواب تحريم القتل ومن يجب عليه القصاص ومن لا قصاص - باب ما روي فيمن قتل عبده أو مثل به' حديث:14853

6667- السنن الصغرى - كتاب البيوع' القود من السيد للمولى - حديث:4680 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب النفقات' جماع أبواب تحريم القتل ومن يجب عليه القصاص ومن لا قصاص - باب ما روي فيمن قتل عبده أو مثل به' حديث:14853

6668- السنن الصغرى - كتاب البيوع' القود من السيد للمولى - حديث:4680 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب النفقات' جماع أبواب تحريم القتل ومن يجب عليه القصاص ومن لا قصاص - باب ما روي فيمن قتل عبده أو مثل به' حديث:14853

Marfat.com

عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے غلام کو قتل کیا ہم اس کو قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا ناک کاٹا، ہم اس کا ناک کاٹ ڈالیں گے۔

☼ جس نے غلام کو قتل کیا یا اس کا ناک کاٹا ہم اس کو قتل کریں گے، اس کا ناک کاٹیں گے ☼

6670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے غلام کو قتل کیا، ہم اس کو قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا ناک کاٹا، ہم اس کا ناک کاٹ دیں گے۔

☼ جس نے غلام کو قتل کیا یا اس کا ناک کاٹا ہم اس کو قتل کریں گے، اس کا ناک کاٹیں گے ☼

6671- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے غلام کو قتل کیا ہم اس کو قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا ناک کاٹا، ہم اس کا ناک کاٹ دیں گے۔

☼ جس نے غلام کو قتل کیا یا اس کا ناک کاٹا ہم اس کو قتل کریں گے، اس کا ناک کاٹیں گے ☼

6672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے

6669- السنن الصغرى - كتاب البيوع' القود من السيد للمولى - حديث:4680 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب النفقات' جماع أبواب تحريم القتل ومن يجب عليه القصاص ومن لا قصاص - باب ما روي فيمن قتل عبده أو مثل به' حديث:14853

6670- السنن الصغرى - كتاب البيوع' القود من السيد للمولى - حديث:4680 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب النفقات' جماع أبواب تحريم القتل ومن يجب عليه القصاص ومن لا قصاص - باب ما روي فيمن قتل عبده أو مثل به' حديث:14853

6671- السنن الصغرى - كتاب البيوع' القود من السيد للمولى - حديث:4680 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب النفقات' جماع أبواب تحريم القتل ومن يجب عليه القصاص ومن لا قصاص - باب ما روي فيمن قتل عبده أو مثل به' حديث:14853

6672- السنن الصغرى - كتاب البيوع' القود من السيد للمولى - حديث:4680 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب النفقات' جماع أبواب تحريم القتل ومن يجب عليه القصاص ومن لا قصاص - باب ما روي فيمن قتل عبده أو مثل به' حديث:14853

Marfat.com

اپنے غلام کوقتل کیا ہم اس کوقتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا ناک کاٹا، ہم اس کا ناک کاٹ دیں گے۔

☼ جس نے اپنے غلام کوخصی کیا، ہم اس کوخصی کردیں گے ☼

6673- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعْدَوَيْهِ الطَّاحِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ، وَمَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ

✧ حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے اپنے غلام کوقتل کیا، ہم اس کوقتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا ناک کاٹا، ہم اس کا ناک کاٹیں گے اور جس نے اپنے غلام کوخصی کیا ہم اس کوخصی کردیں گے۔

☼ جس نے اپنے غلام کوخصی کیا ہم اس کوخصی کردیں گے ☼

6674- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ اَنْفَهُ جَدَعْنَاهُ

✧ حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے اپنے غلام کوخصی کیا ہم اس کوخصی کردیں گے اور جس نے اپنے غلام کا ناک کاٹا ہم اس کا ناک کاٹ دیں گے۔

بَابٌ

باب بلاعنوان

☼ جمعہ کے دن وضو کرنا بھی ٹھیک ہے لیکن غسل کرنا زیادہ بہتر ہے ☼

6675- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، قَالَا: ثنا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ

6673- سنن أبي داؤد - كتاب الديات' باب من قتل عبده أو مثل به أيقاد منه - حديث:3935 سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب هل يقتل الحر بالعبد - حديث:2659

6674- سنن أبي داؤد - كتاب الديات' باب من قتل عبده أو مثل به أيقاد منه - حديث:3935 سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب هل يقتل الحر بالعبد - حديث:2659

6675- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب في الرخصة في ترك الغسل يوم الجمعة - حديث:303 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' باب في الوضوء يوم الجمعة - حديث:479

Marfat.com

فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضوکیا، یہ بھی ٹھیک ہے اوراچھا کیا اور جس نے غسل کیا غسل بہت ہی افضل ہے۔

☼ جمعہ کے دن وضوکرنا بھی درست ہے، لیکن غسل کرنا بہت ہی اچھا ہے ☼

6676- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضوکیا یہ بھی ٹھیک ہے اوراچھی بات ہے اور جس نے غسل کیا توغسل بہت ہی اچھی بات ہے۔

☼ ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼ جمعہ کے دن وضوکرنا بھی درست ہے، لیکن غسل کرنا بہت ہی اچھا ہے ☼

6677- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضوکیا، اس نے ٹھیک کیا اوراچھا کیا اور لیکن جس نے غسل کیا توغسل بہت افضل چیز ہے۔

بَابٌ

باب بلاعنوان

☼ شدید سردرات میں نمازاپنے اپنے خیموں میں پڑھنے کا اعلان کردیا گیا ☼

6678- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ

6676- سنن أبى داؤد - كتاب الطهارة' باب فى الرخصة فى ترك الغسل يوم الجمعة - حديث: 303 سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' باب فى الوضوء يوم الجمعة - حديث: 479

6677- سنن أبى داؤد - كتاب الطهارة' باب فى الرخصة فى ترك الغسل يوم الجمعة - حديث: 303 سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' باب فى الوضوء يوم الجمعة - حديث: 479

Marfat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ مُنَادِيَهُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ اَنْ يُنَادِيَ: اَلصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے سخت ٹھنڈی رات میں اپنے منادی کو حکم دیا کہ وہ یہ اعلان کردے ''نماز اپنے اپنے خیموں میں پڑھ لیں''۔

☼ شدید برسات کے موسم میں رسول اکرم ﷺ نے نماز خیموں میں پڑھ لینے کی اجازت دی ☼

6679- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَصَابَتْنَا السَّمَاءُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَى: اَلصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ہم رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھے شدید برسات ہوگئی، حضور ﷺ نے اعلان کروادیا ''نماز خیموں میں ہی پڑھ لیں''۔

بَابٌ

باب بلاعنوان

☼ درمیانی نماز ''عصر'' ہے، اس کا خصوصی خیال رکھنے کی تلقین ہے ☼

6680- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا اَنْ نُحَافِظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى، وَاَنْبَاَنَا اَنَّهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم نمازوں کی حفاظت کریں بالخصوص درمیانی نماز کی اور ہمیں یہ بتایا کہ درمیانی نماز، نماز عصر ہے۔

☼ درمیانی نماز سے مراد ''عصر کی نماز'' ہے ☼

6681- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،

6678- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19648 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' ما رخص فيه من ترك الجماعة - حديث:6180

6679- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19648 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' ما رخص فيه من ترك الجماعة - حديث:6180

6680- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث: 172 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19638

Marfat.com

عَنْ سَمُرَةَ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى) (البقرة: 238) قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى (البقرة: 238)

''نگہبانی کرو سب نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سے مراد نماز عصر ہے۔

☼ درمیانی نماز ''عصر کی نماز'' ہے ☼

6682- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: درمیانی نماز، نماز عصر ہے۔

☼ درمیانی نماز ''عصر کی نماز'' ہے ☼

6683- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: درمیانی نماز، نماز عصر ہے۔

6681- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث: 172 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19638

6682- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث: 172 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19638

6683- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث: 172 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19638

Marfat.com

بَابٌ

باب بلاعنوان

☼ نومولود بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے ☼

6684-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَابْنُ عَائِشَةَ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نومولود بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے۔

☼ بچے کی پیدائش کے ساتویں دن اس کا سر مونڈا جائے اور اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے ☼

6685-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے، ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے۔

☼ بچے کی پیدائش کے ساتویں دن اس کا نام رکھیں، سر مونڈیں اور عقیقہ کریں ☼

6686-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، قَالَا: ثنا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، وَيُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے، اس کی طرف سے ساتویں دن جانور ذبح کیا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

6684-صحيح البخاري - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5160سنن أبي داود - كتاب الضحايا' باب في العقيقة - حديث:2469

6685-صحيح البخاري - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5160سنن أبي داود - كتاب الضحايا' باب في العقيقة - حديث:2469

6686-صحيح البخاري - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5160سنن أبي داود - كتاب الضحايا' باب في العقيقة - حديث:2469

Marfat.com

☼ بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے، ساتویں دن اس کا سر مونڈیں، نام رکھیں، عقیقہ کریں ☼

6687- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُسَمَّى، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے، ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے اور اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے۔

☼ بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے، ساتویں دن اس کا سر مونڈیں، نام رکھیں، عقیقہ کریں ☼

6688- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ رَهْنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُلَطَّخُ رَأْسُهُ، وَيُسَمَّى

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے، ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

☼ بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے، ساتویں دن اس کا سر مونڈیں، نام رکھیں، عقیقہ کریں ☼

6689- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُلَامُ رَهْنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُعَقُّ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچہ اپنے عقیقہ کے رحم و کرم پر ہوتا ہے، ساتویں دن اس کی جانب سے عقیقہ کیا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

بَابٌ

باب بلاعنوان

6687- صحيح البخاري - كتاب العقيقة باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5160 سنن أبي داود - كتاب الضحايا باب في العقيقة - حديث: 2469

6688- صحيح البخاري - كتاب العقيقة باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5160 سنن أبي داود - كتاب الضحايا باب في العقيقة - حديث: 2469

6689- صحيح البخاري - كتاب العقيقة باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5160 سنن أبي داود - كتاب الضحايا باب في العقيقة - حديث: 2469

Marfat.com

☼ بائع ومشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوتو دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ☼

6690-حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، اِلَّا اَنْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا بِالْخِيَارِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: خرید و فروخت کرنے والے فریقین کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہوتا ہے جب تک یہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں تاہم اگران کے درمیان سودا ہی اختیار کی بنیاد پر ہوتو الگ بات ہے۔

☼ بائع ومشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوتو دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ☼

6691-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: خرید و فروخت کرنے والے فریقین کو اس وقت تک سودا فسخ کرنے کا اختیار ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں۔

☼ بائع ومشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوتو دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ☼

6692-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، وَيَأْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنَ الْبَيْعِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: خرید و فروخت کرنے والے فریقین کو سودا فسخ (یعنی کالعدم) کرنے کا اختیار ہے جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں اور دونوں میں سے ہر ایک وہ چیز لے لے جس پر وہ راضی ہے۔

☼ بائع ومشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوتو دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ☼

6693-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

6690-سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب البيعان بالخيار ما لم يفترقا - حديث: 2180 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19700

6691-سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب البيعان بالخيار ما لم يفترقا - حديث: 2180 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19700

6692-سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب البيعان بالخيار ما لم يفترقا - حديث: 2180 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19700

Marfat.com

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: خرید وفروخت کرنے والے فریقین کو سودا کالعدم کرنے کا اس وقت تک اختیار ہوتا ہے جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوجائیں۔

☼ بائع ومشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوتو دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ☼

6694- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْرَمَ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: خرید وفروخت کرنے والوں کو سودا کالعدم کرنے کا اس وقت تک اختیار ہے جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوجائیں۔

☼ بائع ومشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوتو دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ☼

6695- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّلَمِيُّ الْغَزَّالُ، ثنا اَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: خرید وفروخت کرنے والے فریقین کو سودا کالعدم کرنے کا اس وقت تک اختیار ہے جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوجائیں۔

بَابٌ

باب بلاعنوان

☼ دو ولیوں نے نکاح کیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا ہوا ☼

6696- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ، فَهِيَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا، وَاَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ

6693- سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب البيعان بالخيار ما لم يفترقا - حديث: 2180 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19700

6694- سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب البيعان بالخيار ما لم يفترقا - حديث: 2180 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19700

6695- سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب البيعان بالخيار ما لم يفترقا - حديث: 2180 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19700

6696- سنن أبي داود - كتاب النكاح' باب إذا أنكح الوليان - حديث: 1801 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب إذا باع المجيزان فهو للأول - حديث: 2188

Marfat.com

بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس عورت کا نکاح اس کے دو ولی کر دیں تو اس کا نکاح منعقد ہوگا جس نے پہلے کیا ہے اور جس شخص سے دو آدمی سودا کرلیں تو وہ سودا اس شخص کا قرار پائے گا جس نے پہلے کیا ہے۔

☼ دو ولیوں نے نکاح کیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا ہوا ☼

6697- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَائِشَةَ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زَوَّجَ الرَّجُلَانِ الْمَرْاَةَ، فَالْاَوَّلُ اَحَقُّ، وَاِذَا اشْتَرَى الرَّجُلَانِ بَيْعًا، فَالْاَوَّلُ اَحَقُّ

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب دو آدمی خاتون کی شادی کر دیں تو جس نے پہلے شادی کی ہے اس کا زیادہ حق ہے اور جب دو آدمی سودا کریں تو پہلے سودا کرنے والے کا زیادہ حق ہے۔

☼ ایک عورت کا دو مردوں سے نکاح ہوا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا ہوا ☼

6698- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نُكِحَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ زَوْجَيْنِ فَهِيَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا، وَاِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب کسی عورت کا نکاح دو مردوں سے کر دیا جائے تو یہ اس کی بیوی قرار پائے گی جس کا پہلے نکاح ہوا ہے اور جب دو آدمیوں سے سودا کیا جائے تو وہ سودا اس کا قرار پائے گا جس سے پہلے ہوا ہے۔

☼ دو ولیوں نے نکاح کیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا معتبر ہے ☼

6699- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا

6697- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب إذا أنكح الوليان - حديث:1801سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب إذا باع المجيزان فهو للأول - حديث:2188

6698- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب إذا أنكح الوليان - حديث:1801سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب إذا باع المجيزان فهو للأول - حديث:2188

6699- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب إذا أنكح الوليان - حديث:1801سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب إذا باع المجيزان فهو للأول - حديث:2188

Marfat.com

يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَنْكَحَهَا وَلِيَّانِ جَمِيعًا فَهِيَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا، وَاَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ جَمِيعًا فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس عورت کا نکاح اس کے ولی اکٹھے کردیں تو وہ اس کی بیوی ہوگی جس کے ساتھ پہلے ولی نے نکاح کیا ہے اور جس آدمی سے دو آدمی سودا کریں تو وہ سودا اس کا ہوگا جس نے پہلے کیا ہے۔

☼ دو ولیوں نے نکاح کیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا تو پہلے کا معتبر ہے ☼

6700- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَكَحَ الْوَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا، وَاِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو ولی نکاح کردیں تو وہ عورت پہلے کے کئے ہوئے نکاح کے مطابق ہے اور جب دو آدمی جن کو سودا کرنے کا اختیار ہو سودا کرلیں تو یہ ان میں سے پہلے کا ہے۔

بَابٌ

باب بلاعنوان

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز تحفے میں دینا) نافذ ہے ☼

6701- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز تحفے میں دینا) نافذ ہے۔

6700- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب إذا أنكح الوليان - حديث:1801 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب إذا باع المجيزان فهو للأول - حديث:2188

6701- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في العمرى' حديث:1306 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19640

Marfat.com

☼ زندگی بھر کے لئے کسی کو تحفہ میں دی گئی چیز اپنے اہل کے لئے ہوگی ☼

6702- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

✧ حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: عمری (زندگی بھر کے لئے کسی کو دی گئی چیز تحفے میں دینا) جائز ہے۔

☼ زندگی بھر کے لئے کسی کو تحفہ میں دی گئی چیز اپنے اہل کے لئے ہوگی ☼

6703- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا

✧ حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: عمری (زندگی بھر کے لئے کسی کو دی گئی چیز تحفے میں) اس کے اہل تک پہنچتی ہے۔

بَابٌ

باب بلاعنوان

☼ جانور کے بدلے جانور ادھار بیچنا منع ہے ☼

6704- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

✧ حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو جانور کے بدلے میں ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

6702- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في العمرى' حديث:1306مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19640

6703- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في العمرى' حديث:1306مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19640

6704- سنن أبي داود - كتاب البيوع' باب في الحيوان بالحيوان نسيئة - حديث:2929سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب الحيوان بالحيوان نسيئة - حديث:2267

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے جانور کے بدلے جانور ادھار بیچنا منع ہے☼

6705- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

✦✦ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے☼

6706- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

✦✦ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے☼

6707- حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

✦✦ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

6705- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع باب في الحيوان بالحيوان نسيئة - حديث:2929 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات باب الحيوان بالحيوان نسيئة - حديث:2267

6706- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع باب في الحيوان بالحيوان نسيئة - حديث:2929 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات باب الحيوان بالحيوان نسيئة - حديث:2267

6707- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع باب في الحيوان بالحيوان نسيئة - حديث:2929 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات باب الحيوان بالحيوان نسيئة - حديث:2267

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے☼

6708- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

✧✧حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابٌ

باب بلاعنوان

☼جو اپنے ذی رحم محرم کا مالک بن گیا، وہ ذی رحم آزاد ہو جاتا ہے☼

6709- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ ابْنُ عَائِشَةَ، وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

✧✧حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے ذی رحم کا مالک بن گیا وہ ذی رحم آزاد ہو گیا۔

☼قرآن کریم تین لغات میں نازل ہوا☼

6710- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ،، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى ثَلَاثَةِ اَحْرُفٍ

✧✧حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن تین

6708- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' باب في الحيوان بالحيوان نسيئة - حديث:2929سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب الحيوان بالحيوان نسيئة - حديث:2267

6709- سنن أبي داؤد - كتاب العتق' باب فيمن ملك ذا رحم محرم - حديث:3458سنن ابن ماجه - كتاب العتق' باب من ملك ذا رحم محرم فهو حر - حديث:2521

6710- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19736المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' حديث:2818

Marfat.com

لغات کے مطابق نازل ہوا۔

☼ جمعہ سے رہ جانے والا، اپنے جنت کے ٹھکانے سے محروم ہو جاتا ہے ☼

6711- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، قَالَا: ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْضُرُوا الْجُمُعَةَ، وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ لَهُ الْمَنْزِلَةُ فِي الْجَنَّةِ، فَيَتَأَخَّرُ عَنِ الْجُمُعَةِ، فَيُؤَخَّرُ عَنْهَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ میں حاضری دو، امام کے قریب ہو کر بیٹھو کیونکہ کسی آدمی کی جنت کے اندر کوئی ٹھکانہ ہوتا ہے تو وہ جمعہ سے رہ کر اپنے اس مقام سے پیچھے رہ جاتا ہے۔

☼ شیطان جس کو اپنا لعاب چٹا دیتا ہے، اس کی زبان پر شر جاری ہو جاتا ہے ☼

☼ شیطان جس کو اپنا سرمہ لگا دیتا ہے، اللہ کے ذکر سے اس کی آنکھیں سو جاتی ہیں ☼

6712- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلشَّيْطَانِ كُحْلًا وَلَعُوقًا، فَإِذَا كَحَّلَ الْإِنْسَانَ مِنْ كُحْلِهِ نَامَتْ عَيْنَاهُ عَنِ الذِّكْرِ، وَإِذَا لَعَّقَهُ مِنْ لَعُوقِهِ ذَرِبَ لِسَانُهُ بِالشَّرِّ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان کا سرمہ بھی ہے اور شہد چاٹنا بھی ہے۔ جب وہ انسان کو اپنا سرمہ لگاتا ہے تو اللہ کے ذکر سے اس کی آنکھیں سو جاتی ہیں اور جب وہ اس کو اپنا لعاب چٹاتا ہے تو اس کی زبان سے شر نکلتا ہے۔

☼ بدعتی لوگوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر پر نہیں آنے دیا جائے گا ☼

6713- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَرِدُ عَلَيَّ قَوْمٌ مِمَّنْ كَانَ مَعِي، فَإِذَا رَفَعُوا إِلَيَّ رُءُوسَهُمُ اخْتُلِجُوا دُونِي، فَأَقُولُ: رَبِّي، أَصْحَابِي أَصْحَابِي؟ فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا

6711- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب الدنو من الإمام عند الموعظة' حديث:947مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19668

6712- شعب الإيمان للبيهقي - فضل الأذان والإقامة للصلاة المكتوبة' حديث: 2955أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' من اسمه محمد - محمد بن عبد الله بن المستورد أبو سيار البغدادي الشافعي' حديث:2435

6713- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6717

Marfat.com

اَحْدَثُوا بَعْدَكَ "

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جولوگ دنیا میں میرے ساتھ رہتے تھے، ان میں سے کچھ لوگ میرے پاس آئیں گے، جب وہ اپنا سر میری جانب اٹھائیں گے تو ان کو مجھ سے دور ہٹا دیا جائے گا، میں کہوں گا: اے میرے رب! یہ میرے صحابی ہیں۔ کہا جائے گا: آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کونسی بدعتیں ایجاد کر لیں تھی۔

☼ قیامت سے پہلے پہاڑ اپنے مقام سے ہٹ جائیں گے، بدعتیں ایجاد ہو جائیں گی ☼

6714- حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَزُولَ الْجِبَالُ عَنْ اَمَاكِنِهَا، وَتَرَوْنَ الْاُمُورَ الْعِظَامَ الَّتِي لَمْ تَكُونُوا تَرَوْنَهَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ پہاڑ اپنے مقامات سے ہٹ جائیں اور تم بڑے بڑے امور کو دیکھو گے جن کو تم نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

☼ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی طرح ناراض نہ ہوں اور آگ کے ذریعے کسی کو سزا نہ دیں ☼

6715- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللهِ، وَلَا بِغَضَبِ اللهِ، وَلَا بِالنَّارِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لعنت کے ساتھ لعنت مت کرو اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی طرح ناراضگی مت کرو اور نہ ہی آگ کے ساتھ کسی کو عذاب دو۔

☼ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی طرح ناراض نہ ہوں اور آگ کے ذریعے کسی کو سزا نہ دیں ☼

6716- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللهِ، وَلَا بِغَضَبِ اللهِ، وَلَا بِالنَّارِ

6714- البدع لابن وضاح - باب : فيما يدال الناس بعضهم من بعض والبقاع' حديث: 247 الفتن لنعيم بن حماد - ما كان من رسول الله صلى الله عليه وسلم من التقدم' حديث: 37

6715- سنن أبي داود - كتاب الأدب' باب في اللعن - حديث: 4281 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في اللعنة' حديث: 1947

6716- سنن أبي داود - كتاب الأدب' باب في اللعن - حديث: 4281 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في اللعنة' حديث: 1947

Marfat.com

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لعنت کی طرح لعنت مت کرو اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی طرح ناراضگی مت کرو اور آگ کے ساتھ کسی کو سزا مت دو۔

☼ کسی کے پاس اپنا مال دیکھ لیا تو وہی اس کا زیادہ حق رکھتا ہے، بیچ دیا ہو تو واپس کروایا جائے گا ☼

6717- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ، وَيَتْبَعُ الْبَيِّعَ مَنْ بَاعَهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنا بعینہ مال کسی کے پاس پائے تو وہ زیادہ حق رکھتا ہے اور جس نے اس سے خریدا ہے تو اس کا سودا کالعدم کروایا جائے گا۔

☼ جو اپنا مال پہچان لے، وہ اُسی کو ملے گا، بیچ دیا ہے تو سودا ختم کیا جائے گا ☼

6718- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَرَفَ مَالَهُ، فَلْيَأْخُذْهُ، وَيَطْلُبُ الْبَيِّعُ بَيْعَهُ حَيْثُ كَانَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنا مال پہچان لے، وہ لے لے اور بیچنے والا اپنے سودے کو ختم کرے وہ جہاں کہیں بھی ہو۔

☼ ہاتھ نے جو کچھ لیا ہے، وہ ہاتھ کے ذمہ ہے جب تک وہ ادا نہ کردے ☼

6719- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْيَدِ مَا اَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاتھ نے جو کچھ لیا ہے وہ ہاتھ ہی کے ذمہ ہے یہاں تک کہ وہ ادا کردے۔

6717- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يجد عين ماله عند رجل' حديث: 3081سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب من سرق له شيء فوجده في يد رجل اشتراه - حديث: 2328

6719- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في تضمين العور' حديث: 3108سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في أن العارية مؤداة' حديث: 1224

Marfat.com

بَابٌ

بات بلاعنوان

☼ جس نے کسی غیر آباد جگہ کا احاطہ کرلیا، وہ اسی کی ہے ☼

6720- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَاطَ عَلَى شَيْءٍ فَهُوَ لَهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی جگہ کا احاطہ کرلیا وہ اسی کی ہے۔ (بنجر اور غیر آباد زمین کا یہی حکم ہے)

☼ جس نے غیر آباد زمین پر جتنا احاطہ کرلیا، وہ اس کی ہوگئی ☼

6721- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَاطَ حَائِطًا عَلَى اَرْضٍ فَهِيَ لَهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے زمین کے اوپر کسی جگہ کا احاطہ کرلیا وہ اسی کی ہے۔ (جو زمین غیر آباد ہو اور کسی کی ملکیت میں نہ ہو، اس کا یہ حکم ہے)

☼ جس نے غیر آباد زمین کے جتنے حصے پر احاطہ کرلیا، وہ اسی کی ہے ☼

6722- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَاطَ حَائِطًا فَهِيَ لَهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے زمین کے جس حصے کا احاطہ کرلیا وہ اسی کی ہے۔ (جو زمین کسی کی ملکیت میں نہیں ہوتی اور غیر آباد ہوتی ہے، اس کا یہ حکم ہے)

6720- سنن أبي داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفيء ' باب في إحياء الموات - حديث:2689 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19688

6721- سنن أبي داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفيء ' باب في إحياء الموات - حديث:2689 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19688

6722- سنن أبي داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفيء ' باب في إحياء الموات - حديث:2689 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19688

Marfat.com

☼ جس نے غیر آباد زمین کے جتنے حصے پر احاطہ کرلیا، وہ اسی کی ہے ☼

6723- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَاطَ عَلَى اَرْضٍ حَائِطًا فَهِيَ لَهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے زمین کے اوپر چاردیواری کرلی وہ اسی کی ہے۔

☼ جس نے غیر آباد زمین کے جتنے حصے پر احاطہ کرلیا، وہ اسی کی ہے ☼

6724- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَاطَ حَائِطًا عَلَى اَرْضٍ فَهِيَ لَهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جس زمین کے اوپر چاردیواری کرلی وہ اسی کی ہے۔

بَابٌ

باب بلاعنوان

☼ جس نے پانی کے چشمے پر قبضہ کرلیا، وہ اسی کا ہے ☼

6725- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَلَبَ عَلَى مَاءٍ فَهُوَ لَهُ وَقَالَ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ: فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے پانی کے اوپر غلبہ پالیا، وہ اسی کا ہے۔ اور وہب بن بقیہ نے کہا: وہ اس کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

6723- سنن أبي داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفيء' باب في إحياء الموات - حديث: 2689 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19688

6724- سنن أبي داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفيء' باب في إحياء الموات - حديث: 2689 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19688

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مہاجر دیہاتی کے ساتھ سودا کرے

6726- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبِيعَ الْمُهَاجِرُ الْاَعْرَابِيَّ

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مہاجر دیہاتی کے ساتھ سودا کرے۔ (کیونکہ اس میں دیہاتی کو دھوکہ ہونے کا خدشہ ہے، جہاں یہ خدشہ نہ ہو تو خرید وفروخت جائز ہے)

سودا کرنے میں کئی سالوں کی تاریخ طے نہیں کرنی چاہئے

6727- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا كَهْمَسُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے کئی سالوں تک کی تاریخ طے کر کے سودا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

سام ابوعرب اور حام ابوحبش ہے اور یافث ابوروم ہے

6728- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَامٌ اَبُو الْعَرَبِ، وَحَامٌ اَبُو الْحَبَشِ، وَيَافِثُ اَبُو الرُّومِ

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹے تھے ان میں سے) سام ابوعرب اور حام ابوحبش ہے اور یافث ابوروم ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹے تھے سام یافث اور حام

6729- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ،

6726- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:200

6727- شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب البيوع' باب بيع الثمار قبل أن تتناهى - حديث:3634

6728- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة الصافات' حديث:3236مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19654

6729- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة الصافات' حديث:3236مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19654

Marfat.com

عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ نَبِیَّ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَلَدُ نُوحٍ سَامٌ، وَيَافِثُ، وَحَامٌ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹے تھے سام یافث اور حام۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹے تھے سام یافث اور حام ☼

6730- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَدُ نُوحٍ ثَلَاثَةٌ سَامٌ، وَيَافِثُ، وَحَامٌ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹے تھے سام یافث اور حام۔

☼ غلام کی ذمہ داری تین دن ہے ☼

6731- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غلام کی ذمہ داری تین دن ہے۔

☼ نماز میں دو مواقع پر سکتہ ہے، تکبیر تحریمہ کے بعد اور قراءت سے فارغ ہو کر ☼

6732- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ سَمُرَةُ: حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَةً اِذَا كَبَّرَ، وَسَكْتَةً اِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ فَعَابَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، فَكَتَبُوا اِلَى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي ذٰلِكَ، فَكَتَبَ اُبَيٌّ: صَدَقَ سَمُرَةُ. وَيَقُولُ: اِنَّ سَمُرَةَ حَفِظَ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک سکتہ وہ

6730- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح 'أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة الصافات' حديث: 3236 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين 'ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19654

6731- سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب عهدة الرقيق - حديث: 2241 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 5316

6732- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب السكتة عند الافتتاح' حديث: 667 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب في سكتتي الإمام - حديث: 841

Marfat.com

محفوظ کیا ہے جب تکبیر کہتے اور ایک سکتہ اس وقت جب سورت پڑھ کر فارغ ہوتے۔ حضرت عمران بن حصین نے اس کو اچھا نہ جانا، انہوں نے حضرت ابی ابن کعب کی جانب اس بارے میں مکتوب لکھا، حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں کہا: سمرہ رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے اور سمرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث محفوظ کی ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز کے اندر دو مقامات پر ٹھہراؤ ہوتا تھا

6733- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَانِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز کے اندر دو جگہ ٹھہراؤ ہوتا تھا۔

ریوڑ میں مالک کی اجازت سے دودھ دوہیں، مالک موجود نہ ہو تو دودھ پینے کا طریقہ

6734- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى مَاشِيَةٍ، فَإِنْ رَأَى فِيهَا صَاحِبَهُ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ، فَإِنْ أَذِنَ لَهُ، فَلْيَحْلِبْ وَلْيَشْرَبْ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا فَلْيُصَوِّتْ ثَلَاثًا، فَإِنْ جَاءَ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ، وَإِلَّا فَلْيَحْلِبْ وَلْيَشْرَبْ، وَلَا يَحْمِلْ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے جانوروں میں آؤ، اگر ان میں ان کے نگران کو دیکھو تو اس سے اجازت لو، اگر وہ اجازت دے تو دودھ دوہ لو اور پی لو اور اگر وہ وہاں پر موجود نہ ہو تو تین دفعہ آواز دو، اگر وہ آجائے تو اس سے اجازت لے لو ورنہ دودھ دوہ لو اور پی لو اور اٹھا کر مت لے جاؤ۔

ریوڑ کے مالک کو تین آوازیں دو، آجائے تو ٹھیک ورنہ دودھ پی سکتے ہو، ساتھ نہیں لے جا سکتے

6735- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، ثنا سَرَّارُ بْنُ مُجَشِّرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِمَاشِيَةٍ فَلْيُنَادِ ثَلَاثًا، فَإِنْ أَجَابَهُ أَحَدٌ، وَإِلَّا حَلَبَ وَشَرِبَ

6733- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب السكتة عند الافتتاح' حديث: 667 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب في سكتتي الإمام - حديث: 841

6734- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في ابن السبيل يأكل من التمر - حديث: 2265 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في احتلاب المواشي بغير إذن الأرباب' حديث: 1254

Marfat.com

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہارا گزر جانوروں کے پاس ہو تو تین دفعہ آواز دو، اگر کوئی جواب دے تو ٹھیک ہے ورنہ آپ اس جانور کا دودھ دوہ کر پی سکتے ہو۔

☼ ان تین لوگوں کا ذکر جن کو سب سے زیادہ حسرت ہو سکتی ہے ☼

6736- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَشَدُّ حَسَرَاتِ بَنِي آدَمَ عَلَى ثَلَاثٍ: رَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَاَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ، فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا، فَمَاتَتْ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَا يَسْتَرْضِعُ لِابْنِهِ، وَرَجُلٍ كَانَ عَلَى فَرَسٍ فِي غَزْوَةٍ، فَرَاَى الْغَنِيمَةَ، فَسَابَقَ اَصْحَابَهُ اِلَيْهَا، حَتَّى اِذَا قَرُبَ مِنْهَا وَقَعَ الْفَرَسُ، فَمَاتَ، وَوَاقَعَ اَصْحَابُهُ الْغَنِيمَةَ، فَاقْتَسَمُوهَا، وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ زَرْعٌ وَنَاضِحٌ، فَلَمَّا اسْتَوَى زَرْعُهُ وَاسْتَحْصَدَ، مَاتَ نَاضِحُهُ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَا يَشْتَرِي بَعِيرًا"

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان کو تین چیزوں پر سب سے زیادہ حسرت ہوگی

○ ایسا شخص جس کے پاس حسین و جمیل عورت ہو، اس کے لئے بچہ پیدا کرے اور مر جائے اور اس شخص کے پاس اتنا مال نہ ہو جس کے ساتھ وہ اپنے بچے کو دودھ پلا سکے۔

○ اور ایسا شخص جو غزوہ کے اندر گھوڑے کے اوپر موجود ہو، وہ مال غنیمت کو دیکھے اور وہ اپنے دوسرے ساتھیوں سے آگے بڑھ کر غنیمت تک پہنچ جائے، جب وہ اس کے قریب پہنچے تو گھوڑا گر جائے اور وہ مر جائے اور اس کے دوسرے ساتھی مال غنیمت حاصل کر لیں اور وہ آپس میں تقسیم کر لیں (اور وہ محروم رہ جائے)

○ ایسا شخص جس کی زراعت بھی ہو اور پانی لادنے والا اونٹ بھی ہو، جب اس کی فصل پک جائے اور کاٹنے کے قریب ہو جائے تو اس کا پانی لادنے والا اونٹ مر جائے اور اس کے پاس اتنا مال بھی نہ ہو جس کے ذریعے وہ اونٹ خرید سکے۔

☼ جمعہ کیلئے پہلے دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والے کو اونٹ، بکری اور مرغی کی قربانی کا ثواب ہے ☼

6737- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا:

6736- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من اسمه: عبد الرحمن - حديث: 4807 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب حديث: 2571

6737- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء في التهجير إلى الجمعة - حديث: 1089 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب حديث: 2578

Marfat.com

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُهَجِّرُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِي شَاةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے لیے جلدی جانے والا شخص اس کی طرح ہے جس نے اونٹ کی قربانی کی، اس کے بعد آنے والا گائے کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے اور بعد میں آنے والا بکری قربان کرنے والے کی طرح ہے اور اس کے بعد آنے والا مرغی کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے حوض پر سب سے زیادہ لوگ جائیں گے ☼

6738- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوْضًا يَتَبَاهَوْنَ بِهِ، اَيُّهُمْ اَكْثَرُ وَارِدَةً، وَاِنِّي اَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَكْثَرَهُمْ وَارِدَةً

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کا ایک حوض ہوگا، لوگ اس بات پر فخر کریں گے کہ ان میں سے کس کے پاس زیادہ لوگ جاتے ہیں، پر میں یہ امید رکھتا ہوں کہ سب سے زیادہ آنے والے میرے پاس آئیں گے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کو یہ پسند تھا کہ نماز میں مہاجر و انصار آپ کے قریب رہیں ☼

6739- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ اَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ، وَالْاَنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ کو یہ پسند تھا کہ نماز کے اندر مہاجرین اور انصار آپ کے قریب رہیں تاکہ وہ حضور ﷺ سے سیکھ سکیں۔

☼ سجدہ اطمنان کے ساتھ کرنا چاہیے ☼

6740- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بَلَالٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ

6738- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب ما جاء في صفة الحوض حديث: 2425 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب حديث: 2579

6739- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب حديث: 2580

6740- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19667 المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة أما حديث عبد الرحمن بن مهدي - حديث: 938

Marfat.com

بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَعْتَدِلَ فِي السُّجُوْدِ وَلَا نَسْتَوْفِزَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سجدہ میں میانہ روی اختیار کریں، اور غیر مطمئن ہو کر سجدہ نہ کریں۔

☼ سجدہ میں میانہ روی اختیار کرنا اور سجدہ اطمنان سے کرنا چاہئے ☼

6741- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَعْتَدِلَ فِي السُّجُوْدِ وَلَا نَسْتَوْفِزَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سجدے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہم غیر اطمنان حالت میں سجدہ نہ کریں۔

☼ جنت الفردوس جنت کا سب سے اونچا اور سب سے خوبصورت مقام ہے ☼

6742- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ هِيَ رَبْوَةُ الْجَنَّةِ الْعُلْيَا الَّتِي هِيَ اَوْسَطُهَا وَاَحْسَنُهَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت الفردوس جنت کا وہ بلند ٹیلہ ہے جو جنت کے بالکل درمیان ہے اور سب سے زیادہ حسین ہے۔

☼ جنت الفردوس، جنت کا سب سے اونچا اور سب سے خوبصورت مقام ہے ☼

6743- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفِرْدَوْسُ رَبْوَةُ الْجَنَّةِ وَاَعْلَاهَا وَاَوْسَطُهَا، وَمِنْهَا تَفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ

6741- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19667 المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' أما حديث عبد الرحمن بن مهدي - حديث: 938

6742- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب' حديث: 2582 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الكهف' القول في تأويل قوله تعالى: إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات - حديث: 21342

6743- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب' حديث: 2582 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الكهف" القول في تأويل قوله تعالى: إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات - حديث: 21342

Marfat.com

✦✦ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت الفردوس جنت کی سب سے اونچی جگہ ہے اور جنت کی بالکل درمیانی جگہ ہے سب نہریں وہیں سے پھوٹتی ہیں۔

☼ مہاجرین اور انصار کو اگلی صفوں میں اور باقی لوگوں کو ان کے پیچھے صفیں بنانے کا حکم تھا ☼

6744- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَقُمِ الْاَعْرَابُ خَلْفَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْاَنْصَارِ، لِيَقْتَدُوا بِهِمْ فِي الصَّلَاةِ

✦✦ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ مہاجرین اور انصار کے پیچھے صفیں بنایا کریں تاکہ وہ لوگ نماز میں ان کی اقتداء کریں۔

☼ انسان بوڑھا ہو جاتا ہے، لیکن مال اور لمبی عمر کی حرص ہمیشہ جوان رہتی ہے ☼

6745- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ، وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَطُولُ الْعُمُرِ "

✦✦ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابن آدم ہلاک ہو جاتا ہے، لیکن دو چیزیں اس میں جوان ہی رہتی ہیں ○ مال کی حرص ○ اور عمر کے لمبا ہونے کی حرص۔

☼ دوزخ میں لوگوں کو مختلف عذاب ہوگا کسی کو کم، کسی کو زیادہ ☼

6746- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي حَسَّانَ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ اَهْلِ النَّارِ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ اِلَى كَعْبَيْهِ، وَاِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَاِلَى حِقْوَيْهِ، وَاِلَى تَرْقُوَتِهِ

✦✦ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوزخیوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جن کو آگ ٹخنوں تک پہنچے گی۔ ان میں سے کچھ ایسے ہیں جن کے گھٹنوں تک اور کچھ ایسے ہیں جن کے

6744- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب' حديث:2590

6745- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب' حديث:2591

6746- صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب في شدة حر نار جهنم وبعد قعرها وما تأخذ من - حديث:5186 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19658

Marfat.com

کوہلوؤں تک اور کچھ ایسے ہوں گے جن کے سینے تک آگ پہنچے گی۔

ایک روایت یہ ہے کہ امام سلام پھیرے تو مقتدی اس کے سلام کا جواب دیں

6747- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ الْاِمَامُ اَنْ نَرُدَّ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جب امام سلام پھیرے تو ہم اس کے سلام کا جواب دیں۔

جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم ''آمین'' کہو اللہ تعالیٰ تمہاری دعا کو قبول کرے گا

6748- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِذَا قَالَ الْاِمَامُ: (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7)، فَقُولُوا: آمِينَ، يُجِبْكُمُ اللّٰهُ"

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم ''آمین'' کہو اللہ تعالیٰ تمہاری دعا کو قبول کرے گا۔

بلاضرورت سوال کرنا چہرے کی خراش ہے

6749- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، ح وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَسْاَلَةُ كُدُوحٌ وَخُدُوجٌ فِي وَجْهِ الرَّجُلِ، اِلَّا اَنْ يَسْاَلَ الرَّجُلُ اَبَاهُ ,اَوِ الْاَمِيرَ الَّذِي عَلَيْهِ

✧✧ حضرت زید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سوال کرنا (یعنی مانگنا) چہرے کی خراش ہے اور انسان کے چہرے پر زخم ہے تاہم اگر کوئی اپنے والد سے یا امیر سے وہ چیز مانگتا ہے جو والد یا امیر کے ذمہ ہے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تجرد کی زندگی گزارنے سے منع فرمایا ہے

6750- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ

6747- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب رد السلام على الإمام - حديث:917

Marfat.com

رَاهَوَيْهِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ، ثُمَّ قَرَاَ قَتَادَةُ: (وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً) (الرعد: 38)

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبتل (بغیر شادی کے زندگی گزارنا) سے منع فرمایا ہے۔ پھر حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً (الرعد: 38)

''اور بیشک ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے اور ان کے لئے بیبیاں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ جس دن حضرت ابوبکر نے لوگوں کو حج کرایا، وہ حج اکبر کا دن تھا ☼

6751- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَرْعَرَةُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ يَوْمَ حَجَّ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالنَّاسِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اکبر کا دن وہ دن ہے جس دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں حج کرایا۔

☼ سیدہ حواء کے بچے زندہ نہیں رہتے تھے، شیطان نے وسوسہ ڈالا کہ اس کا نام ''عبدالحارث'' رکھنا ☼

6752- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالُوا: ثنا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ، ثنا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ حَوَّاءَ كَانَ لَا يَعِيشُ لَهَا وَلَدٌ، فَقَالَ لَهَا الشَّيْطَانُ: سَمِّيهِ عَبْدَ الْحَارِثِ فَاِنَّهُ يَعِيشُ، فَسَمَّوْهُ، وَكَانَ ذٰلِكَ مِنْ وَحْيِ الشَّيْطَانِ وَاَمْرِهِ "فَحَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا لَمْ يَسْتَبِنْ، فَمَرَّتْ بِهِ لَمَّا اسْتَبَانَ حَمْلُهَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت حواء کے بچے زندہ نہیں رہتے تھے، شیطان نے ان سے کہا: ان کا نام ''عبدالحارث'' رکھو تو زندہ رہے گا۔ انہوں نے اس کا نام رکھ دیا، تو یہ شیطان کی طرف سے وحی تھی اور اس کی طرف سے حکم تھا تو ان کو ہلکا سا حمل ہوا جو ظاہر نہیں ہوا تھا وہ اس کو لے کر چلتی رہی جب ان کا حمل ظاہر ہوا۔

6750- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن التبتل - حديث:1845' سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن التبتل' حديث:1038

6752- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة الأعراف' حديث:3086' مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19673

Marfat.com

زندہ لوگوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے

6753- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: زندہ لوگوں کے رونے کی وجہ سے ان کے مردے کو عذاب ہوتا ہے۔

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، عمرہ کرو، تم ثابت قدم رہو، تمہارے ساتھ ثابت قدم رہا جائے گا

6754- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، وَحُجُّوا وَاعْتَمِرُوا، وَاسْتَقِيمُوا، يُسْتَقَمْ بِكُمْ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور عمرہ کرو اور تم ثابت قدم رہو تمہارے ساتھ ثابت قدم رہا جائے گا۔

جہاں کسی کی رشتے کی بات چل رہی ہو، وہاں اپنی بات نہیں ڈالنی چاہئے

6755- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالُوا: ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَخْطُبِ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

6753- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19666 مسند الروياني - الحسن عنه حديث: 815

6754- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2064 المعجم الصغير للطبراني - من اسمه أحمد حديث: 136

6755- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19671 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب حديث: 2587

Marfat.com

☼جب امام سلام کہے تو تم جواب دو☼

6756-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَلَّمَ الْاِمَامُ ,فَرُدُّوا عَلَيْهِ

✧✧حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب امام سلام پھیرے تو تم سلام کا جواب دو۔

☼مشرکین کے بڑوں کو قتل کرنے اور بچوں کو کچھ نہ کہنے کا حکم ہے☼

6757-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ، وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ

✧✧حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مشرکین کے بڑوں قتل کرواوران کے بچوں سے حیاء کرو۔

☼مشرکین کے بڑوں کو قتل کردو، بچوں کو کچھ نہ کہو☼

6758-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ، وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ

✧✧حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مشرکین کے بوڑھوں کو قتل کرواوران کے بچوں کو کچھ نہ کہو۔

☼مشرکین کے بڑوں کو قتل کردو، بچوں کو کچھ نہ کہو☼

6759-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ

6756-سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب رد السلام على الإمام - حديث:917

6757-سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في قتل النساء - حديث:2310سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النزول على الحكم' حديث:1550

6758-سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في قتل النساء - حديث:2310سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النزول على الحكم' حديث:1550

6759-سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في قتل النساء - حديث:2310سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النزول على الحكم' حديث:1550

Marfat.com

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ، وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بوڑھے مشرکوں کو مار ڈالو اور ان کے بچوں کو کچھ نہ کہو۔

☼ مہاجرین کا شعار ''عبداللہ'' اور انصار کا ''عبدالرحمٰن'' تھا ☼

6760- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ شِعَارُ الْمُهَاجِرِينَ عَبْدَ اللهِ، وَشِعَارُ الْأَنْصَارِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مہاجرین کا شعار (ایک دوسرے کو پہچاننے کا خفیہ لفظ) ''عبداللہ'' تھا اور انصار کا شعار ''عبدالرحمٰن'' تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طلب باراں کے لئے دعا مانگنے کا انداز ☼

6761- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا زِينَتَهَا وَسَكَنَهَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش طلب کرتے تو یوں دعا مانگتے ''اے اللہ! ہماری زمین پر اُس کی زینت اور اس کا سکون نازل فرما''۔

☼ مشرکوں کے ساتھ میل جول رکھنے والا، ان کے محلے میں رہنے والا انہیں میں سے شمار ہوگا ☼

6762- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخِرَقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ:

6760- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في النداء عند النفير يا خيل الله اركبي - حديث:2210 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب قسم الفيء والغنيمة' جماع أبواب تفريق ما أخذ من أربعة أخماس الفيء غير الموجف - باب ما جاء في شعار القبائل ونداء كل قبيلة بشعارها' حديث:12204

6761- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : عبد الرحمن - حديث: 4794 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء' أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - سعيد' حديث:2706

6762- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب النهي عن الستر على من غل - حديث:2355 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كراهية المقام بين أظهر المشركين' حديث:1572

Marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَاكِنُوا الْمُشْرِكِيْنَ، وَلَا تُجَامِعُوهُمْ، فَمَنْ سَاكَنَهُمْ اَوْ جَامَعَهُمْ، فَهُوَ مِنْهُمْ

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مشرکوں کے محلے میں مت رہو، ان کے ساتھ جمع مت ہو، جوان کے ساتھ ان کے محلے یاان کے ساتھ ٹھہرا، وہ انہیں میں سے ہے۔

☼ ایک دوسرے کو بھی سلام کریں، اپنے غلاموں کو بھی سلام کریں ☼

6763- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخِرَقِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَلِّمَ عَلَى اَيْمَانِنَا، وَاَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اپنے غلاموں کو بھی سلام کریں اور ہم ایک دوسرے کو بھی سلام کریں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ بیویوں کو سلام کرو اور ایک دوسرے کے سلام کا جواب دو ☼

6764- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَلِّمَ عَلَى نِسَائِنَا، وَاَنْ يَرُدَّ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اپنی بیویوں کو سلام کریں اور ایک دوسرے کے سلام کا جواب بھی دیں۔

☼ کسی عورت کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بھتیجی اور بھانجی سے نکاح کرنا جائز نہیں ☼

6765- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعُبَيْدٌ الْعِجْلُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

6763- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب الرد على الإمام' حديث:862سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب رد السلام على الإمام - حديث:918

6764- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب الرد على الإمام' حديث:862سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب رد السلام على الإمام - حديث:918

6765- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6081الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الميم' محمد بن بلال - حديث:1732

Marfat.com

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ایسی عورت کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے جس کی پھوپھی یا خالہ نکاح میں ہے۔

☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

6766- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، عَنْ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الْاَهْوَازِيُّ، قَالَا: ثنا يَعْلَى بْنُ عَبَّادٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

☼ دو انگلیوں کے درمیان کوئی چیز رکھ کر کاٹنا منع ہے ☼

6767- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الْاَهْوَازِيُّ الْكَاتِبُ، ثنا رَاشِدُ بْنُ سَلَّامٍ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ عَبَّادٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَحُزَّ الرَّجُلُ السَّيْرَ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ.

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص دو انگلیوں کے درمیان کوئی چیز رکھ کر کاٹے۔

☼ جس کا جمعہ رہ گیا، وہ ایک دینار صدقہ کرے، ایک دینار نہ ہو تو آدھا دینار صدقہ کردے ☼

6768- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَتْهُ الْجُمُعَةُ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، فَاِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس کا جمعہ رہ جائے وہ ایک دینار صدقہ کرے اگر ایک دینار نہیں ملتا تو آدھا دینار صدقہ کرے۔

6766- شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما ورد من الأخبار في التشديد على من اقترض من - حديث:6450

6767- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في النهي أن يقد السير بين إصبعين - حديث:2236 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' وأما حديث سالم بن عبيد النخعي في هذا الباب - حديث:7818

6768- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب كفارة من تركها' حديث:902 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب فيمن ترك الجمعة من غير عذر - حديث:1124

Marfat.com

☼اصل مال خاندانی شرافت ہے اور عزت تقویٰ ہے☼

6769-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَبُ الْمَالُ، وَالْكَرَمُ التَّقْوَى

✧✧حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسب (خاندانی شرافت انسان کا اصل) مال ہے اور کرم (عزت) تقویٰ ہے۔

☼حسب (خاندانی شرافت انسان کا اصل) مال ہے اور کرم (عزت) تقویٰ ہے☼

6770-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَبُ الْمَالُ، وَالْكَرَمُ التَّقْوَى

✧✧حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسب (خاندانی شرافت انسان کا اصل) مال ہے اور کرم (عزت) تقویٰ ہے

☼مشورہ ایک امانت ہے، جس سے مشورہ لیا گیا، وہ امانتدار ہے☼

6771-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

✧✧حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہوتا ہے۔

☼ازار یا تہبند کا مقام پنڈلی ہے ٹخنوں کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ہے☼

6772-حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ الْإِزَارِ السَّاقُ، وَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ

6769-سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الورع والتقوى - حديث:4217سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة الحجرات' حديث:3275

6770-سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الورع والتقوى - حديث:4217سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة الحجرات' حديث:3275

6771-معجم ابن الأعرابى' حديث:1001مسند الشهاب القضاعى - المستشار مؤتمن' حديث:4

Marfat.com

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ازار کا مقام پنڈلی ہے اور ٹخنوں میں ازار کا کوئی حق نہیں ہے۔

☼سورۃ المائدہ کی آیت نمبر۳ وقوف عرفات کے موقع پر نازل ہوئی☼

6773- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: " نَزَلَتِ (الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا) (المائدة: 3) يَوْمَ عَرَفَةَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ "

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ آیت نازل ہوئی

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا (المائدة: 3)

''آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ عرفہ کے دن نازل ہوئی، اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن میدان عرفات میں وقوف کیے ہوئے تھے۔

☼جس نے فجر کی نماز پڑھ لی، وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہے☼

6774- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا كِنَانَةُ بْنُ جَبَلَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھ لی، وہ اللہ کے ذمہ میں ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ میں سے کسی چیز کا تم سے مطالبہ نہ کرے۔

☼دجال مادرزاد اندھوں کو اور برص کی بیماری والوں کو شفاء دے گا☼

6775- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ:

6774- سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب المسلمون في ذمة الله عز وجل - حديث:3944مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19669

6775- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19709مسند الروياني - الحسن عنه' حديث:810

Marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ الدَّجَّالَ خَارِجٌ، وَإِنَّهُ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ، فِيهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، وَإِنَّهُ يُبْرِءُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى، وَيَقُولُ لِلنَّاسِ: أَنَا رَبُّكُمْ، فَمَنْ قَالَ: أَنْتَ رَبِّي، فَقَدِ افْتَرَى، وَمَنْ قَالَ: رَبِّيَ اللهُ، حَتَّى يَمُوتَ عَلَى ذَلِكَ، فَقَدْ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ "وَاللَّفْظُ لِلْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک دجال نکلنے والا ہے، اس کی بائیں آنکھ کانی ہے، اس کی آنکھ ناخن کی طرح سخت ہے، وہ مادرزاد اندھوں کو اور برص کی بیماری والوں کو شفاء دے گا اور مردوں کو زندہ کرے گا اور لوگوں کو کہے گا: میں تمہارا رب ہوں۔ جس شخص نے اس کو اپنا رب تسلیم کرلیا، اس نے جھوٹ بولا اور جس نے کہا: میرا رب اللہ ہے، یہاں تک کہ وہ اسی پر مرجائے۔ وہ دجال کے فتنہ سے بچ گیا۔

✿ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت "خلیل بن مرہ" کے ہیں۔

✿ رسول اکرم ﷺ نے دجال کے ظہور، اس کے فتنوں اور قرب قیامت کا بیان فرمایا ✿

6776- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الدَّجَّالُ خَارِجٌ، وَهُوَ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ، عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، وَإِنَّهُ يُبْرِءُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى، وَيَقُولُ لِلنَّاسِ: أَنَا رَبُّكُمْ، فَمَنْ قَالَ: أَنْتَ رَبِّي، فَقَدْ فُتِنَ، وَمَنْ قَالَ: رَبِّيَ اللهُ، حَتَّى يَمُوتَ عَلَى ذَلِكَ، فَقَدْ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَلَا فِتْنَةَ عَلَيْهِ، فَيَلْبَثُ فِي الْأَرْضِ مَا شَاءَ اللهُ، ثُمَّ يَجِيءُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقْتُلُ الدَّجَّالَ، وَإِنَّمَا هُوَ قِيَامُ السَّاعَةِ"

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک دجال نکلنے والا ہے، اس کی بائیں آنکھ کانی ہے، وہ ناخن کی مانند سخت ہوگی، وہ مادرزاد اندھوں کو اور برص کی بیماری والوں کو شفاء دے گا اور مُردوں کو زندہ کرے گا اور لوگوں کو کہے گا: میں تمہارا رب ہوں۔ جس نے اس کو اپنا رب تسلیم کرلیا، وہ فتنے میں پڑ گیا اور جس نے کہا: میرا رب اللہ ہے یہاں تک کہ وہ اسی پر وہ مرگیا، وہ دجال کے فتنہ سے بچالیا گیا، اس کے اوپر کوئی فتنہ نہیں ہے، وہ زمین میں رہے گا، جتنا اللہ چاہے گا۔ پھر حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام مغرب کی جانب سے آئیں گے، محمد ﷺ کی تصدیق کرنے والے ہوں گے، وہ دجال کو قتل کریں گے، یہ قیامت قائم ہونے کا وقت ہوگا۔

يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ

حضرت یحییٰ ابن ابی کثیر کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

6776- مسند احمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19709 مسند الروياني - الحسن عنه حديث: 810

Marfat.com

☼مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حق رکھتا ہے☼

6777- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ الدَّارِ اَحَقُّ بِالدَّارِ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ

حضرت یونس بن عبید کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھ عجمیوں سے بھر دے گا☼

6778- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، ثنا عَفَّانُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ اَنْ يَمْلَاَ اللهُ اَيْدِيَكُمْ مِنَ الْعَجَمِ، ثُمَّ يَجْعَلَهُمْ اُسْدًا لَا يَفِرُّونَ، فَيَقْتُلُونَ مُقَاتِلِيكُمْ، وَيَاْكُلُونَ فَيْاَكُمْ

✧✧ حضرت یونس بن عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھ عجمیوں سے بھر دے، پھر تمہیں شیر بنا دے تم بھاگو گے نہیں، وہ تمہارے جنگجوؤں سے لڑیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھائیں گے۔

☼موت سے بھاگنے والے کی مثال قرضے سے بھاگنے والی لومڑی کی مانند ہے☼

6779- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَثَلُ الَّذِي

6777- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث:3069 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشفعة' حديث:1326

6778- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19679 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبي عوانة - حديث:8643

6779- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6441 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل فيما بلغنا عن الصحابة رضي الله عنهم في معنى' حديث:10261

Marfat.com

يَفِرُّ مِنَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الثَّعْلَبِ، تَطْلُبُهُ الْاَرْضُ بِدَيْنٍ، فَجَعَلَ يَسْعَى ,حَتَّى اِذَا اَعْيَى وَانْتَهَرَ دَخَلَ جُحْرَهُ، فَقَالَتْ لَهُ الْاَرْضُ: يَا ثَعْلَبُ ,دَيْنِي؟ فَخَرَجَ، وَلَهُ حُصَاصٌ، فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى تَقَطَّعَتْ عُنُقُهُ ,فَمَاتَ "

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: وہ شخص جوموت سے بھاگتا ہے، اس کی مثال اس لومڑی کی طرح ہے جس سے زمین اپنے قرضے کا مطالبہ کررہی ہولیکن لومڑی بھاگنے لگ جائے، جب وہ بھاگتے بھاگتے تھک جاتی ہے تو اپنے بل میں داخل ہوجاتی ہے۔ زمین اس کو کہتی ہے: اے لومڑی! میرا قرض (دو) وہ پھر وہاں سے بھاگ جاتی ہے اور اس کے گوز نکل رہے ہوتے ہیں یہاں تک کہ (اسی کیفیت میں) اس کی گردن ٹوٹ جاتی ہے اور وہ مرجاتا ہے۔

☼ مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حق رکھتا ہے ☼

6780- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حُبَابٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ الدَّارِ اَحَقُّ بِالدَّارِ

✧✧ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

☼ جس عورت کا نکاح اس کے دوولیوں نے پڑھایا، ان میں سے پہلے کا منعقد ہے ☼

☼ جس مال کا سودا دوافراد نے کرلیا، ان میں سے پہلے کا سودا معتبر مانا جائے گا ☼

6781- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالْاَوَّلُ اَحَقُّ، وَاِذَا بَاعَ الْبَيِّعَانِ فَالْاَوَّلُ اَحَقُّ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب کسی عورت کا نکاح (اس کے) دوولی کروادیں تو پہلا زیادہ حق رکھتا ہے۔ اور دوسودا کرنے والے سودا کرلیں تو پہلے کا زیادہ حق ہے۔

☼ رات کے وقت تھوڑی بہت نماز پڑھنی چاہیے، بالآخر اس کو طاق کردیں ☼

6782- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ اَبِي خُبْزَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ

6780- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث: 3069 سنن الترمذي' الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشفعة' حديث: 1326

6781- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب إذا أنكح الوليان - حديث: 1801 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب إذا باع المجيزان فهو للأول - حديث: 2188

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ مَا قَلَّ اَوْ كَثُرَ، وَاَنْ نَجْعَلَ ذٰلِكَ وِتْرًا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم رات کے وقت تھوڑی بہت نماز پڑھا کریں اور پھر اس کو وتر بن (یعنی طاق) بنادیا کریں۔

☼ جمعہ کے دن وضو کرنا بھی ٹھیک ہے، لیکن غسل کرنا زیادہ بہتر ہے ☼

6783- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعِمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے بھی ٹھیک کیا لیکن غسل کرنا زیادہ افضل ہے۔

☼ غلام کے قتل اور اس کے زخم کا آقا سے قصاص لیا جائے گا ☼

6784- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے غلام کو قتل کیا، ہم اس کو قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا ناک کاٹا، ہم اس کا ناک کاٹ دیں گے۔

مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنِ الْحَسَنِ

حضرت مطر الوراق کی حضرت حسن سے روایت کردہ احادیث

☼ طلب باراں می رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ☼

6785- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيَّانِ،

6782- صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب الأوقات التي ينهى عن صلاة التطوع فيهن - باب الزجر عن تحري الصلاة عند طلوع الشمس وعند غروبها' حديث:1203 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث:172

6783- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب في الرخصة في ترك الغسل يوم الجمعة - حديث:303 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' باب في الوضوء يوم الجمعة - حديث:479

6784- سنن أبي داؤد - كتاب الديات' باب من قتل عبده أو مثل به أيقاد منه - حديث:3935 سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب هل يقتل الحر بالعبد - حديث:2659

Marfat.com

قَالَا: ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو اِذَا اسْتَسْقَى: اللّٰهُمَّ ضَعْ فِي اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا

✧✧ حضرت مطر الوراق رحمۃ اللہ علیہ حضرت حسن سے، وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش طلب کرتے تو، یوں دعا مانگتے

''اے اللہ! ہماری زمین میں اس کی برکت اور اس کی زینت اور اس کا سکون رکھ دے''۔

☼ تجارتی قافلوں کے منڈی میں آنے سے پہلے، ان سے الگ ملاقات کرنا منع ہے ☼

6786- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مَطَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ حَتَّى تَبْلُغَ السُّوقَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر سے باہر نکل کر تجارتی قافلوں سے ملاقات کرنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ وہ منڈی میں پہنچ جائیں۔

☼ شہری شخص دیہاتی کے لئے سودا نہ کرے ☼

6787- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہری شخص دیہاتی کے لئے سودا نہ کرے۔ (کہ اس میں دیہاتی کے ساتھ دھوکہ یا خیانت کا خدشہ ہے)

☼ پیدائش کے ساتویں دن بچے کا نام رکھیں، سر مونڈیں اور عقیقہ کریں ☼

6788- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ،

6785- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : عبد الرحمن - حديث: 4794 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - سعيد' حديث: 2706

6786- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19675 طبقات المحدثين بأصبهان لأبي الشيخ الأصبهاني - الطبقة العاشرة والحادية عشرة' عبد الله بن محمد بن الحسن بن أسيد الثقفي - حديث: 948

6787- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19675 طبقات المحدثين بأصبهان لأبي الشيخ الأصبهاني - الطبقة العاشرة والحادية عشرة' عبد الله بن محمد بن الحسن بن أسيد الثقفي - حديث: 948

6788- سنن أبي داؤد - كتاب الضحايا' باب في العقيقة - حديث: 2469 سنن ابن ماجه - كتاب الذبائح' باب العقيقة - حديث: 3163

Marfat.com

عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُسَمَّى ,وَيُحْلَقُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہر پیدا ہونے والا اپنے عقیقہ کے رحم وکرم پر ہوتا ہے، ساتویں دن اس کی جانب سے جانور ذبح کیا جائے اور اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈ دیا جائے۔

☼ کفار کے بڑے لوگوں کو قتل کرنے اور بچوں کو کچھ نہ کہنے کا حکم ☼

6789- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُفَّارِ: اقْتُلُوا شُيُوخَهُمْ، وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کے بارے میں فرمایا: ان کے بڑوں کو قتل کردو اور ان کے بچوں کو کچھ نہ کہو۔

☼ بعض اوقات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ کے دوران اپنے ہاتھ بہت بلند کرتے تھے ☼

6790- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا خَطَبَ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تو اپنے ہاتھوں کو اتنا بلند کرلیا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی۔

أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت اشعث بن عبدالملک کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ کے ذمہ میں ہوگیا ☼

6791- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا أَشْعَثُ، عَنِ

6789- سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في قتل النساء - حديث:2310سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النزول على الحكم' حديث:1550

6790- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - سعيد ' حديث:2707

6791- سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب المسلمون في ذمة الله عز وجل - حديث:3944مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19669

Marfat.com

الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ کے ذمہ میں ہوگیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوانگلیوں کے درمیان کوئی چیز رکھ کر کاٹنے سے منع فرمایا ہے ☼

6792- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَقُدَّ الرَّجُلُ السَّيْرَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنی دوانگلیوں کے درمیان کوئی چیز رکھ کر کاٹے۔

اَبُو حُرَّةَ وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت ابوحرہ واصل بن عبدالرحمٰن کی حضرت حسن کے واسطے سے سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ پیدائش کے ساتویں دن بچے کا نام رکھیں، سرمونڈیں، عقیقہ کریں ☼

6793- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا طَلْقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ، عَنْ اَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ، وَيُسَمَّى

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے، اس کی جانب سے ساتویں دن جانور ذبح کیا جائے اور اس کا سرمونڈا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت ہشام بن حسان کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے غلام کو قتل کیا، ہم اس کو قتل کریں گے، جس نے غلام کا ناک کاٹا، ہم اس کا ناک کاٹیں گے ☼

6794- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ

6792- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في النهي أن يقد السير بين إصبعين - حديث:2236 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' وأما حديث سالم بن عبيد النخعي في هذا الباب - حديث:7818

6793- صحيح البخاري - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث: 5160 سنن أبي داؤد - كتاب الضحايا' باب في العقيقة - حديث:2469

6794- سنن أبي داؤد - كتاب الديات' باب من قتل عبده أو مثل به أيقاد منه - حديث:3935 سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب هل يقتل الحر بالعبد - حديث:2659

Marfat.com

الْمُؤَذِّنُ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْفِرْدَوْسِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے غلام کو قتل کیا، ہم اس کو قتل کریں گے۔ اور جس نے اپنا غلام کا ناک یا ہونٹ کاٹا، ہم اس کا ناک یا ہونٹ کاٹ دیں گے۔

عَطَاءُ بْنُ اَبِی مَیْمُوْنَةَ عَنِ الْحَسَنِ

حضرت عطاء ابن ابی میمون کی حضرت حسن سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اگلی جانب سلام پھیرا کرتے تھے ☼

6795- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُوْنَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، وَحَفْصٌ الْمِنْقَرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً حِيَالَ وَجْهِهِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چہرے کی اگلی جانب سلام پھیرا کرتے تھے۔

☼ جو حکمران کے طلب کرنے پر حاضر نہ ہوا، وہ ظالم ہے ☼

6796- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا رَجَاءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ الْعَدَوِيُّ، ثنا شَاهِينُ اَبُو حَازِمٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُوْنَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دُعِيَ اِلَى سُلْطَانٍ فَلَمْ يُجِبْ، فَهُوَ ظَالِمٌ ,لَا حَقَّ لَهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو بادشاہ کی جانب بلایا گیا اور وہ نہ آیا وہ ظالم ہے اس کا کوئی حق نہیں ہے۔

مَجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْعَتَكِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت مجاعہ بن زبیر عتکی کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ☼

6797- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ

6797- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع باب في الحيوان بالحيوان نسيئة - حديث: 2929 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات باب الحيوان بالحيوان نسيئة - حديث: 2267

Marfat.com

مَجَاعَةَ بْنِ اَبِي عُبَيْدَةَ الْبَصْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ مکان کا پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے ☼

6798- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى، عَنْ مَجَاعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ اَحَقُّ بِالشُّفْعَةِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکان کا پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت حمید الطّویل کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دو مواقع پر سکتہ کرتے تھے ☼

6799- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ، وَاِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ، فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، فَكَتَبُوا فِي ذٰلِكَ اِلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، فَكَتَبَ اِلَيْهِمْ: اَنْ صَدَقَ سَمُرَةُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران دو مقامات پر سکتہ کیا کرتے تھے، جب نماز میں داخل ہوتے (یعنی تکبیر تحریمہ کے بعد قراءت سے پہلے) اور جب قراءت سے فارغ ہوتے۔ حضرت عمران بن حصین نے اس کا انکار کیا۔ تو لوگوں نے اس معاملے میں حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ کی جانب خط لکھا۔ انہوں نے جوابی مکتوب میں لکھا ''حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سچ کہہ رہے ہیں''۔

6798- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث: 3069 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشفعة' حديث: 1326

6799- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب السكتة عند الافتتاح' حديث: 667 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب في سكتتي الإمام - حديث: 841

Marfat.com

عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِی رَائِطَةَ الْغَنَوِیُّ الْاَعْوَرُ عَنِ الْحَسَنِ،

حضرت عنبسہ ابن ابی رائطہ الغنوی العور کی حضرت حسن سے روایت کردہ احادیث

☼ایک شخص نے مرنے سے پہلے ۶ غلام آزاد کردیئے، حضور ﷺ نے وہ آزادی ۲ میں قائم رکھی☼

6800- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَنْبَسَةُ الْاَعْوَرُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ اَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، فَاَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

✧✧ حضرت عمران بن حصین اور حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں'ایک شخص نے موت کے وقت اپنے ۶ غلام ازاد کردیئے، اس کا ان ۶ غلاموں کے علاوہ اورکوئی مال نہیں تھا، رسول اکرم ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، ان میں سے ۲ کوآزاد کردیا اور چار کواسی طرح غلام رکھا۔

يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِیُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت یزید بن ابراہیم تستری کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے اور صدقہ کرنے کا حکم دیا کرتے تھے☼

6801- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ، وَيَحُثُّ عَلَى الصَّدَقَةِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بن جندب بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ مثلہ (ناک یا کان یا جسم کے دیگر اعضاء کاٹنے) سے منع کیا کرتے تھے اور صدقہ کی ترغیب دلایا کرتے تھے۔

حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت حسام بن مصک کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ صدقہ کرنے کی ترغیب دلاتے تھے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے☼

6802- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مَالِكٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ حُسَامٍ

6800- صحيح مسلم - كتاب الأيمان باب من أعتق شركا له في عبد - حديث:3240 سنن أبي داود - كتاب العتق باب فيمن أعتق عبيدا له لم يبلغهم الثلث - حديث:3465

6801- سنن أبي داود - كتاب الجهاد باب في النهي عن المثلة - حديث:2307 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين حديث عمران بن حصين - حديث:19473

Marfat.com

بْنِ مِصَكٍّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُّ عَلَى الصَّدَقَةِ، وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ صدقہ کی ترغیب دلایا کرتے تھے اور مثلہ (ناک یا کان اور دیگر اعضائے جسم کاٹنے) سے منع کیا کرتے تھے۔

اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت اسماعیل بن مسلم مکی کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنا منع ہے ☼

6803- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَتَغْرُبُ فِي قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز مت پڑھا کرو، اس لئے کہ یہ شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور شیطان کے سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے۔

☼ بخار دوزخ کی آگ کا حصہ ہے، اس کو ٹھنڈے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرلیا کرو ☼

6804- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحُمَّى قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ، فَأَبْرِدُوهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بخار دوزخ کی آگ کا ٹکڑا ہے اس کو ٹھنڈے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کردیا کرو۔

6802- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في النهي عن المثلة - حديث:2307 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث عمران بن حصين - حديث:19473

6803- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث: 172 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19638

6804- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' حديث: 8286 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سفيان - سمرة بن جندب بن هلال بن فزارة الفزاري' حديث:3169

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کو بخار ہوتا تو آپ نہالیا کرتے تھے☼

6805- وَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا حُمَّ دَعَا بِقِرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَأَفْرَغَهَا عَلَى قَرْنِهِ، فَاغْتَسَلَ

✧✧ اور رسول اکرم ﷺ کو جب بخار ہوتا تو آپ ﷺ پانی کا مشکیزہ منگواتے اور اپنے جسم پر ڈال لیتے اور غسل کر لیتے۔

☼اللہ تعالیٰ کی لعنت کی طرح لعنت کرنا اور آگ کے ساتھ سزا دینا جائز نہیں ہے☼

6806- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَاعَنَ بِلَعْنَةِ اللهِ، أَوْ بِغَضَبِهِ ,أَوْ بِالنَّارِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی لعنت کی طرح لعنت کی جائے یا اس کے غضب کی طرح غضب کیا جائے یا آگ کے ساتھ سزا دی جائے۔

☼دو انگلیوں کے درمیان کوئی چیز رکھ کر کاٹنا منع ہے☼

6807- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: "نَهَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْطَعَ أَحَدُنَا الشَّيْءَ ,أَوِ السَّيْرَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ عَتَبَيْنِ: عَتَبَ الْقَطْعِ، وَيُغْرِزُ بِيَدِهِ"

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ہم اپنی دو انگلیوں کے درمیان کوئی چیز رکھ کر کاٹیں۔

☼رسول اکرم ﷺ گناہوں سے دوری اور ان سے بچنے کی دعا مانگا کرتے تھے☼

6808- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ بَاعِدْنِي مِنْ ذُنُوبِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَنَقِّنِي مِنْ خَطِيئَتِي كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

6806- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في اللعن - حديث:4281 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في اللعنة' حديث:1947

6807- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في النهي أن يقد السير بين إصبعين - حديث:2236 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' وأما حديث سالم بن عبيد النخعي في هذا الباب - حديث:7818

6808- الدعاء للطبراني - باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يدعو به في' حديث:1339

Marfat.com

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے ''اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اتنا دور کر دے جتنی دوری مشرق اور مغرب کے درمیان ہے اور مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کر دیا ہے۔

☼ مقتدی دو ہوں تو امام کے پیچھے کھڑے ہوں، ایک ہو تو امام کے دائیں جانب کھڑا ہو ☼

6809- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بَكْرِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنَّا ثَلَاثَةً اَنْ نُقَدِّمَ اَحَدَنَا، فَيَكُونَ اِمَامًا، وَاِذَا كُنَّا اثْنَيْنِ صَفَفْنَا صَفًّا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب ہم تین ہوں تو کسی ایک کو آگے کر لیں، وہ ہمارا امام بن جائے اور جب ہم دو ہوں تو پھر ایک ہی صف میں کھڑے ہوں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بارش کے لئے جو دعا مانگا کرتے تھے اس کے الفاظ ☼

6810- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اسْتَسْقَى قَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِي اَرْضِنَا زِينَتَهَا، وَاَنْزِلْ فِي اَرْضِنَا سَكَنَهَا، وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش کی دعا مانگتے تو یوں مانگتے

''اے اللہ! ہماری زمین میں اس کی زینت نازل فرما اور ہماری زمین میں اس کا سکون نازل فرما اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو سب سے اچھا رزق دینے والا ہے''۔

☼ رمضان کے ساتھ متصل روزے رکھنا منع ہے ☼

6811- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَصِلَ رَمَضَانَ بِصَوْمٍ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ماہ رمضان کے

6809- سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرجل يصلي مع الرجلين' حديث:221المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8579

6810- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : عبد الرحمن - حديث:4794مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء ، أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - سعيد' حديث:2706

Marfat.com

روزوں کے ساتھ روزہ ملا کر رکھنے سے منع فرمایا۔

☼دورانِ سفر برسات ہوتی تو منادی اعلان کر دیتا کہ نماز اپنے اپنے خیموں میں پڑھ لو☼

6812- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا مَطَرَتِ السَّمَاءُ سَمِعْنَا مُنَادِيَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کیا کرتے تھے جب بارش ہوتی تو رسول اکرم ﷺ کا منادی یہ اعلان کر دیتا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

☼پیدائش کے ساتویں دن بچے کا عقیقہ کریں، نام رکھیں، سر مونڈیں☼

6813- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، وَالْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُعَقُّ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ، وَيُسَمَّى، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچہ اپنے عقیقہ کے سپرد ہوتا ہے ساتویں دن اس کی جانب سے عقیقہ کیا جائے، اس کا نام رکھا جائے، اس کا سر مونڈ دیا جائے۔

☼جمعہ کے دن خطبہ کے دوران نیند آئے تو اٹھ جائے اور اپنی جگہ کسی اور کو بٹھا دے☼

6814- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ اَبِي خُبْزَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ، فَلْيَقُمْ مِنْ مَقْعَدِهِ، وَلْيُجْلِسْ اَخَاهُ فِي مَكَانِهِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب جمعہ کے دن کسی کو اونگھ آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو جائے اور اپنی جگہ پر اپنے بھائی کو بٹھا دے۔

☼نماز میں کتے کی طرح بازوں بچھانا منع ہے☼

6815- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ اَبِي خُبْزَةَ،

6812- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19648 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' ما رخص فيه من ترك الجماعة - حديث:6180

6813- صحيح البخاري - كتاب العقيقة' باب إماطة الأذى عن الصبي في العقيقة - حديث:5160 سنن أبي داؤد - كتاب الضحايا' باب في العقيقة - حديث:2469

6814- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجمعة' 13 جماع أبواب التبكير إلى الجمعة وغير ذلك - باب النعاس في المسجد يوم الجمعة' حديث:5535

Marfat.com

عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْإِقْعَاءِ فِي الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران کتے کی طرح کلائیاں بچھا کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت مبارک بن فضالہ کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک آدمی کا کھانا دو کے لئے اور دو کا کھانا چار کے لئے کافی ہے ☼

6816- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ، وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک کا کھانا دو کے لئے کافی ہے اور دو کا کھانا چار کے لئے کافی ہے۔

☼ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے ☼

6817- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْمُنَافِقُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور منافق سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

☼ جانور کو باندھ کر مارنا منع ہے، ایسے جانور کا گوشت کھانا بھی جائز نہیں ہے ☼

6818- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا

6815- المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' أما حديث عبد الرحمن بن مهدي - حديث: 941 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين ' من اسمه عبد الله - حديث: 4569

6816- مسند الروياني - مشايخ سمرة ' حديث: 845 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف ' باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2376

6817- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الأطعمة ' بيان كراهية كثرة الأكل - حديث: 6807

6818- أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين ' من اسمه محمد - محمد بن إبراهيم بن داود الجرباذقاني أبو عبد الله ' حديث: 2199 الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الخاء ' خلاد بن بزيع صاحب المحامل - حديث: 529

Marfat.com

خَلَّادُ بْنُ بَزِيعٍ الْهَرَّانِيُّ صَاحِبُ الْمَحَامِلِ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ تُصَبَّرَ الْبَهِيمَةُ، وَاَنْ يُؤْكَلَ لَحْمُهَا اِذَا صُبِرَتْ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے اور جس کو باندھ کر مار دیا گیا ہو، اس کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت جریر بن حازم کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے ☼

6819- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَمِينَةَ، ثنا اَبُو مَالِكٍ الْجُودَانِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّ اَبِي اجْتَاحَ مَالِي، قَالَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد میرے مال کے ضرورت مند ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت ابوبکر ہذلی کی حضرت حسن کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سب سے بہترین صدقہ زبان کا صدقہ ہے ☼

6820- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اللِّسَانُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا صَدَقَةُ اللِّسَانِ؟ قَالَ: الشَّفَاعَةُ يُفَكُّ بِهَا الْاَسِيرُ، وَيُحْقَنُ بِهَا الدَّمُ، وَتَجُرُّ بِهَا الْمَعْرُوفَ وَالْاِحْسَانَ اِلَى اَخِيكَ، وَتَدْفَعُ عَنْهُ الْكَرِيهَةَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل صدقہ زبان کا صدقہ ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زبان کا صدقہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ سفارش

6819- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 7217 الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين عبد الله بن إسماعيل الجوداني بصري - حديث: 872

6820- معجم ابن الأعرابي - حديث الترقفي حديث: 1912 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان الثالث والخمسون من شعب الإيمان - حديث: 7400

Marfat.com

جس کے ذریعے کسی قیدی کو چھڑوایا جائے، جس کے ذریعے کسی کا خون بچایا جائے اور جس کے ذریعے بھلائی اور احسان کو اپنے بھائی تک پہنچایا جائے اور جس کے ذریعے اپنے بھائی سے ناپسندیدہ چیز کو روکا جائے۔

☼ دو افراد کا کھانا چار کے لئے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ افراد کے لئے کافی ہوتا ہے ☼

6821- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا فُهَيْرٌ يَحْيَى بْنُ زِيَادٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الْاَرْبَعَةِ، وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ كَافِي الثَّمَانِيَةِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو کا کھانا چار کے لئے کافی ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لئے کافی ہے۔

☼ علم عام کرنے جیسا کوئی صدقہ نہیں ہوسکتا ☼

6822- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمٍ الْهُجَيْمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَصَدَّقَ النَّاسُ بِصَدَقَةٍ مِثْلَ عِلْمٍ يُنْشَرُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم پھیلانے جیسا صدقہ لوگ نہیں کر سکتے۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت عبدالرحمٰن ابوالاشعث کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خلفاء اربعہ کو خواب میں ڈول سے پانی پیتے دیکھا ☼

6823- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الطَّوِيلُ، انا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَاَيْتُ كَاَنَّ دَلْوًا دُلِّيَتْ مِنَ السَّمَاءِ، فَجَاءَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَخَذَ بِعَرَاقِيهَا، فَشَرِبَ شُرْبًا ضَعِيفًا، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَخَذَ بِعَرَاقِيهَا حَتّٰى تَضَلَّعَ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَخَذَ

6821- مسند الروياني - مشايخ سمرة حديث:845 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث:2376

6823- سنن أبي داؤد - كتاب السنة باب في الخلفاء - حديث:4040 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19788

Marfat.com

بِعَرَاقِيهَا، فَشَرِبَ حَتَّى تَضَلَّعَ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ بِعَرَاقِيهَا، فَانْتَشَطَتْ مِنْهُ، وَانْتَضَحَ

✧✧ حضرت اشعث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دیکھا ہے جس طرح کہ ایک ڈول آسمان سے لٹکایا گیا ہے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے اس کی لکڑی کو پکڑا، پھرانہوں نے تھوڑا سا پانی پیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے اس کی لکڑی کو پکڑا اور خوب جی بھر کر پیا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے، انہوں نے اس کی لکڑی کو پکڑا، انہون نے بھی اس کو جی بھر کر پیا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے، انہوں نے اس کی لکڑی کو پکڑا، ان کے ہاتھ سے ڈول چھوٹ گیا اور آسمان ک جانب بلند ہوگیا۔

هَيَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت ہیاج بن عمران کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مثلہ کرنے سے منع فرمایا اور صدقہ کرنے کی ترغیب دلائی☼

6824- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، ثنا عَفَّانُ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ هَيَّاجِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ، وَيَحُثُّ عَلَى الصَّدَقَةِ

✧✧ حضرت ہیاج بن عمران رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مثلہ (یعنی ناک کان اور اعضائے بدن کاٹ کر شکل بگاڑنے) سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو صدقہ کی ترغیب دلاتے ہوئے سنا ہے۔

يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ,أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر ابوالعلاء کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک تھال ثرید سے لوگ سارا دن کھاتے رہے☼

6825- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ، فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيِ الْقَوْمِ، فَتَعَاقَبُوهَا

6824- سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في النهي عن المثلة - حديث:2307مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث عمران بن حصين - حديث:19473

6825- صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر ما بارك الله جل وعلا في الشيء اليسير من الطعام - حديث:6623سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في آيات نبوة النبي صلى الله عليه وسلم وما قد' حديث:3643

Marfat.com

إِلَى الظُّهْرِ مِنْ غُدْوَةٍ يَقُومُ قَوْمٌ، وَيَجْلِسُ آخَرُونَ فَقَالَ رَجُلٌ لِسَمُرَةَ: أَكَانَتْ تُمَدُّ؟ فَقَالَ سَمُرَةُ: مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَعْجَبُ؟ مَا كَانَتْ تُمَدُّ إِلَّا مِنْ هَهُنَا، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى السَّمَاءِ

✧✧ حضرت ابوالعلاء بن عبداللہ بن شخیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ثرید کا ایک تھال لایا گیا۔ حضور ﷺ نے لوگوں کے سامنے رکھ دیا، صبح سے شام تک لوگ اس میں کھاتے رہے، کچھ لوگ اٹھ جاتے اور دوسرے آ کر بیٹھ جاتے۔ ایک شخص نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا وہ دسترخوان بڑھ رہا تھا؟۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم کس چیز سے تعجب کرتے ہو؟ (انہوں نے آسمان کی جانب اشارہ کر کے فرمایا) وہ یہاں سے بڑھ رہا تھا۔

أَبُو أَيُّوبَ الْعَتَكِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت ابوایوب عتکی کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جمعہ کیلئے آنے والوں کو بالترتیب اونٹ، گائے، بکری، پرندے اور چڑیا کی قربانی کا ثواب ملتا ہے ☼

6826- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الْمُهَجِّرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَالنَّاحِرِ بَدَنَةً، وَكَذَابِحِ الْبَقَرَةِ، وَكَذَابِحِ الشَّاةِ، وَكَذَابِحِ الطَّيْرِ، حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْعُصْفُورَةِ

✧✧ حضرت ابوایوب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے جمعہ کے دن سب سے پہلے آنے والے کی مثال دی جس طرح کوئی شخص اونٹ کی قربانی کرنے والا ہے اور بعد میں آنے والا گائے کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے اس کے بعد آنے والا بکری کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے اور اس کے بعد آنے والا پرندے کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے یہاں تک کہ آپ ﷺ چڑیا تک پہنچے۔

أَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت ابونضر منذر بن مالک کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ دوزخ میں کسی کے ٹخنوں تک آگ ہوگی، کسی کے گھٹنوں تک، کسی کی کمر اور کسی کے سینے تک ہوگی ☼

6827- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا

6826- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في التهجير إلى الجمعة - حديث:1089 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب' حديث:2578

6827- صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب في شدة حر نار جهنم وبعد قعرها وما تأخذ من - حديث:5186 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19658

Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ اَهْلِ النَّارِ مَنْ تَأْخُذُهُ اِلَى كَعْبَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ اِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ اِلَى حُجْزَتِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ اِلَى تَرَاقِيهِ

✧✧ حضرت ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوزخیوں میں سے کچھ ایسے ہوں گے کہ آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچتی ہوگی اور کچھ ایسے ہوں گے جن کے گھٹنوں تک پہنچی ہوگی، کچھ ایسے ہوں گے جن کی کمر تک ہوگی اور کچھ ایسے ہوں گے جن کے سینے تک ہوگی۔

☼ کچھ دوزخیوں کے ٹخنوں تک آگ پہنچ رہی ہوگی، کچھ کی کمر تک اور کچھ کے سینے تک ہوگی ☼

6828- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ اِلَى كَعْبَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ اِلَى حُجْزَتِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ اِلَى تَرْقُوَتِهِ

✧✧ حضرت ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوزخیوں میں سے کچھ ایسے ہوں گے جن کو ٹخنوں تک آگ پہنچ رہی ہوگی، کچھ ایسے ہوں گے جن کی کمر تک ہوگی اور کچھ ایسے ہوں گے جن کے سینے تک ہوگی۔

الْاَسْقَعُ بْنُ الْاَسْلَعِ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت اسقع بن اسلع کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو تہبند ٹخنوں سے نیچے ہو، وہ دوزخ میں ہے ☼

6829- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، عَنْ اَبِي قَزَعَةَ، عَنِ الْاَسْقَعِ بْنِ الْاَسْلَعِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت اسقع بن اسلع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ازار ٹخنوں سے نیچے ہو وہ دوزخ میں ہے۔

6828- صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب في شدة حر نار جهنم وبعد قعرها وما تأخذ من - حديث:5186 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19658

6829- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19653 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب اللباس والزينة' موضع الإزار أين هو - حديث:24303

Marfat.com

اَبُو الدَّهْمَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت ابوالدہماء کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بھوک مٹانے کے لئے کھائی گئی چیز کا کوئی حرج نہیں ہے جبکہ وہ حلال ہو ☼

6830- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الرَّازِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي الدَّهْمَاءِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَضُرُّ اَحَدَكُمْ مَا يَسُدُّ بِهِ الْجُوعَ اِذَا اَصَابَ حَلَالًا

✧✧ حضرت ابودہماء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں ایسی کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی، جس کو اپنی بھوک مٹانے کے لئے استعمال کیا گیا ہو، جب کہ وہ حلال چیز ہو۔

الْمُهَلَّبُ بْنُ اَبِي صُفْرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت مہلب ابن ابوصفرہ کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز مت پڑھیں ☼

6831- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ اَبِي صُفْرَةَ يَخْطُبُ يَقُولُ: قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,قَالَ: لَا تُصَلُّوا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ، وَلَا حِينَ تَسْقُطُ، فَاِنَّهَا تَسْقُطُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَتَغِيبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ

✧✧ حضرت مہلب بن ابوصفرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب سورج طلوع ہو، اس وقت نماز مت پڑھو اور جب سورج غروب ہو، تب بھی نماز مت پڑھو، اس لئے کہ یہ شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور شیطان کے دوسینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے۔

☼ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک نفلی نماز پڑھنا منع ہے ☼

6832- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ اَبِي صُفْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ

6831- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث: 172 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19638

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلَّى بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَاِنَّهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

✧✧ حضرت مہلب بن ابوصفرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ فجر کے بعد طلوع آفتاب تک نفلی نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ سورج شیطان کے سینگوں پر طلوع ہوتا ہے۔

اَبُو الْمُهَلَّبِ عَمُّ اَبِي قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت ابومہلب حضرت ابوقلابہ جرمی کے چچا کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سب سے بہتر کپڑے سفید ہیں، زندہ لوگ بھی یہی پہنیں اور مردگان کو بھی اسی میں کفن دیں ☼

6833- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْبَيَاضِ، لِيَلْبَسْهُ اَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، فَاِنَّهَا مِنْ خِيَارِ ثِيَابِكُمْ

✧✧ حضرت مہلب بن ابوصفرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو، زندہ بھی یہی پہنیں اور اپنے مردوں کو بھی اسی میں کفن دیا کرو کیونکہ یہ سب سے اچھے کپڑے ہوتے ہیں۔

☼ زندہ لوگ بھی سفید کپڑے پہنیں اور فوت شدگان کو بھی سفید کپڑوں میں کفن دیں ☼

6834- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ، لِيَلْبَسْهُ اَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، فَاِنَّهُ مِنْ خِيَارِ ثِيَابِكُمْ

✧✧ حضرت ابومہلب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو، زندہ یہی کپڑے پہنیں اور اپنے فوت شدگان کو اسی میں کفن دیا کرو کیونکہ تمہارے کپڑوں میں سے سب سے اچھے یہی ہیں۔

6832- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث: 172 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19638

6833- سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب البياض من الثياب - حديث: 3565 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في لبس البياض' حديث: 2805

6834- سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب البياض من الثياب - حديث: 3565 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في لبس البياض' حديث: 2805

Marfat.com

☼ زندہ لوگ سفید لباس پہنا کریں اور اپنے فوت شدگان کو بھی سفید کپڑوں میں کفن دیا کریں ☼

6835- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الثِّيَابِ الْبَيَاضِ، فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ عُلَيَّةَ أَبَا الْمُهَلَّبِ

✧✧ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفید کپڑے اختیار کرو، اپنے زندوں کو بھی یہی پہناؤ اور اپنے مردوں کو بھی اسی میں کفن دیا کرو۔

۞ اس حدیث کو روایت کرنے میں حضرت ''ابن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن مہلب رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں کیا ہے۔

أَبُو مِجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت ابومجلز لاحق بن حمید کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو نماز پڑھنا بھول گیا، اس کو اگلے دن جب یاد آئے، تب پڑھ لے ☼

6836- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا مِنَ الْغَدِ لِلْوَقْتِ

✧✧ حضرت ابومجلز رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو نماز پڑھنا بھول گیا، اس کو اگلے دن جب یاد آئے، تب پڑھ لے۔

قُدَامَةُ بْنُ وَبَرَةَ الْعُجَيْفِيُّ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت قدامہ بن وبرہ عجیفی کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے بلا عذر جمعہ چھوڑا، وہ ایک دینار صدقہ کرے، ایک دینار نہ ہو تو آدھا دینار دے ☼

6837- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالُوا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ،

6835- سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب البياض من الثياب - حديث: 3565 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في لبس البياض' حديث: 2805

6836- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19801 شرح معاني الآثار للطحاوي - باب الرجل ينام عن الصلاة أو ينساها كيف يقضيها' حديث: 1699

6837- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب كفارة من تركها' حديث: 902 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب فيمن ترك الجمعة من غير عذر - حديث: 1124

Marfat.com

عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ جُمُعَةً مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ ,فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

✧✧ حضرت قدامہ بن وبرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے بلاعذر جمعہ چھوڑا وہ ایک دینار صدقہ کرے اگرایک دینار نہیں پاتا تو آدھا دینار صدقہ کرے۔

سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت سواد بن حنظلہ قشیری کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بلال کی اذان، سحری کے وقت آسمانوں پر پھیلنے والی سفیدی تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے ☼

6838- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ، اِمَامُ مَسْجِدِ بَنِي قُشَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضٌ يُرَى بِاَعْلَى السَّحَرِ

✧✧ حضرت سوادہ بن حنظلہ رحمۃ اللہ علیہ آپ مسجد بنی قشیرہ کے امام ہیں، آپ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تمہیں بلال کی اذان دھوکہ میں نہ ڈالے اور سحری کے وقت آسمانوں کی بلندی پر جو سفیدی دکھائی دیتی ہے وہ دھوکہ میں نہ ڈالے۔

☼ بلال کی اذان دھوکے میں نہ ڈالے، جب تک چوڑائی میں صبح نمودار نہ ہوجائے ☼

6839- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَوَادِ بْنِ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا السَّوَادُ ,حَتَّى يَنْفَجِرَ هَكَذَا وَقَالَ بِيَدِهِ عَرْضًا

✧✧ حضرت سواد بن حنظلہ قشیری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نے ارشادفرمایا: تمہیں بلال کی اذان دھوکہ میں نہ ڈالے اور نہ یہ تاریکی۔ یہاں تک کہ اس طرح ''پو'' پھوٹے اور اس طرح آپ نے اپنے ہاتھ سے چوڑائی میں اشارہ کیا۔

☼ بلال کی اذان کے بعد بھی سحری کھاسکتے ہیں، جب تک کہ صبح آسمان پر چوڑائی میں نمودار نہ ہو ☼

6840- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، وَاَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي،

6838- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19755 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصيام' باب الوقت الذي يحرم فيه الطعام على الصائم - حديث: 7525

6839- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19755 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصيام' باب الوقت الذي يحرم فيه الطعام على الصائم - حديث: 7525

Marfat.com

ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِیُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزِّیَادِیُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، قَالُوا: ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ حَنْظَلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَمْنَعُکُمْ مِنَ السُّحُورِ اَذَانُ بِلَالٍ وَلَا الصُّبْحُ الْمُسْتَطِیلُ، وَلٰکِنِ الصُّبْحُ الْمُسْتَطِیلُ فِی الْاُفُقِ وَاللَّفْظُ لِحَجَّاجِ بْنِ نُصَیْرٍ

✧✧ حضرت سوادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا : بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روکے اور نہ ہی لمبائی میں روشن ہونے والی صبح۔ لیکن وہ صبح جو آسمانوں پر (چوڑائی) میں پھیلتی ہے۔

✿ اس حدیث کو روایت کرنے میں حضرت ''حجاج بن نصیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

✿ چوڑائی میں پھیلنے والی صبح ہونے تک سحری کھا سکتے ہیں، بلال پہلے اذان دے دیتے ہیں ✿

6841- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، یَقُولُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَغُرَّنَّکُمْ مِنْ سُحُورِکُمْ اَذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَیَاضُ الصُّبْحِ هٰکَذَا -وَرَفَعَ یَدَیْهِ- حَتّٰی یَطِیرَ فِی الْاُفُقِ، وَعَرَّضَ بِیَدِهِ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلال کی اذان اور اس طرف صبح کی سفیدی تمہیں سحری کھانے سے دھوکہ میں نہ ڈالے۔ یہ کہتے ہوئے آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو بلند کیا یہاں تک کہ آسمانوں کی جانب پھیلا دیا اور آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ چوڑائی میں اشارہ کیا۔

اَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِیُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت ابو رجاء عطاردی کی حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✿ رسول اکرم ﷺ نے خواب میں مختلف لوگوں کو مختلف عذاب ہوتے دیکھا ✿

6842- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِیفَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ اَبِی رَجَاءٍ الْعُطَارِدِیِّ، ثنا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فِیمَا یَقُولُ لِاَصْحَابِهِ: هَلْ رَاٰی اَحَدٌ مِنْکُمْ

6840- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19755 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصيام' باب الوقت الذي يحرم فيه الطعام على الصائم - حديث: 7525

6841- صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب بيان أن الدخول في الصوم يحصل بطلوع الفجر - حديث: 1896 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في بيان الفجر' حديث: 672

6842- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب يستقبل الإمام الناس إذا سلم' حديث: 822 صحيح مسلم - كتاب الرؤيا' باب رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4318

Marfat.com

رُؤْيَا؟ قَالَ: فَنَقُصُّ عَلَيْهِ مَا شَاءَ اللَّهُ اَنْ نَقُصَّ، قَالَ: فَقَالَ ذَاتَ غَدَاةٍ: "اِنَّهُ اَتَانِي اللَّيْلَةَ اثْنَانِ ,اَوْ آتِيَانِ فَابْتَعَثَانِي، وَقَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا ,وَاِنَّا اَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ، فَاِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِصَخْرَةٍ , وَاِذَا هُوَ يَهْوِي بِالصَّخْرَةِ لِرَاْسِهِ، فَيَثْلَغُ رَاْسَهُ فَيَتَدَهْدَهُ الْحَجَرُ فَيَذْهَبُ هَهُنَا، فَيَتْبَعُهُ فَيَاْخُذُهُ ,فَلَا يَرْجِعُ اِلَيْهِ , حَتَّى يَصِحَّ رَاْسُهُ كَمَا كَانَ، ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ مِثْلَ فِعْلِ الْمَرَّةِ الْاُولَى، قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللهِ ,مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، فَاَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ لِقَفَاهُ ,وَاِذَا آخَرُ قَائِمٌ بِكَلُّوبٍ مِنْ حَدِيدٍ، وَاِذَا هُوَ يَاْتِي اِحْدَى شِقَّيْ وَجْهِهِ، فَيُشَرْشِرُ شِدْقَهُ اِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ اِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ، فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ، فَمَا يَفْرُغُ مِنْهُ حَتَّى يَصِحَّ ذَلِكَ الْجَانِبُ كَمَا كَانَ، ثُمَّ يَعُودُ اِلَيْهِ ,فَيَفْعَلُ بِهِ كَمَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْاُولَى، قَالَ: قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللهِ ,مَا هَذَانِ؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، فَاَتَيْنَا عَلَى بِنَاءٍ مِثْلِ التَّنُّورِ -قَالَ: فَاَحْسِبُ اَنَّهُ قَالَ -فَسَمِعْنَا لَغَطًا وَاَصْوَاتًا -قَالَ -فَاطَّلَعْنَا فِيهِ، فَاِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ، وَاِذَا هُوَ يَاْتِيهِمْ لَهَبٌ مِنْ اَسْفَلَ مِنْهُمْ، فَاِذَا اَتَاهُمْ ذَلِكَ اللَّهَبُ ضَوْضَوْا قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللهِ ,مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ -قَالَ: فَانْطَلَقْنَا فَاَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ -حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ: -اَحْمَرَ مِثْلِ الدَّمِ، وَاِذَا فِي النَّهَرِ رَجُلٌ يَسْبَحُ، وَاِذَا عَلَى شَاطِئِ النَّهَرِ رَجُلٌ قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ حِجَارَةً، وَاِذَا ذَلِكَ السَّابِحُ يَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ، ثُمَّ يَاْتِي ذَلِكَ الَّذِي قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ حِجَارَةً فَيَفْغَرُ لَهُ فَاهُ فَيُلْقِمُهُ حَجَرًا، فَيَذْهَبُ فَيَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ، ثُمَّ يَرْجِعُ، ,كُلَّمَا رَجَعَ فَغَرَ لَهُ فَاهُ فَاَلْقَمَهُ حَجَرًا، قُلْتُ لَهُمَا: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ ,فَانْطَلَقْنَا، فَاَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ كَرِيهِ الْمَرْآةِ ,كَاَكْرَهِ مَا اَنْتَ رَاءٍ رَجُلًا مِرْآةً، وَاِذَا نَارٌ يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا -قَالَ -قُلْتُ لَهُمَا: مَا هَذَا؟ قَالَا لِي: انْطَلِقْ ,انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، فَاَتَيْنَا رَوْضَةً مُعْشِبَةً فِيهَا مِنْ كُلِّ الرَّبِيعِ، وَاِذَا بَيْنَ ظَهْرَانَيِ الرَّوْضَةِ رَجُلٌ طَوِيلٌ ,لَا اَكَادُ اَنْ اَرَى رَاْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاءِ، وَاِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ اَكْثَرِ وِلْدَانٍ رَاَيْتُهُمْ قَطُّ ,وَاَحْسَنِهِمْ -قَالَ -قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللهِ ,مَا هَذَا؟ وَمَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ ,فَانْتَهَيْنَا اِلَى دَوْحَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ اَرَ دَوْحَةً قَطُّ اَعْظَمَ مِنْهَا، وَلَا اَحْسَنَ -قَالَ -قَالَا لِيَ: ارْقَ فِيهَا، فَارْتَقَيْنَا، فَانْتَهَيْنَا اِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ، فَاَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ، فَاسْتَفْتَحْنَاهَا، فَفُتِحَ لَنَا، فَدَخَلْنَاهَا، فَتَلَقَّانَا فِيهَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ رَاءٍ، وَشَطْرٌ كَاَقْبَحِ مَا اَنْتَ رَاءٍ رَجُلًا -قَالَ -فَقَالَا: اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهَرِ، وَاِذَا نَهَرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَاَنَّ مَاءَهُ الْمَحْضُ بِالْبَيَاضِ -قَالَ: فَذَهَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ، ثُمَّ رَجَعُوا اِلَيْنَا وَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُمُ السُّوءُ، وَصَارُوا فِي اَحْسَنِ صُورَةٍ -قَالَ: قَالَا لِي: هَذِهِ جَنَّةُ عَدْنٍ، وَهَا هُوَ ذَاكَ مَنْزِلُكَ، فَسَمَا بَصَرِي مُصْعِدًا -قَالَ -فَاِذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ -قَالَ: قَالَا: هُوَ ذَاكَ مَنْزِلُكَ، فَقُلْتُ لَهُمَا: بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمَا ,خَلِّيَانِي، ذَرَانِي اَدْخُلْهُ، قَالَا لِي: اَمَّا الْآنَ ,فَلَا، وَاَنْتَ دَاخِلُهُ -قَالَ -قُلْتُ لَهُمَا: اِنِّي قَدْ رَاَيْتُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا، فَمَا هَذَا الَّذِي رَاَيْتُ؟ -قَالَ -قَالَا لِي: اَمَا اِنَّا سَنُخْبِرُكَ: اَمَّا الرَّجُلُ الْاَوَّلُ الَّذِي اَتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَاْسُهُ بِالْحَجَرِ فَاِنَّهُ رَجُلٌ يَاْخُذُ الْقُرْآنَ ,وَيَنَامُ عَنِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ،

Marfat.com

وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُشَرْشِرُ شِدْقُهُ وَعَيْنُهُ وَمَنْخَرَاهُ إِلَى قَفَاهُ، فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُو مِنْ بَيْتِهِ، فَيَكْذِبُ الْكَذِبَةَ تَبْلُغُ الْآفَاقَ، وَأَمَّا الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ فِي مِثْلِ بِنَاءِ التَّنُّورِ، فَإِنَّهُمُ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِي، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي يَسْبَحُ فِي النَّهْرِ، وَيُلْقَمُ الْحِجَارَةَ، فَإِنَّهُ آكِلُ الرِّبَا، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي عِنْدَهُ الْكَرِيهُ الْمَرْآةِ فَإِنَّهُ مَالِكٌ خَازِنُ جَهَنَّمَ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ عَلَى الْفِطْرَةِ "قَالَ: وَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ: وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ، وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانُوا شَطْرًا مِنْهُمْ حَسَنًا وَشَطْرًا مِنْهُمْ قَبِيحًا ,فَإِنَّهُمْ قَوْمٌ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا فَتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت ابورجاء عطاردی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھی ہے؟ (راوی) فرماتے ہیں' ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب سناتے جو اللہ چاہتا۔ آپ فرماتے ہیں' ایک دن صبح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس رات میرے پاس دو آنے والے آئے، انہوں نے مجھے اٹھایا اور مجھے کہا: ہمارے ساتھ چلو، میں ان کے ساتھ چل پڑا، ہم ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو لیٹا ہوا تھا، دوسرا آدمی اس پر پتھر لے کر کھڑا ہوا تھا اور وہ اس کے سر کے اوپر پتھر مارتا اور اس کے سر کو کچل دیتا پھر وہ پتھر کو پھینک دیتا پھر وہ وہاں چلا جاتا اور دوسرا آجاتا اور وہ پکڑ لیتا پھر وہ لوٹ کر نہ آتا یہاں تک کہ اس کا سر ٹھیک ہو جاتا جس طرح کہ پہلے تھا۔ پھر وہ دوبارہ اسی طرح کرتے جس طرح پہلی مرتبہ کیا تھا، میں نے ان سے پوچھا: سبحان اللہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارے ساتھ چلیے پھر ہم چل پڑے پھر ہم ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو گدی کے بل لیٹا ہوا تھا دوسرا آدمی اس کے پاس لوہے کا کلہاڑا لے کر کھڑا ہوا تھا، وہ اس کی ایک جانب آتا اور اس کا جبڑا اس کی گدی کی طرف چیر دیتا پھر اس کی بائیں جانب آجاتا اور اسی طرح کرتا، جب اس سے فارغ ہو جاتا تو اس کی وہ جانب اسی طرح درست ہو جاتی جس طرح پہلے تھی پھر اس کی طرف وہ لوٹ کر آتا اور اسی طرح کرتا جس طرح پہلی مرتبہ کیا۔ میں نے کہا: سبحان اللہ یہ دونوں کون ہیں؟ ان دونوں نے کہا کہ ہمارے ساتھ چلیے۔

پھر ہم چل پڑے، ہم ایک عمارت کے پاس آئے جو تنور کی طرح تھی۔ روای کہتے ہیں' میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: ہم نے اس کی آوازیں بھی سنیں۔ آپ فرماتے ہیں' ہم نے اس کے اندر جھانک کر دیکھا تو اس کے اندر ننگے مرد اور ننگی عورتیں تھیں اور ان کے نیچے سے آگ کے شعلے آتے، جس کی تکلیف سے ان کی مختلف چیخیں نکلتیں، میں نے ان سے کہا: سبحان اللہ یہ لوگ کون ہیں ان دونوں نے مجھ سے کہا: آپ ہمارے ساتھ چلیے۔

پھر ہم چل پڑے، پھر ہم ایک نہر کے پاس آئے۔ راوی کہتے ہیں میرا یہ خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ خون کی مانند سرخ نہر تھی۔ اس نہر کے اندر ایک آدمی تیر رہا تھا اور نہر کے کناروں پر ایک آدمی تھا، جس کے پاس پتھر جمع تھے، جب وہ تیرنے والا جتنی تیراکی کرنی تھی، کر لیتا، پھر وہ اس کے پاس آتا جس نے پتھر جمع کیے ہوئے تھے، وہ اپنا منہ کھولتا تو وہ ایک پتھر اس کے منہ کے اندر ڈال دیتا، وہ پھر چلا جاتا اور پھر جا کر تیراکی شروع کر دیتا، پھر جب لوٹ کر آتا تو اپنا منہ کھولتا اور یہ اس

Marfat.com

کے منہ کے اندر ایک پتھر ڈال دیتا۔ میں نے ان سے پوچھا: یہ کون ہے؟ انہوں مجھے کہا: چلئے۔

پھر ہم چل پڑے، ہم ایک ایسے شخص کے پاس آئے جو بہت بدشکل تھا جس طرح کہ دیکھنے والا بہت برے شخص کو دیکھتا ہو اور آگ اس کو لپٹیں مار رہی تھی اور اس کے اردگرد تھی۔ میں نے ان سے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: آگے چلئے

پھر ہم چل پڑے، ہم ایک باغیچے میں آئے جس میں بہت درخت تھے جس کے اندر ہر طرح کا سبزہ تھا، اس باغیچے کے سامنے ایک طویل القامت شخص تھا اور اس کا سر لمبائی میں آسمانوں تک تھا اور اس آدمی کے اردگرد بہت سارے بچے تھے۔ میں نے ان کو دیکھا، میں نے اس سے زیادہ خوبصورت بچے کبھی نہیں دیکھے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے ان سے کہا: یہ آدمی کون ہے؟ اور یہ بچے کون ہیں؟ انہوں نے کہا: مزید آگے چلئے۔

ہم آگے چلے گئے تو ایک بہت بڑا درخت آیا، میں نے اس سے بڑا اور اس سے زیادہ خوبصورت درخت کبھی نہیں دیکھا تھا، ان دونوں نے مجھے کہا: اس کے اوپر چڑھیے، ہم اس کے اوپر چڑھ گئے۔ ہم ایک ایسے شہر کے اندر پہنچے جو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنا ہوا تھا، ہم شہر کے دروازے پر پہنچے، ہم نے دروازہ کھلوانا چاہا، ہمارے لئے دروازہ کھول دیا گیا، ہم اس کے اندر داخل ہو گئے، وہاں ہماری کچھ لوگوں سے ملاقات ہوئی، جن کا کچھ حصہ اس قدر خوبصورت تھا کہ اتنا خوبصورت اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا اور ایک شخص کا ایک حصہ اتنا بدصورت تھا کہ اتنا کبھی نہیں دیکھا۔ رسول اکرم ﷺ نے (دریافت) فرمایا: (یہ کون ہے؟) انہوں نے کہا؛ تم چلو اور اس نہر کے اندر گرو، وہاں پر ایک نہر تھی، جو چل رہی تھی، اس کا پانی انتہائی سفید تھا۔ آپ فرماتے ہیں: وہ چلے گئے اور اس کے اندر گر گئے، پھر لوٹ کر آئے تو ان کی ساری کراہت ختم ہو چکی تھی، ان کے چہرے خوبصورت ہو چکے تھے، انہوں نے مجھے کہا: یہ جنت عدن ہے، یہ آپ کا مقام ہے، میری نگاہ بلند ہونے لگی، میں نے ایک محل دیکھا جو سفید بادلوں کی مانند تھا

ان دونوں نے کہا: یہ آپ کا ٹھکانہ ہے۔ میں نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو برکت عطا فرمائے، مجھے چھوڑ دو کہ میں اس کے اندر داخل ہو جاؤں۔ انہو نے مجھے کہا: ابھی تو آپ اس کے اندر داخل نہیں ہوں گے۔ میں نے ان سے کہا: میں نے گزشتہ رات بہت عجیب خواب دیکھا تو یہ جو کچھ میں نے دیکھا یہ کیا تھا؟ انہوں نے مجھے کہا: ہم آپ کو ابھی خبر دیں گے، وہ شخص جو سب سے پہلے آپ نے دیکھا، جس کے سر کو پتھروں کے ساتھ کچلا جا رہا تھا وہ، وہ شخص تھا جس نے قرآن کو حفظ کیا ہوا تھا لیکن فرضی نمازیں نہیں پڑھتا تھا، سویا رہتا تھا۔

اور وہ شخص جس کے پاس آپ آئے اور جس کے جبڑے کاٹے جا رہے تھے اور اس کی آنکھیں اور اس کے جبڑے اس کی گدی کی جانب کھینچے جا رہے تھے، یہ وہ شخص تھا جو صبح اپنے گھر سے نکلتا تو ایسا جھوٹ بولتا کہ پوری روئے زمین تک پھیل جاتا تھا۔ اور وہ مرد اور جو عورتیں ننگے تھے جو تنور طرح کی بلڈنگ کے اندر تھے، یہ زنا کرنے والے مرد اور عورتیں تھی۔ اور وہ شخص جو نہر کے اندر تیر رہا تھا اور پتھر نگل رہا تھا، وہ سود کھانے والا ہے۔ اور وہ شخص جس کو آپ نے بہت قبیح منظر دیکھا، یہ جہنم کا داروغہ ہے۔ اور وہ شخص جو باغیچے کے اندر تھا، وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔ اور جو بچے ان کے اردگرد ہیں، وہ فطرت پر پیدا ہونے والے تمام بچے ہیں۔ کسی مسلمان نے کہا: یارسول اللہ ﷺ اور مشرکوں کی اولادیں؟ فرمایا: مشرکوں کی اولادیں بھی۔ اور وہ لوگ جن

Marfat.com

کا کچھ حصہ خوبصورت اور کچھ حصہ بدصورت تھا، یہ وہ لوگ ہیں جو اچھے عملوں کے ساتھ برے عمل ملا کر کیا کرتے تھے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کو معاف فرما دیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں مختلف لوگوں کی مختلف سزائیں دیکھیں☼

6843- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، بِمِصْرَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا اَصْبَحَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: هَلْ رَاَى اَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا؟ قَالَ: وَاِنَّهُ اَصْبَحَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: "اِنِّي رَاَيْتُ كَاَنَّ اثْنَيْنِ اَتَيَانِي، فَقَالَا: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا، حَتَّى انْتَهَيَا بِي عَلَى شَيْخٍ اَبْيَضَ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ، كَئِيبٍ حَزِينٍ عِنْدَهُ نَارٌ وَهُوَ يَحُشُّهَا وَيُصْلِحُ مِنْهَا، فَقُلْتُ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَنْ هَذَا الشَّيْخُ؟ وَمَا هَذِهِ النَّارُ؟ فَقَالَا لِي: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا، حَتَّى انْتَهَيَا بِي اِلَى رَجُلٍ، وَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَاْسِهِ وَاِذَا بِيَدِهِ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ، وَهُوَ يُشَرْشِرُ فَمَهُ اِلَى قَفَاهُ، وَمَنْخِرَهُ اِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَهُ اِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ يَفْعَلُ بِهَذِهِ النَّاحِيَةِ الْاُخْرَى، فَمَا يَفْرُغُ مِنْهَا حَتَّى تَعُودَ تِلْكَ النَّاحِيَةُ كَاَصَحِّ مَا كَانَتْ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ مَا هَذَانِ الرَّجُلَانِ؟ قَالَا لِي: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى اَتَيَا بِي اِلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ عَلَى قَفَاهُ، وَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَاْسِهِ بِيَدِهِ صَخْرَةٌ، وَهُوَ يَثْلَغُ بِهَا رَاْسَهُ، فَيَدْهَدَهُ الْحَجَرُ مَكَانًا اَتَاكَ اَتَاكَ، فَيَذْهَبُ فَيَاْخُذُهُ، فَمَا يَرْجِعُ اِلَى صَاحِبِهِ حَتَّى يَرْجِعَ رَاْسُهُ كَاَصَحِّ مَا كَانَ، فَيَفْعَلُ نَحْوَ مَا فَعَلَ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَا هَذَانِ؟ قَالَا: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا، حَتَّى انْتَهَيَا بِي اِلَى شِبْهِ الْبِرْكَةِ، وَاِذَا فِيهَا رَجُلٌ يَسْبَحُ، وَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى شَفَةِ الْبِرْكَةِ بِيَدِهِ صَخْرَةٌ، فَيَجِيءُ السَّابِحُ فَيَفْغَرُ لَهُ فَاهُ، فَيُلْقِمُهُ ذَلِكَ الْحَجَرَ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَا هَذَانِ؟ قَالَا لِي: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا بِي اِلَى شِبْهِ التَّنُّورِ، وَاِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ، فَيَاْتِيهِمْ لَهَبٌ اَسْفَلَ مِنْهُمْ فَيُضَوْضِئُوا، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَا هَؤُلَاءِ؟ فَقَالَا لِي: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا بِي اِلَى اَرْضٍ بَيْضَاءَ كَاَنَّهَا الْفِضَّةُ، وَاِذَا فِيهَا كُلُّ نَوْرِ رَبِيعٍ، وَاِذَا رَجُلٌ اَبْيَضُ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ كَاَجْمَلِ مَا اَنْتَ رَاءٍ مِنَ الرِّجَالِ، وَاِذَا عِنْدَهُ وِلْدَانٌ فَهُوَ مُحَوِّشُهُمْ وَيُصْلِحُ مِنْهُمْ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَنْ هَذَا الشَّيْخُ؟ وَمَنْ هَؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ؟ قَالَا لِي: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا بِي اِلَى اَرْضٍ بَيْضَاءَ كَاَنَّهَا الْفِضَّةُ، وَاِذَا فِيهَا نَهَرٌ يَجْرِي، وَيَجِيءُ قَوْمٌ نِصْفُ اَجْسَادِهِمْ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ رَاءٍ، وَنِصْفُ اَجْسَادِهِمْ كَاَقْبَحِ مَا اَنْتَ رَاءٍ، فَيَدْخُلُونَ فِي ذَلِكَ النَّهَرِ كَاَنَّمَا اُمِرُوا بِهِ، فَيَخْرُجُونَ مِنْهُ كَاَنَّمَا دُهِنُوا بِالدِّهَانِ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَا: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا بِي اِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى، وَهِيَ جَنَّةُ عَدْنٍ، وَذَاكَ مَنْزِلُكَ، قُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، دَعَانِي فَاَدْخُلَهُ، قَالَا: لَا، وَاَنْتَ دَاخِلُهُ، قُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا،

6843- صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب يستقبل الإمام الناس إذا سلم' حديث: 822 صحيح مسلم - كتاب الرؤيا' باب رؤيا النبی صلی الله عليه وسلم - حديث: 4318

Marfat.com

اِنِّی قَدْ رَأَیْتُ مُنْذُ اللَّیْلَةِ عَجَبًا ,قَالَا: نُخْبِرُكَ: اَمَّا الَّذِی رَأَیْتَ اَبْیَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْیَةِ فَذَاكَ مَالِكٌ خَازِنُ جَهَنَّمَ، وَاَمَّا الَّذِی رَأَیْتَ یُشَرْشِرُ فَمُهُ اِلَی قَفَاهُ وَمَنْخَرُهُ اِلَی قَفَاهُ فَذَاكَ رَجُلٌ یَخْرُجُ مِنْ مَنْزِلِهِ ,یَكْذِبُ الْكَذِبَةَ، فَیَشِیعُ فِی الْآفَاقِ، وَاَمَّا الَّذِی رَأَیْتَ یُثْلَغُ رَأْسُهُ، فَیُتْرَكُ كَاَنَّهُ خُبْزَةٌ، فَذَلِكَ الرَّجُلُ النَّمَّامُ، وَاَمَّا الَّذِی رَأَیْتَ فِی الْبِرْكَةِ یُلْقَمُ حَجَرًا فَذَلِكَ الرَّجُلُ الَّذِی یَأْكُلُ مَالَ الْیَتِیمِ، وَاَمَّا الَّذِی رَأَیْتَ فِی شِبْهِ التَّنُّورِ فَاُولَئِكَ الزَّوَانِی وَالزُّنَاةُ، وَاَمَّا الَّذِی رَأَیْتَ الْاَبْیَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْیَةِ فَذَاكَ اِبْرَاهِیمُ خَلِیلُ اللّٰهِ، وَالْوِلْدَانُ الَّذِینَ رَأَیْتَ فَذَاكَ وِلْدَانُ الْمُسْلِمِینَ، وَكُلُّ مَوْلُودٍ یُولَدُ عَلَی الْفِطْرَةِ، وَاَمَّا الَّذِینَ رَأَیْتَ نِصْفَ اَجْسَادِهِمْ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ رَاءٍ ,وَنِصْفَ اَجْسَادِهِمْ كَاَقْبَحِ مَا اَنْتَ رَاءٍ ,فَاُولَئِكَ قَوْمٌ عَمِلُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَیِّئًا، فَیَغْفِرُ اللّٰهُ لَهُمْ "

✧✧ حضرت ابورجاء عطاردی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی، جب بھی صبح ہوتی، اپنے اصحاب سے پوچھتے: کیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے۔ ایک دن صبح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا: میں نے رات کو خواب دیکھا، دو شخص میرے پاس آئے، انہوں نے مجھے کہا: چلو چلو، میں ان کے ہمراہ چل پڑا۔ وہ مجھے لے کر ایک ایسے آدمی کے پاس پہنچے جس کا سر اور داڑھی سفید تھی، وہ بہت غمگین اور پریشان تھا، اس کے پاس آگ تھی اور وہ آگ کو بڑھکا رہا تھا اور آگ تیز کر رہا تھا۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، یہ شخص کون ہے اور یہ آگ کیسی ہے؟ انہوں نے کہا: چلئے چلئے۔ میں ان کے ہمراہ چل پڑا، پھر ہم ایک آدمی کے پاس پہنچے، اس آدمی کے سر کے پاس ایک آدمی کھڑا ہوا تھا اس کے ہاتھ میں لوہے کے کنڈے ہوں گے، ان کے ساتھ وہ اس کے منہ کو گدی تک کاٹ رہے تھے، اور اس کے ناک کو اس کی گدی تک اور اس کی آنکھوں کو اس کی گدی تک کاٹ رہے تھے۔

پھر اسی طرح دوسری مرتبہ کیا گیا، ابھی وہ اس سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ ایک جانب اس کی اسی طرح دوبارہ ہوگئی جس طرح پہلے تھی۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، یہ دونوں شخص کون ہیں؟ انہوں نے کہا: چلئے چلئے۔

میں ان کے ہمراہ چل دیا، ہم ایک ایسے شخص کے پاس گئے جو اپنی گدی کے بل لیٹا ہوا تھا، ایک آدمی اس کے سر کے پاس کھڑا ہوا تھا، اس کے ہاتھ میں بہت بڑا پتھر تھا، وہ پتھر اس کے سر کے اوپر مارتا اور وہ پتھر لڑھک جاتا، اور اس کی ''ٹھک'' کی سی آواز آتی پھر وہ چلا جاتا اور اس کو پکڑ لیتا، ابھی وہ لوٹ کر اپنے اس صاحب کے پاس نہیں آتا کہ اس کا سر دوبارہ ٹھیک ہو چکا ہوتا تھا۔ وہ آ کر دوبارہ اسی طرح کرتا۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا چلئے چلئے۔

میں ان کے ہمراہ چل دیا پھر ہم ایک حوض کے پاس پہنچے، اس کے اندر ایک شخص تیر رہا تھا اور ایک آدمی اس حوض کے کنارے پر کھڑا ہوا تھا، اس کے ہاتھ کے اندر پتھر تھے، وہ تیرنے والا آتا اور اپنا منہ کھولتا، وہ اس کے منہ کے اندر ایک پتھر ڈال دیتا۔ میں نے پوچھا: اللہ تعالیٰ برکت دے، یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: چلئے چلئے۔

میں پھر ان کے ہمراہ چل پڑا پھر ہم تنور نما ایک مکان کے پاس پہنچے، اس کے اندر مرد بھی تھے اور عورتیں بھی تھیں، ان کے نیچے سے آگ کے شعلے آتے جس کو وہ چیخ و پکار کر رہے تھے۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، یہ کون ہیں؟ مجھے انہوں نے کہا: چلئے چلئے۔

Marfat.com

میں ان کے ہمراہ پھر چل دیا، ہم ایک چٹیل میدان میں پہنچ گئے جس طرح چاندی ہو، اس کے اندر ہر طرح کا سبزہ تھا۔ ایک آدمی جس کا سر اور داڑھی سفید تھی، اتنا خوبصورت تھا کہ مردوں میں کبھی بھی اتنا خوبصورت نہ دیکھا ہو، اس کے پاس بچے تھے اور وہ ان کے ساتھ کھیل رہا تھا اور ان کی دیکھ بھال کررہا تھا۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ برکت دے، یہ شیخ کون ہیں اور یہ بچے کون ہیں؟ انہوں نے مجھے کہا: چلئے چلئے۔

پھر میں ان کے ہمراہ چل پڑا پھر ہم ایک سفید زمین تک پہنچے، جس طرح کہ چاندی ہوتی ہے، اس کے اندر ایک نہر چل رہی تھی، ایک قوم آئی جن کا آدھا جسم انتہائی خوبصورت دکھائی دیتا تھا اور آدھا جسم بہت بدصورت دکھائی دیتا تھا، وہ لوگ اس نہر کے اندر داخل ہوئے جس طرح کہ ان کو حکم دیا گیا پھر وہ اس سے نکلے تو اس طرح تھے جیسے ان کو تیل لگایا گیا ہو، میں نے کہا: اللہ تعالیٰ برکت دے یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: چلئے چلئے۔

پھر میں ان کے ہمراہ چل دیا یہاں تک کہ ہم سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچ گئے، یہ جنت تھی۔ انہوں نے کہا: یہ آپ کی منزل ہے۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے مجھے مہلت دیجئے! میں اس کے اندر داخل ہو جاؤں۔ انہوں نے کہا: نہیں، اس میں آپ ہی داخل ہوں گے۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، میں نے آج کی رات ایک ایسا عجیب منظر دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا: ہم تمہیں بتائیں گے کہ جو آپ نے دیکھا ہے۔

سفید سر اور داڑھی والا شخص بزرگ، جہنم کا داروغہ ہے۔ اور وہ جس کو آپ نے دیکھا ہے کہ جس کا منہ گدی کی طرف چیرا جارہا تھا اور جس کا ناک گدی کی جانب چیرا جارہا تھا، یہ وہ شخص تھا جو اپنے گھر سے نکلا تو ایک جھوٹ بولتا تھا اور وہ جھوٹ پورے زمانے میں پھیل جاتا تھا۔

شخص جس کے سر کو آپ نے دیکھا کہ کچلا جارہا ہے پھر اس کو چھوڑ دیا جاتا جس طرح کہ وہ ایک روٹی ہو، یہ وہ شخص ہے جو چغل خوری کیا کرتا تھا۔ اور وہ شخص جس کو آپ نے حوض کے اندر دیکھا، جو پتھر نگل رہا تھا، یہ وہ شخص ہے جو یتیموں کا مال کھاتا تھا۔ اور جن لوگوں کو آپ نے تنور جیسے مکان کے اندر دیکھا، وہ زنا کرنے والے مرد اور عورتیں ہیں۔

وہ شخص جس کو آپ نے سفید سر اور داڑھی والا دیکھا ہے، یہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہیں۔ اور وہ بچے جو آپ نے دیکھے ہیں وہ مسلمانوں کی اولادیں ہیں۔ اور ہر پیدا ہونے والا فطرت پر پیدا ہوتا ہے اور وہ جن کے آدھے جسم آپ نے خوبصورت اور آدھے بدصورت دیکھے، یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اچھے عمل بھی کیے اور برے عمل بھی کیے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو بخش دیا ہے۔

ایک رات خواب میں رسول اکرم ﷺ نے مختلف لوگوں کو مختلف سزاؤں میں دیکھا

6844- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَارِثِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ

6844- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب يستقبل الإمام الناس إذا سلم' حديث:822 صحيح مسلم - كتاب الرؤيا' باب رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:4318

Marfat.com

سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ: هَلْ مِنْكُمْ مَنْ رَأَى رُؤْيَا؟، فَيُعَبِّرُهَا لَهُ، حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ يَوْمًا، فَقَالَ: هَلْ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ رَأَى رُؤْيَا؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: "وَلَكِنِّي أَنَا رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ، أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَمَرَّ بِي عَلَى رَجُلٍ فِي يَدِهِ صَخْرَةٌ ,يَضْرِبُ بِهَا رَأْسَ رَجُلٍ فَيَنْثُرُ دِمَاغَهُ ,فَتَعُودُ الصَّخْرَةُ فِي يَدِهِ ,وَيَعُودُ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ -قَالَ- فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَا: انْطَلِقْ، فَمَرَّ بِي عَلَى رَجُلٍ فِي يَدِهِ كُلَّابٌ مِنْ حَدِيدٍ يَشُقُّ بِهِ شِدْقَ رَجُلٍ ,حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَقْصَاهُ أَخَذَ فِي الْآخَرِ عَادَ هَذَا كَمَا كَانَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَمَرَّ بِي عَلَى رَجُلٍ فِي نَهَرٍ مِنْ دَمٍ وَقَدَ الْجَمَّهُ، وَعَلَى شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ يُوقِدُ نَارًا فِيهَا حِجَارَةٌ ,كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَخَذَ حَجَرًا مِنْهَا فَأَلْقَاهُ فِي فِيهِ فَرَجَعَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَمَرَّا بِي عَلَى بَيْتٍ أَسْفَلُهُ أَضْيَقُ مِنْ أَعْلَاهُ ,فِيهِ نَاسٌ عُرَاةٌ ,يُوقَدُ النَّارُ تَحْتَهُمْ، كُلَّمَا أُوقِدَتْ ضَجُّوا فَإِذَا أُطْفِئَتْ سَكَنُوا، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَمَرَّا بِي عَلَى شَجَرَةٍ ,تَحْتَهَا رَجُلٌ يُوقِدُ نَارًا وَيُصْلِحُهَا، فَإِذَا تَفَرَّقَتْ جَمَعَهَا، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ .حَتَّى أَتَيَا بِي وَسْطَ شَجَرَةٍ، فَإِذَا مَنَازِلُ حِسَانٌ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقَا بِي حَتَّى أَتَيَا بِي أَعْلَى الشَّجَرَةِ، فَإِذَا مَنَازِلُ هِيَ أَحْسَنُ مِنْهَا، وَإِذَا غُرَفٌ ثَلَاثَةٌ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: عَلَى رِسْلِكَ، أَمَّا الَّذِي فِي يَدِهِ صَخْرَةٌ يَضْرِبُ عَلَى رَأْسِ الرَّجُلِ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ يَنَامُونَ عَنِ الصَّلَاةِ -وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هَذَا الَّذِي أُوتِيَ عِلْمًا فَهُوَ يُوقَظُ لَهُ- وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتَ فِي يَدِهِ كُلَّابٌ يَشُقُّ بِهِ شِدْقَ رَجُلٍ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ يَسْعَوْنَ بِالنَّمِيمَةِ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فَأُولَئِكَ أَكَلَةُ الرِّبَا، وَأَمَّا الَّذِينَ رَأَيْتَ أَسْفَلُهُ أَضْيَقُ مِنْ أَعْلَاهُ ,فِيهِ نَاسٌ عُرَاةٌ فَأُولَئِكَ زُنَاةُ الْأُمَّةِ، وَكَذَلِكَ يَكُونُونَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ يُوقِدُ النَّارَ وَيُصْلِحُهَا فَمَالِكٌ خَازِنُ النَّارِ، وَأَمَّا الْمَنَازِلُ الَّتِي رَأَيْتَ وَسْطَ الشَّجَرَةِ فَتِلْكَ مَنَازِلُ الْمُؤْمِنِينَ عَامَّةً، وَهَذِهِ مَنَازِلُ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ، وَهَذِهِ الْغُرْفَةُ لَكَ، وَأَنَا جِبْرِيلُ، وَهَذَا مِيكَائِيلُ "

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَّانِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ، ثنا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا فَلْيَتَحَدَّثْ بِهَا ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

Marfat.com

✧✧ حضرت ابورجاء عطاردی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی، جب صبح ہوتی تو پوچھتے: تم میں سے کس کس نے خواب دیکھا ہے؟ وہ بیان کرتے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعبیر بیان کردیتے۔ ایک دفعہ صبح کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ لوگ چپ رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج رات میں نے خواب دیکھا ہے، میرے پاس دو آدمی آئے اور انہوں نے آکر کہا: چلئے۔ وہ مجھے لے کر ایک آدمی کے پاس گئے، جس کے ہاتھ کے اندر ایک پتھر تھا، وہ ایک آدمی کے سر کے اوپر مارتا، جس سے اس کا دماغ پھیل جاتا، پھر وہ پتھر دوبارہ لوٹ کر اس کے ہاتھ میں آجاتا اور اس کا سر بھی دوبارہ ٹھیک ہو چکا ہوتا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: چلئے۔

پھر ہم ایک آدمی کے پاس سے گزرے جس کے ہاتھ میں لوہے کے کنڈے تھے، جس کے ساتھ وہ ایک آدمی کے جبڑے چیر رہا تھا اور جب اس کی گدی تک پہنچ جاتا تو دوسرا پکڑ لیتا اور اس کو چیرنے لگ جاتا تو پہلا جبڑا دوبارا درست ہو جاتا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: چلئے۔

پھر ہم ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو خون کی نہر کے اندر تھا اور اس کو لگام ڈالی ہوئی تھی اور اس نہر کے کنارے ایک آدمی تھا جو آگ بھڑکا رہا تھا، اس کے اندر پتھر تھے، جب وہ آدمی اس سے نکلنے کا ارادہ کرتا تو وہ ایک پتھر اٹھا کر اس کے منہ کے اندر ڈال دیتا تو واپس چلا جاتا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: چلئے۔

پھر وہ دونوں مجھے لے کر ایک گھر کے پاس سے گزرے جس کی نچلی جانب تنگ تھی اوپر والی فراخ تھی، اس کے اندر کچھ لوگ ننگے تھے اور ان کے نیچے آگ بھڑکائی جارہی تھی، جب کبھی آگ بھڑکائی جاتی تو وہ چیخیں مارتے اور جب وہ بج جاتی تو وہ چپ کر جاتے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: آپ آگے چلئے۔

پھر وہ مجھے ایک درخت کے پاس سے لے کر گزرے، اس کے نیچے ایک شخص تھا، جو آگ جلا رہا تھا اور ان کو درست کر رہا تھا، جب وہ بکھر جاتی تو وہ ان کو جمع کر لیتا، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: آگے چلئے، وہ مجھے لے کر درخت کے درمیان میں چلے گئے تو وہاں پر بڑے خوبصورت ٹھکانے میں تھے۔ میں نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: آگے چلئے پھر ہم آگے چل دیئے یہاں تک کہ مجھے اس درخت کی بلندی پر لے گئے تو وہاں کی منازل اور بھی خوبصورت تھیں اور اس کے اوپر تین کمرے تھے، میں پوچھا: یہ کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: آپ ٹھہریئے

جس کے ہاتھ کے اندر پتھر تھا اور ایک آدمی کے سر کے اوپر مار رہا تھا، یہ وہ لوگ تھے، جو نمازیں چھوڑ کر سوئے رہتے تھے۔ اور ابن عباس نے کہا: یہ وہ شخص ہے جس کو علم دیا گیا اور وہ اس کو بیدار کر لیتا ہے اور وہ شخص جس کو تو نے دیکھا کہ اس کے ہاتھ کے اندر لوہے کے کنڈے تھے، جس کے ذریعے وہ اس آدمی کے جبڑے چیر رہے تھے، یہ وہ لوگ ہیں جو غیبتوں کی کوشش کیا کرتے تھے۔

اور وہ شخص جس کو آپ نے خون کی نہر کے اندر دیکھا، یہ سود کھانے والے ہیں۔ اور وہ شخص جس کو آپ نے دیکھا کہ جس

Marfat.com

کے نیچے والی جگہ اوپر والی جگہ سے تنگ ہے جس کے اندر لوگ ننگے ہیں، یہ امت کے زناکار لوگ ہیں اور یہ قیامت تک اسی طرح ہوتا رہے گا۔

اور وہ شخص جس کو آپ نے درخت کے نیچے دیکھا، جو آگ جلا رہا ہے اور اس کو درست کر رہا ہے، یہ دوزخ کا داروغہ ہے۔ اور وہ گھر جو آپ نے درخت کے درمیان میں دیکھے، یہ عام مومنین کے ٹھکانے ہیں اور یہ نبیین، صدیقین اور شہداء کے ٹھکانے ہیں۔ اور یہ کمرے آپ کے لئے ہیں اور میں جبریل ہوں اور یہ میکائیل علیہ السلام ہیں۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ سابقہ حدیث مروی ہے رسول اکرم ﷺ ایک دن مسجد میں تشریف لائے، آپ ﷺ نے پوچھا: اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے تو وہ بیان کرے اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی نے خواب دیکھی ہے اس کے بعد سابقہ حدیث کی مانند حدیث بیان کی۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے خواب میں متعدد لوگوں کو مختلف عذابوں میں گرفتار دیکھا ☼

6845- حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، وَكَانَ اِذَا صَلَّى اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: هَلْ رَاَى اَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا؟ فَاِنْ اَحَدٌ مِنَّا رَاَى رُؤْيَا يَقُصُّهَا عَلَيْهِ، قَالَ فِيهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَسَاَلَنَا يَوْمًا: هَلْ رَاَى اَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَنَا رَاَيْتُ رَجُلَيْنِ اَتَيَانِي، فَاَخَذَا بِيَدِي ,فَاَخْرَجَانِي اِلَى اَرْضٍ مُسْتَوِيَةٍ اَوْ فَضَاءٍ، فَمَرَرْتُ بِرَجُلٍ ,وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَاْسِهِ بِيَدِهِ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ يُدْخِلُهُ فِي شِدْقِهِ هَذَا ,فَيَشُقُّهُ حَتَّى يَبْلُغَ قَفَاهُ، ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِدْقِهِ الْآخَرِ مِثْلَ ذَلِكَ، وَيَلْتَئِمُ شِدْقُهُ هَذَا، فَيَعُودُ فَيَصْنَعُ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى اَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ عَلَى قَفَاهُ، وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَاْسِهِ بِصَخْرَةٍ ,اَوْ فِهْرٍ يَشْدَخُ بِهِ رَاْسَهُ، فَيَتَدَهْدَهُ الْحَجَرُ، فَيَنْطَلِقُ اِلَيْهِ لِيَاْخُذَهُ، فَلَا يَرْجِعُ اِلَى هَذَا حَتَّى يَلْتَئِمَ رَاْسُهُ، وَعَادَ رَاْسُهُ كَمَا هُوَ، فَعَادَ اِلَيْهِ فَضَرَبَهُ، فَهُوَ يَفْعَلُ بِهِ ذَلِكَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى بَيْتٍ قَدْ بُنِيَ بِنَاءَ التَّنُّورِ اَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَاَسْفَلُهُ وَاسِعٌ ,تُوقَدُ تَحْتَهُ نَارٌ، وَفِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ، فَاِذَا اُوقِدَ تَحْتَهُ ارْتَفَعُوا، حَتَّى يَكَادُونَ اَنْ يَخْرُجُوا مِنْهُ، وَاِذَا اُخْمِدَتْ رَجَعُوا فِيهَا، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا ,حَتَّى اَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى وَسَطِ النَّهَرِ ,وَرَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ ,فَاَقْبَلَ يَرْمِي الرَّجُلَ الَّذِي فِي النَّهَرِ كُلَّمَا اَرَادَ اَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ رَمَاهُ الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي فِيهِ، فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى رَوْضَةٍ حَمْرَاءَ، فِيهَا شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ،

6845- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب يستقبل الإمام الناس إذا سلم' حديث: 822 صحيح مسلم - كتاب الرؤيا' باب رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4318

Marfat.com

فِي اَصْلِهَا شَيْخٌ حَوْلَهُ صِبْيَانٌ وَنِسَاءٌ، وَرَجُلٌ عِنْدَ الشَّجَرَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ يُوقِدُهَا وَيَحُشُّهَا، فَسَاَلْتُهُمَا، فَقَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى اَتَيْنَا الشَّجَرَةَ، فَاَدْخَلَانِي دَارًا، فَلَمْ اَرَ دَارًا قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهَا، فِيهَا رِجَالٌ شُيُوخٌ ,وَشَبَابٌ وَصِبْيَانٌ وَنِسَاءٌ، ثُمَّ صَعِدَا الشَّجَرَةَ ,وَاَدْخَلَانِي دَارًا اُخْرَى، هِيَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُولَى، وَاَفْضَلُ مِنْهَا، فِيهَا شُيُوخٌ وَشَبَابٌ، فَقُلْتُ لَهُمَا: اِنَّكُمَا قَدْ طَوَّفْتُمَانِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ، وَشَفَقْتُمَا عَلَيَّ، فَاَخْبِرَانِي عَمَّا رَاَيْتُ، قَالَا: نَعَمْ، اَمَّا الرَّجُلُ الْاَوَّلُ الَّذِي رَاَيْتَ فَاِنَّهُ رَجُلٌ كَذَّابٌ كَانَ يَكْذِبُ الْكِذْبَةَ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتَّى تَبْلُغَ الْآفَاقَ، فَيُصْنَعُ مَا رَاَيْتَ بِهِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي يُشْدَخُ رَاْسُهُ، فَاِنَّ ذَلِكَ رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ، فَنَامَ عَنْهُ بِاللَّيْلِ، وَلَمْ يَعْمَلْ بِمَا فِيهِ بِالنَّهَارِ، فَهُوَ يُعْمَلُ بِهِ مَا رَاَيْتَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاَمَّا الَّذِي رَاَيْتَ فِي الْبَيْتِ فَهُمْ زُنَاةُ هَذِهِ الْاُمَّةِ، وَاَمَّا الَّذِي رَاَيْتَ فِي النَّهْرِ الدَّمِ، فَهُوَ آكِلُ الرِّبَا، وَاَمَّا الشَّيْخُ الَّذِي رَاَيْتَ فِي اَصْلِ الشَّجَرَةِ فَذَاكَ اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ,وَاَمَّا الصِّبْيَانُ الَّذِينَ رَاَيْتَ فَاَوْلَادُ النَّاسِ ,وَاَمَّا النَّارُ الَّتِي رَاَيْتَ، وَالرَّجُلُ الَّذِي يُوقِدُهَا، فَتِلْكَ النَّارُ، وَذَلِكَ خَازِنُ النَّارِ، وَاَمَّا الدَّارُ الْاُولَى الَّتِي دَخَلْتَ ,دَارُ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، وَاَمَّا هَذِهِ فَدَارُ الشُّهَدَاءِ، وَاَنَا جِبْرِيلُ، وَهَذَا مِيكَائِيلُ، قُلْتُ لَهُمَا: اَخْبِرَانِي ,اَيْنَ مَنْزِلِي؟ قَالَا: ارْفَعْ رَاْسَكَ، فَرَفَعْتُ رَاْسِي، فَاِذَا فَوْقِي مِثْلَ السَّحَابَةِ، فَقَالَا: ذَاكَ مَنْزِلُكَ، فَقُلْتُ: دَعَانِي اَدْخُلْ مَنْزِلِي، فَقَالَا، اِنَّهُ قَدْ بَقِيَ لَكَ عَمَلٌ لَمْ تَسْتَكْمِلْهُ بَعْدُ، فَلَوْ قَدِ اسْتَكْمَلْتَ دَخَلْتَ مَنْزِلَكَ "

✧✧ حضرت ابورجاء عطاردی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوجاتے تو ہماری جانب متوجہ ہوکر بیٹھ جاتے اور پوچھتے: تم میں سے کسی نے آج خواب دیکھا ہے اگر کسی نے خواب دیکھا ہوتا تو وہ اپنا خواب بیان کردیتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعبیر بیان کرتے۔ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا:

کیا تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے؟ ہم نے کہا: نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دیکھا ہے، دو آدمی میرے پاس آئے، انہوں نے میرا ہاتھ تھاما اور مجھے ایک ایسی زمین کی جانب لے گئے جو برابر تھی یا فضاء میں لے گئے، میں ایک آدمی کے پاس سے گزرا، جو اس کے سر کے پاس کھڑا ہوا تھا اس کے ہاتھ کے اندر لوہے کے کنڈے تھے، وہ اس کے ایک جبڑے کے اندر داخل کرتا اور اس کو چیر دیتا یہاں تک کہ اس کی گدی تک پہنچ جاتا۔ پھر دوسرے جبڑے کے ساتھ بھی اسی طرح کرتا اور اس کے جبڑے یوں مل جاتے پھر وہ دوبارہ اپنی اصلی حالت پر لوٹ جاتے اور وہ دوبارہ اسی طرح کرتا۔

میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: چلئے۔ پھر ہم چل پڑے ہم ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ اپنی گدی کے بل لیٹا ہوا تھا، ایک آدمی اس کے سر کے پاس پتھر لے کر کھڑا ہوا تھا، جس کے ساتھ وہ اس کے سر کو کچل دیتا تو وہ پتھر گر جاتا، وہ آدمی چل کر اس کے پاس جاتا، اس کو پکڑتا وہ ابھی لوٹ کر نہیں آتا تو اس کا سر پہلے کی طرح جڑ چکا ہوتا تھا، جس طرح پہلے تھا، اسی طرح ہو جاتا تھا، وہ دوبارہ لوٹ کر اس کے پاس آتا تھا اور پھر اس کو مارتا، وہ اسی طرح کر رہا تھا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: چلئے۔

Marfat.com

پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ ہم ایک گھر کے پاس پہنچے جو تنور کی طرح بنایا گیا تھا، اس کا اوپر والا حصہ تنگ تھا اور نیچے والا حصہ وسیع تھا، اس کے نیچے آگ بھڑکائی جا رہی تھی، اس کے اندر مرد تھے اور ننگی عورتیں تھیں، جب اس کے نیچے آگ بھڑکائی جاتی تو ان کی آوازیں بلند ہوتیں، وہ اوپر ہو جاتے یہاں تک کہ وہ اس کے نکلنے کے قریب آ جاتے اور جب اس کو بجھایا جاتا وہ نیچے ہو جاتے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: چلئے۔

پھر ہم چل پڑے پھر ہم ایک نہر کے پاس آئے جس کے اندر خون تھا اور اس کے اندر ایک آدمی تھا اور وہ نہر کے درمیان میں کھڑا تھا، ایک آدمی تھا، اس کے پاس پتھر تھے، وہ اس نہر کے اندر اس آدمی کو پتھر مارتا، جب وہ اس سے نکلنے کا اردہ کرتا تو وہ آدمی ایک پتھر اس کے منہ کے اندر مار دیتا تو وہ پھر وہیں لوٹ جاتا، جہاں پر کھڑا تھا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: چلئے۔

پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ ہم سرخ رنگ کے ایک باغ میں پہنچے جس کے اندر ایک بہت بڑا درخت تھا، جس کے جڑوں کے اندر ایک بزرگ تھے، جس کے اردگرد عورتیں بھی تھیں اور بچے تھے اور ایک شخص درخت کے پاس کھڑا ہوا تھا، اس کے پاس آگ تھی، جس کو وہ بھڑکا رہا تھا تو میں نے ان دونوں سے پوچھا: یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا: آگے چلئے۔

پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ ہم درخت کے پاس آ گئے تو انہوں نے مجھے ایک درخت کے اندر داخل کر لیا، میں نے اس سے زیادہ خوبصورت گھر کبھی نہیں دیکھا تھا، اس کے اندر بوڑھے آدمی تھے نوجوان بھی تھے، بچے بھی تھے، عورتیں بھی تھیں، پھر وہ دونوں درخت پر چڑھ گئے اور مجھے ایک اور گھر کے اندر داخل کیا، یہ اس سے بھی زیادہ خوبصورت تھا اور اس سے بھی زیادہ اچھا تھا اس میں بھی بوڑھے بھی تھے اور جوان بھی تھے۔ میں نے ان سے پوچھا: تم دونوں نے مجھے اس رات جو گھمایا ہے اور میرے اوپر مہربانی کی ہے، جو میں نے دیکھا ہے مجھے بتایئے تو سہی: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ وہ پہلا شخص جس کو آپ نے دیکھا، وہ شخص تھا جو جھوٹ بولتا ہے، وہ ایک جھوٹ بولتا تھا اور اس کا وہ جھوٹ پوری روئے زمین پر پھیل جاتا تھا تو آپ نے جو اس کا حشر دیکھا ہے، یہ قیامت تک ہوتا رہے گا۔

اور وہ شخص جس کا سر کچلا جا رہا تھا یہ وہ شخص تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن سکھایا تھا لیکن یہ قرآن کو چھوڑ کر ساری رات سوتا رہتا تھا اور نہ ہی دن میں اس پر عمل کرتا تھا اور آپ نے جو اس کا حشر دیکھا ہے قیامت تک اس کے ساتھ یہی ہوتا رہے گا۔

اور وہ لوگ جن کو آپ نے ایک گھر کے اندر دیکھا، وہ اس امت کے زنا کار لوگ ہیں۔ اور وہ شخص جس کو آپ نے خون کی نہر کے اندر دیکھا ہے، وہ سود خور ہے۔

اور وہ بزرگ جس کو آپ نے درخت کے پاس بیٹھے دیکھا ہے، وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں اور وہ بچے جو آپ نے دیکھیں ہیں وہ لوگوں کے بچے ہیں۔

اور وہ آگ جو آپ نے دیکھی اور وہ شخص جس چیز کو بھڑکا رہا تھا، وہ آگ ہے اور وہ دوزخ ہے اور وہ دوزخ کا داروغہ ہے۔ اور وہ پہلا گھر جس میں آپ داخل ہوئے ہیں وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کا گھر ہے۔ اور یہ گھر شہداء کا گھر ہے اور میں جبریل ہوں اور یہ میکائیل علیہ السلام ہیں۔

Marfat.com

میں نے ان سے کہا: میرا ٹھکانہ کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: سر اٹھایئے۔ میں نے اپنا سر اٹھایا تو میرے اوپر بادلوں کی مانند کوئی چیز تھی۔ انہوں نے کہا: یہ آپ کا ٹھکانہ ہے۔ میں نے کہا: مجھے چھوڑو کہ میں اپنے گھر ٹھکانے میں داخل ہو جاؤں۔ انہوں نے کہا: آپ کے لئے کچھ عمل باقی ہے جو ابھی تک آپ نے مکمل نہیں کیا اگر وہ آپ مکمل کر لیتے تو آپ داخل ہو جاتے۔

☼ کسی بھی طریقہ علاج سے بہتر ''حجامہ'' ہے ☼

6846- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ الْحِجَامَةُ

✧✧ حضرت ابورجاء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ جس چیز سے بھی علاج کرواتے ہیں اس میں سب سے بہترین چیز حجامہ ہے۔

☼ عورت پسلی کی طرح ٹیڑھی ہے، سیدھی کرنا چاہو گے تو توڑ بیٹھو گے، اس کے ساتھ اسی طرح گزارا کرو ☼

6847- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الْمَرْاَةُ كَالضِّلَعِ، اِنْ اَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا

✧✧ حضرت ابورجاء عطاردی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک عورت پسلی کی مانند ہے اگر تو اس کو سیدھا رہنے کی کوشش کرے گا تو، توڑ بیٹھے گا، اس کے ساتھ اسی طرح زندگی گزار۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ مشرکوں کے بچے جنتیوں کے خادم ہوں گے ☼

6848- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الضَّبِّيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: هُمْ خَدَمُ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابورجاء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکوں کے بچوں کے بارے میں پوچھا: تو فرمایا: وہ جنتیوں کے خادم ہوں گے۔

6846- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19651 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث طارق بن شهاب - حديث: 7534

6847- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19649 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البر والصلة' وأما حديث عبد الله بن عمرو - حديث: 7400

6848- مسند الروياني - أبو رجاء عن سمرة' حديث: 819 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 2075

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت محمد بن سیرین کی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ہر رکعت اور ہر سورت سے پہلے تعوذ اور تسمیہ پڑھنے کا مسئلہ ☼

6849- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا رَيْحَانُ أَبُو غَسَّانَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو هَمَّامٍ الْخَارِكِيُّ، ثنا عَوْفُ بْنُ مَعْمَرٍ الْعَوْدِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، قَالَ: سَأَلْتُ مَطَرًا الْوَرَّاقَ، فَقُلْتُ: أَيَقْرَأُ الرَّجُلُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَيَتَعَوَّذُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَفِي كُلِّ سُورَةٍ يَفْتَتِحُهَا؟ فَقَالَ: أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,قَالَ: هُمَا السَّكْتَتَانِ ,يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي نَفْسِهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الْجُلُوسِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابراہیم الصائغ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے مطر الوراق سے پوچھا: کیا ہر رکعت میں اور ہر سورت کے شروع میں اعوذباللہ من الشیطان الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جائے گی؟ انہوں نے کہا: مجھے حضرت قتادہ نے محمد بن سیرین کے واسطے سے، حضرت عمران بن حصین اور حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ دو سکتے ہیں، جب کوئی شخص نماز پڑھے تو اپنے دل کے اندر سکتا کرے اور دونوں رکعتوں میں جب وہ بیٹھ کر اٹھے تب کرے۔

سُلَيْمَانُ بْنُ سَمُرَةَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت سلیمان بن سمرہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ جہاد میں جس نے کسی کو قتل کیا، مقتول کا تمام ساز و سامان، قاتل کو ملے گا ☼

6850- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

✧✧ حضرت ابن سمرہ بن جندب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا اس کا ساز و سامان اسی کا ہے۔

6849- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب السكتة عند الافتتاح' حديث: 667 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب في سكتتي الإمام - حديث: 841

6850- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب الحربي إذا دخل دار الإسلام بغير أمان - حديث: 2906 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب استحقاق القاتل سلب القتيل - حديث: 3385

Marfat.com

☼ جس نے کسی کافر کو قتل کیا، اس کافر کا ساز و سامان قاتل کو ملے گا ☼

6851- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی (کافر) کو قتل کیا اس کا ساز و سامان اسی کا ہے۔

☼ جس نے کسی کافر کو قتل کیا، اس کا ساز و سامان قاتل کو ملے گا ☼

6852- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی (کافر) کو قتل کیا اس کا ساز و سامان اسی کا ہے۔

☼ جس نے کسی کافر کو قتل کیا، اس کافر کا ساز و سامان، قاتل کو ملے گا ☼

6853- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: مَنْ قَتَلَ رَجُلًا فَإِنَّ لَهُ سَلَبَهُ مِنَ الْفَيْءِ إِذَا مَا لَقِفَهَا

✧✧ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ ہمیں ارشاد فرمایا کرتے تھے "جس نے کسی کو قتل کیا تو مال غنیمت میں سے اس کا ساز و سامان اسی کا ہے جب کہ وہ اس کو فوراً لے لے۔

☼ بادوباراں والے دن یہ اعلان کر دیا جاتا تھا کہ نماز اپنے اپنے خیموں میں پڑھ لیں ☼

6854- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو

6851- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب الحربي إذا دخل دار الإسلام بغير أمان - حديث:2906 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب استحقاق القاتل سلب القتيل - حديث:3385

6852- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب الحربي إذا دخل دار الإسلام بغير أمان - حديث:2906 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب استحقاق القاتل سلب القتيل - حديث:3385

6854- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19648 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' ما رخص فيه من ترك الجماعة - حديث:6180

Marfat.com

بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ ابْنٍ لِسَمُرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمٌ مَطِيرٌ ,اُرَاهُ قَالَ: فِي السَّفَرِ، نَادَى مُنَادِيَهُ: اَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

✧✧ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی، جب برسات والا دن ہوتا (میرا خیال ہے کہ آپ نے سفر کے بارے میں فرمایا کہ) وہ اپنے منادی کو حکم دیتے کہ وہ اعلان کردے کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

☼ جس نے کیس کافر کو قتل کیا، اس کا جمیع ساز وسامان، قاتل کا ہے ☼

6855- حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدَ، قَالَ: قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا اس کا ساز و سامان اسی کا ہے۔

☼ رات میں تھوڑی بہت نفلی نماز پڑھنی چاہیے، آخر میں ان کو وتر بنا دیں ☼

6856- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَمَّا بَعْدُ: فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُنَا اَنْ يُصَلِّيَ اَحَدُنَا كُلَّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ مَا قَلَّ اَوْ كَثُرَ، وَيَجْعَلُهَا وِتْرًا

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے کہا: اما بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم فرضی نمازوں کے علاوہ بھی رات کے وقت تھوڑی، بہت نفلی نماز پڑھا کریں اور پھر (آخر میں) ان کو وتر بنا دیا کریں۔

☼ رات میں فرضی نماز کے علاوہ تھوڑی بہت نفلی نماز بھی پڑھنی چاہیے ☼

6857- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ

6855- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب الحربي إذا دخل دار الإسلام بغير أمان - حديث:2906صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب استحقاق القاتل سلب القتيل - حديث:3385

6856- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث: 172مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19638

Marfat.com

سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ كُلَّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ مَا كَثُرَ ,اَوْ قَلَّ، وَيَجْعَلَهَا وِتْرًا

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت سلیمان کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم ہر رات فرضی نماز کے علاوہ تھوڑی بہت نفلی نماز پڑھا کریں اور اس کو وتر بنادیا کریں۔

☼ جمعہ میں نیند آئے تو اپنی جگہ تبدیل کرلیں ☼

6858-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ فِي الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ مَقْعَدِهِ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں جمعہ میں اونگھ آئے تو اپنی جگہ تبدیل کرلو۔

☼ جمعہ میں نیند آئے تو اپنی جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ بیٹھ جاؤ ☼

6859-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ فِي جُمُعَةٍ فَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ مَقْعَدِهِ فِي مَكَانٍ آخَرَ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ''جب تمہیں جمعہ کے دن اونگھ آئے تو ایک جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ بیٹھ جاؤ''۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ہم جانتے ہیں، وہ تم جان لو تو کم ہنسو گے اور زیادہ روؤ گے ☼

6860-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

6857-وصايا العلماء عند حضور الموت لابن زبر الربعي - وصية سمرة بن جندب رضي الله عنه' حديث:72

6858-السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجمعة' 13 جماع أبواب التبكير إلى الجمعة وغير ذلك - باب النعاس في المسجد يوم الجمعة' حديث:5535

6859-السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجمعة' 13 جماع أبواب التبكير إلى الجمعة وغير ذلك - باب النعاس في المسجد يوم الجمعة' حديث:5535

Marfat.com

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے''اگر تم وہ سب جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ رویا کرو۔

☼ کسی شخص کا دل مال سے نہیں بھرتا، اس کو مٹی ہی بھرتی ہے ☼

6861- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: "إِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ كَانَ لَهُ وَادٍ مَلْآنُ مَا بَيْنَ أَعْلَاهُ إِلَى أَسْفَلِهِ أَحَبَّ أَنْ يَمْتَلِءَ لَهُ وَادٍ آخَرُ، قَالَ: أَمَا وَاللهِ لَوِ اسْتَطَعْتُ لَأَمْلَأْتُكَ ,وَإِنَّ الرَّجُلَ لَا تَمْتَلِءُ نَفْسُهُ مِنَ الْمَالِ حَتَّى تَمْتَلِءَ مِنَ التُّرَابِ "

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کہا کرتے تھے: اگر تمہیں ایک وادی اوپر سے نیچے تک مال کی بھر کر مل جائے تو وہ یہ پسند کرے گا کہ اس کو ایک اور وادی بھری ہوئی مل جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر میں استطاعت رکھوں تو میں تجھے بھر دوں اور کسی آدمی کا دل مال سے نہیں بھر سکتا یہاں تک کہ وہ مٹی سے بھر جاتا ہے۔

☼ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنا منع ہے ☼

6862- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ أَيَّةَ سَاعَةٍ شِئْنَا مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، غَيْرَ أَنَّهُ أَمَرَنَا أَنْ نَتَجَنَّبَ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَغُرُوبَهَا، وَقَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَغِيبُ مَعَهَا، وَيَطْلُعُ مَعَهَا حِينَ تَطْلُعُ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت سلیمان کے واسطے سے، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم رات یا دن کے کسی بھی لمحے میں نماز پڑھا کریں سوائے اس کے کہ آپ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے کے وقت نماز پڑھنے سے بچیں اور فرمایا: شیطان اس کے ساتھ غروب ہوتا ہے اور جب یہ طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ طلوع ہوتا ہے۔

☼ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز کی ممانعت کی وجہ کا بیان ☼

6863- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ

6862- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث: 172 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19638

Marfat.com

سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا اَنْ نُصَلِّيَ اَيَّةَ سَاعَةٍ شِئْنَا مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، غَيْرَ اَنَّهُ اَمَرَنَا اَنْ نَجْتَنِبَ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَغُرُوبَهَا، وَقَالَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ يَغِيبُ مَعَهَا حِينَ تَغِيبُ، وَيَطْلُعُ مَعَهَا حِينَ تَطْلُعُ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم دن یا رات میں جس وقت چاہیں نماز ادا کریں لیکن آپ ہمیں یہ حکم دیا کرتے تھے کہ ہم سورج کے طلوع اور غروب کے وقت نماز پڑھنے سے بچیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان سورج غروب ہونے کے ساتھ غروب ہوتا ہے اور اس کے طلوع ہونے کے ساتھ طلوع ہوتا ہے۔

☼ نمازوں کی پابندی کرو بالخصوص نماز وسطیٰ کی اور نماز وسطیٰ سے مراد ''عصر'' ہے ☼

6864- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُحَافِظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا، وَاَوْصَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ الْوُسْطَى، وَنَبَّاَنَا اَنَّهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

✧✧ حضرت سلیمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم نمازوں کی پابندی کریں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بالخصوص نماز وسطیٰ کی ہمیں تاکید کی اور ہمیں یہ بتایا کہ صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد نماز عصر ہے۔

☼ درمیانی نماز سے مراد ''نماز عصر'' ہے ☼

6865- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا اَنْ نُحَافِظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ كُلِّهِنَّ، وَاَوْصَى بِالصَّلَاةِ الْوُسْطَى، وَنَبَّاَنَا

6863- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث: 172 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19638

6864- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث: 172 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19638

6865- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صلاة الوسطى أنها العصر' حديث: 172 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19638

Marfat.com

أَنَّهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم نمازوں کی پابندی کریں اور درمیانی نماز کی خصوصی تاکید فرمائی اور ہمیں یہ فرمایا کہ درمیانی نماز ''نمازِ عصر'' ہے۔

☼ ماہ رمضان میں صوم وصال منع ہیں ☼

6866- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُوَاصِلَ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ، وَكَرِهَهُ، وَلَيْسَ بِعَزْمَةٍ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سلیمان سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم روزے کے مہینے میں صوم وصال رکھیں، آپ نے اس کو ناپسند کیا ہے اور اس چیز کی پابندی نہیں لگائی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان میں صوم وصال سے منع فرمایا ہے ☼

6867- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُوَاصِلَ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ، يَكْرَهُهُ، وَلَيْسَتْ بِالْعَزِيمَةِ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں روزے کے مہینے میں صوم وصال رکھنے سے منع فرمایا۔ آپ نے اس کو ناپسند کیا ہے اس چیز کی پابندی نہیں لگائی۔

☼ اللہ تعالیٰ کی لعنت کی طرح لعنت کرنا اور اس کے عذاب جیسا عذاب دینا جائز نہیں ہے ☼

6868- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا نَلْعَنَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ وَغَضَبِهِ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سلیمان سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی لعنت کے ساتھ لعنت نہ کریں اور اس کے غضب کے ساتھ غضب نہ کریں۔

6868- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في اللعن - حديث:4281 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في اللعنة' حديث:1947

Marfat.com

☼ کسی پر لعنت کرنا جائز نہیں ہے اور کسی کو نذرِ آتش کرنا بھی جائز نہیں ہے ☼

6869- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَتَلَاعَنَ بِلَعْنَةِ اللهِ أَوْ بِغَضَبِهِ، وَنَهَانَا أَنْ نَتَلَاعَنَ بِالنَّارِ

✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم کسی پر لعنت کریں یا اس کے غضب کی طرح غضب کریں اور ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم کسی کو نذرِ آتش کریں۔

☼ مقتدی ایک ہو تو امام کے ساتھ دائیں جانب کھڑا ہو، زیادہ ہوں تو امام کے پیچھے کھڑے ہوں ☼

6870- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا إِذَا أَدْرَكَتْنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ ثَلَاثَةٌ، أَوْ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ يَقُومَ لَنَا رَجُلٌ مِنَّا، فَيَكُونَ لَنَا إِمَامًا، وَإِنْ كُنَّا اثْنَيْنِ أَنْ نَصُفَّ مَعًا

✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب نماز کا وقت ہو جائے اور ہم تین ہوں یا تین سے زیادہ ہوں تو ہم میں سے ایک آدمی آگے ہو جائے اور امام بن جائے اور اگر ہم دو ہوں تو اکٹھے ایک صف میں کھڑے ہو کر جماعت کروائیں۔

☼ مقتدی ایک ہو تو امام کے ساتھ دائیں جانب کھڑا ہو، زیادہ ہوں تو امام کے پیچھے کھڑے ہوں ☼

6871- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا أَدْرَكَتْنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ ثَلَاثَةٌ، أَوْ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ نُقَدِّمَ لَنَا رَجُلًا مِنَّا، فَيَكُونَ إِمَامًا،

6869- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في اللعن - حديث:4281 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في اللعنة' حديث:1947

6870- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرجل يصلي مع الرجلين' حديث:221 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8579

6871- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرجل يصلي مع الرجلين' حديث:221 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8579

Marfat.com

وَإِنْ كُنَّا اثْنَيْنِ أَنْ نَصُفَّ جَمِيعًا

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت سلیمان کے واسطے سے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جب نماز کا وقت ہو جائے اور ہم تین ہوں یا تین سے زیادہ لوگ ہوں تو ہم اپنے میں سے ایک آدمی کو آگے کریں، وہ ہمارا امام ہو جائے اور اگر ہم دو ہوں تو ہم ایک صف میں کھڑے ہو کر جماعت کروائیں۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے سے محبت کرو، آپس میں ملو تو ایک دوسرے کو سلام کرو☼

6872- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ يُحِبَّ بَعْضُنَا بَعْضًا، وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ إِذَا الْتَقَيْنَا

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم ایک دوسرے سے محبت کریں اور ہم ایک دوسرے سے جب ملیں تو ایک دوسرے کو سلام کریں۔

☼نماز میں تشہد میں انبیاء کرام، پر رشتہ داروں پر اور خود پر سلام پڑھنا☼

6873- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ، أَوْ فِي حِينِ انْقِضَائِهَا، فَابْدَءُوا قَبْلَ التَّسْلِيمِ بِقَوْلِ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ وَالسَّلَامُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى النَّبِيِّينَ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى أَقَارِبِكُمْ وَعَلَى أَنْفُسِكُمْ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت سلیمان کے واسطے سے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جب ہم نماز کے درمیان ہوں یا نماز ختم ہونے لگے تو سلام پھیرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ وَالسَّلَامُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ

پھر انبیاء کرام پر سلام پڑھیں پھر اپنے اعزاء واقرباء پر، پھر اپنے آپ پر سلام پڑھیں۔

☼نماز میں تشہد میں انبیاء کرام، پر رشتہ داروں پر اور خود پر سلام پڑھنا☼

6874- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ

6872- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة، باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب الرد على الإمام، حديث: 862، سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة، باب رد السلام على الإمام - حديث: 918

6873- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة، باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب التشهد، حديث: 842، السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة، جماع أبواب صفة الصلاة - باب من قال ينوي بالسلام التحليل من الصلاة، حديث: 2791

Marfat.com

سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِذَا كَانَ حِينُ التَّسْلِيمِ فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ، اَوْ حِينَ انْقِضَائِهَا، فَابْدَءُ وا قَبْلَ التَّسْلِيمِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالسَّلَامُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى اَقَارِبِكُمْ وَعَلَى اَنْفُسِكُمْ"

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نماز کے دوران یا نماز ختم ہونے کے وقت سلام کا وقت آئے تو سلام پھیرنے سے پہلے یہ کہو

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالسَّلَامُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ

پھر نبی پر سلام پڑھو اور پھر اپنے عزیز و اقارب رشتہ داروں اور اپنے آپ پر سلام پڑھو۔

☼ نماز اطمنان کے ساتھ پڑھنے کا حکم ہے ☼

6875- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا فِي الصَّلَاةِ، وَرَفَعْنَا مِنْ رُءُ وسِنَا مِنَ السُّجُودِ اَنْ نَطْمَئِنَّ عَلَى الْاَرْضِ جُلُوسًا، وَلَا نَسْتَوْفِزَ عَلَى اَطْرَافِ الْاَقْدَامِ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت سلیمان کے واسطے سے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم نماز میں ہوں اور ہم اپنا سر سجد سے اٹھالیں تو زمین کے اوپر اطمنان کے ساتھ بیٹھ جائیں اور ہم جلد بازی میں اٹھنے والے کی طرح اپنے قدموں کے کناروں پر نہ بیٹھیں۔

☼ تجرد کی زندگی گزارنا منع ہے اور کسی کے گھر بغیر اجازت داخل نہیں ہونا چاہیے ☼

6876- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى الرَّجُلَ اَنْ يَتَبَتَّلَ، وَحَرَّمَ وُلُوجَ بُيُوتِ الْمُؤْمِنِينَ

6874- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب التشهد' حديث: 842 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب صفة الصلاة - باب من قال ينوي بالسلام التحليل من الصلاة' حديث: 2791

6875- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19667 المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' أما حديث عبد الرحمن بن مهدي - حديث: 938

6876- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن التبتل - حديث: 1845 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن التبتل' حديث: 1038

Marfat.com

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مردوں کو تجرد کی زندگی گزارنے سے منع کیا کرتے تھے اور آپ نے مومنوں کے گھروں میں بغیر اجازت داخل ہونا بھی حرام قرار دیا۔

☼ تجرد کی زندگی گزارنا منع ہے اور مومن کے گھر بلا اجازت داخل ہونا منع ہے ☼

6877- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى الرَّجُلَ أَنْ يَتَبَتَّلَ، وَيُحَرِّمُ وُلُوجَ بُيُوتِ الْمُؤْمِنِينَ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مرد کو تجرد کی زندگی گزارنے سے منع کیا کرتے تھے اور مومنوں کے گھر میں (بلا اجازت) داخل ہونے کو حرام قرار دیتے تھے۔

☼ کرپشن چھپانے والا بھی کرپٹ ہے اور مشرکوں سے میل جول رکھنے والا مشرک کی طرح ہے ☼

6878- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَتَمَ غَالًّا فَهُوَ مِثْلُهُ، وَمَنْ جَامَعَ الْمُشْرِكَ وَسَكَنَ مَعَهُ فَإِنَّهُ مِثْلُهُ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت سلیمان سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے' "جس نے کسی ملاوٹ کرنے والے کی ملاوٹ کو چھپایا وہ بھی ملاوٹ کرنے والے کی طرح ہے اور جو مشرکوں کے ساتھ ملا اور ان کے ہمراہ رہا وہ اسی کی مثل ہے"۔

☼ کرپشن چھپانے والا کرپٹ ہے، مشرکوں سے میل جول رکھنے والا، انہیں جیسا ہے ☼

6879- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ

6877- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن التبتل - حديث:1845سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن التبتل' حديث:1038

6878- سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب النهي عن الستر على من غل - حديث:2355سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كراهية المقام بين أظهر المشركين' حديث:1572

6879- سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب النهي عن الستر على من غل - حديث:2355سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كراهية المقام بين أظهر المشركين' حديث:1572

Marfat.com

سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَتَمَ غَالًّا فَاِنَّهُ مِثْلُهُ، وَمَنْ جَمَعَ الْمُشْرِكَ وَسَكَنَ مَعَهُ فَاِنَّهُ مِثْلُهُ

✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی دھوکہ باز کے دھوکہ کو چھپایا، وہ بھی اسی کی مثل ہے اور جو مشرکوں کے ساتھ جمع ہوا اور ان کے ساتھ رہا وہ بھی انہیں کی مثل ہے۔

☼ خرید وفروخت میں اختیار کی شرط رکھی جاسکتی ہے ☼

6880- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ خُبَيْبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا تَبَايَعَ مِنَّا الرَّجُلَانِ، فَاِنَّ اَحَدَهُمَا يَبِيعُهُ بِالْخِيَارِ حَتَّى يُقَارَّ صَاحِبَهُ، وَيُخَيِّرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ، فَيَخْتَارُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا هَوَاهُ مِنَ الْبَيْعِ

✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں' جب ہم میں سے دو آدمی آپس میں خرید وفروخت کرتے ہیں، اگر ان میں سے ایک کسی اختیار کی شرط رکھ کے سودا بیچتا تاکہ وہ اس کو اپنے پاس ثابت رکھے۔ بلکہ دونوں میں سے ہر ایک اپنے صاحب کو اختیار دیتا اور ان دونوں سے میں سے ہر ایک خرید وفروخت میں سے اپنی پسند کو اختیار کرلیتا۔

☼ اپنے علاقوں میں مسجدیں بناؤ، اچھی تعمیر کرواور ان کو صاف ستھرا رکھو ☼

6881- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، نا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْمَسَاجِدِ اَنْ نَصْنَعَهَا فِي دِيَارِنَا، وَنُصْلِحَ صَنْعَتَهَا وَنُطَهِّرَهَا

✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ مساجد کے بارے میں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اپنے علاقوں میں مسجدیں بنائیں اور ان کی تعمیر اچھی کروائیں اور ان کو خوب صاف ستھرا بھی رکھیں۔

☼ اپنے علاقوں میں مسجدیں بناؤ، اچھی تعمیر کرواور ان کو صاف ستھرا رکھو ☼

6882- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا

6881- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب اتخاذ المساجد في الدور - حديث: 390 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19741

Marfat.com

بِالْمَسْجِدِ اَنْ نَصْنَعَهَا فِي دِيَارِنَا، وَنُحْسِنَ صَنْعَتَهَا وَنُطَهِّرَهَا

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اپنے علاقوں میں مسجدیں بنائیں اور ان کو خوبصورت بنائیں اور ان کو صاف ستھرا رکھیں۔

☼ حالت اضطراری میں کیا کیا کھایا جا سکتا ہے ☼

6883- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَتَاهُ - يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَجُلٌ مِنَ الْاَعْرَابِ يَسْتَفْتِيهِ عَنِ الرَّجُلِ: مَا الَّذِي يَحِلُّ لَهُ؟ وَالَّذِي يَحْرُمُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ وَنُسُكِهِ وَمَاشِيَتِهِ وَعِتْرِهِ وَفَرَعِهِ مِنْ نِتَاجِ اِبِلِهِ وَعُقْمِهِ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُحِلُّ لَكَ الطَّيِّبَاتِ، وَاُحَرِّمُ عَلَيْكَ الْخَبَائِثَ، اِلَّا اَنْ تَفْتَقِرَ اِلَى طَعَامٍ فَتَأْكُلَ مِنْهُ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ عَنْهُ ,وَاَنَّهُ سَاَلَهُ الرَّجُلُ حِينَئِذٍ، فَقَالَ: مَا فَقْرِيَ الَّذِي آكُلُ ذٰلِكَ اِذَا بَلَغْتُهُ، اَمْ غِنَايَ الَّذِي يُغْنِينِي عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنْتَ تَرْجُو نِتَاجًا فَتَبْلُغْ بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ اِلَى نِتَاجِكَ، اَوْ كُنْتَ تَرْجُو غَيْثًا فَتُصِيبُهُ مُدْرِكًا ,فَتَبْلُغْ اِلَيْهِ بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ اِلَى نِتَاجِكَ، اَوْ كُنْتَ تَرْجُو فَائِدَةَ مَالِهَا ,فَتَبْلُغْهَا بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ، وَاِذَا كُنْتَ لَا تَرْجُو مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا، فَاَطْعِمْ اَهْلَكَ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ عَنْهُ قَالَ الْاَعْرَابِيُّ: وَمَا غِنَايَ الَّذِي اَدَعُهُ اِذَا وَجَدْتُهُ؟ قَالَ: اِذَا رَوَيْتَ اَهْلَكَ غَبُوقًا مِنَ اللَّبَنِ، فَاجْتَنِبْ مَا حُرِّمَ عَلَيْكَ مِنَ الطَّعَامِ، وَاَمَّا مَالُكَ فَاِنَّهُ مَيْسُورٌ كُلُّهُ، لَيْسَ مِنْهُ حَرَامٌ، غَيْرَ اَنَّ فِي نِتَاجِكَ مِنْ اِبِلِكَ فَرَعًا، وَفِي نِتَاجِكَ مِنْ غَنَمِكَ فَرَعًا، تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ، ثُمَّ اِنْ شِئْتَ فَاَطْعِمْهُ اَهْلَكَ، وَاِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْ بِلَحْمِهِ وَاَمَرَهُ اَنْ يَعْتِرَ مِنَ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ عَشْرًا

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک دیہاتی شخص ایک آدمی کے بارے میں فتویٰ پوچھنے کے لئے آیا، اس نے کہا: کونسی چیزیں اس کے لئے حلال ہیں اور اس کے مال اور اونٹ ﷺ کے بچوں میں عتیرہ جانور اور فریعہ جانور اور ان میں سے بے اولاد جانوروں میں سے کونسی چیزیں حرام ہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تیرے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہوں اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہوں، سوائے اس صورت کے تو کھانے کا محتاج ہو تو، تو اس میں سے اتنا کھا سکتا ہے جس سے تیری ضرورت پوری ہو جائے۔ پھر ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا: اور کہا: میرے اس فقر کا معیار کیا ہے جب میری کیفیت وہاں تک پہنچ جائے تو میں کھا سکتا ہوں یا میری وہ دولت مندی کیا ہے کہ جب میری کیفیت وہ ہو تو میں نہیں کھا سکتا؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو جانور کے بچہ پیدا ہونے کی امید رکھتا ہو اور تو اپنے مویشی کے گوشت پر گزارا کر یا تو بارش کی

6882- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب اتخاذ المساجد في الدور - حديث: 390 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19741

6883- غريب الحديث - باب : فرع' حديث: 222

Marfat.com

امید رکھتا ہو اور تجھے موسلا دھار بارش مل جائے تب بھی تو اپنے مویشیوں کے گوشت پر گزارا کر یا تو اپنے مال کے فائدے کی امید رکھتا ہو اور تب بھی اپنے مویشیوں کے گوشت پر گزارا کر۔ اور جب تو اس میں سے کسی چیز کی امید نہیں رکھتا تو پھر اپنے گھر والوں کو جو تجھے مناسب لگے کھلا دے یہاں تک کہ تو اس سے بے نیاز ہو جائے۔

اعرابی نے کہا: وہ دولت مندی کیا ہے کہ جب میرے اندر وہ پائی جائے تو میں اس کو چھوڑ دوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنے گھر والوں کو اونٹنی کا دودھ پلائے تو اس چیز سے بچ جو طعام تجھ پر حرام کیا گیا ہے اور جو تیرا مال ہے یہ سارے کا سارا تیرے لئے آسان کیا ہوا ہے، اس کے اندر کوئی حرام نہیں ہے سوائے اس کے کہ تیری اونٹنی حاملہ ہو یا تیر بھیڑ بکریوں میں سے کوئی حاملہ ہو تو اپنے مال مویشیوں میں صبح کرے یا یہاں تک کہ تو ان سے بے نیاز ہو جائے پھر اگر تو چاہے تو اپنے گھر والوں کھلا دے اور اگر چاہے ان کا گوشت صدقہ کر دے اور اس کو حکم دیا کہ اپنی بکریوں میں ہر ۱۰۰ میں سے ۱۰ بکریاں اللہ کے نام پر ذبح کیا کر۔

☼ جو غلام خدمت گزار ہوں، جن کو بیچنے کا ارادہ نہ ہو، وہ زکوٰۃ میں شمار نہیں ہوں گے ☼

6884- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُنَا بِرَقِيقِ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ الَّذِي هُوَ تِلَادُهُ، وَهُمْ فِي عَمَلِهِ، لَا يُرِيدُ بَيْعَهُمْ، وَكَانَ يَاْمُرُنَا اَنْ لَا نُخْرِجَ عَنْهُمْ مِنَ الصَّدَقَةِ شَيْئًا، وَكَانَ يَاْمُرُنَا اَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي يُعَدُّ لِلْبَيْعِ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ کسی مرد یا عورت کے کچھ غلام ہوں اور وہ اس کے کام کرتے ہوں، وہ ان کو بیچنے کا ارادہ نہ کرے اور آپ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم ان کی طرف سے زکوٰۃ نہ نکالیں اور آپ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اس کی طرف سے زکوٰۃ نکالیں جس کو بیچنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

☼ وہ الفاظ جو گالی کے طور پر بول سکتے ہیں، جبکہ وہ صفات میں سامنے میں والے میں پائی جائیں ☼

6885- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسُبَّ، وَقَالَ: "اِنْ كَانَ اَحَدُكُمْ سَابًّا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ. فَلَا يَفْتَرِي عَلَيْهِ، وَلَا يَسُبَّ وَالِدَيْهِ، وَلَا يَسُبَّ قَوْمَهُ، وَلَكِنْ اِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذٰلِكَ، فَلْيَقُلْ: اِنَّكَ لَبَخِيلٌ ,اَوْ لِيَقُلْ: اِنَّكَ جَبَانٌ، اَوْ لِيَقُلْ: اِنَّكَ كَذُوبٌ، اَوْ لِيَقُلْ: اِنَّكَ لَؤُومٌ"

6884- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة باب العروض إذا كانت للتجارة - حديث:1348 سنن الدارقطني - كتاب الزكاة باب زكاة مال التجارة وسقوطها عن الخيل والرقيق - حديث:1781

Marfat.com

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گالی دینے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: اگر تم اپنے ساتھی کو لازمی گالی دینا چاہتے ہو تو اس کے اوپر جھوٹ مت باندھو اور اس کے والدین کو گالی مت دو اور اس کی قوم کو گالی مت دو، لیکن جب تجھے اس بات کا پتہ ہو تو یہ کہہ سکتا ہے کہ تو ''بخیل'' ہے یا تو یہ کہہ دے کہ تو ''بزدل'' ہے یا تو یہ کہہ دے کہ ''تو کذوب ہے'' یا تو یہ کہہ دے کہ ''تو کمینہ ہے''۔

☼ اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم کھاؤ، اس کے علاوہ کسی بت وغیرہ کے نام کی قسم مت کھاؤ ☼

6886- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِيتِ، وَلَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، وَاحْلِفُوا بِاللهِ، فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ أَنْ تَحْلِفُوا بِهِ، وَلَا تَحْلِفُوا بِشَيْءٍ مِنْ دُونِهِ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کہا کرتے تھے' بتوں کی قسمیں مت کھاؤ اور اپنے آباؤ اجداد کی قسمیں مت کھاؤ، اللہ کے نام کی قسم کھایا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کو یہی پسند ہے کہ تم اس کے نام کی قسم کھاؤ اور ان کے علاوہ اور کسی چیز کی قسم مت کھاؤ۔

☼ قرآن کریم تین لغات میں نازل ہوا ہے، جس کو جس طرح پڑھایا گیا، وہ اُسی طرح پڑھے ☼

6887- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَقْرَأَ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ كَمَا أَقْرَأْنَاهُ، وَقَالَ: إِنَّهُ أُنْزِلَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ، لَا تَخْتَلِفُوا فِيهِ، وَلَا تُحَاجُّوا فِيهِ، فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ، فَاقْرَءُوهُ كَالَّذِي أُقْرِئْتُمُوهُ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے ہم قرآن کریم اس طرح پڑھیں جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پڑھایا ہے اور فرمایا: یہ تین لغات پر نازل ہوا ہے، اس کے اندر اختلاف مت کرو اور اس میں جھگڑا مت کرو کیونکہ یہ برکت والا ہے تم اسی طرح پڑھو، جس طرح تمہیں پڑھایا گیا ہے۔

6887- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19736 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' حديث: 2818

Marfat.com

☼ عرب، روم اور حبشی سام، یافث اور حام کی اولادیں ہیں ☼

6888- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَرَبَ بَنُو سَامِ بْنِ نُوحٍ، وَإِنَّ الرُّومَ بَنُو يَافِثَ بْنِ نُوحٍ، وَإِنَّ الْحَبَشَةَ بَنُو حَامِ بْنِ نُوحٍ

✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اہل عرب ''سام بن نوح'' کی اولادیں ہیں اور روم والے ''یافث بن نوح'' کی اولادیں ہیں اور حبشی لوگ ''حام بن نوح'' کی اولادیں ہیں۔

☼ جو نماز نہ پڑھ سکا اور وقت گزر گیا، وہ اگلی نماز کے ساتھ قضاء پڑھ لے ☼

6889- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا إِنْ شُغِلَ أَحَدُنَا عَنِ الصَّلَاةِ، أَوْ نَسِيَهَا حَتَّى يَذْهَبَ حِينُهَا الَّذِي تُصَلَّى فِيهِ، أَنْ نُصَلِّيَهَا مَعَ الَّتِي تَلِيهَا مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے' اگر ہماری نماز رہ جائے یا ہم بھول جائیں اور نماز کا وقت گزر جائے تو اگلی فرضی نماز کے ساتھ ملا کر اس نماز کو پڑھ لیا جائے۔ (یہ حکم صاحب ترتیب کے لئے ہے، یعنی جس کے ذمہ پانچ نمازوں سے زیادہ قضا نہیں ہوں)

☼ لازمی نہیں کہ ہر مہینہ تیس دن کا ہو، بعض اوقات مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے ☼

6890- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ لَا يَكْمُلُ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً قَالَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ: مَعْنَاهُ: أَنَّهُ لَا يَكْمُلُ كُلُّ شَهْرٍ ثَلَاثِينَ، أَيْ أَنَّهُ أَحْيَانًا يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ

✧ حضرت خبیب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہینہ پورے تیس دن کا نہیں ہوگا۔

حضرت موسیٰ بن ہارون کہتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر مہینہ پورے تیس دن کا نہیں ہوتا بعض اوقات مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

6889- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19801 شرح معاني الآثار للطحاوي - باب الرجل ينام عن الصلاة أو ينساها كيف يقضيها' حديث: 1699

Marfat.com

☼ مقتدی امام سے آگے نہ نکلے، امام آگے نکل جائے تو اگلے کسی رکن میں امام کے ساتھ ملا جا سکتا ہے ☼

6891- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا تَسْبِقُوا قَارِئَكُمْ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِيَامِ، وَلَكِنْ لِيَسْبِقَكُمْ تُدْرِكُونَ مَا سُبِقْتُمْ بِهِ فِي ذَلِكَ، إِذَا كَانَ هُوَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِيَامِ قَبْلَكُمْ، فَتُدْرِكُوا مَا فَاتَكُمْ بِهِ حِينَئِذٍ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز کا ارادہ کرو تو رکوع اور سجود اور قیام میں اپنے قاری سے سبقت مت کرو لیکن تمہارا امام تم سے آگے ہونا چاہیے اور تم اس چیز کو پالو گے جس میں امام سبقت لے گیا جب وہ رکوع اور سجود اور قیام میں تم سے پہلے سر اٹھائے تو تم اپنا فوت شدہ رکن اس وقت پا سکتے ہو۔

☼ جہاد میں مشرکوں کے بڑوں کو قتل کرو، بچوں کو کچھ نہ کہو ☼

6892- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: إِذَا قَاتَلْتُمُ الْمُشْرِكِينَ فَاقْتُلُوا شُيُوخَهُمْ، فَإِنَّ إِلَيْهِمْ قُلُوبًا شَرْخَهُمْ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ ہمیں ارشاد فرمایا کرتے تھے: جب تم مشرکوں سے جہاد کرو تو ان کے بڑوں کو قتل کر دیا کرو کیونکہ ان کے بچے دل کے نرم ہوتے ہیں۔

☼ دوران نماز تھوکنے کی حاجت ہو تو اپنے آگے یا دائیں جانب مت تھوکیں ☼

6893- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَفَثَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَا يَنْفُثْ قُدَّامَ وَجْهِهِ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلْيَنْفُثْهَا تَحْتَ قَدَمِهِ، فَيَدْلُكْهَا بِالْأَرْضِ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں دوران نماز تھوکنے کی حاجت ہو تو اپنی اگلی جانب اور اپنے دائیں جانب مت تھوکو، بلکہ اپنے پاؤں کے نیچے تھوک دو اور اس کو زمین کے اوپر رگڑ دو۔ (یہ حکم اس مسجد کا ہے جہاں زمین پر فرش نہ ہو اور زمین کچی ہو، آج کل مساجد میں ماربل لگا ہوتا ہے فرش پختہ ہوتے ہیں، قالین وغیرہ بچھے ہوتے ہیں، یہاں کا حکم مختلف ہے)

☼ چوری شدہ مال خریدا، اصل مالک کو پتا چل گیا تو مال، مالک کو دیا جائے گا، خریدار کو قیمت ملے گی ☼

6894- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَأْمُرُنَا أَنَّهُ مَنْ ضَلَّ لَهُ مَالٌ أَوِ اسْتُرِقَ فَعَرَفَهُ، وَجَاءَ عَلَيْهِ بِسَنَةٍ، فَإِنَّ مَالَهُ يُؤَدَّى إِلَيْهِ، وَإِنَّ الَّذِي ابْتَاعَهُ يَتْبَعُ ثَمَنَهُ عِنْدَ بَيِّعِهِ الَّذِي ابْتَاعَ مِنْهُ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جس

Marfat.com

کا مال گم ہو جائے یا چوری ہو جائے اور وہ اس کو پہچان لے اور سال گزر جائے تو اس کا مال اس کو ادا کیا جائے گا اور جس نے وہ چوری شدہ مال خریدا ہے وہ اتنی قیمت لے گا جتنے میں اس نے خریدا تھا

☼ مسلمانوں کا مشرکوں کا حج تین دن اکٹھا ہوا ☼

6895- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَمَنَ الْفَتْحِ: "إِنَّ هٰذَا عَامُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ، قَالَ: اجْتَمَعَ حَجُّ الْمُسْلِمِينَ وَحَجُّ الْمُشْرِكِينَ فِي ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ، وَاجْتَمَعَ حَجُّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالنَّصَارَى، وَالْيَهُودِ الْعَامَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ، وَلَمْ يَجْتَمِعْ مُنْذُ خُلِقَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ كَذٰلِكَ قَبْلَ الْعَامِ، وَلَا يَجْتَمِعُ بَعْدَ الْعَامِ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ"

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا: بیشک یہ حج اکبر کا سال ہے اور آپ نے فرمایا: مسلمانوں کا حج اور مشرکوں کا حج تین دن مسلسل جمع ہوا اور مسلمانوں کا حج اور مشرکین اور نصاریٰ کا حج اور یہودیوں کا حج اس سال مسلسل ۶ دنوں میں جمع ہوا اور اس سال سے پہلے جب سے زمین و آسمان پیدا ہوئے ہیں کبھی نہیں ہوا اور نہ ہی اس سال کے بعد قیامت تک جمع ہو سکتا ہے۔

☼ مرد، مرد کے ساتھ اور عورت، عورت کے ساتھ برہنہ نہیں لیٹ سکتے، لباس میں لیٹ سکتے ہیں ☼

6896- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى النِّسَاءَ أَنْ يَضْطَجِعْنَ مَعَ بَعْضٍ إِلَّا بَيْنَهُنَّ ثِيَابٌ، وَأَنْ يَضْطَجِعَ الرَّجُلُ مَعَ صَاحِبِهِ إِلَّا وَبَيْنَهُمَا ثَوْبٌ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو ایک دوسرے کے ساتھ لیٹنے سے منع کیا کرتے تھے، ہاں ان کے درمیان کپڑا ہو تو لیٹ سکتے ہیں اور مردوں کو مردوں کے ساتھ بھی لیٹنے سے منع کرتے تھے تاہم اگر کپڑے کا حجاب موجود ہو تو لیٹ سکتے ہیں۔

☼ مسلمان پر ہتھیار لہرانے کی اجازت نہیں ہے ☼

6897- بِإِسْنَادِهِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى الْمُسْلِمَ أَنْ يَسُلَّ عَلَى الْمُسْلِمِ السِّلَاحَ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی پر ہتھیار لہرائے۔

☼ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے ☼

6898- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى

6896- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن سمرة بن جندب' حديث:3413

Marfat.com

وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

☼ دو کا کھانا، تین کے لئے، تین کا کھانا چار کے لئے، چار کا پانچ کے لئے کافی ہے ☼

6899- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: أَيُّكُمْ مَا صَنَعَ طَعَامًا قَدْرَ مَا يَكْفِي رَجُلَيْنِ، فَإِنَّهُ يَكْفِي ثَلَاثَةً، أَوْ صَنَعَ لِثَلَاثَةٍ فَإِنَّهُ يَكْفِي أَرْبَعَةً، أَوْ لِأَرْبَعَةٍ فَإِنَّهُ يَكْفِي خَمْسَةً، فَكَنَحْوِ ذَلِكَ مِنَ الْعَدَدِ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے جس نے اتنا کھانا بنایا جو دو آدمیوں کے لئے کفایت کرتا ہو تو وہ تین کے لئے بھی کافی ہے۔ اور جس نے تین کے لئے کھانا تیار کیا وہ چار کے لئے کافی ہے اور جس نے چار کے لئے تیار کیا وہ پانچ کے لئے کافی ہے اسی طرح متعدد کے بارے میں ارشاد فرمایا۔

☼ جمعہ کے لئے بیٹھا ہوا شخص ضرورتاً اٹھ کر جائے تو واپس آکر اس جگہ بیٹھنے کا وہی حق رکھتا ہے ☼

6900- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَشْهَدَ الْجُمُعَةَ، وَلَا نَتَغَيَّبَ عَنْهَا، وَإِذَا انْتُدِبَ الْمُؤْمِنُونَ بِنُدْبَةٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَامُوا، فَإِنَّ أَحَدَهُمْ هُوَ أَحَقُّ بِمَقْعَدِهِ إِذَا رَجَعَ إِلَيْهِ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم جمعہ میں شریک ہوں اور اس میں غیر حاضری نہ کریں اور جب مسلمانوں کو جمعہ کے دن بلایا جائے اور یہ کھڑے ہو جائیں تو ان میں سے کوئی شخص جب اٹھ کر جا کر واپس آئے تو اپنی جگہ کا وہی زیادہ حق رکھتا ہے۔

☼ مجبوری کی حالت میں کچھ بقدر ضرورت ممنوعہ اشیاء استعمال میں لائی جاسکتی ہیں ☼

6901- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ يَسْتَفْتِيهِ فِي الَّذِي يَحْرُمُ عَلَيْهِ، وَالَّذِي يَحِلُّ لَهُ، وَفِي نُسُكِهِ وَمَاشِيَتِهِ وَفِي عَنَزِهِ وَفَرَعِهِ مِنْ نَتَجِ إِبِلِهِ وَغَنَمِهِ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَحِلُّ لَكَ الطَّيِّبَاتُ، وَيَحْرُمُ عَلَيْكَ الْخَبَائِثُ، إِلَّا أَنْ تَفْتَقِرَ إِلَى طَعَامٍ لَا يَحِلُّ لَكَ فَتَأْكُلَ مِنْهُ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ عَنْهُ وَأَنَّهُ سَأَلَ رَجُلٌ حِينَئِذٍ، فَقَالَ: مَا فَقْرِي، وَمَا الَّذِي آكُلُ مِنْ ذَلِكَ إِذَا بَلَغْتُهُ، وَمَا غِنَايَ الَّذِي يُغْنِينِي عَنْهُ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتَ تَرْجُو نَتَجًا فَتَبَلَّغْ بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ إِلَى نَتَجِكَ، أَوْ كُنْتَ تَرْجُو غَيْثًا تَظُنُّهُ مُدْرِكَكَ، فَتَبَلَّغْ بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ، أَوْ كُنْتَ تَرْجُو مِيرَةً

6898- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الأطعمة' بيان كراهية كثرة الأكل - حديث:6807

6901- غريب الحديث - باب: فرع' حديث:222

Marfat.com

تَنَالُهَا، فَتَبْلُغَ اِلَيْهَا مِنْ لُحُومِ مَاشِيَتِكَ، وَاِنْ كُنْتَ لَا تَرْجُو مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا، فَاَطْعِمْ اَهْلَكَ مِمَّا بَدَا لَكَ حَتّٰى تَسْتَغْنِيَ عَنْهُ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: مَا غِنَايَ الَّذِي اَدَعُهُ اِذَا وَجَدْتُهُ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَوَيْتَ اَهْلَكَ غَبُوقًا مِنَ اللَّبَنِ، فَاجْتَنِبْ مَا حُرِّمَ عَلَيْكَ مِنَ الطَّعَامِ، اَمَّا مَالُكَ فَاِنَّهُ مَيْسُورٌ لَكَ كُلُّهُ ,لَيْسَ فِيهِ حَرَامٌ غَيْرَ اَنَّ فِي نَتَجِكَ مِنْ اِبِلِكَ فَرَعًا وَفِي نَتَجِكَ مِنْ غَنَمِكَ فَرَعًا، تَغْذُوهُ مَاشِيَتَكَ حَتّٰى تَسْتَغْنِيَ، ثُمَّ اِنْ شِئْتَ اَطْعَمْتَهُ اَهْلَكَ، وَاِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ وَاَمَرَهُ لِيَعْتِرَ مِنَ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ سَائِمَةٍ عَتِيرَةً

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک دیہاتی شخص حلال اور حرام چیزوں کے بارے میں فتویٰ لینے کے لئے آیا اور اپنی قربانی اور اپنے مویشی اور اپنی بکریوں اور اپنے اونٹ اور بکریوں اور بچوں کے بارے میں پوچھنے کے لئے آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لئے طیبات حلال ہیں اور خبائث حرام ہیں لیکن اگر تو ایسے کھانے کا محتاج ہو جائے جو تیرے لئے حلال نہیں ہے تو، تو اس میں سے اتنا کھاسکتا ہے کہ تیری ضرورت پوری ہو جائے۔ ایک شخص نے اس وقت پوچھا: میرے فقر کا معیار کیا ہے اور جب میری کیفیت وہاں تک پہنچ جائے تو میں کیا کھاسکتا ہوں اور میری دولت مندی کا معیار کیا ہے جو مجھے کھانے سے بے نیاز کرسکتی ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو بچہ پیدا ہونے کی امید رکھتا ہو تو اس کے پیدا ہونے تک اپنے مویشیوں کے گوشت پر گزارا کر یا تو بارش کی امید رکھتا ہو اور تجھے غالب گمان ہو کہ بارش ہو جائے گی، تب بھی اپنے مویشیوں کے گوشت پر گزارا کر یا تجھے خوراک کی امید ہو، تب بھی تو اپنے مویشیوں کے گوشت پر گزارا کر اور اگر تو ان میں سے کسی چیز کی امید نہیں رکھتا تو تو اپنے گھر والوں کو جو مناسب سمجھتا ہے کھلا یہاں تک کہ تو اس سے بے نیاز ہو جائے۔ اس دیہاتی نے کہا: میری وہ دولت مندی کیا ہے جب میں اس کیفیت کو پاؤں تو اس طرح کا کھانا میرے لئے جائز نہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے گھر والوں کو اونٹنی کا دودھ پلاسکتا ہے تو اس طعام سے بچ جس کو اللہ تعالیٰ نے تجھ پر حرام کیا ہے، تیرا جو مال ہے یہ سارے کا سارا تیرے لئے حلال ہے، اس کے اندر کوئی چیز حرام نہیں ہے سوائے اس کے کہ تیرے اونٹوں کا یا بکریوں کا بچہ فرع ہو (اونٹنی کا پہلا بچہ جس کو مشرکین اپنے معبودوں کے نام پر ذبح کرتے تھے، مسلمانوں کو اس سے منع کیا گیا ہے) وہ تیرے مویشی بنتے ہوں یہاں تک کہ تو اس سے بے نیاز ہو جائے پھر اگر تو چاہے تو وہ اپنے گھر والوں کو کھلاسکتا ہے اور گر تو چاہے تو اس کا گوشت صدقہ کر دے اور اس کو حکم دیا کہ ہر مفت چرنے والے جانوروں میں ایک جانور اللہ کے نام پر ذبح کیا کرو۔

☼ جو غلام خدام ہوں، ان کا صدقہ نہیں دیا جائے گا، جن کو بیچنے کی نیت ہے ان کا صدقہ دیا جائے ☼

6902- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِرَقِيقِ الرَّجُلِ، وَالْمَرْاَةِ الَّذِي هُمْ تِلَادِهِ وَهُمْ عَمَلَتُهُ لَا يُرِيدُ بَيْعَهُمْ، فَكَانَ يَاْمُرُنَا اَنْ لَا نُخْرِجَ عَنْهُمْ مِنَ الصَّدَقَةِ شَيْئًا، وَكَانَ يَاْمُرُنَا اَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الرَّقِيقِ الَّذِي يُعَدُّ لِلْبَيْعِ

6902- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة' باب العروض إذا كانت للتجارة - حديث:1348 سنن الدارقطني - كتاب الزكاة' باب زكاة مال التجارة وسقوطها عن الخيل والرقيق - حديث:1781

Marfat.com

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیا کرتے تھے کہ مرد اور عورت کے جو غلام ان کے خادم ہیں، جن کو بیچنے کی نیت نہیں ہے ان کی طرف سے صدقہ نہیں نکالا جائے گا اور آپ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اس غلام کی طرف سے صدقہ نکالیں جس کو بیچنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

☼نماز کے بعد مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ☼

6903- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطِيئَتِي، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اللّٰهُمَّ نَقِّنِي عَنْ خَطِيئَتِي، كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مُسْلِمًا ,وَأَمِتْنِي مُسْلِمًا"

✧✧حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے' جب تم نماز پڑھ لو تو یوں کہا کرو

اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطِيئَتِي، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اللّٰهُمَّ نَقِّنِي عَنْ خَطِيئَتِي، كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مُسْلِمًا , وَأَمِتْنِي مُسْلِمًا

''اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری ڈال دے جتنی مشرق سے مغرب کے درمیان دوری ہے اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ قیامت کے دن تو مجھ سے اپنا چہرہ پھیر لے، اے اللہ! مجھے اپنے گناہوں سے صاف کر دے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے اے اللہ! مجھے مسلمان حالت میں زندہ رکھ اور مجھے مسلمان حالت میں وفات عطا فرما''۔

☼حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ عمر بن خطاب کو قرآن پڑھ کر سنائیں☼

6904- وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا يَوْمًا: "قَدْ قِيلَ لِي: اقْرَأْ عَلَى ابْنِ الْخَطَّابِ "فَدَعَاهُ فَأَمَرَ أَنْ يَحْضُرَ الْقُرْآنَ إِذَا أُنْزِلَ، لِيَقْرَأَهُ عَلَيْهِ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ہمیں فرمایا: مجھے کہا گیا ہے کہ میں ابن خطاب کو قرآن پڑھاؤں، ان کو بلایا اور حکم دیا کہ جب قرآن نازل ہو تو وہ موجود ہیں تاکہ ان کو قرآن پڑھایا جائے۔

☼کسی کا مال لوٹنا جائز نہیں ہے☼

6905- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النُّهْبَةِ،

6903- الدعاء للطبراني - باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يدعو به في' حديث:1339

Marfat.com

حَتّٰى اِنَّهُ لَيَأْمُرُ الرُّفْقَةَ بِلَحْمِ الشَّاةِ، وَهُمْ يَطْبُخُونَ، يَقُولُ: لَا تَطْعَمُوهُ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مال لوٹنے سے منع کیا کرتے تھے، آپ کے کچھ ساتھ (لوٹی ہوئی) بکری کا گوشت پکار ہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو وہ گوشت کھانے سے روک دیا۔

☼عورت پسلی کی طرح ٹیڑھی ہے، اس کو ٹیڑھی ہی رہنے دو☼

6906-وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا الْمَرْاَةُ كَالضِّلَعِ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تُقِيمَهَا حَتّٰى تَكْسِرَهَا، اَوْ تَتْرُكَهَا وَهِيَ عَوْجَاءُ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے عورت ٹیڑھی پسلی کی طرح ہے اگر تم ان کو سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو ٹوٹ جائے گی تم اس کو ٹیڑھی ہی رہنے دو۔

☼قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے دو خلیل ہوں گے☼

6907-وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "اِنَّ الْاَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّ اثْنَيْنِ مِنْهُمْ خَلِيلَانِ دُونَ سَائِرِهِمْ، قَالَ: فَخَلِيلِي مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ خَلِيلُ اللّٰهِ اِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: انبیاء کرام میں قیامت کے دن دو خلیل ہوں گے، باقی خلیل نہیں ہوں گے۔ فرمایا: اس دن میں میرا خلیل، اللہ کے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام ہوں گے۔

☼قیامت کے دن ہر امت کی ایک علامت ہوگی جس کی بدولت ان کا نبی ان کو پہچانے گا☼

6908-وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْاَنْبِيَاءَ يَتَبَاهَوْنَ اَيُّهُمْ اَكْثَرُ اَصْحَابًا مِنْ اُمَّتِهِ، فَاَرْجُو اَنْ اَكُونَ يَوْمَئِذٍ اَكْثَرَهُمْ كُلِّهِمْ وَارِدَةً، فَاِنَّهُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ قَائِمٌ عَلٰى حَوْضٍ مَلْآنَ ,مَعَهُ عَصًا ,يَدْعُو مَنْ عَرَفَ مِنْ اُمَّتِهِ، وَلِكُلِّ اُمَّةٍ سِيمَاءٌ يَعْرِفُهُمْ بِهَا نَبِيُّهُمْ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک انبیاء کرام اس بات پر ایک دوسرے پر فخر کریں گے کہ کس کی امت زیادہ ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ اس دن سب سے زیادہ امت میری ہوگی، ان میں سے ہر شخص اس دن میرے حوض کے اوپر کھڑا ہوگا اور وہ بھرا ہوا ہوگا، اور ہر نبی کے پاس ایک عصا ہوگا، وہ اپنے جس امتی کو پہچانے گا، اس کو بلائے گا اور ہر امت کی ایک نشانی ہوگی جس کے ذریعے ان کا نبی ان کو پہچان

6906-مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19649المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البر والصلة' وأما حديث عبد الله بن عمرو - حديث:7400

Marfat.com

لے گا۔

☼رسول اکرم ﷺ نے اپنی امت اور سابقہ امتوں کی حیثیت کو ایک مثال دے کر بیان فرمایا☼

6909- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مِنَ الْأُمَمِ أُمَّةٌ ضُرِبَ لَهُمْ مَثَلٌ كَمَثَلِ أُجَرَاءَ اسْتَأْجَرَهُمْ رَجُلٌ، يَعْمَلُونَ لَهُ يَوْمًا كُلَّهُ، وَجَعَلَ لَهُمْ قِيرَاطًا، فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ سَئِمُوا، فَقَالُوا لِلرَّجُلِ: حَاسِبْنَا، فَحَاسَبَهُمْ، فَكَانَ لَهُمْ نِصْفُ قِيرَاطٍ، فَقَالَ: مَنْ يَكْتَلُ لِي عَمَلِي إِلَى اللَّيْلِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ، فَبَايَعَهُ قَوْمٌ آخَرُونَ، فَعَمِلُوا، حَتَّى إِذَا كَانَ قَرِيبًا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ سَئِمُوا، فَقَالُوا: حَاسِبْنَا، فَحَاسَبَهُمْ، فَكَانَ لَهُمْ نِصْفُ قِيرَاطٍ، وَأَحَبَّ الرَّجُلُ أَنْ يُقْضَى لَهُ عَمَلُهُ قَبْلَ اللَّيْلِ، فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا عَلَى أَنْ يُكْمِلُوا مَا غَبَرَ مِنْ عَمَلِهِ إِلَى اللَّيْلِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ، "فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَرْجُو إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، أَنْ تَكُونُوا أَنْتُمْ أَصْحَابَ الْقِيرَاطَيْنِ

✧✧ انہی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سابقہ امتوں میں سے ایک امت تھی، ان کی ایک مثال بیان کی گئی جس طرح کہ کچھ مزدور کسی آدمی نے اجرت پر لئے ہوں سب لوگ اس کے لئے سارا دن کام کریں اور وہ ان کو دو قیراط اجرت دے گا۔ انہوں نے عمل کیا، جب دوپہر کا وقت ہوا، تو وہ کام سے اکتا گئے۔ ان لوگوں نے اس آدمی کو کہا: ہمارا حساب کردو۔ اس نے حساب کر دیا، تو ان کو آدھا قیراط ملا، اس نے کہا: میرا کام شام تک کون پورا کرے گا؟ میں اس کو ایک قیراط اجرت دوں گا۔ دوسرے لوگوں نے اس سے معاہدہ کرلیا اور انہوں نے بقیہ وقت عمل کیا، جب عصر کی نماز کا وقت قریب ہو گیا تو وہ بھی اکتا گئے، وہ کہنے لگے: ہمارا حساب کردو، اس نے حساب کر دیا تو ان کو بھی آدھا قیراط اجرت ملی، وہ آدمی یہ چاہتا تھا کہ رات سے پہلے اس کا کام پورا ہو جائے، تو اس نے باقی کام رات ہونے سے پہلے پہلے پورا کرنے کے لئے ایک اور قوم سے اجارہ کرلیا اور اتنے وقت کے لئے دو قیراط اجرت طے کی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں امید رکھتا ہوں کہ ان شاء اللہ تم لوگ وہی دو قیراط والے ہوں گے۔

☼ایک آدمی نے حضور ﷺ سے ''کلالہ'' کی تشریح پوچھی، حضور ﷺ نے اس کو سورۃ النساء والی آیت سنادی☼

6910- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَسْتَفْتِيهِ فِي الْكَلَالَةِ: أَنْبِئْنِي يَا رَسُولَ اللهِ، أَكَلَالَةُ الرَّجُلِ يُرِيدُ إِخْوَةً مِنْ أُمِّهِ وَأَبِيهِ؟ فَلَمْ يَقُلْ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، غَيْرَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَيْهِ آيَةَ الْكَلَالَةِ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ، ثُمَّ عَادَ الرَّجُلُ يَسْأَلُهُ، فَكُلَّمَا سَأَلَهُ قَرَأَهَا، حَتَّى أَكْثَرَ وَصَخِبَ الرَّجُلُ، فَاشْتَدَّ صَخَبُهُ مِنْ حِرْصٍ عَلَى أَنْ يُبَيِّنَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْآيَةَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي وَاللهِ لَا أَزِيدُكَ عَلَى مَا أُعْطِيتُ، إِنِّي وَاللهِ لَا أَزِيدُكَ عَلَى مَا أُعْطِيتُ حَتَّى أُزَادَ عَلَيْهِ، فَجَلَسَ حِينَئِذٍ الرَّجُلُ، وَسَكَتَ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک انصاری شخص

Marfat.com

"کلالہ" کے بارے میں فتویٰ پوچھنے کے لئے آیا، اس نے عرض کی: یارسول مجھے بتائیے کہ "کلالہ" سے مراد اس کی ماں کی طرف کا رشتہ دار ہے یا باپ کی طرف کا؟ رسول اکرم ﷺ نے اس کو کوئی جواب نہ دیا، صرف سورۃ النساء کے اندر جو کلالہ والی آیت ہے، وہ پڑھ کر سنائی۔ اس آدمی نے دوبارہ سوال کیا، وہ جب بھی سوال کرتا، رسول اکرم ﷺ اس کو وہ آیت پڑھ کر سنا دیتے۔ اس آدمی نے بہت زیادہ مرتبہ سوال کیا اور شور کیا، کلالہ کی تشریح جاننے کے شوق کی وجہ سے اس کا شور بھی زیادہ ہو گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے پھر وہی آیت پڑھی پھر رسول اکرم ﷺ نے اس سے کہا: میں نے تجھے جو جواب دے دیا ہے، اللہ کی قسم! میں اس سے زیادہ جواب نہیں دوں گا، اللہ کی قسم! جو میں نے جواب دے دیا ہے، اس سے زیادہ کچھ نہیں بولوں گا تب وہ آدمی خاموش ہو کر بیٹھ گیا۔

☼ طعام سونے کے بدلے خریدا، آگے بیچنے سے پہلے ناپ پورا کر کے اس پر قبضہ کرے ☼

6911- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى رَبَّ النَّخْلِ أَنْ يَدِينَ فِي ثَمَرِ نَخْلِهِ حَتَّى يُؤْكَلَ مِنْ ثَمَرَتِهَا، مَخَافَةَ أَنْ يَدِينَ بِدَيْنٍ كَثِيرٍ ,تَفْسَدُ الثَّمَرَةُ ,فَلَا تُوَفِّي عَنْهُ، وَكَانَ يَنْهَى رَبَّ الزَّرْعِ أَنْ يَدِينَ فِي زَرْعِهِ حَتَّى يَبْلُغَ الْحَصْدَ، وَكَانَ يَنْهَى رَبَّ الذَّهَبِ إِذَا بَاعَهَا بِطَعَامٍ فِي الثَّمَرِ أَنْ يَبِيعَ الطَّعَامَ بِالذَّهَبِ حَتَّى يُكَالَ الطَّعَامُ، فَيَقْبِضَهُ مَخَافَةَ الرِّبَا

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کھجور کے درخت کے مالک کو یہ ہدایت کیا کرتے تھے کہ کھجوروں کے خراب ہونے اور پوری مالیت نہ ملنے کے خدشے سے، اس کو درختوں پر لگے ہوئے ہی کھانے کے لئے ادھار مت دیا کرو۔ اور حضور ﷺ نے فصل کے مالک کو بھی یہ ہدایت فرمائی کہ پکنے سے پہلے اپنی فصل ادھار مت بیچو اور رسول اکرم ﷺ نے سونے کے مالک کو ہدایت فرمائی کہ جب وہ سونے کے بدلے گندم (پھل وغیرہ) خریدے تو آگے بیچنے سے پہلے، اس کو پورا وصول کر کے اس پر قبضہ کر لے، حضور ﷺ نے ایسا سود کے خدشہ کے پیش نظر فرمایا۔

☼ سچا خواب نبوت ۴۶واں حصہ ہوتا ہے ☼

6912- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَأَوَّلَ الرُّؤْيَا، وَإِنَّ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ حَظٌّ مِنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ہمیں ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خواب کی تعبیر بیان کی ہے اور سچا خواب نبوت کا حصہ ہوتا ہے۔

☼ نماز میں بعض قبائل کے لئے رسول اکرم ﷺ نے بددعا فرمائی ہے ☼

6913- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعَنَ الْمُشْرِكِينَ فِي الصَّلَاةِ يَبْدَأُ بِقُرَيْشٍ، ثُمَّ يُتْبِعُهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ قَبَائِلَ كَثِيرَةً مِنَ الْعَرَبِ، فَقِيلَ لَهُ مَرَّةً: الْعَنْ كُفَّارَ قُرَيْشٍ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اَرَادَ اَنْ يَلْعَنَ قَبِيلَةً: اللّٰهُمَّ الْعَنْ كُفَّارَ قُرَيْشٍ بَنِي فُلَانٍ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے اندر جب مشرکوں پر لعنت کرتے تھے، تو قریش سے آغاز کرتے تھے، ان کے بعد عرب کے بہت سارے قبیلوں پر لعنت کرتے تھے۔ ایک دفعہ کہا گیا: آپ قریش کے کفار پر لعنت کیجئے تو اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بھی قبیلے پر لعنت کرتے تو کہتے اے اللہ! بنی فلاں کے قریش کے کافروں پر لعنت فرما۔

☼ غلام کا مثلہ کرنا اور اس کو خصی کرنا جائز نہیں، جس نے ایسا کیا، اس سے قصاص لیا جائے گا ☼

6914- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اَنْ يَجْدَعَ عَبْدَهُ، وَلَا يُخْصِيَهُ، وَمَنْ نَعْلَمُهُ فَعَلَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا نَفْعَلُ بِهٖ مِثْلَهُ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں فرمایا کرتے تھے کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے غلام کا ناک یا ہونٹ کاٹے اور نہ یہ جائز ہے کہ اس کو خصی کرے اور ہمیں اگر پتہ چل گیا کہ کسی نے ایسا کیا ہے تو اس کے بدلے میں ہم بھی اسی طرح اس کے ساتھ کریں گے۔

☼ راستہ بند نہ کیا جائے، اضافی پانی نہ روکا جائے، مسافر ڈول یا رسی مانگے تو انکار نہ کیا جائے ☼

6915- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا يُقْطَعُ طَرِيقٌ، وَلَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ، وَلِابْنِ السَّبِيلِ عَارِيَةُ الدَّلْوِ وَالرِّشَا وَالْحَوْضِ اِنْ لَمْ يَكُنْ اَدَّاهُ بِعَيْنِهِ، وَيُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّكِيَّةِ يَسْقِي، وَلَا يُمْنَعُ الْمِحْفَرَ اِذَا نَزَلَ الْحَافِرُ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِلْمَاشِيَةِ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ راستہ بند نہ کیا جائے، اضافی پانی نہ روکا جائے اور مسافر کے لئے ڈول اور رسی اور حوض عاریۃً لینے کی اجازت ہے، اگر وہ بعینہ اس کو ادا نہیں کر سکتا اور اس کو اور کنویں کو چھوڑ دیا جائے تا کہ وہ خود پی لے اور جب اونٹ پانی پینے آئیں تو کنویں کے اردگرد ۲۵ ہاتھ تک ان کو بیٹھنے سے مت روکو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مہمان نوازی کیا کرتے تھے ☼

6916- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرِي الضَّيْفَ

✧✧ حضرت جعفر بن سعد بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ کے واسطے سے، ان کے والد سے روایت

6915- الأموال لابن زنجويه - كتاب أحكام الأرضين وإقطاعها وإحيائها وحماها ومياهها' باب : حمى الأرضين ذات الكلأ والماء - حديث:854

Marfat.com

کرتے ہیں' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مہمان نوازی کیا کرتے تھے۔

☼دوسرے کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہیں دوہا جا سکتا☼

6917-وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُحْلَبَ مَاشِيَةُ الرَّجُلِ إِلَّا بِإِذْنِهِ، وَيَقُولُ: إِنَّمَا أَلْبَانُهَا كَمَا فِي حَقِيلَتِكُمْ لَيْسَ أَحَدُهُمَا بِأَحَلَّ مِنَ الْآخَرِ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے منع کیا کرتے تھے کہ کسی شخص کا جانور اس کی اجازت کے بغیر دوہا جائے اور آپ فرمایا کرتے تھے: ان کے دودھ اسی طرح ہیں جس طرح تمہاری کھیتیاں' ان میں سے کوئی ایک بھی دوسرے کے لئے حلال نہیں ہے۔

☼سورج اور چاند کا گرہن زدہ ہونا' اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں☼

6918-وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفُ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنْكُمْ ,وَلَا لِشَيْءٍ تُحَدِّثُونَهُ، وَلَكِنَّ ذَلِكُمْ مِنْ آيَاتِ اللهِ يَعْبُرُ بِهَا عِبَادَهُ لِيَشْكُرَ مَنْ يَخَافُهُ وَيَذْكُرَهُ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ بَعْضَ آيَاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ، فَاذْكُرُوهُ وَاخْشَوْهُ , وَكَانَ صَلَّى لَنَا يَوْمَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ وَعَظَنَا وَذَكَّرَنَا، ثُمَّ قَالَ: مَا رَأَيْتُمْ فِي شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا لَهُ لَوْنٌ، وَلَا نُبِّئْتُمْ بِهِ فِي الْجَنَّةِ وَلَا فِي النَّارِ إِلَّا وَقَدْ صُوِّرَ لِي فِي قِبَلِ هَذَا الْجِدَارِ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمْ صَلَاتِي هَذِهِ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ مَنْظُورًا فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: بیشک سورج اور چاند کسی شخص کے مرنے کی وجہ سے گرہن زدہ نہیں ہوتے اور نہ کسی ایسی بات کی وجہ سے جو تم بیان کرتے ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں' اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے اپنے بندوں کو عبرت دلاتا ہے تاکہ جو اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتا ہے اور جو اسے یاد رکھتا ہے' وہ شکر ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرے۔ جب تم اللہ تعالیٰ کی بعض نشانیوں کو دیکھو' تو اللہ کے ذکر میں مشغول ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اور اس سے ڈرو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن والے دن ہمیں نماز پڑھائی' پھر ہمیں وعظ کیا اور اللہ تعالیٰ کی یاد دلائی۔ پھر فرمایا: تم دنیا میں جو چیز دیکھتے ہو' اس کا ایک رنگ ہے اور تمہیں جنت اور دوزخ کے بارے میں جس چیز کی بھی خبر دی گئی ہے' ان سب کی تصویریں دیوار کی طرف مجھے دکھادی گئی ہیں' میں نے ان کو اس طرح دیکھا ہے جس طرح کہ مسجد کی دیوار کے اندر وہ دکھائی دے رہے ہوں۔

☼قابل رشک دو آدمیوں کا ذکر☼

6919-وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: "لَيْسَ فِي الدُّنْيَا حَسَدٌ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ: الرَّجُلِ يَحْسُدُ الرَّجُلَ أَنْ يُعْطِيَهُ اللّٰهُ الْمَالَ الْكَثِيرَ، فَيُنْفِقُ مِنْهُ فَيُكْثِرَ النَّفَقَةَ، يَقُولُ الْآخَرُ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلَ هَذَا لَأَنْفَقْتُ مِثْلَ مَا يُنْفِقُ وَأَحْسَنَ، فَهُوَ يَحْسُدُهُ، وَرَجُلٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَيَقُومُ بِهِ اللَّيْلَ، وَعِنْدَهُ رَجُلٌ

Marfat.com

اِلَى جَنْبِهِ لَا يَعْلَمُ الْقُرْآنَ ,فَهُوَ يَحْسُدُهُ عَلَى قِيَامِهِ، وَعَلَى مَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ، فَيَقُولُ: لَوْ عَلَّمَنِى اللّٰهُ مِثْلَ هٰذَا لَقُمْتُ مِثْلَ مَا يَقُومُ "

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ارشاد فرمایا کرتے تھے: دنیا میں قابل رشک صرف دو آدمی ہو سکتے ہیں۔

○ایسا آدمی جو دوسرے آدمی پر اس لئے رشک کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کثیر مال عطا فرمائے تو وہ اس سے خرچ کرے اور بہت زیادہ خرچہ کرے۔ دوسرا کہتا ہے: اگر میرے پاس بھی اتنا مال ہوتو میں بھی اسی طرح خرچ کروں جس طرح یہ خرچ کرتا ہے بلکہ میں اس سے زیادہ اچھا خرچ کروں تو وہ اس پر رشک کر سکتا ہے۔

○اور ایک ایسا آدمی جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ رات کو قرآن کی تلاوت کرتا ہے اس کے پاس ایک آدمی موجود ہوتا ہے جو قرآن پڑھا ہوا نہیں ہے، وہ اس کے قیام پر رشک کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ نے اس کو قرآن کی دولت سے نوازا ہے، اس پر رشک کرتا ہے، تو وہ کہتا ہے: اگر اللہ تعالیٰ مجھے بھی اس کی طرح قرآن سکھا دے تو میں بھی اسی طرح راتوں کو قیام کیا کروں گا۔

☼تجارتی قافلوں کے ساتھ شہر سے باہر نکل کر ملاقات کرنا منع ہے، ان کو منڈی میں آنے دیں☼

6920- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: لَا تَلَقَّوُا الْاَجْلَابَ قَبْلَ اَنْ تَأْتِيَ سُوقَهَا

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ارشاد فرمایا کرتے تھے: تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نکل کر ملاقات مت کرو جب تک کہ وہ منڈی میں نہ پہنچ جائیں۔

☼دیہاتیوں کے لئے سودا کرنے کی اجازت نہیں ہے☼

6921- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا تَبِيعُوا الْاَعْرَابَ، وَاِنْ كَانَ اَخَا اَحَدِكُمْ اَوْ اَبَاهُ اَوْ اُمَّهُ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ارشاد فرمایا کرتے تھے اعراب (عرب دیہات کے رہنے والوں کے لئے کوئی چیز) مت بیچو اگرچہ وہ تمہارا بھائی یا باپ ہو یا ماں ہو۔ (کیونکہ اس میں دھوکے کا خدشہ ہے، وہ آ کر خود سودا کریں)

☼پڑوس میں مکان یا زمین بکے تو پڑوسی اُتنی قیمت دے کر رکھ سکتا ہے☼

6922- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ بَاعَ

6922- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث:3069 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشفعة' حديث:1326

Marfat.com

اَرْضًا اَوْ دَارًا، فَاِنَّ جَارَ الْاَرْضِ، وَجَارَ الدَّارِ هُوَ اَحَقُّ بِابْتِيَاعِهَا اِذَا اَقَامَ ثَمَنَهَا

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے: جس نے زمین یا مکان بیچا تو زمین کا پڑوسی اور مکان کا پڑوسی اس کو خریدنے کا زیادہ حق رکھتا ہے جب کہ وہ اتنی قیمت دے (جتنے میں سودا ہوا ہے)۔

☼دو ولیوں نے نکاح کر دیا تو پہلے کا معتبر ہے، دو نے سودا کیا، پہلے کا ہو گیا☼

6923- وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: اِذَا اُنْكِحَتِ امْرَاَةٌ يَنْكِحُهَا رَجُلَانِ شَتّٰى ، كِلَاهُمَا مَوْلًى فَاَحَقُّ النَّاكِحَيْنِ اَوَّلُهُمَا، وَالْبَيْعُ اِذَا ابْتَاعَ رَجُلَانِ سِلْعَةً وَاحِدَةً فَاِنَّ اَحَقَّهُمَا بِهَا اَوَّلُهُمَا

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے: جب کسی عورت کا نکاح کر دیا جائے اور دو آدمی اکٹھے نکاح کریں، دونوں ہی اس کے نکاح کے ولی ہوں تو دونوں میں سے اس کا نکاح منعقد ہوا جس نے پہلے کیا اور اسی طرح جب دو آدمی کسی ایک چیز کا سودا کریں تو جس نے پہلے سودا کیا وہ اس کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

☼ کسی عورت سے نکاح کرنا اور حق مہر میں اپنی بہن یا بیٹی کا رشتہ دینا ناجائز ہے☼

6924- وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الشِّغَارِ بِالنِّسَاءِ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ عورتوں کے ساتھ نکاح شغار (اپنی بہن یا بیٹی کو کسی کے نکاح میں اس شرط پر دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی کو بغیر مہر کے اس کے نکاح میں دے دے) کرنے سے منع کیا کرتے تھے۔

☼جب تین افراد موجود ہوں تو ایک سے الگ ہو کر دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں☼

7925- وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهٰى ثَلَاثَةً اَنْ يَنْتَجِيَ اثْنَانِ مِنْهُمْ دُوْنَ الْآخَرِ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اس چیز سے منع کیا کرتے تھے کہ تین آدمی موجود ہوں تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں سرگوشی کریں۔

☼رسول اکرم ﷺ غزوہ کے سفر میں سب کو اکٹھا چلنے کی ترغیب دلایا کرتے تھے☼

6926- وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: "كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اِذَا

6923- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب إذا أنكح الوليان - حديث: 1801سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب إذا باع المجيزان فهو للأول - حديث: 2188

Marfat.com

غَزَوْنَا، فَدَعَا رَجُلٌ فِي أُخْرَى الْقَوْمِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الْأَوَّلُ، أَنْ يَنْتَظِرَهُ حَتَّى يَلْحَقَ "

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم غزوہ میں جاتے تو آپ قافلے کے آخری آدمی کو آواز دے کر کہتے: اے آگے جانے والو! انتظار کرو کیونکہ پیچھے آنے والے لوگ تمہارے ساتھ شریک ہو جائیں۔

☼ جس کو دعوت پر بلایا گیا ہو، وہ اہل خانہ کی اجازت کے بغیر کسی اور کو ساتھ نہ لے جائے ☼

6927- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى إِذَا دُعِيَ الرَّجُلُ عَلَى الطَّعَامِ أَنْ يَدْعُوَ مَعَهُ أَحَدًا، إِلَّا أَنْ يَأْمُرَهُ أَهْلُ الطَّعَامِ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ فرماتے تھے: جب کسی آدمی کو دعوت پر بلایا جائے تو اپنے ساتھ کسی اور کو مت لے کر جائیں، ہاں صاحب خانہ اس کی اجازت دے تو ساتھ کسی کو لے جاسکتے ہیں۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے گوہ کا گوشت کھانے سے منع نہیں فرمایا، لیکن خود نہیں کھایا ☼

6928- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رَجُلٌ يَسْتَفْتِيهِ فِي أَكْلِ الضَّبِّ، فَقَالَ: لَسْتُ آمِرًا بِهِ ,وَلَا نَاهِيًا عَنْهُ أَحَدًا، غَيْرَ أَنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَسْنَا طَاعِمِيهِ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت سمرہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی گوہ کا گوشت کھانے کے بارے میں فتویٰ پوچھنے کے لئے آیا۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں اس کا حکم نہیں دیتا ہوں اور نہ ہی کسی کو اس سے روکتا ہوں تاہم ہم آل محمد اس کو نہیں کھائیں گے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے ☼

6929- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا مَرَّةً بِاللَّيْلِ وَنَحْنُ عَلَى حُفْرَةٍ نَازِلُونَ أَنْ نَأْكُلَ لَحْمَ حِمَارِ الْأَهْلِيِّ، وَأَمَرَنَا بِلَحْمٍ مَعَنَا ,فَأَلْقَيْنَاهُ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہم ایک گڑھے میں پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے، رسول اکرم ﷺ نے ہمیں پالتوں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور حکم دیا: ہمارے پاس ان گدھوں کا جتنا بھی گوشت ہے، وہ پھینک دیں تو ہم نے وہ پھینک دیا۔

☼ رسول اکرم ﷺ کو پورے احد پہاڑ جتنا سونا وراثت چھوڑنے پر بھی خوشی نہیں ☼

6930- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنِّي وَاللهِ مَا سَرَّنِي أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا كُلَّهُ ثُمَّ أُوَرِّثُهُ

Marfat.com

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ارشاد فرمایا کرتے تھے: اللہ کی قسم! پورا احد پہاڑ میرے لئے سونا بن جائے اور پھر میں اس کو وراثت میں چھوڑوں، مجھے اس سے کوئی خوشی نہیں۔

☼انسان کے تین دوست ہیں، ان میں سے اس کا عمل ایسا دوست ہے جو کبھی اس کا ساتھ نہیں چھوڑتا☼

6931- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: "إِنَّ لِأَحَدِكُمْ يَوْمَ يَمُوتُ ثَلَاثَةَ أَخِلَّاءَ: مِنْهُمْ مَنْ يَمْنَعُهُ مِمَّا يَسْأَلُ، فَذَلِكَ مَالُهُ، وَمِنْهُمْ خَلِيلٌ يَنْطَلِقُ مَعَهُ حَتَّى يَلِجَ الْقَبْرَ، وَلَا يُعْطِيهِ شَيْئًا، وَلَا يَصْحَبُهُ بَعْدَ ذَلِكَ، فَأُولَئِكَ قَرَابَتُهُ، وَمِنْهُمْ خَلِيلٌ يَقُولُ: أَنَا وَاللهِ ذَاهِبٌ مَعَكَ حَيْثُ ذَهَبْتَ، وَلَسْتُ مُفَارِقَكَ أَبَدًا، فَذَلِكَ عَمَلُهُ، إِنْ كَانَ خَيْرًا ,وَإِنْ كَانَ شَرًّا "

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں فرمایا کرتے تھے: جس دن تم فوت ہو گے، تو تمہارے تین دوست ہوں گے، ان میں سے ایک وہ ہے جو اس کو اس چیز سے منع کرے گا جو وہ مانگتا ہے، یہ اس کا مال ہے۔ ایک دوست وہ ہو گا جو اس کے ساتھ چلے گا یہاں تک کہ اس کو قبر میں ڈال دیا جائے گا وہ اس کو کچھ بھی نہیں دے گا اور نہ ہی اس کے بعد اس کا ساتھی بنے گا، یہ اس کے قریبی رشتہ دار ہیں۔ اور ایک دوست وہ ہے، جو کہے گا: اللہ کی قسم! تو جہاں بھی جائے گا میں وہاں تیرے ساتھ جاؤں گا، میں کبھی بھی تجھے اکیلا نہیں چھوڑوں گا اور یہ اس کا عمل ہے۔ اگر اچھا ہوا تو اچھا اور اگر برا ہوا تو برا۔

☼لوگوں کو بیت المقدس کی جانب جمع کیا جائے گا☼

6932- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ إِلَى بَيْتِالْمَقْدِسِ ثُمَّ تَجْتَمِعُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں فرمایا کرتے تھے: تم بیت المقدس کی جانب جمع کیے جاؤ گے اور پھر تم قیامت کے دن جمع کیے جاؤ گے۔

☼دو انگلیوں کے بیچ کوئی چیز رکھ کر کاٹنا منع ہے☼

6933- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى أَحَدَنَا أَنْ يَحُزَّ السَّيْرَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ، فَيَقُولُ: إِنَّ فِي ذَلِكَ عَيْنَيْنِ اثْنَيْنِ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس بات سے منع کیا کرتے تھے کہ ہم دو انگلیوں کے درمیان کوئی چیز رکھ کر کاٹیں۔ پھر کہیں: اس کے اندر دو (خون کے) چشمے ہیں۔

☼ کسی بھی جھگڑے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو طلب فرمایا، وہ نہ آیا، تو اس کا کوئی حق نہیں ہے☼

6934- وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا خَاصَمَ الرَّجُلُ الْآخَرَ، فَدَعَا

6934- مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ حدیث: 4023

Marfat.com

اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ اِلَى الرَّسُوْلِ لِيَقْضِيَ بَيْنَهُمَا، مَنْ اَبَى اَنْ يَجِيءَ فَلَا حَقَّ لَهُ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے، جب آدمی دوسرے کے ساتھ جھگڑا کرے ان میں سے ایک اپنے ساتھی کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرے تاکہ حضور ﷺ ان کے درمیان فیصلہ کریں، جس نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آنے سے انکار کردیا اس کا کوئی حق نہیں۔

☼رسول اکرم ﷺ ہر جمعہ کے دن مومن مردوں اور مومن خواتین کیلئے مغفرت کی دعا کیا کرتے تھے☼

6935- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِلْمُسْلِمِينَ وَلِلْمُسْلِمَاتِ كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ہر جمعہ کے دن مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا کیا کرتے تھے۔

☼دوران سفر بارش ہوتی تو نماز اپنے خیموں میں پڑھنے کا اعلان کردیا جاتا تھا☼

6936- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا مُطِرْنَا فِي السَّفَرِ، وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ، مِنْ كَرَاهِيَةِ اَنْ يَشُقَّ عَلَيْنَا، يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اَنْ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی جب سفر کے دوران بارش ہوتی اور اذان ہوجاتی تو ہماری مشقت کے پیش نظر آپ ﷺ موذن کو کہہ دیتے تھے کہ یہ اعلان کردو "اپنے خیموں میں ہی نماز پڑھ لو"۔

☼اے اللہ! میں کسی کو بددعا بھی دوں تو وہ اس کے لئے رحمت بنادے (دعائے نبوی)☼

6937- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ لَنَا: "اِنِّي اَتَغَيَّظُ عَلَيْكُمْ وَاَعْذُرُكُمْ، ثُمَّ اَدْعُو اللّٰهَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ: اللّٰهُمَّ مَا لَعَنْتُهُمْ اَوْ شَتَمْتُهُمْ اَوْ تَغَيَّظْتُ عَلَيْهِمْ، فَاجْعَلْهُ لَهُمْ بَرَكَةً وَرَحْمَةً وَمَغْفِرَةً وَصَلَاةً، فَاِنَّهُمْ اَهْلِي وَاِنِّي لَهُمْ نَاصِحٌ"

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ہمیں فرمایا کرتے تھے: میں (بعض اوقات) تم پر ناراض ہوتا ہوں، اور میں تمہارا عذر قبول کرتا ہوں، پھر میں اللہ تعالیٰ سے اپنے اور اس کے درمیان دعا مانگتا ہوں اے اللہ! میں جس پر لعنت کروں یا جس کو گالی دوں یا جس کو میں ڈانٹوں تو اس کے لئے برکت اور رحمت اور مغفرت اور دعا بنادے کیونکہ یہ میرے اہل ہیں اور میں ان کا خیرخواہ ہوں۔

6936- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19648 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' ما رخص فيه من ترك الجماعة - حديث:6180

Marfat.com

☼دجال کا ظاہر ہونا،اس کی علامات،اس کا ربوبیت کا دعویٰ،عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اور دجال کا قتل☼

6938- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: "إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ، عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، وَإِنَّهُ يُبْرِءُ الْأَكْمَهَ، وَالْأَبْرَصَ، وَيُحْيِي الْمَوْتَى، وَيَقُولُ: أَنَا رَبُّكُمْ، فَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللهِ ,فَقَالَ: رَبِّيَ اللّٰهُ، ثُمَّ أَبَى ذٰلِكَ، حَتّٰى يَمُوتَ، فَلَا عَذَابَ عَلَيْهِ وَلَا فِتْنَةَ، وَمَنْ قَالَ: أَنْتَ رَبِّي، فَقَدْ فُتِنَ , "وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ يَلْبَثُ فِي الْأَرْضِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَجِيءُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَشْرِقِ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّتِهِ، ثُمَّ يَقْتُلُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے، مسیح دجال کی بائیں آنکھ ضائع ہے اوراس کے اوپر سخت ناخن کی طرح کوئی چیز ہوگی، وہ مادرزادنابینوں کواور برص کی بیماری والوں کوشفا دے گااورمُردوں کوزندہ کرے گااور کہے گا: میں تمہارارب ہوں۔جس نے اللہ کادامن مضبوطی سے تھاما،اور کہا: میرارب تواللہ ہے اوراس کاانکارکردیااورمرگیا۔اس کے اوپر نہ کوئی عذاب ہوگااور نہ اس کے لئے کوئی فتنہ ہوگا۔اورجس نے اس کورب تسلیم کرلیا وہ فتنے میں مبتلا ہوگیا۔اوررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاہے: بیشک مسیح دجال زمین پر پھرے گا، جتنااللہ تعالیٰ چاہے گا۔پھرحضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام مشرق کی جانب سے آئیں گے،محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کریں گے اورآپ ہی کے دین پرآئیں گے اورآپ ہی دجال کوقتل کریں گے۔

☼قرب قیامت یہودی کودرخت اور پتھر بھی پناہ نہیں دیں گے☼

6939- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "سَوْفَ تَرَوْنَ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ أَشْيَاءَ تَسْتَنْكِرُونَهَا عِظَامًا، تَقُولُونَ: هَلَكْنَا، حُدِّثْنَا بِهٰذَا، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ، فَاذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالَى، وَاعْلَمُوا أَنَّهَا أَوَائِلُ السَّاعَةِ "حَتّٰى قَالَ: سَوْفَ تَرَوْنَ جِبَالًا تَزُولُ قَبْلَ حَقِّ الصَّيْحَةِ وَكَانَ يَقُولُ لَنَا: " لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَدُلَّ الْحَجَرُ عَلَى الْيَهُودِيِّ مُخْتَبِئًا كَانَ يَطْرُدُهُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ، فَاطَّلَعَ قُدَّامَهُ، فَاخْتَفَى، فَيَقُولُ الْحَجَرُ: يَا عَبْدَ اللهِ، هٰذَا مَا تَبْغِي "

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب تم قیامت سے پہلے بڑی بڑی ایسی چیزوں کودیکھوں گے جوتمہارے لئے اجنبی ہوں گی، تم کہو گے: ہم ہلاک ہو گئے ہمیں یہ باتیں بیان کی جارہی ہیں۔جب تم ایسی باتیں دیکھوتواللہ کویادکرلوکہ یہ قیامت کاآغاز ہے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تم عنقریب پہاڑوں کودیکھوگے کہ وہ اپنی جگہ چھوڑرہے ہیں اورقیامت کی چیخ سے پہلے کی بات ہے اورآپ صلی اللہ علیہ وسلم

6938- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' ومن حديث سمرة بن جندب - حديث: 19709،مسند الروياني - الحسن عنه' حديث:810

Marfat.com

ہمیں فرمایا کرتے تھے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ پتھر بھی اپنے پیچھے چھپے یہودیوں کی خبر دے گا، جس کو بندہ مسلم ڈھونڈ رہا ہوگا، وہ اپنے اگلی جانب اس کو اطلاع دے دے گا اور یہودی اس کے پیچھے چھپ جائے گا اور پتھر کہے گا: اے اللہ کے بندے! جس کو تم ڈھونڈ رہے ہو وہ میرے پیچھے ہے۔

ایسے تین افراد کا ذکر جن کی حسرت واقعی حسرت ہے

6940- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: "لَيْسَ فِي الدُّنْيَا حَسْرَةٌ اِلَّا فِي ثَلَاثٍ: رَجُلٍ كَانَ لَهُ سَقْيٌ، وَلَهُ سَانِيَةٌ يَسْقِي عَلَيْهَا اَرْضَهُ، فَلَمَّا اشْتَدَّ ظَمَأُ اَرْضِهِ، وَخَرَجَ ثِمَارُهَا مَاتَتْ سَانِيَتُهُ، فَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى سَانِيَتِهِ الَّذِي قَدْ عَلَّمَهُ السَّقْيَ اَنْ يَجِدَ مِثْلَهُ، وَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى ثَمَرَةِ اَرْضِهِ اَنْ تَفْسَدَ قَبْلَ اَنْ يُحِيلَ لَهَا حِيلَةً، وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ فَرَسٌ جَوَادٌ ,فَلَقِيَ جَمْعًا مِنَ الْكُفَّارِ، فَلَمَّا دَنَا بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ انْهَزَمَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ، فَسَبَقَ الرَّجُلُ عَلَى فَرَسِهِ، فَلَمَّا كَرَبَ اَنْ يَلْحَقَ كُسِرَتْ بِهِ فَرَسُهُ، وَتُرِكَ قَائِمًا عِنْدَهُ، يَجِدُ حَسْرَةً عَلَى فَرَسِهِ اَنَّ لَا يَجِدَ مِثْلَهُ، وَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى مَا فَاتَهُ مِنَ الظَّفَرِ الَّذِي كَانَ قَدْ اَشْرَفَ عَلَيْهِ، وَرَجُلٍ تَحْتَهُ امْرَاَةٌ قَدْ رَضِيَ هَيْاَتَهَا وَدِينَهَا، فَنَفِسَتْ غُلَامًا، فَمَاتَتْ بِنَفْسِهِ، فَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى امْرَاَتِهِ يَظُنُّ اَنَّهُ لَنْ يُصَادِفَ مِثْلَهَا، وَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى وَلَدِهَا يَخْشَى اَنْ يَهْلِكَ ضَيْعَةً قَبْلَ اَنْ يَجِدَ لَهُ مُرْضِعَةً "قَالَ: وَهٰذِهِ اَكْثَرُ اُولَئِكَ الْحَسَرَاتِ

✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے دنیا میں حسرت تین شخصوں پر ہے۔

ایسا شخص جس کے لئے سیراب کی ہوئی فصل ہو، اس کے پاس سیراب کرنے والی اونٹنی ہو، وہ اس کے اوپر اپنی زمین کو سیراب کرتا ہو، جب اس کی زمین کی پیاس بڑھ جائے اور اس کے پھل نکل آئیں، تو اس کی پانی لادنے والی اونٹنی مرجائے تو وہ اپنی اس اونٹنی پر حسرت کرے گا، جس کے بارے میں وہ جانتا ہے کہ اس کی مثل اب اس کو ملنے والا ہے اور وہ اپنی زمین کے پھل پر حسرت کرے گا کہ وہ کوئی حیلہ کرنے سے پہلے ہی خراب ہوگئی۔

ایک ایسا شخص جس کے پاس تیز رفتار گھوڑا ہو اور اس کی مڈبھیڑ کافروں کے لشکر سے ہوجائے، جب وہ ایک دوسرے کے قریب آئیں، تو اللہ کے دشمنوں کو شکست ہوجائے، وہ آدمی اپنے گھوڑے کے اوپر آگے بڑھے اور جب وہ ان تک پہنچنے کے قریب ہوجائے تو اس کے گھوڑے کی ٹانگ ٹوٹ جائے اور اس کو اپنے پاس کھڑا ہوا چھوڑ دے، اس کو اپنے گھوڑے کے اوپر یہ حسرت ہوگی کہ اس جیسا اس کو کوئی گھوڑا مل سکتا ہے۔ اور اس بات پر بھی حسرت ہوگی کہ وہ اس مال غنیمت سے بھی محروم ہوگیا جو عنقریب اس کو ملنے والا تھا۔

ایسا شخص جس کے نکاح میں ایک خاتون ہو، وہ اس کے دین اور اس کی خوبصورتی پر راضی ہو، اس کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا اور اسی نفاس کے اندر وہ عورت مرجائے تو اس شخص کو اپنی بیوی کے اوپر حسرت ہوگی، وہ یہ سمجھ رہا ہوگا کہ اس جیسی بیوی

Marfat.com

نہیں مل سکتی اور اس کو اس بات پر حسرت ہوگی کہ دودھ پلانے والی میسر آنے سے پہلے کہیں یہ بچہ مر نہ جائے۔ فرمایا: یہ ساری حسرتوں سے بڑی حسرت ہے۔

رسول اکرم ﷺ نماز میں مہاجرین اور انصار کو اگلی صفوں میں کھڑے ہونے کا کہتے تھے

6941- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارَ أَنْ يَكُونُوا فِي مُقَدَّمِ الصُّفُوفِ، وَيَقُولُ: هُمْ أَعْلَمُ بِالصَّلَاةِ مِنَ الْأَعْرَابِ وَالسُّفَهَاءِ، وَيَأْتَمُّ بِهِمْ مَنْ وَرَاءَهُمْ، وَلَا أُحِبُّ أَنْ يَكُونَ الْأَعْرَابُ قُدَّامَهُمْ ,لَا يَدْرُونَ كَيْفَ الصَّلَاةُ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ مہاجرین اور انصار کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ اگلی صفوں کے اندر کھڑے ہوں۔ اور آپ فرمایا کرتے تھے: یہ لوگ دیہاتیوں اور ناسمجھ؟ لوگوں سے زیادہ نماز کو جانتے ہیں اور اپنے پچھلے والوں کی امامت بھی کرواسکتے ہیں اور میں یہ پسند نہیں کرتا کہ دیہاتی لوگ ان سے آگے آئیں، کیونکہ ان کو نماز کے آداب کا پتہ نہیں ہے۔

جنت میں ایک درخت ہے جس کا ایک ہی تنا ہے، اس کی چوڑائی ستر سال کی مسافت ہے

6942- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً مُسْتَقِلَّةً عَلَى سَاقٍ وَاحِدٍ ,عَرْضُ سَاقِهَا مَسِيرَةُ سَبْعِينَ سَنَةً

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت کے اندر ایک درخت ہے جو ایک ہی تنے کے اوپر کھڑا ہے اس کے تنے کی چوڑائی ستر سال کی مسافت ہے۔

انگوروں کا باغ ''کرم'' نہیں، بلکہ کرم تو انسان ہے

6943- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ اسْمَ الرَّجُلِ الْمُؤْمِنِ فِي الْكُتُبِ الْكَرْمُ، مِنْ أَجْلِ مَا كَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى الْخَلِيقَةِ، وَإِنَّكُمْ تَدْعُونَ الْحَائِطَ مِنَ الْعِنَبِ الْكَرْمَ، وَإِنَّمَا اسْمُهُ الْحَفْرُ، وَالرَّجُلُ هُوَ الْكَرْمُ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ہمیں فرمایا کرتے تھے: بندہ مومن کا نام اس کے نامہ اعمال میں کرم ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی مخلوقات کے اوپر کرامت سے نوازا ہے اور تم انگوروں کے باغ کو ''کرم'' کہتے ہو۔ اس کا نام ''حفر'' ہے اور جو آدمی ہوتا ہے ''کرم'' تو وہ ہوتا ہے۔

جنت الفردوس جنت کا وسط اور بلند مقام ہے، پوری جنت سے زیادہ خوبصورت ہے

6944- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الْفِرْدَوْسَ

6944- مسند الرويانی - الحسن عنه' حديث:771 مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب' حديث:2582

Marfat.com

هِیَ رَبْوَۃُ الْجَنَّۃِ الْوُسْطٰی الَّتِی هِیَ اَرْفَعُهَا وَاَحْسَنُهَا

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: بیشک جنت الفردوس جنت کے درمیانی حصے کا بلند حصہ ہے جو سب سے بلند بھی ہے اور سب سے خوبصورت بھی ہے۔

☼ جانوروں کی ایسی نسلیں بھی موجود ہیں، جن میں سے ایک فرد، ۱۰۰ سے افضل ہے ☼

6945- وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ: اِنِّی لَا اَجِدُ صِنْفًا مِنَ الدَّوَابِّ، الدَّابَّۃُ الْوَاحِدَۃُ مِنْهَا خَیْرٌ مِنْ مِائَۃٍ مِنْ صَوَاحِبِهٖ غَیْرَ الرَّجُلِ، یَجِدُ الرَّجُلَ هُوَ خَیْرٌ مِنْ مِائَۃِ رَجُلٍ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: میں جانوروں کی ایک نسل پاتا ہوں کہ ایک جانور ان میں سے اپنے ساتھیوں میں سے سو سے بہتر ہے لیکن انسانوں کی ایسی کوئی نسل نہیں ہے جس کا ایک آدمی دوسری نسل کے ۱۰۰ انسانوں سے افضل ہو۔ (کیونکہ انسانوں میں افضلیت نسل کی بنیاد پر نہیں ہے بلکہ تقویٰ اور پرہیز گاری کی بنیاد پر ہے)

☼ گروی رکھی ہوئی زمین کے پھل، زمین کا خرچہ نکال کر باقی زمین کے مالک کو دیئے جائیں گے ☼

6946- وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ: مَنْ رَهَنَ اَرْضًا بِدَیْنٍ عَلَیْهِ، فَاِنَّهٗ یَقْضِی مِنْ ثَمَرَتِهَا مَا فَضُلَ بَعْدَ نَفَقَتِهَا، وَیَقْضِی ذٰلِكَ لَهٗ مِنْ حِیْنِهٖ ذٰلِكَ الَّذِی عَلَیْهِ بَعْدَ اَنْ یَحْسِبَ لِصَاحِبِهَا الَّذِی عِنْدَهٗ عَمَلَهٗ ,وَنَفَقَتَهٗ بِالْعَدْلِ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: جس نے زمین قرضے کے بدلے گروی رکھ لی تو وہ زمین کے خرچے سے جو پھل بچ جائیں، وہ زمین کے مالک کے حوالے کیا کرے۔ اور یہ اس کو اسی وقت سے ادا کرنا شروع کر دے جب سے اس کے ذمہ ہوا ہے۔ تاہم زمین پر کام کرنے اور زمین کا خرچہ ایمانداری کے ساتھ نکالا جائے۔

☼ حجر ثمود میں ایک کنویں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو پانی پینے اور بھرنے سے روک دیا ☼

6947- وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا یَوْمَ وَرَدَ حِجْرَ ثَمُوْدَ عَلٰی رَکِیَّۃٍ عِنْدَ جَانِبِ الْمَدِیْنَۃِ اَنْ نَشْرَبَ مِنْهَا ,اَوْ نَسْقِیَ بِهَا، وَنَهٰی اَنْ نُوْلِجَ بُیُوْتَهُمْ، وَنَبَّاَنَا اَنَّ وَلَدَ النَّاقَۃِ ارْتَقٰی فِی قَارَۃٍ سَمِعْتُ النَّاسَ یَدْعُوْنَهَا کِنَانَۃَ، وَاَنَّ اَثَرَ وَلَدِ النَّاقَۃِ مُبِیْنٌ فِی قُبُلِهَا "

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب حجر ثمود میں ایک

6945- أمثال الحديث لأبي الشيخ الأصبهاني - قوله صلى الله عليه وسلم : " ليس شيء خير من حديث:124

6946- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب البيوع' باب الرهن - حديث:1547

Marfat.com

کنویں پر پہنچے جو کہ مدینہ کی جانب تھا، تو آپ ﷺ نے ہمیں وہاں سے پانی پینے اور بھرنے سے روک دیا اور آپ ﷺ نے ہمیں ان گھروں میں داخل ہونے سے بھی منع کر دیا۔ اور آپ ﷺ نے ہمیں بتایا کہ اونٹنی کا ایک بچہ ایک چھوٹی پہاڑی پر چڑھا میں نے لوگوں کو اس کو ''کنانہ'' پکارتے ہوئے سنا ہے اور اونٹنی کے بچے کا اثر اس کے اگلے مقام میں بالکل واضح تھا۔

☼ رسول اکرم ﷺ سفر سے واپس تشریف لاتے تو یہ الفاظ پڑھتے ہوئے آتے ☼

6948- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا غَزَا اَوْ سَافَرَ، فَاَقْبَلَ رَاجِعًا اِلَى الْمَدِينَةِ يَقُولُ: آيِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ لِرَبِّنَا عَابِدُونَ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ جب جہاد پر جاتے یا سفر کرتے پھر جب مدینہ کی جانب لوٹ کر آتے تو یہ کہتے

آيِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ لِرَبِّنَا عَابِدُونَ

''ہم لوٹ کر آگئے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی عبادت کرنے والے ہیں''۔

☼ انبیاء کرام کسی چیز کو حرام کر دیں، اس کو تو پہاڑ بھی برداشت نہیں کر سکتے ☼

6949- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَرَّةً: اِذَا جَاءَتِ الْاَحْزَابُ حَرِّمْ عَلَى اَهْلِ الْمَدِينَةِ سَقْيَ النَّخْلِ، فَقَالَ: لَوْ اَنِّي اُحَرِّمُ عَلَيْكُمُ احْتَرَقْتُمْ، وَاِنَّ تَحْرِيمَ الْاَنْبِيَاءِ لَا تُطِيقُهُ الْجِبَالُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ سے ایک آدمی نے ایک مرتبہ کہا: جب فوجیں آجائیں تو آپ مدینہ والوں پر کھجوروں کے درختوں کو پانی لگانا منع فرما دیجئے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اس کو تم پر حرام کر دوں تو تم جل جاؤ، بیشک انبیاء کی تحریم کی تو پہاڑ بھی طاقت نہیں رکھتے۔

☼ تکبر اور حد سے بڑھنے سے بچو، قد بڑا ظاہر کرنے کے لئے اونچی ہیل کی جوتی پہننا بھی تکبر ہے ☼

6950- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ وَالزَّهْوَ، فَاِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ قَدْ غَلَا كَثِيرٌ مِنْهُمْ حَتَّى كَانَتِ الْمَرْاَةُ الْقَصِيرَةُ تَتَّخِذُ خُفَّيْنِ مِنْ خَشَبٍ تَحْشُوهُمَا، ثُمَّ تُولِجُ فِيهِمَا رِجْلَيْهَا، ثُمَّ تَعْمَدُ اِلَى الْمَرْاَةِ الطَّوِيلَةِ، فَتَمْشِي مَعَهَا، فَاِذَا هِيَ قَدْ سَاوَتْ بِهَا اَوْ كَانَتْ اَطْوَلَ مِنْهَا

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: غلو اور تکبر سے بچو اس لئے کہ بنی اسرائیل کے لوگوں میں اکثر حد سے بڑھے حتیٰ کہ ایک چھوٹے قد کی عورت لکڑی کے موزے بنا لیتی تھی اور ان کو بھر لیتی تھی پھر ان کے اندر اپنے پاؤں ڈال لیتی تھی پھر وہ بڑے قد کی عورت کے ساتھ چلتی تھی اور اس کی

Marfat.com

برابری کرتی تھی یا اس سے بھی لمبی ہو جاتی تھی۔

☼رسول اکرم ﷺ بارش کے لئے ان الفاظ میں دعا مانگا کرتے تھے☼

6951- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا اسْتَسْقَى الْمَطَرَ: اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِي اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا، اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِي اَرْضِنَا سَكَنَهَا

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی جب آپ بارش کی دعا مانگتے تو یوں دعا مانگتے

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِي اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا، اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِي اَرْضِنَا سَكَنَهَا

''اے اللہ! ہماری زمین میں زمین کی زینت نازل فرمادے اے اللہ! ہماری زمین میں اس کا سکون نازل فرمادے''۔

☼رسول اکرم ﷺ نے قبیلہ غفار اور اسلم کے لئے مغفرت اور سلامتی کی دعا فرمائی☼

6952- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: "بَنُو غِفَارٍ وَاَسْلَمُ كَانُوا كَكَثِيرٍ مِنَ النَّاسِ فِتْنَةً، يَقُوْلُوْنَ: لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا جَعَلَهُمُ اللّٰهُ اَوَّلَ النَّاسِ فِيهِ، وَاِنَّهَا غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ"

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کہا کرتے تھے بنو غفار اور اسلم قبیلہ والے لوگ بھی بہت فتنہ میں مبتلا تھے یہ کہا کرتے تھے: اگر اس میں کچھ بھی بھلائی ہوتی تو اللہ تعالیٰ سب سے پہلے ان کو اس کی توفیق دیتا اور بیشک یہ قبیلہ غفار ہے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور قبیلہ اسلم اللہ تعالیٰ ان کو سلامت رکھے۔

☼ کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جن کو دیدار محبوب کی ایک جھلک اپنے مال اور اولاد سے عزیز ہوگی☼

6953- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَنَا: اِنَّ اَحَدَكُمْ سَيُوشِكُ اَنْ يُحِبَّ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيَّ نَظْرَةً بِمَا لَهُ مِنْ اَهْلٍ وَمَالٍ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ہمیں فرمایا کرتے تھے: عنقریب تم میں ایسے لوگ بھی ہوں گے جو اپنے تمام مال اور اپنے تمام اہل و عیال کے مقابلے میں' میرے دیدار کی صرف ایک جھلک کو ترجیح دیں گے۔

☼عنقریب لوگوں میں تمہاری حیثیت اس طرح ہو جائے گی جیسے سالن میں نمک☼

6954- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ

6951- مستخرج أبي عوانة - كتاب الاستسقاء' زيادات في الاستسقاء - حديث:2028 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه: عبد الرحمن - حديث:4794

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: يُوشِكُ اَنْ تَكُونُوا فِي النَّاسِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ، لَا يَصْلُحُ الطَّعَامُ اِلَّا بِالْمِلْحِ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: قریب ہے کہ تم لوگوں کے اندر اس طرح ہو جاؤ گے جس طرح کھانے کے اندر نمک ہوتا ہے کہ کھانا نمک کے بغیر اچھا ہی نہیں لگتا۔

☼ دوسرے کے قیدی کو گالی مت دو ☼

6955- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْتَبِطْ اَحَدُكُمْ اَسِيرَ صَاحِبِهِ اِذَا اَخَذَهُ قَتَلَهُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے صاحب کے قیدی کو گالی نہ دے، کہ وہ جب اس کو پکڑے گا تو قتل کر دے گا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے امتیوں کو کمر سے پکڑ پکڑ کر دوزخ میں گرنے سے بچاتے ہیں ☼

6956- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ اِلَّا اَنَا مُمْسِكٌ بِحُجْزَتِهِ اَنْ يَقَعَ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں فرمایا کرتے تھے: میں تم سب کو کمر سے پکڑ کر دوزخ میں گرنے سے بچاتا ہوں۔

☼ جس کو گرفتار کر کے قتل کر دیا گیا، وہ بھی شہید ہے ☼

6957- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: مَنْ قُتِلَ مِنْكُمْ صَابِرًا مُقْبِلًا يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فِي الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: جس شخص کو باندھ کر قتل کر دیا جائے اور وہ سامنے آنے والا ہو، اس کا قتل اللہ کی راہ میں ہے اور وہ جنتی ہے۔

☼ ایک جنگ میں مہاجرین، اوس اور خزرج کے پوشیدہ الفاظ "بنی عبدالرحمٰن، بنی عبداللہ اور بنی عبیداللہ تھا ☼

6958- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا

6955- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين، ومن حديث سمرة بن جندب - حديث:19753

6958- سنن أبي داود - كتاب الجهاد، باب في النداء عند النفير يا خيل الله اركبي - حديث:2210 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجهاد، باب الشعار - حديث:32917

Marfat.com

خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " جَعَلَ شِعَارَ الْمُهَاجِرِينَ يَا بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَشِعَارَ الْخَزْرَجِ يَا بَنِي عَبْدِ اللهِ، وَشِعَارَ الْاَوْسِ يَا بَنِي عُبَيْدِ اللهِ، وَسَمَّى خَيْلَنَا: خَيْلَ اللهِ ,اِذَا فَزِعْنَا "

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین کا شعار ''یا بنی عبدالرحمن'' اور خزرج کا شعار ''یا بنی عبداللہ'' اور اوس کا شعار ''یا بنی عبیداللہ'' رکھا اور جب ہم گھبرا جاتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ''خیل اللہ'' (اللہ کی جماعت) کہہ کر پکارتے۔

☼ دوران جہاد صحابہ گھبرا جاتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کا حوصلہ بڑھاتے تھے ☼

6959- وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَزِعْنَا يَأْمُرُ بِالْجَمَاعَةِ وَالصَّبْرِ وَالسَّكِينَةِ، وَاِذَا قَاتَلْنَا

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی جہاد میں جب ہم گھبرا جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جماعت کے ساتھ رہنے کا، صبر کا اور سکون کا حکم دیتے تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ستر ہزار افراد بلاحساب جنت میں جائیں گے ☼

6960- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اُمَّتِي اُمَّةٌ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ ,بَيْنَهُمْ سَبْعُونَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے میری امت میں ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔

☼ اپنے پاس مال ہونا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گوارا ہی نہیں تھا ☼

6961- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنِّي لَاَلِجُ هَذِهِ الْغُرْفَةَ مَا اَلِجُهَا حِينَئِذٍ اِلَّا خَشْيَةَ اَنْ يَكُونَ فِيهَا مَالٌ، فَاَتَوَفَّى وَلَمْ اُنْفِقْهُ

✧✧ حضرت خبیب بن سلیمان بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: جب میں اس کمرے اندر جاتا ہوں تو مجھے یہ ڈر ہوتا ہے کہ اس کے اندر مال ہوگا تو کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کو خرچ کیے بغیر میرا انتقال ہو جائے۔

6959- سنن أبي داود - كتاب الجهاد باب في النداء عند النفير يا خيل الله اركبي - حديث:2210 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجهاد باب الشعار - حديث:32917

Marfat.com

سَمُرَةُ اَبُو جَابِرِ السُّوَائِیُّ

حضرت سمرہ ابو جابر سوائی رضی اللہ عنہ

☼اونٹوں کو دودھ پینے اور ان کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں، بکریوں کے دودھ کے بعد نہ کریں☼

6962- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنَّا اَهْلُ بَادِيَةٍ وَمَاشِيَةٍ، فَهَلْ نَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ وَاَلْبَانِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ ,قُلْتُ: فَهَلْ نَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَاَلْبَانِهَا؟ قَالَ: لَا

✦✦ حضرت عثمان بن عبداللہ بن موہب رحمۃ اللہ علیہ حضرت جابر بن سمرہ کے واسطے سے، حضرت سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ہم دیہات میں رہنے والے، مویشیوں میں کام کرنے والے لوگ ہیں، کیا ہم اونٹ کا دودھ پی کر اور ان کا گوشت کھا کر نیا وضو کریں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں، میں نے کہا: کیا ہم بکریوں کا دودھ پینے کے بعد اور ان کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ (اس وضو سے مراد ہاتھ دھونا ہے)

لاکھوں اور کروڑوں درود وسلام ہو، اس کے محبوب کریم پر جن کو رب کریم نے اپنی مخلوقات کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آج مورخہ ۱۰ اگست ۲۰۱۶ء بروز بدھ بعد نماز مغرب المعجم الکبیر کی پانچویں جلد کے ترجمہ اور عنوانات حدیث کا کام مکمل ہوا، اللہ تعالیٰ کریم اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے اور بندہ گنہ گار و سیہ کار (محمد شفیق الرحمٰن) کے لئے تکفیر سیئات کا ذریعہ بنائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام امت کے بالعموم اور قبلہ اباجی صوفی محمد رفیق رحمۃ اللہ علیہ کے بالخصوص درجات بلند فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ۱۴ اگست کے بعد چھٹی جلد کا آغاز کر دیا جائے گا۔ اور اللہ رب العزت نے چاہا تو وہ بھی بہت جلد آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔

والسلام طالب دعا:

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

مہتمم: جامعہ کنز الایمان، الفرید ٹاؤن، میاں چنوں

خطیب: جامع مسجد غوثیہ، غلہ منڈی، جہانیاں۔

0300 3518100 03323518100

6962- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر جابر بن سمرة السوائى رضى الله عنه - حديث: 6627 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب السين' من اسمه سفيان - سمرة بن جنادة بن جندب حديث: 3160

Marfat.com

المعجم الکبیر جلداول میں صحابہ کرام اوران کی مرویات کاذکر

نِسْبَةُ اَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ وَاسْمُهُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبُو بَکْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ کَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَیْمِ بْنِ مُرَّةَ 1
حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کانسب، آپ کااسم گرامی ''ابوبکرعبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرۃ'' ہے

صِفَةُ اَبِی بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 16
حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کاحلیہ مبارک

سِنُّ اَبِی بَکْرٍ وَخُطْبَتُهُ، وَوَفَاتُهُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 26
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عمر، آپ کے خطبہ اورآپ کی وفات کاذکر

وَمِمَّا اَسْنَدَ اَبُو بَکْرٍ الصِّدِّیقُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ 43
حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ کچھ مسنداحادیث

نِسْبَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 49
حضرت عمربن خطاب رضی اللہ عنہ کانسب

صِفَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 50
حضرت عمربن خطاب رضی اللہ عنہ کاحلیہ مبارک

سِنُّ عُمَرَ وَوَفَاتُهُ، وَفِی سِنِّهِ اخْتِلَافٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 61
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمراوران کی وفات۔آپ کی عمرمیں اختلاف پایاجاتاہے۔

وَمَا اَسْنَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ 80
حضرت عمربن خطاب رضی اللہ عنہ کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ کچھ مسنداحادیث

نِسْبَةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 90
حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کانسب

صِفَةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَسِنُّهُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 92

Marfat.com

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک اور آپ کی عمر کا تذکرہ
سِنُّ عُثْمَانَ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 100
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی عمر اور ان کی وفات کا ذکر
وَمَا اَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 145
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی کچھ مسند روایات
نِسْبَةُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنه 150
حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا نسب
صِفَةُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 152
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک
سِنُّ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 162
حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا تذکرہ
وَمَا اَسْنَدَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 175
حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث
نِسْبَةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 187
حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا نسب
صِفَةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 191
حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک
مِنْ فَضَائِلِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 194
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے فضائل
سِنُّ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 199
حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی عمر اور ان کی وفات کا ذکر
وَمَا اَسْنَدَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 204
حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث
نِسْبَةُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنه 220
حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا نسب
صِفَةُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 223

Marfat.com

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا حلیہ
سِنُّ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، وَوَفَاتُهُ وَاَخْبَارُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 237
حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی عمر اور ان کی وفات اور ان کی مرویات
وَمِمَّا اَسْنَدَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْه 248
حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی کچھ مسند احادیث
نِسْبَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 252
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نسب
صِفَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 258
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک
سِنُّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. 262
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا ذکر
مِمَّا اَسْنَدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَذِكْرَ الِاخْتِلَافِ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ فِي الطَّاعُونِ 266
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی کچھ مسند احادیث اور طاعون کے بارے میں زہری کی روایت کردہ حدیث کے بارے میں اختلاف کا ذکر
نِسْبَةُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 289
حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا نسب
صِفَةُ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْه 293
حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کا حلیہ
سِنُّ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 299
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا ذکر
وَمِمَّا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 324
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث
بَابُ النَّهْيِ وَالتَّغْلِيظِ عَلَى سِبَابِ الْمُسْلِمِينَ، وَهُجْرَانِهِمْ وَقِتَالِهِمْ، وَغَيْرِ ذَلِكَ 324
مسلمانوں کو گالی دینے ان سے قطع تعلق کرنے اور ان سے لڑائی وغیرہ کرنے سے منع کرنے کا بیان
بَابٌ فِي اِكْرَامِ قُرَيْشٍ، وَغَيْرِ ذَلِكَ 327

Marfat.com

قریش کی عزت اور احترام کرنے کا بیان
نِسْبَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 335
حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا نسب
صِفَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 336
حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک
سِنُّ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 340
حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا ذکر
وَمِمَّا اَسْنَدَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 350
حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی کچھ مسند احادیث
نِسْبَةُ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ 358
حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا نسب
سِنُّ اَبِي عُبَيْدَةَ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 363
حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا تذکرہ
وَمَا اَسْنَدَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 366
حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ سے مروی کچھ مسند روایات
بَابٌ فِي تَوَقُّعِ الْمَغْفِرَةِ لِمُصَلِّي صَلَاةِ الصُّبْحِ فِي الْجَمَاعَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ 366
جمعہ کے دن نماز فجر میں نماز پڑھانے والے کے لئے مغفرت کا بیان
بَابُ الْاَلِفِ 000
مَنِ اسْمُهُ اُسَامَةُ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
، يُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ وَيُقَالُ اَبُو زَيْدٍ 369
حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب۔ آپ کی کنیت ''ابومحمد'' ہے
اور ان کی کنیت ''ابوزید'' بھی بیان کی جاتی ہے۔
وَمَا اَسْنَدَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 376
حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث۔
بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَرْاَةِ السُّوءِ وَاَنَّهَا فِتْنَةٌ، وَمَضَرَّةٌ عَلَى زَوْجِهَا 415
باب: بری بیوی کے بارے میں احکام اور یہ کہ وہ آزمائش ہوتی ہے اور شوہر کے لئے مصیبت ہوتی ہے۔

Marfat.com

بَابٌ 423

باب:(بلاعنوان)

بَابٌ فِي الصَّرْفِ 428

باب: بیع صرف کا بیان

بَابُ الْبَيَانِ فِي نَسْخِ ذَلِكَ وَرُجُوعِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ، وَنَهْيِهِ عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 453

باب: بیع صرف منسوخ ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیع صرف کے قول سے رجوع کرلیا تھا بلکہ اُس سے منع کرنے لگ گئے تھے

تَمَامُ حَدِيثِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ 461

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی مروی احادیث کا اختتام

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّدَاوِي وَتَرْكِ الْغِيبَةِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ 463

باب: علاج معالجے کے بیان میں غیبت کو چھوڑنے کے بیان میں اورحسن اخلاق کے بیان میں۔

وأُسَامَةُ بْنُ شَرِيكٍ الثَّعْلَبِيُّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ 463

حضرت اسامہ بن شریک ثعلبی جن کا تعلق بنی ثعلبہ بن یربوع سے ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي لُزُومِ الْجَمَاعَةِ، وَالنَّهْيِ عَنْ مُفَارَقَتِهَا وَغَيْرِ ذَلِكَ 487

باب: جماعت کے ساتھ رہنے اور جماعت سے الگ ہونے کی ممانعت کا بیان۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي إِقَامَةِ الصَّلَاةِ فِي الرَّوَاحِلِ فِي السَّفَرِ فِي الْيَوْمِ الْمَطِرِ 496

باب: سفر کے دوران بارش والے دن اپنے خیموں میں نماز پڑھنے کی رخصت۔

أُسَامَةُ بْنُ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ ابْنِ عَامِرِ بْنِ الْأَشْتَرِ مِنْ هُذَيْلِ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ إِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ ثُمَّ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ 496

حضرت اسامہ بن عمیر ہذلی بن عامر بن اشتر بن ہذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر ان کا تعلق بنی لحیان کے ساتھ تھا

بَابٌ فِي تَجَاوُزِ اللّٰهِ لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ بِصَلَاةِ الْمُسْلِمِينَ عَلَيْهِ، وَعَفْوِهِ عَنْهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ 502

باب: اللہ تعالیٰ اپنے بندہ مومن کے گناہوں کو مسلمانوں کے جنازہ پڑھنے کی بدولت بخش دیتا ہے اور جب بندے اپنا حق معاف کردیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی معاف فرمادیتا ہے۔

بَابٌ 504

باب:(بلاعنوان)

Marfat.com

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ فِي افْتِرَاشِ جُلُودِ السِّبَاعِ	508
باب: درندوں کی کھالوں کو بچھونا بنانا منع ہے۔	
بَابٌ فِيمَا يُقَالُ عِنْدَ الْوَسْوَسَةِ	512
باب: ان چیزوں کا بیان جو وسوسہ آنے کے وقت پڑھنی چاہئیں۔	
بَابٌ فِي الدِّيَةِ	513
باب: دیت کا بیان	
بَابُ مَا جَاءَ فِي لُبْسِ الْعَمَائِمِ وَالدُّعَاءِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ	516
باب: عمامہ پہننے، دعا مانگنے اور دیگر امور کے بارے میں	
أُسَامَةُ بْنُ أَخْدَرِيٍّ	523
حضرت اسامہ بن اخدری رضی اللہ عنہ	
بَابُ مَنِ اسْمُهُ أُبَيٌّ	524
ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی ''ابی'' ہے	
نِسْبَةُ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ	524
حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ کا نسب	
صِفَةُ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَكُنْيَتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ	525
حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ کا حلیہ اور ان کی کنیت کا ذکر	
سِنُّ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ	529
حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا ذکر	
وَمِمَّا أَسْنَدَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ	531
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث	
أُبَيُّ بْنُ مَالِكٍ الْقُشَيْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ	544
حضرت ابی ابن مالک قشیری رضی اللہ عنہ	
أُبَيُّ بْنُ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ	545
حضرت ابی ابن عمارہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث	
بَابُ مَنِ اسْمُهُ أُسَيْدٌ	547
باب: جن کا اسم گرامی ''اسید'' ہے	

Marfat.com

نِسْبَةُ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ 547
حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ
وَمِمَّا اَسْنَدَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 551
حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث
اُسَيْدُ بْنُ ظُهَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 569
حضرت اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ
اُسَيْدُ بْنُ يَرْبُوعٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 572
حضرت اسید بن یربوع انصاری رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔
اُسَيْدُ بْنُ مَالِكٍ اَبُو عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ " 574
حضرت اسید بن مالک ابوعمرہ انصاری رضی اللہ عنہ
بَابٌ مِنْ دَلَائِلِ نُبُوَّةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 575
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے دلائل
اُسَيْرُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو سَلِيطٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ "وَيُقَالُ: اُسَيْرَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ
عَدِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ " 577
ابوسلیط اسیر بن عمرو رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کا شرف پایا ہے، ان کو
''اسیرہ بن مالک بن عدی بن عمر بن غنم بن عدی بن نجار رضی اللہ عنہ کہا جاتا ہے۔
بَابٌ فِي تَحْرِيمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ 578
باب: پالتوں گدھوں کی حرمت کا بیان
بَابٌ مَنِ اسْمُهُ اَوْسٌ 581
ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''اوس'' ہے
مِمَّا اَسْنَدَ اَوْسُ بْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 581
حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی کچھ مسند احایث
بَابٌ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالتَّبْكِيرِ لِلرَّوَاحِ 581
باب: جمعہ کے دن غسل کرنے اور جمعہ کے لئے جلدی نکلنے کا بیان
بَابٌ فَضْلُ الْجُمُعَةِ 589
باب: جمعہ کی فضیلت کا بیان

Marfat.com

بَابُ تَعْظِيمِ قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ 592
باب: لا الہ الا اللہ پڑھنے اور محمد رسول اللہ پڑھنے کی عظمت
بَابٌ 596
باب: بلاعنوان
بَابُ فِيمَا اَعَدَّ اللّٰهُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْجَنَّةِ 598
باب: ان نعمتوں کا بیان جو اللہ تعالیٰ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے جنت میں تیار کر رکھی ہیں
بَابٌ فِي فَضْلِ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ 599
باب: قرآن پڑھنے کی فضیلت
اَوْسُ بْنُ حُذَيْفَةَ الثَّقَفِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 599
حضرت اوس بن حذیفہ ثقفی رضی اللہ عنہ
اَوْسُ بْنُ اَبِي اَوْسٍ مِمَّا اَسْنَدَ 602
حضرت اوس ابن ابواوس رضی اللہ عنہ کی چند مسند روایات
بَابُ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا وَالصَّلَاةِ فِي النَّعْلَيْنِ 602
باب: تین تین مرتبہ وضو کرنے اور جوتوں سمیت نماز پڑھنے کا بیان
اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُجْرٍ الْاَسْلَمِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 611
حضرت اوس بن عبداللہ بن حجر اسلمی رضی اللہ عنہ
بَابُ سِمَةِ الْاِبِلِ، وَاَيْنَ مَوْضِعُهُ مِنْهَا 611
باب: اونٹوں کو نشان لگانا اور وسمہ لگانے کی جگہ کا بیان۔
اَوْسُ بْنُ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيُّ اَبُو مَالِكِ بْنُ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 612
اوس بن حدثان نصری ابو مالک بن اوس رضی اللہ عنہ
اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِيُّ اَخُو عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، بَدْرِيٌّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 614
حضرت اوس بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ، حضرت عبادہ بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں، بدری ہیں۔
بَابٌ فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ 616
باب: کفارہ ظہار کا بیان
اَوْسٌ الْاَنْصَارِيُّ غَيْرُ مَنْسُوبٍ 617
حضرت اوس انصاری رضی اللہ عنہ ان کی کوئی نسبت بیان نہیں کی گئی

Marfat.com

بَابٌ فِيمَا اَعَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْفِطْرِ مِنَ الْكَرَامَةِ 617
باب: اللہ تعالیٰ نے عیدالفطر کے دن مومنین کے لئے جس عزت کا اہتمام کیا ہے۔
اَوْسُ بْنُ شُرَحْبِيلَ اَحَدُ بَنِي الْمُجَمِّعِ 619
اوس بن شرحبیل رضی اللہ عنہ بنی مجمع میں سے ایک ہیں
بَابٌ لِمَنْ اَعَانَ ظَالِمًا مِنَ الْعُقُوبَةِ 619
باب: جس نے سزا دینے میں ظالم کی مدد کی
اَوْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 621
حضرت اوس بن معاذ بن اوس انصاری بدری رضی اللہ عنہ
اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ، بَدْرِيٌّ 623
حضرت اوس بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ
اَوْسُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْمُنْذِرِ بَدْرِيٌّ " 624
حضرت اوس بن ثابت بن منذر بدری رضی اللہ عنہ
اَوْسُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيُّ 625
حضرت اوس بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ
اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ يُكَنَّى اَبَا لَيْلَى، بَدْرِيٌّ 626
حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ عنہ۔
بَابٌ فِي وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 629
باب: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا ذکر
اَوْسُ بْنُ اَرْقَمَ الْاَنْصَارِيُّ 630
حضرت اوس بن ارقم انصاری رضی اللہ عنہ
اَوْسُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَصْرَمَ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ 631
حضرت اوس بن یزید بن اصرم انصاری رضی اللہ عنہ
اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ وَهُوَ اَخُو حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، وَهُوَ اَبُو شَدَّادِ بْنُ اَوْسٍ 632
حضرت اوس بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ
بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَبَانُ 633
ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ذکر جن کا اسم گرامی ''ابان'' ہے۔

Marfat.com

اَبَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ الْقُرَشِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ 633
حضرت ابان بن سعید بن عاص بن امیہ قرشی رضی اللہ عنہ جو کہ اجنادین والی جنگ میں شہید ہوئے
اَبَانُ الْمُحَارِبِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 635
حضرت ابان محاربی رضی اللہ عنہ
بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْاَشْعَثُ 636
ان صحابہ کا ذکر جن کا اسم گرامی ''اشعث'' ہے
الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ وَيُكَنّٰى اَبَا مُحَمَّدٍ 636
حضرت اشعث بن قیس کندی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ''ابومحمد'' ہے
بَابُ فِيمَا اَعَدَّ اللّٰهُ مِنْ عِقَابِهِ، وَغَضَبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِمَنِ اغْتَصَبَ مَالَ مُسْلِمٍ،
اَوْ حَلَفَ عَلَيْهِ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ 637
باب: جو شخص کسی مسلمان کا مال غصب کرے یا جھوٹی قسم کھا کر مال ہتھیائے قیامت کے دن
اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور اُس کے عذاب کا بیان
بَابٌ 645
باب: (بلاعنوان)
وَمِنْ اَخْبَارِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ 649
حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی روایات
اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ خَادِمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُكَنّٰى اَبَا حَمْزَةَ 654
حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ
صِفَةُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهَيْاَتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 657
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا حلیہ
سِنُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 705
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا ذکر
وَمِمَّا اَسْنَدَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 720
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی مروی کچھ مسند روایات
اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْقُشَيْرِيُّ يُكَنّٰى اَبَا اُمَيَّةَ وَيُقَالُ اَبُو مَيَّةَ، كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ 762
حضرت انس بن مالک قشیری رضی اللہ عنہ۔ آپ کی کنیت ''ابوامامہ'' ہے اور ان کو

Marfat.com

''ابوامیہ'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بصرہ میں رہائش پذیر رہے۔

اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ الْاَنْصَارِیُّ عَمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 768
حضرت انس بن نضر انصاری رضی اللہ عنہ، آپ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے چچا ہیں

اَنَسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِیُّ 770
حضرت انس بن معاذ بن اواس انصاری رضی اللہ عنہ

اُنَیْسُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 771
حضرت انس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُنَیْسٌ 772
ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی ''انیس'' ہے

اُنَیْسُ بْنُ اَبِی مَرْثَدٍ الْغَنَوِیُّ، وَیُقَالُ اُنَیْسٌ یُكَنّٰی اَبَا زَیْدٍ 772
حضرت انیس بن ابی مرثد غنوی رضی اللہ عنہ۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت انیس کی کنیت ''ابوزید'' تھی

اُنَیْسُ بْنُ جُنَادَةَ الْغِفَارِیُّ اَخُو اَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 773
حضرت انیس بن جنادہ غفاری رضی اللہ عنہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے بھائی

اُنَیْسُ بْنُ عَتِیكِ بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِیُّ، وَیُقَالُ اَوْسٌ 774
حضرت انیس بن عتیک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ

اُنَیْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ قَیْسٍ الْاَنْصَارِیُّ، بَدْرِیٌّ 776
حضرت انیس بن معاذ بن قیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

اُنَیْسُ بْنُ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ 777
حضرت انیس بن قتادہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

اَنَسَةُ مَوْلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آذَنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ بَدْرًا 779
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ حضرت انسہ رضی اللہ عنہ

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اِیَاسٌ 782
باب: ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا نام ''ایاس'' ہے

اِیَاسُ بْنُ عَبْدٍ الْمُزَنِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 782
حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

اِیَاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِی ذُبَابٍ 784
حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ
اِیَاسُ بْنُ مُعَاوِیَۃَ الْمُزَنِیُّ 787
حضرت ایاس بن معاویہ مزنی رضی اللہ عنہ
اِیَاسُ بْنُ ثَعْلَبَۃَ اَبُو اُمَامَۃَ الْبَلَوِیُّ 788
حضرت ایاس بن ثعلبہ ابوامامہ بلوی رضی اللہ عنہ
اِیَاسُ بْنُ اَوْسِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ 802
حضرت ایاس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ بنو عبیط کی جانب سے غزوہ احد میں شہید ہوئے
اِیَاسُ بْنُ وَدْقَۃَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ 804
حضرت ایاس بن ودقہ انصاری رضی اللہ عنہ
اِیَاسُ بْنُ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِیُّ 805
حضرت ایاس بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ
اَبْیَضُ بْنُ حَمَّالٍ الْمَازِنِیُّ السَّبَئِیُّ 806
حضرت ابیض بن حمال مازنی سبئی رضی اللہ عنہ
اَحْمَرُ بْنُ جَزْءٍ السَّدُوسِیُّ 813
حضرت احمر بن جزء سدوسی رضی اللہ عنہ
اَسْمَرُ بْنُ مُضَرِّسٍ 814
حضرت اسمر بن مضرس رضی اللہ عنہ
الْاَسْوَدُ بْنُ خَلَفٍ الْخُزَاعِیُّ 815
حضرت اسود بن خلف خزاعی رضی اللہ عنہ
اَسْوَدُ بْنُ اَصْرَمَ الْمُحَارِبِیُّ 817
حضرت اسود بن اصرم محاربی رضی اللہ عنہ
الْاَسْوَدُ بْنُ سَرِیعٍ الْمُجَاشِعِیُّ 819
حضرت اسود بن سریع مجاشعی رضی اللہ عنہ
الْاَحْنَفُ بْنُ قَیْسٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِیعٍ 841
احنف بن قیس کی حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ کچھ احادیث

Marfat.com

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ بَكْرَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ 842
حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَسْوَدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 845
حضرت اسود بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ
اَيْمَنُ ابْنُ اُمِّ اَيْمَنَ 846
حضرت ایمن بن اُم ایمن رضی اللہ عنہ
اَيْمَنُ بْنُ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيُّ 851
حضرت ایمن بن خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ
بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُمَيَّةُ 853
باب: ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''امیہ'' ہے
اُمَيَّةُ بْنُ لَوْذَانَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 853
حضرت امیہ بن لوذان انصاری بدری رضی اللہ عنہ
اُمَيَّةُ بْنُ مَخْشِيٍّ الْخُزَاعِيُّ 854
حضرت امیہ بن مخشی خزاعی رضی اللہ عنہ
اُمَيَّةُ بْنُ عَمْرٍو الضَّمْرِيُّ الْكِنَانِيُّ 856
حضرت امیہ بن عمرو ضمری کنانی رضی اللہ عنہ
اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ اَبِی الْعِيصِ بْنِ اُمَيَّةَ 857
حضرت امیہ بن خالد بن اسید بن ابوعیص بن امیہ
اَوْفَى بْنُ مَوَلَةَ الْعَنْزِيُّ 861
حضرت اوفی بن مولیٰ عنزی رضی اللہ عنہ
اُهْبَانُ بْنُ صَيْفِيٍّ الْغِفَارِيُّ مَاتَ بِالْبَصْرَةِ 862
حضرت اہبان بن صیفی غفاری رضی اللہ عنہ ان کا انتقال بصرہ میں ہوا۔
اَسْمَاءُ بْنُ حَارِثَةَ الْاَسْلَمِيُّ 869
حضرت اسماء بن حارثہ اسلمی رضی اللہ عنہ
اَكْثَمُ بْنُ اَبِی الْجَوْنِ 872
حضرت اکثم بن ابوجون رضی اللہ عنہ

Marfat.com

اُذَيْنَةُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اللَّيْثِيُّ 873
حضرت اذینہ ابوعبدالرحمٰن لیثی رضی اللہ عنہ
اَصْرَمُ 874
حضرت اصرم رضی اللہ عنہ
اَلْاَسْلَعُ بْنُ شَرِيْكٍ الْاَشْجَعِيُّ 875
حضرت اسلع بن شریک اشجعی رضی اللہ عنہ
اَلْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيْمِيُّ الْمُجَاشِعِيُّ 878
حضرت اقرع بن حابس تمیمی مجاشعی رضی اللہ عنہ
اَلْاَغَرُّ الْمُزَنِيُّ 879
حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ
بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَسْعَدُ 892
باب: جن حضرات کا نام ''اسعد'' ہے
اَسْعَدُ بْنُ جَارِيَةَ بْنِ لَوْذَانَ الْاَنْصَارِيُّ 892
حضرت اسعد بن حارثہ بن لوذان انصاری رضی اللہ عنہ
اَسْعَدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 893
حضرت اسعد بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ
اَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ 894
حضرت اسعد بن زرارہ انصاری رضی اللہ عنہ
اَسْعَدُ بْنُ سَلَامَةَ الْاَنْصَارِيُّ 901
حضرت اسعد بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ
اَسْعَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَبُوْ اُمَامَةَ لَهُ رُؤْيَةٌ 902
حضرت اسعد بن سہل بن حنیف ابوامامہ رضی اللہ عنہ
بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَقْرَمُ وَاحِدٌ 904
ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی اقرم واحد ہے
اَقْرَمُ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ 904
حضرت اقرم ابوعبداللہ خزاعی رضی اللہ عنہ
اَلْاَرْقَمُ بْنُ اَبِي الْاَرْقَمِ الْمَخْزُوْمِيُّ بَدْرِيٌّ 905
حضرت ارقم بن ابوارقم بدری رضی اللہ عنہ

Marfat.com

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اِبْرَاهِيمُ 910
باب: جن حضرات کا نام ''ابراہیم'' ہے
وَمَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ 912
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ 913
عطاء بن یسار نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے جو روایات نقل کی ہیں
سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ 915
سلیمان بن یسار نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے جو روایات نقل کی ہیں
عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ 917
حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ کی ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ 927
حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ 928
حضرت عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے جو روایات نقل کی ہیں
عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ 929
حضرت علی بن رباح لخمی کی حضرت ابورافع سے روایت کردہ احادیث
يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 930
(ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ) یزید بن زیاد کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ 931
حضرت عبیداللہ بن ابورافع کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث
الْمُغِيرَةُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ 959
حضرت مغیرہ بن ابی رافع کی اپنے والد والد سے روایت کردہ احادیث
صَالِحُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهِ 961
حضرت صالح بن عبیداللہ بن ابی رافع کی اپنے دادا سے روایت کردہ احادیث
الْفَضْلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ 962
حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کے پوتے صالح نے جو روایات نقل کی ہیں
الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهِ 963
حضرت حسن بن علی بن ابی رافع رحمۃ اللہ کی اپنے دادا سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهٖ 966
حضرت عبیداللہ بن علی ابن ابی رافع کی اپنے دادا سے روایت کردہ احادیث

سَلْمٰی اُمُّ بَنِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ 970
حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی بہو سلمٰی کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُوْسٰی بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَیْسٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ 975
حضرت موسیٰ بن عبداللہ کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَمْرُو بْنُ الشَّرِيْدِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ 976
حضرت عمرو بن شرید نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے جو روایات نقل کی ہیں

اَبُوْ غَطَفَانَ بْنُ طَرِيْفٍ الْمُرِّيُّ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ 979
ابوغطفان بن طریف کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ 982
حضرت محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شُرَحْبِيْلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ 983
حضرت شرحبیل بن سعد رضی اللہ عنہ کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ سَعِيْدٍ مَوْلٰی اَبِیْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ 987
حضرت سعید بن ابوسعید کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ 988
حضرت مطلب بن عبداللہ کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ 989
حضرت یزید بن عبداللہ کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ سَعِيْدٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ 990
حضرت ابوسعید طائفی کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ مَوْلٰی عَلِيٍّ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ 994
حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ (حضرت علی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ) کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ اَسْمَاءَ مَوْلٰی آلِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ 995
آل جعفر کے آزاد کردہ حضرت ابواسماء کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ الْخَزْرَجِيُّ 996
حضرت ابراہیم بن خلاد بن سوید خزرجی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ الطَّائِفِيُّ 997
حضرت ابراہیم بن عطاء طائفی ؓ
اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ السَّكُونِيُّ، وَيُقَالُ لَقِيطُ بْنُ اَرْطَاةَ 998
حضرت ارطاۃ بن منذر سکونی ؓ
اَلْاَسْقَعُ الْبَكْرِيُّ 999
حضرت اسقع بکری ؓ
اَسْلَمُ بْنُ بَجْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ، ثُمَّ الْخَزْرَجِيُّ 1000
حضرت اسلم بن بجرہ انصاری خزرجی ؓ
اَسَدُ بْنُ كُرْزٍ الْبَجَلِيُّ ثُمَّ الْقُشَيْرِيُّ 1001
حضرت اسد بن کرز بجلی قشیری ؓ
اَزْهَرُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ 1003
حضرت ازہر ابوعبدالرحمٰن زہری ؓ
بَابُ الْبَاءِ 1005
باب: باء سے شروع ہونے والے نام
بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ 1005
حضرت بلال بن رباح ؓ
اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ 1016
حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی حضرت بلال ؓ سے روایت کردہ احادیث
عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ 1017
حضرت عمر بن خطاب ؓ کی حضرت بلال ؓ سے روایت کردہ احادیث
عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ 1019
حضرت علی بن ابوطالب ؓ کی حضرت بلال ؓ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا 1020
حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ کی حضرت بلال ؓ سے روایت کردہ احادیث
اَبُوْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا 1021
حضرت ابوسعید خدری ؓ کی حضرت بلال ؓ سے روایت کردہ احادیث
اَلْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا 1023
حضرت براء بن عازب ؓ کی حضرت بلال ؓ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

اَبُوْ هُرَيْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا 1024
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عبداللہ بن عمر، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا 1027
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

كَعْبُ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 1060
حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ 1064
حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ 1066
حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

نُعَيْمُ بْنُ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيُّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 1068
حضرت نعیم بن ہمار غطفانی رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 1070
حضرت طارق بن شہاب کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعْدُ الْقَرَظُ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 1071
حضرت سعد بن قرظ رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

غُضَيْفُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 1077
حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بِلَالٍ 1078
حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

قَبِيْصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ بِلَالٍ 1080
حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ الْقَرَظِ، عَنْ بِلَالٍ 1081
حضرت حفص بن عمر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ بِلَالٍ 1082
حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

قَيْسُ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ بِلَالٍ 1084
حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ بِلَالٍ 1086
عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُوَیْدُ بْنُ غَفَلَةَ، عَنْ بِلَالٍ 1095
سوید بن غفلہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شُرَیْحُ بْنُ هَانِیءٍ، عَنْ بِلَالٍ 1096
حضرت شریح بن ہانی رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَسْرُوْقُ بْنُ الْاَجْدَعِ، عَنْ بِلَالٍ 1097
حضرت مسروق بن اجدع رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِلَالٍ 1099
حضرت ابوعبدالرحمٰن بن عبداللہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الصُّنَابِحِیُّ، عَنْ بِلَالٍ 1102
حضرت صنابحی کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ جَنْدَلِ بْنُ سُهَیْلِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْحَارِثُ بْنُ مُعَاوِیَةَ، عَنْ بِلَالٍ 1103
ابوجندل بن سہیل بن عمرو اور حارث بن معاویہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ اِدْرِیْسَ، عَنْ بِلَالٍ 1112
حضرت ابوادریس کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیُّ، عَنْ بِلَالٍ 1118
حضرت ابواشعث صنعانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لُحَیٍّ الْهَوْزَنِیُّ، عَنْ بِلَالٍ 1119
عبداللہ بن لحی ہوزنی کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شَدَّادُ مَوْلٰی عِیَاضٍ، عَنْ بِلَالٍ 1121
حضرت عیاض کے آزاد کردہ حضرت شداد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت بلال سے روایت کردہ احادیث

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ بِلَالٍ 1122
حضرت شہر بن حوشب کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

نِمْرَانُ الْیَحْصَبِیُّ، عَنْ بِلَالٍ 1123
حضرت نمران یحصبی کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ عُثْمَانَ النَّهْدِیُّ، عَنْ بِلَالٍ 1124
حضرت ابوعثمان نہدی کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

فَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ، عَنْ بِلَالٍ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	1126
بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيُّ، يُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ' ان کی کنیت "ابوعبدالرحمٰن" ہے	1127
بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ الْاَسْلَمِيُّ يُكْنٰى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ' ان کی کنیت "ابوعبداللہ" ہے	1150
بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حضرت براء بن عازب انصاری رضی اللہ عنہ	1165
بَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ اَخُو اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ (جو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں)	1178
بَرَاءُ بْنُ مَعْرُوْرٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ السُّلَمِيُّ حضرت براء بن معرور سلمی رضی اللہ عنہ	1183
بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ حضرت بدیل بن ورقاء خزاعی رضی اللہ عنہ	1187
بُنَّةُ الْجُهَنِيُّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حضرت بنہ رضی اللہ عنہ کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	1190
بُسْرُ بْنُ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيُّ وَيُقَالُ: بِشْرٌ حضرت بسر بن جحاش قرشی رضی اللہ عنہ ایک قول کے مطابق ان کا نام "بشر" ہے۔	1193
بُسْرُ بْنُ اَبِي اَرْطَاةَ الْقُرَشِيُّ حضرت بسر بن ابوارطاۃ قرشی رضی اللہ عنہ	1195
بَابُ مَنِ اسْمُهُ بِشْرٌ باب: جن حضرات کا نام بشر ہے	1199
بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ حضرت بشر بن براء بن معرور انصاری رضی اللہ عنہ آپ کو بیعت عقبہ میں اور غزوۂ بدر میں شریک ہوئے۔	1199
بِشْرُ بْنُ سُحَيْمٍ الْغِفَارِيُّ حضرت بشر بن سحیم غفاری رضی اللہ عنہ	1205
بِشْرٌ الْغَنَوِيُّ حضرت بشر غنوی رضی اللہ عنہ	1216

Marfat.com

بِشْرُ بْنُ عِصْمَةَ 1217
حضرت بشر بن عصمہ رضی اللہ عنہ
بِشْرٌ اَبُوْ خَلِيفَةَ 1218
حضرت بشر ابوخلیفہ رضی اللہ عنہ
بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ 1219
حضرت بشر بن عاصم رضی اللہ عنہ
بَابُ مَنِ اسْمُهٗ بَشِيْرٌ 1220
باب: جن حضرات کا نام بشیر ہے
بَشِيْرُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو النُّعْمَانِ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ 1220
حضرت بشیر بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ
بَشِيْرُ الْاَسْلَمِيُّ اَبُوْ بِشْرٍ 1225
حضرت بشیر اسلمی ابوبشر رضی اللہ عنہ
بَشِيْرُ بْنُ عَقْرَبَةَ الْجُهَنِيُّ وَيُكْنٰى اَبَا الْيَمَانِ 1227
حضرت بشیر بن عقربہ جہنی رضی اللہ عنہ، ان کی کنیت ''ابو یمان'' ہے
بَشِيْرُ السُّلَمِيُّ 1229
حضرت بشیر سلمی رضی اللہ عنہ
بَشِيْرُ بْنُ الْخَصَاصِيَةِ السَّدُوْسِيُّ 1230
حضرت بشیر بن خصاصیہ سدوسی رضی اللہ عنہ
بَشِيْرٌ الْمُحَارِبِيُّ 1237
حضرت بشیر محاربی رضی اللہ عنہ
بَشِيْرُ بْنُ يَزِيْدَ الضُّبَعِيُّ 1238
حضرت بشیر بن یزید ضبعی رضی اللہ عنہ
بَشِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ 1239
حضرت بشیر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ جنہوں نے جنگ یمامہ میں جامِ شہادت نوش کیا
بَكْرُ بْنُ حَبِيْبٍ الْحَنَفِيُّ لَمْ يُخَرَّجْ 0000
حضرت بکر بن حبیب حنفی رضی اللہ عنہ
بَيْحَرَةُ بْنُ عَامِرٍ 1240
حضرت بیحرہ بن عامر رضی اللہ عنہ

Marfat.com

بُهَيْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ 1241
حضرت بہیر بن ہیثم انصاری عقبی رضی اللہ عنہ (یعنی انہیں بیعت عقبہ میں شرکت کا حاصل ہے)

بَهْزٌ 1242
حضرت بہز رضی اللہ عنہ

بَصْرَةُ بْنُ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ وَيُقَالُ لَهُ نَضْرَةُ وَالصَّوَابُ بَصْرَةُ 1243
حضرت بصرہ بن ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ ان کا نام "نضرہ" بھی بتایا جاتا ہے، لیکن درست لفظ "بصرہ" ہے۔

بَسْبَسُ الْجُهَنِيُّ بَدْرِيٌّ حَلِيفُ بَنِي طَرِيفِ بْنِ الْخَزْرَجِ الْاَنْصَارِيُّ 1244
حضرت بسبس جہنی بدری رضی اللہ عنہ یہ بنوطریف بن خزرج انصاری کے حلیف ہیں۔

بُجَيْرُ بْنُ اَبِي بُجَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 1246
حضرت بجیر بن ابوبجیر انصاری بدری رضی اللہ عنہ

بَابُ التَّاءِ 1247
باب: تاء سے شروع ہونے والے نام

تَمِيمُ بْنُ اَوْسٍ الدَّارِيُّ 1247
حضرت تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ

مَا اَسْنَدَ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ 1252
حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے جو مسند روایات نقل کی ہیں

اَبُوْ رِفَاعَةَ الْعَدَوِيُّ وَاسْمُهُ تَمِيمُ بْنُ اُسَيْدٍ 1282
حضرت ابورفاعہ عدوی رضی اللہ عنہ ان کا نام حضرت تمیم بن اُسید ہے

تَمِيمُ بْنُ زَيْدٍ اَبُوْ عَبَّادٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْمَازِنِيُّ 1285
حضرت تمیم بن زید ابوعباد انصاری مازنی رضی اللہ عنہ

تَمِيمُ بْنُ حُجْرٍ اَبُوْ اَوْسٍ السُّلَمِيُّ 0000
حضرت تمیم بن حجر ابواوس سلمی رضی اللہ عنہ (ان سے کوئی حدیث مروی نہیں ہے)

تَمِيمُ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو اَبُو الْحَسَنِ الْمَازِنِيُّ 1287
حضرت تمیم بن عبد عمرو ابوالحسن مازنی رضی اللہ عنہ

تَمِيمُ بْنُ يَعَارٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثُمَّ الْخُدْرِيُّ بَدْرِيٌّ 1288
حضرت تمیم بن یعار انصاری خُدری بدری رضی اللہ عنہ

تَمِيمٌ مَوْلَى بَنِي غَنْمِ بْنِ السَّلَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بَدْرِيٌّ 1290
حضرت تمیم رضی اللہ عنہ بنی غنم بن سلم بن مالک کے غلام حضرت تمیم نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے

Marfat.com

تَمِيمٌ مَوْلَى خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 1292
حضرت تمیم رضی اللہ عنہ
تَمِيمُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِيْنَ 1294
حضرت تمیم بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ، آپ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے۔
تَلِبُ بْنُ تَغْلِبَ الْعَنْبَرِيُّ وَيُقَالُ: تَلِبٌ بِتَشْدِيدِ الْبَاءِ 1296
حضرت تلب بن تغلب عنبری رضی اللہ عنہ
تَمَّامُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ 1301
حضرت تمام بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ
التَّيِّهَانُ 1304
حضرت تیہان رضی اللہ عنہ
بَابُ الثَّاءِ 1305
باب: ثاء سے شروع ہونے والے نام
مَنِ اسْمُهُ ثَابِتٌ 1305
باب: جن حضرات کا نام ثابت ہے
ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْاَنْصَارِيُّ 1305
حضرت ثابت بن قیس بن شماس انصاری رضی اللہ عنہ
ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ خَلِيفَةَ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا زَيْدٍ 1324
حضرت ثابت بن ضحاک بن خلیفہ انصاری رضی اللہ عنہ' ان کی کنیت ''ابوزید'' ہے
ثَابِتُ بْنُ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِيُّ 1344
حضرت ثابت بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ
ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 1345
حضرت ثابت بن اقرم انصاری بدری رضی اللہ عنہ
ثَابِتُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 1348
حضرت ثابت بن منذر انصاری بدری رضی اللہ عنہ
ثَابِتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ 1349
حضرت ثابت بن خالد بن نعمان بن خنساء انصاری بدری رضی اللہ عنہ یہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے۔
ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ الْاَنْصَارِيُّ 1352
حضرت ثابت بن عتیک انصاری رضی اللہ عنہ

Marfat.com

ثَابِتُ بْنُ اَجْدَعَ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ 1355

حضرت ثابت بن اجدع انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ 1356

حضرت ثابت بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ، آپ غزوہ طائف میں شہید ہوئے

ثَابِتُ بْنُ هَزَّالٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 1359

حضرت ثابت بن ہزال انصاری بدری رضی اللہ عنہ

ثَابِتُ بْنُ رَبِيعَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 1360

حضرت ثابت بن ربیعہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

ثَابِتُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 1361

حضرت ثابت بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

ثَابِتُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 1362

حضرت ثابت بن حسان بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

ثَابِتُ بْنُ وَدِيعَةَ الْاَنْصَارِيُّ 1363

حضرت ثابت بن ودیعہ انصاری رضی اللہ عنہ

ثَابِتُ بْنُ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيُّ 1368

حضرت ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ

ثَابِتُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْجَعِيُّ بَدْرِيٌّ حَلِيفُ الْاَنْصَارِ 1370

حضرت ثابت بن عمرو اشجعی بدری رضی اللہ عنہ، آپ انصار کے حلیف تھے

بَابُ مَنِ اسْمُهُ ثَعْلَبَةُ 1371

باب: جن حضرات کا نام ثعلبہ ہے

ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ اللَّيْثِيُّ 1371

حضرت ثعلبہ بن حکم لیثی رضی اللہ عنہ

ثَعْلَبَةُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ 1383

حضرت ثعلبہ ابو عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ

ثَعْلَبَةُ بْنُ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيُّ 1384

حضرت ثعلبہ بن زہدم حنظلی رضی اللہ عنہ

ثَعْلَبَةُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيُّ 1385

حضرت ثعلبہ ابو عبد الرحمٰن انصاری رضی اللہ عنہ

Marfat.com

ثَعْلَبَةُ بْنُ اَبِیْ مَالِكٍ الْقُرَظِیُّ 1386
حضرت ثعلبہ بن ابو مالک قرظی رضی اللہ عنہ
ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْيَةَ 1388
حضرت ثعلبہ بن سعیہ رضی اللہ عنہ
ثَعْلَبَةُ بْنُ صُعَيْرٍ الْعُذْرِیُّ 1389
حضرت ثعلبہ بن صعیر عذری رضی اللہ عنہ
ثَعْلَبَةُ بْنُ قَيْظِیٍّ الْاَنْصَارِیُّ 1390
حضرت ثعلبہ بن قیظی انصاری رضی اللہ عنہ
ثَعْلَبَةُ بْنُ حَاطِبٍ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ 1391
حضرت ثعلبہ بن حاطب انصاری بدری رضی اللہ عنہ
ثَعْلَبَةُ بْنُ سَاعِدَةَ وَيُقَالُ ابْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِیُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ 1392
حضرت ثعلبہ بن ساعدہ رضی اللہ عنہ
ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ 1394
حضرت ثعلبہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ
ثَعْلَبَةُ الْجُذْعِیُّ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ 1397
حضرت ثعلبہ جذعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ
ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِیُّ اَخُو سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بَدْرِیٌّ 1400
حضرت ثعلبہ بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ' یہ سہل بن سعد بدری کے بھائی ہیں
ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ عَقَبِیٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ 1401
حضرت ثعلبہ بن عنمہ انصاری رضی اللہ عنہ، آپ نے بیعت عقبہ میں اور جنگ بدر میں شرکت کی ہے
غزوہ خندق میں شہید ہوئے
ثُمَامَةُ الْقُرَشِیُّ وَهُوَ ثُمَامَةُ بْنُ عَدِیٍّ، وَشَهِدَ بَدْرًا 1404
حضرت ثمامہ قرشی رضی اللہ عنہ
ثَوْبَانُ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " 1406
حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ
ثَوْبَانُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ 1454
حضرت ثوبان ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ
ثَوْرَةُ السُّلَمِیُّ يُكْنٰی اَبَا اُمَامَةَ جَدُّ مَعْنِ بْنِ يَزِيْدَ 1455

Marfat.com

حضرت ثورہ سلمی رضی اللہ عنہ، آپ کی کنیت ''ابوامامہ'' ہے، آپ حضرت معن بن یزید کے دادا ہیں۔

ثَقِفُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسَدِيُّ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ 1456

حضرت ثقف بن عمرو اسدی رضی اللہ عنہ، آپ بنی عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف تھے

بَابُ الْجِيمِ 1457

باب: ''ج'' سے شروع ہونے والے نام

جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ الطَّيَّارُ فِي الْجَنَّةِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 1457

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ طیار فی الجنۃ۔

مَا اَسْنَدَ جَعْفَرٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 1478

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند روایات

جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ 0000

حضرت جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف رضی اللہ عنہ

سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ 1480

سلیمان بن صرد کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَزْهَرَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ 1490

عبدالرحمن بن ازہر کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بَابُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ 1491

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محمد کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

شرح حدائق بخشش
فی
مدح خیر الخلائق

مکمل 2 جلدیں

کلام

امام احمد رضا خان بریلوی قدس سرہٗ العزیز

مطالب و تشریح

صوفی محمد عبد الستار طاہر مسعودی

شاکر پبلی کیشنز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37240084

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزیّن

معجم کبیر طبرانی

(۸)

امام سلیمان بن احمدؒ بن ایوبؒ طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ۔ لاہور

Marfat.com